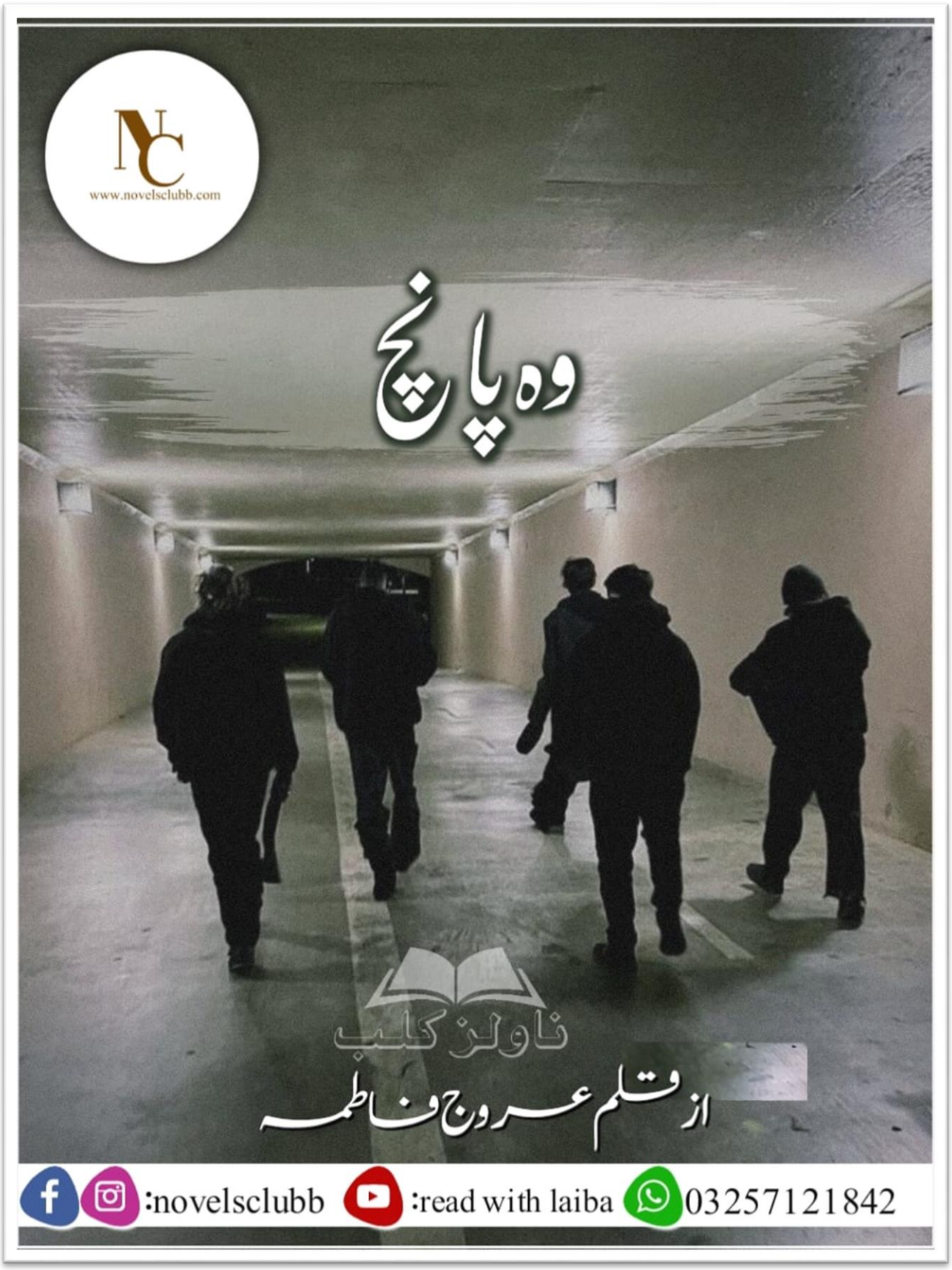
www.novelsclubb.com
وہ پانچ
ناولز کلب
از قلم عروج فاطمہ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری، ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

\

وہ پانچ

از قلم

عروج فاطمہ

www.novelsclubb.com

قسط#1

رات کا نہ جانے کونسا پہر تھا وہ کھڑکی کے آگے کھڑی دور فلک پر چمکتے چاند کو دیکھ رہی تھی چاند بھی اپنی پوری آب و تاب سے چمک رہا تھا اتنی ٹھنڈ میں بھی وہ بنا کسی گرم کپڑوں کے ننگے پاؤں کھڑی یک ٹک چاند کو دیکھ رہی تھی وہ وہاں ہوتے ہوئے بھی وہاں موجود نہیں تھی اچانک تیز ہوا سے کھڑکی کا ایک پٹ زور سے دیوار سے ٹکرایا جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی اسنے گردن موڑ کر پیچھے لیٹی اپنی روم میٹ کو دیکھا جو آواز پر ذرا سا کسمسائی اور پھر کروٹ بدل کر سو گئی وہ خاموشی سے چلتی ہوئی بیڈ تک آئی بیڈ کے سائیڈ ٹیبل سے سلیپنگ پلس لی پانی کی مدد سے اسے ہلک سے نیچے اتارا اور لیٹ گئی وہ جانتی تھی نیند تو اسے پھر بھی نہیں آنی.....

سڈ نو نو پلیس میں تمہاری فرینڈ ہو نہ تم اتنی ٹھنڈ میں مجھ پر ایسا ظلم کرو گے۔۔۔۔ٹینا بھاگتے ہوئے مسلسل چلا رہی تھی۔۔۔۔۔سڈ اسکے پیچھے پانی سے بھرے غبارے لئے اسے پکڑنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا۔۔۔۔۔ایک غبارہ اسنے ٹینا کو مارا مگر وہ بچ گئی۔۔۔۔۔ٹینا سامنے سے آتے راہول کے پیچھے چھپ کر اپنا سانس بحال کرنے لگی سڈ بھی وہی رک اسکی تقلید کرنے لگا۔۔۔۔رادیکھو نہ یہ کیا کر رہا ہیں۔۔۔ٹینا معصوم سی شکل بنائے بولی۔۔۔۔میں نے کیا کیا یہ جو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے ابھی میرے ساتھ کیا اسی کا بدلہ لے رہا ہوں۔۔۔۔۔سڈ نے اپنی شرٹ کی اور اشارہ کرتے کہا جو پوری بھیگی ہوئی تھی۔۔۔۔۔میں اتنے آرام سے وہاں بیٹھا تم سب کا ویٹ کر رہا تھا اور تم نے یہ کر دیا میں کہہ رہا ہوں عزت سے باہر آجاؤ ورنہ۔۔۔۔۔سڈ نے انگلی اٹھآے اسے تنبیہ کرتے کہا۔۔۔۔ورنہ کیا میں ڈرتی نہیں ہوں تم سے آؤ مارو مجھے پر پہلے پکڑ تو لو۔۔۔ٹینا اسے انگوٹھا دکھآے مزید سلگا گئی۔۔۔۔سڈ غصّے سے اسکی اور بڑھا۔۔۔۔کیا یار ایک کمزور لڑکی سے بدلہ لے رہے ہو۔۔۔۔راہول جو خاموش کھڑا انکی تکرار سن رہا تھا سڈ کو روکتے مزے سے بولا۔۔۔۔کون کمزور میں کوئی کمزور و مزور نہیں ہوں۔۔۔ٹینا سڈ کو چھوڑ راہول کو چمٹ گئی۔۔۔۔۔اچھا تو پھر سڈ کمزور ہو گا جو ایک لڑکی کے ہاتھوں ذلیل ہو رہا ہیں کیوں سڈ۔۔۔۔راہول نے معصومیت سے کہہ کر سڈ کی اور دیکھا۔۔۔میں کوئی کمزور نہیں ہوں۔۔۔سڈ سینہ اکڑآے بولا۔۔۔وہ تو میرا دھیان نہیں تھا اسی لئے یہ ہوا ورنہ اسے بتاتا۔۔۔سڈ نے خونخوار نظروں سے ٹینا کو گورتے کہا۔۔۔کیا بتاتے تم پچھلے آدھے گھنٹے سے تم اسے پکڑنے کی کوشش کر رہے ہو اور یہ ہیں جو ہاتھ ہی نہیں آرہی چھی چھی سڈ تم سے ایک لڑکی نہیں پکڑی جا رہی۔۔۔راہول نے تاسف سے سر ہلایا۔۔۔۔مرد بنو سڈ مرد۔۔۔راہول نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھے مضبوط لہجے میں کہا۔۔۔۔تمھیں میں مرد نہیں لگتا۔۔۔سڈ صدمے سے بولا۔۔۔۔ٹینا نے بمشکل اپنی ہنسی دبائی۔۔۔راہول کو بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان دونو کو تپانے میں مزہ آتا تھا اور اب بھی وہ اپنا داؤ کھیل چکا تھا۔۔۔میں نے ایسا نہیں کہا میں تو بس یہ کہہ رہا تھا تم ایک لڑکے ہو کر ایک لڑکی کو نہیں پکڑ پا رہے۔۔۔۔راہول نے معصومیت کی آخری حدو کو چھوتے کہا۔۔۔بائی داوے میں ذرا اے جے کو ڈھونڈ لوں۔۔۔۔راہول ہاتھ جھاڑتا وہاں سے نکل گیا۔۔۔۔سڈ نے راہول کے جاتے ہی ٹینا پر اٹیک کیا۔۔۔ٹینا بروقت نیچے جھکی پانی سے بھرا غبارہ پیچھے سے آتے اکشے کی شرٹ پر لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے اسکی ساری شرٹ بھیگ گئی۔۔۔۔یہ کیا کیا تم نے۔۔۔۔اکشے نے صدمے سے اپنی شرٹ کو دیکھتے کہا۔۔۔وہ میں تو ٹینا کو۔۔۔۔سڈ نے ٹینا کی اور اشارہ کیا مگر یہ کیا ٹینا اکشے کے غبارا لگتے ہی وہا سے رفو چکّر ہو چکی تھی۔۔۔۔اسے ٹینا پر ڈھیر وغصّہ آیا۔۔۔۔سوری ۔۔۔۔سڈ نے بتی سی نکالتے کہا اور وہا سے تیزی سے بھاگا تھوڑی دیر پہلے والا سین اب دوبارہ شروع ہو چکا تھا پر اس بار بھاگنے والا سڈ اور پکڑنے والا اکشے تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کیا یار تم یہا ہو میں تمھیں کب سے ڈھونڈ رہا ہوں۔۔۔۔۔راہول جو کب سے عروج کو ڈھونڈ رہا تھا اخر اسے لائبریری میں ملی۔۔۔تمھیں پتا تو ہیں اگر میں کلاس یہ کینٹین میں نہ ملوں تو لائبریری میں ہوتی ہوں۔۔۔۔عروج نے دھیمی سی آواز میں مسکرا کر کہا۔۔۔۔ہاں یار بھول گیا تھا چلو کینٹین میں چلے۔۔۔باقی سب پو ہنچ گ ئے۔۔۔۔۔عروج نے بک واپس رینک میں رکھتے پو چھا ۔۔۔۔۔ہاں سب وہی ہیں بس تمہارا انتظار ہو رہا ہیں۔۔۔۔۔راہول نے آگے چلتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہا۔۔۔ عروج چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی اسکے پیچھے چل رہی تھی۔۔۔وہ کینٹین پوھنچے تو سامنے ہی وہ تینوں بیٹھے نظر آے۔۔۔ہیلو گائیز۔۔۔ عروج نے بلند آواز میں کہااور چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔راہول بھی ساتھ ہی چیئر پر بیٹھ گیا۔۔۔۔کہا تھی یار تمھیں پتاہیں نہ اس وقت سب کو کینٹین میں ہونا چاہیے۔۔۔ٹینا نے خفگی سے کہا۔۔۔سوری یار لائبریری میں ٹایم کا پتاہی نہیں چلا۔۔۔ عروج نے اسکے پھولے گال کھینچتے محبّت سے کہا۔۔۔ چھوڑو ٹینا تمھیں پتاتوہیں جب یہ لائبریری میں ہو تواسے وقت کی کہاہوش رہتی ہیں۔۔۔۔اکشے نے شرارت سے کہا۔۔۔۔پتانہیں اتناپڑھ کیسے لیتی ہیں ہم سے تو نہیں ہوتا۔۔۔سڈنے بے اختیار جھرجھری لی۔۔۔سب مسکرادیے۔۔۔اچھا چھوڑو یہ بتاؤ کوئی نئ تازی۔۔۔ عروج نے روز کا جملہ دوہرایا۔۔۔پاکستان بی جان سے بات کرتے وہ انکا ایک جملہ باخوبی سیکھ گئی تھی جسے بولنا اسکا روز کا معمول تھا۔۔۔۔نئ تازی سے یاد آیا کل ڈیڈ نے گھر میں ایک چھوٹی سی پارٹی رکھی ہیں اور تم سب کو آناہیں۔۔۔۔راہول نے یاد آنے پر بتایا۔۔۔۔واہ کس خوشی میں۔۔۔ٹینا نے چہک کر پوچھا۔۔۔اسے پارٹیس اٹینڈ کرنا بہت پسند تھا۔۔۔ڈیڈ نے ایک نیا کیس جیتاہیں اسی کی خوشی میں۔۔۔راہول نے بے زاری سے بتایا۔۔۔ویسے راتمہارے ڈیڈ کے لوءر ہونے کا ایک فائدہ توہیں جب بھی وہ کوئی بھی کیس جیتتے ہیں تو پارٹی ضرور دیتے ہیں ۔۔۔ٹینا کی آواز میں خوشی تھی۔۔۔ویسے راجب تم بھی لوءر بن جاؤ گے تو ایسے ہی پارٹی دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرو گے نہ۔۔۔ٹینا نے آنکھیں مٹکاتے پوچھا۔۔۔ تمھیں کس نے کہا میں لوءر بنو نگا میں تو ایک سکسیس فل بسنس مین بنو گا بلکل رضا انکل کی طرح۔۔راہول گردن اکڑتا بولا۔۔۔اپنے بابا کے نام پر عروج کے ہونٹوں پر مسکراہٹ آئی جبکے اکشے نے ایک قہقہہ لگایا۔۔۔کیا مسلہ ہیں میں نے کوئی جوک نہیں مارا جو تم یوں ہنس رہے ہو۔۔۔راہول تپ کر بولا۔۔۔جوک سے کم بھی نہیں ہیں یہ تمہارے وہ کھڑوس ڈیڈ ہونے دینگے تب نہ انہوں نے تو قسم کھا رکھی ہیں تمھیں لوءر بنا کر چھوڑینگے یار میری مانو تو لوءر بن جاؤ کم از کم ہمیں ایسی پارٹیس تو دیکھنے کو ملینگی۔۔۔۔اکشے نے ٹینا کے ہاتھ پر ہاتھ مارتے قہقہہ لگایا۔۔۔۔اور جب سڈ پولیس والا بن جائے گا تب تو تم دونوں کا کاروبار بھی خوب چلیگا۔۔۔ٹینا نے بھی اپنا حصّہ ڈالا

۔۔۔اوئے تمھیں کس نے کہا میں پولیس میں جاؤنگا اور یہ ہمارا کاروبار مطلب۔۔۔سڈ نے کچھ غصے اور کچھ نہ سمجھی سے پوچھا۔۔۔اب دیکھو نہ سڈ جب تم پولیس والے اور راہول لوءر بن جائے گا تو تم کیس لالا کر راہول کو دینا اور یہ انھے حل کر کے جو پیسے کمائیگا انھے آدھا آدھا بانٹ لینا سیلری الگ سے اور دوسری کمائی الگ سے اس طرح تمہارا کاروبار خوب چلیگا۔۔۔ٹینا مزے سے کہتی اپنی بات کے آخر میں دوبارہ ہنس پڑ ہی۔۔۔دونوں یہ یوں ہنسنا اور انکا مذاق اڑانا راہول اور سڈ کو مزید تپا گیا۔۔۔زیادہ خوش ہونے کی ضرورت نہیں ہیں اگر تم لوگوں کے گھر والے تم دونوں پر پریشر لائیز نہیں ہیں اسکا مطلب یہ نہیں تم دوسرو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کا مذاق اڑاؤ۔۔۔راہول کڑھ کر بولا۔۔۔۔۔ویسے را آئیڈیا اچھا تو ہیں۔۔۔۔کب سے خاموش بیٹھی عروج نے شرارت سے کہا۔۔۔۔اے جے کیا تم بھی۔۔۔راہول نے حیرت سے کہا ۔۔۔۔ریلیکس را میں تو مذاق کر رہی تھی تم تو سیریس ہی ہو گئے۔۔۔۔عروج ایک دم سنجیدا ہوئی۔۔۔۔وٹ ایور میں چلا کچھ لینے کسی کو کچھ چاہیے تو بتا دو۔۔۔راہول کرسی سے اٹھتا بولا۔۔۔۔سب نے اپنا اپنا آرڈر بتایا۔۔۔۔راہول جانے لگا جب سڈ نے اسے روکا ۔۔۔۔رکو میں بھی چلتا ہوں ورنہ یہ لوگ میرا دماغ کھا جائینگے۔۔۔۔سڈ ایک خونخوار نظر ان پر ڈالتا راہول کے ساتھ ہی چلا گیا۔۔۔۔پیچھے دونوں کے نہ روکنے والے قہقہے شروع ہو گئے۔۔۔۔جبکے عروج صرف مسکرا کر رہ گئی۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رضا میر انڈیا کے ایک بہت بڑے بسنس مین تھے اور اے جے یعنی عروج انکی اک لوتی اولاد تھی رضا میر ایک حساس طبیعت کے مالک تھے عروج بھی انکی ہی کاپی تھی جہاں رضا میر کے ہوتے رہتے وہی عروج رضا میر کے کوئی نام سے بھی آشنا interview پر tv آے دن نہیں تھا وہ شروع سے ہی سادہ زندگی گزارتی آئی کوئی نہیں جانتا تھا رضا میر کی بیٹی کا اصلی نام کیا ہیں وہ دکھتی کیسی ہیں رضا میر پیار سے اسے پری کہتے تھے اور وہ تھی بھی پریوں جیسی خوبصورت نرم دل اسکے پاس رب کی دی ہوئی ہر چیز تھی بس وہ ایک چیز سے محروم تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر جب پہلی بار انڈیا آے تب انکی ملاقات سرلہ سے ہوئی ملاقات محبّت میں بدلی مگر سرلہ کے پیرینٹس نے ایک شرط رکھی کے اگر رضامیر انڈیا ہی سیٹل ہو جائے تبھی وہ اپنی بیٹی کا نکاح ان سے کرینگے رضامیر نے شرط سن ہامی بھر لی افضل میر جو کے رضامیر کے والد تھے وہ ان سے ناراض ہو گے رضامیر انکے سب سے چھوٹے اور لاڈلے بیٹے تھے وہ انھے خود سے دور نہیں کرنا چاھتے تھے مگر رضامیر کی ضد کے آگے ہار گیے اور یوں انکی سرلہ سے شادی ھو گئی مگر بعض دفع انسان اپنی محبّت کو پا کر بھی کھو دیتا ہیں رضامیر کے ساتھ بھی یہی ہوا جس دن عروج اس دنیا میں آئی اسی دن سرلہ نے اس دنیا سے منہ موڑ لیا ایک قیامت ٹوٹی تھی رضامیر پر ابھی تو انکی خوشیوں کی شروعات ہوئی تھی اور ابھی سب ختم ہو گیا پر زخم چاہے جتنا بھی گہرا کیوں نہ ہو ایک نہ ایک دن بھر ہی جاتا ہیں رضامیر کا زخم بھی بھر گیا اور اسکی سب سے بڑی وجہ عروج تھی انکی زندگی انکی سرلہ کی آخری نشانی سرلہ کے جانے کے بعد ایک بار پھر افضل میر اور انکی زوجہ نے انھے پاکستان واپس آنے کا کہا مگر انہوں نے صاف انکار کر دیا وہ اس جگہ کو چھوڑنہ نہیں چاہتے تھے جہاں انکی اور سرلہ کی یادیں تھی افضل میر نے بہت زور دیا مگر رضامیر نہیں مانے انہوں نے ایک آخری کوشش کی رضامیر کو دوسری شادی کا کہا مگر ہر بار کی طرح انہوں نے منع کر دیا آخر تھک ہار کر وہ خاموش ہو گئے رضامیر عروج کی پرورش اکیلے نہیں کر سکتے تھے سرلہ کی موت کے بعد سرلہ کے گھر والوں نے عروج کو منحوس کا لقب دیکر ہر تعلق توڑ لیا رضامیر کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

افسوس تو بہت ہوا مگر کہا کچھ نہیں رضامیر نے عروج کے لئے ایک ملازمہ رکھ کی سعدیہ بی ہر وقت عروج کے ساتھ ہوتی عروج بھی ان سے کافی مانوس ہو چکی تھی جسکو دیکھتے رضامیر نے سعدیہ بی کو اپنے گھر کے فرد کا مقام دے دیا سعدیہ بی اس دنیا میں تنہا تھی رضامیر عروج کا بہت خیال رکھتے اور انہوں نے سعدیہ بی کو اپنی ماں کا درجہ دیا وہ تینوں اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہو چکے تھے مگر اتنی مصروفیت میں بھی وہ سرلہ کو نہیں بھولے۔۔۔۔۔۔۔۔

راہول کے ڈیڈ لاء رتھے اور سڈ یعنی سدھارت کے ڈیڈ پولیس کمشنر تھے اور دونوں کے ڈیڈ ہی یہ چاھتے تھے کے وہ دونوں بھی انکی فیلڈ میں آئے لیکن دونوں کو ہی اس کام میں کوئی دلچسپی نہیں تھی ٹینا کے ڈیڈ ڈاکٹر تھے اور اکشے کے ڈیڈ ایک بسنس مین تھے دونوں کے پیرینٹس نے کبھی ان پر کوئی زور آزمائی نہیں کی وہ اپنے فیصلوں میں آزاد تھے اور اسی کا فائدہ اٹھاتے ٹینا اور اکشے دونوں کو بہت تنگ کرتے تھے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسلام و علیکم پورے گھر میں عروج کی آواز گونجی یہ اسکا روز کا معمول تھا وہ جب بھی گھر آتی بلند آواز سلام کرتی گھر میں موجود سارے لوگ اسکی اس عادت سے واقف تھے یہ تربیت بھی رضا میر اور سعدیہ بی کی تھی رضامیر جو فون پر اپنی والدہ سے بات کر رہے تھے آواز سن انہوں نے زیر لب سلام کا جواب دیا لیں بی جان آگئی پری رضامیر نے مسکرا کر عروج کو دیکھتے کہا جو ابھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لاؤنج میں داخل ہوئی۔۔۔ عروج نے رضامیر کی پیشانی پر بوسہ دیا اور وہی صوفے پر بیٹھ گئی ۔۔۔یہ لو پری بی جان سے بات کرو رضامیر نے موبائل اسے تھمایا۔۔۔اسلام و علیکم بی جان کیسی ہیں آپ۔۔۔۔ عروج نے شائستگی سے کہا۔۔۔۔۔واعلیکم السلام بی جان کی جان تمہاری آواز سن کی اب بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔بی جان نے محبّت سے کہا۔۔۔۔ تمہاری آواز مطلب بی جان آپکی طبیعت تو ٹھیک ہیں نہ۔۔۔۔ عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔۔۔۔ہاں ہاں میں بلکل ٹھیک ہوں بس تھوڑی شوگر ہائی ہو گئی تھی مگر اب بلکل ٹھیک ہوں۔۔۔۔بی جان اسکی فکر مندی پر مسکرائی۔۔۔۔بی جان کتنی بار کہا ہیں زیادہ میٹھا مت کھایا کرے مگر آپ سنتی ہی نہیں۔۔۔ عروج خفا ہوتی بولی۔۔۔۔ارے میری بچی یہ تو اللہّ کے ہاتھ میں ہیں کے کب انسان بیمار ہو گا اور کب صحت یاب ہم انسانوں کا اس پر کچھ زور نہیں۔۔۔۔بی جان نے سادگی سے کہا ۔۔۔۔بی جان جب آپکو پتا ہیں کے میٹھا کھانے سے آپکی شوگر ہائی ہو جاتی ہیں تو کیوں کھاتی ہیں اور اوپر سے سارا الزام اللہّ جی پر ڈال دیا۔۔۔۔ عروج مزید خفا ہوتی بولی۔۔۔۔ایسا نہیں کہتے اللہّ کی مرضی کے بغیر تو پتا بھی نہیں ہلتا جینا مرنا اللہّ کے ہاتھ میں ہے اک نہ اک دن تو مرنا ہی ہیں نہ تو۔۔۔۔بی جان ابھی کچھ اور بھی کہنے لگی تھی جب عروج نے انکی بات کاٹی۔۔۔۔اچھا بی جان اب مرنے کی باتیں نہ کرے۔۔۔۔پری کتنی بار کہا ہے بیچ میں نہیں ٹوکتے۔۔۔رضامیر نے پیار سے اسے ڈپتا۔۔۔۔پر بابا دیکھنے نہ بی جان مرنے کی باتیں کر رہی ہیں۔۔۔ عروج روہانسی ہوئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔اچھا اب نہیں کرتی یہ بتاؤ اپنی بی جان سے کب ملنے آرہی ہو۔۔۔بی جان نے بات بدلی

۔۔۔میں بہت یاد کر رہی ہو تمھیں کتنے سال ہو گئے ہیں تمہاری شکل دیکھے جیتے جی ملنے

آجاؤ زندگی کا کیا بھروسہ۔۔۔بی جان افسردگی سے کہتی دوبارہ بات وہی لے گئی۔۔۔بی جان

پھر مرنے کی باتیں کرینگی تو میں کبھی نہیں آؤنگی آپسے ملنے۔۔۔عروج نے دھمکی دی

۔۔۔ارے نہیں نہیں میں تو بس ایسے ہی کہہ رہی تھی۔۔۔بی جان فورن بات سنبھالتی بولی

۔۔۔رضا سے کہا تھا تمہیں لے آئے بولا بی جان کام میں بزی ہوں بھلا ماں سے بھی زیادہ

ضروری کوئی کام ہوتا ہیں۔۔۔۔اب بی جان کی باری تھی خفا ہونے کی۔۔۔بی جان میں نے

ایسا تو نہیں کہا میں نے کہا تھا ابھی تھوڑا کام زیادہ ہیں ابھی فورن نہیں آسکتا ابھی تھوڑا وقت

لگے گا۔۔۔رضا میر نے ماں کی ناراضگی دیکھتے اپنی صفائی دی۔۔۔۔ماں سے زیادہ کیا ضروری

کام ہے کتنے سال ہو گئے تمہاری شکل دیکھے کہا بھی تھا واپس آجاؤ مگر تم نہیں مانے آخری بار

اپنے باپ کی میت پر شکل دکھائی تھی اپنی۔۔۔بی جان کی بات کرتے کرتے آواز بھرا گئی

۔۔۔بی جان کیا فائدہ پرانی باتوں کو دوہرانے کا اور آپ روئے تو مت اچھا میں عروج کو بھیج

دونگا آپکے پاس۔۔۔رضا میر نے ماں کا دل رکھنے کے لئے حامی بھر لی۔۔۔ٹھیک ہیں تم اسے

ہی بھیج دو اسے دیکھ کر ہی اپنی آنکھوں کی پیاس بجالونگی۔۔۔بی جان نے آنکھیں پونچتے کہا

۔۔۔ٹھیک ہیں بی جان میں اسے بھیج دونگا اب آپ نے زیادہ ٹینشن نہیں لینی ورنہ آپکی طبیعت

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خراب ہو جائے گی اب رکھتا ہوں آپ اپنا دھیان رکھیے گا اللہّ حافظ۔۔۔اللہّ حافظ
۔۔دوسری طرف کا جواب سن کر رضا میر نے موبائل رکھ دیا۔۔بابا میں کیسے جاؤنگی میرے تو پیپر ہیں اگلے مہینے۔۔۔۔رضا میر کے موبائل رکھتے ہی عروج پریشانی سے بولی۔۔۔۔مجھے پتا ہیں پری پر ہر سال پیپر کے بعد تم اپنے دوستوں کے ساتھ کہیں نہ کہیں تو گھومنے جاتی ہی ہو نا تو اس بار پاکستان چلے جانا تم سب لوگ پاکستان بھی دیکھ لوگے اور بی جان بھی خوش ہو جائینگی
۔۔۔۔رضا میر کی بات پر عروج خوشی سے اچھلی۔۔۔یہ تو بہت اچھا آئیڈیا ہیں بابا
۔۔۔۔عروج خوشی سے انکے گلے لگی چہک کر بولی۔۔۔۔جیتی رہو ہمیشہ ایسے ہی خوش رہو۔۔۔رضا میر نے اسکی پیشانی چومتے دعا دی۔۔۔۔۔بنا یہ جانے کے بہت جلد یہ خوشیاں انکی بیٹی کی زندگی سے روٹھنے والی ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اے ادھر آؤ۔۔۔وہ جو سر جھکائے اپنی کلاس کی اور جا رہی تھی کسی کے بلانے سے اس اور چل دی۔۔۔۔میری طرف دیکھو۔۔۔ایک رعب دار آواز اسکے کانو سے ٹکرائی۔۔۔۔عروج نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا جو اپنی پوری وجاہت لئے سامنے کھڑا تھا سیاہ آنکھین اسی پر ٹکی تھی۔۔۔۔پیچھے ہی اسکی گینگ بھی موجود تھی۔۔۔۔نام کیا ہیں تمہارا۔۔۔اپنی گہری سیاہ آنکھیں اسی پر ٹکائے پوچھا۔۔۔۔عروج۔۔۔وہ دھیرے سے کہہ کر دوبارہ نظرے جھکا گئی
۔۔۔۔کیا کہا۔۔۔اسنے تھوڑا سا آگے جھکتے کان پر ہاتھ رکھے پوچھا جیسے اسے سنائی نہ دیا ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔جی عروج۔۔۔۔وہ نظرے جھکائے ہی اس بار تھوڑا زور سے بولی۔۔۔۔ہاہاہاہا ایک دم وہاں کھڑے سبھی کا قہقہہ بلند ہوا۔۔۔۔ عروج نے نہ سمجھی سے نظرے اٹھا کر انھے دیکھا وہ سب ایسے ہنس رہے تھے جیسے اسنے کوئی لطیفہ سنا دیا ہوں۔۔۔۔یہ کیسا نام ہے۔۔۔۔پیچھے کھڑے ایک لڑکے نے کہا۔۔۔تم لوگوں نے کبھی سنا یہ نام۔۔۔زین نے ہنستے ہوئے اسکا مذاق اڑایا۔۔۔ عروج جو پہلے نہ سمجھی سے انکے چہرو کو دیکھ رہی تھی یہ جان کر کے وہ سب اسکے نام کا مذاق بنا رہے ہیں غصّے سے انھے گھورنے لگی۔۔۔۔لگتا ہیں مارکیٹ میں کوئی نیا نام آیا ہیں ۔۔۔۔زین نے اپنی گینگ سے کہا جس پر سبکے قہقہے دوبارہ شروع ہو گئے۔۔۔۔ عروج ضبط سے خود پر کنڑول کیے کھڑی تھی۔۔۔۔ایسے کیا دیکھ رہی ہو غصّہ آرہا ہیں مارو گی مجھے لو مارو۔۔۔زین نے اپنا چہرہ اسکے آگے کئے اسکا مذاق اڑایا۔۔۔ عروج مسلسل اسے گھور رہی تھی۔۔۔۔اوہ میں تو ڈر گیا۔۔۔۔زین مسنوعی ہاتھ اٹھا تا ڈرنے کی ایکٹنگ کرنے لگا۔۔۔۔ایک بار پھر اسکی گینگ کے قہقہے بلند ہوئے۔۔۔۔پہلے کبھی اس کالج میں نظر نہیں آئی۔۔۔۔زین جو خود آج چھے مہینے کی سسپینشن کے بعد کالج آیا تھا سنجیدگی سے پوچھنے لگا۔۔۔۔پہلے تو میں نے بھی آپکو کبھی اس کالج میں نہیں دیکھا۔۔۔ عروج نے آنکھیں تیر چھی کئے دوٹوک کہا۔۔۔۔بہت زبان چلتی ہیں تمہاری لگتا ہیں ابھی مجھے جانتی نہیں ہو۔۔۔وہ لفظوں پر زور دیتا بولا۔۔۔۔مجھے آپکو جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں ہیں میں یہاپڑنے آتی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ جیسے لوگوں کو جاننے نہیں۔۔۔ عروج نے بھی اسی کے لہجے میں جواب دیا۔۔۔ایک لمحے کو اسنے اسکی ہمّت کو داد دی جو اسکے سامنے زین عباسی کے سامنے اسے دوٹوک جواب دے رہی تھی۔۔۔ تم جیسے لوگوں سے مطلب میں زین عباسی تمہاری ہمّت کیسے ہوئی مجھ سے اس طرح بات کرنے کی۔۔۔آنکھوں میں سرخی لئے وہ چلایا تھا۔۔۔ بلکل اسی طرح جس طرح ابھی آپنے اپنے دوستوں کے ساتھ مل کر میرے نام کا مذاق بنایا۔۔۔وہ بھی غصے سے بولی ۔۔۔ مجھ سے بدتمیزی کا انجام تو تمہیں بھگتنا ہو گا۔۔۔شہادت کی انگلی اٹھائے وہ دراشتگی سے بولا تھا۔۔۔ کون کیا بھگتے گا یہ وقت بتائے گا اب میں جاؤں۔۔۔اپنی بات کے آخر میں عروج اجازت طلب نظروسے اسے دیکھنے لگی۔۔۔ نکلو یہاسے لیکن یاد رکھنا۔۔۔۔وہ مزید کچھ کہنے لگا لیکن عروج اسکی اجازت ملتے ہی اپنے قدم آگے بڑا چکی تھی۔۔۔دیکھ لونگا تمہیں ۔۔۔اسکی پشت کو دیکھتے وہ بڑبڑایا تھا۔۔۔زین نے مڑ کر اپنی گینگ کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔۔۔ عروج جسکا ارادہ اب کلاس میں جانے کا بلکل نہیں تھا کالج کی بیک سائیڈ پر آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔۔۔مجھے اس سے یوں بات نہیں کرنی چاہیے تھی ۔۔۔۔اپنا سر ہاتھوں میں گرائے اب وہ افسوس کر رہی تھی۔۔۔پر اسنے میرے نام کا مذاق بنایا کتنے پیار سے بابا نے میرا یہ نام رکھا تھا۔۔۔دوسری سوچ کے آتے ہی اسکی آنکھیں نم ہوئی۔۔۔۔بابا آپنے میرا نام عروج کیوں رکھا سب میرے اس نام کا مذاق بناتے ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔سات سالہ عروج نے خفگی سے کہا۔۔۔رضا میر نے محبّت سے اسے دیکھا جو منہ پھولائے انھے ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔رضا میر بے اختیار مسکرائے۔۔۔عروج کا مطلب ہیں بلندی ترکی کامیابی اور میں اپنی بیٹی کو اسکے نام کی طرح دیکھنا چاہتا ہوں۔۔۔رضا میر نے اسے پاس بیٹھائے کہا۔۔۔مطلب بابا۔۔۔وہ نہ سمجھی سے بولی۔۔۔مطلب میری جان جب تم بڑی ہو کر ڈاکٹر بنو گی اپنی ماں کا خواب پورا کرو گی تب اپنے نام کی طرح ہی ترقی حاصل کرو گی کامیاب ہو کر بلندی پر جاؤ گی اور ایک بہت کامیاب ڈاکٹر بنو گی۔۔۔رضا میر نے رسان سے کہا

۔۔۔اووا چھا۔۔۔عروج نے سمجھتے زور سے سر ہلایا۔۔۔رضا میر کو اس پر ڈھیر و پیار آیا

۔۔۔اب جب کبھی بھی کوئی تمہارے نام کا مذاق اڑائے تو اسے نظر انداز کرنا ہمیں ہر کسی کی بات کو دل پر نہیں لینا چاہیے جو بھی کچھ بھی کہے اسے نظر انداز کرو ہم لوگوں کا منہ نہیں بند کر سکتے۔۔۔رضا میر نے محبّت سے اسے سمجھایا۔۔۔اس دن سے عروج نے یہ بات اپنے دماغ میں بیٹھالی کوئی بھی کچھ بھی کہتا وہ نظر انداز کرتی۔۔۔مگر آج وہ ایسا نہ کر پائی آج وہ اپنی زبان نہ روک پائی۔۔۔شاید اب وہ اپنے بابا کی پری دوستوں کی اے جے نہیں تھی اب وہ صرف عروج تھی ۔۔۔۔ایک آنسوں خاموشی سے اسکی آنکھ سے نکل کر اسکی گال پر بہہ گیا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔،۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن سب راہول کے گھر پر موجود تھے۔۔۔ عروج نے بلیک کلر کا گھٹنوں تک آتا فراک پہنا تھا بالوں کو سلیکے سے ایک طرف ڈالے وہ وہاں موجود سب سے خوبصورت اور الگ لگ رہی تھی۔۔۔ وہاں موجود زیادہ تر لڑکیوں نے ویسٹرن ڈریس پہنی تھی خود ٹینا بھی ون پیس پہنے اپنے گنگریالے بالوں کو کھلا چھوڑے عروج سے باتوں میں مصروف تھی۔۔۔۔ ایک طرف خاص شراب کا انتظام کیا گیا تھا عروج نے اس طرف دیکھنا بھی گوارا نہیں کیا وہ ایسی پارٹیز میں نہیں آتی تھی آج بھی وہ راہول کا دل رکھنے کے لئے آئی تھی۔۔۔ راہول کے ڈیڈ مسٹر اگروال اپنے دوستوں سے ملنے میں مصروف تھے اسی لئے عروج اور ٹینا ہاتھوں میں پھولوں کا بکے لئے انکے فری ہونے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔۔ جب سڈ دونوں کی طرف آیا۔۔۔ اے جے یو لوکنگ بیوٹیفل۔۔۔ سڈ ٹینا کو نظر انداز کرتا عروج کی تعریف کرنے لگا۔۔۔۔ تھنک یو ۔۔۔۔۔ عروج اپنی تعریف پر کھل کر مسکرائی۔۔۔۔۔ اور میں کیسی لگ رہی ہوں۔۔۔ اپنے گنگریالے بالوں کو جھٹکے سے پیچھے کرتی ٹینا نے ایک ادا سے پوچھا۔۔۔۔ سڈ نے عروج سے نظرے ہٹا کر اوپر نیچے سے اسے دیکھا۔۔۔ ٹینا نے جو ون پیس پہنا تھا اس میں اسکا سارا جسم ڈھکا تھا سوائے ایک ٹانگ کے جو گھٹنوں سے اوپر تک برہنہ تھی۔۔۔۔۔ باقی سب تو ٹھیک ہیں مگر۔۔۔ سڈ ٹھوڑی پر ہاتھ ٹیکائے پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔ یہ ایک لیگ پیس دکھانے کی کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ضرورت تھی۔۔سڈ نے اسکی برہنہ ٹانگ کی طرف اشارہ کرتے سنجیدگی سے کہا۔۔۔۔کیا۔۔جہاں ٹینا صدمے سر چلائی۔۔۔وہی عروج نے منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی امڈ آنے والی ہنسی کا گلہ گونٹا۔۔۔۔ٹینا اکثر پارٹیس میں ایسی ہی ڈریسنگ کرتی تھی مگر سڈ نے کل والا بدلہ بھی لینا تھا ۔۔۔۔تمھیں دکھائی نہیں دیتا اسے فیشن کہتے ہیں۔۔۔۔ٹینا دبے دبے غصّے سے چلائی ۔۔۔۔توبہ ہے ایسے فیشن کی۔۔سڈ نے کانوں کو ہاتھ لگائے کہا۔۔۔۔عروج کو دیکھ لو کتنی خوبصورت لگ رہی ہیں تھوڑی فیشن سینس اس سے ہی لے لو۔۔۔۔۔سڈ اسے انگار اوپر بیٹھاتا مزے سے بولا۔۔۔بکواس بند کرو کمینے انسان۔۔۔۔ٹینا غصّے سے پاگل ہوتی بولی۔۔۔۔بکواس تو نہیں کر رہا حقیرت بتا رہا ہوں۔۔۔۔سڈ حقیرت نہیں حقیقت۔۔۔عروج نے اسکا جملہ درست کیا۔۔۔ہاں وہی وہی۔۔۔۔سڈ بات ہوا میں اڑاتا بولا۔۔۔جب اردو آتی نہیں تو بولتے کیوں ہو۔۔۔۔ٹینا نے اسے چڑھاتے کہا۔۔۔۔نہیں آتی تو کیا ہوا سیکھ لونگا۔۔۔۔۔سڈ نے کالر جھاڑتے کہا۔۔۔۔اس سے پہلے عروج مزید انکی بحث سنتی اسے راہول کے ڈیڈ دکھائی دیے جو اکیلے کھڑے تھے۔۔۔۔عروج انھے لڑتا چھوڑ مسٹر اگروال کی طرف چل دی۔۔۔۔۔۔ہیلو انکل مینی مینی کانگریز چولیشنز.... عروج نے مسکرا کر بکے انکی طرف بڑایا۔۔۔۔مسٹر اگروال نے ایک نظر عروج کو دیکھ بکے کو دیکھا پھر پاس سے گزرتے ویٹر کو آواز دی۔۔۔یس سر ۔۔۔ویٹر پاس آتا مودب سا بولا۔۔۔۔یہ بکے لو اور اسے جا کر ڈسٹبن میں ڈال دو۔۔۔عروج کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسکراہٹ سمٹی۔۔۔ویٹر عروج کے ہاتھ سے بکے لیتا ایک طرف چلا گیا۔۔۔ عروج نہ سمجھی سے اپنے خالی ہاتھوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔پتا نہیں راہول بھی کیسے کیسے لوگوں کو پارٹی میں بلا لیتا ہیں۔۔۔ مسٹر اگروال نے ایک نفرت بھری نظر عروج پر ڈالتے کہا۔۔۔ عروج کا چہرہ ہتک سے لال ہو گیا۔۔۔ میں نے کتنی بار راہول کو کہا ہیں تم سے دور رہے اور تم جیسے سارے لوگوں سے بھی۔۔۔ میرے جیسے لوگوں سے مطلب۔۔۔ عروج نے نہ سمجھی سے پوچھا ۔۔۔۔ تم جیسے دھوکے باز لوگوں سے۔۔۔ مسٹر اگروال اپنے منہ سے زہر اگلتے بولے ۔۔۔ نفرت ہیں مجھے تم لوگوں سے۔۔۔وجہ۔۔۔ عروج نے خود پر ضبط کرتے پوچھا ۔۔۔۔ سالوں پہلے تم لوگوں کو یہاں سے باہر پھینکا تھا مگر نہیں تم لوگوں کو تو شوق ہیں دوسروں کے دیس میں ڈیرا ڈالنے کا۔۔۔ انہوں نے حقارت سے کہا۔۔۔بٹوارے کے وقت جہاں بہت سے مسلم پاکستان گئے تھے وہی بہت سے یہاں بھی رہ گ ئے تھے تو اس حساب سے یہاں پہلے ہی بہت مسلم ہے اور یہ صرف آپکا نہیں ان مسلم لوگوں کا بھی ملک ہیں۔۔۔ عروج نے بھرپور اعتماد سے کہا۔۔۔ یہ صرف ہمارا دیس ہیں۔۔۔ مسٹر اگروال دبے دبے غصّے سے چلائے۔۔۔ تم جیسے گھٹیا لوگ۔۔۔ مسٹر اگروال مزید زہر اگلنے لگے جب عروج نے انکی بات کاٹی۔۔بس انکل بہت ہو گیا آپ راہول کے ڈیڈ ہیں اسی لئے میں آپکا لحاظ کر رہی ہو نہیں تو۔۔۔ نہیں تو کیا۔۔۔ مسٹر اگروال اسکی بات کاٹتے چبا کر بولے۔۔۔ میرے گھر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں کھڑی ہو کر میرے سامنے زبان چلا رہی ہو دفع ہو جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں۔

۔۔۔کانگریچولیشنس انکل .... مسٹر اگروال کی بات بیچ میں ہی رہ گئی جب ٹینا سڈ راہول اور اکشے وہاں آ گئے۔۔ٹینا نے اپنا بکے آگے کئے خوشدلی سے کہا۔۔۔اوو تھنک یو۔۔۔ مسٹر اگروال نے مسکرا کر بکے تھامتے کہا۔۔۔۔کونگریچولیشنس ڈیڈ۔۔۔راہول آگے بڑھ کر انکے گلے لگا۔۔۔تھنک یو مائی سن۔۔۔ مسٹر اگروال سب سے مبارک باد لے رہے تھے

۔۔۔عروج ایک طرف کھڑی خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔تمہیں کیا ہوا۔۔۔ٹینا نے اسکا سرخ چہرہ دیکھ فکرمندی سے پوچھا۔۔۔۔نہیں کچھ نہیں۔۔۔وہ زبردستی مسکرائی۔۔۔مگر آنکھیں اسکے چہرے کا ساتھ نہیں دے رہی تھی۔۔۔آر یو اوکے نہ ۔۔۔راہول نے اسکے چہرے پر نظریں ٹیکائے پوچھا۔۔۔۔آئی ایم فائن راہول وہ ڈیڈ کا فون آیا تھا دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے تو مجھے جانا ہو گا۔۔۔عروج نے نظریں چرائے جھوٹ بولا۔۔۔راہول کے ڈیڈ اپنے کسی دوسرے گیسٹ کی طرف جا چکے تھے۔۔۔جھوٹ مت بولو اے جے بتاؤ کیا بات ہیں۔۔۔راہول جانتا تھا اگر سعدیہ بی کی طبیعت خراب ہوتی تب بھی وہ عروج کو نہیں بتاتے کیونکی وہ چھوٹی چھوٹی بات پر ٹینشن لیتی تھی۔۔۔راہول بتایا نہ بی جان کی طبیعت ٹھیک نہیں ہیں۔۔۔عروج خود پر ضبط کرتی بولی۔۔۔اسکا دم گھٹ رہا تھا وہاں وہ جلد سے جلد وہاں سے جانا چاہتی تھی۔۔۔اچھا ٹھیک ہیں میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔راہول آگے بڑتا بولا۔۔۔نورا میں خود چلی جاؤنگی۔۔۔عروج بنا انکا جواب سنے تیزی سے باہر کی جانب بڑی۔۔۔اسے کیا ہوا۔۔۔ٹینا نے اسکی پشت پر نظرے ٹیکائے اکشے سے پوچھا جس نے ٹینا کے سوال کے جواب میں کندھے اچکائے۔۔میں دیکھتا ہوں۔۔راہول بھی تیزی سے اسکے پیچھے گیا۔۔۔اے جے سنو۔۔۔راہول نے اسے پیچھے سے آواز دی۔

۔۔۔عروج جو اپنی گاڑی کا دروازہ کھول رہی تھی راہول کی پکار پر وہی رک گئی۔۔۔تمہیں ڈیڈ نے کچھ کہا ہیں کیا۔۔۔۔راہول نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔۔۔نورا انہوں نے کچھ نہیں کہا میں نے بتایا نا دادی کی طبیعت ٹھیک نہیں ہیں اسی لئے جا رہی ہوں۔۔۔عروج نے زبردستی مسکراتے کہا۔۔۔اچھا ٹھیک ہیں پوہنچ کر کال کرنا۔۔۔راہول نے مزید سوال ترک کرتے کار کا دروازہ کھولتے کہا۔۔۔عروج سر ہلاتی کار میں بیٹھ کر کار زن سے بھگا کر آگے بڑ گئی۔۔۔راہول کار کے اوجل ہونے تک وہی کھڑا رہا۔۔۔وہ عروج اور اپنے ڈیڈ کی باتیں سن چکا تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سارا راستہ راہول کے ڈیڈ کی باتیں سوچتے کٹا۔۔۔گھر پوہنچ کر بھی وہ سیدھا اپنے کمرے میں گئی۔۔۔رضا میر اور سعدیہ بی نے حیرت سے اسے جاتے دیکھا۔۔۔یہ پہلی بار تھا وہ گھر آئے اور سلام نہ کرے۔۔۔سعدیہ بی سب خیریت پری کو کیا ہوا۔۔۔رضا میر نے تشویش

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے پوچھا۔۔۔پتا نہیں شاید تھک گئی ہو گی میں جا کر دیکھتی ہوں۔۔۔سعدیہ بی نے انھے تسلی دی۔۔۔فرش ہونے کے بعد وہ بیڈ پر بیٹھی مسلسل مسٹر اگروال کی باتیں سوچ رہی تھی ۔۔۔آجاؤ۔۔۔عروج نے دروازے پر ہوتی دستک پر بلند آواز میں کہا۔۔۔سعدیہ بی دروازہ کھول کر اندر آئی۔۔۔دادی آپ۔۔۔اسے لگا کوئی ملازمہ ہو گی مگر سعدیہ بی کو دیکھ اسے حیرت ہوئی۔۔۔کیوں نہیں آسکتی۔۔۔سعدیہ بی نے مسنوعی خفگی سے کہا۔۔۔ایسی بات نہیں ہیں دادی آپ سیڑیوں سے اوپر کیوں آئی مجھے بلا لیتی۔۔۔عروج نے انھے بیڈ پر بیٹھاتے محبّت سے کہا۔۔۔تم جو یوں بنا ملے اوپر آگئی تو سوچا وہی جا کر مل لوں۔۔۔سعدیہ بی نے اتنے پیار سے کہا عروج شرمندہ سی ہو کر انکی گود میں سر رکھے لیٹ گئی۔۔۔سعدیہ بی نے پیار سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرا۔۔۔کیا ہوا ہیں میری بچی کو کسی نے کچھ کہا ہیں کیا۔۔۔سعدیہ بی نے بنا کسی لگی پٹی کے بغیر پوچھا۔۔۔دادی کیا ہم لوگ دھوکے باز اور بے وفا ہوتے ہیں۔۔۔عروج نے کھوئے سے انداز میں کہا۔۔۔ایسا کس نے کہا۔۔۔انہوں نے حیرت سے پوچھا۔۔۔دادی بتائے نہ۔۔۔عروج انکا سوال نظر انداز کرتی بولی۔۔۔نہیں بچے اس دنیا میں کوئی بھی دودھ کا دھلا نہیں ہوتا۔۔۔مطلب دادی۔۔۔عروج نے نہ سمجھی سے کہا ۔۔۔مطلب ہم مسلمان دھوکے باز نہیں ہوتے اور یہ بھی سچ ہیں ہم میں بہت سے دھوکے باز بھی ہوتے ہیں۔۔۔سعدیہ بی کی بات پر وہ الجھ گئی۔۔۔اس دنیا میں ہر طرح کے لوگ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوتے ہیں اچھے بھی اور برے بھی جو اچھے لوگ ہوتے ہیں وہ کسی کے ساتھ برا نہیں کرتے نہ ہی کسی کو دھوکہ دیتے ہیں اور نہ ہی کسی کا دل توڑتے ہیں اور جو برے لوگ ہوتے ہیں وہ دھوکہ بھی دیتے ہیں اور دل بھی توڑتے ہیں۔۔۔۔سعدیہ بی نے ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں کہا

پر دادی کیا صرف مسلمان ہی ایسے ہوتے ہیں

نہیں صرف مسلم ہی نہیں ہر ذات کے لوگ ایسے ہی ہوتے ہیں

نہیں دادی انہوں نے کہا صرف ہم مسلم ہی ایسے ہوتے ہیں

دیکھو میری بچی جب سے اسلام اس دنیا میں آیا ہیں تب سے مسلمانوں کو بہت سی مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑا ہیں یہ جو غیر مسلم لوگ ہیں وہ ہمیشہ سے ہی اسلام کے بارے میں غلط غلط باتیں پھیلاتے ہیں تو کیا ہم ویسے ہو جائینگے جسے وہ کہتے ہیں نہیں نہ۔۔۔سعدیہ بی نے بہت سادگی سے اسے سمجھایا۔۔۔۔عروج نے سمجھ کر سر ہلا دیا۔۔۔اب بتاؤ تمہیں یہ باتیں کس نے کہیں سعدیہ بی نے اپنی بات کے آخر میں پوچھا۔۔۔دادی اگر میں نے انکا نام بتا دیا تو پردہ تو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں رہیگا نہ۔۔۔ کیا مطلب۔۔۔۔۔اس بار سعدیہ بی نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔ مطلب دادی آپ ہی تو کہتی ہیں ہم مسلمانوں کو دوسروں کا پردہ رکھنا چاہیے۔۔۔۔اسکی بات پر سعدیہ بی مسکرادی۔۔۔۔پر ابھی تو تم نے مجھے سب بتادیا۔۔۔ سعدیہ بی اسے تنگ کرتی بولی۔۔۔پر دادی نام تو نہیں بتایا نہ۔۔۔۔ عروج نے چہک کر کہا۔۔۔ سعدیہ بی نے اسکی ڈھیروبلائے لی ۔۔۔۔۔ چلو اب نیچے چل کر اپنے بابا سے مل لو تمہارے یوں اوپر آنے سے وہ پریشان ہو گئے تھے۔۔۔۔ سعدیہ بی اپنی جگہ سے اٹھتی بولی۔۔۔۔۔ بابا بی نہ چھوٹی چھوٹی بات پر پریشان ہو جاتے ہیں۔۔۔ عروج نے منہ بسور کر کہا۔۔۔۔ بیٹیوں کے باپ بیٹیوں کے معملے میں ایسے ہی چھوٹی چھوٹی بات پر پریشان ہوتے ہیں تم نہیں سمجھو گی چلو آکر مل لو ان سے۔۔۔۔ سعدیہ بی کی بات پر وہ فرمابرداری سے سر ہلاتی انکے پیچھے چل دی۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اگلی صبح وہ لیٹ اٹھی جلدی جلدی سے فرش ہو کر وہ نیچے آئی جہاں رضامیر آفس جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔۔۔۔اسلام وعلیکم۔۔۔ عروج نے بلند آواز دونوں کو سلام کیا۔۔۔۔وہ علیکم السلام بچہ۔۔۔رضامیر نے اسے ساتھ لگائے جواب دیا۔۔۔ سعدیہ بی نے بھی مسکرا کر اسکے سلام کا جواب دیا۔اف بابا آج لیٹ ہو گئی۔۔۔ عروج نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔اٹس اوکے پری لیٹ جلدی تو چلتا رہتا ہیں تم ناشتہ کئے بنا مت جانا میں اب چلتا ہوں۔۔۔رضامیر اسے ہدایت کرتے ساتھ ہی اسکی پیشانی کا بوسہ لیا ساتھ ہی سعدیہ بی کو خدا حافظ کہتے باہر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نکلے۔۔۔۔پیچھے عروج جسکا بریک فاسٹ کا کوئی ارادہ نہیں تھا جلدی سے اپنا بیگ اٹھائے سعدیہ بی کی پیشانی چومتی باہر دوڑی۔۔۔۔ارے ناشتہ تو کرتی جاؤ۔۔۔سعدیہ بی نے پیچھے سے ہی آواز لگائی۔۔۔۔دادی کینٹین سے کرلونگی اگر لیٹ ہوئی تو وہ چار و میری جان لے لینگے اللہّ حافظ۔ ۔۔۔وہ بنا مڑے تیزی سے کہتی گھر کی دہلیز پار کر گئی۔۔سعدیہ بی نے مسکرا کر سر دائیں بائیں ہلایا۔۔۔۔کالج پوھنچ کر وہ تیز تیز قدم اٹھاتی اپنی مخصوص جگہ کی اور جا رہی تھی جہاں وہ روز اکٹھے ہو کر مل کر کلاس میں جاتے۔۔۔۔ابھی بھی وہ تیز تیز چلتی بے دھیانی میں کسی سے ٹکرائی۔۔۔اس سے پہلے وہ سوری بولتی سامنے کھڑے شخص کی شکل دیکھ اسکی تیوری چڑھ گئی ۔۔۔۔۔اتنی صبح صبح کہاجانے کی جلدی ہیں جانے من۔۔۔سامنے کھڑا شخص کمینگی سے بولا ۔۔۔پیچھے ہی اسکے آوارا دوست بھی تھے۔۔۔۔تم سے مطلب۔۔۔۔عروج نے ناگواری سے بھنوے سکڑتے کہا۔۔۔۔اسکی بات پر سب کے قہقہے بلند ہوئے۔۔۔۔روکی اس کالج کا سب سے عیاش اور آوارہ لڑکا تھا۔۔۔اسے جب بھی موقع ملتا وہ عروج کو پریشان کرتا۔۔۔اور آج بھی اسے عروج کی بد قسمتی کہو یا روکی کی خوش قسمتی جوان دونوں کا آمنا سامنا ہوا۔۔۔۔میں نے کوئی جوک نہیں سنایا جو تم یوں ہنس رہے ہو۔۔۔۔عروج نے غصّے سے کہا۔۔۔ہٹو میرے راستے سے صبح صبح موڈ خراب کر دیا۔۔۔۔وہ کہہ کر جانے لگی جب روکی سے اسکا راستہ روکا ۔۔۔۔تمہاری ٹکر ہوئی ہیں بنا سوری بولے نہیں جانے دونگا۔۔۔روکی نے معنی خیزی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔میں نے کہا میرا راستہ چھوڑو۔۔۔وہ اسکی غلیظ نظر کو خود پر محسوس کرتی ضبط سے بولی

۔۔۔روکی اسکی بات کا جواب دیئے بغیر اسکی اور بڑا۔۔۔روکی دور رہو مجھ سے۔۔۔عروج

انگلی اٹھائے کانپتی آواز میں اسے تنبیہ کرتی بولی۔۔۔ارے میری جان گھبرا کیوں رہی ہو کھا

تھوڑی نہ جاؤنگا۔۔۔روکی آگے کو جھکتا کمینگی سے بولا۔۔۔دور رہو ورنہ...ورنہ کیا روکی

نے اسکا ہاتھ پکڑے کہا۔۔۔چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔عروج ایک دم بوکھلا کر چلائی

۔۔۔راہداری میں اکا دکا سٹوڈنٹ ہی تھے۔۔۔میں نے کہا چھوڑو میرا ہاتھ۔۔۔وہ چلا کر اپنا

ہاتھ آزاد کروانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔روکی اور اسکے دوست اسکی حالت سے

لطف لیتے قہقہے لگا رہے تھے۔۔۔بے بسی سے وہ رونے لگی۔۔۔روکی نے ایک دم اسکا ہاتھ

چھوڑا۔۔۔عروج بدک کر پیچھے ہوئی۔۔۔روکی کی نظر پیچھے سے آتے راہول پر پڑھ چکی

تھی۔۔۔جو یقیناً عروج کی طرح ہی لیٹ کالج آیا تھا۔۔۔اسکے چلنے کی رفتار اور اسکے چہرے پر

چھائے غصّے کے آثار یہ بتا رہے تھے کے وہ سب کچھ دیکھ چکا ہیں۔۔۔پاس آتے ہی وہ روکی پر

جھپٹا اور پے در پے کئی وار اسکے چہرے پر کئے۔۔۔عروج جو پہلے ہی گھبرائی کھڑی تھی مزید گھبرا

کر دیوار سے ٹیک لگا گئی آنسوں اسکے گال بھیگو رہے تھے اور وہ خوفزدہ نظروں سے راہول کو دیکھ

رہی تھی۔۔۔ہمّت کیسے ہوئی اسے ہاتھ لگانے کی۔۔۔ایک پنچ اسکے منہ پر مارتا وہ چلایا

تھا۔۔۔روکی بھی برابر کاروائی کرتا اس پر وار کر رہا تھا۔۔۔ہاتھ کیسے لگایا اسے۔۔۔راہول

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے زمین پر گرا چکا تھا ساتھ ہی ساتھ اس پر وار کرتا چلا رہا تھا۔۔۔روکی کے دوستوں نے اسے دور کرنے کی کوشش کی مگر وہ اپنے حواس میں کہاں تھا۔۔۔راہول چھوڑ دو اسے۔

۔۔۔عروج ہمّت کرتی بولی۔۔۔۔مگر شاید راہول نے اسکی بات نہیں سنی۔۔۔آس پاس کافی سٹوڈنٹ جمع ہو کر انکا تماشا دیکھ رہے تھے۔۔۔۔کیا ہو رہا ہیں یہاں۔۔۔۔ایک دھاڑ پر راہول کے ہاتھ روکے۔۔۔۔۔۔پروفیسر سرخ آنکھوں سے دونوں کو گھور رہے تھے۔۔۔۔۔میں نے کہا کیا ہو رہا ہیں ہے یہاں یہ کالج ہیں یا کوئی چڑیا گھر۔۔۔۔۔پروفیسر دوبارہ دھاڑے

۔۔۔۔۔راہول اور روکی شرافت سے کھڑے ہو چکے تھے۔۔۔۔پروفیسر نے ایک نظر روتی ہوئی عروج پر ڈالی۔۔۔۔سر اس سے پوچھے اس نے اے جے کے ساتھ مس بی ہیو کیا ہیں

۔۔۔۔۔راہول نے لال انگارا آنکھیں روکی پر گاڑے کہا۔۔۔۔۔سر یہ جھوٹ بول رہا ہیں

۔۔۔روکی نے فورن ہونا دفاع کیا۔۔۔۔۔آفس میں آؤ تم دونوں میرے اور تم بھی آخر میں پروفیسر نے عروج سے کہا اور وہا کھڑی بھیڑ کو جانے کا کہہ کر دندناتے اپنے آفس چلے گئے

۔۔۔۔مجھ پر ہاتھ اٹھانا تمہیں بہت مہنگا پڑیگا۔۔۔۔روکی نے منہ سے خون تھوکتے کہا

۔۔۔۔لیٹس سی۔۔۔۔راہول اسے کھلا چیلنگ کرتا عروج کا ہاتھ پکڑ کر پروفیسر کے آفس کی اور چل دیا۔۔۔۔۔۔بہت غلط کیا تم نے بہت غلط انجام تو بھگتنا پڑے گا۔۔۔۔۔خود سے بڑبڑاتا وہ بھی پروفیسر کے آفس کی طرف بڑ گیا۔۔۔۔تم بتاؤ عروج کیا ہوا تھا وہاں۔۔۔وہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں پروفیسر کے آفس میں مجرموں کی طرح سر جھکائے کھڑے تھے جب پروفیسر نے نرمی سے عروج سے پوچھا۔۔۔ جس پر اسنے روتے ہوئے سب کچھ پروفیسر کے گوش گزارا ۔۔۔۔ سر یہ جھوٹ بول رہی ہیں اس نے میرے ساتھ بد تمیزی کی تھی۔۔۔۔ روکی نے فورن اپنا دفاع کرنا چاہا۔۔۔۔ تم چپ رہو میں جانتا ہوں تم کتنے پارسا ہو۔۔۔ پروفیسر نے کڑی نظری سے اسے گھورتے طنز کیا۔۔۔۔ روکی خاموشی سے سر جھکائے کھڑا ہو گیا۔۔۔ عروج کالج کی سب سے ہونہار سٹوڈنٹ تھی اور پروفیسر اسے بہت اچھے سے جانتے تھے۔۔۔۔ روکی سوری بولو عروج سے۔۔۔۔ پر سر میں نے کچھ نہیں کیا۔۔۔۔ سوری بولو۔۔۔۔ پروفیسر نے لفظو پر زور دیتے کہا۔۔۔۔ سوری۔۔۔۔ وہ احسان کرنے والے انداز میں بولا۔۔۔ عروج نے نفرت سے اپنا چہرہ موڑ لیا۔۔۔۔ عروج میں تم سے ایکسکیوز کرتا ہوں میرے کالج میں تمہارے ساتھ ایسا بی ہیو ہوا۔۔۔۔ پروفیسر نے شرمندگی سے کہا۔۔ نو سر۔۔۔ عروج فورن بولی۔۔۔۔ اور تم دونوں ایگزیمس ہیں اسی لئے چھوڑ رہا ہوا گر دوبارہ ایسی غلطی کی یا تم دونوں کے خلاف کمپلین ملی تو سسپینڈ کر دونگا انڈر سٹینڈ۔۔۔۔ پروفیسر نے اونچی آواز میں کہا۔۔۔۔ یس سر ۔۔۔۔ دونوں ایک ساتھ چلائے۔۔۔ اب جاؤ یہاسے۔۔۔۔ راہول نے عروج کا ہاتھ پکڑا اور زہر الود نظر روکی پر ڈالتا باہر نکل گیا۔۔۔ روکی بھی ہتک سے لال چہرہ لئے پیچھے ہی پروفیسر کے آفس سے نکلا۔۔۔۔ اے جے چپ کر جاؤ یار اور کتنا روؤں گی۔۔۔۔ عروج پروفیسر کے آفس

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے آنے کے بعد مسلسل روئے جارہی تھی اور ٹینا اسے چپ کروانے میں ہلکان ہورہی تھی ۔۔۔۔۔ہمّت کیسے ہوئی اسکی ہاتھ لگانے کی۔۔۔۔۔سڈ غصّے سے بڑبڑایا۔۔۔۔جب سے انھے پتا چلا تھا تب سے دونوں غصّے سے بپرے بیٹھے تھے۔۔۔۔اسے اتنی ڈھیل دینی ہی نہیں چاہیے تھی۔۔۔۔اکشے بھی غصّے سے چلاتا مسلسل چکّر کاٹ رہا تھا دونوں کا بس نہیں چل رہا تھا روکی کا منہ توڑ دے۔۔۔۔اے جے چپ کر جاؤ یار رونے سے کیا ہوگا۔۔۔۔ٹینا جو کب سے اسے چپ کروا رہی تھی ایک کوشش اور کرتی بولی۔۔۔۔۔اسنے میرا ہاتھ پکڑا گھن آرہی ہے مجھے خود سے۔۔۔۔وہ مزید تیزی سے رونے لگی۔۔۔اے جے بھول جاؤ اس بات کو کیوں خود کو ہرٹ کر رہی ہو۔۔۔۔ٹینا نے اسے سمجھایا۔۔۔۔کیسے بھول جاؤں اس گھٹیا انسان نے میرا ہاتھ پکڑا ۔۔۔۔عروج غصّے سے بولی۔۔۔۔۔اچھا چلو میں تمہارا ہاتھ ڈیٹول سے دھو دیتا ہوں سارے جراسیم چلے جائینگے۔۔۔۔اکشے نے اسکا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے شرارت سے کہا۔۔۔جس پر عروج روتے روتے ہنس دی۔۔۔۔۔چلو شکر ہیں تم ہنسی تو سہی۔۔۔۔۔اسے ہنستا دیکھ ٹینا نے تشکر بھرا سانس خارج کیا۔۔۔۔ظالموں ادھر بھی دیکھ لو تمہارے چکّر میں کیا حالت ہو گئی ہیں میری۔۔۔۔راہول جو کب سے ایک طرف بیٹھا انکی باتیں سن رہا تھا سِسکتا بولا۔۔۔۔۔ہاں تو تمھیں کس نے کہا تھا ہیرو بننے کو۔۔۔۔عروج بھی اپنا موڈ ٹھیک کرتی شرارت سے بولی ۔۔۔۔احسان فراموش تمہارے چکّر میں یہ حالت کر لی اور تم یہاں بیٹھی مجھے ہی غلط کہہ رہی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔راہول نے اپنے چہرے کی طرف اشارہ کرتے دہائی دی۔۔۔۔۔جہاں اسکی آنکھ پر نیل پڑنے کے ساتھ ساتھ اسکا جبڑا بھی ہلکا سا سوج چکا تھا۔۔۔۔میں نے کہا تھا ایسا کرنے کو۔

۔۔۔عروج نے آنکھیں مٹکاتے شرارت سے کہا۔۔،مرو تم سب تم جیسے دوستوں سے دشمن اچھے۔۔۔۔۔وہ جل کر بولتا جانے لگا جب عروج نے اسکا راستہ روکا۔۔۔۔راہول نے مسنوعی ناراضگی سے چہرہ پھیرا۔۔۔۔تھنک یو اینڈ سوری۔۔۔۔عروج نے لاڈ سے دونوں کان پکڑے کہا۔۔۔۔راہول مسکرایا۔۔۔۔دوستی میں نو تھنک یو نو سوری لیکن پھر بھی ایکسپٹ کیا

۔۔۔۔راہول جتانے والے انداز میں بولا۔۔۔عروج سمیت سبھی مسکرا دیے

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

کالج سے واپس آکر وہ فریش ہو کر اپنے ایک عدد سنگل بیڈ پر بیٹھ گئی تھوڑی ہی دیر میں اسے کام پر جانا تھا۔۔۔اسکی روم میٹ اپنے بستر میں دبک کر سو چکی تھی۔۔۔جب سے وہ ہوسٹل آئی تھی روز اسکا یہی معمول دیکھتی۔۔۔۔چند لمحے یونہی اسکی پر سکون نیند پر رشک کرتی اپنے دماغ میں آئی سبھی سوچوں کو جھٹک کر وہ اپنا بیگ چیک کرنے لگی۔۔۔۔ضروری سامان بیگ میں رکھتی جب اسکی نظر ایک چیز پر پڑی ایک تلخ مسکراہٹ نے اسکے چہرے کا طواف کیا۔۔۔۔انہلر کو ہاتھ میں تھامے ایک بار پھر وہ ماضی کی سوچوں میں غرق ہو گئی۔۔۔۔۔انہلر کو واپس بیگ میں رکھ کر اسنے ایک آخری نظر اپنی روم میٹ پر ڈالی اور روم سے نکل گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔۔راہداری بلکل خالی تھی شاید سبھی لڑکیاں اپنے کمروں میں تھی۔۔۔۔کاؤنٹر پر پڑے پیپر پر اپنی غیر حاضری کے سائن کرتی وہ ہوسٹل سے نکل گئی۔۔۔اب اسکا رخ بس سٹاپ کی اور تھا ۔۔۔۔آسمان پر گہرے بادل چھائے تھے یقیناً بارش آنے والی تھی۔۔۔۔اسنے قدموں کی رفتار مزید بڑھالی بارش کسی بھی وقت ہو سکتی تھی۔۔۔۔۔بس اسٹاپ پر پوھنچ کر اسنے ادھر ادھر نظرے دوڑائی چار واور گہرا سناٹا تھا۔۔۔۔عروج نے گھڑی پر ٹائم دیکھا بس کے آنے میں ابھی دس منٹ باقی تھے۔۔۔۔اللہ اگر بارش آگئی تو۔۔۔۔بس سٹینڈ کی ٹوٹی چھت کو دیکھ اسکی حالت خراب ہوئی۔۔۔۔یااللہ بس جلدی آجائے۔۔۔ابھی وہ دعا کر ہی رہی تھی کے ہلکی ہلکی بوندا باری شروع ہوگئی۔۔عروج کی حالت مزید خراب ہوگئی۔۔۔اسکے پاس کوئی چھاتا بھی نہیں تھا جس سے وہ اپنا بچاؤ کرتی۔۔۔۔اگر بارش تیز ہو جاتی تو وہ پوری بھیگ جاتی۔۔۔۔یک دم ہلکی ہلکی بوندا باری بارش میں بدلی۔۔۔۔عروج گھبرا گئی۔۔۔۔چھت ٹپکنے لگی۔۔۔عروج ایک طرف سمٹ کر کھڑی ہوگئی۔۔۔۔بس ابھی تک نہیں آئی تھی۔۔۔۔ٹھنڈ سے اسکے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔۔۔۔اچانک ایک خوبصورت کار اسکے سامنے آخر رکی ۔۔۔۔عروج نے خوفزدہ آنکھوں سے کار کو دیکھا۔۔۔ایک تو سنسان روڈ اوپر سے برستی بارش اسکی پہلے ہی حالت خراب تھی اور اب یہ سامنے کھڑی کار اسکی حالت مزید خراب کر گئی ۔۔۔۔شیشے سے زین عباسی کی ایک جھلک دکھائی دی جو اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔عروج نے ناگوار نظروں سے اسے دیکھا ڈر کی جگہ غصّے نے لے لی۔۔۔لفٹ چاہیے ۔۔۔اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتے زین نے مزے سے کہا۔۔۔جو تھر تھر کرتی کھڑی کانپ رہی تھی۔۔آنکھوں پر لگا چشمہ دھندلا گیا۔۔۔جسے اپنے ڈوپٹے کی مدد سے صاف کرتی ماتھے پر تیوری چڑائے اس طرف دیکھنے لگی جہاں سے بس آنی تھی۔۔۔بس ابھی تک نہیں آئی تھی پل پل ٹپکتی چھت اسکے کپڑے بگو رہی تھی۔۔۔دس منٹ گزر چکے تھے مگر بس نہیں آئی زین کی کار بھی وہی کھڑی تھی۔۔۔اب سہی معنوں میں اسکی حالت بگڑنے لگی۔۔۔کسی کو لفٹ چاہیئے تو آجاؤ میں یہاں زیادہ دیر کھڑا نہیں رہونگا۔۔۔جتانے والے انداز میں کہتا وہ عروج کو تپہ گیا۔۔۔میں نے کہا ہیں کھڑا رہنے کو۔۔۔عروج غصّے سے بڑبڑائی۔۔۔اگر یہ بھی چلا گیا تو بس بھی نہیں آئی۔۔۔ابھی وہ سوچ ہی رہی تھی جب گاڑی سٹارٹ ہونے کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔اسنے بے اختیار نظرے گاڑی کی اور موڑی۔۔۔جہاں کار جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔۔۔یا اللہ میں کیا کرو۔۔۔دونوں ہاتھوں کو آپس میں مس کرتی وہ مسلسل بڑبڑا رہی تھی۔۔۔کپڑے کافی حد تک بھیگ چکے تھے۔۔۔اگر یہ چلا گیا تو۔۔۔اس سے آگے وہ سوچ نہیں پائی اور تیزی سے کار کی اور بڑی۔۔۔کار کے قریب پوھنچ کر وہ دوبارہ رک گئی۔۔۔زین نے ایک نظر اسے دیکھا اور دروازہ کھول دیا عروج تیزی سے کار میں بیٹھی کار میں بیٹھ کر سیٹ سے ٹیک لگا کر وہ آنکھیں موند گئی۔۔۔کار میں چلتے ہیٹر سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے ڈھیروں سکون ملا۔۔۔زین نے بہت غور سے اسے دیکھا۔۔۔بارش سے بھیگا چشمہ ٹھنڈ سے سرخ ہوتی ناک اور گال۔۔۔۔بالوں کی گیلی موٹی موٹی لٹے اسکے چہرے پر بکھری پڑی تھی۔۔۔چند لمحے وہ بھی مبہوت سہ اسے دیکھنے لگا۔۔۔۔جلد ہی اپنی پوزیشن سمجھتے اسنے کار جھٹکے سے آگے بڑھائی۔۔۔جس سے سکون سے آنکھیں موندے بیٹھی عروج ڈیش بورڈ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی۔۔۔ایک خونخوار نظر اسنے زین پر ڈالی۔۔۔ایک تو تمھیں لفٹ دی اوپر سے تھنکس بولنے کی بجائے یوں گھور رہی ہو۔۔۔زین نے شرافت کا لبادا اوڑے کہا ۔۔۔میں نے نہیں کہا تھا لفٹ دو خود ہی زبردستی لفٹ دینے پر تلے تھے۔۔۔عروج نے اپنا چشمہ صاف کرتے غصّے سے کہا۔۔۔کتنی احسان فراموش ہو تم ایک تمھیں لفٹ دی اوپر سے مجھ پر ہی غصّہ دکھا رہی ہو۔۔۔زین نے اسکے انداز پر حیرانی سے کہا۔۔۔ایک میں کسی کا احسان نہیں لیتی اور اگر لے بھی لوں تو زیادہ دیر اپنے پاس نہیں رکھتی لوٹا دیتی ہوں۔۔۔وہ بھی جتانے والے انداز میں کہتی باہر دیکھنے لگی جہاں اب بارش مزید تیزی سے برس رہی تھی

۔۔۔تمہارے پاس کار ہیں جو تم مجھے لفٹ دو اور اپنا احسان لوٹاؤ۔۔۔زین نے اسکا مذاق اڑاتے کہا۔۔۔اگر کار نہیں ہیں تو کسی اور طرح تمہارا احسان چکا دونگا۔۔۔اسنے برستی بارش پر نگاہے جمائے کہا۔۔۔کافی دیر کار میں خاموشی چھا گئی۔۔۔اب بتاؤ گی بھی کہا جانا ہیں یا یوں نوابوں کی طرح بیٹھی رہو گی۔۔۔زین نے اسکے یوں پر سکون سے انداز میں بیٹھنے پر طنز کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔میں کوئی کار میں پہلی بار نہیں بیٹھی سمجھے اور رہی بات جانے کی تو وہ سامنے جو ہوٹل ہے وہی اتار دو۔۔۔ عروج کو اسکی بات بلکل پسند نہیں آئی جس پر وہ بنا لحاظ کے بولی۔۔۔۔۔ تمھیں لفٹ دی اسکا مطلب یہ نہیں میں اپنی بے عزتی بھول جاؤ نگا بس انتظار کرو بہت جلد تمہارا سارا حساب چکتا کرونگا۔۔۔کار ہوٹل کے سامنے روکتے وہ اسے تنبیہ کرنا نہیں بولا۔۔۔دیکھتے ہیں۔۔۔۔اسی کے انداز میں کہتی عروج کار سے اتر کر جلدی سے ہوٹل میں داخل ہوگئی۔۔۔ تمہاری ساری اکڑ نکالونگا۔۔۔دل میں سوچتے اسکے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ ڈور گئی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

یار فائینلی ایگزیم ختم ہوگئے۔۔۔۔ٹینا نے ہلکے پھلکے انداز میں کہا۔۔۔ہاں یار ان ڈیز میں ویسے بھی جان پر بنی ہوتی ہیں میری تو حالت بری تھی پیپر دیتے وقت۔۔۔۔اکشے نے بے اختیار جرجری لی۔۔۔تو کون کہتا ہیں سارا سال آوارہ گردی کرو پڑھائی تو تم سے ہوتی نہیں اور ان دنوں تم لوگوں کی جان ہوا ہوتی ہیں۔۔۔ عروج نے چار و پر چوٹ کی۔۔۔یار یہیں عمر تو ہوتی ہیں انجوائے کرنے کی گھوموں پھرو ایش کرو پیپر میں تو ویسے بھی رٹا لگ جاتا ہیں کیوں دوستوں راہول نے عروج کو چھوڑ باقی سب کی تائید چاہی۔۔۔۔تینوں نے ایک ساتھ سر ہلایا ۔۔۔اور جب پتا ہیں ٹاپ تو ہم نے کرنا نہیں تو کیا فائدہ اتنا پڑنے کا۔۔۔سڈ نے بھی گفتگو میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حصّہ لیتے کہا۔۔۔پانچوں اس وقت کیفے ٹیریا میں بیٹھے تھے۔۔۔جب سے ہمیں یاد ہیں ہمیشہ ٹاپ پوسیشن تم ہی لاتی ہو ہماری باری تو آتی نہیں تو پھر فائدہ اتنا پڑنے کا۔۔۔ٹینا کی بات پر عروج کا من کیا اپنا سر پھوڑ لے۔۔۔اچھا چھوڑو ایک کپ چائے لاؤ۔۔۔عروج نے جان چھڑاتے کہا۔۔۔

ابھی تو پی۔۔۔راہول نے حیرت سے کہا۔

تو ایک کپ اور نہیں پی سکتی کیا۔۔۔عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔۔۔اور ویسے بھی مجھ سے یہ کڑوی کافی نہیں پی جاتی تم لوگوں کی طرح۔۔۔عروج نے برا سہ منہ بنائے کہا

۔۔۔اسکی نظر میں کافی پینے سے اچھا تھا بندہ زہر پی لے۔۔۔عروج کو کافی بلکل پسند نہیں تھی۔۔۔کیسے پی لیتے ہو تم لوگ یہ۔۔۔اسنے کافی کے کپ کو دیکھ ناک چڑھائے

پوچھا ۔۔۔دنیا جہاں کی ساری چائے تو تم پی جاتی ہو اب ہم بچارے کافی نہیں پیئے تو کیا پیئے

۔۔۔اکشے نے اسے چڑھاتے کہا۔۔۔لا کر دینی ہیں تو دو ورنہ بھاڑ میں جاؤ۔۔۔عروج نے ناراضگی سے کہا۔۔۔اچھا اچھا لاتا ہوں ناراض تو نہ ہو۔۔۔راہول نے فورن کہا اور چائے لینے چلا گیا۔۔۔اور سناؤ کوئی نئی تازی۔۔۔عروج نے چائے سے لطف اندوز ہوتے

پوچھا ۔۔۔اس بار گھومنے کہا جانا ہیں۔۔۔ٹینا نے یاد آنے پر چہک کر پوچھا۔۔۔اس بار بھانگڑ فورٹ چلتے ہیں سنا ہیں وہاں جن بھوت ہوتے ہیں۔۔۔سڈنے پراسرار انداز میں کہا۔۔۔ہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تمھیں وہاں تمہارے بہن بھائیوں کے پاس چھوڑ آئینگے۔۔۔ٹینا نے زبان دیکھائے کہا۔۔ جس پر سڈ نے کھا جانے والی نظروسے اسے گھورا۔۔ باقی تینوں نے بمشکل اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔میں تو کہتی ہوں اس بار لندن یا یو کے چلتے ہیں وہاں پر سنو فال ہو گی بہت مزہ آئیگا ۔۔ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی بولی۔۔۔ہاں وہاں تمہارے جیسی لیگ پیس دکھاتی لڑکیاں ہو نگی بہت مزہ آئیگا۔۔۔سڈ نے بھی اسکی نکل اتاری۔۔۔ٹینا کے سوا باقی سب کا قہقہہ گونجا۔۔۔۔ٹینا منہ کھولنے والی ہی تھی جب عروج تیزی سے بولی۔۔۔میں نے پہلے ہی ڈیسائڈ کر لیا ہیں اس بار چھٹیوں پر کہا جانا ہیں۔۔۔

کہا جانا ہیں۔۔

چارو نے ایک ساتھ پوچھا۔۔۔

پاکستان۔۔۔

مختصر کہ کر عروج چارو کا چہرہ دیکھنے لگی جو تھوڑے کنفیوزد کھائی دے رہے تھے۔۔۔اچھا نہیں ہیں سب کے چہرو کا جائزہ لیتی عروج نے حیرانی سے کہا۔۔۔ نہیں ایسی بات نہیں ہیں پر پاکستان میں اچھی گھومنے والی جگہ تو ہیں نہ۔۔۔ٹینا نے تھوڑا تذبذ ہوتے پوچھا۔۔۔پاکستان کو اتنا ہلکے میں نہ لو وہاں بہت پیاری پیاری جگہ ہیں۔۔۔ عروج نے مزے سے بتایا۔۔۔اچھا پھر ڈن ہیں ہم پاکستان جائیگے۔۔۔ عروج نے اپنا ہاتھ آگے کئے چارو کو جانچتی نظروسے دیکھا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈن۔۔۔

چارو نے اپنا ہاتھ اسکے ہاتھ پر رکھا۔۔۔سب خوش تھے سوائے راہول کے۔۔۔لیکن یار کیا ڈیڈ مانیگے۔۔۔مسٹر اگروال عروج کو پہلے ہی پسند نہیں کرتے تھے اور راہول کو اسکے ساتھ پاکستان جانے دیتے کبھی نہیں۔۔۔۔اس میں کونسی بڑی بات ہیں تمہارے ڈیڈ نے تمھیں کہا لوئیر بن جاؤ تم بن گئے نہیں نہ تو ایسے ہی اگر وہ تمھیں پاکستان جانے سے روکیگے تو تم رک جاؤ گے کیا۔۔۔اکشے نے پتے کی بات کہیں۔۔۔۔اور اگر پھر بھی نہ مانے تو تم رک جانا ہم اکیلے چلے جائیگے کیوں گائز۔۔۔اکشے نے راہول سے چھپا کر سب کو آنکھ ونک کی۔۔۔۔جس پر سب نے ایک ساتھ یس کہا۔۔۔۔تم لوگ میرے بغیر دہلی سے باہر جا کر دکھاؤ پاکستان تو بہت دور کی بات ہیں۔۔۔راہول نے اکڑ کر کہا۔۔۔یہ اکڑ اپنے ڈیڈ کو دکھانا ہمیں نہیں۔۔۔۔سڈ نے چیلنجینگ بھرے انداز میں کہا۔۔۔۔ڈیڈ سے پرمیشن لیکر ہی آو نگا دیکھ لینا یہ چیلنج ہیں میرا۔۔۔۔۔راہول نے فرضی کالر جھاڑتے کہا۔۔۔اے جے ویزا میں کوئی پرو بلم تو نہیں ہو گی۔۔۔ٹینا نے پوچھا ۔۔۔۔نہیں اگر ہوئی بھی تو ڈیڈ دیکھ لینگے تم لوگ بس تیاری کرو چھٹیاں ہوتے ہی ہم چلے پاکستان۔۔۔عروج نے ہاتھ کا جہاز بناتے پر جوش انداز میں کہا۔۔۔۔جس پر سب کا نارا گونجا۔۔۔۔اتنی دیر میں ویٹر بل لے آیا۔۔۔۔لاؤ میں دیتا ہوں بل۔۔۔راہول نے کہتے ساتھ ہاتھ بڑھا کر بل اٹھانا چاہا جسے سڈ نے اٹھا لیا۔۔۔تم کیوں میں کرونگا بل پے۔۔۔۔سڈ نے بل پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظرے دوڑائی۔۔جب اکشے نے بل اچک لیا۔۔۔تم لوگ کیوں میں کرتا ہوں بل پے
۔۔۔نو اکشے میں کرتی ہوں بل پے۔۔۔عروج نے کہا۔۔۔ارے تم کیوں میں کر دیتی ہوں
۔۔۔ٹینا بھی میدان میں اتری۔۔۔پہلے میں نے کہا تھا بل پے کرنے کو۔۔۔راہول نے
کڑے تیوروسے انھے گھورتے کہا۔۔۔لاسٹ ٹائم تم نے کیا تھا اب میری باری ہیں
۔۔۔اکشے نے کہ کر بل پکڑنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی ٹینا نے بل چھیں لیا۔۔۔میں کرونگی بل
پے۔۔۔ویٹر ہونق بنا انھے ایک دوسرے سے بل چھیناتا دیکھ رہا تھا۔۔یہ کیا بات ہوئی میں
کرونگی بل پے۔۔۔عروج نے بل پکڑنا چاہا مگر اس سے پہلے ہی سڈ نے بل اچک لیا۔۔۔دس
ازچیینگ سڈ۔۔۔ٹینا نے انگلی دکھائے کہا۔۔۔آس پاس کے لوگ بھی حیرانی سے انھے بل
پر جھگڑتا دیکھ رہے تھے۔۔۔پانچوں ایک دوسرے سے بل چھینتے مسلسل جھگڑ رہے تھے
۔۔۔۔گائز دیکھو پہلے میں نے کہا تھا۔۔راہول نے کہتے ساتھ ٹینا کے ہاتھ سے بل
کھنیچا۔۔۔آدھا بل ٹینا کے ہاتھ میں ہی رہ گیا اور آدھا راہول کے ہاتھ میں
آگیا ۔۔۔۔اب کرلو بل پے۔۔۔۔عروج نے کرسی کی پشت سے ٹیک لگائے کہا
۔۔۔دونوں ہونق بنے بیٹھے اپنے ہاتھ میں پکڑے بل کو دیکھ رہے تھے۔۔۔ویٹر الگ پریشان
کھڑا تھا۔۔جب سڈ جس نے پہلے ہی بل دیکھ لیا تھا پیسے نکال کر سیدھا ویٹر کے ہاتھ میں
پکڑائے۔۔۔۔دس ازچیٹنگ۔۔۔چاروں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔چپ کر کے چلو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔سڈانخے لتاڑتا بولا۔۔۔۔اگلی بار سے دیسائڈ کر کے آنا بل کس نے پے کرنا ہیں

.... عروج نے چیئر سے اٹھتے کہا۔۔۔ہر بار کا انکا یہی تھا۔۔۔اگلی بار میں پے

کرونگی۔۔۔۔ٹینا ساتھ ساتھ چلتی بولی۔۔۔۔۔تم کیوں میں کرونگا

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اکشے نے کہاں پانچوں ایسے ہی جھگڑتے کافی ٹیریا سے باہر نکلے

اگلے دن عروج کام پر گئی تو سامنے ہی ٹیبل پر زین اور اسکی گینگ بیٹھی دکھائی دی۔۔۔۔غلطی

کر دی اس سے لفٹ لیکر۔۔۔۔عروج غصّے سے تیوری چڑھائے بڑبڑائی۔۔۔ویٹر۔۔۔۔وہ

ڈریس چینج کر کے آئی جب ویٹر کا نارا گونجا۔۔۔عروج نے

ناگوار نظروں سے آواز کی سمت دیکھا آواز دینے والا زین ہی تھا جو اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا

۔۔۔۔عروج وہاں ویٹر کی حیثیت سے ہی کام کرتی تھی مگر زین کے منہ سے ویٹر کا نام سن اسکے

تن بدن میں آگ لگ گئی۔۔۔۔اپنے تاسرات چھپاتی وہ ٹیبل تک آئی۔۔۔۔یس سر۔۔۔سر

جھکا کر بہت مودبانہ انداز میں کہا۔۔۔۔میرے لئے ایک کافی اور انکے لئے جو یہ کہے وہ لے

آؤ۔۔۔حکم صادر کرتا زین بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنے تاسرات چھپانے کی ناکام

کوشش کرتی اب اسکے دوستوں کا آرڈر لے رہی تھی۔۔۔۔آرڈر لا کر سارا سامان سلیقے سے

ٹیبل پر رکھا۔۔۔اینی تھنگ ایلس سر۔۔۔ٹرے کو ہاتھ میں پکڑے جھکے سر سے کہا

۔۔۔نو۔۔۔اکڑ کر ایک مختصر لفظ کہتا وہ اپنے دوستوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔۔۔عروج خاموشی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سے وہاں سے چلی آئی۔۔۔کاؤنٹر کے پیچھے کھڑی وہ اپنا کام کر رہی تھی جب اسکی نظر سامنے ٹیبل پر پڑی۔۔۔وہ پانچ ہی تو تھے بلکل انکے جیسے ویسے ہی ہنستے مسکراتے باتیں کرتے ۔۔۔انھے دیکھتے ایک بار پھر وہ ماضی کی سوچوں میں کھو گئی۔۔۔وہ ایسا کھوئی کے سامنے سے آتے زین کو بھی نہ دیکھ پائی۔۔۔زین نے پاس آکر اسکے چہرے کے آگے چٹکی بجائی جس سے وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی۔۔۔زین کو سامنے دیکھ ایک دم اسے شرمندگی سے آگیرا۔۔کیا دیکھ رہی ہو ہمارے کھانے کو نظر لگانی ہیں اگر چاہیے تو مانگ لو یوں آنکھیں پھاڑ کر نظر لگانے کی کیا ضرورت ہیں۔۔۔زین طنزیہ کہتا اسکے تن بدن میں آگ لگا گیا۔۔لمحوں پہلے ہوئی شرمندگی غصّے میں بدل گئی۔۔۔میں تمہارے کھانے کو کیوں دیکھو نگی۔۔۔عروج نے دبے دبے غصّے سے کہا۔۔۔اچھا تو پھر مجھے دیکھ رہی ہو گی اب اتنا ہینڈسم لڑکا دیکھ کوئی بھی ہوش کھو سکتا ہیں۔۔۔۔وہ اکڑ کر بولا۔۔۔ہونہہ ہینڈسم اور تم۔۔۔عروج استہزایا ہنسی۔۔۔کیوں تمھیں میں ہینڈسم نہیں لگتا۔۔۔بھوری آنکھیں اسی پر گاڑے پوچھنے لگا ۔۔۔بلکل نہیں۔۔۔وہ نظرے پھیرتی بولی۔۔۔اسکی تو ایک ہی وجہ ہو سکتی ہیں۔۔۔کاؤنٹر پر کوہنی ٹیکائے اسنے پر سوچ انداز میں کہا۔۔۔اور وہ کیا ہیں۔۔۔یہی کے تمہارا یہ چشمہ خراب ہو چکا ہیں اسے بدل لو۔۔۔اسکی بات پر عروج نے بے اختیار اپنے چشمے کو چھوا۔۔۔زین اسے دیکھ مسکرا رہا تھا۔۔۔عروج نے غصّے سے مٹھیاں بینچ لی۔۔۔زین ایک ڈیولش سمائل پاس کرتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واپس جا کر اپنی جگہ پر بیٹھ گیا۔۔۔ عروج ابھی ایک دوسری ٹیبل پر کھانا سرو کر کے آئی ہی تھی جب دوبارہ ویٹر کی صدا گونجی۔۔۔ عروج نے بے اختیار آس پاس دیکھا جہاں سبھی ویٹر کہیں نہ کہیں بزی تھے ایک ٹھنڈی آہ بھرتی مجبوری میں دوبارہ اسے زین کے پاس جانا پڑا۔۔۔ یس سر۔۔۔ پھر سے وہی مودبانہ انداز۔۔۔۔بل۔۔ مصروف سے انداز میں کہا گیا۔۔۔۔ ویٹر کے ساتھ بل کی آواز بھی لگا دیتا۔۔۔۔ وہ خود سے بڑبڑاتی واپس بل لینے چلی گئی۔۔۔۔ یور بل سر۔۔۔۔ عروج نے بل لا کر ٹیبل پر رکھا۔۔۔۔بل پے کر کے زین اپنی گینگ کے ساتھ اٹھا ۔ عروج پیسے لیکر واپس جانے لگی جب زین کی آواز پر رکی۔۔۔۔ میں تو کچھ بھول ہی گیا ۔۔۔ چہرے پر مسکراہٹ سجائے زین اسکے سامنے آ کر کھڑا ہو گیا۔۔۔ عروج نے سوالیہ نظرو سے اسے دیکھا۔۔۔۔ زین نے جیکٹ کی جیب سے پچاس کا ایک نوٹ نکال کر اسکی اور بڑھایا ۔۔۔۔ تمہاری ٹپ۔۔۔۔ نو تھنکس سر میں ٹپ نہیں لیتی۔۔۔۔ بہت ضبط سے اسنے ایہ جملہ کہا ۔۔۔ اگر تمھیں کم لگ رہی ہیں تو بتا دو میں زیادہ دے دیتا ہوں۔۔۔۔ زین نے تھوڑا آگے کو جھکتے بہ ظاھر مسکرا کر کہا۔۔۔ مگر اسکی آنکھوں میں غرور صاف نظر آ رہا تھا۔۔۔۔ میں نے کہا نہ سر میں ٹپ نہیں لیتی۔۔۔۔ اس بار وہ چاہ کر بھی اپنا لہجہ نارمل نہ رکھ پائی۔۔۔ ٹپ تو تمھیں لینی پڑیگی۔۔۔۔ چیلنجگ انداز میں کہتا وہ اسے سلگا گیا۔۔ اگر نہیں لی تو کیا کرینگے۔۔۔۔ وہ غرائی تھی۔۔۔۔ میں تمہارے مینجر کو بلا کر کہونگا تم نے میرے ساتھ بد تمیزی کی ہیں اور آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یم شیور کے وہ ایک دو ٹکے کی ویٹر کی بات تو نہیں سنے گا۔۔۔زین اپنی بات کے آخر میں مسکرایا تھا۔۔۔عروج اسکی بات پر ذرد پڑ گئی یہ جاب اسکی ضرورت تھی وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی اور یہ بھی سچ تھا اسنے آج تک کسی سے ٹپ نہیں لی تھی۔۔۔کانپتے ہاتھوں سے اسنے پچاس کا نوٹ تھاما۔۔۔ہتک سے اسکا چہرہ لال پڑ گیا۔۔۔گڈ گرل۔۔۔وہ مسکرایا۔۔۔آنکھوں پر گلاسس لگائے زین اسکے کان کے قریب جھکا۔۔۔سی یو ٹو مورو۔۔۔چبا کر کہتا وہ روکا نہیں۔۔۔عروج وہی سن کھڑی رہ گئی۔۔۔اپنے آنسوں روکنے کی ناکام کوشش کرتی وہ وہاں سے سیدھا اسٹور روم میں آئی۔۔۔آنسوں اسکے گال بگو رہے تھے۔۔۔اتنی ذلت۔۔۔کیا تھی وہ اور کیا ہو گئی تھی۔۔۔آنسو پل پل ابل کر بھر گر رہے تھے ۔۔۔اچانک عروج کو اپنا سانس رکتا محسوس ہوا۔۔۔یہی تو ملا تھا اسے مخلصی کا سلا۔۔۔کانپے ہاتھوں سے اسنے بیگ سے انہلر نکال کر استمال کیا۔۔۔۔دل میں درد سا اٹھ رہا تھا کافی دیر لمبے لمبے سانس لیتے عروج نے خود کو کمپوز کیا۔۔۔چند لمحے یونہی بے وجہ انہلر کو دیکھتے ایک تلخ مسکراہٹ نے اسکے لبوں کا اثاثہ کیا۔۔۔۔۔۔

جاری ہے۔۔۔۔

Epi 2

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی کانٹ بلیو کے تمہارے ڈیڈ نے تمھیں پاکستان جانے کی

دے دی۔۔۔جب سے سڈ کو پتا چلا تھا تب سے اسکی سوئی وہی اٹکی تھی۔۔۔۔تم نے کیا مجھے کوئی معمولی چیز سمجھا ہیں اپنا بھی ایک سٹینڈرڈ ہیں۔۔۔راہول نے فرضی کالر جھاڑے۔۔۔جبکے یہ صرف وہی جانتا تھا کے کتنے گھنٹوں کی بحث کے بعد بھی جب اسے اجازت نہیں ملی تب راہول نے اپنے ڈیڈ کو گھر چھوڑنے کی دھمکی دی تھی۔۔۔جسکو سنتے اسکے ڈیڈ خاموش ہو گئے۔۔۔۔پر دوستوں کے آگے نمبر بھی بنانے تھے اسی لئے وہ لمبی لمبی پھینک رہا تھا۔۔۔۔اس وقت سب میر مینشن میں موجود تھے سب کی پیکنگ مکمل ہو چکی تھی ۔۔۔تھوڑی دیر میں ہی انکی پاکستان کی فلائٹ تھی۔۔۔سب کے ساتھ انکا سامان بھی وہی موجود تھا۔۔۔۔سبھی لاؤنج میں بیٹھے گپے لڑا رہے تھے جب رضا میر کے ساتھ سعدیہ بی بھی وہی آ گئی۔۔۔۔۔بابا آپ بھی چلتے نہ ہمارے ساتھ۔۔۔عروج نے لاڈ سے کہا۔۔۔نہیں بیٹا آج کل آفس میں بہت کام ہیں ورنہ کبھی بھی تمھیں اکیلے نہیں بھیجتا۔۔۔رضا میر نے پیار سے اسے ساتھ لگائے کہا۔۔۔دادی آپ تو ساتھ چلتی۔۔عروج نے سعدیہ بی کی طرف دیکھتے ایک اور کوشش کی۔۔۔ارے نہیں بیٹا میری

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہڈیوں میں اتنی جان کہا جو میں سفر کروں۔۔۔سعدیہ بی کی بات پر عروج نے منہ پھلا لیا ۔۔۔اسکا چہرہ دیکھ سب نے قہقہہ لگایا۔۔۔ارے میری بچی تو خفا ہو گئی۔۔۔۔۔رضامیر نے عروج کے پھولے گالوں پر پیار کرتے کہا۔۔۔انکل یہ تو بس ناٹک ہیں اندر سے بہت خوش ہیں یہ آپکے بغیر آزادی سے جو جا رہی ہیں۔۔۔۔اکشے نے رضامیر کے کان میں سرگوشی کی مگر آواز سب بہ خوبی سن سکتے تھے۔۔۔۔۔سچی میں۔۔رضامیر نے بھی اسی کے انداز میں کہا۔۔۔۔ہاں نہ انکل یہ تو بس ڈرامے ہیں اسکے۔۔۔اکشے نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔۔۔۔بابا ۔۔۔عروج نے اکشے کو کڑے تیوروں سے گھورتے ناراضگی سے رضامیر کا بازو جھنجھوڑا ۔۔۔۔جس پر سبکے قہقہے دوبارہ گونجے۔۔۔۔یونہی ہنسی مذاق میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا ۔۔۔سب سامان گاڑی میں پہلے ہی رکھوا دیا گیا تھا۔۔۔۔بابا۔۔۔عروج نم آنکھوں سے انکے گلے لگی کھڑی تھی۔۔۔رضامیر کا دل بھی انہیں اکیلا بھیجنے کا نہیں تھا مگر بی جان سے وعدہ جو کر چکے تھے۔۔۔رضامیر سے ملتی وہ سعدیہ بی کے گلے لگی۔۔۔سعدیہ بی نے اسے ڈھیروں دعائیں دی۔۔۔دونوں سے مل کر بوجھل دل سے وہ گاڑی میں بیٹھی۔۔۔چاروں پہلے ہی کار میں بیٹھ چکے تھے عروج کے بیٹھتے ہی گاڑی ایئرپورٹ کی اور روانہ ہو گئی۔۔۔۔رضامیر نے ائیرپورٹ تک ساتھ چلنے کا کہا تھا مگر سب نے منع کر دیا۔۔۔۔اف یار کچھ دنوں کے لئے پاکستان جا رہی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اداس تو ایسے ہو جیسے ابھی ابھی تمہاری ڈولی اٹھی ہو۔۔۔ٹینا نے اسے اداس دیکھ کہا۔۔۔ باقی تینوں اسکی رونی صورت دیکھ ہنس دیے۔۔۔۔ہنس لو ہنس لو سب کے سب۔۔۔۔ عروج خفا ہوتی بولی۔۔۔۔ہم ہیں نہ تمھارے ساتھ اداس کیوں ہوتی ہو۔۔۔۔ٹینا نے اسے گلے لگائے محبّت سے کہا۔۔۔۔ عروج نے بھی مسکرا کر اسکے گرد بازو باندھ دیے۔۔۔۔اسلام آباد ائیر پورٹ پر پوہنچتے ہی تازی ٹھنڈی ھوا نے انکا استقبال کیا۔۔۔پانچوں اپنی اپنی ٹرالیا گھسیٹے ائیر پورٹ کی حدود سے باہر نکل رہے تھے۔۔۔۔نیا ملک نیا شہر سب کو ایک عجیب سا احساس ہو رہا تھا۔۔۔آسمان پر چھائے بادل اور گیلی زمین اس بات کا پتا دے رہی تھی کے اسلام آباد میں تازہ تازہ بارش ہوئی ہیں۔۔پانچوں آس پاس نظرے دوڑائے چل رہے تھے جب عروج کی نظر ایک جانب پڑی۔۔۔چاچو۔۔۔۔ عروج نے دور سے ہی چلا کر ہاتھ ہلایا۔۔۔۔۔باقی چار و نے بھی اسکی نظر و کا تعقب کیا۔۔۔۔۔اسلم و علیکم چاچو کیسے ہیں آپ۔۔۔ عروج نزدیک پوھنچتے ہی چہک کر بولی۔۔۔۔الحمد اللہ میں بلکل ٹھیک میری بیٹی کیسی ہیں۔۔۔۔احد میر جو رضا میر کے بڑے بھائی تھے انہوں نے مسکرا کر اسے گلے لگائے پوچھا۔۔۔میں ٹھیک یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔ عروج نے پیچھے شرماتے کھڑے چار و کی اور اشارہ کیا۔۔۔۔احد میر مسکرا کر سب کے گلے لگے ٹینا کے سر پر انہوں نے شفقت بھرا ہاتھ رکھا۔۔۔۔سلام دعا کے باد گاڑی افضل

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولا کی طرف روانہ ہو گئی۔۔۔ایئر پورٹ سے نکل کر گاڑی اسلام آباد کے صاف شفاف روڑ پر دوڑ رہی تھی۔۔۔۔ہلکی پھلکی گفتگو کے ساتھ سبھی باہر دیکھنے میں مگن تھے۔۔۔عروج بھی شیشے سے سر ٹیکائے ہریالی بھرے پہاڑوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔سالوں بعد اپنے ملک میں آکر اسے ایک عجیب سی خوشی محسوس ہوئی۔۔۔۔گاڑی ایک خوبصورت ولا کے آگے رکی ۔۔۔۔پانچوں گاڑی سے نکل کر ستائش بھری نظروں سے گھر کو دیکھ رہے تھے جسے یقیناً انکے آنے کی خوشی میں ہی کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔۔۔۔آس پاس کے کچھ لوگ بھی اپنے گھروں کی چھتوں پر کھڑے انھے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔پانچوں کو کسی فلم سٹار کی طرح وائب آئی۔۔۔۔عروج نم آنکھوں سے بی جان کے گلے لگی۔۔۔۔کیسی ہیں میری بچی۔۔۔بی جان نے محبّت سے چور لہجے میں پوچھا۔۔۔۔ٹھیک ہوں بی جان آپ کیسی ہیں۔۔۔عروج نے بمشکل اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے پوچھا۔۔۔۔تمھیں دیکھ لیا میری عمر بڑ گئی۔۔۔۔بی جان نے مسکرا کر کہتے اسے خود سے الگ کیا جب انکی نظر پیچھے جھینپے کھڑے تینوں پر پڑی۔۔۔۔یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔عروج نے انکی نظروں کے تعقب میں دیکھا۔۔۔بی جان نے آگے بڑ کر سب کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ پھیرا۔۔۔۔سب سے الیک سلیک کے بعد سب اندر آئے گھر کو اندر سے بھی اتنی ہی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔۔۔کافی دیر چائے کے ساتھ دیگر لوازمات کا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور چلا۔۔۔سب فلائٹ میں ہی کھانا کھا چکے تھے اسی لئے کسی کو بھی بھوک نہیں تھی .....۔۔۔کافی دیر کی گپ شپ کے بعد پانچوں کو انکے کمروں میں پوھنچا دیا گیا

گائز سب کتنے اچھے ہیں۔۔۔۔ٹینا نے چہک کر کہا۔۔۔۔۔رضا انکل کی فیملی ہیں انکے جیسی ہی ہو گی نہ۔۔۔۔اکشے نے بھی تعریفی لفظ کہے۔۔۔۔چارو کو رضا میر کی فیملی بہت پسند آئی تھی ۔۔۔۔اس وقت پانچوں ٹینا اور عروج کے کمرے میں موجود باتوں میں مصروف تھے جب ملازمہ نے ڈنر کا آکر کہا۔۔۔۔پانچوں ایک ساتھ ڈنر ٹیبل پر پوھنچے۔۔۔۔اسلم و علیکم۔ ۔۔۔عروج نے بلند آواز سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی باقی چارو نے بھی اسکی تقلید کی ۔۔۔۔۔پاکستانی کھانے دیکھ انکی بھوک جاگی۔۔۔۔۔سوائے عروج کے چارو شرمائے شرمائے سے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔پاکستانی کھانے پانچوں کو بہت پسند آئے۔۔۔۔سب خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب بی جان کی آواز نے خاموشی کو توڑا۔۔۔دیکھو بچو جس طرح عروج اس گھر کی فرد ہیں اسی طرح یہ گھر آپکا بھی ہیں آپ سب بھی اس گھر کے فرد ہیں اسی لئے بنا جھجکے اور شرمائے کھانا کھاؤ۔۔۔بی جان کی جتنی بات انھے سمجھ آئی اسی پر چارو نے سر ہلا دیا۔۔۔۔کیا بات ہیں بیٹا آپ کھانا کیوں نہیں کھا رہی۔۔۔ٹینا جو شرمائی سی سوچ رہی تھی کے اگلی ڈش

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کونسی ٹرائی کرے نبیلہ (احد میر کی زوجہ) کی بات پر بوکھلا گئی۔۔۔۔وہ میں۔۔۔اس سے پہلے وہ کچھ بولتی سڈ جوبی جان کی بات پر اپنی ساری شرم کو بائے بائے کر چکا تھا فورن سے بولا ۔۔۔۔آنٹی ایکچولی ٹینا کو کھانے کے ساتھ لیگ پیس بہت پسند ہیں جس کھانے کے ساتھ لیگ پیس نہ ہو وہ ٹینا سے کھایا ہی نہیں جاتا۔۔۔۔سڈ نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔ٹینا جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی سڈ کی بات پر زور زور سے کھانسنے لگی۔۔۔۔ارے کیا ہوا بچی کو پانی دو جلدی۔۔۔۔بی جان نے پریشانی سے کہا۔۔۔۔۔نبیلہ نے فورن ٹینا کو پانی کا گلاس تھمایا جو وہ ایک ہی سانس میں گٹک گئی۔۔۔۔سڈ اسکی حالت سے لطف اندوز ہوتا مزے سے کھانا کھا رہا تھا۔۔۔۔ٹینا کچھ شرمندہ سی ہو گئی۔۔۔۔راہول اور اکشے نے بمشکل اپنی ہنسی کا گلہ گونٹا جبکے عروج فکر مند سی اسکی پیٹھ سہلا رہی تھی۔۔۔۔۔ٹینا کا چہرہ خفت سے سرخ پڑ گیا۔۔۔۔۔کوئی بات نہیں بیٹا ایسا ہوتا رہتا ہیں آپ کھانا کھاؤ۔۔۔۔احد میر نے نرمی سے کہا جس پر ٹینا سر ہلاتی کھانا کھانے لگی ۔۔۔۔لیکن سڈ کو خون خوار نظروں سے گھورنا نہیں بھولی۔۔۔۔۔میں تمہارا سر پھاڑ دونگی کمینے انسان۔۔۔۔ٹینا غصّے سے کہتی اس پر جھپٹی مگر سڈ اپنا بچاؤ کرتا سائیڈ پر ہو گیا۔۔۔۔۔اب کہا بھاگ رہے ہو تم نے سب کے سامنے میری انسلٹ کر دی ہاؤ ڈیریو۔۔۔۔۔ٹینا غصّے سے پاگل ہوتی مسلسل سڈ کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی جو کے ہاتھ ہی نہیں آ رہا تھا۔۔۔۔سارا کمرہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تہس نہس ہو چکا تھا کمرے کی ہر چیز بکھری پڑی تھی۔۔۔اکشے ایک طرف صوفے پر بیٹھا سارے سین سے لطف اندوز ہو رہا تھا۔۔۔۔آؤ پہلے پکڑ تو لو پھر سر بھی پھاڑ لینا۔۔۔۔سڈ اسے چڑھاتا مزید سلگا رہا تھا۔۔۔۔جو بھی چیز ٹینا کے ہاتھ میں آتی وہ سڈ کو مارتی مگر سڈ کسی نہ کسی طرح اپنا بچاؤ کر ہی لیتا۔۔۔عروج اس وقت بی جان کے کمرے میں بیٹھی پرانی باتیں یاد کر رہی تھی جبکے راہول لون میں کھڑا فون پر بات کرتا کسی کو منانے کی کوشش کر رہا تھا

۔۔۔۔کافی دیر کی مشقت کے بعد بھی جب سڈ ہاتھ نہیں آیا تو ٹینا تھک کر وہی بیڈ پر بیٹھ گئی

۔۔۔ٹینا کو بیٹھتا دیکھ سڈ بھی سکون کا سانس لیتا اکشے کے ساتھ ہی صوفے پر ڈھیر ہو گیا

۔۔۔۔ٹینا لمبے لمبے سانس لیتی خود کو کمپوس کر رہی تھی جب اسکی نظر اپنی ہیل والی جوتی پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اسکے لبو کا اثاثہ کیا۔۔۔سڈ بیچارہ جو ابھی اپنی سانس بحال کر ہی رہا تھا ٹینا کو دیکھا اچھل کر صوفے کے ہوا۔۔۔ٹینا نو نو نو۔۔۔ٹینا کے ہاتھ میں ہیل دیکھ سڈ نو نو کا راگ جپنے لگا۔۔۔اکشے جو انکے بیٹھتے ہی سمجھا سارا کھیل ختم ایک بار پھر آنکھوں میں چمک لئے سارا منظر دیکھنے لگا۔۔۔ٹینا مذاک اپنی جگہ پر یہ نہیں پلیس۔۔۔سڈ ملتجی ہوا۔۔۔۔مذاک جو تم نے کیا وہ مذاک تھا۔۔۔ٹینا پھنکاری۔۔۔ٹینا چھوڑ نا مت۔۔۔اکشے صوفے پر اچھلتا اسے مزید جوش دلا رہا تھا۔۔۔تو چپ کر میرے باپ کیوں میری جان کا دشمن بنا ہوا ہیں۔۔۔سڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے چبا کر کہا۔۔۔اسکی نظر ٹینا کے ہاتھ میں پکڑی ہیل پر تھی۔۔۔ٹینا نے پوری قوت سے ہیل گما کر سڈ کو ماری سڈ بروقت نیچے جھکا اور ہیل پیچھے رکھے ایک خوبصورت شوپیس پر لگی ۔۔۔شوپیس جو تا لگتے ہی نیچے گرا اور ٹک کی آواز سے دو ٹکڑو میں بٹ گیا۔۔۔تینوں جہاں تھے وہی جم گئے۔۔۔کمرے میں ایک دم سکوت چھا گیا۔۔۔یہ کیا کیا تم لوگوں نے۔

۔۔۔دونوں کے سکتے کو اکشے کی آواز نے توڑا۔۔۔میں نے نہیں اسنے۔۔۔سڈنی فورن انگلی ٹینا کی اور موڑی۔۔۔میں تو تمھیں مار رہی تھی تمہاری غلطی ہیں۔۔۔ٹینا ہکلاتی سارا الزام اس پر ڈال گئی۔۔۔تم دونوں نے ہی کیا ہے۔۔۔سڈ کو منہ کھولتا دیکھ اکشے نے مزے سے کہا ۔۔۔کیونکی دونوں کی صورت دیکھنے لائک تھی۔۔۔اب کیا کرے۔۔۔سڈ پریشان سا بولتا صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔کرنا کیا ہیں عروج کو بتادو تم دونوں نے یہ شوپیس توڑ دیا ہیں باقی کیسے توڑا وہ میں بتادونگا۔۔۔اکشے مزے سے کہتا دونوں کی شکل دیکھنے لگا۔۔۔نہیں وہ کیا سوچے گی کے پہلے ہی دن انکا نقصان کر دیا۔۔۔ٹینا بھی فکر مندی سے کہتی وہی صوفے پر گرنے کے انداز میں بیٹھ گئی۔۔۔تو کیا دوسرے دن نقصان کرنا تھا۔۔۔اکشے انھیں زچ کرتا بولا ۔۔۔اکشے یار چپ کر جاؤ پہلے کی ٹینشن ہو گئی ہیں۔۔۔سڈ اسکی بات پر پیشانی مسلتا غصّے سے بولا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو کس نے کہا تھا یہ سب کرو اور اب جب کر دیا ہیں تو بھگتو بھی۔۔۔۔۔

اچھا اب یہ سوچو اس شوپیس کا کیا کرنا ہیں۔۔ٹینا نے پریشانی سے کہا

تم نے توڑا ہیں تم ہی سوچو۔۔۔۔

اکشے نے صاف ہاتھ جھاڑتے کہا

اکشے تم میرے پیارے فرینڈ ہو نا پلیز میری ہیلپ کرو کوئی آئیڈیا دو۔۔۔ٹینا مسکہ لگاتی بولی۔

۔۔۔

ارے واہ جب کام ہو تو دوست اور وہ بھی پیارا اور جب کام ختم تو ہم آپکے ہیں کون

اکشے نے حیرت سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے پلیز۔۔۔ٹینا رنجیدہ ہوئی

اوکے اوکے کچھ سوچتا ہوں۔۔۔اکشے نے اسکی رونی صورت دیکھ ہتھیار ڈالے۔۔

کافی دیر کمرے میں خاموشی چھائی رہی۔۔۔

ٹینا انگلیاں آپس میں پھسائے پریشان سی بیٹھی تھی سڈ بھی تھوڑا فکر مند تھا۔۔۔عروج کے

سامنے دونوں شرمندہ نہیں ہونا چاہتے تھے۔۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک آئیڈیا ہیں۔۔۔اکشے نے چٹکی بجاتے خاموشی کو توڑا۔۔۔

کیا آئیڈیا ہیں۔۔۔۔دونوں کی آواز ایک ساتھ آئی۔۔۔

ادھر آؤ۔۔۔اکشے نے ہاتھ کے اشارے سے دونوں کو پاس بلایا

تینوں آپس میں سر جوڑے بیٹھے تھے

اس ٹوٹے شوپیس کو بیگ میں ڈالو اور موقع ملتے ہی ٹھکانے لگا دینا۔۔۔

اکشے نے پراسرار انداز میں سرگوشی کی جیسے کوئی شوپیس نہیں ٹوٹا خدانہ خواستہ کوئی قتل ہو گیا ہو۔۔۔۔۔

پاگل ہوا گر کسی نے پوچھ لیا تو۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سڈ کو اسکا آئیڈیا پسند نہیں آیا۔۔۔

ارے کون پوچھے گا اور ویسے بھی اس گھر میں اتنے شوپیس ہیں کسی ایک کا نہ ہونا کون محسوس کریگا۔۔۔اکشے نے پتے کی بات کی۔۔۔

یہ محسوس کیا ہوتا ہیں۔۔۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس پر دونوں نے اپنا ماتھا پیٹا۔۔۔۔

کب تمھیں اردو سمجھ آئیگی۔۔۔۔

ٹینا زچ ہوتی بولی۔۔۔۔۔

تم لوگوں کو تو جیسے بہت آتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے ناک چڑھائے کہا۔۔۔

یہ سچ تھا اردو سوائے عروج کے کسی کو بھی اردو نہیں آتی تھی۔۔۔۔ٹینا اکشے اور راہول پھر بھی معمولی سی سمجھ لیتے مگر سڈ اردو میں بلکل ہی فیل تھا۔۔۔۔۔

اکشے اگر کوئی مسلہ ہو گیا تو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹینا نے بات بدلتے کہا۔۔۔۔

تو پھر خود ہی کوئی آئیڈیا ڈھونڈو ورنہ عروج کو بتادو۔۔۔۔

اکشے نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔

اسکی بات پر ٹینا نے اپنے لب کاٹے۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر کی خاموشی کے بعد ٹینا نے کچھ سوچ کر ٹوٹے شوپیس کو اٹھا کر اپنے بیگ میں رکھے کپڑو کے نیچے ٹھونس دیا۔۔۔۔۔

اپنا کام نپٹا کر ٹینا ایک لمبا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔۔۔۔

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد تینوں کی نظرے ملی۔۔۔ایک دم خاموشی کو چیرتے تینوں کے قہقہے گونجنے لگے۔۔۔۔

....یقیناً آج کا دن انکی زندگی کے یادگار دنوں میں گنا جانا تھا

پچھلے کچھ دنوں سے انکی یہی روٹین تھی۔۔۔عروج جب بھی ہوٹل جاتی سامنے پہلے ہی زین اپنی گینگ کے ساتھ موجود ہوتا۔۔۔ہوسٹل میں بھی اسکی روم میٹ کی جگہ ایک نئی لڑکی آئی تھی جو زین کی گینگ کی ہی ایک لڑکی تھی۔۔۔عروج اسے دل ہی دل میں لعنت ملامت کرتی رہتی۔۔۔جب تک اس سمیت اسکی گینگ ہوٹل میں ہوتی پورے ہوٹل میں ویٹر ویٹر کی آوازے گونجتی رہتی۔۔۔ہوٹل کے مینیجر سمیت باقی ورکرس نے بھی انہیں نوٹ کیا تھا ۔۔۔کام سے جب وہ واپس گھر آتی وہاں الگ اسکا جینا حرام ہوتا تھا۔۔۔۔جینی کو خاص زین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نے عروج کا جینا مشکل بنانے کے لئے ہی وہاں بھیجا تھا۔۔۔ جینی کی زیادہ تر چیزے عروج کے سنگل بیڈ پر بکھری ہوتی۔۔۔۔جب عروج سونے کے لئے لیٹتی جینی روم کی لائٹ آن کر دیتی نہیں تو میوزک لگا کر اسے ڈسٹرب کرتی عروج کو پہلے ہی نیند کم آتی تھی اور جو آتی وہ بھی جینی تباہ کر دیتی تھی۔۔۔۔جب بھی عروج کالج جانے کے لئے تیار ہوتی تو کبھی اسکے کپڑے جلے ملتے کبھی بکس غائب ہوتی کبھی نوٹس پر انک گری ملتی۔۔۔۔کئی بار عروج نے جینی کو تنبیہ کیا مگر وہ پھر بھی باز نہیں آئی۔۔۔آخر تھک ہار کر اسنے ہوسٹل چھوڑنے کا فیصلہ کیا۔۔۔ایک دن کام سے آتے وقت وہ اپنے ساتھ ڈھیر ساری اخبار لے آئی۔۔۔ جینی سے چھپ چھپا کر عروج نے کئی گھر اور فلیٹ دیکھے مگر کوئی کالج سے خاصہ دور تو کوئی اسکی بجٹ سے باہر ہوتے آخر کئی دنوں کی محنت کے بعد اسے ایک فلیٹ ملا عروج نے سکون کا سانس لیتے وہاں جانے کا پروگرام بنایا۔۔۔اگلے دن اخبار سے ایڈریس لیتی وہ اسی جگہ پوھنچی۔۔۔۔ عروج نے دروازے پر دستک دیتے آس پاس دیکھا جہاں راھداری بلکل خالی تھی۔۔۔۔چند لمحے بعد ہی ایک چالیس پینتالیس سالہ خوبصورت عورت نے دروازہ کھولا۔۔۔۔اسلم وعلیکم۔۔۔دروازہ کھلتے ہی اسنے تیزی سے سلام کیا مگر اگلے ہی پل وہ ٹھٹھکی۔۔۔سامنے کھڑی عورت کو دیکھ ایک پل کے لئے اسے لگا اسنے اس عورت کو کہیں دیکھا ہیں۔۔۔۔واعلیکم السلام۔۔۔۔۔اسکی آواز بھی اسکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طرح خوبصورت تھی۔۔۔عورت کی آواز پر عروج سوچوں سے باہر نکلی۔۔۔۔عروج اپنے دماغ میں آئی سوچ کو جھٹکتی مسکرائی۔۔۔یہ جان کر کے وہ عورت مسلمان ہیں عروج کو خوشی ہوئی تھی۔۔۔میرا نام عروج ہیں اخبار میں دیکھا تھا آپ یہ فلیٹ شیئر کرنا چاہتی ہیں سوری میں بنا اطلاع دیے ہی آگئی۔۔۔عروج تھوڑی شرمندہ ہوئی۔۔۔آؤ اندر آؤ۔۔۔عورت نے مسکرا کر اسے راستہ دیا۔۔۔عروج جھجھکتی اندر آئی۔۔۔۔فلیٹ اندر سے کافی خوبصورت تھا۔۔۔عروج جھجھکتی لاؤنج میں رکھے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔۔کیا لینگی آپ چائے کافی ۔۔۔عورت نے مسکرا کر پوچھا۔۔۔نو تھنکس اسکی ضرورت نہیں ہیں۔۔۔۔عروج بلاوجہ ہی نروس ہو رہی تھی۔۔۔آپ بیٹھے میں کافی لیکر آتی ہوں۔۔۔عورت اسکی بات نظر انداز کرتی بنا اسکی سنے کچن میں چلی گئی۔۔۔عروج انگلیاں آپس میں پھسائے پورے فلیٹ کا جائزہ لینے لگی۔۔۔فلیٹ زیادہ بڑا نہیں تھا مگر خوبصورت تھا۔۔۔ہر چیز سلیقے سے اپنی جگہ پر تھی۔۔۔فلیٹ پر ایک نظر ڈالتے ہی عروج کو اندازہ ہو گیا تھا کے عورت کافی نفاست پسند ہیں ۔۔۔یا اللہ یہاں کام بن جائے۔۔۔عروج دل ہی دل میں دعا گو تھی جب عورت ہاتھ میں ٹرے پکڑے کچن سے باہر آئی۔۔۔میرا نام عدن کریم ہیں اور میں یہاں پاس ہی کے ایک اسلامک کالج میں لیکچرار ہوں۔۔۔عدن نے ٹرے ٹیبل پر رکھتے مسکرا کر کہا۔۔۔عروج صرف سر ہلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کر رہ گئی۔۔۔آپ لے نہ کچھ۔۔۔عدن نے ٹرے کی طرف اشارہ کیا۔۔۔یہ عورت کافی میز بان بھی ہیں۔۔۔عروج نے ٹرے پر نظرے دوڑائے سوچا۔۔۔جہاں دو کپ کافی کے ساتھ دیگر لوازمات تھے۔۔۔عروج نے جھجھکتے ایک کپ اٹھالیا۔۔۔کافی پر نظرے ٹیکائے کئی یادیں اسکے گرد منڈلائی۔۔۔آپ یہاں اکیلی رہتی ہیں۔۔۔اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اسنے سلسلا کلام جوڑا۔۔۔جی میں یہاں اکیلی ہی رہتی ہوں انفیکٹ میں یہ فلیٹ بھی اسی لئے شیئر کرنا چاہتی ہوں تاکے میری تنہائی بھی کم ہو جائے اور کسی ضرورت مند کی مدد بھی۔۔۔عدن نے سادہ سے انداز میں کہہ کر کافی کا کپ اٹھالیا۔۔۔تبھی اس فلیٹ کا کرایا اتنا کم ہیں۔۔۔عروج نے دل میں سوچتے کافی کا کڑوا گھونٹ بھرا۔۔۔ساتھ ہی اسے عدن بھی کافی اچھی لگی تھی سب سے اچھی بات وہ عروج سے اردو میں بات کر رہی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

آپ ابھی کہاں رہتی ہیں۔۔۔

میں یہاں پاس کے ہی ایک کالج میں پڑتی ہوں اور وہی کے ایک ہوسٹل میں رہتی ہوں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر فلیٹ شیئر کرنے کی کیا ضرورت جبکے آپ پہلے ہی ہوسٹل میں رہتی ہیں۔۔۔۔۔عدن نے تعجب سے پوچھا۔۔

ایکچوئلی میں اسٹڈی کے ساتھ جاب بھی کرتی ہوں اسی لئے تھوڑی مشکل ہوتی ہیں میری جاب ٹائمنگ اور ہوسٹل ٹائمنگ الگ ہیں۔۔۔۔عروج نے بیچ کی بات چھپا کر کہا۔۔۔۔۔آئی انڈرسٹینڈ میں سمجھ سکتی ہوں ویسے آپکی فیملی کہاہیں۔۔۔عدن نے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے کہا ۔۔۔۔۔

میری کوئی فیملی نہیں ہیں۔۔۔۔

عروج نے اتنی آہستہ کہاعدن بمشکل ہی سن پائی۔۔۔۔

مجھے بہت افسوس ہوا سن کر۔۔۔عدن افسردہ سی بولی۔۔۔۔۔

عروج زبردستی مسکرائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اوکے تو آپ یہاں جب چاہے شفٹ ہو سکتی ہیں۔۔۔عدن کو عروج سے ہمدردی محسوس ہوئی

۔۔۔۔۔

تھینک یو۔۔۔۔عروج نے خوشی سے کہا۔۔۔۔

میں کرایا وقت دیا کرونگی اور پوری کوشش کرونگی آپکو کسی شکایت کا موقع نہ دوں۔۔۔۔عروج نے فورن کہا کے گویا اسے خدشہ ہو کہیں عدن منع ہی نہ کر دے۔۔۔کرائے کا کوئی مسلا نہیں ہیں مگر ایک بات ہمیشہ یاد رکھنا مجھے جھوٹ بولنے والے لوگ بلکل پسند نہیں ہیں اور مجھے یقین ہیں آپ مخلص رہینگی۔۔۔۔۔

بہ ظاہر نرمی سے کہتی وہ عروج کو بہت کچھ باور کروا گئی تھی۔۔۔۔

جی۔۔۔

عروج زبردستی مسکرائی۔۔۔

آپنے کافی کے ساتھ کچھ لیا ہی نہیں۔۔۔۔

عروج کے خالی کپ ٹیبل پر رکھتے ہی عدن نے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بہت شکریہ اب میں چلتی ہوں۔۔۔۔

عروج اپنا بیگ سنبھالتی اٹھی۔۔۔۔

عدن اسے دروازے تک چھوڑنے آئی تھی۔۔۔۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔۔۔زین کے ٹارچر سے جان چھوٹنے کا سوچ کر ہی وہ پر سکون ہو گئی تھی۔۔۔بنا یہ جانے انسان چاہے جتنی بھی کوشش کر لے اپنے سائے سے پیچھا چھوڑانے کی نہیں چھوڑا سکتا اور زین عباسی بھی اسکے ساتھ تا عمر سائے کی طرح چمٹنے والا تھا.....

استغفر اللہ ٹینا تم ایسے کپڑے پہنو گی یہاں تمھیں پتہ ہیں نہ پاکستان میں ایسے کپڑے نہیں پہنتے ۔۔۔۔ٹینا کی ٹاپ اور ویسٹرن ڈریس دیکھ عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے کہا۔۔۔۔یار میرے پاس ایسے ہی کپڑے تھے اسی لئے یہی ساتھ لے آئی۔۔۔ٹینا تھوڑا شرمندہ ہوتی بولی۔۔۔۔اچھا ایک کام کرتے ہیں تم ریڈی ہو جاؤ ہم شاپنگ پر چلتے ہیں میں ان تینوں کو بھی بتا کر آتی ہوں اور ہاں میرے کپڑوں میں سے کوئی کپڑے پہن لینا اوکے۔۔۔عروج اسے ھدایت کرتی بنا اسکی سنے کمرے سے نکل گئی۔۔۔۔عروج انہیں اسلام آباد کے سینٹورس مال میں لائی۔۔۔۔واہ یار کتنا خوبصورت مال ہیں۔۔۔ٹینا ستائش بھری نظروں سے مال کو دیکھی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔وہ تو ہیں۔۔۔راہول نے بھی اسکی تائید کی۔۔۔عروج انھیں لئے ایک دکان میں آئی

۔۔۔اف میں تو بھول ہی گئی۔۔۔۔عروج ایک دم رکی۔۔۔کیا ہوا۔۔۔چاروں نے ایک

ساتھ کہا۔۔۔ہمارے پاس تو انڈین کرنسی ہیں۔۔۔عروج کی بات پر چار و پریشان

ہو گئے۔۔۔

ایک کام کرو تم لوگ اپنی اپنی شاپنگ کرو تب تک میں جا کر بینک سے چینج کروا تی لاتی ہوں

۔۔۔۔

عروج نے حل نکالا۔۔

اوکے میں بھی چلتا ہوں تمہارے ساتھ۔۔۔سڈ نے کہا۔۔۔

نو سڈ تم لوگ یہی رہو میں یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔۔عروج نے چٹکی بجاتے کہا۔۔۔

تمھیں راستے کا تو پتا ہیں نہ۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈونٹ وری گو گل ہیں نہ۔۔۔۔ عروج موبائل دکھاتی مسکرائی۔۔۔

سڈ تم اپنی نگرانی میں ٹینا کو کپڑے لیکر دینا کہیں پھر سے یہ لیگ پیس ٹائپ کپڑے نہ خرید لیں ۔۔۔ عروج نے شرارت سے کہا جبکے ٹینا منہ پھلا گئی۔۔۔ عروج نے اسکے پھولے گالوں کو زور سے کھینچا۔۔۔۔اے جے کپڑے تو میں اسے لے دونگا مگر یہ نگرانی کیا ہوتا ہیں۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے عروج کو دیکھا۔۔۔۔

جو اسکی بات پر سر نفی میں ہلانے لگی۔۔۔۔سڈ کب تمہیں اردو کے چھوٹے چھوٹے لفظ سمجھ آئینگے۔۔۔۔ عروج نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔۔سڈ بتی سی دکھا کر سر کھو جانے لگا۔۔۔۔ تم ٹینا پر نظر رکھنا اوکے۔۔۔۔ عروج نے آسان لفظوں میں کہا۔۔۔۔سڈ نے سمجھ کر سر ہلا دیا۔۔۔۔اوکے اب میں چلتی ہوں اور ہاں کچھ گرم کپڑو بھی لینا تم سب۔۔۔ عروج کہتی دکان سے باہر نکل گئی جبکے پیچھے سب اپنی شاپنگ کرنے لگے۔۔۔۔سڈ نے خاص ٹینا کو اپنی نگرانی میں کپڑے لیکر دیے۔۔۔۔۔سب اپنی شوپنگ کمپلیٹ کر کے عروج کا انتظار کر رہے تھے

ابے یار وہ دیکھوں۔۔۔۔اکشے نے ایک طرف اشارے کرتے حیرت سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کی نظرے ایک ساتھ اس جانب گھومی۔۔۔۔جہاں کچھ لڑکیاں ویسٹرن ڈریسنگ کئے انکے پاس سے گزری۔۔۔۔

یہ پکا انڈیا کی ہونگی نہیں تو کسی اور ملک کی پاکستان کی نہیں لگتی۔۔۔۔

سڈ نے اپنی رائے دی۔۔۔۔

اے جے نے کہا تھا یہاں ایسے کپڑے نہیں پہنتے۔۔۔۔ٹینا نے عروج کی کہیں بات انکے گوش گزاری۔۔۔۔۔

مجھے بھی ایسا ہی لگتا ہیں۔۔۔۔

راہول نے بھی اسکی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔پانچوں اس وقت خالص زنانیوں کی طرح سر سے سر جوڑے باتیں کر رہے تھے۔۔۔۔خیر جو بھی ہمیں کیا ہمارے پاس پہلے ہی ایک مس لیگ پیس ہیں۔۔۔۔سڈ نے ٹینا کو چڑھاتے کہا۔۔۔۔سڈ میں یہاں گھومے آئی ہوں میں نہیں چاہتی میری باقی کی زندگی جیل میں گزرے۔۔۔۔۔ٹینا نے دانت پستے اسے تنبیہ کیا۔۔۔۔جس پر سڈ بتی سی دکھاتا خاموش ہو گیا۔۔۔۔پانچوں دکان میں بیٹھے ہی عروج کا انتظار کر رہے تھے۔۔۔۔کتنا ٹائم ہو گیا ہیں اے جے ابھی تک نہیں آئی۔۔۔ٹینا نے جھنجھلا کر کہا۔۔۔۔جاتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقت تو کہہ کر گئی تھی یوں گئی اور یوں آئی۔۔۔سڈ نے چٹکی بجاتے اسکی نکل اتاری۔۔۔جب انہیں عروج آتی دکھائی دی۔۔۔۔سوری گائز لیٹ ہو گئی۔۔۔عروج پاس آتی اجلت میں بولی۔۔۔کہارہ گئی تھی یار کتنی دیر سے ہم ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ٹینا نے منہ بسور کر کہا۔۔۔

سو سوری تم لوگ بتاؤ شاپنگ کمپلیٹ ہو گئی تمہاری۔۔۔

ہاں سب ہو گیا ہیں بس تمہارا ہی ویٹ تھا۔۔۔۔

اچھا راہول یہ پیمنٹ کر دو۔۔۔عروج نے پیسے راہول کی اور بڑھائے۔۔۔

نووے خود ہی کرو۔۔۔

راہول نے صاف انکار کیا۔۔۔

کیوں۔۔۔عروج نے حیرت سے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یار وہ کیا ہیں نہ نیا ملک نئے لوگ بات کرنے میں۔۔۔راہول نے کان کھوجاتے بات ادھوری چھوڑی۔۔۔اوکے میں کر لیتی ہوں۔۔۔۔

عروج مسکراتی پیمنٹ کرنے چلی گئی۔۔۔۔۔واہ مجھے یہاں دس باتیں سناتی اور تمھیں کچھ کہا ہی نہیں۔۔۔۔سڈنے صدمے سے کہا۔۔۔جس پر سب ہنس دیے۔۔۔۔عروج نے اپنے لئے کچھ شوپنگ کی۔۔۔۔شاپنگ سے فری ہو کر پانچوں ایک خوبصورت ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔اے جے پاکیستانی کھانا بہت مزے کا ہوتا ہیں۔۔۔ٹینانی پلاؤ کے ساتھ انصاف کرتے کہا۔۔۔۔عروج مسکرا کر انکی حرکتیں دیکھ رہی تھی جو ایک دوسرے سے پلاؤ چھیننے میں مصروف تھے۔۔۔۔اگر تمھیں اپنی عزت کا خیال نہی ہیں تو میری عزت کا ہی کر لو یوں بھوکھوں کی طرح لڑنے سے اچھا ہیں تم اور آرڈر کر لو آس پاس کے لوگ کیا کہیں گے کے انڈینس میں ذرا میںرز نہیں ہوتی۔۔۔۔اکشے تاسف سے سر ہلاتا ہوا۔۔۔۔۔

سب پلاؤ کو چھوڑا سے دیکھنے لگے جو خود پلاؤ سے بھری پلیٹ آگے رکھے رغبت سے کھا رہا تھا ۔۔۔ایک تو تمہاری پہلے ہی کوئی عزت نہیں ہیں اور دوسرا لوگوں کو کیا پتا ہم انڈیا سے آئے ہیں اور آخری بات جب تک پلاؤ آئیگا تب تک سارا سواد مٹ جائیگا۔۔۔راہول نے چٹکھارا بھرتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبر کرلو صبر کا پھل میٹھا ہوتا ہیں۔۔۔اکشے بوڑے بزرگوں کی طرح بولا۔۔۔۔

تم ایک کام کرو یہ پلیٹ مجھے دے دو اور خود دوسری آرڈر کرلو۔۔۔راہول نے اسکے آگے سے پلیٹ اٹھاتے کہا

۔۔۔اے اسٹاپ یہ میری ہیں۔۔۔اکشے نے پھرتی سے پلیٹ واپس کھینچی۔۔۔۔

اسٹاپ اٹ گائز کیا ہو گیا ہیں اور منگوالو یوں جھگڑو تو مت۔۔۔عروج نے ٹیبل پر گرے چاولوں پر نظرے گھومائے جھنجھلا کر کہا۔۔۔جو اکشے کے پلیٹ کھینچنے پر گرے تھے۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا منگوا دو ویٹ کر لیتے ہیں۔۔۔ٹینا نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

عروج نے پلاؤ کا آرڈر کر کے انھیں دیکھا جو مسکین سی شکل بنائے انتظار میں بیٹھے تھے

۔۔۔عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔اے جے پاکستان میں کہا گھوما رہی ہو۔۔۔سڈنے سرسری سا پوچھا۔۔۔یہ سرپرائز ہیں۔۔۔عروج نے ٹیشو سے منہ صاف کرتے کہا۔۔۔۔سرپرائز کیسا سرپرائز۔۔۔سرپرائز کے نام پر ٹینا کے چہرہ کھل اٹھا۔۔۔بتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیا تو سرپرائز کیسا۔۔۔۔ عروج نے کہہ کر پانی کا گلاس منہ سے لگا لیا۔۔۔ اتنی دیر میں ویٹر پلاؤ لے آیا۔۔ عروج کو چھوڑ چار و پلاؤ کھانے لگے عروج اپنا کھانا پہلے ہی کھا چکی تھی۔۔۔۔

اے جے تمھیں پتا ہیں ہم نے تھوڑی دیر پہلے مال میں کچھ لڑکیاں دیکھی جنہوں نے ویسٹرن ڈریسنگ کی تھی۔۔۔ اکشے نے یاد آنے پر بتایا۔۔۔

اچھا مجھے نہیں پتا۔۔۔ عروج نے انجان بنتے کہا۔۔ ورنہ اسنے بھی مال میں کچھ ایسی لڑکیاں دیکھی تھی جنہوں نے پاکستانی کلچر سے ہٹ کر ڈریسنگ کی تھی۔۔۔۔ چھوڑو یار تم لوگ تو ایک ہی بات کے پیچھے پڑ گئے زمانہ ایڈوانس ہو گیا ہیں۔۔۔ راہول نے بات ختم کرتے کہا ۔۔۔ سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔۔۔ واپس گھر جاتے انہیں رات ہو گئی۔۔۔ گھر جاتے ہی سب نے اپنے کمروں کی رہ لی۔۔۔

صبح عروج فریش ہو کر نیچے آئی جہاں صوفے پر بیٹھے شخص کو دیکھ اسکی چیخ نکل گئی۔۔۔ آکاش بھائی۔۔۔۔

آکاش نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اور مسکرا دیا۔۔۔ کیسی ہوں گڑیا۔۔ آکاش نے اسکے سر پر ہاتھ رکھا۔۔۔ میں ٹھیک آپ کیسے ہیں کہاں تھے آپ آپکو پتا ہیں نہ میں نے آنا تھا پھر بھی آپ گھر نہیں آئے۔۔۔ عروج ایک ہی سانس میں بولی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض کیوں ہوتی ہو گڑیا اب تو آ گیا نہ اور تمھیں تو پتا ہیں فوجیوں کو چھٹی آسانی سے نہیں ملتی۔

۔۔۔۔

آکاش نے وضاحت کرتے کہا۔۔۔۔اچھا ٹھیک ہیں معاف کیا۔۔۔عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔۔۔۔آکاش احد میر کا بیٹا تھا آخری بار جب عروج پاکستان آئی تھی تبھی اسکی آکاش سے کافی دوستی ہو گئی تھی۔۔۔۔احد میر بھی وہی آ گئے۔۔۔۔نبیلہ کچن میں اپنی نگرانی میں ناشتہ بنوا رہی تھی۔۔۔بی جان اپنے کمرے میں تھی۔۔۔۔عروج آکاش کے ساتھ بیٹھ کر آرمی کے متعلق سننے لگی جسے سن کبھی اسکے آنکھوں میں چمک آتی تو کبھی اسکے چہرے پر حیرانی کے آثار چھا جاتے۔۔۔۔

تبھی وہاں باقی چاروں بھی آ گئے۔۔۔۔

بھائی یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔

عروج آکاش کے قریب سے اٹھ کر انکے پاس آ گئی۔۔۔۔

آکاش بھی چہرے پر سنجیدگی لئے انکے قریب آ کر کھڑا ہوا۔۔۔۔

ہیلو۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے مصافے کے لئے ہاتھ آگے بڑایا۔۔۔

آکاش نے ایک سرسری نظر اسکے بڑھے ہاتھ پر ڈالی۔۔۔

ہیلو۔۔۔

جیبوں میں ہاتھ ڈالے آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔۔۔

عروج جو مسکراتی کھڑی تھی ایک پل میں اسکی مسکراہٹ سمٹی۔۔۔

احد بھی کچھ خجل ہوئے۔۔۔

راہول نے چہرہ سپاٹ بنائے ہاتھ واپس کھینچا اور خاموشی سے جا کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔۔ پیچھے چار و جو لائن میں ملنے کے لئے کھڑے تھے شرافت سے راہول کے ساتھ ہی صوفے پر بیٹھ گئے

www.novelsclubb.com

۔۔۔۔

آکاش بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑائے بیٹھا بہت سنجیدگی سے انہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

تو آپ لوگ انڈیا سے آئے ہیں۔۔۔۔

چند لمحوں کی خاموشی کی بعد آکاش کی بھاری بھر کم آواز گونجی۔۔۔ ہم ہی نہیں اے جے بھی انڈیا سے ہی آئی ہیں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے ایک نظر عروج پر ڈالتے اطمعنان سے کہا۔۔۔ عروج ہونق بنی کبھی آکاش اور کبھی راہول کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

عروج تمھیں پورا یقین ہیں یہ تمہارے دوست ہی ہیں۔۔۔۔

آکاش کے سوال پر عروج نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔۔۔

آکاش یہ کیسا سوال ہیں۔۔۔۔

احد میر نے آواز میں سختی لائے پوچھا۔۔۔۔

بابا سر سری سا پوچھ رہا ہوں۔۔۔ کیا پتا یہ جاسوس ہوں جو جاسوسی کرنے ہمارے ملک آئے ہوں۔۔۔ آکاش نے مشکوک نظروں سے انھے گھورا۔۔۔۔

چاروں ایک دوسرے کا چہرہ دیکھنے لگے۔۔۔۔

بھائی یہ میرے دوست ہیں۔۔۔۔۔۔

عروج کے حلق سے مری مری آواز نکلی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گڑیا تم ابھی نہ سمجھ ہو دنیا کی چالاکیاں نہیں سمجھتی۔۔۔۔۔

آکاش کی مشکوک نظرے چار و پر ٹکی تھی۔۔۔۔۔

آکاش ہوش میں ہو گھر آئے مہمانوں کے ساتھ ایسا سلوک کرتے ہیں تم اپنے اندر کے فوجی کو۔

۔۔۔۔

انکل پوچھنے دے فوجی ہیں حق ہیں انکا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

راہول نے انکی بات کاٹتے کہا۔۔۔۔

جس پر احد میر شرمندہ سے ہو کر خاموش ہو گئے۔۔۔۔۔

کیا ثبوت ہیں کے تم لوگ جاسوس نہیں ہو۔۔۔۔آکاش دوبارہ اپنی بات کی طرف آیا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ثبوت ڈھونڈنہ آپکی ڈیوٹی ہیں۔۔۔

راہول نے طنزیہ کہا۔۔۔۔

جس پر آکاش کے چہرے پر سختی کے آثار نمودار ہوئے۔۔۔۔۔

ایک پرائے ملک میں بیٹھ کر اسی ملک کے فوجی کے آگے ہمّت دکھا رہے ہو۔۔۔۔

آکاش چل کر اسکے سامنے آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

راہول بھی اسکے مقابل آیا۔۔۔۔

عروج رونی صورت لئے دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔جب دونوں کا قہقہہ ایک ساتھ گنجا

۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

سب ہونق بنے انھے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔۔

ہم اپنے گھر اور ملک میں آئے لوگوں کی عزت کرتے ہیں۔۔۔۔

آکاش نے راہول کو گلے لگائے کہا۔۔۔۔

تم بھائی سے کب ملے۔۔۔ عروج نے الجھن سے پوچھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کل رات جب تم سب لوگ اپنے کمروں میں تھے۔۔۔۔

راہول نے کندھے اچکائے مزے سے کہا۔۔۔۔

شرم نہیں آتی ایسا مذاق کرتے۔۔۔۔ عروج ٹھنکی پھر احتجاجاً بولی۔۔۔۔۔

گڑیا یہ مذاق آپکو ساری زندگی یاد رہیگا۔۔۔۔۔ جواب آکاش کی طرف سے آیا۔۔۔۔

جواب دیکر آکاش سڈ اور اکشے سے ملنے لگا ٹینا کے سر پر اسنے عروج کی طرح ہی ہاتھ رکھا ۔۔۔۔احد میر مسکراتی آنکھوں سے سارا منظر دیکھ رہے تھے

www.novelsclubb.com

ہلکی پھلکی گپ شپ میں سب بریک فاسٹ کر رہے تھے۔۔۔

ٹینا کے چہرہ دیکھ سڈ بار بار اپنی ہنسی کنڑول کرنے کی کوشش رہا تھا جو اپنے سامنے پڑے لیگ پیس کی پلیٹ کو آنکھیں سیکڑتی گھور رہی تھی ساتھ ہی ایک ادھ گھوری سے سڈ کو بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوازتی۔۔۔۔بیٹا یہ ٹرائی کر کے دیکھو یہ یہاں کے فینس کباب ہیں۔۔۔احد میر نے چپلی کباب کی پلیٹ سڈ کی اور بڑھائی۔۔۔۔

شہر بانی۔۔۔

سڈ نے کہہ کر ٹرے تھامی۔۔۔

جی بیٹا جی۔۔

احد میر نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔شہر بانی۔۔۔۔

دوسری بار کہتا سڈ تھوڑا کنفیوز ہو گیا وہ سمجھ گیا تھا اسنے پھر سے غلط بول دیا ہیں۔۔۔۔۔سڈ نے مدد طلب نظروں سے عروج کو دیکھا جو اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔۔۔۔سڈ کی مدد طلب نظروں کو دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوئی چاہے کچھ بھی ہو وہ اپنے دوستوں کا مان رکھنا جانتی تھی۔۔۔۔

اس سے پہلے احد میر پھر سے نہ سمجھی کا اظہار کرتے عروج بول پڑی۔۔۔۔

چاچو سڈ مینس مہربانی۔۔۔۔

عروج نے آسان لفظوں میں کہا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی جی مہربانی۔۔۔۔

سڈ نے فورن عروج کے جملے کی تقلید کی۔۔۔۔

مہربانی کیسی بیٹا آپ ٹرائی کرو۔۔۔۔۔

احد میر نے اسکی شرمندگی دیکھتے کہا۔۔۔۔

جی۔۔۔۔۔

سڈ شرمندہ سا ہو گیا۔۔۔۔

وہاں پر بیٹھے سبھی نفوسوں نے بمشکل اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔۔

سڈ کی نظر ٹینا پر پڑی جو اپنی ہنسی چھپانے کے لئے بار بار پانی کا گلاس منہ کو لگا رہی تھی۔۔۔۔

سڈ نے بھسم کر دینے والی نظر وسے اسے گھورا جس پر ٹینا نے ایک آنکھ سے ونک کر کے اسے اور آگ لگائی تھی۔۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چار و پیٹ پکڑ کر ہنس رہے تھے اور سڈ ایک طرف منہ بسورے بیٹھا انھے گھور رہا تھا۔۔۔

شہر بانی انکل۔۔۔۔

اکشے نے اسکی نکل اتاری۔۔۔

سڈ کچھ شرمندہ سا کچھ خفا سا بیٹھا انھے دیکھ رہا تھا۔۔۔

شکر کرو سڈ کہیں تم نے خربانی نہیں کہہ دیا۔۔۔ خربانی انکل۔۔۔۔

عروج نے بھی اسے چڑھایا۔۔۔۔۔

چاروں ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھے۔۔۔۔

خربانی چھوڑو کہیں اسنے شیروانی نہیں کہہ دیا ورنہ احد چاچو بھی سوچتے یہ یہاں گھومنے آیا ہیں یا شادی کرنے۔۔۔۔۔

ٹینا کا چھت پھاڑ قہقہہ گونجا۔۔۔۔۔

سڈ نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا سب میں اسے ٹینا ہی ہنستے ہوئے زہر لگ رہی تھی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

s کی جگہ m میں نے کوئی جوک نہیں سنایا جو تم ایسے ہنس رہے ہو ایک لفظ ہی غلط ہوا ہیں کہہ دیا اور وہ بھی منہ میں کھانا تھا اسی لئے ایسا ہوا۔۔۔سڈ ڈھٹائی سے کہتا اپنی صفائی دینے لگا

۔۔۔۔

تو تجھے کس نے کہا تھا اردو بولنے کو ہندی میں ہی دھنیواد کر دیتا۔۔۔۔۔

راہول بمشکل اپنی ہنسی کے درمیان ہاتھ جوڑتا بولا۔۔۔جس پر سب کی ہنسی مزید تیز ہو گئی

۔۔۔۔

سڈ نے پاس پڑا کشن اٹھا کر راہول کو مارا جسے راہول نے بروقت کیچ کیا۔۔۔

کل سب کے سامنے میری انسلٹ کی تھی آج خود کی ہو گئے پلیز آج کے بعد اردو کی ارتھی مت نکالنا۔۔۔۔۔

ٹینا کی بات سڈ کو مزید سلگا گئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بولو نگا اردو تمھیں اس سے کیا تم اپنے کام سے کام رکھوں مس لیگ پیس۔۔۔۔

سڈ بھی برابر کی کاروائی کرتا پیر پٹخ کر وہاں سے واک آؤٹ کر گیا۔۔۔۔

پیچھے ابھی بھی چاروں کے نہ رکنے والے قہقہے گونج رہے تھے۔۔۔۔۔

عروج بی جان کے کمرے میں بیٹھی انسے باتیں کر رہی تھی جب یاد آنے پر اسنے بی جان سے پوچھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان کیا پاکستان بھی اتنا ایڈوانس ہو گیا ہیں کے یہاں کی عورتیں بھی بے حیائی والے کپڑے پہنتی ہیں۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بات پاکستان یا کسی اور ملک کی نہیں ہیں بات حیا کی ہیں اور جب حیا ختم ہو جائے تب ایمان کمزور ہوتا ہیں اور جب ایمان کمزور ہو تو ایک مسلمان کچھ بھی کر سکتا ہیں۔۔۔۔

بی جان کی آواز میں افسوس تھا۔۔۔۔

مطلب بی جان۔۔۔۔ عروج نے نہ سمجھی سے انہیں دیکھا۔۔۔۔۔

ہمارے پیارے کریم صل اللہّ علیہ والہ وسلم نے پہلے ہی فرمایا ہیں کے حیا ایمان کا بہت مضبوط حصّہ ہیں اور اگر ایک مسلمان میں حیا ختم ہو جائے تو اسکا ایمان بھی کمزور پڑ جاتا ہیں اسی لئے وہ گناہ کی طرف رجو کرتا ہیں اور جس مسلمان کا ایمان مضبوط ہو اور اس میں حیا ہو تو وہ کبھی بھی گناہ کی طرف راغب نہیں ہوتا آج بھی بہت سی عورتیں ہیں جن میں حیا ہیں وہ پردہ بھی کرتی ہیں اور کچھ ایسی بھی ہیں جو پردہ نہیں کرتی مگر ان میں بھی حیا ہیں اسلام میں پردہ کرنا چاہیے لیکن صرف چہرے کو چھپانا ہی پردہ نہیں ہیں نظر و کا پردہ بھی ہوتا ہیں اور کچھ منہ چھپا کر پردہ کرتی ہیں اور کچھ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نظرے جھکا کر اور کچھ بے حیا ہوتی ہیں جو پردہ بھی نہیں کرتی اوپر سے بے حیائی پھیلاتی ہیں ۔۔۔۔بی جان نے قدرے ٹھرے ٹھرے کہا۔۔۔۔۔۔۔

جسے سمجھتے عروج کو افسوس کے ساتھ شرمندگی بھی ہوئی کیونکی وہ بھی پردہ نہیں کرتی تھی۔

۔۔۔۔اچھا بتاؤ اپنے دوستوں کو کہا لیکر جا رہی ہو۔۔۔۔بی جان نے اسکی پیشانی پر بوسہ دیتے پوچھا۔۔۔۔بی جان وہ میں نے سوچ لیا ہیں ہم کل ہی یہاسے نکلے گے۔۔۔۔ عروج کہتے ساتھ ..... انہیں آگے کا بتانے لگی

ہوٹل سے دو دنوں کی چھٹی لیکر وہ اپنی پیکنگ کر رہی تھی آج ہی اسنے عدن کے ہاں شفٹ ہونا تھا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جینی روم میں نہیں تھی اور اسی موقعے کا فائدہ اٹھاتے عروج تیز تیز پیکنگ کر رہی تھی۔۔۔

کیب اسنے پہلے ہی بک کروالی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیکنگ کے نام پر چند اک کپڑے جوتے کتابیں اور چند اک اشیاء رکھتے اسنے اپنی پیکنگ کمپلیٹ کی

اپنا بیگ گھسیتے وہ باہر آئی راہداری معمول کی طرح خالی تھی۔۔۔۔

تیز تیز قدموں دے راھداری عبور کرتے عروج سیڑیوں تک پوھنچی۔۔۔۔

سیڑیاں دیکھ اسنے دل ہی دل میں زین کو سو سلوتوں سے نوازا۔۔۔۔۔

اکھڑے سانس کے ساتھ عروج ہوسٹل سے باہر نکلی۔۔۔۔اسکی خوش قسمتی کیب والا اسکے ساتھ ہی وہاں آکر رکا تھا

عروج نے بناوقت گوائے سامان کیب میں رکھا اور خود بھی بیٹھ کر اپنا سانس بحال کرنے لگی

عروج کے بیٹھتے ہی کیب آگے بڑ گئی۔۔۔۔۔کیب کے وہاں سے جاتے ہی ایک وجود پلر کی اوٹ سے نکل کر باہر آیا۔۔۔۔۔

جینی نے جلدی جلدی زین کو کوئی میسج کیا تھا۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اسے اسکا کمرہ دکھا کر روم سے جا چکی تھی عروج نے ایک سرسری نظر کمرے پر ڈالی کمرہ کافی خوبصورت تھا عروج نے سارا سامان الماری میں سیٹ کیا اور ایک سرسری سی نظر کمرے پر ڈالتی باہر نکل آئی۔۔۔۔سامنے ہی عدن ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی۔۔۔۔

ہو گیا سامان سیٹ۔۔۔

عدن نے ٹیبل پر پلیٹیں سجاتے مسکرا کر پوچھا۔۔۔۔

ہو گیا کمرہ بہت اچھا ہیں۔۔۔۔

عروج بھی مسکرائی۔۔۔۔

آؤ ڈنر کرتے ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عدن ایک کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

عروج بھی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ٹیبل تک آئی اور کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔

آپنے کیوں تکلف کیا میں خود ہی ڈنر بنا لیتی۔۔۔۔

عروج خامخاہی شرمندہ ہوئی۔۔۔۔

آج آپ میری مہمان ہو کل سے مل کر بنائے گے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے مسکرا کر دوستانہ انداز میں کہا۔۔۔۔

کھانا بہت مزے کا ہیں آپکے ہاتھ میں بہت زائقہ ہیں۔۔۔۔

عروج نے نوالہ نگلتے کہا۔۔۔۔

جزاک اللّٰہ۔۔۔۔

عدن کھل کر مسکرائی۔۔۔۔

جزاک اللّٰہ۔۔۔۔ عروج زیرِ لب بڑبڑائی۔۔۔۔

آپکو ایسطمع ہیں میں نے آپکا انہلر دیکھا تھا۔۔۔۔

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔۔۔

جی آپکو کوئی پرو بلم تو نہیں۔۔۔۔

عروج سٹپٹائی۔۔۔

نہیں مجھے بھلا کیا پرو بلم ہو گی میں تو یونہی پوچھ رہی تھی۔۔۔۔

عدن اسکے سٹپٹانے پر مسکرا کر بولی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔۔۔

کب سے ہیں۔۔۔عدن نے ایک اور سوال کیا۔۔۔۔

سات مہینوں سے۔۔۔

عروج مختصر کہہ کر کھانے کی اور متوجا ہوئی مگر کھا نہیں رہی تھی۔۔۔۔

کیا ساتھ مہینوں سے۔۔۔عدن نے حیرت سے کہا۔۔

جی۔۔۔۔

کیسے میرا مطلب ہیں کوئی حادثہ ہوا تھا۔۔۔عدن تھوڑا تنذبز ہوئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عدن کی بات پر کچھ تلخ لمحے اسکی آنکھوں کے آگے لہرائے۔۔۔۔

جی حادثہ ہی ہوا تھا۔۔۔۔عروج نے غائب دماغی سے کہا۔۔۔۔

اسکے لہجے کا خالی پن عدن نے بہ خوبی محسوس کیا۔۔۔

ویسے آپکی فیملی کہاہیں آئی مین آپ یہاں اکیلی رہتی ہیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بات بدلتے کہا۔۔۔۔

عروج کی بات پر عدن کے چہرے پر کرب کے آثار آئے۔۔۔۔

جسے عروج نے بہ خوبی محسوس کیا۔۔۔

میں اپنے والدین کی ایک ہی بیٹی تھی اور مجھ سے بڑے میرے دو بھائی تھے میں نے اپنی پسند کی شادی کی تھی جس پر میرے بھائی بلکل راضی نہیں تھے میری شادی کے چند مہینوں کے بعد میرے والدین ایک کار ایکسیڈنٹ میں انتقال کر گئے۔۔۔عدن کی آواز میں موجود دکھ عروج محسوس کر سکتی تھی۔۔۔میرا ایک دس سال کا بیٹا تھا عبداللہ۔۔۔بیٹے کے نام پر عدن کے چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔۔۔۔میرے شوہر نے مجھے بتائے بغیر دوسری شادی کر لی اور جب مجھے پتا چلا تب اسنے مجھے طلاق دیدی ساتھ ہی پیسوں کے زور پر مجھ سے میرا بیٹا چھین لیا ۔۔۔عدن کی آواز بھرا گئی۔۔۔

طلاق کے بعد میں اپنے بھائیوں کے پاس گئی اور انہوں نے یہ کہہ کر مجھ سے سارے تعلق توڑ لئے کے میں نے اپنی پسند کی شادی کی تھی اور اسکا انجام بھی میں خود ہی بھگتوں۔۔۔۔یہ فلیٹ میرے والدین نے مجھے دیا تھا اور تب سے میں یہی رہ رہی ہوں۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دکھ ہوا تھا سن کر ساتھ ہی عدن کے بھائیوں پر افسوس بھی۔۔۔۔

مجھے سن کر بہت دکھ ہوا میری دعا ہیں اللہ آپکے بیٹے کو جلد آپسے ملادے۔۔۔۔۔ عروج نے انکے ہاتھ پر ہاتھ رکھے ہمدردی بھرے انداز میں کہا۔۔۔۔۔

for your precious dua ۔۔۔ جزاک اللہ

عدن نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔۔۔۔۔

چلو کھانا کھالو ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔۔۔۔

....عدن کی بات پر عروج سر ہلاتی کھانا کھانے لگی

www.novelsclubb.com

چلو جلدی ہمیں نکلنا بھی ہیں۔۔۔۔۔ عروج راہول اور سڈ کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتی اپنے کمرے میں آئی۔۔۔۔ٹینا جلدی کرو یار لیٹ ہو جائنگے۔۔۔۔ٹینا کو پیکنگ کرتا دیکھ عروج تنک کر بولی۔۔۔۔پچھلے دو گھنٹوں سے وہ پیکنگ کر رہے تھے۔۔۔۔ہاں بس ہو گیا۔۔۔۔ٹینا اپنے شوز بیگ میں رکھتی مصروف سے انداز میں بولی۔۔۔۔اسی لئے کہا تھا رات کو ہی پیکنگ کر لو اگر تب کر لیتے اتنی دیر نہ ہوتی۔۔۔ عروج اسے سناتی اپنا سامان اٹھائے باہر آگئی۔۔۔۔ عروج اپنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیکنگ رات کو ہی کر چکی تھی۔۔۔۔ باہر آتے ہی اسکا سامنا تینوں سے ہوا جو اپنا اپنا سامان لئے سیڑیاں اتر رہے تھے۔۔۔۔۔ چلو یار ہمیں آدھے گھنٹے میں نکلنا ہیں۔۔۔۔ عروج نے سامان سمیت ٹینا کو باہر نکلتے دیکھ کہا۔۔۔۔ آدھا گھنٹہ۔۔۔ ٹینا نے حیرت سے منہ کھولا۔۔۔۔ اتنا ٹائم تو ہیں ابھی تم نے ایسے ہی اتنی جلدی مچائی ہیں۔۔۔۔۔ ٹینا نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔ اچھا بچو ابھی جب سب سے ملینگے نہ تب وقت کا پتا ہی نہیں چلنا۔۔۔۔ عروج کمر پر ہاتھ ٹیکائے لڑاکا عورتوں کی طرح بولی۔۔۔۔۔

اچھا اب چلو کہیں تمہارا آدھا گھنٹہ یہی نہ نکل جائے۔۔۔۔۔ ٹینا اسے چڑھاتی سیڑیاں اترنے لگی۔ ۔۔۔ عروج بھی مسکراتی اسکے پیچھے ہی چل دی۔۔۔۔

میرے بچو میرا تو من نہیں کر رہا تھا آپ لوگوں کو اکیلے بھیجنے کا رضا نے اتنی دور سے آپ سب کو میرے بھروسے یہاں بھیجا ہیں خدانہ خاستہ اگر تم لوگ راستہ بھول گئے تو۔۔۔۔ بی جان ایک ہی سانس میں انھے اپنے دل میں آئے خدشوں سے آگاہ کرتی قدرے افسردا ہوئی۔۔۔۔ بی جان آپ فکر مت کرے ہم لوکیشن لگائینگے اور یوں اپنی منزل تک پوھنچ جائینگے۔۔۔۔ عروج نے چٹکی بجاتے کہا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر پھر بھی میرا من نہیں مان رہا۔۔۔

بی جان وہ بچے تو نہیں جو راستہ بھول جائینگے اور ویسے بھی یہ انٹرنیٹ کا زمانہ ہیں۔۔۔۔

آکاش نے انکے گرد بازو پھیلائے محبّت سے سمجھایا۔۔۔۔۔

چار وایک طرف کھڑے مسکراتی نظروں سے انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

ویسے بی جان آپ بھی چلتی نہ ساتھ تو بہت مزہ آتا۔۔۔۔

عروج نے بات بدلتے شرارت سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ارے میری بوڑی ہڈیوں میں اتنی جان کہاجو میں سفر کرو۔۔۔۔

ان سب بوڑے لوگوں کے پاس ایک ہی ڈائلاگ ہوتا ہیں کیا

میری بوڑی ہڈیوں میں اتنی جان کہا۔۔۔اکشے نے پاس کھڑے راہول کے کان میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سرگوشی کرتے بی جان کی نکل اتاری۔۔۔چپ چاپ کھڑے رہو ورنہ اگر بی جان کے پیچھے کھڑے انکے فوجی پوتے نے سن لیا تو تم اپنی ہڈیوں پر سلامت نہیں جا پاؤ گے۔۔۔۔

راہول کی دھمکی پر اکشے ہونٹوں پر انگلی رکھے سیدھا ہو گیا۔۔۔ تبھی آکاش انکی طرف آیا۔۔۔۔

کہیں اسنے سن تو نہیں لیا۔۔۔

اکشے نے تشویش سے پوچھا۔۔۔

تم تو گئے۔۔۔۔

سڈنے مزے سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے امید ہیں آپ لوگوں کا سفر اچھے سے گزرے گا۔۔۔۔اکشے پاس آتا مسکرا کر کہنے لگا۔۔۔

اکشے نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔۔۔اسکی حالت دیکھ راہول نے سر نیچے کر کے اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔۔

مجھے ایک ضروری کام تھا جسکی وجہ سے میں آپ سب کے ساتھ نہیں جا پایا ورنہ کبھی بھی میں آپ سب کو اکیلے نہیں بھیجتا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آکاش نے معزرت خوا لہجے میں کہا۔۔۔

تینوں خاموشی سے اسکی بات سن رہے تھے۔۔۔

اس سفر میں آپکے ساتھ دو خواتین ہیں مجھے امید ہیں آپ انکی حفاظت کرینگے۔۔۔آکاش نے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھے پیشہ وارانہ انداز میں کہا۔۔۔

جس پر راہول نے مسکرا کر سر کو خم

دیا۔۔

اکشے نے بھی مسکرا کر سر ہلایا۔۔۔

آکاش نے سڈ کی اور دیکھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو کنفیوز سا کھڑا تھا۔۔۔

آکاش کو اپنی طرف دیکھفون کرینگے

سڈ خجل سا مسکرایا۔۔۔

جی ضرور۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آکاش نے سر کو خم دیتے کہا۔۔۔۔

پھر ملتے ہیں آپ سب کی واپسی پر۔۔۔۔آکاش باری باری تینوں کے گلے ملا۔۔۔۔

اور ہاں ایک بات اور۔۔۔۔۔

آکاش کے چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔۔۔۔

ہمیں بڑو کا احترام کرنا چاہیے۔۔۔۔

میرا مطلب ہیں بڑو کا آدر کرنا چاہیے۔۔۔۔

آکاش کی بات سے لگ رہا تھا وہ انکی کچھ دیر پہلے والی بات سن چکا تھا۔۔۔۔

تینوں حیران ہونے کے ساتھ جی جان سے شرمندہ بھی ہوئے۔۔۔۔ہم فوجیوں کے کان اور آنکھ بہت تیز ہوتے ہیں۔۔۔آکاش انکی حیرانی بھانپتہ بولا اور اکشے کا کندھا تھپتھپاتا واپس بی جان کی طرف چلا گیا۔۔۔۔۔

کرادی نہ بے عزتی۔۔۔۔راہول نے اکشے کی کمر میں دموکا جڑا۔۔۔۔

مجھے کیا پتا تھا وہ سن لیگا۔۔۔۔

اکشے کمر سہلاتا سسکا۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور تو ہر جگہ ڈھنڈورا پیٹنا ضروری ہوتا ہیں کے تجھے اردو نہیں آتی۔۔۔۔۔

راہول اب سڈ پر چڑ دوڑا۔۔۔۔

جس بات کی سمجھ نہ آئے وہ بس مسکرا کر سر ہلا دیا کر ہماری طرح اور۔۔۔۔

ایک منٹ تم لوگوں کو بھی سمجھ نہیں آئی اسنے کیا کہا۔۔۔۔

سڈ نے اسکی بات کاٹی۔۔۔۔

تو اور کیا تجھے کیا لگتا ہیں ہم نے اردو میں پی ایچ ڈی کی ہیں۔۔۔۔

راہول ڈھیٹائی سے بولا۔۔،

ایک ادھ الفاظ سمجھ آجاتے ہیں مگر اتنا لمبا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے نے لمبے لفظ کو کھینچا۔۔۔۔

پر اسنے کہا کیا۔۔۔۔۔

سڈ پر سوچ انداز میں بولا۔۔۔۔

میں نے اسکی کہیں لائن یاد کر لی ہیں عروج سے پوچھ لینگے اب چلو۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول انہیں اپنے پیچھے آنے کا کہتا عروج کی طرف چلا گیا۔۔۔

پانچوں اپنی منزل کی طرف روانہ ہو چکے تھے۔۔۔ عروج نے سہی کہا تھا سب سے ملنے ملانے میں وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔۔۔

ڈرائیونگ سیٹ عروج نے سنبھالا تھی فرنٹ سیٹ پر ٹینا اور تینوں لڑکے پیچھے بیٹھے تھے۔۔۔

اے جے ہم جا کہاں رہے ہیں۔۔۔

ٹینا ایکسائیڈ تھی۔۔۔۔

کہا تھا نہ اٹس آ سرپرائز۔۔۔۔

عروج سامنے نظرے ٹیکائے مصروف سے انداز میں بولی۔۔۔

یار دس از نوٹ فیر تم دونوں لڑکیاں آگے بیٹھ گئی اور ہم تینوں کو پیچھے بیٹھا دیا۔۔۔

سڈ منہ بسور کر بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے بیک ویو مرر میں سے مسکرا کر اسے دیکھا جو منہ پھلائے بیٹھا تھا۔۔۔

مسٹر جب لڑکی ڈرائیو کرے تو آگے بیٹھنے کا حق بھی لڑکی کا ہی ہیں اور جب لڑکا ڈرائیو کرے تو لڑکا۔۔۔

ٹینا نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے کہا۔۔۔

تو ہم میں سے کسی کو کرنے دو ڈرائیونگ ہمیں بھی آتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے ٹینا کو خونخوار نظروں سے گھورتے لفظوں پر زور دیتے کہا۔۔۔۔

اگر ڈرائیو تم کرو گے تو سارا سرپرائز خراب ہو جائیگا۔۔۔

جواب عروج کی طرف سے آیا۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

واہ اے جے سرپرائز ہو تو ایسا۔۔۔۔

ٹینا نے سڈ کو دیکھتے مزے سے کہا۔۔۔

سڈ اسکی بات پر جل بھن کر باہر دیکھنے لگا۔۔۔۔

اکشے راہول کے کندھے پر سر رکھے مزے سے سو رہا تھا جبکے راہول کانوں میں ہیڈ فونس لگائے میوزک سننے کے ساتھ باہر کا موسم بھی انجوئے کر رہا تھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آسمان پر چھائے بادل وقفے وقفے سے ہوتی بارش ایک خوبصورت منظر پیش کر رہی تھی

۔۔۔سب باہر کے منظر سے لطف لے رہے تھے جب کے عروج کا سارا دھیان ڈرائیونگ پر تھا

۔۔۔وہ ڈرائیونگ کے معملے میں بہت حساس تھی۔۔۔۔۔

اے جے اور کتنی دیر ہیں۔۔۔

تقریباً تو گھنٹے گزرنے کے بعد ٹینا نے پوچھا۔۔۔۔

صبر رکھو ٹینا تھوڑی دیر میں پوھنچ جائنگے۔۔۔۔۔

عروج نے موبائل پر نظرے دوڑائے کہا جہاں ابھی بھی گھنٹو کا سفر باقی تھا۔۔۔۔

کار میں مکمل خاموشی چھا گئی۔۔۔

چار گھنٹے کی ڈرائیونگ کے بعد بھی جب منزل نہیں آئی تب ٹینا دوبارہ اکتائی بولی۔۔۔۔۔

اے جے یار کتنا ٹائم ہیں۔۔۔۔

صبر رکھو۔۔۔۔

عروج نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا۔۔۔

اے جے کہیں تم ہمیں گاڑی کے زریعے ہی واپس انڈیا تو نہیں لیکر جا رہی نہ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔۔۔۔

اسکی بات پر عروج کا زندگی سے بھرپور قہقہہ گاڑی میں گونجا۔۔۔

ڈونٹ وری ایسا کچھ نہیں ہوگا تم بس صبر رکھو اور تھوڑا ویٹ کر لو پلیز۔۔۔

عروج نے التجائیہ کہا۔۔۔

اچھا ٹھیک ہیں۔۔۔

ٹینا جتانے والے انداز میں کہتی باہر دیکھنے لگی۔۔۔

عروج نے ایک نظر پیچھے دوڑائی جہاں اب اکشے کے کانوں میں ہیڈ فونس تھے اور راہول اسکے کندھے پر سر رکھے سو رہا تھا۔۔۔ سڈو ویسے ہی منہ پھلائے باہر دیکھنے میں مگن تھا۔۔۔ اسے دیکھ عروج کے لب بے اختیار مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔

ایک جگہ عروج نے گاڑی روکی سب ہی ستاتے باہر نکلے سوائے راہول کے کیونکی وہ مردوں سے شرط لگا کر سویا تھا۔۔۔ تھوڑی دیر کمر سیدھی کرنے کے بعد کھانے پینے کی کچھ چیزے لیکر چاروں دوبارہ گاڑی میں آکر بیٹھ گے سفر دوبارہ شروع ہو گیا۔۔۔ مگر اس بار گاڑی میں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خاموشی کا راج نہیں تھا چاروں کھانے پینے کی چیزوں سے لطف اندوز ہوتے کوئی نہ کوئی بات کر رہے تھے۔۔۔

سڈ بھی اپنا موڈ خود ہی ٹھیک کرتا انسے باتیں کر رہا تھا۔۔۔۔۔

رات کا اندھیرا چار واور پھیل چکا تھا عروج بھی مسلسل ڈرائیونگ کرتی تھکن محسوس کر رہی تھی ۔۔۔۔ عروج نے ایک سرسری نظر چار وپر ڈالی۔۔۔جو سب سے بے خبر سو رہے تھے ۔۔۔۔اپنی منزل پر پوھنچ کر عروج نے گاڑی ہوٹل کے آگے جھٹکے سے روکی۔۔۔۔

چار وہڑ بڑا کر اٹھے۔۔۔۔

یہ کیا بد تمیزی ہیں۔۔۔

ٹینا نے لال آنکھوں سے اسے گھورا۔۔۔

تم سب کو اکیلے اکیلے اٹھانے کی مجھ میں ہمت نہیں تھی چلو اٹھو پوھنچ گئے ہیں۔۔۔۔

.... عروج کی آواز میں وازِ تھکن تھی

چار و نیند میں جھولتے اسکے پیچھے پیچھے چل رہے تھے۔۔۔۔

کاؤنٹر پر پوھنچ کر عروج نے روم کی چابیاں لی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں آنے سے پہلے ہی عروج اپنی بکنگ کروا چکی تھی۔۔۔۔

تینوں کو انکے روم کے باہر چھوڑ کر عروج ٹینا کو لئے اپنے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔۔

راہول بنا روم لاک کئے ہی بیڈ پر اوندھے منہ لیٹ کر دوبارہ نیند کی وادیوں میں اتر گیا۔۔۔۔

اکشے نے روم میں آتے ہی روم لاک کیا سڈ پہلے ہی بستر سنبھال چکا تھا اکشے بھی جمائی لیتا اسکے ساتھ ہی آکر بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔

ٹینا بھی کمرے میں آتے ہی بستر میں گھس گئی عروج مسکرا کر اسے دیکھتی فریش ہونے کی غرض سے واشروم چلی گئی۔۔۔۔سب کا سامان گاڑی میں ہی تھا۔۔۔۔فریش ہونے کے بعد عروج نے بھی آکر بستر سنبھالا۔۔۔ایک بار صبح کا سوچ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ در آئی اور مسکراتے ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہی چلا۔۔۔۔

ڈیوٹی سے واپس آکر عروج اپنے کمرے میں بیٹھی اسائیمنٹ بنا رہی تھی۔۔۔۔یہ کچھ دن کافی سکون سے گزرے تھے زین اور اسکی گینگ کچھ دنوں سے ہوٹل نہیں آئی اور عروج کو بھی یہی لگا شاید زین نے اسکا پیچھا چھوڑ دیا ہیں۔۔۔ابھی بھی تھکن کے باوجود وہ اسائیمنٹ بنا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

۔۔۔عدن اپنے کمرے میں تھی۔۔۔۔یک دم تیز میوزک کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔عروج کی پیشانی پر چند شکنے نمودار ہوئی پھر سر جھٹک کر اسائیمنٹ بنانے لگی مگر میوزک کی وجہ سے اسکا دھیان بار بار بھٹک رہا تھا پہلے تو کافی دیر وہ اگنور کرتی رہی مگر جب برداشت سے باہر ہوا تب اٹھ کر اپنے کمرے سے باہر آئی۔۔۔عدن بھی تبھی اپنے کمرے سے نکلی تھی۔۔۔پتا نہیں کس نے اتنی اونچی آواز میں میوزک لگایا ہیں۔۔۔۔عدن اسکے قریب آتی چلائی۔۔۔۔پہلے تو کبھی کسی نے اتنی اونچی آواز میں میوزک نہیں لگایا۔۔۔۔

عدن کی دوسری بات پر عروج کے دماغ میں ایک خدشہ آیا۔۔۔۔میں دیکھ کر آتی ہوں ۔۔۔عدن دروازے کی طرف جانے لگی جب عروج نے انہیں روکا۔۔۔۔

نہیں آپ رہنے دیں میں دیکھ کر آتی ہوں ایسے ہی خامخواہ کسی نے آپکے ساتھ بدتمیزی کر دی تو آپ رہنے دیں میں جاتی ہوں۔۔۔۔عروج فکر مندی سی کہتی دروازے کی اور بڑی پیچھے عدن اسکی بات پر مسکرائی تھی۔۔۔۔

عروج نے باہر نکل کر آس پاس نظرے دوڑائی آواز سامنے والے فلیٹ سے آرہی تھی ۔۔۔۔تیز میوزک کی آواز سے اسکا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔۔۔۔دروازے کے قریب پوھنچ کر ایک بار پھر اسے زین نامی خدشہ لاہک ہوا۔۔۔عروج نے دروازے پر دستک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دی۔۔۔دو منٹ تک انتظار کے بعد بھی کسی نے دروازہ نہیں کھولا شاید تیز میوزک کی وجہ سے کسی کو سنائی نہیں دیا۔۔۔ عروج دوبارہ دستک دینے لگی جب اسکی نظر ڈور بیل پر پڑی۔۔۔خود کو دل ہی دل میں صلواتے سناتے اسنے گھنٹی پر انگلی رکھی۔۔۔بیل مسلسل بج رہی تھی ساتھ ہی اسکے دل کی دھڑکن بھی بڑھ رہی تھی۔۔۔۔ عروج نے بیل سے ہاتھ اٹھایا ہی تھا جب دروازہ کھلا

۔۔۔۔

اور سامنے کھڑے شخص کو دیکھ عروج کی تیوری چڑھ گئی دل کی بڑی دھڑکن ایک دم ساکت ہوئی۔۔۔۔اسکا خدشہ سہی ثابت ہوا۔۔۔زین اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔۔۔۔

آواز آہستہ کرو۔۔۔

وہ غصے سے بولی۔۔۔۔

کیا۔۔۔

تیز میوزک کی وجہ سے آواز زین عباس تک نہیں پوھنچی یا شاید وہ ایسی ایکٹنگ کر رہا تھا۔۔۔

میں نے کہا آواز آہستہ کرو۔۔۔

اس بار اسنے قدرے چلاتے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین اسکی بات سمجھتا عجیب سے انداز میں مسکرایا اور ساتھ ہی اسنے اپنے دوست کو کوئی اشارہ کیا جسے سمجھتے اسنے میوزک بند کر دیا۔۔۔

آواز بند ہوتے ہی سناٹا چھا گیا۔۔۔

عروج خونخوار نظروں سے اسے گھور رہی تھی جیسے اسے سالم نگل جانے کا ارادہ ہو۔۔۔۔

تمھیں کیا لگا تھا یوں ہوسٹل چھوڑ کر تم مجھ سے پیچھا چھوڑا لو گی۔۔۔

زین استہزائیا ہنسا۔۔۔

دیکھو تمہارا مسلہ مجھ سے ہیں اور تمہاری ان حرکتوں سے دوسروں کو بھی پرو بلم ہو رہی ہیں اسی لئے اپنا بوریا بستر لو اور دفع ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔ عروج درشتگی سے کہتی رکی نہیں واپس اپنے فلیٹ میں آ گئی۔۔۔

زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔

عروج کے اندر آتے ہی عدن نے پوچھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے پہلے عروج کوئی جواب دیتی میوزک دوبارہ شروع ہوااور اس بار پہلے سے بھی زیادہ اونچی آواز میں۔۔۔

عروج نے بے بسی سے عدن کو دیکھا۔۔۔

عدن بھی بنا کچھ بولے اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔

عروج نے دکھ سے انہیں دیکھا اس سب کی وجہ وہی تھی۔۔۔۔

ساری رات دونوں سو نہیں پائی۔۔۔۔

صبح کالج کے لئے تیار ہوتے اسے اپنے سر میں درد محسوس ہو رہا تھا۔۔۔آنکھیں بھی ساری رات نہ سونے کی گواہ تھی عدن کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔۔۔

پتا نہیں کیسے لوگ ہیں اللہ انہیں ھدایت سے۔۔۔۔عدن اپنی پیشانی مسلتی بڑبڑائی۔۔۔۔

خود کو کوستی عروج ناشتہ بھی سہی سے نہ کر پائی۔۔۔۔ناشتے کے بعد اسنے عدن کے ساتھ مل کر برتن سمیٹے اور اپنا کالج بیگ اٹھائے عدن کو خدا حافظ کہتے باہر نکلی۔۔۔۔

ابھی اسنے لفٹ میں قدم رکھا ہی تھا جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی۔۔۔

زین بھی اسے دیکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ناگوار نظر اس پر ڈالتی ایک طرف کھڑی ہو گئی۔۔۔۔

گڈ مارننگ۔۔۔

زین نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

عروج بنا جواب دیئے خاموش کھڑی رہی۔۔۔۔

انسان جواب ہی دے دیتا ہیں صبح صبح ایک ہینڈسم لڑکا تمھیں گڈ مارننگ بول رہا ہیں اور تم نخرے دکھا رہی ہو۔۔۔

وہ ایسے بولا جیسے دونوں سالوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں۔۔۔۔

عروج نے ایک نظر اس پر ڈالی۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جو بلیک پینٹ شرٹ پہنے بالوں کو جیل سے سیٹ کئے آنکھوں پر بلیک گلاسس لگائے واقعی بہت ہینڈسم لگ رہا تھا۔۔۔۔

عروج کو بلیک کلر بہت پسند تھا مگر اس وقت زین کو دیکھ اسے بلیک کلر بھی برا لگنے لگا۔۔۔۔

کیا دیکھ رہی ہو نظر لگانی ہیں کیا۔۔۔۔

زین شوخ سا بولا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم کیا کوئی پرستان سے آئے پرے ہو جو میں تمھیں نظر لگاؤ نگی۔۔۔۔

وہاٹ پری تو سنا ہیں مگر یہ پرا کیا ہوتا ہیں۔۔۔زین نے حیرانی سے منہ کھولے کہا۔۔۔۔

تمہاری پرو بلم کیا ہیں تمھیں کوئی دوسرا کام نہیں ہیں جو تم ہر وقت میرا سر کھاتے رہتے ہو پتا نہیں میرے کس گناہ کی سزا ہو تم یا اللہ مجھے معاف کر دے۔۔۔۔

عروج نے اپنی بات کا رخ موڑتے آسمان کی طرف دیکھتے کہا

تم مسلمان ہو۔۔۔زین چونکا۔۔۔۔

تو کیا تمھیں میں کافر لگتی ہوں۔۔۔۔

عروج صدمے سے بولی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

جواباً زین نے مسکرا کر کندھے اچکا دیئے۔۔۔۔اب تمہارا نام ہی ایسا ہیں۔۔۔

زین نے اپنا سر کھجایا۔۔۔۔

تمھیں میں کس اینگل سے کافر لگتی ہوں استغفر اللہ۔۔۔عروج نے بے اختیار کانوں کو ہاتھ لگائے۔۔زین کو اس وقت وہ بہت کیوٹ لگی۔۔میرا نام مسلمانوں والا ہیں گھٹیا انسان ۔۔۔۔عروج غصے سے چلائی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے۔۔۔اس سے پہلے زین کچھ کہتا لفٹ کا دروازہ کھلا اور عروج دندناتی ہوئی لفٹ سے باہر نکلی۔۔۔پیچھے زین عباسی نے بھی اپنے قدم آگے بڑھائے اسکے چہرے پر بڑی دلکش مسکراہٹ تھی.....

ٹینا انگڑائی لیتی اٹھی جب اسکی نظر عروج پر پڑی جو مسکراتے ہوئے گہری نیند سو رہی تھی۔۔۔ ٹینا کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔۔۔

بلینکٹ سائیڈ پر کرتی وہ کھڑکی تک آئی۔۔۔کھڑکی کے پردے سائیڈ پر کرتے ہی کمرے میں روشنی چھا گئی ساتھ ہی ٹینا کے منہ سے ایک چیخ نکلی۔۔۔عروج جو مزے سے سو رہی تھی ٹینا کی چیخ پر ہڑبڑا کر اٹھی مگر سامنے ٹینا کو کھڑکی کے سامنے کھڑا دیکھ عروج مسکراتی واپس لیٹ گئی ۔۔۔

یہی تو اسکا سرپرائز تھا۔۔۔

ٹینا آنکھوں میں بے یقینی لئے باہر کا منظر دیکھ رہی تھی جہاں برف سے ڈھکے پہاڑ ایک خوبصورت منظر پیش کر رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے۔۔۔

ٹینا چھوٹے بچو کی طرح چلاتی عروج کے پاس آئی۔۔۔

سن رہی ہوں ٹینا۔۔۔

عروج آنکھیں بند کئے نیند سے بوجھل آواز میں بولی۔۔۔

اے جے اٹھو دیکھو باہر برف ہیں پہاڑ ہیں اٹھو۔۔۔

ٹینا اسے ہلاتی واپس کھڑکی تک آئی اور جھٹ سے کھڑکی کھولی مگر ٹھنڈی ہوا کی تاب نہ لاتے اسنے دوبارہ کھڑکی بند کر دی۔۔۔۔

اے جے یہ کونسی جگہ ہیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ٹینا واپس اسکے پاس آکر بیڈ کے سامنے گھٹنو کے بل بیٹھ گئی۔۔۔۔

عروج نے بمشکل نیند سے بوجھل آنکھیں کھولی مگر سامنے ٹینا کا خوشی سے دھمکتا چہرہ دیکھ اسکی نیند بھک سے اڑ گئی۔۔۔۔

وہ مسکراتی ہوئے سیدھی ہوئی۔۔۔۔

کیسا لگا سرپرائز۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے ایسا سرپرائز آج تک کسی نے نہیں دیا یو آر دی بیسٹ۔۔۔

ٹینا اسکے گالوں پر جھکی۔۔۔۔۔

اچھا میں فریش ہو جاؤں پھر بیگس لاتی ہوں اسکے بعد تیار ہو کر باہر جائینگے۔۔۔ عروج اسکے گال کھینچتی اٹھی اور واشروم چلی گئی ٹینا دوبارہ کھڑکی کے پاس آکر باہر کا نظارہ دیکھنے لگی

۔۔۔۔۔راہول اٹھ۔۔۔۔

اکشے راہول کے سر پر کھڑا اسے آوازے دے رہا تھا۔۔۔

کیا مسلہ ہیں کیوں صبح صبح سر پر کھڑا چلا رہا ہیں۔۔راہول نیند سے بوجھل آواز میں کہتا کروٹ بدل کر لیٹ گیا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

ابے اٹھ دیکھ اے جے ہمیں کشمیر لے آئی ہیں۔۔۔

اکشے اسے جھنجوڑتا بولا۔۔۔

کشمیر۔۔۔راہول نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔۔۔۔

ابے اٹھ نہ۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے راہول پر سے بلینکٹ اتارا۔۔۔

راہول اٹھ کر کھڑکی کے پاس آیا اور باہر کا منظر دیکھ حیران رہ گیا۔۔۔۔

بیوٹیفل۔۔۔۔راہول مبہوت سا بولا۔۔۔۔

ویسے یار اگر کشمیر ہی لانا تھا تو بتا دیتی پیلن سے آجاتے ایسے ہی اتنا لمبا ٹریول کیا۔۔۔

اکشے نے انگڑائی لیتے کہا۔۔۔

ایک تو اسنے اتنا لمبا سفر کر کے ہمیں سرپرائز دیا اوپر سے اسے تھنکس بولنے کی بجائے تو یہاں کھڑا بکواس کر رہا ہیں۔۔۔۔راہول اسے سناتا واشروم میں گھس گیا۔۔۔۔اکشے کھڑا برف سے ڈھکے پہاڑ دیکھ رہا تھا جب زور زور سے دروازہ بجا۔۔۔۔

کیا مسلا ہیں صبر نہیں ہوتا۔۔۔

اکشے نے دروازہ کھولتے کہا۔۔۔

سڈ تیزی سے اندر آیا۔۔۔

ہم تو گاڑی میں تھے نہ پھر یہ دوسری کنڑی کیسے پوھنچے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے اندر آتے ہی پریشانی سے کہا۔۔۔

یہ دوسری کنڑی نہیں ہیں کشمیر ہیں۔۔۔

اکشے اس پر ہنستا دوبارہ کھڑکی کے پاس آگیا۔۔

کشمیر۔۔۔سڈ بھی اسکے ساتھ آکر کھڑا ہو گیا۔۔۔

ہاں کشمیر ویسے اے جے نے سرپرائز اچھا دیا ہیں۔۔۔

ہاں سچ میں۔۔۔

سڈ بھی باہر نظرے ٹیکائے مبہوت سا بولا تھا۔۔۔

عروج منہ ہاتھ دھو کر نیچے کاؤنٹر پر آئی۔۔۔

اسلم و علیکم مجھے ایک ہیلپ چاہیے۔۔

عروج نے کاؤنٹر کے پار کھڑے آدمی سے کہا۔۔۔۔

وا علیکم اسلام میڈم جی بولئے۔۔۔

آدمی جواب دیتا مودب سا بولا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایکچولی ہم انڈیا سے آئے ہیں ہمیں یہاں کے بارے میں کچھ خاص نہیں پتا تو کیا آپ ہمیں کوئی گائڈ کرنے والا دے سکتے ہیں آئی مین جو ہمیں یہاں کے بارے میں بتائے۔۔۔۔

عروج نے جھیجھکتے کہا۔۔۔۔

آپ انڈیا سے ہیں ویلکم ٹو پاکستان بہت خوشی ہوئی یہ جان کر کے انڈیا کے لوگ بھی یہاں ٹورسٹ بن کر آتے ہیں۔۔۔آدمی نے خوشدلی سے کہا۔۔۔

عروج بھی مسکرائی۔۔۔۔

ایک آدمی ہیں جو آپکو یہاں کے مقامات کے بارے میں بتائیگا اگر آپ کہیں تو میں اسے بلا لیتا ہوں۔۔۔

www.novelsclubb.com

یس شور۔۔۔عروج نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

اوکے میڈم۔۔۔آدمی کہتا فون ملانے لگا۔۔

۔ہمارا سامان گاڑی میں ہیں کیا پلیز آپ ہمارے رومز میں پوھنچا دینگے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ضرور میڈم آپ چلے آپکا سامان آجائیگا۔۔۔۔

عروج کار کی چابیاں کاؤنٹر پر رکھتی شکریہ ادا کر کے واپس اپنے کمرے میں آگئی۔۔۔۔

کمرے میں آکر اسنے بی جان کو فون کر کے اپنے خیر خیریت سے پوھنچنے کی اطلاع دی۔۔۔۔ٹینا واشروم میں تھی۔۔۔۔

فون رکھتے ہی دروازے پر دستک ہوئی۔۔۔ عروج نے دروازہ کھولا سامنے ہی ایک کم عمر لڑکا سامان لئے کھڑا تھا۔۔۔ عروج کے کہنے پر لڑکے نے سامان ایک طرف رکھ دیا۔۔۔ عروج نے اپنے بیگ سے پیسے نکال کر لڑکے کو دیئے جس پر لڑکا خوش ہوتا شکریہ ادا کر کے واپس چلا گیا

۔۔۔۔

دونوں تیار ہو کر باہر آئی

عروج براؤن لونگ کوٹ پہنے وائٹ جینس کے ساتھ لانگ شوس پہنے بالوں کو سٹریٹ کئے گلے میں سٹالر پہنے وہ کافی ڈیسنٹ لگ رہی تھی۔۔۔ٹینا بھی لونگ کوٹ کے ساتھ جینس پہنے اپنے گنگرالے بالوں کو کھلا چھوڑے کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں ساتھ والے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹاتی سڈ کے کمرے کی طرف آئی۔۔۔چلو سڈ چلتے ہیں۔۔عروج نے اسے تیار کھڑا دیکھ کہا۔۔۔سڈ خود پر پرفیوم چھیڑ کتا گلاسس لگائے انکے ساتھ باہر آگیا۔۔۔

اے جے مس لیگ پیس کہاں ہیں۔۔۔

سڈ نے ٹینا سے انجان بنتے عروج سے پوچھا۔۔

ٹینا نے چونک کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر سنجیدگی تھی۔۔۔

اگر تم اندھے نہیں ہو تو میں یہاہوں۔۔۔ٹینا اسکے سامنے آتی چبا کر بولی۔۔۔

وہاٹ آ سرپرائز آئی کانٹ بلیو۔۔۔سڈ منہ پر ہاتھ رکھے ڈرامائی انداز میں بولا۔۔۔آج پہلی بار میں مس لیگ پیس کو پورے کپڑوں میں دیکھ رہا ہوں۔۔۔

سڈ اپنی بات سے ٹینا کو شرمندہ کرنا چاہتا تھا مگر ٹینا بجائے شرمندہ ہونے کے تیر چھی آنکھوں سے اسے گھورتی بولی۔۔۔اگر تمھیں یاد ہو تو پاکستان آنے کے بعد میں ایسے ہی کپڑے پہن رہی ہوں۔۔۔

رئیلی۔۔۔سڈ معصومیت سے بولا۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں باتیں کرتے نیچے آئے راہول اور اکشے نے بھی انہیں جوئن کیا۔۔۔۔

کاؤنٹر پر پوھنچ کر انکا سامنا فضل بخش سے ہوا۔۔۔میڈم یہ فضل بخش ہیں یہ آپکو گائڈ کریگا

۔۔۔۔

کاؤنٹر پر کھڑے آدمی نے کہا۔۔۔۔

پانچوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو عمر میں تقریباً چالیس سال کا تھا سر پر گرم ٹوپی لئے سادہ شلوار قمیض پہنے اوپر گرم واسکٹ پہنے وہ ہو لیے سے ہی پٹھان لگ رہا تھا۔۔۔۔

اسلم و علیکم۔۔۔۔

فضل بخش نے پانچوں کو دیکھ سلام کیا جن میں صرف عروج نے ہی اسکے سلام کا جواب دیا

۔۔۔۔۔۔

ام آپکو گائڈ کریگا یہاں کی خوبصورت خوبصورت جگہ پر گمائے گا۔۔۔۔۔

فضل نے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

عروج سمیت سبھی کو اسکے بولنے کا انداز پسند آیا۔۔۔۔

چلے۔۔۔فضل بخش کہتا آگے چلنے لگا پانچوں اسکے پیچھے پیچھے قدم بڑھا رہے تھے۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے مجھے نہیں پتا تھا تم ہمیں کشمیر لیکر آؤ گی ہمیں لگا تھا تم ہمیں پاکستان میں گھماؤ گی۔۔۔۔

اکشے نے ساتھ چلتے کہا۔۔۔۔

اسکی بات پر عروج چونکی پھر مسکرا کر بولی۔۔۔۔

یہ کشمیر نہیں ہیں۔۔۔۔

کیا کشمیر نہیں ہیں۔۔۔

تینوں لڑکوں نے ایک ساتھ کہا۔۔۔۔

یہ ناران کاغان ہیں۔۔۔۔

ناران کاغان۔۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں ناران کاغان پاکستان کے خوبصورت علیلاقوں میں سے ایک ہیں۔۔۔۔ عروج نے کہتے ساتھ گاڑی کا دروازہ کھولا۔۔۔۔

واہ مجھے نہیں پتا تھا پاکستان اتنا خوبصورت ہیں۔۔۔

اکشے نے ستائش بھری نظروں سے آس پاس دیکھا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل پہلے انہیں سیف الملوک جھیل پر لایا تھا۔۔۔۔

پانچوں مبہوت سے جھیل کو دیکھ رہے تھے تینوں طرف پہاڑوں سے ڈھکی یہ جھیل کسی کو بھی اپنا اسیر بنا سکتی تھی۔۔۔۔

میڈم جی اس جھیل کا نام ہیں سیف الملوک جھیل جدید سائنس کے مطابق اس جھیل کی لمبائی 3426 فٹ چوڑائی 2205 فٹ اور اوسط گہرائی 50 ہیں سطح سمندر سے 10578 بلندی پر واقع ہیں۔۔۔ فضل بخش نے جھیل پر نظرے ٹیکائے انہیں جھیل کے مطلق آگاہ کرنے لگا ۔۔۔جبکے پرانی لڑائی گئی سائنس کے مطابق لوگوں کا کہنا ہیں کے اس جھیل کا پانی پہاڑوں سے نہیں جھیل کے تہ سے نکلتا ہیں جھیل کے پانی کا مقدار ہمیشہ ایک ہی رہتا ہیں اس جھیل کے گہرائی کا آج تک کوئی پتا نہیں لگا سکا اور جس نے بھی یہ کوشش کی وہ جھیل کی تہ سے واپس نہیں آسکا کہا جاتا ہیں کے یہ جھیل تین لاکھ سال پہلے اس وقت وجود میں آئی جب وادی کاغان کا یہ علاقہ برف سے ڈھکہ تھا اور ایک بہت بڑے طوفانی تودے نے ٹوٹ کر اس دریا کے پانی کو روک لیا جو جھیل کے این وسط سے گزر رہا تھا۔۔ فضل نے قدرے ٹھرے ٹھرے بتایا ۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروں حیرانی سے جھیل پر نظرے ٹیکائی فضل کی باتیں سن رہے تھے جبکے سڈ صرف سمجھنے کی کوشش میں تھا۔۔

جھیل کے این عقب میں ملکہ پربت برفانی لبادا اوڑے اپنی خوبصورتی اور جوبن کا نظارہ کرا رہی تھی۔۔۔چند لمحوں کی خاموشی کے بعد فضل دوبارہ بولا۔۔۔17390 بلند اس پہاڑ کو آج تک کوئی سر نہ کر سکا مقامی لوگ اس کی وجہ شہزادہ سیف الملوک کی بددعا بتاتے ہیں

۔۔۔فضل سانس لینے کے لئے روکا۔۔۔شہزادہ سیف الملوک۔۔۔۔۔

پانچوں ایک ساتھ بولے۔۔۔۔

جی صاحب جی شہزادہ سیف الملوک۔۔۔۔

یہ شہزادہ سیف الملوک کون ہیں۔۔۔عروج نے تجسس سے پوچھا۔۔

میڈم جی یہ تو لمبا کہانی ہیں۔۔۔

فضل جھیل کنارے چلتا بولا۔۔۔

پانچوں جھیل پر نظرے ٹیکائے ساتھ ساتھ چل رہے تھے۔۔۔آس پاس کافی سیاہوں کا رش تھا۔۔کچھ آتے جاتے لوگ گردن موڑ موڑ کر انہیں دیکھ رہے تھے۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پانچوں تھے ہی ایسے اگر وہ کالج میں اپنی دوستی کی وجہ سے مشہور تو دوسری وجہ انکی خوبصورتی تھی پانچوں ہی ایک سے بڑ کر ایک تھے جتنے نرم دل اتنے ہی خوبصورت۔۔۔۔

کوئی بات نہیں آپ شارٹ میں بتادو۔۔۔۔

راہول کو بھی تجسس تھا جاننے کا۔۔۔۔

ٹھیک ہیں جی جیسا آپ کہیں۔۔۔

فضل مزید کہنے لگا۔۔۔۔

شہزادہ سیف الملوک حضرت عیسٰی کی پیدائش سے لگ بھگ 866 سال قبل برسر اقتدار مصر کے بادشاہ کا بیٹا بتایا گیا ہیں لیکن بعض حضرات نے اسے دہلی کا شہزادہ بھی لکھا ہیں۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

دہلی کا نام سن کر پانچوں چونکے انکے تجسس میں مزید اضافہ ہوا۔۔۔۔

ٹینا سننے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہی تھی۔۔۔۔

اسے خواب میں ایک حسین و جمال پری کا دیدار ہوتا ہیں اور وہ جی جان سے اس پر فریفتہ ہو جاتا ہیں وہ اپنی مملکت کے سبی نجومیوں کو بلا یتا ہیں۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نجومیوں کا مطلب۔۔۔سڈ جسے فضل کی آدھی باتیں سمجھ آرہی تھی اسکی بات کاٹ کر بولا

۔۔۔۔

نجومی کو ہندی میں جوتشی کہتے ہیں۔۔۔۔

اچھا اچھا۔۔۔سڈ فضل کی بات سمجھتا سر ہلا کر بولا۔۔۔۔

سبی نجومیوں سے اس پری کا اتہ پتہ معلوم کرتا ہیں تو اسے بتایا جاتا ہیں کر یہ پری اسے موجودہ کاغان کے علاقے ناران میں جھیل کنارے مل سکتی ہیں نجومیوں نے شہزادے کو یہ بھی بتایا کے اسے پری کے اصول کے لئے بارہ سال کی ریاضت کرنی بھی ہو گی اور۔۔۔۔ریاضت کیا ہوتی ہیں۔۔۔۔

سڈ نے دوبارہ بات کاٹی۔۔۔۔

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔۔۔فضل نے بھی اکتا کر اسے دیکھا۔۔۔۔

صاحب جی آپ چلہ کہہ لیں۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل ایک جگہ رکا پانچوں بھی وہی رک کر جھیل دیکھنے لگے۔۔۔۔جہاں لوگ کشتیوں کی مدد سے جھیل کا سفر کر رہے تھے۔۔۔۔فضل چچا آپ آگے سنائے۔۔۔۔فضل کو خاموش دیکھ عروج نے بے چینی سے کہا۔۔۔۔

شہزادہ ایک نہایت پر خطر سفر کے بعد اس جھیل پر پوھنچا۔۔۔۔

فضل نے شہادت کی انگلی جھیل کی طرف کی۔۔۔۔

بارہ سال کی ریاضت کے بعد وہ پری کے تصور میں آنکھیں بند کئے بیٹھا تھا کے اسے پروں کی پھڑ پھڑاہٹ کی آواز سنائی دی شہزادے نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسے پری بدیع الجمال 360 پریوں کے ہمراہ غسل کے لئے جھیل کے پانی میں اترتی۔۔۔

فضل چچا یہ غسل کسے کہتے ہیں۔۔۔۔

سڈ کے بات کاٹنے پر عروج سمیت سبھی نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔۔۔

جس پر سڈ تھوڑا خجل ہو گیا۔۔۔۔صاحب جی مجھے لگتا ہیں آپکو سناتے میں خود بھول جاؤنگا ۔۔۔۔فضل اکتایا بولا۔۔۔۔

سڈ اپنا سر خجانے لگا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل چند لمحوں کی خاموشی کے بعد دوبارہ بولنا شروع ہوا۔۔۔

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی سے بے خبر اپنی پوشاک اتار کر۔۔۔

پوشاک۔۔۔

فضل ابھی بولتا سڈ کی آواز پھر سب کے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔

سڈ اللہ کا واسطہ ہیں ہمیں سننے دو تمھیں جو لفظ سمجھ نہیں آرہا وہ بعد میں مجھ سے پوچھ لینا پر ابھی پلیز۔۔۔ عروج نے اسکے آگے اپنے دونوں ہاتھ جوڑے۔۔۔

تینوں نے مشکل سے اپنی ہنسی چھپائی۔۔۔ سڈ اپنی خفت مٹاتا بتی سی دکھانے لگا۔۔۔

میڈم جی آپ ایک کافر کو اللہ کا واسطہ دے رہی ہیں۔۔۔

www.novelsclubb.com

فضل نے تعجب سے کہا۔۔۔

اسکی بات پر چاروں نے چونک کر اسے دیکھا۔۔۔

عروج گڑبڑا گئی۔۔۔

کافر مطلب۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اچنبے سے پوچھا۔۔۔

جو اللہ کو نہیں مانتے وہ کافر ہی تو ہوتے ہیں جی۔۔۔

فضل چچا آپ کہانی بتا رہے تھے۔۔۔

فضل کی بات پر عروج گڑبڑاتی بولی۔۔۔

ایک منٹ اے جے راہول نے ہاتھ کے اشارے سے اسے مزید کچھ کہنے سے روکا۔۔۔

ہم اسلام دین میں نہیں ہیں اسکا مطلب یہ نہیں ہم اللہ کو نہیں مانتے۔۔۔

راہول پر اعتماد سا بولا۔۔۔

جو اللہ کو مانتا ہیں اسے اسکی زندگی میں کسی اور چیز کو ماننے کی گنجائش نہیں رہتی جی۔۔۔

فضل چچا چھوڑے اس بات کو۔۔۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔۔۔

اگر ہم سبھی دین اور دھرم کو مانتے ہیں تو اس میں غلط کیا ہیں۔۔۔

اکشے نے کہا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

غلط ہیں جی۔۔۔۔ فضل اسکی بات سے انکار کرتا بولا۔۔۔

عروج ہونک بنی کبھی فضل اور کبھی ان چاروں کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو اللہّ کے سوا کسی اور کو مانے وہ شرک کرتا ہیں اور شرک اللہّ کبھی معاف نہیں کرتا۔۔۔۔ فضل نے سادگی سے کہا۔۔۔۔

وہاٹ شرک۔۔۔۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کہا۔۔۔۔

شرک جب ہم کسی چیز میں ملاوٹ کرے مثلاً ہم اگر کسی چیز سے پیار کرتے ہیں اور پھر اگر ہم اس پیار کو کسی اور کے ساتھ بانٹے ہیں اسے دھوکہ دیکر وہ پیار کسی کو اور دیتے ہیں تو اسے شرک کہتے ہیں۔۔۔۔ فضل نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔۔۔۔

دیکھے ہم کسی چیز میں ملاوٹ نہیں کرتے ہم تو بس دونوں طرف ایک جیسے ہیں۔۔۔

سڈ نے نرمی سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھے جی میں اس بارے میں کچھ نہیں کہہ سکتا آپ سب کافر گرانے میں پیدا ہوئے ہیں تو آپ کافر ہی ہیں اور اگر آپ اسلام قبول کر لے تو آپ مسلمان ہو جائینگے تب آپکو شرک کی اہمیت کا پتا چلیگا۔۔۔۔

فضل چچا پلیز بس کر دے۔۔۔

عروج دبے دبے غصّے سے بولی۔۔۔

میں تو بس صاحب جی کو بتا رہا تھا۔۔۔ فضل نے سادگی سے کہا۔۔۔

یار تم لوگ کن باتوں میں الجھ گئے ہم یہاں انجوئے کرنے آئے ہیں ان باتوں کو ڈسکس کرنے نہیں۔۔۔۔

عروج نے انکے بگڑتے تیور دیکھ بات کو سمبھالتے کہا۔۔۔

اچھا چلو ہم جھیل میں جاتے ہیں۔۔۔

عروج نے انکا دھیان جھیل کی طرف کیا۔۔۔۔

چاروں خاموشی سے اسے ساتھ چل دیئے۔۔۔ یار کافر کہہ رہا ہیں۔۔۔ راہول نے ساتھ چلتے کہا

۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چھوڑو اس بات کو راہول۔۔۔عروج نے جھنجھلائے کہا۔۔۔وہ انہیں یہ نہیں کہہ سکتی تھی کے وہ کافر ہی تو ہیں

کشتی میں بیٹھ کر پانچوں جھیل میں اترے۔۔۔۔

کافی دیر جھیل میں رہنے کے بعد سبکا موڈ بھی ٹھیک ہو گیا۔۔۔۔

کشتی جھیل کے وسط تک گئی پھر واپس آ گئی۔۔۔۔

سارا دن جھیل پر رہنے کے بعد شام کے سائے پھلتے ہی پانچوں واپس ہوٹل آ گئے۔۔۔۔فضل انہیں ہوٹل چھوڑتا اپنے گھر چلا گیا۔۔۔۔

رات کے کھانے کے بعد کافی دیر گپے لڑاتے رہنے کے بعد سب اپنے اپنے کمروں میں سونے کی غرض سے چلے گئے کسی نے بھی صبح والی بات کا ذکر نہیں کیا تھا.....

عدن عشاء کی نماز پڑھ کر باہر آئی جب عروج کو لاؤنج میں صوفے پر بیٹھے پایا۔۔۔آپ نماز کیوں نہیں پڑھتی۔۔۔۔

عدن کے اس غیر متوقع سوال کے لئے عروج بلکل تیار نہیں تھی اسی لئے فوری طور گھبرا گئی

۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بس ٹائم ہی نہیں ملتا۔۔۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔۔۔۔

نماز کے لئے ٹائم نکالا جاتا ہیں اور اس وقت بھی تو آپ فری بیٹھی ہیں۔۔۔۔۔

عدن اسکے قریب صوفے پر بیٹھی۔۔۔۔

جانتی ہو ایک مسلمان اور کافر میں کیا فرق ہوتا ہیں۔۔۔

کیا فرق ہوتا ہیں۔۔۔

عروج نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا تھا۔۔۔۔

نماز۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج شرمندہ سی ہو کر سر جھکا گئی۔۔۔۔

عروج کی شرمندگی بھانپتی عدن نے کہا۔۔۔

میرا مقصد آپکو شرمندہ کرنا نہیں تھا میں بس آپکو بتا رہی ہوں جو رب ہمیں دن میں پانچ بار اپنی طرف بلاتا ہیں کیا اسکے بلانے پر ہم پانچ منٹ نہیں نکال سکتے نماز ہمارے نبی کی آنکھوں کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھنڈک تھی جانتی ہو جب اللہ کے نبی کے وصال کا وقت قریب آیا تو انہوں نے اپنی امت سے کیا کہا تھا۔۔۔

عروج سوالیاں نظروں سے انہیں دیکھ رہی تھی۔۔۔

انہوں نے کہا تھا نماز میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہیں اسے کبھی مت چھوڑنا۔۔۔

عدن کی آواز میں کچھ ایسا تھا عروج کی آنکھیں خود بہ خود نم ہو گئی۔۔۔

کیا ہم اپنے نبی کی بات پوری نہیں کر سکتے کیا ہم نماز کی پابندی نہیں کر سکتے۔۔۔

عروج خاموش آنسو بہاتی بیٹھی تھی۔۔۔

جو رب ہمیں اتنی نعمتیں دیتا ہیں رات کو ہمیں بھوکا سونے نہیں دیتا جو فرشتے شام کو ہمارے گناہ لیکر جاتے ہیں صبح اللہ انہی کے ہاتھوں ہمارا رزق بھیجتا ہیں ہمارے بڑے سے بڑے گناہ کو معاف کر دیتا ہیں ہم ساری زندگی جو گناہ کرتے ہیں انہیں وہ ایک پل میں معاف کر دیتا ہیں سوچو وہ کتنا غفور و رحیم ہیں۔۔۔۔

عدن رک کر اسکا چہرہ دیکھنے لگی جو آنسوؤں سے تر تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم پھر بھی اسکی نہ شکری کرتے ہیں جس کام سے وہ ہمیں منع فرماتا ہیں ہم وہی کام کرتے ہیں لیکن پھر بھی وہ ہمیں عذاب نہیں دیتا بلکے موقع دیتا ہیں اور ہر بار دیتا ہیں۔۔۔

عروج ہچکیوں سے رونے لگی۔۔۔۔

جب شیطان نے اللہ کا حکم ماننے سے انکار کیا بابا آدم کو سجدہ نہیں کیا غرور کیا تب اللہ نے اسے مردود قرار دیا اسکے غرور کرنے سے حکم نہ ماننے سے اسے فرشتے کی صف سے نکال دیا کیونکی اسنے اللہ کا حکم نہیں مانا غرور کیا خود کو بابا آدم سے بہتر کہا لیکن کبھی سوچا ہیں ہم بھی تو وہی کرتے ہیں ہم بھی تو اللہ کا حکم نہیں مانتے ہم بھی خود کو دوسروں سے بہتر کہتے ہیں ہم قتل بھی کرتے ہیں ہمارے یہاں زنا بھی ہوتا ہیں سود بھی کھایا جاتا ہیں شراب بھی پی جاتی ہیں دھوکہ بھی دیا جاتا ہیں یہاں وہ ہر گناہ ہوتا ہیں جس سے ہمارے رب نے ہمیں منع فرمایا ہیں ہم پھر بھی وہی سب کرتے ہیں یہ جانتے ہوئے بھی کے اسلام نے ان سب چیزوں کو حرام قرار دیا ہیں ان سب کا عذاب ہو گا ہمارے مرنے کے بعد پھر بھی ہم نہیں رکتے لیکن ہماری اتنی نہ فرمانیوں کے بعد اتنے گناہوں کے بعد بھی وہ ہم س ستر ماؤں جتنا پیار کرتا ہیں ہماری توبہ کے انتظار میں رہتا ہیں کے کب میرا بندا توبہ کرے اور میں اسکے گناہ معاف کر دوں کیا اس عظیم رب کے لئے ہم پانچ منٹ نہیں نکال سکتے۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اپنی بات کہہ کر خاموش ہو گئی۔۔۔

پورے لاؤنج میں عروج کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔۔۔۔

عدن نے اسے نہیں روکا وہ بس غور سے اسکا چہرہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

عدن کی باتوں کے ساتھ وہ پچھلے آٹھ مہینوں کا غبار بھی نکال رہی تھی۔۔۔۔

تھوڑی دیر اپنا دل ہلکا کرنے کے بعد وہ آنکھیں صاف کرتی اٹھی۔۔۔۔

کہاں جا رہی ہو۔۔۔ جانتے ہوئے بھی عدن نے سوال کیا۔۔۔۔

نماز پڑنے۔۔۔ مسکرا کر کہتی عروج اپنے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔

عدن آسودگی سے مسکرائی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نماز کے بعد وہ دعا کی سورت ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔۔۔۔ی۔۔یا۔اللّٰ۔۔۔اللّٰہ۔۔۔۔الفاظ منہ سے نکلنے سے انکاری تھے۔۔۔۔اٹکتے اٹکتے چند لفظ اسکی زبان سے نکلے اور اس سے پہلے وہ مزید کچھ بولتی۔۔۔۔ایک دم تیز میوزک کی آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی۔۔۔۔

آج وہ کتنے وقت کے بعد اپنے رب کے آگے جھکی تھی اسے اپنے رب سے معافی مانگنی تھی اپنے گناہوں کی اپنی غفلتوں کی۔۔۔ مگر اس سے پہلے وہ کچھ کہتی۔۔۔ میوزک نے اسکی آرزو پر پانی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھیر دیا اسکی بات میں خلل ڈال دیا۔۔۔لاکھ چاہنے کے باوجود وہ اپنا دھیان دعا کی طرف نہیں لگا پا رہی تھی۔۔۔۔آخر اپنے ضبط کو توڑتی وہ غصے سے اٹھی جائے نماز ویسے ہی بیچھی تھی ۔۔۔عروج غصے سے دندناتی سیدھا سامنے والے فلیٹ کے دروازے پر آئی۔۔۔دروازہ کھلا تھا بنا دستک دیئے یا بیل بجائے وہ سیدھا اندر داخل ہوئی۔۔۔اندر کا ماحول دیکھ عروج کا غصہ ساتوے آسمان کو چھونے لگا۔۔۔جگہ جگہ شراب کی بوتلیں بکھری پڑی تھی سامنے ہی صوفے پر زین دونوں ٹانگیں ٹیبل پر رکھے ہاتھوں میں پکڑا گلاس منہ کو لگائے بیٹھا تھا جس میں شاید شراب تھی۔۔۔۔لاؤنج کے بیچ میں جینی کے ساتھ ایک لڑکا ڈانس کر رہا تھا۔۔۔زین کے سامنے والے صوفے پر ایک لڑکا اور لڑکی ساتھ چپکے بیٹھے تھے جنکے ہاتھوں میں بیئر کے کین تھے ۔۔۔۔کسی کو بھی اسکے وہاں ہونے کا احساس نہیں ہوا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج کی نظر گانا بجاتے ڈیک پر گئی وہ تیزی سے قدم اٹھاتی ڈیک کے پاس پوھنچی اور بنا کسی کی پرواہ کئے ڈیک کو اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر دے مارا۔۔۔پورے لاؤنج میں ایک دم سکون چھاہ گیا جو جہاں تھا وہی جم گیا۔۔۔ڈیک سے اب ہلکی ہلکی آوازے آ رہی تھی عروج نے ڈیک دوبارہ اٹھا کر پوری شدّت سے زمین پر پٹکھا جو ہلکی ہلکی آوازے تھی وہ بھی رک گئی۔۔۔۔زین غصے سے اسکی اور بڑا۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاؤ ڈیر یو تمھاری ہمت ک۔۔۔

اس سے پہلے زین اپنی بات مکمل کرتا ایک زوردار تھپڑ اسکی بولتی بند کر گیا۔۔۔۔

وہ بے یقین سا عروج کو دیکھ رہا تھا کچھ بھی سہی مگر اس عمل کی توقع اسے عروج سے نہیں تھی

۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ اگر ایک لفظ بھی اپنی زبان سے نکالا تو میں تمہارا منہ توڑ دونگی۔۔۔۔

عروج غصّے سے چلائی۔۔۔

سبھی ہونک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

کوئی مسلمانو والا کام کیا ہیں آج تک تم نے یا ان کافروں کے ساتھ رہ کر تم بھی کافر ھو گئے ہو

۔۔۔ عروج نے جینی کی طرف اشارہ کیا۔۔۔

ارے یہ تو کافر ہیں یہ لوگ کرے سو کرے مگر تم بھی ان لوگوں کے ساتھ کافر بن رہے ہو یہ

شراب یہ ناچ گانا یہ حرام کاریاں یہ تمھیں زیب دیتی ہیں تمہارا مذہب تمھیں ان چیزو کی

اجازت دیتا ہیں۔۔۔۔ وہ چلا رہی تھی اور زین عباسی سرخ آنکھوں سے اسے گھور رہا تھا۔۔۔

یہ میری زندگی ہیں میں جیسی چاہوں گزاروں تم ہوتی کون ہو مجھے کچھ کہنے والی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے غصے سے اسکا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔۔۔

یہ تمہاری زندگی نہیں ہیں یہ اس رب کی امانت ہیں اور ایک دن وہ اسے واپس لے لیگا اور اس دن تمہاری یہ اکڑ یہ پیسے کا غرور سب نکل جائیگا کبھی جہنم دیکھی ہیں تم نے کبھی آگ میں جلے ہو تم نہیں نہ اسی لئے ابھی تمھیں سمجھ نہیں آئیگا لیکن ایک بات یاد رکھنا یہ سب یونہی نہیں رہیگا میری بات اپنے دماغ میں بیٹھالو۔۔۔وہ شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہہ کرتی بولی۔۔۔۔

میری بات سنو۔۔۔۔زین نے اسکے بازو پر گرفت سخت کرتے کہا۔۔۔۔یہ جو تمہارا لیکچر ہیں اسے تم اپنے پاس رکھو اور اگر اتنا ہی شوق ہیں نہ بھاشن دینے کا تو کہیں اور جا کر دو یہاں نہیں ۔۔۔اور میری ایک بات یاد رکھنا مجھ پر ہاتھ اٹھا کر تم نے بہت بڑی غلطی کی ہیں اور اسکی سزا تو تمہیں ملے گی۔۔۔ایک ایک لفظ چبا کر کہتے زین نے جھٹکے سے اسکا بازو چھوڑا۔۔۔۔

دیکھتے ہیں کون کیا بھگتے گا۔۔۔۔

اپنی بات مکمل کرتے اسنے ایک نفرت بھری نظر بت بنے کھڑے اسکے دوستوں پر ڈالی اور جیسے آئی تھی ویسے ہی دندناتی وہاں سے چلی گئی۔۔۔۔

زین وہاٹ اس دس۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جینی نے کہا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

بٹ لیسن ٹو می۔۔۔ جینی نے آگے بڑھ کر اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔

میں نے کہا جاؤ سب یہاسے ناؤ۔۔۔

زین غصے سے اسکا بازو جھٹکتا دہاڑا۔۔۔

جینی سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔۔۔ایک غصے بھری نظر اس پر ڈالتی اپنا بیگ اٹھا کر فلیٹ سے نکل گئی پیچھے ہی باقی بھی نکلے۔۔۔۔

زین غصے سے مٹھیاں بھینچے مسلسل چکر لگاتا خود کو کمپوز کرنے کی کوشش کر رہا تھا زندگی میں پہلی بار اس پر کسی نے ہاتھ اٹھایا تھا۔۔۔۔

آخر تھک ہار کر وہ وہی صوفے کی پشت سے ٹیک لگا کر آنکھیں موند گیا۔۔۔کچھ دیر بعد اسکے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کرنے لگی۔۔۔۔۔

عروج آئینے کے آگے کھڑی مسلسل ہانپ رہی تھی۔۔۔۔مجھے زین پر ہاتھ نہیں اٹھانا چاہیے تھا اب نا جانے وہ کیا کرے۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خود کو ملامت کرتی وہ سر جھکائی کھڑی تھی۔۔۔۔

تم بھی تو یہی سب کرتی تھی۔۔۔

ایک آواز اسکے کانوں سے ٹکرائی اسنے سر اٹھا کر آئینے میں دیکھا اور ڈر کر دو قدم پیچھے ہوئی

۔۔۔۔

آئینے میں اسکا عکس کھڑا اسے گھور رہا تھا۔۔۔

عروج نے بے اختیار اپنی آنکھیں مسلی۔۔۔

کیا ہوا ڈر گئی۔۔۔

عکس نے عجیب سی آواز میں کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

کون ہو تم۔۔۔۔وہ کانپتی آواز میں بولی۔۔۔۔

میں تمہارا ضمیر ہوں۔۔۔کہتے ساتھ عکس نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔۔

عروج خوف سے آنکھیں پھاڑے کھڑی آئینے کو دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم بھی تو یہی سب کرتی تھی کیا بھول گئی اپنے دوستوں کے ساتھ کلب جانا یونہی ناچ گانا کرنا کیا بھول گئی۔۔۔

عکس نے حقارت سے کہا۔۔۔۔

وہ خاموش کھڑی آئینے میں اپنے عکس کو دیکھ رہی تھی۔۔۔

آج تم دوسروں کو جہنم کا خوف دلا رہی ہو آج تم دوسروں کو مسلمان اور کافر کا فرق بتا رہی ہو تم ۔۔۔۔

عکس استہزا ہیا ہنسا۔۔۔

آج نہ جانے کتنے برسوں بعد تم نے نماز پڑی اور خود کو مومن سمجھ لیا تمہارے دوست بھی تو کافر تھے اگر تمہاری زندگی میں وہ حادثہ نہ ہوتا تو آج تم یہاں نہ ہوتی اس وقت تم اپنے ان کافر دوستوں کے ساتھ کسی پب میں ہوتی۔۔۔۔

عکس اسے اسکی حقیقت سے روشناس کروا رہا تھا۔۔۔۔

ہاں میں کلبوں میں جاتی تھی مگر میں نے کبھی شراب نہیں پی نہ ہی میں نے کبھی کسی کو دھوکہ دیا اور میں دوسروں کا پردہ بھی تو رکھتی ہوں۔۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اپنی صفائی میں اٹکتے کہا۔۔۔۔

اسکی بات پر آئینے میں ابھرتے عکس نے ایک قہقہ لگایا۔۔۔۔

کیا ایک مسلمان پر یہی فرض ہیں دھوکہ نہ دینا شراب نہ پینا اور دوسروں کا پردہ رکھنا اور دوسروں کا پردہ تو تم اسی لئے رکھتی ہو تا کے قیامت کے دن تم رسوا نہ ہو تمہارے گناہ دوسروں پر آشنا نے ہو صرف یہی تو فرض نہیں ہیں ایک مومن پر اور بھی بہت کچھ فرض ہیں تم خود کو مسلمان کہتی ہو جبکے تمہارے خود کے اندر ایک کافر ہیں۔۔۔

نہیں میں کافر نہیں ہوں۔۔۔۔

عکس کی بات پر وہ تڑپ کر چلائی تھی۔۔۔۔

کیا کبھی سوچا ہیں جو تمہارے خدا کو نہیں مانتے تمہارے نبی کو نہی مانتے تم انکے ساتھ دوستیاں رکھتی ہو کیا تمھیں یہ زیب دیتا ہیں پھر تمہارے اندر بھی تو ایک کافر ہوا نہ۔۔۔۔

عکس اسکی ہر بات رد کر رہا تھا۔۔۔

نہیں میں کافر نہیں ہوں۔۔۔

وہ زور سے چلائی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج تم نے اسکے منہ پر تھپڑ مارا آج تمھیں اس سے نفرت محسوس ہوئی کبھی خود کو دیکھا ہیں تم بھی تو اسی نفرت کی حقدار ہو۔۔۔۔

نہیں تم جھوٹ بول رہے ہو میں کافر نہی ہوں میں ایک مسلمان ہوں میں اللہ اور اسکے رسول کو مانتی ہوں اور جو اللہ اور اسکے رسول کو مانتے ہیں وہ کافر نہیں ہوتے۔۔۔۔۔۔

اللہ اور اسکے رسول پر ایمان لانے سے تم صرف مسلمان کھلاؤ گی ایک مومن نہیں اور صرف ایمان لانا ہی کافی نہیں ہوتا اور بھی بہت سے حق ہوتے ہیں۔۔۔

شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔۔۔۔

وہ بالوں میں انگلیاں پھسائے ہزیاتی انداز میں چلائی۔۔۔۔

جب انسان اپنے ضمیر کی آواز سنتا ہیں تو اسکا ردے عمل ایسا ہی ہوتا ہیں۔۔۔

عکس مسلسل قہقہے لگا رہا تھا۔۔۔۔

جاؤ یہاں سے عروج چیختی چلاتی وہی زمین پر بیٹھ گئی۔۔۔۔

عروج کے شور مچانے پر عدن پریشان سی اسکے کمرے میں آئی۔۔۔

عروج زمین پر بیٹھی چلا رہی تھی۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کیا ہوا۔۔۔اسکی حالت دیکھ عدن بوکھلائی سی اسے جھنجھوڑنے لگی۔۔۔۔کیا ہوا ہیں بتاؤ کچھ۔۔۔

مگر عروج شاید سن ہی نہی رہی تھی۔۔۔۔

عروج ہوش میں آؤ کیا ہوا ہیں۔۔۔

عدن مسلسل اسے جھنجھوڑتی چلا رہی تھی۔۔۔۔

اچانک عروج کو اپنا سانس روکتا محسوس ہوا اور وہ لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔۔

عدن جو پہلے ہی پریشان تھی اب تو اسکے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔۔۔۔

انہیلر کہاں ہیں آپکا۔۔۔عدن نے گھبرا کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے لرزتے ہاتھوں سے بیڈ کے سائیڈ ٹیبل کی اور اشارہ کیا۔۔۔۔

عدن نے بنا وقت گوائے انہلر اسے تھمایا جسے عروج نے کانپتے ہاتھوں سے استعمال کیا۔۔۔

سانس بہال ہوتے ہی وہ عدن کے بازو سے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔۔۔

عدن جو پہلے ہی بوکھلائی بیٹھی تھی اسکے یوں رونے سے مزید بوکھلا گئی۔۔۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اٹھو بیڈ پر بیٹھو۔۔۔

عدن نے اسے سہارے سے اٹھایا اور بیڈ پر بیٹھا دیا۔۔۔۔

عدن نے پانی کا گلاس اسے تھمایا پانی پی کر وہ تھوڑی ریلکس ہوئی۔۔۔

یہا آرام سے لیٹ جاؤ۔۔۔۔اسکی حالت کے پیشے نظر عدن کچھ بھی پوچھنے کا ارادہ ترک کرتے اسے بچوں کی طرح پچکارتے بیڈ پر لیٹایا عروج بھی خاموشی سے لیٹ گئی۔۔۔۔

تھوڑی ہی دیر میں عروج نیند کی وادیوں میں اتر گئی۔۔۔

اسکے سونے تک عدن وہی رہی اور اسکے سونے کا یقین کرتے اس پر اچھے سے کنفرٹ ڈالتی اپنے روم میں چلی گئی۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

رات کے نہ جانے کونسا پہر تھا وہ بیڈ پر بے سدھ پڑی چھت کو گھور رہی تھی۔۔۔آخر ہمّت کرتے وہ اٹھی۔۔۔آئینے کے سامنے آکر اسنے بمشکل آئینے میں دیکھا مگر اب اسکا عکس نورمل تھا ۔۔۔۔اسنے بار بار اپنے چہرے کو چھو کر دیکھا مگر سب نورمل تھا۔۔۔۔کیا میں پاگل ہو رہی ہوں۔۔۔۔اسکی آنکھیں بھیگنا شروع ہو گئی۔۔۔۔پل پل گرتے آنسوؤں کے ساتھ وہ ڈریسنگ ٹیبل کے ساتھ لگ کر بیٹھ گئی۔۔۔۔وہ وہی گھٹنو میں سر دئے اپنی ہچکیوں کا گلہ گونٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رہی تھی عجیب بے بسی تھی کیا تھی وہ اور کیا ہو گئی تھی۔۔وہی بیٹھے بیٹھے فجر کی اذان اسکے کانوں سے ٹکرائی اپنے آنسوں پونچھتی وہ اٹھی اور وضو کرنے چلی گئی۔۔۔۔

حالات نے اس قدر بھجا دیا ہیں مجھے

کے آئینے نے کل شب ڈرا دیا ہیں مجھے

نیند آرام کی ہم کو نہ پھر میسر ہوئی

فکر فردا نے جب سے جگا دیا ہیں مجھے

تیر جتنے تھے صفِ دوستاں سے ہیں آئے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

محبّتوں کا میری کچھ یوں سلا دیا ہیں مجھے

یارانے پہ اپنے تھا مجھے مان بہت

دوست تو نے بھی مگر بھلا دیا ہیں مجھے

نبھانا دل سے رشتہ سکھا دیا ہیں مجھے

اور تو زندگی تو نے بتا کیا دیا ہیں مجھے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#3

وہ پانچ

(ماضی)

"!اے جے اٹھ جاؤ یار ہمیں جانا بھی ہیں"

ٹینا مسلسل عروج کو ہلاتی اسے اٹھانے کی کوشش کر رہی تھی۔

ٹینا یار سونے دو تھوڑی دیر تک چلے جائینگے"، عروج نے کروٹ بدلتے کہا۔

اے جے اٹھ جاؤ ورنہ میں بی جان کو فون کر کے کہو نگی تم ہمیں یہاں گھما نہیں رہی بلکے اپنی نیند پوری کر رہی ہو۔ٹینا نے دھمکی دی"خدا کا خوف کرو لڑکی"، عروج فورن سیدھی ہوئی۔۔اچھا ٹھیک ہیں چلتے ہیں پر پہلے تم ان تینوں کو تو اٹھالو۔ عروج نے اس کا دھیان تینوں کی طرف کیا،

ہاں میں تو بھول گئی تم ریڈی ہو جاؤ تب تک میں انہیں اٹھا کر آتی ہوں؛

ٹینا جست لگا کر بیڈ سے اٹھی۔

عروج نے اس کی بات پر اپنی جمائی روکتے سر ہلا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا دروازے کی اور جاتی مڑی"۔اے جے اگر تم دوبارہ سوئی نہ تو انڈیا میں رضا انکل کو بھی فون کر دونگی"،

ٹینا نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہہ کیا۔

"،،اچھا نہیں سوتی اب جاؤ

عروج جو اسے دروازے کی طرف جاتا دیکھ دوبارہ سونے کی تیاری میں تھی اس کی دھمکی پر فورن سیدھے ہوتی بولی"ٹینا کے روم سے جاتے ہی عروج گہرا سانس لیکر اٹھی اور فریش ہونے کے لئے واشروم میں چلی گئی۔

ٹینا پہلے سڈ کے کمرے میں آئی جو لمبی تانے مزے سے سو رہا تھا۔۔

سڈ ویک اپ"،،ٹینا اس کے سر پر پوہنچ کر چلائی۔کیا مسلہ ہیں؟؟۔ٹینا کو دیکھ سڈ نے نہ گواری سے کہا۔

"سڈ اٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں اٹھو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اس کے اوپر سے بلینکٹ کھینچا۔ٹینا صبح صبح دماغ خراب مت کرو اور نکلو یہاں سے"،ٹینا کو کڑی نظروں سے گھورتے سڈ دوبارہ نیند کی وادی میں اتر گیا!ٹینا ابھی سوچ ہی رہی تھی کیا کرے "جب اس کی نظر ٹیبل پر پڑے جگ پر پڑی ایک شیطانی مسکراہٹ نے اس کے لبوں کا اثاثہ کیا

پانی سے بھرا جگ اٹھا کر وہ سڈ کے سرہانے آئی۔ایک،دو، تین"، تین تک گنتے ہی ٹینا نے جگ سڈ پر انڈیلا اور بھاگتی ہوئی دروازے تک آئی۔سڈ جو مزے سے گرم گرم بستر میں سویا تھا اس اچانک افتاد پر ہڑبڑا کر اٹھا۔جسم پر پھیلتے ٹھنڈے پانی سے بے اختیار اس نے جھرجھری لی۔۔ٹینا دروازے میں کھڑی اس کی حالت سے لطف لے رہی تھی"۔

"،'سڈ نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا

کہاں تھا نہ شرافت سے اٹھ جاؤ مگر تم نہیں مانے خیر اب اٹھ کر ریڈی ہو جاؤ ہمیں نکلنا بھی ہے:۔۔ایک ادا سے کہتی ٹینا یہ جا وہ جا

سڈ بعد میں بدلہ لینے کا سوچتا اٹھ کر فریش ہونے چلا گیا۔

ٹینا اب راہول اور اکشے کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔

کیا مسلہ ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے دروازہ کھولتے جھنجھلا کر کہا۔

لو جی ایک تو سب کے پاس ایک ہی سوال ہیں کیا مسلہ ہیں؟۔

ٹینا نے اندر آتے اکشے کی نکل اتاری۔

اتنی صبح صبح کیا لینے آئی ہو؟

اکشے نے کڑی نظر وسے اسے گھورا۔

تم دونوں کو اٹھانے چلو جلدی تیار ہو جاؤ پھر ہمیں گھومنے بھی جانا ہیں۔ٹینا حکم چلاتی پاس پڑے صوفے پر بیٹھ گئی۔اکشے اسے اور اس کی بات کو ایسے اگنور کرتا بیڈ پر لیٹا جیسے وہ وہاں ہیں ہی نہیں۔اس کے ایسا کرنے پر ٹینا جل بھن گئی۔۔رااٹھو ہمیں گھومنے جانا ہیں۔ٹینا اکشے کو اگنور کرتی راہول کو اٹھانے لگی"راہول نے بمشکل آنکھیں کھول کر ٹینا کو دیکھا جو تیار شیار سی اس کے سر پر کھڑی اسے آوازے لگا رہی تھی۔۔

"ٹین سونے دے اگر اتنا ہی سیر کا شوق ہیں تو اکیلی نکل جا

راہول بوہجل آواز میں کہتا دوبارہ سو گیا۔

"یہ ٹین کسے بولا کتنی بار کہاں ہیں میرا نام مت بگاڑا کرو ٹینا نام ہیں میرا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"ٹینا اس کے کان کے قریب جھک کر چلائی

،"راہول ٹس سے مس نا ہوا

شرافت سے اٹھ جاؤ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا"۔

ٹینا وارن کرتی بولی۔

تم سے برا کوئی ہیں بھی نہیں اب نکلوں یہاں سے؛

"جواب اکشے کی طرف سے آیا تھا

لگتا ہیں تم لوگوں کے ساتھ بھی وہی کرنا پڑیگا جو سڈ کے ساتھ کیا۔

،"ٹینا کے چہرے پر شرارت بھری مسکراہٹ دوڑ گئی

www.novelsclubb.com

پانی کا جگ اٹھا کر اب وہ دونوں کے سر پر کھڑی تھی۔اور پہلے کی طرح ہی سارا جگ دونوں پر انڈیل کر بھاگ کر کمرے سے نکلی۔۔

ابے!"اکشے ہڑبڑا کر اٹھا۔

ٹین میں تمھیں چھوڑونگا نہیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کے کانو میں راہول کی غصے سے بھری آواز ٹکرائی،،

ٹینا اپنی مسکراہٹ چھپاتی اپنے کمرے میں آگئی۔

"عروج تیار ہو کر شیشے کے آگے کھڑی تھی

اٹھ گئے تینوں؟

"عروج نے ٹینا کے اندر داخل ہونے پر سرسری سا پوچھا

میں اٹھاؤ اور نہ اٹھے ایسا ہو ہی نہیں سکتا۔ٹینا نے ایک ادا سے کہا۔

تم نے کوئی مستی تو نہیں کی؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

ٹینا اپنی بتی سی دکھاتی واشروم میں گھس گئی۔

"مار کھاؤ گی کسی دن تینوں کے ہاتھوں

عروج نے اسے ڈرانے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دیکھا جائیگا

،"ٹینا نے اندر سے ہی آواز لگائی۔ عروج نے مسکرا کر سر دائیں بائیں ہلایا

:فضل انہیں ناران کی غار میں لایا تھا

اے جے یہ کیا لکھا ہیں؟

اکشے نے غار کے باہر نسب بورڈ کی طرف اشارہ کیا۔

یہاں شہزادہ سیف الملوک اور پری بدی الجمال کے بارے میں لکھا ہیں۔

"عروج نے بورڈ پر نظرے دوڑئے کہا

عروج کی بات پر تینوں کو کل کی کہانی یاد آئی،،

سڈ پہلے ہی اندر جا چکا تھا۔

فضل چچا آپ کل کوئی کہانی سنا رہے تھے؟

چاروں کو دوبارہ کہانی جاننے کا تجسس ہوا۔

"ہاں جی پر ام کل کہاں پر تھا؟۔ فضل نے سوچتے ہوئے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آپ جو تشی پر تھے"۔اکشے نے جٹ کہا۔

نہیں ہم ریاضت پر تھے۔"ٹینا بولی۔

فضل چچا آپ غسل پر تھے"۔عروج نے مسکرا کر کہا۔

ہاں مڑا ہم غسل پر تھا...!فضل نے یاد آنے پر جھٹ کہا۔

!پر ہم آپ سب کو کہانی ایک شرط پر سنائیگا

کیسی شرط؟؟چاروں نے جھٹ کہا۔

یہی کے آپ میں سے کوئی بھی ہم کو کہانی میں ٹوکے گا نئ۔۔

"آپ فکر مت کرے ٹوکنے والا یہاں ہیں ہی نہیں

www.novelsclubb.com

عروج نے بے فکری سے کہا کیونکی سڈ غار کے اندر تھا۔

: چلو ٹھیک ہیں ہم سناتا ہیں چلو

فضل ساتھ ساتھ چلتا بولا۔چاروں اس کے پیچھے پیچھے غار میں داخل ہو رہے تھے۔شروع میں

،،"غار کافی تنگ تھی جس سے ایک وقت میں ایک ہی انسان گزر سکتا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پریاں کسی آدم زاد کی موجودگی بھانپے بغیر اپنی اپنی پوشاکیں تہہ کر کے جھیل کنارے رکھ کر جھیل میں اتر گئی :

فضل چچا یہ پوشاک کسے کہتے ہیں؟؟

اکشے اپنے ہی دھیان میں کہتا غار کے اندر داخل ہوا مگر جب نظر اسے گھورتے سب ہی پر پڑی تو "سر پر ہاتھ پھیر تا شرمندہ سا ہو گیا

وہ میں بھول گیا تھا۔۔

وہ شرمندگی سے کہتا ادھر ادھر نظر دوڑانے لگا۔

جاؤ ہم نہیں سناتا مڑا آپ لوگ تو بار بار ٹوکتا اے۔

www.novelsclubb.com

فضل ناراضگی سے بولا،،

معذرت فضل چچا اب نہیں بولیگا۔

عروج نے فورن معذرت کی اور کڑی نظروں سے اکشے کو گھورا۔

یہ کیا کر رہے ہوں؟

راہول نے اکشے کو موبائل ریکارڈنگ پر لگاتے دیکھ پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ریکارڈ کرتے ہیں جو سمجھ نہیں آیا وہ بعد میں اے جے سے ہندی میں سمجھ لینگے۔اکشے نے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

" سڈ غار میں گھومنے کے ساتھ ساتھ تصویریں بھی بنا رہا تھا

فضل چچا آپ بتائے نہ"،، عروج نے بے چینی سے کہا۔

شہزادہ سیف الملوک نے پری بدی الجمال کی پوشاک اٹھا کر چھپادی لیکن اسی اثنا میں پریوں کی نظر اس پر پڑ گئی اور وہ جھیل سے نکل کر اپنا اپنا لباس پہنے ہوا میں پرواز کر گئی، جب پری نے شہزادے سے اپنا لباس طلب کیا تو شہزادے نے اس سے شادی کی شرط رکھی پہلے تو پری انکار کرتی رہی مگر جب شہزادے نے اسے اپنی ریاضت کے بارے میں بتایا تو پری رضامند ہو جاتی ہیں دوسری طرف پری پر عاشق دیو کو اس بات کا پتا چلا اور وہ آگ بگولہ ہو کر ان دونوں کو قتل کرنے کے ارادے سے اپنی غار سے نکل کر جھیل کی طرف روانہ ہو گیا پری کو جب اس بات کا پتا چلا تو وہ شہزادے کو لیکر وادی ناران کی طرف نکل گئی دیو جھیل پر پوہنچ کر اس کا بن توڑ دیتا ہیں جس سے وادی میں سیلاب آجاتا آگیا شہزادہ اور پری سیلاب سے بچنے کے لئے اس غار میں پناہ لیتے ہیں، کچھ مقامی لوگوں کا عقیدہ ہیں کے پری اور شہزادہ آج بھی اس غار میں زندہ ہیں یہ بات حقیقت سے زیادہ افسانہ ہی سہی لیکن اس سے انکار نہیں کے غار تو کیا پوری وادی کاغان میں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جیپ اور سینکڑو ہو ٹلز کے جنریٹر سے ڈیزل جلنے کی بو کے باوجود اب بھی پری بدی الجمال کے جسم کی خوشبو اور شہزادہ سیف الملوک کی سانسوں کی مہک پوری وادی کی ہواؤں میں رچی بسی ہیں:

فضل اپنی بات مکمل کر کے خاموش ہو گیا" چاروں ہونک بنے اسے دیکھ رہے تھے۔ فضل چچا ،"آئی کانٹ بلیو ایسی سٹوری اصلی بھی ہوتی ہیں

عروج نے حیرت اور بے یقینی سے کہا۔ میڈم جی اب اس کہانی میں کتنا حقیقت ہیں یہ تو اللہ ہی ،'جانتا ہیں مگر صدیوں سے لوگ یہ کہانی سنتا اور سناتا آ رہا ہیں

فضل چچا آپ کو پتا ہیں کہانی سناتے وقت آپ کی اردو بلکل ٹھیک تھی اور کہانی سناتے ہی پہلے جیسی ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

بس میڈم جی آج تک ہم نے بہت سے لوگوں کو یہ کہانی سنایا ہیں اور اب جب بھی ہمارے منہ سے کہانی نکلتا ہیں تو ہمارا اردو خود بہ خود ٹھیک ہو جاتا ہیں۔۔

"فضل کی بات پر چاروں مسکرائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل چچا گھوفا تو اچھی ہیں مگر آپ نے یہ نہیں بتایا آپ ہمیں یہاں کیوں لائیں ہیں؟؟ سڈ ان کی طرف آتا اپنی ہی روں میں بولا۔

چاروں تیر چھی نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو؟۔ سڈ خوامخواہ ہی پزل ہوا"۔

مڑا تمہارا یہ دوست بہت خپا تا ہیں اس سے پہلے یہ ہمارا دماغ کھائے چلو ہم آپ کو اور جگہ دکھاتا ہیں۔

!فضل تیزی سے غار سے نکلا

پیچھے ہی چاروں اپنی ہنسی دباتے آگے بڑے جبکہ سڈ بیچارہ سچویشن کو سمجھنے کی کوشش کرتا ان کے پیچھے ہی چل دیا۔ سبھی مال روڈ پر سیاہوں کے درمیان جگہ بناتے آگے بڑھ رہے تھے آس پاس بنے ہوسٹلز سے آتی رنگ برنگے کھانوں کی خوشبوں ان کے نتھنو سے ٹکراتی ان کے پیٹ میں ہل چل پیدا کر رہی تھی۔ ٹینا عروج کا ہاتھ تھامے ایک دکان میں لے آئی۔ اے جے وہ دیکھو کتنا پیارا ڈریس ہیں" ٹینا نے دکان کے باہر ٹنگے ایک خوبصورت سے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔ سوٹ پر جگہ جگہ شیشے کا کام ہوا تھا رنگ برنگا مقامی عورتوں کے کپڑوں جیسا وہ سوٹ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واقعی بہت خوبصورت تھا۔۔ چلو نہ لیتے ہیں"۔ٹینا اسے گھسیٹتی دکان میں لے آئی۔تم بات کرونا"ٹینا نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔۔بھائی یہ مقامی عورتوں والا سوٹ دکھانا! عروج نے ایک نوجوان کو مخاطب کرتے سوٹ کی طرف اشارہ کیا۔۔بی بی جی یہ پٹھانی سوٹ ہیں"۔نوجوان نے سوٹ اتارتے کہا۔پٹھانی سوٹ؟؟

ایسے کپڑے پٹھانی عورتیں پہنتی ہیں۔نوجوان نے سوٹ عروج کو تھمایا۔

واہ سو بیوٹیفل:ٹینا نے شیشوں پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

عروج کی ستائش بھری نظرے بھی سوٹ پر ہی تھی۔

بی بی جی آپ ٹرائی بھی کر سکتی ہیں"۔اس کی پسندگی دیکھ دکان دار نے کہا،اس طرف چینجنگ روم ہیں دکان دار نے ایک طرف اشارہ کیا ٹینا عروج سے سوٹ لیکر چینجنگ روم کی طرف بڑ گئی۔عروج نے سرسری سی نظر دکان پر گھمائی جب اس کی نظر ایک خوبصورت ستاری والی چادر پر پڑی۔

،"بھائی یہ دکھائیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نوجوان نے فورن چادر اتار کر اسے پکڑائی۔چادر پر ہاتھ پھیرتے اس کے لبوں پر پیاری سی مسکان در آئی۔ایسی دو اور ہیں؟؟سعدیہ بی کے ساتھ بی جان اور نبیلہ کا خیال آتے ہی اس نے دکان دار سے پوچھا۔

جی جی بی بی جی مل جائینگی۔۔

دکان دار پھرتی سے چادرے نکالنے لگا۔

چادر پیک کر کے اس نے عروج کو پکڑائی ہی تھی جب ٹینا چینگ کر کے وہاں آئی!کامدار سوٹ کے ساتھ ہم رنگ کیپ سر پر ٹیکائے وہ سہج سہج کر قدم اٹھاتی عروج تک آئی۔کیپ سے نکلتے اس کے گنگریالے بال اور نکھری نکھری رنگت میں وہ ایک پٹھانی ہی معلوم ہو رہی تھی:کیسی لگ رہی ہوں میں؟۔ٹینا نے کمر پر ہاتھ رکھے ایک ادا سے پوچھا۔

بہت خوبصورت بی بی جی ایسا لگ رہا ہیں جیسے یہ سوٹ خاص آپ کے لئے ہی بنایا گیا ہو،،

جواب نوجوان کی طرف سے آیا تھا۔جہاں اس کی تعریف پر ٹینا کھل گئی وہی عروج نے ترچھی نظروں سے نوجوان کو گھورا۔نوجوان اس کی گھوری پر فورن سیدھا ہوا۔۔بل پے کر کے وہ ایک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاتھ میں ٹینا کے سوٹ کے ساتھ چادر والا بیگ پکڑے جبکہ دوسرے ہاتھ میں ٹینا کا ہاتھ پکڑے تیز تیز چلنے لگی۔

فضل سمیت تینوں لڑکے ایک ہوٹل میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

یار یہ دونوں لڑکیاں کہاں رہ گئی؟

اکشے نے فکر مندی سے کہا۔۔صاحب جی ہم جا کر دیکھتا ہیں"، فضل اپنا کپ ٹیبل پر رکھتا دونوں کی تلاش میں نکل گیا۔

یار یہ جو لڑکیاں ہیں نہ یہ جب بھی کوئی دکان دیکھتی ہیں تو انہیں شوپنگ کا خیال آجاتا ہیں اور ایسے ایکسائیٹڈ ہوتی ہیں جیسی زندگی میں پہلی بار شوپنگ کر رہی ہوں" راہول جھنجھلا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

ہاں اور لڑکے تو جیسے شوپنگ کرتے ہی نہیں؛

سڈ نے میٹھا میٹھا طنز کیا۔

اشارہ اس کے ساتھ والی چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز کی طرف تھا۔

اوئے ہوئے تو تو بڑی سائیڈ لے رہا ہیں ان کی"، راہول نے ان کا دھیان بھٹکانے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو بات نہ گھوما یہ بتا یہ سب کس کے لئے ہیں؟؟

سڈ اس کی چالاکی سمجھتا شکی انداز میں بولا۔

!اس کی بات پر راہول گڑبڑا گیا

اس سے پہلے وہ کچھ کہتا انہیں دور سے ہی عروج اور ٹینا آتی دکھائی دی "لو آگئی" راہول نے جھٹ کہا۔۔اکشے اور سڈ نے بیک وقت دونوں کی طرف دیکھا: ٹینا کو دیکھ کر سڈ کے دل نے ایک بیٹ مس کی تھی وہ مبہوت سا ٹینا کو دیکھنے لگا۔گائیز کیسی لگ رہی ہوں میں؟! ٹینا نے پاس آتے ایک ادا سے پوچھا۔سڈ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا"۔واہ واہ واہ ایسا لگ رہا ہیں جیسے پرستان کی کوئی پری راستہ بھول کر یہاں آگئی ہو۔اکشے اپنی جگہ سے کھڑا ہوتا اس کی تعریف کے پل باندھنے لگا۔اپنی تعریف پر ٹینا نے ایک ادا سے اپنے بال پیچھے کئے، عروج مسکراتی ہوئی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔۔ٹینا کہیں سے جلنے کی بو نہیں آرہی؟۔اکشے نے ایک ہاتھ اس کے کندھے پر رکھے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا!

جلنے کی نہیں مجھے تو یہ کسی ٹرانس میں لگ رہا ہیں"۔راہول نے حیرت سے سڈ کا کندھا ہلایا۔سڈ فورن ہوش میں آتا خجل سا ہو گیا، کہاں گم ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اس کے چہرے کے آگے چٹکی بجائی۔۔ تیرے سامنے ہی بیٹھا ہوں اندھا ہو گیا ہیں کیا؟ سڈ اپنی کیفیت چھپاتا کاٹ دار انداز میں بولا۔ مجھے تو کہیں اور ہی لگ رہا تھا۔ راہول کی بات سمجھتے سب کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی جبکہ ٹینا خواہ مخوہ ہی پزل ہو رہی تھی "اکشے ہاتھ ہٹاؤ یار یہ پاکستان ہیں انڈیا نہیں سب لوگ دیکھ رہے ہیں۔ اکشے جو کب سے ٹینا کے کندھے پر دوستانہ ہاتھ رکھے کھڑا تھا عروج کی بات پر آس پاس دیکھتا ہاتھ ہٹا گیا کیونکی واقعی لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔ یہ کیا تم لوگوں نے اتنی جلدی شوپنگ بھی کر لی؟ عروج نے چیئر پر پڑے شوپنگ بیگز دیکھ حیرت سے کہا۔ ہم نے نہیں صرف راہول نے اور پتا ہیں اس میں صرف لیڈیز سامان ہیں میں نے خود دیکھا تھا اسے لپسٹک لیتے "۔ سڈ نے خالص زنانیوں والے انداز میں کہا۔ سب نے ایک ساتھ مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔ ایسا کچھ نہیں ہیں اس میں عنایہ کا سامان ہیں (راہول نے اپنی چھوٹی بہن کا نام لیا)

اچھا اگر عنایا کا سامان ہیں تو دکھاتے کیوں نہیں؟ سڈ نے ہاتھ بڑھا کر بیگ اٹھانے چاہے جب راہول نے تیر کی تیزی سے بیگ جھپٹے۔ دیکھا میں نے کہا تھا نہ کچھ تو دال میں کالا ہیں۔ راہول "کی حرکت پر سڈ نے جھٹ کہا

!اچھا جو بھی ہیں جاؤ چائے لاؤ بہت طلب ہو رہی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو چائے کی شدید طلب ہو رہی تھی۔

عروج کی بات پر سڈ راہول کو چھوڑتا چائے کا کہنے لگا۔

فضل چچا کہاں رہ گئے؟

"وہ کار میں سامان رکھنے گئے ہیں میں نے کہا بھی تھا رہنے دے پر وہ مانے ہی نہیں

عروج نے کہا"۔ تبھی راہول کا موبائل بجا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر مسلسل رنگ ہونے

"کی وجہ سے وہ شوپنگ بیگز بغل میں اڑستا ایک طرف جا کر فون سننے لگا

"تو نے ایک بات نوٹ کی؟ سڈ نے راہول پر نظرے ٹیکائے اکشے کے کان میں سرگوشی کی

،"ہاں کر لی تجھے بتانے کی ضرورت نہیں ہیں

www.novelsclubb.com

:اکشے نے بات ہی ختم کر دی

پتا نہیں کوئی میری بات سیریس کیوں نہیں لیتا۔ سڈ بڑبڑاتا عروج کی طرف متوجہ ہو گیا۔

"یار بڑی بھوک لگی ہیں کچھ کھانے کا انتقال کرو

سڈ نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

استغفر اللہ سڈ انتقال نہیں انتظام"، عروج نے صدمے سے کہ کر چائے کا کپ لبوں کو لگایا جو ابھی ابھی ایک چھوٹا بچہ دیکر گیا تھا۔

فضل چچا آجائے پھر کرتے ہیں آرڈر:

راہول واپس چیئر پر بیٹھتا بولا۔۔مال روڈ پر جگہ جگہ برف کے ڈھیر لگے تھے ہر طرف خوبصورتی کا سماں تھا۔دور کہیں سے عصر کی اذانوں کی آواز آنے لگی۔ میٹھی میٹھی اذانوں کی آواز سب کو ایک الگ ہی سرور دے رہی تھی عروج سمیت سبھی بہت غور سے اذان سن رہے تھے:

(حال)

آج اس کا کالج جانے کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ کافی دیر سے بیڈ پر بلاوجہ لیٹی مختلف سوچوں میں" جکڑی رہی آخر تھک ہار کر عروج منہ ہاتھ دھو کر کمرے سے باہر نکلی۔۔عدن صوفے پر بیٹھی کسی کتاب کا مطالعہ کر رہی تھی عدن کی نظر عروج پر پڑی اس نے بک بند کر کے صوفے پر رکھ دی"،اسلام و علیکم"۔ عروج سلام کرتی صوفے کی ایک سائیڈ پر ٹک گئی۔واعلیکم اسلام"،عدن نے مسکرا کر جواب دیا۔۔

کیسی طبیعت ہیں تمہاری؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہوں" عروج نظرے چراتی بولی۔

عدن نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا ایک ہی رات میں وہ برسوں کی بیمار لگ رہی تھی۔

،"کچھ دیر یونہی دونوں میں خاموشی چھائی رہی جب عدن کی آواز نے اس خاموشی کو توڑا

عروج میں تم سے یہ نہیں پوچھونگی کے کل رات کیا ہوا تھا تم ایسا ریئیکٹ کیوں کر رہی تھی مجھے صرف یہ جاننا ہیں تمہاری زندگی میں ایسا کیا ہوا تھا جو تمہیں سونے کے لئے سلیپنگ پلز لینی پڑتی ہیں؟؟ عدن نے انتہائی سنجیدگی کے عالم میں پوچھا۔

! عروج کا رنگ لمحوں میں متغیر ہوا

دیکھوں میں اپنی آدھی سے زیادہ زندگی گزار چکی ہوں اور تھوڑے بہت انسانوں کے چہرے بھی پڑھ لیتی ہوں اور پہلے ہی دن تمہیں دیکھ کر مجھے اندازہ ہو گیا تھا کے تمہاری زندگی میں کچھ تو ایسا ہوا ہیں جس نے تمہیں انہلر اور سلیپنگ پلز پر لگا دیا،،

عدن کی بات پر عروج خاموش رہی۔کافی دیر اس کے جواب کا انتظار کرنے کے بعد عدن دوبارہ بولی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم صرف میری کرائے دار نہیں بلکہ میرے بچے جیسی ہو میں تمہاری ہمدرد ہوں تم مجھے اپنے دکھ بتا سکتی ہیں۔عدن نے نرمی سے کہ کر اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

آپ کے چہرے پر یہ نور کیسا؟؟

بجائے اس کے سوالوں کا جواب دینے کے عروج نے اپنا ہی سوال داغا تھا۔

میرے چہرے پر نور؟؟عدن نے تعجب سے اس کا جملہ دوہرایا۔

ہاں مجھے آپ کے چہرے پر ایک نور سا دکھائی دیتا ہیں میں جب جب آپ کو دیکھتی ہوں میرا نظرے ہٹانے کو دل نہیں کرتا مجھے بھی ایسا نور چاہیے کیسے ملیگ؟۔وہ چھوٹے بچوں کی طرح بولی۔

www.novelsclubb.com

"عدن ہلکا سا مسکرائی

تمھیں کیوں چاہیے ایسا نور؟؟عدن نے اس کی بات کو مذاق میں ڈالتے پوچھا۔

تاکہ کوئی مجھے کافر نہ کہے مجھے بے حیا دھوکے باز نہ کہے مجھے دیکھتے ہی وہ جان جائے کے میں مسلمان ہوں میں بری لڑکی نہیں اچھی لڑکی ہوں! وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔عدن بے یقین سی بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی عدن کو پہلی بار اس کی ذہنی حالت پر شبہ ہوا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مل سکتا ہیں ایسا نور؟؟ وہ آنکھوں میں امید لئے عدن کو دیکھ رہی تھی۔

مل سکتا ہیں،"

کیسے؟؟ عدن کی بات پر اس کی آنکھوں میں ایک چمک در آئی۔"

جب تم تہجد پڑھو گی جب تم کسی کو دکھانے کے لئے نیکی نہیں کرو گی جب جب تم اپنے رب کے قریب ہو نگی تب تب تمہیں کو یہ نور ملیگا،"

رب کے قریب کیسے ہوتے ہیں؟؟

اللہّ کے قریب ہونے کا سب سے آسان راستہ تہجد ہیں جب تم اپنے رب کے لئے اپنی نیند کی قربانی دو گی تب تب وہ تمہیں ملیگا۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ بہت اچھی باتیں کرتی ہیں

عدن کے رکنے پر عروج مسکرا کر بولی۔

اس کی بات پر عدن بھی آسودگی سے مسکرائی مگر اس کی اگلی بات سے عدن کی مسکراہٹ سمٹی تھی:

"یقین نہیں آتا آپ انڈیا میں رہ کے بھی اتنی اچھی باتیں کر لیتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنے ہی دھیان میں بولی۔

انڈیا میں رہ کر؟؟

عدن نے تعجب سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

تمہیں لگتا ہیں اسلام کا تعلق ملک سے ہیں؟

عدن حیرت کی اتھا گہرائوں میں تھی۔۔

!نہ۔۔ نہیں۔۔ مر۔۔ میرا مطلب

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔۔

تمہیں کیا لگتا ہیں پاکستان میں رہنے والا ہر شخص مسلمان ہیں انڈیا میں رہنے والا ہر شخص کافر ہیں؟

اسرائیل میں سب کافر رہتے ہیں فلسطین میں سب مسلمان ہیں؟؟

،" بلکل نہیں ہر ملک میں ہر طرح کے لوگ ہوتے ہیں یہ دنیاں ہماری ہیں ہم ہر جگہ پر ہیں

"، تم اس ملک کی بات کرتی ہو پری یہ دنیا ہماری ہیں"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!"عدن کی بات کے ساتھ ایک اور جملہ اس کے کانوں سے ٹکرایا تھ

کیا مکہ میں سب مسلمان تھے کیا مصر میں سب کافر تھے کیا مدینہ میں سب مسلمان تھے کیا بنی اسرائیل میں سب کافر تھے؟؟؟

کیا ابو جہل انڈیا میں تھا، نہیں وہ اس سرزمین پر رہتا تھا جہاں ہمارے پیارے نبی کے قدم ،"مبارک ہر روز پڑتے تھے جہاں کی ہواؤں میں ان کی خوشبو بستی تھی

کیا حضرت یوسف مصر کے بادشاہ نہیں تھے؟

کیا حضرت نوح کی قوم تباہ نہیں ہوئی تھی، حضرت موسیٰ فرون کے محل میں پلے وہاں بڑے ہوئے تو کیا انہوں نے اللہ کو چھوڑ کر فرون کو اپنا خدا بنالیا؟، کیا فرون کی بیوی آسیہ اللہ کو نہیں مانتی تھی، کیا حضرت نوح کا بیٹا جہنمی

نہیں تھا؟؟

!کیا ان کے ایمان کا تعلق ملکوں سے تھا نہیں ان کے ایمان کا تعلق اللہ سے تھا دین سے تھا

یہ انڈیا اور پاکستان کی لڑائی اسلام پر نہیں ہیں اگر اسلام پر لڑائی ہیں تو وہ فلسطین اور اسرائیل کے !بیچ ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا امریکا میں مسلمان نہیں ہیں؟ کیا ایجپٹ میں مسلمان نہیں رہتے، کیا ساؤتھ افریقہ میں مسلمان نہیں بستے، کیا دوسرے ملکوں میں اسلام کی بے ہرمتی نہیں ہوتی؟

یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں کے وہ اللہ کو کتنا مانتا ہیں اپنے دین سے کتنی محبّت کرتا ہیں اگر اس کا ایمان مضبوط ہیں تو پھر چاہے وہ انڈیا میں رہے یا کسی مندر کے اندر اس کا بسیرا ہو وہ اللہ کے حضور ہی جھکے گا وہ اللہ اور اس کے رسول سے ہی محبّت کریگا نہ کے مندر میں رکھے بتوں کو ماننا شروع کر دیگا"۔

اور جس کا ایمان کمزور ہو وہ پھر چاہے پاکستان میں رہے یا مکہ میں وہ گناہ کریگا اللہ کے احکامات کو جھٹلائیگا یہ سب انسان کے ایمان پر ہیں ملکوں پر نہیں ڈاکٹر ذاکر نائیک یہ بھی تو انڈیا میں ہی رہتے ہیں آج تک انہوں نے کتنے لوگوں کو مسلمان کیا کیا انڈیا میں رہ کر ان کا اسلام کمزور ہو گیا کیا وہ مسلمانوں کو کافر کرنے لگے نہیں بلکل نہیں انسان کا ایمان مضبوط ہونا چاہیے اسلامی ملک میں رہنے والی عورت نے قرآن کی بے حرمتی نہیں کی تھی، کیا وہ اسلامی ملک میں نہیں رہتی تھی، یہ سب ملکوں سے نہیں ہوتا خود انسان کے اندر ہوتا ہیں اس کا ایمان،،

عدن کی سانس پھول چکی تھی وہ رک کر لمبے لمبے سانس لینے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سے شرمندگی کے مارے سر ہی نہیں اٹھایا جا رہا تھا اس نے کبھی اس بارے میں نہیں سوچا، رضا میر سے کئے گئے سوال کا جواب آج اسے مل گیا تھا:

کافی دیر دونوں کے درمیان خاموشی رہی۔

عدن اس کی شرمندگی بھانپ چکی تھی اسی لئے بات بدلتی بولی۔۔

تم نے جو پوچھا وہ میں نے بتا دیا اب تم وہ بتاؤ جو میں نے پوچھا تھا؟۔

عروج نے سر اٹھا کر اس عظیم عورت کو دیکھا تھا جو اپنے رب کے قریب تھی۔

اس کی آنکھوں میں آنسو جلملانے لگے۔

اس کے بعد اس نے جو عدن کو بتایا اس کے آنسوؤں کے ساتھ وقفے وقفے سے عدن کے آنسو بھی بہنے لگے:

www.novelsclubb.com

(ماضی)

"مال روڈ سے واپس آ کر سب ہی اپنے کمروں میں مزے سے سو رہے تھے جب رات کے کسی پہر عروج کی آنکھ کھلی۔ وہ کسمسا کر دوبارہ سونے لگی جب اس کے کانوں سے کسی قسم کی پھسپھساہٹ ٹکرائی۔ عروج نے ساتھ لیٹی ٹینا پر نظر ڈالی جو کمبل منہ تک تانے سو رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی"۔وہ اٹھ کر بیٹھ گئی"آواز ابھی بھی آرہی"اس نے کمرے میں چاروں اور نظرے دوڑائی مگر ان کے سوا وہاں کوئی نہیں تھا۔کہیں شہزادہ اور پری کی روح تو نہیں؟۔خیال آتے ہی عروج بستر میں دبک گئی۔ایک خوف نے اسے گھیر لیا۔

کچھ لمحے بعد بھی آواز نہیں رکی"۔آخر اپنے ڈر کو سائیڈ پر رکھتی وہ اٹھی اور بنا چپل پہنے ہی آواز کی سمت چل دی آواز باہر سے آرہی تھی اس نے دروازے سے کان لگا کر آواز پر غور کیا آواز راہول کی تھی۔رااس وقت کس سے بات کر رہا ہیں؟عروج کو حیرت کے ساتھ تجسس بھی ہوا اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا"راہول ساتھ والے دروازے سے ٹیک لگائے کھڑا فون پر کسی سے بات کر رہا تھا اس کی پشت عروج کی طرف تھی جس کی وجہ سے راہول اسے دیکھ نہیں سکتا تھا۔عروج پوری کی پوری باہر نکل آئی"اب وہ بلکل اس کے پیچھے کھڑی اس کی باتیں سن رہی تھی"۔

بے بی میری بات تو سنو میں نے بتایا نہ سارا دن دوستوں کے ساتھ تھا اسی لئے تم سے بات نہیں ہو پائی ان کے سامنے تم سے بات نہیں کر سکتا تھا بے بی ٹرائی ٹو انڈر سٹینڈ پلیز!

"عروج کو شدید قسم کا شوک لگا

:راہول کی گرل فرینڈ ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ حیرت اور صدمے سے منہ کھولے اس کی پشت دیکھ رہی تھی۔۔

کیا کروں بے بی جب دیکھو میرے دوست چپکے رہتے ہیں سب ایک نمبر کے چپکو ہیں ایک منٹ بھی اکیلا نہیں چھوڑتے میں تو خود پریشان ہو گیا ہوں آئی ایم سوری بے بی آئی مس یوں،،"

راہول کی گرل فرینڈ شاید اس سے ناراض تھی۔راہول کے منہ سے اپنے لئے چپکو کا لفظ سن عروج کا غصّہ ساتوے آسمان پر پو ہنچ گیا مگر پھر کچھ سوچ کر اطمعنان سے سینے پر بازو باندھ کر دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو گئی"

آئی لو یو ٹو بے بی میرا بس چلے تو میں خود اڑ کر تمہا!"

راہول کے الفاظ منہ میں ہی رہ گئے جب وہ پلٹا اور سامنے عروج کو مسکراتا کھڑا پایا۔

عروج کو سامنے دیکھ راہول کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔۔

ڈیڈ میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں۔۔راہول نے یک دم سنجیدہ ہوتے کہ کر فون کاٹ کر جیب میں رکھ لیا۔

عروج اس کی ڈھیٹائی پر غش غش کرتی اسے دیکھ رہی تھی۔

ڈیڈ؟وہ صدمے سے بولی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تو تمہیں کیا لگتا ہیں میں رات کے اس وقت کسی لڑکی سے بات کر رہا تھا؟۔

اس کی آواز میں بھرپور اعتماد تھا۔

اچھا تو اپنے ڈیڈ کو آئی لو یو مس یو کر رہے تھے ؟؟ عروج آنکھیں مٹکاتی معصومیت سے بولی۔

"مطلب تم نے سب سن لیا؟۔اس کی سنجیدگی اب بھی قائم تھی

جی جی جنابِ عالی میں نے سب سن لیا"، عروج نے پراسرار مسکراہٹ سے کہا۔

یار کسی کو مت بتانا" راہول لمحوں اس کے پیروں میں گرا۔۔

نہیں بتاتی مگر اگر تم ہمیں چپکو نہ کہتے ہماری برائی نہ کرتے تب مگر اب تم کر چکے ہو تو، اپنی بات کو ادھورا چھوڑتی عروج اسے بہت کچھ باور کروا گئی۔۔

www.novelsclubb.com

اے جے پلیز...! راہول نے دنیا جہاں کی معصومیت چہرے پر سجائے التجا کی۔

سوری رامیں اپنے دوستوں سے جھوٹ نہیں بول سکتی تمہاری طرح" عروج طنز کرتی سب سے پہلے سڈ کے کمرے کی جانب بڑی۔۔راہول گھٹنوں کے بل بیٹھا آنے والی مصیبت کے لئے خود کو تیار کر رہا تھا"۔۔راہول کارپٹ پر مجرموں کی طرح بیٹھا تھا جبکہ باقی چاروں صوفوں پر آلتی پالتی مارے اسے گھور رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کی گرل فرینڈ کا سنتے ہی سب چھلانگے لگاتے عروج کے کمرے میں دوڑے تھے"۔یار ایسے تومت دیکھوں"

راہول ان کے یوں گھورنے سے زچ ہوتا بولا۔

میں نے پہلے ہی کہا تھا دال میں کچھ کالا ہیں۔سڈ نے جھٹ کہا"۔

کب سے چل رہا ہیں یہ سب؟

پہلا سوال۔

"دو مہینوں سے

کہاں ملے تھے؟؟

www.novelsclubb.com

دوسرا سوال۔

"کلب میں

نام کیا ہیں؟؟؟

تیسرا سوال۔

"لیلیٰ

ہمیں کیوں نہیں بتایا؟

چوتھا سوال۔

"میں نے سوچا انڈیا واپس جا کر بتا دونگا،

وہ مجرموں کی طرح بولا۔۔

جھوٹ دو مہینوں سے نہیں بتایا یہ تو اے جے نے دیکھ لیا ورنہ تمہارا کیا پتا دو سالوں تک نہ بتاتے۔

"ٹینا پھنکاری،

www.novelsclubb.com

صبح والی شوپنگ بھی اسی کے لئے تھی؟ سڈنے مشکوک نظروں سے گھورتے پوچھا۔۔

ہاں" وہ مختصر بولا۔

شرم نہیں آئی جھوٹ بولتے ہوئے؟؟

ٹینا کمر پر ہاتھ رکھتی لڑاکا انداز میں بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں"، میرا مطلب میں بتانے ہی والا تھا۔

راہول نے شرافت سے بات بدلی۔

کیسی دکھتی ہیں؟

عروج نے اشتیاق سے پوچھا۔۔

"آف کورس خوبصورت ہیں

راہول نے سینہ اکڑے کہا۔

،"فوٹوں دکھاؤ

ٹینا نے ہاتھ راہول کی اور بڑھایا۔۔

www.novelsclubb.com

راہول نے جیب سے موبائل نکالا اور تصویر لگا کر ٹینا کو تھما دیا؛

ہمم، دکھتی تو اچھی ہیں۔

ٹینا نے احسان کرنے والے انداز میں کہا اور موبائل سڈ کو تھما دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم تو کلب میں ہمارے ساتھ ہی جاتے تھے نہ پھر اتنی خوبصورت لڑکی ہمیں کیوں نہیں دکھائی دی؟!

سڈنے لیلیٰ کی فوٹو دیکھ غش غش کرتے کہاں۔

نظر لگانی ہیں کیا؟۔۔

راہول نے موبائل جھپٹنا چاہا جب عروج نے پکڑ لیا۔

"مجھے تو دیکھنے دو،

تصویر پر نظر پڑتے ہی عروج چونکی تھی!

کسی نے بھی اس کا چونکنا نوٹس نہیں کیا۔

www.novelsclubb.com

رہتی کہاں ہیں؟؟ عروج نے موبائل واپس کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

"یوکے میں

کیا؟ ٹینا حیران ہوئی۔

ایسے حیران کیوں ہو رہی ہو؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے موبائل واپس جیب میں ڈالتے پوچھا۔۔

اگر یہ یوکے رہتی ہیں تو تم اس سے کلب میں کیسے ملے؟

ٹینا کے بیوقوفانہ سوال پر راہول کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

کچھ مہینوں کے لئے انڈیا آئی ہیں"۔راہول نے اس کی عقل پر ماتم کرتے کہا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی اتنی خوبصورت لڑکی کو تم میں دکھا کیا؟۔سڈ کی سوئی وہی اٹکی تھی۔۔کیوں مجھ میں کیا برائی ہیں؟راہول نے جل کر کہا۔

"،برائی تو کوئی نہیں ہیں مگر اچھائی بھی کہاہیں

سڈ نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

خیر جو بھی ہیں پہلے ہم سے ملواؤ اگر ہم نے پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑے گی ورنہ!اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر ایک آنکھ ونک کی۔

ورنہ کیا؟راہول نے تشویش سے پوچھا۔

ورنہ بھول جانا اور کیا"۔

عروج نے کندھے اچکائے لاپرواہی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مطلب بھول جانا آئی لو ہر۔۔راہول ان کی بات پر کرنٹ کھا کر بولا۔

یہ سب تمہارا مسلہ ہیں اگر ہم نے لڑکی پاس کی تبھی تمہاری لو سٹوری آگے بڑے گی ورنہ بھول جانا"اکشے مزے سے بولا۔۔

تم لوگوں کی بھی اگر کوئی ایسی ویسی بات ہیں تو بات دو؟

عروج نے انگلی اٹھائے دونوں سے پوچھا۔

"میرے پاس ان فضول کاموں کے لئے ٹائم نہیں ہیں

سڈنے لاپرواہی سے کہا۔

میرے لئے تو لڑکی تم ہی ڈھونڈو گی۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے نے بھی شرافت سے کہا۔

،"چلو سب اپنے کمرے میں جا کر سو جاؤ ہمیں صبح گھومنے بھی جانا ہیں

راہول کے کچھ کہنے سے پہلے ہی ٹینا نے اعلانیہ کہا۔۔

سڈ اور اکشے اپنی جگہ سے کھڑے ہو کر ایک الوداع نظر راہول پر ڈالتے روم سے نکل گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول سکتے کی کیفیت میں کھڑا انہیں دیکھ رہا تھا۔۔

ہیلو تمھیں کیا الگ سے انویٹیشن دینا پڑیگا نکلو یہاں سے، بلکہ، میں خود ہی باہر تک چھوڑ کر آتی ہوں"

ٹینا اس کا ہاتھ پکڑتی باہر لائی۔۔

"گڈ نائٹ را

ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اس کی اور اچھالی اور راہول کے منہ پر ہی دروازہ زور سے بند کر دیا۔۔راہول ہکا بکا کھڑا رہ گیا۔اکشے سڈ کے روم میں سونے چلا گیا تھا کیونکی وہ جانتا تھا اگر آج وہ راہول کے ساتھ کمرے میں سوتا تو راہول پکا اس کا جینا حرام کرتا۔۔عروج بیڈ پر لیٹی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی اس کے چہرے پر الجھن کے ساتھ پریشانی صاف دیکھی جا سکتی تھی:

"ناران کاغان میں ان کا ٹور صرف تین دن کا تھا۔آج کے دن وہ سب ناران کی مشہور مشہور جگہوں پر گھومے دریائے کنہار کی رافٹنگ لالازار نوری ٹاپ جیسی جگہوں کے ٹور کئے آ گئے ٹریکنگ پوائنٹ بھی تھے مگر ان کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کل صبح انہیں واپسی کے لئے بھی نکلنا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے ہم اور دن یہاں نہیں رہ سکتے ؟ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔

ٹینا ہمیں واپس جانا ہیں ہم صرف پندرا دن کی چھوٹیوں پر پاکستان آئے ہیں اور ہمیں ابھی اور بھی جگہ دیکھنی ہیں اگر سبھی دن یہی گزار دیئے پھر تم کہو گی میں نے پاکستان نہیں دکھایا اسی لئے ،"چپ چاپ اپنا سامان پیک کر لو

عروج نے اسے آنکھیں دکھاتے کہا۔

ٹینا منہ بسور کر سامان پیک کرنے لگی۔۔

یہ بھی ہیں ابھی اور جگہ بھی تو دیکھنی ہیں "سڈنے عروج کی تائید کی۔اگر تم نہیں جانا چاہتی تو یہی رہ لو ہم چلے جاتے ہیں جب تمہارا من بھر جائے تب آجانا واپس تب تک ہم دوسری جگہ گھوم لینگے۔

www.novelsclubb.com

سڈنے مزے سے کہا۔۔

کیوں بھئی میں کیوں رہوں یہاں میں بھی ساتھ ہی چلونگی میرے بغیر دیکھو گے پاکستان ؟ٹینا نے آنکھیں دکھاتے کہا۔

خود ہی تو کہہ رہی تھی من نہیں بھرا؟سڈنے معصومیت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی دیر پہلے اپنا بھی یہی من تھا اور اب ایک دم بدل گئے "ٹینا نے غصے سے کشن اٹھا کر سڈ کو مارا جسے اس نے بروقت کیچ کیا۔اب ایک ہی بات کے پیچھے نہ پڑ جاؤ جاؤ جا کر سامان پیک کرو "ہمیں صبح صبح ہی نکلنا ہیں۔ عروج نے انہیں ڈپٹا

گڈ نائٹ ٹین کے دبے"، راہول ٹینا کو چڑاتا تیزی سے روم سے نکل گیا۔ پیچھے ٹینا اسے من ہی من میں جواب دیتی دروازہ لاک کر کے بیڈ پر لیٹ گئی۔۔

عروج گہری نیند میں تھی جب اس کا موبائل بجا۔؟

"ہیلو"،

اس نے بنا نمبر دیکھے ہی موبائل کان کو لگا کر بوجھل آواز میں کہا۔

!۔۔۔اے جے پ۔۔۔پلیز۔۔م۔۔۔مجھے بچالو۔و۔۔۔وہ لوگ میرے پیچھے پڑے ہیں

سپیکر سے ایک نسوانی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون؟ عروج نے نہ سمجھی سے بمشکل اپنی آنکھیں کھولی۔۔"

اے جے مجھے بچالو"۔دوسری طرف ایک ہی جواب تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ایک نظر موبائل کی سکرین پر جگمگاتے نمبر پر ڈالی ٹینا کا نمبر دیکھ اس کی نیند بھک سے اڑ گئی!

اس نے تیزی سے سائیڈ لیمپ آن کر کے ٹینا کو دیکھا مگر وہاں خالی بستر اس کا منہ چڑا رہا تھا۔

ٹینا کہاں ہو تم؟؟اس کی آواز میں پریشانی تھی۔

اے جے میں رستہ بھٹک گئی وہ لوگ میرے پیچھے لگے ہیں میں یہاں جھاڑیوں میں چھپی ہوں اے جے پلیز مجھے بچالو...!

ٹینا کی خوف سے کانپتی آواز سنتے ہی عروج تیزی سے کمبل سائیڈ پر پھینکتی بستر سے اٹھی کہاں ہو تم کون لوگ تمہارے پیچھے لگے ہیں؟

عروج کمرے سے باہر نکلتی پریشانی سے بولی۔

میں واک کرنے کے لئے روم سے نکلی اور رستہ بھٹک گئی وہ دو لڑکے ہیں وہ میرا پیچھا کر رہے ہیں "ٹینا روتے ہوئے بولی

یہ کون سا وقت ہیں واک کرنے کا ڈیمڈ؟؟عروج پریشانی کے ساتھ دبے دبے غصے سے چلائی "دوسری طرف ٹینا کے رونے میں مزید تیزی آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا ڈونٹ پینک تم وہی رہو اور مجھے بتاؤ وہ کونسی جگہ ہیں؟۔ عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے پوچھا اور ساتھ ساتھ راہول کے کمرے کا دروازہ بھی کھٹکھٹا رہی تھی۔

"یہ ایک سنسان روڈ ہیں

ٹینا نے سہمے کہا۔۔

ایک کام کرو تم مجھے اپنی لوکیشن بھیجو جلدی"، عروج نے عقلمندی کا مزاہرہ کرتے کہا۔

!...راہول دروازہ کھول کر مندی مندی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا

اے جے وہ لوگ آ گئے پلیز۔۔

ٹینا کی بات بیچ میں ہی تھی جب فون کٹ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

: عروج ہیلو ہیلو کرتی ہی رہ گئی

اے جے کیا ہوا؟ راہول نے اس کا پریشان چہرہ دیکھ فکر مندی سے پوچھا۔

وہ ٹینا وہ واک کرنے گئی تھی, دو لڑکے, وہ جھاڑیاں۔

عروج بوکھلائی سی بڑبڑا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی اس کا فون بلنک ہوا۔۔

راٹینا کی لوکیشن۔۔

عروج نے چمکتی سکرین پر دیکھتے فورن کہا۔

"راوہ مصیبت میں ہیں چلو

عروج اس کا کندھا ہلاتی پریشانی سے بولی۔

"...اے جے ریلیکس تم ان دونوں کو اٹھاؤ تب تک میں کار کی چابی لیکر آتا ہوں

راہول نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

نو راہول ہمارے پاس اتنا وقت نہیں ہیں پلیز جلدی کرو۔۔

www.novelsclubb.com

وہ رو دینے کو تھی"۔

اوکے میں ابھی آیا۔

راہول فورن کار کی چابی لیکر لینے چلا گیا۔

دونوں اس وقت گاڑی میں بیٹھے ٹینا کی بھیجی گئی لوکیشن کی طرف بڑ رہے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول جلدی کرو

عروج کی مری مری آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی ہوٹل سے نکل کر وہ کئی بار ٹینا کا نمبر ملا چکی تھی رنگ جاتی مگر کوئی اٹھا نہیں رہا تھا۔ لمحہ لمحہ عروج کی جان ہلک کو آ رہی تھی۔۔

لوکیشن والی جگہ سے دو منٹ کی دوری پر پوہنچ کر یک دم گاڑی کی ہیڈ لائٹس اوف ہو گئی۔

راہول یہ کیا ہوا؟۔ عروج نے گھبرا کر پوچھا۔۔

شاید لائٹس خراب ہو گئی ہیں تم پریشان مت ہو۔ راہول نے اس کے ڈرے ڈرے چہرے پر

" نظر ڈالے دلاسا دیتے کہا

ایسے کیسے خراب ہو گئی؟؟

www.novelsclubb.com

ڈر کے مارے اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔۔

اور کتنی دور ہیں؟ راہول نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے پوچھا۔

!۔۔۔ب۔۔بس یہی پاس ہی ہیں

عروج نے سکرین پر نظرے ڈالے ہکلاتے کہا۔

گاڑی ایک سنسان سڑک کے اطراف میں کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"چلو پیدل چلتے ہیں

راہول نے سیٹ بیلٹ کھولتے کہا۔

"عروج بھی فورن نیچے اتری

چار واور گپ اندھیرا تھا،،

" عروج نے موبائل کی لائٹ جلانی چاہی جب راہول نے اس کا موبائل پکڑا

لاؤلوکیشن دکھاؤ، چلو اس طرف "راہول اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگا۔۔

پانچ منٹ تک پیدل چلنے کے بعد بھی انہیں ٹینا کہیں دکھائی نہیں دی۔

"!راہول لوکیشن

www.novelsclubb.com

اس سے پہلے عروج کچھ کہتی ایک دم تیز روشنی اس کی آنکھوں سے ٹکرائی جس کی وجہ سے اس نے گھبرا کر فورن اپنی آنکھیں بند کی۔

،"ہیپی برتھڈے تو یو،ہیپی برتھڈے تو یو،ہیپی برتھڈے اے جے

!چاروں کی ملی جلی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی جس پر اس نے حیرانی سے اپنی آنکھوں کھولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سامنے ٹینا سڈا کشے مسکراتے چہرے لئے کھڑے تھے ان کے پیچھے ہی جگہ کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا درختوں پر رنگ برنگی لائیٹیں لگائی گئی تھی جس سے چاروں اور روشنی کے ساتھ خوبصورتی کا سماں بندھا تھا۔ درختوں کے بیچوں بیچ ایک ٹیبل پر چاکلیٹ کیک رکھا تھا جس پر خوبصورتی سے ہیپی برتھڈے اے جے لکھا تھا۔

عروج آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی،،

ہیپی برتھڈے "راہول بھی چلتا ان کے ساتھ جا کر کھڑا ہو گیا۔۔

کیسا لگا سرپرائز؟۔ سڈ نے منہ کے دونوں اطراف ہاتھ رکھ کر زور سے کہا جس سے اس کی آواز "پورے جنگل میں گونج گئی۔ عروج جو حیرانی سے سارا منظر دیکھ رہی تھی ایک دم غصے میں آ گئی

ایسے کوئی سرپرائز دیتا ہیں جان نکال دی تھی تم لوگوں نے میری پتا ہیں میں کتنا پریشان ہو گئی !۔۔۔ تھی تم لوگوں کو تو کوئی پرواہ ہی نہیں

وہ نون اسٹاپ ان پر برس رہی تھی جس کی تاب نہ لاتے چاروں نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شرم آنی چاہیے تم لوگون کو ایسا"۔وہ جو بول رہی تھی ان کے کانوں پر ہاتھ رکھنے پر چپ ہو کر منہ موڑ گئی جس کا مطلب صاف تھا وہ ناراض ہیں۔

اس کی ناراضگی پر راہول نے ٹینا کو اشارہ کیا جس کو سمجھتی وہ عروج کے پاس آکر اس کے گرد "بازو پھیلائے لاڈ سے بولی

ہیپی برتھڈے اے جے سوری معاف کر دو مجھے پتا ہیں تمھیں برا لگا پر ہم تمہیں بیسٹ سرپرائز دینا چاہتے تھے اسی لئے ایسا کیا سو سوری۔

ٹینا اس سے دور ہو کر دونوں کان پکڑ کر بولی۔۔

جس پر عروج نے خفگی سے اسے گھورا۔

جانتی ہو جان نکل گئی تھی میری کتنا ڈر گئی تھی میں پتا ہیں؟"وہ اب چھوٹے بچوں کی طرح بولتی رو دینے کو تھی۔

یہ سب سڈ کا آئیڈیا تھا اس نے کہا تھا اے جے نے ہمیں سرپرائز ہم اسے دینگے یہ سب اس کا آئیڈیا تھا۔ٹینا معصومیت سے کہتی سارا ملبہ سڈ پر ڈال گئی،،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جس پر جس صدمے سے منہ کھولے اسے دیکھ رہا تھا۔ عروج نے خونخوار نظروں سے سڈ کو گھورا۔

جس پر سڈ نے گڑبڑا کر فورن اپنی تردید کی"۔

جھوٹ بول رہی ہیں اے جے یہ ہم سب کا پلان تھا تم نے دیکھا نہیں اسی نے فون کر کے تمھیں "یہاں بلایا تھا؟

شرم آنی چاہیے تم سب کو۔ عروج نے باری باری سب کو گھوری سے نوازا۔

!جس پر سب ڈھٹائی سے مسکرا دیئے

یہ سرپرائز تمہیں ساری زندگی یاد رہیگا"راہول نے اس کے غصیلے چہرے کی ایک تصویر لیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

ہر بار ایسا دل دہلا دینے والا سرپرائز دینا ضروری ہوتا ہیں؟

عروج مسنونی خفگی سے بولی۔

اچھا نہ سوری آؤ اب کیک کاٹے۔

ٹینا اسے گھسیٹتی کیک تک لائی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیپی برتھڈے کے شور میں عروج نے کیک کاٹا۔۔رات کے اس پہر پورے جنگل میں ان کی آوازے گونج رہی تھی"

یہ لو اے جے میری طرف سے تمہارے برتھڈے کا آج تک کا سب سے مہنگا اور آخری گفٹ"۔راہول نے ایک چھوٹی سی ڈبی عروج کو تھمائی۔آخری کیوں؟سڈ نے حیرت سے کہا اس کے ساتھ سب ہی حیران تھے! بھئی اب میں گرل فرینڈ والا ہو گیا ہوں میرا اتنا بجٹ نہیں جو گرل فرینڈ کے ساتھ دوستوں کو بھی گفٹ دوں۔راہول نے جتانے والے انداز میں کہا جس پر عروج نے اسے آنکھیں دکھائی۔

اے جے یہ تو اچھا ہو گیا اب ہمارے پیسے بھی بچ جائینگے۔

* اکشے نے مزے سے کہا

وہ کیسے؟ٹینا حیرت سے بولی۔۔

اگر راہول ہمیں برتھڈے گفٹ نہیں دیگا تو ہم بھی نہیں دینگے اس طرح ہر سال ہمارے پیسے بچ جائینگے"۔

اکشے نے نئی منطق نکالی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"تم لوگ کیوں نہیں دوگے تمہارے پاس گرل فرینڈ تھوڑی ہیں

راہول نے جھٹ کہا۔

لیکن ہمارے پاس دوست ہیں۔

سڈ نے کہہ کر اکشے کا ہاتھ ،اکشے نے ٹینا،اور ٹینا نے عروج کا ہاتھ پکڑ لیا،اب سب ایک قطار میں ہاتھ پکڑے کھڑے تھے۔۔

میں بھی تو تمہارا دوست ہوں"۔

راہول صدمے میں بولا۔۔

"لیکن آدھے گرل فرینڈ والے

www.novelsclubb.com

عروج نے اسے یاد دلایا۔۔

تو؟وہ قدرے حیرانی سے بولا"۔

تو کیا اگر تم نہیں دوگے تو ہم بھی نہیں دینگے بس بات ختم: چاروں نے ایک زبان ہو کر اپنا فیصلہ سنایا۔راہول سر جھٹک کر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے یہ تو غریب ہیں مگر تم اتنے امیر باپ کی اکلوتی بیٹی ہو ایک گفٹ سے تمہارا کیا نقصان ہو گا؟۔

راہول نے مسکین سی شکل بنائی"۔

!یہ غریب کون ہیں میرا باپ پولیس کمیشنر ہیں

!میرے ڈیڈی ڈاکٹر ہیں

!اور میرا باپ بزنس مین ہیں

تینوں باری باری بولے۔

،"یہ سب تمہارے باپ ہیں تم نہیں

www.novelsclubb.com

راہول نے جلانے والی مسکراہٹ سے کہا۔

"تم بھی اپنے باپ کا ہی کھاتے ہو

سڈ نے حساب برابر کیا۔

!...گائز سب اپنے باپ کا ہی کھاتے ہیں اب جھگڑا چھوڑو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کو لڑنے کی تیاری میں دیکھ عروج نے بات ختم کرتے کہا۔

تینوں راہول کو گھوری سے نوازتے عروج کی طرف دیکھنے لگے جواب راہول کا دیا گفٹ کھول "رہی تھی

واہ۔۔ عروج نے ہاتھ میں پکڑی چین کو ستائش بھری نظروں سے دیکھا۔۔

باریک سی چین پر اے کا خوبصورت سا لیٹر جھول رہا تھا جس پر چھوٹے چھوٹے ڈائیمنڈ لگے تھے۔

واہ کنگلے انسان تیرے پاس اتنے پیسے کہاں سے آئے؟

سڈنے لیٹر پر لگے قیمتی ڈائمنڈ دیکھ حیرت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

،، "کنگلا ہو گا تو میرا باپ دہلی کا بہت بڑا وکیل ہیں

تیرا باپ ہیں تو نہیں اور اگر اسے پتا چلا نہ تو یہاں پاکستان میں اتنے پیسے اڑا رہا ہیں تو وہ تجھے اپنی جائیداد سے عاق کر دینگے۔۔

تو اس کی فکر مت کر تو نہیں بتائیگا تو انہیں پتا نہیں چلیگا۔

"راہول جل کر بولا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا چھوڑو بحث تھنکس رایہ بہت پیارا ہیں"

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

دوستی میں نو تھنکس نو سوری مگر پھر بھی اکسیپٹ کیا۔

راہول نے جتانے والے انداز میں کہا۔۔

"جس پر راہول سمیت سب ہی مسکرا دیئے۔" یہ لاکٹ ہمیشہ اپنے پاس رکھنا

راہول نے لاکٹ کی پن کھول کر ٹینا کو پکڑایا جسے اس نے عروج کی صراحی دار گردن میں پہنا دیا۔

۔۔۔راہول کی بات پر عروج دلوں جان سے مسکرائی تھی

www.novelsclubb.com

باقی تینوں نے بھی اپنے اپنے خریدے گفٹ عروج کو دیئے۔ہوٹل واپس آکر عروج نے مل کر سب کی پیکنگ کروائی سرپرائز دینے کے چکر میں تینوں نے اپنی پیکنگ ادھوری چھوڑ دی جسے واپس آکر عروج نے مکمل کیا تھا۔پانچوں کاؤنٹر پر کھڑے چیک آؤٹ کر رہے تھے جب فضل

"وہاں آیا

"اسلام و علیکم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل نے پاس آکر مودب سا سلام کیا۔۔

واعلیکم اسلام، فضل چچا اچھا ہوا آپ آگئے آپ کی پیمنٹ بھی کرنی تھی۔

"عروج نے بیگ سے ایک لفافہ نکالا

ارے کوئی بات نئ ہم کو یقین تھا آپ ہمارا پیسا نہیں کھائیگا۔

فضل نے مذاقاً کہا۔ جس پر پانچوں مسکرا دیئے۔

آپ کی پیمنٹ...! عروج نے لفافہ فضل کی طرف بڑھایا۔

"یہ تو بہت زیادہ ہیں؟

فضل نے بھرے بھرے لفافے کو ہاتھ میں پکڑے حیرت سے کہا۔۔

کوئی زیادہ نہیں ہیں آپ رکھے"۔راہول نے مسکرا کر کہا۔۔

نہ مڑا یہ ہمارا پیمنٹ سے زیادہ ہیں ہم نہیں لیگ۔

فضل نے ہچکچاتے لفافہ واپس موڑا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضل چچا آپ نے ہمیں اتنا اچھا گائیڈ کیا تین دن تک سڈ کو برداشت کیا یہ تو کچھ بھی نہیں آپ کو تو آسکر ملنا چاہیے۔۔

عروج نے مزاقاً کہا۔۔

پر پھر بھی یہ تو بوت زیادہ اے؟

پلیز رکھ لیں "اکشے نے التجا کرتے فضل کا بڑھا ہاتھ واپس موڑا۔

بہت شکریہ "فضل نے مسکرا کر لفافہ اپنی جیکٹ کی جیب میں ڈالا۔

اور یہ ہم سب کی طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ۔راہول نے ایک شوپنگ بیگ فضل کے آگے کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

ان سب کا کیا ضرورت تھا؟؟فضل پزل ہوتا بولا۔

"فضل چچا آپ سے مل کر بہت اچھا لگا پلیز رکھے

ٹینا نے معصوم سی شکل بنائے کہا"،یہ تو ایک غریب کا عادت بگاڑ رہا ہیں آپ لوگ "فضل شوپنگ بیگ پکڑتے ہچکچاتے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ لوگ تو خوامخوہ مجھے شرمندہ کر رہا ہیں؟"شرمندگی کیسی فضل چچا یہ تو ہمارا پیار ہیں۔۔راہول فضل کے گلے لگتا بولا۔راہول کے بعد سڈ اور اکشے بھی فضل سے گلے ملے۔

ارے ہم تو بس ایسے ہی بول رہا تھا۔۔فضل نے ٹینا اور عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر ڈھیروں دعائیں دی۔سفر ایک بار دوبارہ شروع ہو گیا۔کار سڈ ڈرائیو کر رہا تھا اور ساتھ ہی ساتھ ٹینا کو جلا دینے والے ایکسپریشن دیتا۔پچھلی سیٹ پر بیٹھی ٹینا اس کے ایکسپریشن دیکھ دل ہی دل میں کڑتی رہی۔۔

واپسی کے سفر پر سب نے بدل بدل کر ڈرائیونگ کی۔

ناران سے اسلام آباد کا سفر کبھی ناران کی خوبصورتی کی باتیں کرتے کٹا تو کبھی فضل کبھی شہزادہ اور پری کی باتیں کرتے کٹا"ہنسی خوشی باتیں کرتے وہ اسلام آباد کی حدود میں داخل ہو چکے تھے۔۔

"ناران کی نسبت اسلام آباد کا موسم گرم تھا سب نے کار کے شیشے گرا دیئے

رات کے سایہ چاروں اور پھیل چکا تھا جب ان کی واپسی اجمل ہیں منشن میں ہوئی۔

!سب سے ملتے ملاتے پانچوں تھکن کی وجہ سے جلد ہی اپنے کمروں میں چلے گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"صبح ناشتے کے بعد عروج نے گھر والوں کے لئے خریدے گفٹ انہیں دیئے

اس وقت لاؤنج میں بی جان کے ساتھ سڈ اور عروج بیٹھے تھے۔۔

عروج بیٹا اقرا نے آپ سب کو اپنے ہاں لاہور بلایا ہیں اور آپ سب کو جانا ہیں؟۔

بی جان نے اپنی اکلوتی بیٹی کا پیغام اسے دیا۔

بی جان پھوپھو خود یہاں کیوں نہیں آئی؟

عروج ان سے چپکتی لاڈ سے بولی۔

بیٹا وہ چاہتی تھی آپ سب اس کے پاس وہاں آئیں تاکہ ان کا گاؤں بھی دیکھ لو۔

بی جان نے اس کے سر میں ہاتھ پھیرتے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہیں بی جان اس بہانے ہم لاہور بھی دیکھ لینگے۔۔

عروج اپنی رضامندی دیتی بولی

سڈ بیٹا آپ کا ٹوئر کیسا رہا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بی جان سڈ کی طرف متوجہ ہوئی

بہت اچھا تھا بی جان ہم سب نے وہاں بہت انجوائے کیا۔۔

سڈ نے مسکرا کر جواب دیا۔

آپ کو یہاں کی ثقافت (ریہن سہن) پسند آیا ہو گا؟

بی جان کی بات پر سڈ نے راہول کی بات دماغ میں رکھتے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

"بی جان اس کے سر ہلانے پر مسکرائی

،"بی جان کو مسکراتا دیکھ سڈ چوڑا ہو کر بیٹھ گیا

انڈیا پاکستان کو اپنا عدو (دشمن) مانتے ہیں کیا آپ بھی ایسا ہی مانتے ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

بی جان نے افسردگی سے پوچھا؟

"سڈ نے دوبارہ مسکرا کر سر ہلا دیا

بی جان اس کے سر ہلانے پر عروج کی طرف دیکھنے لگی جو خود سڈ کی بات پر گڑبڑا گئی۔

"سڈ بی جان پوچھ رہی ہیں کیا تم پاکستان کو اپنا دشمن مانتے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے لفظو پر زور دیتے آنکھیں دکھا کر پوچھا۔

"سڈ جو بیٹھا مسکرا رہا تھا ایک دم گڑبڑا گیا

نہ۔۔۔ نہیں ایسی ب۔۔۔ بات نہیں ہیں بی جان وی لو پاکستان"۔

سڈ ہکلاتا بولا۔۔

پتا نہیں یہ نفرت کہاں سے آگئی ورنہ ایک زمانہ تھا سب ایک ساتھ امن و سکون سے رہتے تھے جب میں چھوٹی تھی تب میرے اماں ابا مجھے انڈیا کی کہانی سنایا کرتے تھے وہ وہاں کیسے رہتے تھے کہاں رہتے تھے کیسے انہیں اپنا گھر بار چھوڑ کر پاکستان آنا پڑا کیسے وہاں کے لوگوں نے انہیں وہاں سے نکالا کتنا خون بہا تھا ان سب میں سوچا تھا ملک الگ ہو جائینگے تو یہ خون خرابہ رک جائیگا مگر ابھی بھی یہ سب ویسا ہی ہیں!۔۔۔

www.novelsclubb.com

بی جان نے قدرے افسردگی سے کہا۔

بی جان کی بات پر سڈ اور عروج بھی افسردا ہو گئے۔۔بی جان آپ چلینگی ہمارے ساتھ؟

عروج نے ان کا دھیان بھٹکایا۔۔

"نہیں بیٹا میں سفر نہیں کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بی جان کی بات پر عروج نے سمجھتے سر ہلا دیا۔۔

!دو دن وہاں رہ کر پانچوں لاہور کے لئے روانہ ہو گئے

"اے جے تم مجھے فواد خان سے ملواؤ گی؟ٹینا نے چہک کر پوچھا

تمہیں کس نے کہاں فواد خان لاہور میں رہتا ہیں؟

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

میں نے سنا تھا یار تم بتاؤ ملواؤ گی نہ؟

ہاں جیسے فواد خان تمہارے انتظار میں بیٹھا ہو گا کے کب انڈیا سے مس لیگ پیس آئیگی اور میں

"اس سے ملوں

www.novelsclubb.com

سڈ نے اسے چڑاتے کہاں۔۔

تمھیں کیا مسلا ہیں؟۔

ٹینا پھاڑ کھانے والے انداز میں بولی۔

"مجھے تو کوئی مسلا میں تو یونہی کہہ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈنے اس کے کڑے تیور دیکھ معصومیت سے کندھے اچکائے۔۔

شام کے سائے پھیلتے ہی پانچوں ایک خوبصورت حویلی پوہنچے۔

حویلی کے باہر پہلے ہی اقرا اپنے شوہر سمیت ان کے ویلکم کے لئے کھڑی تھی۔

پانچوں ستائش بھری نظروں سے حویلی کو دیکھ رہے تھے۔

عروج پہلی بار اپنی پھوپھو کے ہاں آئی تھی۔

"سب سے ملتے ملاتے عروج سمیت پانچوں جھینپے جھینپے اندر آئے

حویلی اندر سے بھی اتنی ہی شاندار تھی حویلی دیکھتے ہی پانچوں کی تھکن ختم ہو گئی سب کو حویلی دیکھنے کا تجسس ہوا۔

www.novelsclubb.com

"کھانے کے بعد پانچوں نے مل کر حویلی دیکھی

،"اگلی صبح سب نے گاؤں دیکھنے کی فرمائش کی

اقرا نے اپنے چھوٹے بیٹے کو ان کے ساتھ بھیج دیا۔

پانچوں گاؤں کی سیر کرتے کھیتوں میں آ گئے۔ کچی پکی پگڈنڈی پر چلنے کے ساتھ ٹینا گرتی پڑتی

"سب کی تصویریں بھی بنا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروں اور لہلہاتے کھیت بھیڑ بکریوں کی ملی جلی آوازیں پھولوں کی خوشبو کے ساتھ ملی مٹی کی خوشبو پانچوں مسرور سے گھوم رہے تھے۔

آج سے پہلے کسی نے بھی ایسا خوبصورت منظر نہیں دیکھا تھا۔ہمارے گاؤں میں میلا لگا ہیں اگر آپ سب جانا چاہتے ہیں تو میں آپ کو لے جا سکتا ہوں؟"

ان کی پسند گی دیکھ تیمور نے پیشکش کی۔

"جی تیمور بھائی ہم ضرور جائینگے آج سے پہلے ہم نے کبھی میلا نہیں دیکھا

عروج نے چہک کر کہا۔

تیمور انہیں گاڑی میں بیٹھائے میلاد کھانے لے جا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

آئی ایم سو ایکسائیٹڈ،،

ٹینا چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتی بولی۔

اس کی ایکسائٹمنٹ پر سبھی مسکرا دیئے۔

دور سے ہی انہیں میلاد کھائی دینے لگا۔۔

کار رکتے ہی پانچوں بے صبری سے گاڑی سے اترے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چاروں اور بے انتہا کارش تھا

جگہ جگہ کھانے پینے کی چیزوں کی ریھڑیاں لگی تھی۔

سب احتیاط سے چلتے آگے بڑھ رہے تھے۔

جگہ جگہ بڑے بچوں کا رش تھا۔۔

ایک جگہ رک کر انہوں نے بندر کا کرتب دیکھا۔ تیمور نے انہیں ساتھ ساتھ رہنے کے لئے کہا تھا۔۔ تیمور کو وہاں اپنا ایک دوست مل گیا وہ انہیں دس منٹ میں آنے کا کہ کر اپنے دوست کے ساتھ بھیڑ میں گم ہو گیا" چلتے چلتے عروج ٹینا کو لیکر ایک سٹال کے پاس چلی گئی۔

تینوں لڑکے اس بات سے بے خبر اپنی ہی روں میں آگے بڑھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

عروج اور ٹینا سٹال پر لگی مختلف چیزیں دیکھنے لگی۔

،"یہ لو جی پھر غائب ہو گئی دونوں

راہول ایک جگہ رک گیا۔

باقی دونوں بھی رک کر پیچھے دیکھنے لگے جہاں رش میں عروج اور ٹینا کا کہیں اتا پتہ نہیں تھا۔

یہ دونوں کہا گئی ساتھ ہی تو چل رہی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

تینوں ایک طرف رک کر ان کا انتظار کرنے لگے۔

یار یہاں تو بہت گرمی ہیں"۔

راہول نے سورج سے بچنے کے لئے پیشانی کے آگے ہاتھ رکھ لئے۔

یہ تمور کہاں رہ گیا؟

سڈنے رش میں نظرے دوڑائی۔

تمور نہیں تیمور نام ہیں اس کا"۔اکشے نے پیشانی پر آیا پسینہ صاف کرتے کہا۔

جو بھی ہیں یہاں گرمی سے برا حال ہیں اور ان تینوں کا پتا ہی نہیں،،

www.novelsclubb.com

سڈنے گرمی سے جھنجھلا کر کہا۔

"ناران کی ٹھنڈ کے مزے لئے تھے اب ذرا گرمی کے بھی لے لو

اکشے نے مزاقاً کہا۔

تینوں ٹائم پاس کرنے کے لئے ارد گرد نظرے دوڑانے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور دور تک تینوں کا کوئی ناموں نشان نہیں تھا۔

یہ کیا لکھا ہیں؟؟

اکشے نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

!...پتا نہیں

راہول نے دکان کے باہر لگے بورڈ کو دیکھتے کہا۔

تینوں غور سے لکھی تحریر کو دیکھتے پڑھنے کی کوشش کرنے لگے۔

تمھیں سمجھ آیا کیا لکھا ہیں؟؟

راہول نے اکشے سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"اکشے نے نفی میں سر ہلا دیا

،"دونوں نے ساتھ کھڑے سڈ کی اور دیکھا

یار لسی کی سمجھ آ رہی ہے مگر آگے کیا لکھا ہیں؟۔

ان کے اپنی طرف دیکھنے پر سڈ نے تھوڑی پر ہاتھ ٹکائے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بنگ،آلی،لسی۔

"سڈنے پڑھنے کی کوشش کی

،"ابے یار مجھے سمجھ آگیا

سڈنے تالی بجائی۔۔

کیا لکھا ہیں؟؟؟

دونوں نے تجسس سے پوچھا۔

"یہ لکھا ہیں بنگالی لسی

وہاٹ بنگالی لسی؟

www.novelsclubb.com

دونوں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کی طرف دیکھا۔

لیکن بنگالی لسی پاکستان میں کہاں سے آگئی؟

اکشے شدید حیرت میں بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس میں کونسی بڑی بات ہیں انڈیا میں بھی پاکستانی فوڈ ملتا ہیں اور یہاں بھی تو انڈین فوڈ ملتا ہو گا نہ؟"

سڈ نے مسلا سلجھاتے کہا۔۔

: نہیں مجھے نہیں لگتا

راہول نے نفی میں سر ہلایا۔۔

!اچھا تو کسی سے پوچھ لیتے ہیں

سڈ نے پاس سے گزرتے ایک آدمی کو روکا۔

آدمی آنکھوں میں سوال لئے تینوں کو دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

یہ یہاں کیا لکھا ہیں؟

"سڈ نے بورڈ کی طرف اشارہ کیا

آدمی نے تینوں کو سر تا پاؤں دیکھا۔

(شکل تو تا پڑے لکھے لگدے او اینا وی نی پڑنے اوندا)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شکل سے تو پڑے لکھے لگتے ہو اتنا بھی پڑھنے نہیں آتا؟

آدمی نے خالص پنجابی میں کہا۔

تینوں حیرانی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگے"۔کسی کو بھی اس کی سمجھ نہیں آئی۔

"یہاں کیا لکھا ہیں ہمیں اردو نہیں آتی؟

سڈ نے دوبارہ کوشش کی۔

آدمی نے پہلے حیرت سے انہیں دیکھا۔

!۔۔۔بانگ آلی لسی

پھر اردو پنجابی میں ملے جلے الفاظ کہتا آگے بڑ گیا۔۔

"دیکھا میں نے کہا تھا نہ بنگالی لسی لکھا ہیں

سڈ اپنی بات کے سہی ہونے پر سینہ پھولائے بولا۔

چلو ٹرائی کرتے ہیں ویسے بھی بہت پیاس لگی ہیں،

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ دکان میں داخل ہو گیا پیچھے ہی دونوں بھی حیرت اور نہ سمجھی کی ملی جلی کیفیت لئے دکان میں داخل ہوئے۔

"اندر داخل ہو کر تینوں کرسیوں پر بیٹھ گئے

دکان دار نے انہیں دیکھ کر تین سٹیل کے لسی سے بھرے گلاس لا کر ٹیبل پر رکھ دئے۔

تینوں نے ایک ایک اٹھا کر منہ سے لگا لیا" لسی نے جیسے ان کے اندر اے سی لگا دیا ہو لسی پیتے ہی تینوں کے سینے ٹھنڈے ہو گئے۔۔

"واہ یار مزہ آ گیا

اکشے نے گلاس منہ سے ہٹا کر ٹیبل پر رکھا۔

چلو اور منگواتے ہیں"۔

،'سڈ نے تین گلاس اور منگوا لیے پھر یکے بعد دیگرِ انہوں نے کئی گلاس لسی کے پیئے

دکان دار حیرت سے انہیں دیکھ رہا تھا جو بنگ ایسے پی رہے تھے جیسے صدیوں کے ترسے ہوں۔

آخری گلاس پر تینوں کو اپنا سر گھومتا محسوس ہوا

راہول نے اٹھنے کی کوشش کی جب لڑکھڑا کر کرسی پر گرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کرسی پر گرتے ہی راہول کے منہ سے ایک قہقہہ بلند ہوا

اس کے قہقہوں میں سڈ اور اکشے کے قہقہے بھی شامل ہو گئے۔۔

تینوں ایک دوسرے کے کندھے پر ہاتھ رکھے پاگلوں کی طرح ہنس رہے تھے،

تینوں کو اپنی کیفیت سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ نہ چاہتے ہوئے بھی ہنس رہے تھے۔

تینوں ایک دوسرے کا سہارا لیکر کرسیوں سے اٹھے اور ایک دوسرے کو تھام کر دکان سے باہر نکلے۔۔

!او صاحب جی میرا بل؟

پیچھے دکان دار آوازیں دیتا رہ گیا مگر وہ ہوش میں ہوتے تو سنتے۔

www.novelsclubb.com

آتے جاتے لوگ انہیں پاگلوں کی طرح ہنستے دیکھ رہے تھے۔

تینوں لوگوں کی نظرے خود پر محسوس کر سکتے تھے۔۔

ابے کیا پلا دیا ہمیں؟؟

اکشے نے ہنستے سڈ کا گریبان پکڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے خود نہیں پتا

سڈ نے قہقہہ لگاتے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

تینوں ایک دوسرے کے سہارے سے آگے بڑھ رہے تھے

آتے جاتے لوگ انہیں عجیب سی نظروں سے گھورتے

!تینوں دل ہی دل میں شرمندہ ہو رہے تھے

"سالے مجھے ٹھیک ہونے دے تیری خبر میں لونگا

راہول نے ہنستے ہوئے سڈ کو تنبیہ کیا۔

سامنے سے آتی عروج اور ٹینا نے انہیں حیرت سے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج اور ٹینا کو دیکھ تینوں کو ڈھارس ہوئی "ان کے پیچھے ہی تیمور بھی تھا۔ کیا ہوا ایسے کیوں ہنس رہے ہوں؟

عروج نے کڑی نظروں سے انہیں گھورتے پوچھا۔

،"پتا نہیں اس سڈ نے ہمیں کیا پلا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے کمر پر ہاتھ رکھتے کہا۔۔

تینوں کی آنکھیں پانیوں سے لبہ لب بھری تھی۔

،'مجھے لگتا ہیں انہوں نے کوئی بنگ ونگ پی ہیں

"تیمور نے ان کی حالت سمجھتے کہا۔بنگ پر تینوں ہنستے ہنستے چونکے

کیا بنگ؟؟ٹینا حیرانی سے بولی۔۔

"ہاں یہاں میلوں میں بنگ عام ہوتی ہیں

تیمور نے کندھے اچکائے کہا۔۔

"تم لوگوں نے بنگ پی ہیں الو کے پٹھوں کیا ضرورت تھی بنگ پینے کی گدھے کہیں کے؟

عروج غصے اور شرمندگی سے ان پر برسی۔

"ہم نے نہیں پی اس نے زبردستی پلائی

دونوں نے انگلی کا رخ سڈ کی طرف کیا۔

ہم نے بنگالی لسی پی تھی بس۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے اپنی صفائی دیتے کہا۔

پاکستان میں بنگالی لسی کہاں سے آگئی؟ عروج لفظو پر زور دیتی بولی۔۔ٹینا ہاتھ میں پکڑے کیمرے سے ان کی ویڈیو بنا رہی تھی۔ چلو یہاں سے سب دیکھ رہے ہیں۔۔ عروج نے تیمور کی "مدد سے انہیں تھاما

،"صاحب جی میرے پیسے تا دیدو

دکان دار ہانپتا ہوا ان کے پیچھے رکا۔

تم لوگوں نے پیسے بھی نہیں دیئے۔

عروج غصے سے بولی۔۔

www.novelsclubb.com

"تینوں کا چہرہ ہنسنے کے ساتھ شرمندگی کی وجہ سے لال ہو رہا تھا

"کوئی بات نہیں میں دے دیتا ہوں

تیمور نے جیب سے پیسے نکال کر دکان دار کو دیئے جس پر دکان دار شکریہ کرتا واپس چلا گیا۔۔

عروج نے تیمور کی مدد سے انہیں گاڑی میں بٹھایا۔

تینوں نون اسٹاپ ہنس رہے تھے۔ پوری گاڑی میں ان کی ہنسی گونج رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینااور تیمور بھی اپنی ہنسی چھپانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے ہنس ہنس کر تینوں کی پسلیاں درد کرنے لگی۔

انہیں اس حالت میں گھر لیجانا ٹھیک نہیں ہو گا" عروج نے شرمندگی اور پریشانی سے کہا۔

کوئی بات نہیں ہم انہیں پچھلے دروازے سے اندر لے جائینگے کسی کو پتا نہیں چلیگا... تیمور نے اس کی شرمندگی بھانپتے کہا۔

اور ان کی ہنسی؟

ٹینا نے کہا جو خود ان کی حالت سے محفوظ ہوتی ویڈیو بنا رہی تھی۔

ایک منٹ" تیمور ایک جگہ گاڑی روک کر اتر گیا، دو منٹ بعد واپسی پر اس کے ہاتھ میں نمو تھے۔

www.novelsclubb.com

یہ لو یہ انہیں کھلا دو شاید کوئی فرق پڑ جائے۔

تیمور نے نمو عروج کو تھما کر گاڑی سٹارٹ کی۔

عروج نے نمو ٹینا کو دے دیئے۔۔

ٹینا نے ایک ایک نمو تینوں کے منہ میں ڈال دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھٹے نمو کھاتے ہی تینوں کے چہروں کے زاویئے بگڑے سڈنے نمو باہر اگلنے کی کوشش کی ٹینا نے جلدی سے اس کے منہ کے آگے ہاتھ رکھا۔

"اسے کھاؤ ورنہ چلتی گاڑی سے باہر پھینک دونگی،

ٹینا درشتگی سے بولی۔

سڈنے مجبوراً نمو ہلک سے نیچے اتارا نمو سے ان کی حالت کچھ سنبھلی۔

"حویلی پوہنچنے تک تینوں کے منہ سے وقفے وقفے سے ہنسی کا فوارا پھوٹتا

حویلی کے پچھلے گیٹ پر گاڑی روک کر عروج نے تیمور کی مدد سے تینوں کو باری باری کمرے میں پوہنچایا۔

تینوں کو کمرے میں بند کر کے عروج نے دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔

"اب وہ شرمندہ سی تیمور کے سامنے کھڑی تھی

...میں امی کو نہیں بتاؤ نگا ڈونٹ وری اینڈ میلوں میں یہ سب چلتا رہتا ہیں

تیمور نے اس کی شرمندگی دور کرنے کے لئے دوستانہ انداز میں کہا۔

"تھنکس تیمور بھائی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

"ویسے تمہارے دوست ہیں بہت سویٹ

تیمور کے لہجے میں طنز تھا یا شرارت عروج نہیں سمجھی بس اس کی بات پر ہلکا سا مسکرا دی۔

"شام تک تینوں کا نشہ آدھے سے زیادہ اتر چکا تھا

"تینوں سر ہاتھوں میں گرائے کراہ رہے تھے

،،"سڈ سالے کیا بول رہا تھا بنگالی لسی ابے سالے وہ بنگ والی لسی لکھا تھا

اکشے نے سڈ کی کمر میں دمو کا جڑتے کہا۔

"سب کے سامنے شرمندہ کر کے رکھ دیا

راہول بھی اس پر برسا۔۔

مجھے تھوڑی پتا تھا ایسا کچھ ہو گا اور تم دونوں ہی شرمندہ نہیں ہوئے میں بھی ہوا ہوں"۔

سڈ اپنے صفائی میں بولا۔

ہیلو بنگالیوں کیا حال ہیں؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا دروازے سے سر نکالتی مزے سے بولی۔

تینوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا جو اب دروازہ کھولے پوری کی پوری ان کے سامنے کھڑی تھی اس کے ایک ہاتھ میں کیمرہ بھی تھا۔

!دکھائی نہیں دیتا کیا حال ہیں؟

اکشے سر پکڑے کراہتا بولا۔

تینوں کے سر میں ٹھیسیں اٹھ رہی تھی۔

"تم لوگ اتنے بڑے کالج میں جاتے ہو مگر پڑھنے کچھ نہیں آتا؟

ٹینا طنزیہ ہنسی۔

www.novelsclubb.com

ہمیں ہندی آتی ہیں اردو نہیں اور یہ سب اس سڈ کی غلطی ہیں بڑا ہیرو بن رہا تھا بنگالی لسی لکھا ہیں:

راہول نے سڈ کی نکل اتاری۔

،"میں نے تم دونوں کو زبردستی لسی نہیں پلائی تھی جو سارا دوش مجھ پر ڈال رہے ہو

سڈ نے تپ کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے تم لوگوں کو کچھ دکھانا ہیں،،

ٹینا نے کیمرے پر ویڈیو لگا کر ان کے آگے کیا۔

ویڈیو دیکھ تینوں شرمندگی سے پانی پانی ہو گئے۔

کیسی لگی اسے انٹرنیٹ پر ہونا چاہیے نہ؟؟

ٹینا نے آنکھیں مٹکاتے معصومیت سے پوچھا۔

!۔۔۔ٹینا ڈیلیٹ کرو اسے ابھی

راہول غصے سے اٹھ کر اس کی اور بڑنے لگا جب کراہ کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

ریلیکس راتم لوگوں کا بنگالی لسی والا نشہ ابھی تک نہیں اترا تم سب ریسٹ کرو تب تک میں اسے اپلوڈ کر کے آتی ہوں:"

ٹینا ایک ادا سے کہتی مڑی۔۔

"ٹینا پلیز ہماری عزت کا خیال کرو،

اکشے نے التجا کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگوں نے کیا اے جے کی عزت کا خیال وہ پہلی بار اپنی پھوپھو کے طرف آئی اور تم نے اسے انہی کے بیٹے کے سامنے شرمندہ کر دیا تم لوگوں کی وجہ سے ہمارا میلاد دیکھنے کا مزہ بھی خراب ہو گیا۔

ٹینا مڑتی درشتگی سے بولی۔۔

"کیا سوچتے ہونگے سب کیسے لوگ ہیں یہ بیوقوف کہیں کے

ٹینا انہیں کھری کھری سناتی دروازے کی طرف پلٹی پھر کچھ سوچ کر مڑی۔میرے پاس تم لوگوں کے لئے کچھ ہیں!

کیا؟؟تینوں نے ایک ساتھ پوچھا۔

ٹینا نے پانچوں انگلیاں کھول کر ہتھیلی کا رخ ان کی طرف کیا۔

یہ کیا ہیں؟

لعنت! وہ کہتی دروازے کے پیچھے گم ہو گئی۔

پیچھے تینوں ایک دوسرے کا منہ دیکھ کر رہ گئے

رات تک تینوں کمرے میں بند رہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ لنچ پر وہ موجود تھے نہ ڈنر پر اقرا نے کئی بار ان کا پوچھا مگر تیمور کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر انہیں ٹال دیتا۔

رات کو عروج ان کے کمرے میں آئی اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔۔

اب کیسی طبیعت ہیں تم تینوں کی؟؟

عروج نے سپاٹ سے انداز میں پوچھا۔۔

سوری اے جے ہمیں نہیں پتا تھا کے وہ بنگالی لسی نہیں بنگ والی لسی ہیں"۔

سڈنے بجائے اس کے سوال کا جواب دینے کے دھیمے سے کہا۔

"طبیعت ٹھیک ہوتے ہی تیاری کر لینا کل صبح ہم واپس جا رہے ہیں

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی سنجیدگی سے کہہ کر کمرے سے نکلنے لگی جب راہول کی آواز پر رکی۔

سوری اے جے ہمیں کوئی آئیڈیا نہیں تھا ایسا ہو گا وی آر ریلی سوری واپس جانے کی ضرورت نہیں ہیں!۔۔۔

راہول نے معزرت کرتے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیر جو بھی ہیں ریسٹ کرو تم لوگ۔

عروج بنا مڑے ہی کہتی کمرے سے نکل گئی۔

مان گئی یا نہیں؟؟

اکشے نے دروازے پر نظرے ٹکائے سرگوشی بھرے انداز میں کہا۔

"پتا نہیں شاید مان گئی ہیں

سڈ نے اپنی رائے دی۔

دونوں نے راہول کو دیکھا۔

"مجھے کیا دیکھ رہے ہو مجھے بھی نہیں پتا"،

راہول نے کندھے اچکائے۔

دو دن مزید لاہور میں رہنے کے بعد پانچوں واپس اسلام آباد آ گئے۔۔

ان دو دنوں میں عروج نے ان سے ضرورت کے مطابق ہی بات کی

دس دن پاکستان میں گزارنے کے بعد آج رات کی فلائٹ سے پانچوں واپس انڈیا جا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے یہ سوچ کر ہی ہول اٹھ رہے ہیں کے تم واپس جا رہی ہو

بی جان نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔۔

"بی جان آپ ایسی باتیں کرینگی تو میں آپ کو چھوڑ کر کیسے جاؤ نگی؟

عروج نے ان کے گرد بانہیں پھیلائے اداسی سے کہا۔

تو مت جاؤ میرے پاس ہی رہو۔

بی جان بچوں کی طرح ضدی انداز میں بولی۔

،"بی جان جانا تو پڑیگا نا پھر کبھی واپس آؤ نگی اور تب بہت سارے دن آپ کے پاس رہو نگی

عروج نے لاڈ سے کہا۔

www.novelsclubb.com

بی جان کو عروج کی بات سے تھوڑی ڈھارس ملی تھی۔

مجھے یقین نہیں آ رہا ہم واپس جا رہے ہیں۔

ٹینا نے اداسی سے بیگ پیک کرتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم یہاں پندرادنوں کے لئے آئے تھے اورابھی صرف دس دن گزرے ہیں اے جے ہمیں اتنی جلدی واپس لیکر جارہی ہیں؟؟

سڈ کی بات پر ٹینا بپھر گئی۔

یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہیں نہ لاہور میں وہ حرکت کرتے نہ اے جے ناراض ہوتی اور نہ ہی آج ہم واپس جارہے ہوتے:

پلیز تم بات کرواے جے سے شاید وہ رک جائے" اکشے نے ٹینا سے التجا کی۔ابھی تو ہم نے پورا پاکستان بھی نہیں دیکھا:

راہول نے دہائی دیتے کہا۔

پندرادنوں میں تم پورا پاکستان دیکھ لیتے؟

ٹینا حیرت سے بولی۔۔

ٹینا کی بات پر راہول لمبا سانس لیتا خاموش رہا کیونکی وہ جانتا تھا پندرادنوں میں آدھا پاکستان بھی نہیں دیکھا جانا تھا۔

بی جان مسلسل روئے جارہی تھی عروج کا بھی کچھ یہی حال تھا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باقی سب افسردہ سے کھڑے انہیں دیکھ رہے تھے۔بی جان آپ ایسے روئینگی تو کیسے چلیگا؟۔

عروج روتے ہوئے بولی۔

،'خود رو رہی ہو اور میرے رونے پر اعتراض ہیں

بی جان آنکھیں صاف کرتی خفگی سے بولی۔

اچھا نہیں روتی پلیز آپ چپ کر جائیں"عروج نے فورن اپنی آنکھیں صاف کی۔

اچھا بی جان آپ زیادہ سٹریس مت لیں ورنہ آپ کی طبیت خراب ہو جائیگی۔آکاش نے انہیں ساتھ لگاتے سمجھایا۔

بی جان اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بچو جلدی چلو ہمیں نکلنا بھی ہیں

احد میر نے سب کو آواز لگائی۔۔

عروج سمیت چاروں سب سے ملتے آکاش کے پاس آئے۔

"آکاش بھائی آپ بھی کبھی آئے نہ انڈیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج آکاش سے سر پر پیار لیتی بولی۔۔

تم ایک پاک فوجی کو دشمن ملک آنے کی دعوت دے رہی ہو؟؟

آکاش نے سنجیدگی سے کہا۔۔

: نہیں بھائی وہ میں

عروج گڑبڑا گئی۔

"میں مذاق کر رہا تھا گڑیا

آکاش مسکرا کر کہتا تینوں لڑکوں سے ملنے لگا۔

عروج نے مسنوئی خفگی سے اسے گھورا تھا۔

www.novelsclubb.com

،"آتے جاتے رہنا

آکاش نے راہول سے دور ہوتے مسکرا کر کہا۔راہول سمیت دونوں نے مسکرا کر سر ہلا دیئے۔

بی جان نے پانچ ہزار کے دو دو نوٹ چاروں کے ہاتھ پر رکھے۔

"بی جان یہ کیا؟چاروں پزل سے ہو گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے تو پیار اور رشتے پیسوں کی بنیاد پر نہیں بنتے مگر پھر بھی یہ ہمارا رواج ہیں گھر آئے مہمان کو خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے خاص کر پہلی بار آئے مہمان کو"۔

بی جان کے لہجے میں شریں گلی تھی۔

چاروں جھینپ سے گئے۔

بی جان مجھے"، عروج نے ہتھیلی پھیلائے شرارت سے کہا۔۔

یہ لو تمہارے لئے بھی ہیں۔

بی جان نے دو نوٹ اس کی پھیلی ہتھیلی پر رکھے۔

تھنک یو بی جان۔ عروج خوشی سے چہکتی ان کے گلی لگی۔

www.novelsclubb.com

ویسے یہ کتنے پیسے ہیں؟؟

سڈ نے دونوں نوٹ اتھل پتھل کرتے کہا۔

راہول نے اس کی کمر پر دمو کا جڑتے اس کا دھیان دوسروں کی طرف دلایا جہاں سبھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

"سڈ خفیف سا مسکرا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بوجھل دل کے ساتھ گھر سے ائیر پورٹ تک کا سفر تہ ہوا۔ آکاش اور احد میر انہیں سی اوف کرنے آئے تھے احد میر نے چند تحائف اور ڈھیر ساری دعاؤں کے ہمرا انہیں رخصت کیا۔

واپسی کے وقت ان کا سامان پہلے سے بھی زیادہ تھا جس کی انہیں ایکسٹر اپیمنٹ کرنی پڑی۔

پانچوں واپس انڈیا جا رہے تھے مگر ان کا دل وہی پاکستان میں کہیں رہ گیا تھا۔

دور سامان میں کہیں ٹینا کے کپڑوں کے نیچے دبا وہ ٹوٹا شو پیس بھی ان کے ساتھ پاکستان سے انڈیا تک کا سفر تہ کر رہا تھا جسے تینوں اپنی مصروفیات میں فراموش کر چکے تھے...!

جاری ہے۔۔

www.novelsclubb.com

قسط#4

وہ پانچ

(حال)

رات کے آخری پہر وہ سجدے میں گری اپنے رب سے اپنی کوتاہیوں کی معافی مانگ رہی تھی مسلسل بہتے آنسو اس کے چہرے کے ساتھ مصلے کو بھی بگو رہے تھے جس وقت سب غفلت کی نیند سو رہے تھے اس وقت وہ ٹوٹی بکھری لڑکی اپنے رب کے حضور جھکی تھی۔

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں؟ پل پل بہتے آنسوؤں کے ساتھ ماضی کی باتیں بھی اس کے دماغ میں گھومنے لگی۔

اکثر وہ سعدیہ بی کو تہجد پڑھتے دیکھتی تھی ایک دن اس نے سعدیہ بی سے پوچھ ہی لیا؟

دادی آپ اتنی رات کو کیسے اٹھ جاتی ہیں؟؟

جو اپنے اللہ سے محبّت کرتا ہیں اس کے قریب ہونا چاہتا ہیں وہ اپنی نیند کیا اپنی زندگی کی ہر خوشی قربان کر سکتا ہیں"

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی نے خوبصورت سا جواب دیا۔۔

عروج ان کی ہر بات نہ سمجھی میں ٹال دیتی مگر آج اسے سعدیہ بی کی کہیں باتوں کی سمجھ آئی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کتنا سکون تھا اس ایک پل میں جب وہ اپنے رب کے حضور جھکی تھی سجدے میں سر جھکائے اسے محسوس ہو رہا تھا جیسے اس وقت رب صرف اس کا ہو اور پھر اس دن کے بعد ہر روز وہ تہجد پڑنے لگی

اس نے زین سے اپنے تھپڑ کی معافی مانگنے کا بھی سوچا تھا مگر اس دن کے بعد اب تک اس کا سامنا دوبارہ زین سے نہیں ہوا۔"

"عروج اپنا بیگ سنبھالتی فلیٹ لاک کر کے لفٹ کی طرف بڑی

عدن پہلے ہی کالج جا چکی تھی؛

لفٹ میں قدم رکھتے ہی اس کا سامنا زین سے ہوا۔

جو ہر بار کی طرح بلیک پینٹ شرٹ پہنے جیبوں میں ہاتھ ڈالے ہشاش بشاش سا کھڑا تھا۔

عروج نے ایک سرسری سی نظر اس پر ڈالی اور طرف کھڑی ہو گئی۔۔

"زین نے اسے دیکھنے تک کی زحمت نہیں کی تھی

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے۔

"عروج کو سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ بات کا آغاز کیسے کرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!۔۔۔میں شراب نہیں پیتا

لفٹ میں زین کی سنجیدہ آواز گونجی۔

عروج نے حیرت سے اسے دیکھا۔

اسے زین سے ایسی بات کی توقع نہیں تھی،

"اچھی بات ہیں

وہ دھیرے سے کہتی لفٹ کے دروازے پر نظرے ٹکا گئی۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو سپاٹ سا چہرہ لئے کھڑی تھی۔

وہ خود بھی نہیں جانتا تھا اس نے ایسا کیوں کہاں۔۔

www.novelsclubb.com

،"میں کافر بھی نہیں ہوں

اس نے سنجیدگی سے کہاں۔

عروج اس کی بات پر شرمندہ ہوتی سر جھکا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک مسلمان کو کافر کہنا حرام ہیں اور جو ایک مسلمان کو کافر کہتا ہیں اس کا وہ کہا جملہ اسی پر لوٹ جاتا ہیں۔

زین سپاٹ سا کہتا اسے زنزلوں کی زد میں چھوڑ کر لفٹ سے نکل گیا" باہر نکلتے ہی اس کے چہرے پر وہی ڈیولش سمائل رقص کر رہی تھی۔

عشاہ کی نماز کے بعد عروج عدن کے کمرے میں آگئی۔

"عدن بیڈ پر بیٹھی میڈیسن کھا رہی تھی

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہیں؟

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں یہ تو بس روٹین میڈیسن ہیں"۔

عدن اس کی فکر مندی پر مسکراتی بولی۔

روٹین میڈسن؟

عروج نے تشویش سے اس کا کہا جملہ دوہرایا۔۔

"کچھ نہیں چھوڑو ان باتوں کو آؤں یہاں بیٹھو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کا جملہ نظر انداز کرتے بیڈ کی طرف اشارہ کیا۔

عروج چلتی ہوئی آکر بیڈ کی پائنتی پر ٹک گئی۔

یہ آپ کا بیٹا ہیں؟؟

عروج کی گھومتی نظریں ایک تصویر پر ٹک گئی۔

"ہاں یہ میرا بیٹا ہیں راحب

عدن کا لہجہ ممتا سے چور تھا۔

مے آئی؟" عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔۔

عدن نے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

www.novelsclubb.com

عروج تصویر اٹھا کر غور سے دیکھنے لگی ایک پل کے لئے اسے لگا اس نے تصویر میں مسکراتے بچے

"کو کہیں دیکھا ہیں

"پیارا ہیں

عروج سبھی سوچو کو دماغ سے جھٹکتی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اس کی بات پر گہرا مسکرائی۔

عروج دیکھو مجھے غلط مت سمجھنا"،عدن ہچکچاتی بولی۔

وہ تصویر کو چھوڑ عدن کو دیکھنے لگی۔

جو کچھ تم نے مجھے بتایا میں مانتی ہوں تمہارے ساتھ غلط ہوا مگر تمھیں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا تمہیں نہیں لگتا تم بھی اپنوں کے ساتھ زیادتی کر رہی ہو؟؟

عدن نے سنجیدگی سے پوچھا۔

عدن کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

"مجھے جو سہی لگا میں نے وہی کیا

www.novelsclubb.com

اس نے نظرے چرائے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

"لیکن تمہیں یوں یہاں نہیں آنا چاہیے تھا ابھی بھی وقت

مجھے اس بارے میں بات نہیں کرنی۔

عروج نے عدن کی بات کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے چہرے پر بلا کی سنجیدگی تھی۔

"عدن خاموشی سے اس کا چہرہ تکنے لگی

کچھ پل یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے۔۔

کیا ایک مسلمان ایک کافر سے دوستی کر سکتا ہیں؟؟

عروج کے غیر متوقع سوال پر عدن نے چونک کر اسے دیکھا۔

" جو لوگ ہمارے اللہ اور رسول کو نہیں مانتے مجھے نہیں لگتا ان سے دوستی رکھنی چاہیے

عدن نے جواب دینے کی بجائے رائے دی۔۔

"پھر بھی؟

www.novelsclubb.com

عدن چند لمحے خاموشی سے اس کا چہرہ تکتی رہی۔۔

!۔۔۔ایک مسلمان کے ساتھ دلی لگاؤ نہیں ہونا چاہیے

عدن نے انتہائی سنجیدگی میں کہہ کر آسان لفظوں میں اسے سمجھایا۔۔

عروج کی آنکھیں بے اختیار نم ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر اسے تسلی دی۔

عروج میں یہ نہیں کہتی تم اپنے دوستوں کو بھول جاؤ تم ان کے لئے دعا کرو کیا پتا تمہاری مانگی گئی دعائیں قبول ہو اور اللہ انہیں اسلام کا حصّہ بنادے"

عدن نے اسے تسلی دی۔

کیا ایک کافر کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟؟

عروج نے تعجب سے پوچھا۔

"ہر کسی کے لئے مانگی گئی دعائیں قبول ہوتی ہیں اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں مگر کافر؟؟؟ عروج بے یقین سے کچھ کہنے لگی۔

اللہ کو اپنا ہر بندہ پیارا ہیں کافر کو اللہ نہیں"۔

عدن اس کی بات سمجھتی بولی۔

عروج الجھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قرآن میں صاف صاف لکھا ہیں اللہ ایک ہیں محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں یہ ایک مسلمان مانتا ہیں کیونکی وہ قرآن پڑھتا ہیں اسلام دین میں پیدا ہوا ہوتا ہیں،

مگر ایک کافر نہیں مانتا جانتی ہو کیوں؟

کیونکی وہ قرآن نہیں پڑھتا اور میرا دعویٰ ہیں جس کسی نون مسلم نے بھی قرآن کو ترجمے کے ساتھ پڑا وہ اسلام کا ہو گیا!

عروج یک ٹک عدن کا چہرہ دیکھ رہی تھی۔

کیا میری دعائیں قبول ہو نگی؟

وہ کھوئے سے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"کسی کے لئے مانگی گئی ہدایت کی دعا کبھی رد نہیں ہوتی

عدن کے پاس اس کے ہر سوال کا جواب تھا۔

دعا میں یقین ہونا چاہیے جن دعاؤں میں یقین ہوتا ہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں"

عدن نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کی دعائیں قبول ہوتی ہیں؟

ہاں ہوتی ہیں"۔

اگر ہوتی ہیں تو اب تک آپ کا بیٹا آپ کو کیوں نہیں ملا؟؟

اس کے لہجے میں طنز نہیں تھا مگر پھر بھی عدن کا چہرہ اتر گیا۔۔

کچھ دعاؤں کو وقت لگتا ہیں قبول ہونے میں "عدن کی آواز کسی کھائی سے آتی محسوس ہوئی۔

کتنا وقت؟؟؟

عدن خاموش رہی۔

اس کی خاموشی پر عروج دوبارہ بولی۔

www.novelsclubb.com

آپ کو لگتا ہیں آپ کا بیٹا آپ کے پاس واپس آئیگا آپ پھر کبھی اس سے مل پائینگی؟

ہاں مجھے پورا یقین ہیں جو دعائیں قبول ہونے میں وقت لیتی ہیں وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہیں اور مجھے اطمینان ہیں میری دعائیں میرے رب کو پسند ہیں

"عدن پر امید تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اگر نہ آیا تو؟

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔

"تو میں اس سے جنت میں مل لونگی

اور اگر آپ کا بیٹا جنت میں نہ گیا تو؟؟

عروج نہیں جانتی تھی وہ کیا کہہ رہی ہیں وہ انجانے میں ہی ایک ماں کو تکلیف دے رہی تھی۔

تو میں اس کے ساتھ دوزخ میں چلی جاؤنگی۔

"عروج ہکا بکا اس کا چہرہ دیکھنے لگی

اس وقت اس کے سامنے بیٹھی عورت اسلامیہ کالج میں پڑھانے والی ٹیچر نہیں ایک ماں تھی۔

عدن کی آنکھوں میں نمی دیکھ عروج کو اپنی بات کی نزاکت کا احساس ہوا: وہ ایک دم شرمندہ ہوئی۔

آئی ایم سوری میرا وہ مطلب نہیں تھا۔۔

وہ سر جھکا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی بات نہیں تمہیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں پہلے دعاؤں پر یقین کرنا سیکھو تبھی تمہاری دعائیں قبول ہونگی جن دعاؤں میں یقین نہ ہو وہ دعائیں رب کی بارگاہ میں قبول نہیں ہوتی "عدن نے سپاٹ سے انداز میں کہا۔

کمرے میں ایک دم خاموشی چھا گئی۔

اگر تمہارے سامنے ایک بچا رو رہا ہیں اسے بھوک لگی ہیں وہ بلک رہا ہیں رو رو کر دودھ مانگ رہا ہیں اور دوسری طرف ایک برتن میں دودھ پڑا ہیں جو کے گرم ہیں تو کیا تم اس بچے کو وہ گرم دودھ دے دو گی تاکہ وہ اسے پی کر اپنی بھوک مٹائے؟؟

عدن نے سوال کرتے اس کی طرف دیکھا۔

"نہیں میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرونگی

کیوں؟؟

عدن کی بات پر عروج تھوڑی دیر سوچتی رہی۔

اگر میں نے اسے گرم دودھ دیا تو اس کا منہ جل جائیگا میں دودھ ٹھنڈا ہونے کا انتظار کرونگی تاکہ اسے کوئی نقصان نا ہو!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیکن وہ بچا رو رہا ہیں دودھ مانگ رہا ہیں ضد کر رہا ہیں؟

وہ بچا ہیں نا سمجھ ہیں اسے نہیں پتا دودھ اس کے لئے نقصان دہ ہو سکتا ہیں۔

اور اگر تم اسے اس کی ضد پر اس کے رونے کو دیکھتے دودھ دے دو تو کیا ہو گا؟؟؟

"اس کا نقصان ہو گا وہ جل جائیگا اس کی تکلیف بڑ جائیگی

عدن مسکرائی۔

ہماری مانگی گئی دعائیں بھی اسی طرح ہیں ہم روتے ہیں مانگتے ہیں ہمیں لگتا ہیں وہ ہمیں سن نہیں رہا ہمیں وہ نہیں دے رہا جو ہم مانگ رہے ہیں ہم ضد کرتے ہیں مگر ہم یہ نہیں سوچتے اگر وہ دعائیں ہمارے لئے اس وقت نقصان دا ہوئی تو اگر ہماری مانگی گئی دعائیں ہمارے لئے سہی نا ہو تو، نہیں ہم اس چیز کو نہیں دیکھتے نا سوچتے ہیں ہم بس ضد کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں رد نہیں کرتا بس ایک وقت کے لئے سمبھال کر رکھ لیتا ہیں اور جب سہی وقت آتا ہیں تب وہ ہماری مانگی گئی دعائیں قبول کرتا ہیں"۔

عروج شرمندہ ہو گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے میں پھر خاموشی چھا گئی تھوڑی دیر مزید وہاں رہنے کے بعد وہ اپنے کمرے میں چلی آئی****

(ماضی)

دہلی جسے دل والوں کا شہر بھی کہا جاتا ہیں اگر یقین نہیں آتا تو ہمارے کرداروں کو ہی دیکھ لیجئے"

اور اگر تب بھی یقین نہیں آتا تو چلتے ہیں آگے کی طرف جہاں رنگ برنگے چٹپٹے کھانوں کی ریڑیاں لگی تھی وہی ایک طرف ایک چھوٹا بچا کب سے کھڑا ناریل کی ریڑی کو دیکھ رہا تھا پر بیچارے کے پاس پیسے نہیں تھے جو خرید لیتا وہی ریڑی کے پاس کھڑا موٹا سا بنیان پہنے شخص ہاتھ میں پکڑی درانتی کے ساتھ کچے ناریل کو بے دردی سے توڑ کر بیچ میں برف ڈالنے کے ساتھ چھوٹے بچے کو بھی وقفے وقفے سے دیکھ رہا تھا جس کی نظر اس کے ہاتھ میں پکڑے ناریل کے ساتھ درانتی پر بھی تھی آخر اس شخص کو بھی دھوپ میں کھڑے اس بچے پر ترس آ ہی گیا اور اس نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا بچے نے پہلے اس کے ہاتھ میں پکڑی درانتی دیکھی پھر نفی میں سر ہلا دیا آدمی نے درانتی بڑے پیار سے ایک طرف رکھ دی جسے دیکھتے بچا فورن اس کے پاس گیا آدمی نے ایک ٹھنڈے ٹھار ناریل میں سٹرو ڈال کر بیچ میں کالے نمک کی چٹکی پھینکتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناریل بچے کی طرف بڑادیااب بچابیچارہ خوشی سے ناریل کو دیکھ رہاتھااور ساتھ ہی ہاتھ بڑاکر پکڑنے سے کترا بھی رہاتھاکیونکی اس کے پاس پیسے نہیں تھے آدمی نے ہاتھوں میں پکڑاناریل زور سے ہلاکر سر کے اشارے سے اسے ایسے ہی لینے کو کہابچے کے چہرے پر چودھوی کے چند جیسی چمک آگئی اس نے ناریل پکڑ کر سٹرو کو لبوں سے لگالیااور ناریل پانی ختم کرنے کے بعد شکریہ کے طور پر ایک خوبصورت مسکان اسے پاس کرتے ہاتھ میں پکڑاشاپر گھوماتااپنے راستے چل پڑا"۔وہی آس پاس لگی ریڑیوں پر اگر سب سے زیادہ رش دیکھا جائے تو پانی پوری کی ریڑی پر تھا جسے ہم گول گپے کہتے ہیں لڑکیوں کے ساتھ لڑکے بھی پورے پورے مقابلے میں بھیا چٹپٹا بنانا، بھیا کھٹاز یادہ دینا، بھیالال مرچی زیادہ ڈالنا، لڑکیوں کے ساتھ لڑکوں کی بھی رنگ برنگی آوازیں ماحول میں ارتعاش پیدا کررہی تھی وہی اگر ہم آگے کی طرف بڑے تو چھوٹی چھوٹی کلونیوں کے محلے کے ہر دوسرے گھر کو چھوڑ کر کسی چھوٹے بچے کے رونے کی آواز کے ساتھ ماں کی ممتا بھری لوری کی آواز بھی کانوں میں گونج رہی تھی ہر روز کی طرح دہلی سڑکوں پر ٹریفک کا ہجوم اپنے زور وشور پر تھادہلی کو ممبئی کے بعد دوسرا بڑاشہر کہا جاتاہیں

جیسے لاہور لاہور ہیں ویسے ہی دہلی کی بھی اپنی ہی ٹور ہیں" یہاں ہر ذات پات کے لوگ پائے جاتے ہیں ہندو مسلم سکھ کرسچن بدھا شری مندروں میں بجتی گھنٹیوں کے ساتھ پوجا پاٹ کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آوازیں بھی سارا دن وقفے وقفے سے سننے کو ملتی تھی دن میں ہوتی پانچ وقت کی اذانیں کانوں میں رس گھولتی تھی تھیٹر کے باہر ایسے رش لگا تھا جیسے لنگر کھانے کے باہر لگا ہوتا ہیں اور کیوں نا لگتا آج انڈیا کے سپر سٹار سلمان خان کی نئی مووی جو ریلیز ہوئی تھی ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا شخص پھرتی سے ہاتھ چلاتا ٹکٹ پر ٹکٹ پاس کر رہا تھا اور اس کے ساتھ ہی کھڑا ایک کم عمر لڑکا اس سے بھی پھرتی سے پیسے اٹھا کر گلے میں ڈال رہا تھا رش ایسا کے لوگ ایک دوسرے کے اوپر سے چڑ چڑ کر ٹکٹ کاؤنٹر تک پہنچ رہے تھے تین چار پولیس اہلکار بھی اپنی ڈیوٹی سرانجام دیتے ڈنڈے پر ڈنڈے برساتے انہیں لائن میں رہنے کی تلقین کر رہے تھے پر لوگ بھی ایسے ڈھیٹ ڈنڈے کھانے کے بعد بھی ایسے ایک دوسرے کو دھکے دیتے آگے بڑھ رہے تھے جیسے فلم پوری دنیا میں اسی تھیٹر پر لگنی تھی وہ بھی پہلی اور آخری بار ان سے ہی تھوڑی دوری پر دو لڑکے پولیس سے بچتے بچاتے بلیک میں ٹکٹ فروخت کر رہے تھے جو ٹکٹ سو کی کاؤنٹر سے مل رہی تھی وہی بلیک میں ہزار کی دے رہے تھے وہی دوسری طرف بھیڑ میں ایک جانا پہچانا چہرہ بھی دکھائی دے رہا تھا۔اکشے چند لمحے بھیڑ کو دیکھتا رہا جیسے کاؤنٹر تک جانے کی ترقیب سوچ رہا ہو پھر ایک گہرا سانس لیکر اپنی ساری ہمت جمع کرتے تیر کی تیزی سے آگے بڑھنے لگا سامنے جو بھی دیکھتا وہ اسے بازو سے پکڑ کر پیچھے دھکیلتے جا رہا تھا پولیس کا ایک کرارا سا ڈنڈا بھی اس کے بازو پر لگا پر اسے کہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرواہ تھی اسے صرف ٹکٹ چاہیے تھی پیچھے دھکا کھانے والے آدمی اسے گندی سے گندی گالی سے بھی نواز رہے تھے آخر بڑی محنت کے بعد وہ کاؤنٹر تک پوہنچنے میں کامیاب رہا مگر پیچھے کھڑے لوگ اسے پکڑ کر پیچھے کرنے کی کوشش کرنے لگے اکشے نے پھرتی سے کاؤنٹر کے باہر لگی سلاخ نما جالی کو کس سے پکڑ لیا پانچ ٹکٹ لیکر اس نے جالی چھوڑی ہی تھی جب پیچھے کھڑے لوگوں نے اسے سیلاب کے طرح بہا کر بھیڑ سے باہر پھینکا مکے ٹھوڈے کھاتے وہ بھیڑ سے باہر نکل کر اپنی بائیک تک پہنچا بائیک کے شیشے پر نظر پڑتے ہی اس کی چیخ نکلتے نکلتے رکی سلمان خان بن کر ٹکٹ لینے جانے والا شخص باہر نکل کر کسی پاگل خانے سے بھاگا ہوا مریض لگ رہا تھا اور اس سے بڑا صدمہ تو اکشے کو تب لگا جب ہاتھ میں پانچ ٹکٹ کی بجائے دو ٹکٹ ملی یقیناً بھیڑ میں ہی کسی نے ہاتھ کی صفائی دکھاتے اس کی تین ٹکٹوں کو اچک لیا اب بیچارہ اکشے دو ٹکٹ کو دیکھ کر دل ہی دل میں بھیڑ میں کھڑے ہر شخص کو گالی دیتا آس پاس دیکھنے لگا جہاں اسے دو لوبرڈز کھڑے دکھائی دیئے وہ تو پانچ تھے تو دو ٹکٹ کا وہ کیا کرتا ان کے بغیر اکیلے جا کر مووی دیکھنا اکشے اپنے دوستوں کے ساتھ بے وفائی سمجھتا تھا اسی لئے ان دو بیچارے پریشان کھڑے لڑکا لڑکی کو اس نے بہت شریف بن کر پانچ سو میں خریدی گئی ٹکٹ دو ہزار میں بیچ دی پیسے اس نے اپنی جیب میں ذلیل ہونے کا حق سمجھ کر رکھے اور گھر کی طرف چل دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر نے ان کے پاکستان سے جلد آنے کی وجہ پوچھی عروج نے ان کے بنا دل نہ لگنے کا" بہانہ بنا کر ٹال دیا جبکہ اصلی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔دو دن ہو چکے تھے انہیں واپس آئے مگر عروج نے کسی سے بھی رابطہ نہیں کیا۔تینوں کو لگتا تھا عروج ان سے ابھی بھی ناراض ہیں مگر بیچ کی بات کوئی بھی نہیں جانتا تھا۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی۔راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے کیسے پیار کر سکتا ہیں؟عروج خود سے بڑبڑائی۔

"شاید وہ کوئی اور ہو

اس نے خود کو تسلی دیتے کہا۔۔

پھر کچھ سوچتے راہول کا نمبر ملایا"۔

ہیلو میڈم کہاں گم ہو جب سے آئی جو کوئی کال نہیں کی کم اون یار اب معاف کر دو اس غلطی کے لئے تم تو ناراض ہو کر ہی بیٹھ گئی ہو۔

راہول نے کال اٹینڈ کرتے ہی نون اسٹاپ بولنا شروع کر دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض نہیں ہوں بس تھک گئی تھی اسی لئے رابطہ نہیں کیا تم بتاؤ آج شام مل رہے ہیں کیفے میں

" مجھے کچھ ضروری بات کرنی ہیں

عروج نے لہجہ ہموار رکھتے پوچھا

کونسی ضروری بات؟

وہ میں شام کو بتاؤنگی۔

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

جو حکم"۔

راہول نے سر کو خم دیا۔

www.novelsclubb.com

اوکے ملتے ہیں شام کو"۔

عروج نے بنا اس کی سنے ہی فون رکھ دیا۔

شام کو سب کیفے میں موجود تھے۔۔

ہاں بولو اے جے کیا ضروری بات کرنی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی سے فارغ ہو کر راہول عروج کی اور متوجہ ہوا۔

تم لیلیٰ سے کب ملوار ہے ہوں؟؟

یہ ضروری بات تھی؟۔

عروج کی بات پر راہول حیرت سے بولا۔

تم بتاؤ لیلیٰ سے کب ملوار ہے ہو؟

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

"مل لینگے میری بر تھڈے پر اتنی بھی کیا جلدی ہیں

راہول نے لاپرواہی سے کہا۔

i نو کل ہی ملنا ہیں

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

اتنی بھی کیا جلدی ہیں یار؟

راہول کرسی سے پشت ٹکائے بولا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جلدی نہیں ہیں تمہاری برتھڈے پر بھی ملنا ہی ہیں تو کل کیوں نہیں؟

عروج ضدی انداز میں بولی۔

اے جے سہی کہہ رہی ہیں ہم بھی بہت ایکسائٹڈ ہیں لیلیٰ سے ملنے کے لئے۔

ٹینا نے عروج کی تائید میں کہا۔

"اوکے میں بات کرتا ہوں لیلیٰ سے

"راہول نے ہتھیار ڈالے

راہول کی بات پر عروج ریلیکس ہو گئی۔۔شام ان کے ساتھ گزارنے کے بعد عروج واپس گھر آ گئی۔

www.novelsclubb.com

ساری رات اس کی بے قراری میں کٹی۔

صبح ڈائینگ ٹیبل پر سعدیہ بی اور رضا میر بیٹھے ناشتہ کر رہے تھے۔

عروج سلام کرتی اپنی چیئر گھسیٹ کر بیٹھ گئی۔

کہیں جا رہی ہوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر نے اس کے سلام کا جواب دیتے سرسری سا پوچھا۔

"جی بابا

عروج نے سرسری کا جواب دیکر سلائس اٹھالیا۔

پاکستان کا ٹوئر کیسا رہا؟؟

سعدیہ بی نے کپ میں چائی ڈال کر اسے تھمائی۔

بہت اچھا تھا دادی مگر ہم زیادہ گھوم نہیں پائے"۔

عروج نے اداسی سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں بیٹا اسٹڈی کے بعد چلے جانا تب تو چھٹیاں ہی چھٹیاں ہو نگی جتنا چاہے گھوم لینا،،

رضامیر نے اس کی اداسی بھانپتے کہا۔

جی بابا اور اس بار جائینگے تو پورا پاکستان گھوم کر ہی واپس آئینگے۔

"عروج جوش سے بولی

اس کی بچکانہ بات پر رضامیر سمیت سعدیہ بی بھی مسکرادی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے بابا اب میں چلتی ہوں

عروج سلائس کا ٹکرا ختم کرتی اٹھی۔

ساتھ ہی رضامیر اور سعدیہ بی کی پیشانی پر بوسہ دیتی باہر کی جانب بڑی۔

رضامیر نے مسکراتی نظروں سے اسے جاتے دیکھا۔

کیفے میں پوہنچتے سامنے ہی راہول کے سوائے تینوں اسے دکھائی دیئے۔

"اب چاروں بیٹھے راہول کا انتظار کر رہے تھے

سڈ کافی دیر سے خاموش کسی نکتے پر نظرے ٹکائے بیٹھا تھا"۔

ٹینا اور عروج سینڈوچ کے ساتھ بھرپور انصاف کر رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

اے جے ایک بات بتاؤ؟

سڈ نے خاموشی کو توڑتے سنجیدگی سے کہا۔

عروج سینڈوچ کو چھوڑ اسے دیکھنے لگی جو ٹھوڈی پر ہاتھ ٹکائے سنجیدہ سا بیٹھا تھا۔

ہاں پوچھو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے چہرے کی سنجیدگی دیکھ عروج بھی سنجیدہ ہوتے بولی۔

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟؟

"سڈنے گہری سنجیدگی سے پوچھا

وہاٹ؟

"عروج حیرت سے چلائی

تمھیں کابلی پلاؤ بنانے آتا ہیں؟

سڈنے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

www.novelsclubb.com

"کابلی پلاؤ کے نام پر سب کے منہ میں پانی بھر آیا

تم اتنے سنجیدہ ہو کر یہ پوچھ رہے تھے مجھ سے؟

عروج مارے حیرت سے آنکھیں پھیلائے بولی۔

"ہاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے معصومیت سے کہا۔۔

لیلیٰ سے ملنے کے بعد گھر چلینگے۔۔

گھر کیوں؟

ٹینا الجھ کر بولی۔۔

"کابلی پلاؤ ٹرائی کرنے

عروج نے کہا۔

"پر ہمیں تو آتا ہی نہیں

اکشے بیچارگی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

"انٹرنیٹ ہیں نہ

عروج نے چٹکی بجائے مسلہ حل کیا۔

"گڈ آئیڈیا،

ٹینا چہک کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاکستان آنے کے بعد پانچوں نے سب سے زیادہ کابلی پلاؤ کو مس کیا تھا۔

ابھی وہ کابلی پلاؤ پر ہی بات کر رہے تھے جب انہیں کیفے ڈور سے راہول اور لیلیٰ آتے دکھائی دئے۔۔

لیلیٰ پر پہلی نظر پڑتے ہی عروج اسے پہچان چکی تھی ؛ ایک ناگواری کی لہر اس کی پیشانی پر نمودار ہوئی۔

"ہیلو سوری لیٹ ہو گیا میٹ لیلیٰ مائی لو

راہول نے لیلیٰ کے گرد بازو حائل کرتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔ عروج لیلیٰ کے سراپے کا جائزہ لے رہی تھی، کھلے گلے والا ون پیس پہنے لیلیٰ عروج کو انتہائی بے ہودا لگی۔

www.novelsclubb.com

ہیلو لیلیٰ نے مصافحے کے لئے ہاتھ آگے

بڑھایا۔

لیلیٰ سب سے ہاتھ ملاتی عروج تک آئی۔

"سامنے کھڑی لڑکی عروج کو انتہائی زہر لگ رہی تھی

ہیلو"۔ عروج نے بنا ہاتھ تھامے ہی سپاٹ سے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے ایک نظر راہول پر ڈالتے اپنا ہاتھ واپس موڑ لیا۔

چاروں کو عروج کی حرکت سخت ناگوار گزری۔

"لیلیٰ یوسٹ"،

راہول نے چیئر پیچھے کی۔۔

لیلیٰ شان بے نیازی سے چیئر پر بیٹھ گئی۔۔اس کے ہر انداز میں عروج کو بے ہودگی دکھائی دے رہی تھی۔

لیلیٰ کے بیٹھتے ہی پانچوں بھی اپنی اپنی کرسیوں پر بیٹھ گئے۔۔

چاروں نے کڑی نظروں سے عروج کو گھورا۔

www.novelsclubb.com

راہول سپاٹ سا چہرہ لئے عروج کو دیکھ رہا تھا۔۔

"اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوا

سوری لیلیٰ جسٹ تمہارے آنے سے پہلے میں نے سینڈوچ کھائے جس سے میرے ہاتھ گندے ہو گئے اسی لئے میں نے تم سے ہاتھ نہیں ملایا۔

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائے معذرت کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اٹس اوکے

لیلیٰ نے بے تکلفی سے جواب دیا۔

تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں ہوتی رہی۔

عروج خاموشی سے ان کی گفتگو سن رہی تھی۔۔

تم کس کلب میں راہول سے ملی تھی؟

عروج نے پہلی بار ان کی گفتگو میں مداخلت کی۔

اے جے ہم ایک ہی کلب میں جاتے ہیں ہمیشہ تو آوف کورس لیلیٰ سے میری ملاقات اسی کلب میں ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جواب راہول کی طرف سے آیا تھا۔

راہول کی بات پر عروج مسنوعی مسکرائی۔

پہلے کس نے پرپوز کیا تھا؟؟

ٹینا نے اشتیاق سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آوف کورس راہول نے"۔

لیلیٰ نے محبّت پاش نظروں سے راہول کو دیکھتے کہا۔

پانچوں پھر باتوں میں مصروف ہو گئے۔

عروج خاموشی سے لیلیٰ کو دیکھ رہی تھی۔

عجیب بے شرم لڑکی ہیں نہ کوئی شرم نہ حیا۔

لیلیٰ نے ہنستے ہوئے سڈ کے کندے پر ہاتھ رکھا"عروج کو اس کی حرکت سخت نہ گوار گزری۔۔

جس لڑکی میں شرم اور حیا نہ ہو وہ بھی کوئی لڑکی ہوتی ہیں۔

عروج دل ہی دل میں لیلیٰ کو سنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر باتوں کے بعد لیلیٰ جانے کے لئے اٹھ کھڑی ہوئی۔

"نائیس تو میٹ یو گائز

لیلیٰ مسکرا کر بولی۔

راہول نے اسے گھر ڈراپ کرنے کی پیشکش کی جسے اس نے بڑی خوبصورتی کے ساتھ رد کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ سب سے ملتی ملاتی وہاں سے چلی گئی۔

یہ کیسی حرکت تھی؟

لیلیٰ کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی راہول غصے سے بولا۔

کونسی حرکت؟؟

عروج انجان بنتی بولی۔

تم نے لیلیٰ سے ہاتھ کیوں نہیں ملایا؟

راہول گرجدار آواز میں بولا۔

"کہا تو تھا ہاتھ گندے تھے

www.novelsclubb.com

عروج بنا اس کے لہجے کا نوٹس لئے لاپرواہی سے بولی۔

اے جے کچھ دنوں سے تمہارا انداز کچھ عجیب سا ہیں سب ٹھیک تو ہیں؟

ٹینا نے فکر مندی سے پوچھا۔

"ایسا کچھ نہیں ہیں تم لوگوں کو ایسے ہی لگ رہا ہیں میں بلکل ٹھیک ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے لچکدار آواز میں کہا۔

کیارااب تم کیوں منہ پھولا کر بیٹھ گئے ؟

عروج نے اس کے خفا چہرے پر نظر ڈالتے کہا۔۔

"راہول خاموش رہا

،"اچھا باباجب اگلی بار ملو نگی تو ہاتھ کیا گلے لگاؤ نگی تمہاری لیلیٰ کو

عروج نے تمہاری لیلیٰ پر زور دیتے شرارت سے کہا۔

راہول اس کی بات پر مسکرادیا۔۔

،"ویسے راتمہاری گرل فرینڈ ہیں بہت خوبصورت

www.novelsclubb.com

ٹینا کی تعریف پر راہول کا سینہ چوڑا ہوا۔

زیادہ چوڑا ہونے کی ضرورت نہیں ہیں ہم نے ابھی پاس نہیں کی"۔

سڈنے چوٹ کرتے کہا۔

?!کیا مطلب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کو تشویش نے گھیر لیا۔

"مطلب یہ کے اگر ہمیں پسند آئی تبھی بات بنے گی ورنہ بھول جانا

اکشے نے اسے زچ کرتے کہا۔

کیوں میری لوسٹوری کے دشمن بنے پھر رہے ہو اچھی بھلی تو ہیں اور ابھی مل تو لیا نہ تم سب

,,نے

راہول بیچارگی سے بولا۔

سب اس کی حالت سے محفوظ ہو رہے تھے۔

ایک ملاقات سے کیا پتا چلتا ہیں ابھی اور ملاقاتیں ہونگی تب بتائینگے پاس ہیں یا فیل۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے مزے سے کہا۔

"تم لوگوں کے پاس کرنے یا نہ کرنے سے کچھ نہیں ہوتا میری لوسٹوری کبھی ختم نہیں ہو گی

راہول کا لہجہ حتمہ تھا۔۔

تو پھر ٹھیک ہیں تمھیں تمہارے دوست چاہیے یا تمہاری گرل فرینڈ سوچ کر بتا دینا چلو گائز کابلی

پلاؤ بنانے،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ سنجیدگی سے کہتا اٹھا۔

چاروں خاموشی سے چلنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔

"یار میری بات تو سن لو میں پیار کرتا ہوں لیلیٰ سے

راہول نے بے بسی سے کہا۔

پیار کرنے سے پہلے ہم سے پوچھا تھا کیا؟

ٹینا کرارا سا جواب دیتی بنا اس کی سنے سب کے پیچھے کیفے سے نکلی۔

"راہول سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گیا

"کیسا بنا ہیں؟

www.novelsclubb.com

سڈ کے کابلی پلاؤ کی چمچ منہ میں لے جاتے ہی عروج نے بے چینی سے پوچھا۔

سڈ نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"کیا یار تیسری بار بنا لیا ہیں ابھی بھی سہی نہیں بنا؟

عروج نے جھجھلا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یار وہ ٹیسٹ نہیں آرہا

ٹینا نے چمچ سے پلاؤ چکھتے کہا۔

اب کیا کرے سب ہی پروسیس تو اچھے جا رہے تھے پھر بھی ٹیسٹ نہیں آرہا!؟

عروج سر تھام کر چیئر پر بیٹھ گئی۔

اس وقت کچن میں ان چاروں کے علاوہ گھر کی ملازمہ سدرہ بھی تھی۔

"دوبارہ بنا کر دیکھو اس بار میں تمہیں ساری ریسپی بتاؤ نگا

سڈ نے اکشے سے موبائل لیکر کابلی پلاؤ بنانے کا طریقہ نکالا۔

سڈ بولتا جا رہا تھا عروج اس کی باتوں پر عمل کرتی کابلی پلاؤ بنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"!یہ لو اب ٹیسٹ کرو

عروج نے پلیٹ ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

پچھلے تین گھنٹوں سے سب کچن میں موجود تھے۔

"سڈ نے پلاؤ کی چمچ لیتے نفی میں سر ہلا دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگ ایک کام کرو پاکستان جا کر کابلی پلاؤ کھا آؤ اور آتے ہوئے میرے لئے بھی ایک پلیٹ لے آنا۔"

عروج نے غصے سے کہہ کر چمچہ ٹیبل پر پٹخا۔

"تم ایک کام کرو بریانی بنالو ہم وہی کھالینگے

سڈ پلاؤ کی پلیٹ پرے کھسکھاتا بے چارگی سے بولا۔

سڈ کی بات پر عروج مارے غصے سے اسے گھورنے لگی ٹیبل پر پڑا چمچہ ایک بار پھر اس کے ہاتھ آچکا تھا مگر اس بار اس کا ارادہ کچھ اور تھا۔۔

اکشے نے سڈ کے کمر میں دموکا جڑتے اس کا دھیان عروج کی طرف کیا۔

www.novelsclubb.com

"عروج کی انگارا آنکھیں دیکھ سڈ فورن سیدھا ہوا

تم تھک گئی ہو گی ایک کام کرو تم ریسٹ کرو ہم باہر سے جا کر بریانی کھالینگے"۔

سڈ شرافت سے کہتا اٹھا۔

اس کی نظر عروج کے ہاتھ میں پکڑے چمچے پر تھی جس پر لمحہ لمحہ عروج کی گرفت سخت ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ کے پیچھے ہی ٹینا اور اکشے بھی شرافت سے کچن سے نکلے۔

عروج سعدیہ بی کے ساتھ اکثر کوکنگ کرتی رہتی تھی جس کی وجہ سے اسے ہر طرح کا کھانا بنانے آتا تھا جس میں سب سے بیسٹ وہ بریانی بناتی تھی عروج اکثر اپنے ہاتھ کی بنی بریانی انہیں کھلاتی رہتی تھی مگر ابھی وہ چار بار کابلی پلاؤ بنا کر تھک چکی تھی تینوں جب بھی کھاتے کوئی نہ کوئی **** نقص نکالتے جس کی وجہ سے اس کا غصہ سوا نیزے پر تھا

(حال)

عروج کے پیپر سٹارٹ ہونے والے تھے۔"

جس کی تیاری میں اس نے دن رات ایک کر دیئے تھے۔

ابھی بھی وہ پیپر کی تیاری کرنے کے بعد کچن میں کافی بنانے آئی تھی۔

ان دس مہینوں میں چائے کا ذائقہ تو وہ جیسے بھول ہی گئی تھی

"کافی بنا کر اس نے ٹرے میں رکھی

عروج نے عدن کے دروازے پر نوک کیا۔

عروج نے دوبارہ نوک کیا مگر اندر سے کوئی آواز نہیں آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید سو گئی ہیں"۔"

عروج نے سوچا پھر مڑنے لگی۔۔

مگر دوبارہ کچھ سوچ کر وہ ہلکا سا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئی

اس نے ٹرے ایک طرف ٹیبل پر رکھ دی عروج نے بیڈ کی طرف دیکھا

عدن بنا کسی حرکت کے بیڈ پر چت لیٹی تھی۔

پہلے عروج کو لگا عدن سو گئی ہیں مگر اس کی نظر عدن کے ہاتھ پر گئی عدن کا ایک ہاتھ بیڈ سے نیچے لٹک رہا تھا۔

عروج کو یقدم تشویش نے آگیرا۔

www.novelsclubb.com

اس نے عدن کو پکارا۔ مگر عدن ٹس سے مس نہ ہوئی۔

جواب نہ پا کر وہ پریشانی سے آگے بڑی۔

اس نے عدن کو دوبارہ پکارتے اسے ہلایا؟

کوئی ریسپونس نہ پا کر عروج کے ہاتھ پاؤں پھول گئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ اس نے عدن کی نبض چیک کی۔

نبض چل رہی تھی عروج کو تھوڑی ڈھارس ملی

!اس نے دوبارہ عدن کو ہلایا مگر کوئی جواب نہیں

"عدن بیہوش تھی

اب کیا کروں!؟

تیز دھڑکتے دل کے ساتھ عروج فلیٹ کے باہر بھاگی

اس نے کسی کو مدد کے لئے پکارنے کا سوچا تھا۔

تیز تیز سیڑیاں اترتے وہ نیچے آئی

www.novelsclubb.com

پریشانی میں اسے لفٹ کا خیال بھی نہیں آیا، نیچے آکر اس نے بلڈنگ کے چوکیدار کو ڈھونڈا مگر بدقسمتی سے چوکیدار بلڈنگ میں نہیں تھا۔

عروج پھولی سانسیں لیکر واپس فلیٹ میں آئی اس نے جگ نے پانی لیکر عدن کے چہرے پر چھینٹے مارے مگر سب بے سد عدن ٹس سے مس نہ ہوئی عروج کے حواس معطل ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپنے دماغ کو لڑاتے اسے زین کا خیال آیا تھا

وہ ہمّت جمع کرتی سامنے والے دروازے تک آئی زین گھر میں تھا یا نہیں وہ اس بات سے انجان تھی

بیل تک جاتا اس کا ہاتھ رکا تھا۔

نہیں کیا وہ میری مدد کریگا!؟

خوف سے اس کا رنگ زرد پڑ گیا۔

لیکن اس وقت وہی ہیں مجھے اسی سے مدد مانگنی ہو گی"۔

ساری انا کو سائیڈ پر رکھ کر اس نے فیصلہ کرتے بیل بجائی۔

www.novelsclubb.com

کون ہیں؟

اندر سے زین کی آواز سن عروج نے سکون کا سانس لیا۔

لال خمار آنکھوں سے زین دروازہ کھولے اسے گھور رہا تھا لال آنکھیں اسی بات کا پتا دے رہی تھی کے وہ ابھی کچی نیند سے جاگا ہیں

"کیا مسلہ ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج کو دیکھ زین نے ناگواری سے کہا

"!وہ،عدن،آنٹی

پریشانی کی وجہ سے اس کے الفاظ اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہیں؟

زین نے اس کے فق ہوتے چہرے پر نظر ے دوڑائے فکر مندی سے پوچھا۔

وہ بیہوش ہو گئی ہیں پلیز میری مدد کروانہیں ہوسپٹل لیکر جانا ہیں۔وہ گڑگڑائی تھی۔

زین کے لئے اس کا روئیہ نیا تھا۔

وہ اس کے ساتھ ہی فلیٹ میں داخل ہوا زین نے آگے بڑ کر سب سے پہلے عدن کی نبض چیک کی۔

!کیا ہوا ہیں انہیں؟

اس نے ڈاکٹروں کے انداز میں پوچھا۔

"مجھے کیا پتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بگڑی۔

ایک تو پہلے ہی عدن کی حالت دیکھ وہ پریشان تھی اوپر سے زین کا تحمل بھرا انداز دیکھ اسے غصہ آنے لگا۔

"میرے ساتھ ہیلپ کروانہیں نیچے لیکر جاتے ہیں

زین اس کی حالت سمجھتا عدن کو اٹھانے لگا۔

عروج نے آگے بڑھ کر اس کی مدد کی،

گاڑی ہسپتال کی طرف روانہ تھی۔

عروج بار بار عدن کو پکارتی مگر ہر بار کی طرح عدن کوئی رسپانس نہیں دیتی۔

www.novelsclubb.com

"زین مرر میں اس کی رونی صورت دیکھ محفوظ ہو رہا تھا

پلیز گاڑی جلدی چلاؤ"۔

عروج کے ہلک سے مری مری آواز نکلی۔

"اس سے زیادہ سپیڈ پر چلائی تو ان کے ساتھ ہم بھی ہوسپٹل میں پڑے ہونگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے اطمعنان سے کہا۔

تم میں کوئی احساس نام کی چیز ہیں یا نہیں؟

عروج بپر کر بولی۔

اگر احساس نام کی چیز نہیں ہوتی تو میں یہاں تمہارے ساتھ نہیں ہوتا بلکہ اپنے بستر پر لیٹا سکون کی نیند سو رہا ہوتا جو تمہاری وجہ سے خراب ہوئی۔

زین نے غصے سے کہتے طنز کیا۔

عروج خاموش رہی اس وقت وہ اس سے بحث مول نہیں لے سکتی تھی ہو سپٹل کے کوریڈور میں پڑے بینچوں میں سے ایک پر بیٹھی وہ مسلسل عدن کی صحت یابی کی دعائیں کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

زین دیوار سے ٹیک لگائے اونگ رہا تھا۔

آتی جاتے لوگوں سمیت نرسز نے بھی اسے گھور کر دیکھا بکھرے بال ڈھیلی ڈھالی ٹراؤزر شرٹ پہنے نیند سے لال آنکھیں لئے وہ کوئی لوفر لگ رہا تھا"

جو بھی اسے گھورتا زین جوابًا بتی سی نکال دیتا جسے دیکھ سامنے والا بری سی شکل بنا کر آگے بڑھ جاتا۔

ڈاکٹر کے باہر نکلتے ہی عروج تیزی سے اس کی طرف بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب کیسی ہیں وہ کیا ہوا ہیں انہیں وہ ٹھیک تو ہیں؟؟

عروج پریشانی سے نون اسٹاپ بولی۔

آپ پیشنٹ کی کیا لگتی ہیں؟

ڈاکٹر سے اس کی بات نظر انداز کرتے سنجیدگی سے پوچھا۔

جی میں!؟" عروج کو سمجھ نہیں آیا وہ کیا کہے۔

،"میں ان کی بیٹی ہوں"

عروج بات بناتی بولی۔

زین نے حیرانی سے منہ کھولے اسے دیکھا

،"کتنی جھوٹی ہیں یہ"

زین بڑبڑایا جب ڈاکٹر نے اس سے بھی یہی سوال کیا۔

آپ پیشنٹ کے کیا لگتے ہیں!؟

ڈاکٹر نے اتنی سنجیدگی سے پوچھا کے فوری طور پر گڑبڑا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے جو منہ میں آیا وہ بول گیا۔

"میں اس کا ہسبنڈ ہوں

زین نے عروج کی طرف اشارہ کیا۔

اس کی بات پر عروج کا پارا ہائی ہو گیا۔

اس کے منہ کے بگڑتے زویئے زین کو مزہ دینے لگے۔

آپ لوگوں کو ذرا سا احساس ہیں آپ کی مدر اور آپ کی مدر ان لاء کی کیا کنڈیشن ہیں!؟

ڈاکٹر انتہائی سخت لہجے میں ان پر برسی۔

!ک۔۔۔کیا ہو۔۔۔ہوا۔۔ہیں ڈاکٹر؟

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

انہیں ہارٹ پرو بلم ہیں"۔

کب سے؟؟

اسے اپنی آواز کسی گہری کھائی سے آتی سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی تھنک کافی سالوں سے ہیں شاید وہ میڈیسن لیتی رہی تھی اسی لئے ابھی تک سٹیبل تھی مگر اب میڈیسن بھی کام نہیں کر رہی"۔

ڈاکٹر نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

"اگر آپریشن کرے تو وہ پوری طرح سٹیبل ہو سکتی ہیں مگر آپریشن بھی جلد کرنا ہو گا

کتنی وقت میں آپریشن کرینگے؟

عروج کو اک امید نظر آئی۔

دو دن میں آپریشن کرنا ہو گا آپ کچھ فارم فل کر دے پھر ہم آپریشن کی تیاری شروع کرینگے باقی کی ڈیٹیلز آپ کو نرس بتا دینگی۔۔

www.novelsclubb.com

"ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑ گئی

نرس نے جو رقم عروج کو بتائی وہ سن کر اس کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

وہ تو ایک معمولی ہوٹل میں کام کرتی تھی آٹھ لاکھ جیسی رقم کہاں سے لاتی؟

دو دن تھے اس کے پاس اور ان دو دنوں میں اسے آٹھ لاکھ جمع کرنے تھے اور اگر وہ نہیں کر پاتی

"تو آگے وہ سوچ نہیں سکتی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واپسی میں گاڑی میں مکمل خاموشی کا راج تھا۔

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس کے آنسوؤں سے تر چہرے پر ڈالتا۔

انہوں نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

اس نے کرب سے سوچا۔

ان تین مہینوں میں وہ عدن سے کافی مانوس ہو چکی تھی

گھر پہنچنے کے بعد بھی وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی پیسے جمع کرنے کی ترکیب سوچ رہی تھی

"اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا

وہ تیزی سے اٹھ کر اپنے کمرے میں گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اپنی الماری سے ایک چھوٹا سا مخملی ڈبا نکالا

بیڈ پر بیٹھ کر اس نے ڈبا کھولا

ڈبے میں ایک خوبصورت سا ڈائیمنڈ کا ہار تھا۔

اس نے ہار کو بہت محبّت سے ڈبے سے نکالا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ہار سرلا کی نشانی تھی رضا میر نے سرلا کو یہ ہار شادی کی پہلی رات منہ دکھائی پر تحفے کے طور پر

"دیا تھا

،"سرلا کے بعد یہ ہار عروج کے پاس تھا

"اس نے کبھی اسے خود سے دور نہیں ہونے دیا جب بھی کوئی ایونٹ ہوتا عروج یہیں ہار پہنتی

مگر آج یہ ہار کسی کی زندگی بچانے والا تھا

"ہار پر پیار سے ہاتھ مارتے اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ہار پر گرا"۔ تبھی ڈور بیل بجی

ہار کو ایسے ہی ہاتھ میں پکڑے وہ باہر آ گئی۔

ہار ٹیبل پر رکھ کر اس نے دروازہ کھول کر ہلکا سا سر باہر نکالا۔

www.novelsclubb.com

،"سامنے ہی زین عباسی ہاتھ میں ایک شاپر لئے کھڑا تھا

،'زین اسے دیکھتے ہی مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا

کیا ہیں؟

عروج نے بھنویں سیکڑے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کھانا لایا ہوں تمہارے لئے ٹینشن کی وجہ سے تم نے کھایا نہیں ہوگا اسی لئے سوچا میں دے آؤ

زین نے لبو پر دلکش مسکراہٹ سجائے کہا۔

عروج نے اس کی مہربانی پر آنکھیں سیکڑے اسے گھورا۔

"مجھے بھوک نہیں ہیں

،"وہ قدرے روکھے پن سے کہتی دروازہ بند کرنے لگی

"زین نے تیزی سے دروازے کے درمیان اپنا پاؤں اٹکا دیا

"کیا بدتمیزی ہیں یہ؟

عروج غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

!کھانا

زین نے اس کا غصہ نظر انداز کرتے شاپر اس کے آگے کیا۔۔

"کہا نہ نہیں چاہیے

،"مگر اب میں لایا ہوں تو لینا تو پڑیگا نہیں کھانا نہ کھاؤ بھلے ہی پھینک دو مگر لینا تو پڑیگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ضدی انداز میں بولا۔

آج اتنی مہربانی کیسے ؟

اس نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

وہ کیا ہیں نہ آج میرا نیکی کرنے کا دل کر رہا تھا تو سوچا کسی بھوکے کو کھانا کھلا دوں اسی لئے تمہارے لئے کھانا لے آیا۔

زین نے خاصا جتانے والے انداز میں تھا۔

"اگر نیکی کمانی ہیں تو کہیں اور جا کر کماؤ مگر ابھی مجھے اکیلا چھوڑ دو

عروج کاٹ دار آواز میں کہتی دوبارہ دروازہ بند کرنے لگی۔۔

www.novelsclubb.com

مگر زین کا پیر ابھی بھی وہی تھا۔

اب کیا ہیں ؟۔

وہ جھنجھلا کر بولی۔

! کھانا

وہ ڈھٹائی سے بولا۔

"نہیں چاہیے کہا نہ

وہ ہتھے سے اکھڑی۔

"اگر خود کچھ کھاؤ گی تبھی اپنی ان منہ بولی ماں کا خیال رکھ پاؤ گی

اس بار زین نے نرمی سے کہا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ بڑھا کر کھانا تھام لیا۔

"تھنکس

وہ دھیرے سے منمنائی۔

www.novelsclubb.com

"تھنکس کی ضرورت نہیں ہیں ایک کپ کافی پلا دو

وہ دلکشی سے مسکرایا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمہاری اتنی ہیلپ کی ایک کپ کافی نہیں پلا سکتی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین معصومیت سے بولا۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی اسے اندر آنے دیا۔

"زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے سیٹی بجاتا اندر داخل ہوا

،"یہاں بیٹھ جاؤ اور کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا

عروج اسے سختی سے ہدایت کرتی کچن میں چلی گئی۔۔

زین ادھر ادھر نظرے دوڑاتا صوفے پر بیٹھ گیا

اس کے فلیٹ کی نسبت یہ فلیٹ کافی صاف ستھرا تھا

"یونہی نظرے گھماتے اس کی نظر ٹیبل پر پڑے ہار پر پڑی

اس نے سیٹی بجاتے جلدی سے ہار اچک لیا۔

واہ"۔زین ستائش بھری نظروں سے ہار کو دیکھتا بڑبڑایا۔"

"عروج کافی کا کپ لئے کچن سے نکلی جب اس کی نظر زین کے ہاتھ میں پکڑے ہار پر پڑی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے کہا تھا نہ کسی چیز کو ہاتھ مت لگانا؟

اس نے غصے سے کافی کا کپ ٹیبل پر رکھتے زین کے ہاتھ سے ہار چھینا۔

کہاں سے چرایا ہیں؟

وہ کافی کا کپ اٹھاتے شکی انداز میں بولا۔

"اس کی بات پر عروج آگ بگولہ ہوئی

،"چرایا نہیں ہیں میری ماما کا ہیں

تمہاری ماما کا؟" جہاں تک مجھے پتا ہیں نا تمہاری کوئی ماما ہیں اور نہ ہی تم اتنی امیر ہو کے ڈائیمنڈ کا ہار

"خرید سکو تم تو شکل سے ہی غریب لگتی ہو

www.novelsclubb.com

زین اس کا مذاق اڑاتا مزے سے کافی کے سپ لینے لگا۔

"یہ آج سے بائیس سال پہلے لیا تھا اور یہ میری ماما کی آخری نشانی کے طور پر میرے پاس ہیں

عروج لفظو پر زور دیتی بولی۔

،"اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو ویسے کافی اچھی بنی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ٹانگ پر ٹانگ رکھے جھلانے لگا۔

"تم اپنی کافی ختم کرو اور جاؤ یہاں سے مجھے ابھی کئی جانا ہیں

عروج اپنا لہجہ ہموار رکھتی بولی۔

!اگر تمہیں کہیں جانا ہیں تو میں چھوڑ دیتا ہو؟

زین نے فورن پیشکش کی۔

"نہیں میں خود چلی جاؤ نگی

عروج انکار کرتی بولی۔

"دیکھ لو رات کا وقت ہیں اور تمہارے پاس زیور بھی ہیں اگر کسی نے چرا لیا تو؟

www.novelsclubb.com

زین نے کافی کا کپ منہ کو لگاتے اسے ڈرانے والے انداز میں کہا۔

تمہیں کیسے پتا میں یہ زیور باہر لیکر جا رہی ہوں؟

عروج حیرت سے بولی۔

"اس میں کونسی بڑی بات ہیں ایسی سچویشن میں اس ہار کا یہاں ہونا کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

زین کافی ختم کرتے اٹھ کھڑا ہوا۔

!میں تمہیں لے جا سکتا ہوں جہاں تم چاہو

زین نے دوبارہ پیشکش کی۔۔

عروج نے کچھ سوچتے اس کی پیشکش قبول کر لی۔

سنار کی دکان پر پوہنچ کر عروج نے ہار سنار کو دکھایا۔

"سنار کے رسید مانگنے پر عروج پریشان ہو گئی

میرے پاس رسید نہیں ہیں"۔

چوری کا ہیں؟

سنار نے پان منہ میں رکھتے کہا"۔

"سنار کی بات پر پاس کھڑے زین کی ہنسی نکل گئی

عروج اسے اگنور کرتی بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اگر آپ لینگے تو بتادے ورنہ میں کسی اور شاپ پر دے دونگی؟

!ارے میڈم جی بنا رسید کے تو آپ سے یہ ہار کوئی نہیں لیگا بلکہ الٹا پولیس بلالیگا

سنار نے پان کی پچکاری پاس پڑے گلدان میں ڈالی۔

عروج نے نہ گوار نظروں سے اس کی حرکت دیکھی۔

"عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی

زین اس سے بے نیاز دکان میں گھوم رہا تھا۔

دیکھے میڈم اب بتادے یہ ہار بیچنا ہیں یا نہیں؟

"عروج نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے زبان لبوں پر پھیری

جی بیچنا ہیں پر"۔وہ ذرا ہچکچائی۔

میں یہ ہار مجبوری میں بیچ رہی ہوں کیا آپ مجھے کچھ وقت دینگے آئی مین آپ اس ہار کو کہیں اور

"سیل مت کریئے گا میں یہ ہار واپس آپ سے لے لونگی بس مجھے کچھ وقت چاہیے؟

اس نے ٹھہرے ٹھہرے اپنی بات مکمل کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہیں دو مہینوں کا ٹائم دیتا ہوں مگر رقم بھی وہی دینی ہو گی جو میں کہو نگا

سنار نے اس کی مجبوری کا فائدہ اٹھاتے کہا۔

عروج کو اس کی بات پر غصہ تو بہت آیا مگر اس کے پاس وقت نہیں تھا اسی لئے مجبوراً اسے سنار کی بات ماننی پڑی، ہار کافی مہنگا تھا

سنار نے دونوں طرف سے موقعے کا فائدہ اٹھاتے اسے سات لکھ روپے دیئے جب کے ہار دس لاکھ سے بھی زائد کی رقم کا تھا

"عروج دل پر پتھر رکھ کر ہار اسے دیتی پیسے لیکر دکان سے نکلی

رقم میں ابھی بھی ایک لاکھ روپے کم تھا۔

www.novelsclubb.com

،"مجھے موبائل شاپ پر لے جاؤ

عروج نے آہستگی سے کہا۔

زین بنا کچھ کہے اسے موبائل شاپ پر لے گیا

اس نے اپنا موبائل بیچ کر ایک سادہ سا بٹنوں والا موبائل لے لیا،

موبائل بیچنے سے بھی رقم میں کچھ خاص فرق نہیں پڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

واپسی کے سارا سفر پریشانی میں گزرا۔

گھر آکر وہ وضو کر کے اپنے رب کے حضور جھکی۔

عدن سے اس کا خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا صرف احساس کے رشتے کی خاطر وہ اس عورت کے لئے اپنی سب سے قیمتی چیز بیچ آئی تھی۔

اے جے نے اپنے ہوٹل کے مینیجر سے بھی مدد مانگی مگر کوئی بھی اتنی بڑی رقم دینے کے لئے تیار نہیں تھا۔

ایک دن یونہی گزر گیا مگر پیسوں کا بندوبست نہیں ہو پایا

"بہت سوچ بچار کے بعد اس کے دماغ میں ایک خیال آیا؟

****ایک بار پھر وہ احسان لینے کے لئے تیار تھی

(ماضی)

آج راہول کی برتھڈے تھی"۔"

سارے سٹوڈیو کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا

یہ سٹوڈیو رضامیر نے پانچوں کو فرینڈ شپ ڈے پر گفٹ کیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دو منزلہ یہ عمارت اپنی خوبصورتی آپ تھی

سٹوڈیو میں زندگی کی ہر سہولت موجود تھی پانچوں کا فری ٹائم اکثر یہیں گزرتا

"لیلیٰ سمیت پانچوں سٹوڈیو میں موجود تھے

کیک کٹ کرنے کے بعد سب گول دائرے کی شکل میں بیٹھے گیم کھیلنے کی تیاری میں تھے

"پہلے ٹینا نے بوتل گمائی

بوتل سڈ کی طرف رکی۔

بوتل رکتے ہی سب نے ہوٹنگ شروع کر دی"۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

سڈ نے کچھ لمحے سوچا۔

"ڈیر

شور دوبارہ شروع ہوا۔

،"اوکے اوکے میں بتاؤنگی

www.novelsclubb.com

ٹینا نے دونوں ہاتھ پھیلائے انہیں خاموش کیا۔

"اب تو گیا سڈ

سب نے دل میں سوچا۔۔

چند لمحے سوچنے کے بعد ٹینا کے چہرے پر ایک پراسرار مسکراہٹ دوڑ گئی،

سڈ یہ سارا اسٹوڈیو صاف کریگا۔

ٹینا نے عیلانیہ کہا۔

!کیا؟؛

سڈ کا منہ کھلا رہ گیا۔

www.novelsclubb.com

سب ہی سڈ سڈ کا نعرا لگانے لگے۔

"نو نیور میں صفائی کرونگا بلکل نہیں

سڈ نے دونوں ہاتھ اٹھائے صاف انکار کیا۔

"رول از آرول

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا زبان دکھاتی بولی۔

"جا اٹھ کچھ نہیں ہوتا اس کی باری بھی آئیگی"

راہول نے اس کا کندھا تھپتھپاتے دلاسا دیا۔

سڈ نہ چاہتے ہوئے بھی دائرہ توڑ کر اٹھا۔

ایک گھنٹہ لگا تھا سڈ کو صفائی کرنے میں

سارا اسٹوڈیو بکھرا پڑا تھا

جس جگہ سڈ صفائی کرتا وہی کوئی نہ کوئی جان بھوج کر کچرا پھینک دیتا

سڈ ضبط سے سارا اسٹوڈیو صاف کرتا تھک ہار کر واپس دائرے میں آکر بیٹھا

www.novelsclubb.com

ٹینا نے ایک جلا دینے والی مسکراہٹ اسے پاس کی

سڈ دل میں اس سے بدلہ لینے کا عہد کر چکا تھا۔

"واہ سڈ تو نے تو سارا اسٹوڈیو چمکا دیا جس سے بھی تیری شادی ہو گی وہ بڑی قسمت والی ہو گی"

اکشے نے اسے داد دیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر شادی کے بعد بھی یہی سب کرنا ہیں تو میری توبہ ہیں شادی سے۔

سڈ نے دونو کانوں کو ہاتھ لگائے

سب اس کی بات پر ہنس دیے

"گیم ایک بار پھر سٹارٹ ہو گئی

"اس بار سڈ نے پوری کوشش کی کے بوتل ٹینا کی طرف رکے لیکن بوتل لیلیٰ کی اور رکی

سوائے عروج کے سب نے ہوٹنگ کی۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

"ٹروتھ

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

"میں پوچھونگی

عروج نے سب کو خاموش کروایا۔

!راہول سے پہلے تمہارے کتنے بوائے فرینڈ تھے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بغور لیلیٰ کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

اے جے یہ کیسا سوال ہیں؟

راہول نے دبے دبے غصے سے کہا۔

باقی تینوں بھی حیرانی سے عروج کا چہرہ دیکھ رہے تھے

"ریلیکس راصرف سوال کیا ہیں

عروج اطمعنان سے بولی۔۔

"پر یہ اچھا سوال نہیں

راہول رول از آرول"۔

www.novelsclubb.com

لیلیٰ نے اسے ٹوکتے کہا۔

لیلیٰ کی بات پر راہول ایک غصیلی نظر عروج پر ڈالتا خاموش ہو گیا۔

راہول اس مائی فرسٹ لو اینڈ بوائے فرینڈ ایون کے میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا مجھے کسی سے پیار ہو گا"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے راہول کا ہاتھ تھامے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

جہاں لیلیٰ کا جواب سن تینوں نے ہونٹ کی وہی راہول کے اندر تک سکون پوہنچ گیا۔

عروج نے قہر برساتی نگاہ لیلیٰ پر ڈالی اس کا بس نہیں چل رہا تھا لیلیٰ کا خوبصورت چہرہ بگاڑ دے۔

"کتنی صفائی سے جھوٹ بولتی ہیں

"عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبوپر سجاتے سوچا۔

"یہاں تو رومینٹک سین چل رہا ہیں

راہول اور لیلیٰ کے ہنوز ایک دوسرے کو دیکھنے پر ٹینا نے شرارت سے کہا۔

دونوں مسکراتے نظرے ہٹا گئے۔

www.novelsclubb.com

گیم دوبارہ شروع ہوئی۔

بوتل عروج کی طرف رکی۔

اے جے اے جے کا نعرا پورے سٹوڈیو میں گونجا۔

ٹروتھ اور ڈیر؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹروتھ

عروج نے مسکراتے کہا۔

"اوکے تو میں پوچھونگا

اکشے کی آواز پر سب خاموش ہو گئے۔

تو اے جے اگر تمہاری ایک وش پوری کی جائے تو وہ کیا ہو گی؟

یہ کیسا سوال ہیں؟

"سڈ نے کہا

ارے یہی تو سوال ہیں اتنے بڑے بزنس مین کی بیٹی جس کی ہر خواہش بن کہے پوری ہوئی ہو جسے کسی چیز کی کمی نہیں اگر اسے ایسا موقع ملے تو وہ کیا مانگے گی؟!

اکشے کی بات پر سب نے اسے دل میں داد دی۔

"ایک بار پھر اے جے کا شور بلند ہوا

اوکے اوکے بتاتی ہوں"۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے کانوں پر ہاتھ رکھے سب کو خاموش کروایا۔

"عروج کچھ دیر کی خاموشی کے بعد بولی

!اگر میری اک دعا قبول ہو تو میں اپنے رب سے کہو نگی میرے دوستوں کو مسلمان کر دے

عروج نے مسکراتے ٹھہرے لہجے میں کہا۔

اس کی بات سن چاروں بونچکا رہ گئے

اس وقت وہ عروج سے کسی بھی بات کی توقع کر سکتے تھے سوائے اس کے جو عروج کہہ چکی تھی۔۔

یہ کیسا جواب ہیں؟

www.novelsclubb.com

چند لمحوں بعد ٹینا کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

اکشے نے جو پوچھا میں نے اس کا جواب دیا بس۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

اے جے کیا ہماری دوستی میں ایسی چیزیں میٹر کرتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے ناراضگی سے کہا۔

"میں نے اپنے سوال کا جواب دیا ہیں بس

عروج اتنا ہی بول پائی۔

لیلیٰ لاپرواہی سے بیٹھی ان کی باتیں سن رہی تھی۔

پھر بھی اے جے تمہاری نظر میں یہ سب کیوں ہمیں تو کوئی اعتراض نہیں کے تم مسلمان ہو ہم نے تو کبھی نہیں کہا تم اپنا دین چھوڑ کر ہمارے دھرم میں آجاؤ پھر تم کیوں؟!

سڈ خفگی سے بولا۔۔

تم لوگ جانتے ہو تمہارا دھرم غلط ہیں؟!

www.novelsclubb.com

عروج نے دھیمے سے کہا۔

وہاٹ ڈو یو مین غلط ہیں؟

راہول ہتے سے اکھڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سب جانتے ہو اسلام ہی سچا دین ہیں بہت سے پنڈت بھی اس بات کو مانتے ہیں بلکہ اقرار کرتے ہیں کے اسلام ہی سچا دین ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اور یہ بت پرستی یہ سب ایک فریب ہیں یہ سب سچ نہیں ہیں"

اتنے سالوں کی دوستی میں آج پہلی بار عروج نے کوئی ایسی بات کی تھی۔

!انف اے جے جانتی بھی ہو کیا بول رہی ہو؟

راہول دائرہ توڑ کر غصے سے اٹھا۔

"باقی سب بھی اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو چکے تھے

"ہم میں سے آج تک کسی نے کہا کے تمہارا دین جھوٹا ہیں اور تمہارا خدا بھی جھ۔

www.novelsclubb.com

"اسٹاپ راہول

عروج اس کی بات کاٹتی درشتگی سے بولی۔

ہاؤ ڈیر یو ہمت کیسے ہوئی تمہاری میرے دین کے بارے میں اپنے منہ سے ایسے الفاظ نکالنے کی یہ بات یاد رکھو تم لوگوں سے زیادہ پیارا مجھے میرا دین ہیں"۔

بات کرتے کرتے اس کی سانس اتھل پتھل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اپنے دین کے بارے میں سنا نہیں گیا اور ہمیں کہ رہی تھی

راہول طنزیہ ہنسا۔

"سب کو اپنے دین اور دھرم سے پیار ہیں جیسے تمہیں اور ہمیں

راہول کا لہجہ ذرا دھیمہ ہوا۔

لیلیٰ سمیت تینوں خاموشی سے ان کی تکرار سن رہے تھے۔

!لیکن تمہارا دھرم سچا نہیں ہیں

عروج اسے سمجھانے کی کوشش کرتی منمنائی۔

نہیں ہم نہیں جانتے کیا سچا ہیں اور کیا جھوٹا لیکن مجھے یہ لگتا ہیں کے تمہارا داغ خراب ہو گیا ہیں جو اتنے سالوں کی دوستی میں ہم آج تمہیں غلط نظر آرہے ہیں۔

"راہول ایسی بات نہیں ہیں میری بات سمجھنے کی کوشش کرو

عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

"!آئی تھنک یہ میری برتھڈے کا بیسٹ گفٹ تھا چلو لیلیٰ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول استہزائیا ہنسی ہنستا لیلیٰ کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے چلا گیا۔

"عروج اسے روکنا چاہتی تھی مگر اس کی زبان سے ایک لفظ نہیں نکلا

تم لوگ تو سمجھو میری بات پلیز"۔

عروج تینوں کی طرف دیکھ ملتجی ہوئی۔

"تینوں کی ناراض نگاہیں عروج پر تھی۔

"مجھے لگتا ہیں ہمیں کچھ دن ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے یہ بہتر رہیگا

اکشے کہتا وہاں سے چلا گیا

پیچھے ہی ٹینا اور سڈ سٹوڈیو سے نکلے۔

www.novelsclubb.com

عروج بے بسی سے انہیں جاتا دیکھ رہی تھی۔

**** یہ پہلی لڑائی تھی جو انکے بیچ ہوئی تھی

(حال)

زین گہری نیند سو رہا تھا جب مسلسل بجتی بیل نے اس کی نیند خراب کر دی وہ غصے سے پھنکارتا" .اٹھا دروازہ کھولنے پر سامنے عروج کو کھڑا دیکھ زین اپنے غصے پر کنٹرول کرتے بولا

?تم نے کیا میری نیند خراب کرنے کی قسم کھا رکھی ہیں

"!مجھے تمہاری ہیلپ چاہیے

عروج گڑبڑاتی بولی۔

"ابھی نہیں مل سکتی بعد میں آنا

"وہ اپنی جمائی روکتا دروازہ بند کرنے لگا جب عروج کی آواز پر روکا

"!پلیز ٹائم نہیں ہیں میرے پاس

www.novelsclubb.com

وہ التجائیہ لہجے میں بولی۔

اس نے گہری نظروں سے عروج کو دیکھا

,"اندر آجاؤ"

زین سائیڈ پر ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج وہی کھڑی رہی

آجاؤاندر کھانہیں جاؤ نگا اگر کھانا ہوتا تو کل رات جب تمہارے گھر آیا تھا تبھی کھالیتا"۔

وہ طنز کرتا مڑا۔

عروج نہ چاہتے ہوئے بھی اندر آگئی۔

اندر کی حالت بے حد بری تھی

جگہ جگہ کپڑے بکھرے پڑے تھے

کھانے کے برتن کولڈ رنکس کی بوتلز فلیٹ کو دیکھ کے لگتا تھا کئی دنوں سے اس کی صفائی نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

بیٹھو"۔"

زین صوفے کی طرف اشارہ کرتا بولا۔

عروج نے ایک نظر صوفے کو دیکھا جہاں کپڑے بکھرے پڑے تھے

،"نہیں میں یہی ٹھیک ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے صوفے پر پڑے کپڑے سمیٹ کر پھینکنے والے انداز میں کمرے میں رکھے

!ہاں بتاؤ کیا بات کرنی ہیں مجھے سونا ہی؟

وہ جتانے والے انداز میں بولا۔

"وہ۔۔م۔۔مجھے!" عروج ہکلاتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔

"جلدی بولو تمہیں کیا؟

"زین تنک کر بولا

وہ مجھے کچھ پیسے چاہیے تھے ہسپتال کی رقم کم پڑ رہی ہیں میں جلدی واپس لوٹا دونگی اگر تم مجھے دو

"تو؟

www.novelsclubb.com

شروع میں تیزی سے کہتی آخر میں دھیمے سے بولی۔

"زین نے گہری نظروں سے اس کا جائزہ لیا

،"جو دونوں ہاتھوں کی انگلیاں مڑوڑتی کسی مجرم کی طرح سر جھکائے کھڑی تھی

کتنے پیسے چاہیے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کی بات جیسے اس کے اندر نئی زندگی پھونک گئی تھی اس نے جھٹ سر اٹھا کر حیرت سے

"اسے دیکھا اسے لگا تھا زین انکار کر دیگا

ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو انسانیت کے ناتے میں اتنا تو کر ہی سکتا ہوں اور ویسے بھی میں

کونسا مفت دے رہا ہوں واپس لونگا"۔

زین نے خاصے جتانے والے میں انداز میں کہا۔

کتنے پیسے چاہیے؟

اس نے دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

"ایک لاکھ

وہ اجلت میں بولی۔

!زین اٹھ کر اپنے کمرے میں چلا گیا واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں ایک لاکھ روپے تھے

،"یہ لو"

زین نے پیسے اس کے آگے کئے۔

"عروج ہچکچاتے ہاتھ بڑھا کر پیسے پکڑنے لگی جب زین نے ہاتھ واپس کھینچا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پہلے یہ بتاؤ واپس کب دو گی؟

،"جیسے ہی میرے پاس آئینگے میں واپس کر دو نگی

اس نے اپنے ہاتھوں کو واپس کھینچا۔

ایک وقت بتاؤ تمہارا کیا پتا تمہارے پاس ساری زندگی نہ آئے پھر کیا میں ساری زندگی ان پیسوں

!کے انتظار میں بیٹھا رہو نگا؟

زین نے تمخسر بھرے انداز میں کہا۔

تم بتاؤ کب تک واپس دوں؟

عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھتے کہا۔

www.novelsclubb.com

:تمہاری حیثیت کے مطابق میں تین مہینے دیتا ہوں تین مہینوں میں مجھے پیسے واپس چاہی

اس نے دوبارہ پیسے اس کی طرف بڑھاتے کہا۔

تھنکس"۔"

عروج نے پیسے تھام کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھینکس کی ضرورت نہیں اب تم چھوٹے لوگوں کی مصیبت میں ہم بڑے لوگ کام نہیں آئینگے

"تو کون آئیگا

اس نے مذاق اڑتے کہا اس بات سے بے خبر کے سامنے کھڑی لڑکی اس سے سو گنا زیادہ امیر ہیں۔

اگر اس کی مجبوری نہ ہوتی تو وہ کبھی بھی زین سے پیسے نہ لیتی مگر اس وقت کسی کی زندگی کا سوال تھا اسی لئے وہ اپنی انا سائیڈ پر رکھتی اس سے مدد مانگنے آئی تھی۔

اس کی بات کا جواب دیئے بنا عروج اس کے فلیٹ سے باہر نکل گئی۔

"عروج کے باہر نکلتے ہی زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ دوڑ گئی

"آپریشن کے پیسے جمع کروا کر اس وقت وہ عدن کے کمرے میں بیٹھی تھی

"آپ مجھے بیٹی جیسی کہتی ہیں اور اتنی بڑی بات مجھ سے چھپائی؟

اس نے شکوہ کرتے کہا۔

"آپ نے یہ بات نہ بتا کر ثابت کر دیا ہیں کے بیٹی کہنے اور ہونے میں فرق ہوتا ہیں

عروج نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج ہی سارے گلے شکوے کرنے ہیں؟

عدن نقاہت سے مسکرائی۔

آپ کو ڈر نہیں لگ رہا؟؟

"موت سے کیسا ڈر یہ تو ایک اٹل حقیقت ہیں جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا

عدن نے دھیمی آواز میں اس کی بات کا جواب دیا۔

"آپ کو کچھ نہیں ہو گا ٹھیک ہو جائینگی آپ،

عروج تڑپ کر بولی۔

اگر مجھے کچھ ہو بھی جائے تو کوئی پرواہ نہیں۔

www.novelsclubb.com

"بیماری کی وجہ سے عدن کی آواز کمزور سی ہو گئی

ایسے کیسے کچھ ہو جائے ابھی تو آپ کی دعا بھی قبول ہونی ہیں ابھی تو آپ کو اپنے بیٹے سے بھی ملنا ہیں بس جلدی سے ٹھیک جو جائے"۔

عروج نے آنسو پونچھتے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!آپریشن کے پیسے کہاسے آئینگے جانتی ہو نہ کتنے پیسے لگینگے ؟

"آپ اس کی فکر مت کرے پیسے جمع کروادیئے ہیں آپ بس آپریشن کے لئے تیار ہو جائے

اتنے سارے پیسے کہاں سے آئے ؟

عدن نے حیرانی سے پوچھا۔

،'وہ سب آپ چھوڑے بس یوں سمجھ لیں اللہ تعالٰی نے کوئی واسیلا بنادیا

عروج ٹالتی بولی۔

"کیا تم نے اپنے گھر ؟

عدن کہتی رکی۔

www.novelsclubb.com

نہیں میں نے وہاں کوئی رابطہ نہیں کیا میں نے کہانہ آپ بس چھوڑے اور خود کو مینٹلی طور پر

آپریشن کے لئے تیار کرے اب آپ ریسٹ کرے صبح آپ کا آپریشن ہیں میں آپ کے لئے دعا

کرونگی"۔

عروج مسکرا کر کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی مسکراہٹ کے پیچھے چھپا کرب عدن کی آنکھوں سے پوشیدہ نہیں رہا عدن نے دکھ سے اسے کمرے سے نکلتے دیکھا تھا!

ساری رات اس کی ہسپتال کے کوریڈور میں گزری صبح ہی عدن کو آپریشن کے لئے لے جایا گیا عدن کو آپریشن تھیٹر میں لے جانے سے پہلے ڈاکٹر عروج کے پاس آئی۔

"یہ فارم ہیں سائین کر دے اور آپ کے ہسبنڈ کہاں ہیں؟

ڈاکٹر نے ایک پیپر عروج کو تھماتے پوچھا۔

میرے ہسبنڈ؟؟

عروج نے پیپر پکڑتے نہ سمجھی میں کہا۔

www.novelsclubb.com

جی آپ کے ہسبنڈ وہ جو اس دن آپ کے ساتھ آئے تھے؟" عروج زین کو فراموش کر چکی تھی ڈاکٹر کی بات پر اسے زین کی اس دن والی بات یاد آئی۔

"جی وہ یہاں نہیں ہیں

عروج گڑبڑا کر بولی۔

"کہاں ہیں انہیں اس وقت آپ کے پاس ہونا چاہیے تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیڈی ڈاکٹر نے حیرانی سے کہا۔

کیا ان کا ہونا ضروری ہیں؟

"آپ کے سائین چاہیے اور آپ کے ہسبنڈ کے بھی آپریشن بڑا ہیں اگر کچھ اونچ نیچ ہو جائے تو ڈاکٹر نے اپنا مدعا سامنے رکھا"۔

"جی وہ آؤٹ اوف سٹی ہیں

عروج نے جھوٹ کا سہارا لیا،

"اوکے آپ یہاں سائین کر دیں تاکے ہم آپریشن شروع کرے

ڈاکٹر نے سنجیدگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"عروج نے سائین کر کے پیپر ڈاکٹر کو پکڑا دیا

دیکھے آپ کے پیشنٹ کے آپریشن کی کامیابی کے چانسز فورٹی پرسنٹ ہیں میں آپ کو کوئی جھوٹا دلاسا نہیں دونگی اس وقت آپ کی مدر کو دعاؤں کی سخت ضرورت ہیں باقی ہم اپنی پوری کوشش کرینگے"۔

"ڈاکٹر نے عروج کے کندھے پر ہاتھ رکھے نرمی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی ڈاکٹر"۔

عروج سے بس اتنا ہی بولا گیا۔

ڈاکٹر اپنی بات کہ کر وہاں سے چلی گئی

عروج وہی پاس پڑے بینچ پر بیٹھ گئی

ڈھیروں دعائیں اس کے لبوں سے نکل رہی تھی

آنسو تواتر اسکی آنکھوں سے بہ رہے تھے

رات بھر کی تھکن لیکر وہ وہی بینچ پر سو گئی

نہ جانے وہ کتنی دیر سوئی

www.novelsclubb.com

جب اس کی آنکھ کھلی آپریشن تھیٹر کی لائٹ لال ہی تھی

نیند سے بیدار ہوتے ہی اس کے لب دوبارہ ہلنے لگے

کتنی شدت سے اس کے دل سے دعائیں نکل رہی تھی یہ بس وہی جانتی تھی عدن کے الفاظ اس کے کانوں میں گونج رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(تمھیں ابھی دعاؤں پر یقین نہیں ہیں، اللہ کو وہ دعائیں پسند ہیں جس میں یقین ہو)

عدن کے لفظو کی گونج کے ساتھ اس کے دل سے شدت سے دعائیں نکل رہی تھی

اسے وقت کا کوئی ہوش نہیں تھا

اس نے کبھی ماں کا پیار نہیں دیکھا تھا اس کے بابا دادی نے ہی اسے پالا پوسا تھا ان کی موجودگی میں اسے کبھی ماں کی کمی محسوس نہیں ہوئی

مگر آج جب وہ ان سے دور تھی اسے شدت سے ماں کی کمی کا احساس ہوا تھا اور اس نے عدن میں "اپنی ماں کو دیکھا تھا وہ اسے کھونا نہیں چاہتی تھی

عروج کے لب مسلسل ہل رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

آپریشن تھیٹر کی باہر لگی بتی سبز ہوئی

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی دروازہ کھلنے کی آواز پر عروج تیزی سے ڈاکٹر کی طرف بڑی

ڈاکٹر؟

نہ جانے اس ایک لفظ میں کتنا خوف تھا اس کی ساری دعائیں ساری امیدیں اس ایک لفظ پر ٹکی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ڈاکٹر نے اس کے کندے پر ہاتھ رکھا اور مسکراتے ہوئے سر ہلا دیا

ایک لفظ کیا ایک اشارہ ہی کافی تھا اسے یہ بتانے کی لئے اس کا رب لمحہ لمحہ اس کے ساتھ تھا اس کی ساری دعائیں قبول ہوئی تھی۔

اسے لگا جیسے اس کے سینے سے منو بوج اتر گیا ہو۔

"یا اللہ"،

بے اختیار اس کے لبو سے نکلا تھا

چند پل پہلے رکے آنسوں دوبارہ باڑ توڑ کر باہر نکلنے لگے۔

آپ کی مدر کو روم میں شفٹ کر رہے تھے ابھی ہوش میں آنے میں وقت لگے گا مگر جیسے ہی ہوش آیا ہم آپ کو بتا دینگے تب آپ اپنی مدر سے مل سکتی ہیں"

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں کہتی آگے بڑ گئی۔

وہ جو دیوار سے لگی کھڑی تھی یک دم باہر بھاگی

آنسوں اس کی آنکھوں سے بہ کر زمین پر گر رہے تھے۔

کتنا حسین احساس تھا اس کے رب نے اس کی دعائیں سنی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اس کا دل شدت کے اپنے رب کے حضور جھکنے کا کر رہا تھا

ٹیکسی کے زریعے وہ گھر آئی پورے راستے اس کے آنسو بہتے رہے

بلڈنگ میں داخل ہو کر لفٹ کی بجائے وہ سیڑیوں سے دوڑتی ہوئی اوپر آئی۔

!زین جو اپنے فلیٹ کا دروازہ کھول رہا تھا عروج کو دیکھ ٹھٹھکا

عروج بنا اس کا نوٹس لیا روتے ہوئے اپنے فلیٹ میں چلی گئی

!زین کو عروج کی ایسی حالت دیکھ یہی اندازہ ہوا کے شاید عدن کا آپریشن ناکام رہا

زین افسوس سے سر ہلاتا انا اللہ ہی پڑتا اپنے فلیٹ میں چلا گیا۔

عروج سجدے میں گری اپنے رب کا شکر ادا کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

آج شاید زندگی میں پہلی بار اتنی شدت سے اس نے کچھ مانگا تھا اور اللہ نے اسے مایوس نہیں کیا

اس کی دعا رد نہیں کی تھی وہ جتنا شکر ادا کرتی کم تھا

کافی دیر سجدے کی حالت میں شکر ادا کرتی عروج جائے نماز لپیٹ کر اٹھی

منہ ہاتھ دھو کر فریش ہونے کے بعد اسے بھوک کا احساس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچن میں آکر فریج کا دروازہ کھولا تو سامنے ہی زین کے لائے کھانے پر نظر پڑی

نہ چاہتے ہوئے بھی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

کھانا اون میں گرم کرتی وہی کچن میں پڑی چیئر پر بیٹھ کر کھانا کھانے لگی کھانا کھا کر اس نے اپنے لئے ایک کپ کافی بنائی اور آکر لاؤنج میں پڑے صوفے پر بیٹھ گئی

ابھی کافی کی چند گھونٹ ہی بھرے تھے جب بیل بجنے کی آواز آئی کافی کا کپ وہی ٹیبل پر رکھتے اس نے دروازہ کھولا

سامنے ہی زین افسردہ سی شکل بنائے کھڑا تھا

"مجھے بہت افسوس ہوا"،

www.novelsclubb.com

زین نے افسردگی سے کہا۔

کس چیز کا؟

"عروج نے نہ سمجھی کا مظاہرہ کیا

"بجائے عروج کی بات کے جواب دینے کے زین اپنے ہی رٹے جملے بولنے لگا

جو اللہ کو منظور ہو وہی ہوتا ہیں ورنہ دیکھو تم نے کیا کچھ نہیں کیا ان کی زندگی بچانے کے لئے"۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کی بات پر عروج الجھ گئی۔

ویسے جنازہ کب ہیں؟؟

"زین کی آخری بات پر عروج کا دماغ گھوم گیا

"کس کا جنازہ؟

عروج نے صدمے کے عالم میں کہا۔

افسوس صدمے سے تمہارا دماغ ہی کام نہیں کر رہا آئی انڈر اسٹینڈ اتنی بڑی ٹریجڈی ہوئی ہیں تمہارے ساتھ میں سمجھ سکتا ہوں"۔

زین نے انتہائی افسوس کے عالم میں سر دائیں بائیں جھٹکا۔

www.novelsclubb.com

،"صدمہ ٹریجڈی کیا بولے جا رہے ہو تم مجھے تو تمہارا دماغ خراب لگ رہا ہیں

عروج تیوری چڑھائے غصے سے بولی۔

ابھی کچھ دیر پہلے تم روتے ہوئے آ رہی تھی تو اس کا، اس کا مطلب یہی ہوا نہ کے تمہاری منہ بولی ماں کی ٹکٹ؟!۔

زین نے شہادت کی انگلی کا رخ آسمان کی طرف کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات سمجھتے عروج کا دماغ بھک سے اڑا

"خبیث انسان وہ زندہ ہیں اور آپریشن کامیاب ہوا ہیں

عروج نے لفظوں کو چبا چبا کر ادا کیا۔

جب پریشن کامیاب ہوا ہیں تو یوں نائینٹیز کی ہیروئن کی طرح بھاگتی ہوئی کیوں آرہی تھی؟؟

اپنی خفت مٹانے کے لئے زین نے قدرے حیرانی سے کہا۔

دیکھو میں پہلے ہی بہت تھک گئی ہوں ابھی مجھے ریسٹ کرنی ہیں میرا دماغ خراب مت کرو اور جاؤ یہاں سے"

عروج نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"واہ اپنا مطلب پورا ہوا تو واپس اپنی ٹیون میں واپس آگئی ورنہ کل تک پلیز پلیز کرتی پھر رہی تھی

زین نے اس کی نقل اتارتے کہا۔

تو کونسا احسان کیا تم نے انسانیت کے ناتے تمہارا حق تھا اور ویسے بھی جو پیسے میں نے تم سے لئے ہیں وہ کوئی فری میں نہیں لئے واپس لوٹا دونگی وقت پورا ہونے پر اب جاؤ یہاں سے"۔

عروج نے اسے کھری کھری سناتے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین حیرانی سے بند دروازے کو دیکھ رہا تھا اسے لگا تھا عروج اس کے احسان تلے دب کر اس کی

"ہر بات مانے گی مگر یہاں اس کی سوچ کے بر عکس ہوا تھا

دیکھ لونگا تمھیں ہر چیز کا حساب لونگا"۔

****وہ غصے سے بڑبڑاتا واپس اپنے فلیٹ میں چلا گیا

(ماضی)

"ٹینا"

ٹینا بالکنی میں کھڑی موسم انجوائے کر رہی تھی جب اس کی موم کی آواز اس کے کانوں سے

"ٹکرائی

"یس ممی؟

ٹینا اپنے روم میں جاتی زور سے بولی۔

!وہاٹ اس دس ٹینا تم اپنے بیگ میں یہ کیا کاٹھ کباڑا اکٹھا کرتا ہیں؟

ٹینا کی ماں مسز البرٹ غصے سے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کی نظر مسز البرٹ کے ہاتھ میں پکڑے شوپیس کے ٹکروں پر گئی جب سے وہ پاکستان سے لوٹی تھی تب سے اس نے اپنی پیکنگ ان پیک نہیں کی آج اس کی ماں نے تنگ کر خود اس کی پیکنگ کھولی جب ان کی نظر ایک ٹوٹے شوپیس پر گئی۔

:ارے اسے تو ٹھکانے ہی نہیں لگایا

ٹینا شوپیس کو دیکھ بڑبڑائی۔

"وہاٹ اس دس تم کیا کرتا ہیں ہم تم سے بات کر رااور تم کسی اور ہی دنیا میں کھویا ہیں؟

"مسز البرٹ نے غصے سے اسے جڑکا

"ممی یہ میں نے اپنے گھر کے لئے لیا تھا مگر بیگ میں ہونے کی وجہ سے شاید ٹوٹ گیا

ٹینا نے صفائی سے جھوٹ بولتے کہا۔

تم بہت کیئر لیس ہیں ٹینا اگر اب تم نے اپنے روم کا صفائی نئ رکھا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگائیگا!

مسز البرٹ نے شہادت کی انگلی اٹھائے دھمکی دی۔

ارے ممی آج کے بعد نہیں کرونگی جیز س پرومس۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے ان کے گرد بازو پھیلائے ان کا غصہ ٹھنڈا کرتے کہا۔

آخری بار معاف کرتا ہیں اگر دوبارہ ہم کو تمہارا روم بکھرا نظر آیا تو ہم تمہارے ڈیڈی کو شکایت لگا دیگا۔

"مسز البرٹ اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کرتی بولی

"او کے نئ کرتا

ٹینا ان کی نقل اتارتی بولی۔

"اب اس کو ڈسٹبن میں پھینک دو

! مسز البرٹ شوپیس اسے دیتی روم سے نکل گئ

www.novelsclubb.com

ٹینا نے ڈسٹبن کا ڈھکن کھولا مگر اس کا من نہیں کیا ان ٹکروں کو پھینکنے کا جس کے ساتھ اس کی اچھی یاد جڑی تھی

دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے ایک خوبصورت مسکراہٹ کے ساتھ شوپیس اپنی الماری میں رکھ دیا"

،"ابھی وہ شوپس رکھ کر روم سے نکلی ہی تھی جب ڈور بیل بجی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا دیکھو باہر کون آیا ہیں۔

"مسز البرٹ نے کچن سے آواز لگائی

ٹینا نے گنگناتے دروازہ کھولا جب نظر ڈیلیوری بوئے پر پڑی۔

"میڈم آپ کا پارسل

،"ڈیلیوری بوئے نے تین پیزا باکس اسے دیئے

!پر میں نے تو کوئی پیزا نہیں منگوایا

ٹینا حیرانی سے بولی۔

"پتا نہیں میڈم ایڈریس آپ کے گھر کا تھا

ڈیلیوری بوئے مودب سا بولا۔

اچھا شاید ممی نے آرڈر کیا ہو۔

ٹینا لاپرواہی سے سوچتی پیسے لینے چلی گئی۔

"پیسے دیکر وہ پلٹی ہی تھی جب دوبارہ ڈور بیل بجی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دروازہ کھولنے پر سامنے ایک اور ڈیلیوری بوئے تھا

میڈم آپ کا پارسل"۔

لڑکے نے تین اور پیزا باکس اسے دیئے۔

ٹینا حیرت کی مورت بنی کھڑی لڑکے کا منہ دیکھ رہی تھی۔

! میڈم پیمنٹ

"اس کے یوں دیکھنے پر لڑکا پزل ہوتا بولا

پر میں نے تو نہیں منگوائے۔

ٹینا نے اپنی حیرت کا مظاہرہ کیا۔

www.novelsclubb.com

" ایڈریس یہی تھا میڈم

دوسرے لڑکے نے بھی وہی جواب دیا۔

ٹینا معملے کو نہ سمجھتی پیسے دیکر مڑی جب تیسری بار بیل بجی۔

اب تو سہی معانئو میں اس کا دماغ گھوم گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا ڈیئر کون بار بار بیل بجاتا ہیں؟

"مسز البرٹ ہاتھ صاف کرتی کچن سے نکلی

ارے اتنا پیزا کس نے منگوایا؟؟

"مسز البرٹ نے حیرت سے پیزا باکس کو دیکھتے کہا

"آپ نے نہیں منگوایا؟

ٹینا کو اپنی ممی کی بات پر جھٹکا لگا۔

"ہم اتنا پیزا کیا۔

ابھی مسز البرٹ کی بات بیچ میں ہی تھی جب بیل دوبارہ بجی۔

میں دیکھتا ہیں۔

مسز البرٹ نے دروازہ کھولا سامنے ایک نہیں دو نہیں کئی سارے ڈیلیوری بوائے کھڑے تھے۔

"میڈم پارسل

سب ہی لڑکوں کی ملی جھلی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز البرٹ آنکھیں پھاڑے سارا منظر دیکھ رہی تھی۔

"ٹینا کا بھی اتنے ڈیلیوری بوائے دیکھ سر چکرانے لگا

"ہم نے تو آرڈر نئ کیا

مسز البرٹ حیرانی سے بولی۔

ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں میڈم۔

ٹینا یہ تمہارا حرکت ہیں کیا؟

"مسز البرٹ نے سٹپٹائے لہجے میں پوچھا

"نہیں ممی آئی سویئر میں نے نہیں منگوایا

وہ لچکدار آواز میں بولی۔

"میڈم پیمنٹ کر دے ہمیں جانا ہیں

،"ایک لڑکے نے بلند آواز میں کہا

ہم پیمنٹ کیوں کریگا جب ہم نے منگوایا ہی نئ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز البرٹ ہتھے سے اکھڑی۔

دیکھیں میڈم ہمیں اور بھی جگہ ڈیلیوری کرنی ہیں ایڈریس آپ کے گھر کا ہیں اسی لئے پیمنٹ بھی آپ ہی کرینگی"

ایک لڑکے نے اجلت میں کہا۔

مسز البرٹ کو نہ چاہتے ہوئے بھی پیسے دینے پڑے

ٹینا نہ سمجھی سے ساری کاروائی دیکھ رہی تھی

لاؤنج میں جگہ جگہ کھانا پڑا تھا

"پتا نہیں یہ کس کا حرکت ہے ہم اتنا کھانا کیا کریگا ٹینا؟

www.novelsclubb.com

مسز البرٹ نے پریشانی سے کہا

ٹینا خود غائب دماغی سے سارا معملہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی جب اس کا فون بلنک ہوا۔

کسی ہو مس لیگ پیس شوک لگا اف کاش میں اس وقت وہاں ہوتا تو تمہاری شکل دیکھ مزہ آجاتا شٹ مس کر دیا اب یہ سوچنے کی بجائے کے یہ سب کس نے کیا تم آرام سے بیٹھ کر پیزا کھاؤ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیونکی اس سوال کا جواب تو تمھیں مل ہی گیا ہو گا اور اب تو ایک مہینے تک تمہارے گھر میں پیزا ہی پکنا ہیں آئی مین کھانا ہیں۔۔!

سڈ کا میسج پر کر ٹینا کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

"کمینے انسان چھوڑو نگی نہیں میں تمہیں

اس نے غصے سے ٹائپ کیا۔

ویسے کیسا ہو گا اگر تمہاری ممی کو پتا چل جائے کے یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہیں پھر کیا حالت ہو گی تمہاری؟"

سڈ نے اس کی دھمکی نظر انداز کرتے ایک اور جان جلانے والا میسج کیا۔

ٹینا اس کے میسج پر دانت کچکا کر رہ گئی"۔

پچھلے ایک ہفتے سے عروج کا چاروں میں سے کسی سے رابطہ نہیں ہوا۔

وہ خود کو کوس رہی تھی کے کیوں اس نے ان سے جھگڑا کیا

ابھی بھی وہ اصطرابیت میں گری کمرے میں چکر کاٹ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔

"بابا آپ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دروازے کھول حیرانی سے کہا۔

کیوں میں اپنی بیٹی کے کمرے میں نہیں آسکتا؟

رضامیر مسکرا کر کہتے اندر آ گئے۔

"نہیں بابا ایسی بات نہیں ہیں آپ پہلے مجھے نیچے بلوالیا کرتے تھے مگے آج خود آ گئے

عروج ان کے بغل میں بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"تمہارا کوئی جھگڑا ہوا ہیں اپنے دوستوں سے؟

رضامیر نے بنا لگی پٹی کے پوچھا۔

"نہیں بابا ایسی تو کوئی بات نہیں ہیں

www.novelsclubb.com

عروج زبردستی مسکرائی۔

"تو میری بیٹی جھوٹ بولنا بھی سیکھ گئی ہیں

رضامیر نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے کہا۔

"نہیں بابا جھوٹ نہیں بول رہی بس چھپا رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہتھیار ڈالتے کہا۔

کیوں ہوا ہیں جھگڑا؟؟

رضامیر نے اسے ساتھ لگائے نرمی سے پوچھا۔

عروج نے ساری بات ان کے گوش گزار دی

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد رضامیر بولے۔

دیکھو پری ہم زبردستی کسی کو اپنے دین میں نہیں لا سکتے اور دوسری بات یہ کے ہم جانتے ہیں اللہ ایک ہیں اس کے سوا اس دنیا میں کوئی خدا نہیں ہیں اگر سب ہی اس بات کو مانتے تو اس دنیا میں دوسرے دھرم کیوں ہوتے تمہیں ان سے اس بارے میں بات نہیں کرنی چاہیے تھی ان کے سامنے ان کے دھرم کو غلط نہیں کہنا چاہیے تھا تم بس دعا کرو کے اللہ انہیں ہدایت دے"،

رضامیر نے ٹھہرے ٹھہرے لہجے میں نرمی سے اسے سمجھایا۔

"جی بابا"،

عروج نے ساری بات سمجھتے سر ہلا دیا۔

شام میں اس نے راہول کو کال کی جسے اس نے کاٹ دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسلسل کال پر ہاتھ رکھ دیا

پانچویں کال پر راہول نے فون اٹھالیا

"دونوں طرف چند لمحے خاموشی رہی

ناراض ہو؟

چند لمحوں کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

"نہیں بولو کیوں فون کیا ہیں؟

"راہول کے لہجے میں ناراضگی صاف جھلک رہی تھی

،"آئی ایم سوری

www.novelsclubb.com

عروج نے پیار سے کہا۔

اور کچھ؟

"وہ بناتاثر کے بولا

،"آئی ایم سوری

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے وہی جملہ دوہرایا۔

سن لیا میں نے اور کچھ ؟؟؟

راہول نے غصے سے کہا۔

"ہاں آئی ایم سوری،

تیسری بار بھی اس نے وہی کہا مگر اس بار اس کے لہجے میں شرارت تھی۔

"اے جے میں مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں

راہول سنجیدگی سے بولا۔

"ہاں تو میں بھی مذاق کے موڈ میں نہیں ہوں سیریس سوری بول رہی ہوں

www.novelsclubb.com

وہ بھی سنجیدہ ہوئی۔

"بڑی جلدی خیال نہیں آیا سوری بولنے کا؟

راہول نے طنزیہ کہا۔

"ہاں تو تم بھی تو معافی مانگ سکتے تھے نہ غلطی دونوں طرف کی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دوٹوک جواب دیا۔

"میں کیوں معافی مانگتا سٹارٹ تم نے کیا تھا میں نے نہیں

راہول بھی اسی کے انداز میں بولا۔

،"اچھا بابا اب ختم کرو سوری بول تو دیا نہ میں نے

عروج ہار مانتی بولی۔

"سوچتا ہوں

اس نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کیا سوچتا ہوں؟

عروج نہ سمجھی سے بولی۔

تمہاری معافی ایکسیپٹ کرنے کے بارے میں۔

راہول نے شرارت سے کہا وہ بھی زیادہ دیر عروج سے ناراض نہیں رہ سکتا تھا۔

"ٹھیک ہیں تم سوچتے رہو میں فون رکھ رہی ہوں

www.novelsclubb.com

عروج نے دھمکی دی۔

،"اوکے تمہارا سوری ایکسیپٹ ہو چکا ہیں

راہول اعلانیہ بولا۔

"ان کو بھی منانے میں میری مدد کرو

عروج ملتجی ہوئی۔

"وہ تمہارا مسلا ہیں خود ہی مناؤ

راہول نے صاف انکار کیا۔

"کیا میری ہیلپ نہیں کرو گے؟

www.novelsclubb.com

عروج نے مسکین سی آواز میں کہا۔

"شام کو سٹوڈیو میں ملتے ہیں وہی سب کو منا لینا

راہول اسے ستانے کا ارادہ ترک کرتا بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"اوکے سی یوان داایو ننگ

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا۔

/اب وہ پر سکون ہو کر بیڈ پر لیٹی تھی

شام میں سٹوڈیو پوہنچ کر عروج نے تھوڑی محنت کے بعد انہیں منا ہی لیا تینوں ناراض کم اور ناراض ہونے کی ایکٹنگ زیادہ کر رہے تھے۔

سڈ کا ٹینا سے لئے گئے بدلے کا سن سب ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہے تھ

ٹینا سڈ کو دیکھتی بس دانت کچکا کر رہ گئی

"اسے دھمکی ملی تھی اگر ٹینا نے اسے ہاتھ لگایا تو وہ مسز البرٹ کو بتا دیگا

چلو گائیز کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا نے اپنی بوریت دور کرنے کے لئے کہا۔

"نو میرا بلکل موڈ نہیں ہیں کسی کلب ولب جانے کو

عروج نے اکتائے لہجے میں صاف انکار کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

،"ٹھیک ہیں تم مت جاؤ تمہاری جگہ ہم لیلیٰ کو لیجائینگے

ٹینا نے اسے چھیڑنے کے لئے کہا تھا مگر اپنی جگہ لیلیٰ کا سن عروج کے دلوں دماغ میں کرنٹ لگے۔

"ہاں اسے ہی لے جاؤ میری جگہ اسے ہی اپنی فرینڈ بنالو

"عروج نے اپنا لہجہ نورمل رکھنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی

،"ریلکس اے جے ٹینا مذاق کر رہی تھی تم تو سیریس ہی ہو گئی

سڈ نے اس کا غصے دیکھتے فورن کہا۔

اپنی لہجے کا احساس ہوتے ہی عروج نورمل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

سوری ٹینا پتا نہیں آج کل کیا ہو جاتا ہیں مجھے،،

عروج نے معذرت کرتے ٹینا کے گال کھینچے۔

تم آج کل کچھ زیادہ ہی غصہ نہیں کرتی۔۔۔

"ٹینا نے اپنے گال سہلاتے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں اے جے آج کل تم کافی پریشان رہتی ہو اس ایوریتھنگ اوکے نہ؟

اکشے نے فکر مندی سے پوچھا۔

کچھ نہیں بس رزلٹ کی ٹینشن ہیں۔

عروج نے نظرے چراتے کہا۔

رزلٹ تو ہر سال ہی آتا ہیں پر پہلے تو تم نے ٹینشن نہیں لی؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا۔

ارے بابا سیکنڈ لاسٹ ایئر ہیں تھوڑی بہت ٹینشن تو ہو گی نہ۔

اس نے مصنوعی مسکراہٹ چہرے پر سجائی۔

www.novelsclubb.com

"ٹینشن لینے سے کیا ہو گا ڈونٹ وری تم ہی فرسٹ آؤ گی میری دعائیں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہیں

اکشے نے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔

اگر تمہاری دعائیں اتنی ہی قبول ہوتی ہیں تو تم خود فرسٹ کیوں نہیں آتے۔

عروج کے کرارے سے جواب پر سب ہی مسکرا دیئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے ہوتے ہوئے ہمیں فرسٹ آنے کی کیا ضرورت ہیں

اکشے ڈھٹائی سے بولا۔

چلو کلب چلتے ہیں"۔

ٹینا کی دوبارہ کلب والی رٹ پر عروج سمیت سب ہی سٹوڈیو سے نکلے

کلب پوہنچنے پر ان کا سامنا لیلیٰ سے ہوا

لیلیٰ کو وہاں دیکھ کر عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا

"ولگر سی ڈریسنگ میں راہول کے ساتھ چپک کر کھڑی لیلیٰ عروج کو انتہائی زہر لگی

"میں ریسٹ روم سے ہو کر آتی ہوں

www.novelsclubb.com

عروج ٹینا کے کان میں سرگوشی کرتے ریسٹ روم کی طرف چل دی۔

ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر عروج کی نظر ایک جگہ ٹک گئی۔

!اس دن کا منظر اس کی آنکھوں میں گھومنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پاکستان جانے سے پہلے سب نے کلب جانے کا پلان بنایا تھا

عروج وقت سے پہلے ہی کلب آکر سب کا انتظار کرنے لگی

میوزک انجوئے کرتی عروج ریسٹ روم جانے کے لئے اٹھی

"ریسٹ روم کے قریب پوہنچ کر اس کی نظر ایک جگہ پڑی۔

جہاں ایک لڑکا اور لڑکی کھڑے نازیبا حرکتیں کر رہے تھے

کلبوں میں یہ سب عام بات تھی وہ عروج کی نظر میں اس لئے آئے کیونکی وہ ریسٹ روم کی دیوار سے چپک کر کھڑے تھے

عروج نفرت بھری نظر ان پر ڈالتی ایک سائیڈ سے ہو کر ریسٹ روم چلی گئی

www.novelsclubb.com

"واپس آنے پر وہ دونوں وہاں نہیں تھے

!اس دن جس لڑکی کو عروج نے دیکھا تھا وہ کوئی اور نہیں لیلیٰ ہی تھی۔

لیلیٰ کو راہول کے ساتھ دیکھ اسے یقین نہیں آیا کے راہول لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہیں یہ بات عروج کو ہضم نہیں ہو رہی تھی مگر اس دن سٹوڈیو میں لیلیٰ کی بات سن عروج کو اندازہ

"ہو گیا تھا کے راہول لیلیٰ کے بارے میں کچھ نہیں جانتا اسی لئے وہ لیلیٰ کے لئے سیریس تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہمیشہ دوسروں کا پردہ رکھنا سیکھا عروج اگر اپنے دین کے زیادہ قریب نہیں تھی تو دور بھی نہیں تھی اسے یہ گوارا نہیں تھا وہ لیلیٰ کے بارے میں سب کو بتاتی۔

عروج سر جھٹک کر ریسٹ روم چلی گئی۔

عروج اور سڈ آمنے سامنے صوفوں پر بیٹھے تھے

ایک طرف لیلیٰ اور راہول ڈانس کرنے میں مگن تھے تو دوسری طرف اکشے اور ٹینا سب سے بے نیاز میوزک کے ساتھ ساتھ تھرک رہے تھے۔

"عروج پیشانی پر بل ڈالے لیلیٰ اور راہول کو دیکھ رہی تھی

"تمھیں لیلیٰ اور راہول کو دیکھ کر غصہ آرہا ہیں یا اکشے اور ٹینا کو دیکھ کر؟

www.novelsclubb.com

"سڈ کافی دیر سے عروج کو نوٹ کر رہا تھا جب برداشت سے باہر ہوا تو پوچھ ہی لیا۔

"ایسی کوئی بات نہیں ہیں

عروج نے نظروں کا زاویہ بدلتے کہا۔

!خیر مجھے تو ایسا ہی لگ رہا ہیں۔

"سڈ نے جوس کا سپ لیتے لاپرواہی سے کہا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ تمہیں لیلیٰ کیسی لگتی ہیں؟؟

عروج نے دوبارہ ان پر نظرے ٹکائے غائب دماغی سے پوچھا۔

کیا مطلب کیسی لگتی ہیں؟

عروج کے عجیب سے سوال پر سڈ حیران ہوتا بولا۔

!آئی مین راہول کے لئے تمہیں نہیں لگتا راہول اور لیلیٰ کی جوڑی پرفیکٹ نہیں ہیں؟

عروج ان سے نظرے ہٹا کر سڈ کو دیکھنے لگی۔

"آئی تھنک ان کی جوڑی پرفیکٹ ہیں۔

سڈ نے کندے اچکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تمہیں لیلیٰ کیوں نہیں پسند؟

سڈ نے لفظوں کو توڑ کے پوچھا۔

!میں نے کب کہا مجھے نہیں پسند۔

عروج سٹپٹاتے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:اوہ کم اون اے جے جیسے تم اسے دیکھتی ہو کوئی بھی سمجھ سکتا ہیں

کہیں ایسا تو نہیں تم راہول سے۔!؟

سڈ اپنی بات کہتا رکا اور مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگا۔

"آر یو میڈ راہول جسٹ آفرینڈ۔

سڈ کی بات کا مطلب سمجھتے عروج غصے سے بولی۔

اور ایسے گھورو مت ایسا ویسا کچھ نہیں ہیں تم مجھے یہ بتاؤ ایسی بکواس تمہارے دماغ میں آتی کہاں سے ہیں؟

عروج اسے جھڑکتی بولی۔

www.novelsclubb.com

جیسے تم لیلیٰ کو گھور رہی تھی اس سے میں نے یہی اندازہ لگایا۔

سڈ نے اپنی صفائی پیش کی۔

کیا بار بار لیلیٰ لیلیٰ لگا رکھا ہیں۔

"عروج تنک کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اور میری چھوڑو اپنی بتاؤ گھور تو تم بھی رہے تھے کسی کو؟

عروج نے اسے اپنی ہی بات میں پھنسا دیا۔

میں کسے گھور رہا تھا؟۔

سڈ انجان بنتے نظرے چرا گیا۔

زیادہ بنو مت میں جانتی ہوں آج کل تمہارے خیال ٹینا کے لئے کچھ بدلے بدلے سے ہیں صاف

"صاف بتاؤ سب؟

عروج نے سختی سے پوچھا۔

!ہم صرف دوس۔۔

www.novelsclubb.com

سڈ کے الفاظ وہی اٹک گئے جب عروج کی خونخوار نظروں کو خود پر پایا۔

"آئی ڈونٹ نو مجھے خود نہیں پتا پر اب میں اسے صرف ایک دوست کی نظر سے نہیں دیکھتا۔

سڈ نے بے چین سی کیفیت میں کہا۔

یو لو ہر؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جانچتی نظرے اس کے چہرے پر ٹکائے پوچھا۔

سڈ نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

اور وہ؟

عروج اندر ہی اندر خوش ہوتی بولی۔

"مجھے نہیں پتا۔

سڈ افسردگی سے بولا۔

!ہمم تو یہ بات ہیں۔

عروج نے صوفے سے ٹیک لگائی۔

www.novelsclubb.com

پلیز اسے مت بتانا میں نہیں چاہتا ہماری فرینڈ شپ خراب ہو۔

"سڈ ملتجی ہوا۔

آئی ایم نوٹ میڈ یو ڈونٹ وری اور میں پتا کرتی ہوں یہ صرف ایک طرفہ ہیں یا دونوں طرف۔

عروج نے اسے دلاسا دیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تھنکس اے جے۔

سڈ نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

"نہیں ابھی نہیں پہلے پتا کرنے دو۔

عروج نے شرارت سے کہا

ابھی وہ دونو باتیں کر رہے تھے جب ٹینا اور اکشے ان کی طرف آئے۔۔

"کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

اکشے نے اپنی اتھل پتھل سانسوں کے درمیان پوچھا۔

"نتھنگ تم سناؤ ہو گیا تمہارا ڈانس؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بات گمائی۔

بہت مزہ آیا تم لوگ کتنے بور نگ ہو یار کلب آنے کے بعد کوئی اس طرح بیٹھتا ہیں۔

اکشے نے دوبارہ تھرکتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں یہیں ٹھیک ہوں یوں پاگلوں کی طرح ڈانس کرنے سے اچھا ہیں میں یہی بیٹھ کر بور ہوتی رہوں"

"میں بھی۔

سڈ نے بھی عروج کی بات کی تائید کی۔

ٹھیک ہیں ہوتے رہو بور ہم تو چلے۔

اکشے نے دوبارہ ٹینا کا ہاتھ پکڑا اور جیسے آیا تھا ویسے ہی واپس چلا گیا۔

"عروج نے مسکراتے ہوئے نظروں کا زاویہ بدلہ جب دوبارہ اس کی نظر لیلیٰ پر گئی۔

جو ڈانس کرنے کے ساتھ ساتھ شراب کا گلاس بھی لبوں سے لگا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

عروج کے ماتھے پر بل پڑ گئے۔

سڈ کی آنکھیں بھی عروج کی نظروں کا تعاقب کرتی لیلیٰ تک پوہنچ گئی۔

!اہمم۔

سڈ نے گلہ کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر تمھیں واقعی راہول پسند ہیں تو بتاد ولیلیٰ کو میں ہینڈل کر لونگا اب تمہارے لئے میں اتنا تو کر

"ہی سکتا ہوں؟

سڈ کی زبان میں دوبارہ کھجلی ہوئی۔

سڈ شٹ اپ کہا نہ ایسی کوئی بات نہیں ہیں۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

تو پھر لیلیٰ کو نہ پسند کرنے کی وجہ؟

سڈ کو عروج کی باتیں ہضم نہیں ہو رہی تھی۔

"لیو دس ٹوپک سڈ ورنہ میں یہاں سے چلی جاؤنگی۔

www.novelsclubb.com

عروج غصے سے کہتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

!اوکے اوکے تم بیٹھ جاؤاب نہیں کرتا۔

سڈ نے فورن ہتھیار ڈالے۔

عروج خاموشی سے بیٹھ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بعد دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی مگر سڈ کی مشکوک نظرے عروج کے چہرے کا ****طواف ضرور کر رہی تھی

(حال)

ان دنوں عروج بہت بزی رہنے لگی تھی اس کے پیپر سٹارٹ ہو چکے تھے۔"

عدن ہوسپٹل میں تھی۔

اس کی پڑھائی کا آخری سال تھا وہ کوئی بھی رسک نہیں لینا چاہتی تھی۔

فجر کی نماز کے بعد عروج عدن کے لئے پرہیزی کھانا تیار کرتی۔

گھر سے وہ سیدھا ہسپتال جاتی عدن کو ناشتہ کروا کر وہاں سے سیدھا کالج جاتی پیپر دیکر گھر آنے

www.novelsclubb.com

"کے بعد شام کا کھانا تیار کر کے دوبارہ ہسپتال چلی جاتی۔

عدن کے کھانا کھانے کے بعد کچھ وقت اس کے ساتھ گزار کر عروج وہی سے ہوٹل چلی جاتی۔

ان دنوں اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔

نہ ہی اس نے دنوں کا حساب رکھا۔

وہ بس گھن چکر بنی چاروں اور گھوم رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کو ڈسچارج مل گیا۔

عدن کے گھر آنے کے بعد بھی عروج اس کا بہت خیال رکھتی۔

عدن بار بار اس کا شکریہ ادا کرتی جس سے عروج خفا ہو کر کہتی۔

"آپ شکریہ ادا کر کے مجھے شرمندہ کرتی ہیں۔

عروج کی بات پر عدن خاموش ہو جاتی۔

ایک مہینہ ایسے ہی پر لگا کر اڑ گیا۔

اس ایک مہینے میں عروج کا زین سے دوبارہ سامنا نہیں ہوا۔

پیپر کے بعد وہ فری تھی۔

www.novelsclubb.com

دو مہینے تھے عروج کے پاس زین کے پیسے لوٹانے میں جس کے چلتے عروج نے اوور ٹائم شروع کر دیا۔

عروج کا زیادہ وقت گھر سے باہر گزرنے لگا

اس نے عدن سے اس کے بھائیوں کو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اطلاع کرنے کا پوچھا مگر عدن نے صاف انکار کر دیا۔

اس ایک مہینے میں عدن کافی سٹیبل ہو چکی تھی۔

"عروج ہوٹل گئی جب اس کا سامنا زین سے ہوا۔

کھانا کھانے کے بعد جب عروج نے اس سے بل مانگا تب اس نے بل کے پیسے قرضے کے پیسے سے کاٹنے کا کہا اور ہوٹل سے چلا گیا۔

"عروج ضبط کرتی رہ گئی

زین روز ہوٹل آ کر کھانا کھاتا اور بل مانگنے پر ان ایک لاکھ میں نے پیسے کاٹنے کا کہہ دیتا۔

"عروج عاجز آ چکی تھی اس سے۔

www.novelsclubb.com

عروج کے لئے یہ ایک نئی پریشانی تھی

ایک ایک روپے کا حساب رکھ کر وہ ایک لاکھ سے پیسے کم کرتی

"ایک دن عروج ہوٹل سے واپس آئی جب عدن نے اس کے ہاتھ میں کچھ پیسے رکھے۔

یہ کس لئے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

جو تم نے میرے لئے کیا ہیں میں اس کا احسان ساری زندگی نہیں چکا سکتی

"میرے پاس یہ رقم ہیں میں نے اپنے آپریشن کے لئے جمع کئے تھے اسے تم اپنے پاس رکھو۔

عدن نے مشکور نظروں سے اسے دیکھا۔

!مجھے اس کی ضرورت نہیں ہیں۔

عروج نے پیسے واپس کرنے چاہے۔

"اسے رکھ لو پلیز۔

عدن کے لاکھ اسرار کرنے پر عروج نے وہ پیسے رکھ لئے۔

www.novelsclubb.com

"پیسے دو لاکھ کے قریب تھے

زین کو پیسے لوٹانے میں ابھی دو مہینے باقی ہیں لیکن اگر میں اسے پہلے ہی لوٹا دوں تو ٹائم سے ہی یہ بلا سر سے اترے گی۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی ارادہ کرتے پیسوں کا حساب لگانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:زین کے بل نکال کر باقی کی رقم ایک طرف کی

"یہ لو تمہارا قرضہ۔

کافی دنوں کے بعد زین عروج کو فلیٹ میں نظر آیا جب اس نے موقع دیکھتے ہی پیسے زین کی طرف بڑھائے کہا۔

!ابھی دو مہینے باقی ہیں۔

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالتا اطمعنان سے بولا۔

لیکن میں ٹائم سے پہلے ہی دے رہی ہوں قرضہ ٹائم سے پہلے لوٹاؤ یا بعد میں کیا فرق پڑتا ہیں،

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!لیکن میں دو مہینوں کے بعد ہی واپس لونگا

زین نے دیوار سے ٹیک لگائے کہا۔

وہاٹ ڈو یو مین اپنے پیسے لو اور پیچھا چھوڑو میرا۔

"زین کی بات پر عروج آپے سے باہر ہوتی بولی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیسے لیتے وقت تو پلیز پلیز کر رہی تھی اور اب ذرا تیور تو دیکھو۔

"زین دیوار سے ہٹ کر اس کی طرف بڑا۔

"دیکھو دور ہو کر بات کرو اور اپنے پیسے لو مجھے تم سے کوئی بحث نہیں کرنی۔

عروج تیز لہجے میں بولی۔

میں نے کہا نہ یہ پیسے میں دو مہینے کے بعد لونگا۔

زین سینے پر بازو باندھے اس کی حالت سے محفوظ ہوتا بولا۔

بھاڑ میں جاؤ خبیث انسان،

عروج غصے سے پھنکارتی واپس اپنے فلیٹ میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کے جاتے ہی زین کے لبوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

"عروج سنار کے پاس مزید چند مہینوں کی مہلت لینے آئی تھی۔

"میں نے آپ کو ایک مہینے پہلے ایک زیور بیچا تھا؟

عروج نے سنار کو مخاطب کرتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنار نے عینک کے شیشوں کے پیچھے سے اسے دیکھا۔

یہاں پر تو ہر روز کوئی نہ کوئی آتا ہیں زیور بیچنے آپ کس زیور کی بات کر رہی ہیں؟؟

سنار کے منہ میں آج بھی پان تھا۔

میں نے آپ سے کہا تھا میں کچھ وقت میں آپ سے زیور واپس لے لونگی ایک ڈائیمڈ نیکلس تھا؟"

عروج نے اسے یاد دلاتے کہا۔

!ہاں یاد آیا وہ جس کے پاس رسید نہیں تھی شاید چوری کا تھا؟

سنار نے خبیث ہنسی ہنستے کہا۔

www.novelsclubb.com

"وہ زیور چوری کا نہیں تھا۔

"عروج نے لفظوں پر زور دیا

!خیر جو بھی ہیں وہ زیور تو اب آپ کو نہیں مل سکتا

پان کی وجہ سے اس کے الفاظ ٹوٹ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں نہیں مل سکتا؟؟

عروج کی آواز میں کپکپاہٹ تھی۔

: کیونکی جس دن آپ نے وہ زیور بیچا تھا اسی دن کوئی اور آکر خرید کر لے گیا

"سنار کی بات سن عروج کے پیروں تلے زمیں نکل گئی۔

!آپ ایسے کیسے وہ زیور بیچ سکتے ہیں آپ نے مجھے ٹائم دیا تھا؟

وہ سکتے کے عالم میں بولی۔

دیکھے میڈم میں نے کوئی ایگریمنٹ نہیں کیا تھا کے میں وہ ہار آپ کے سوا کسی کو بیچ نہیں سکتا

انہوں نے مجھے منہ مانگی قیمت دی اور میں نے وہ ہار بیچ دیا۔

www.novelsclubb.com

"لالچی انسان

عروج غصے سے کہتی دکان سے نکل گئی۔

دکان کے باہر بنی سیڑیوں پر سر دونوں ہاتھوں میں گرائے وہ اس وقت شدید بے بسی کے عالم میں بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھیں پانیوں سے لبالب بھری دونوں ہونٹوں کو سختی سے بینچے وہ اس وقت خود کو اپنی بے بسی پر چلانے سے روکے ہوئے تھی،

قدم قدم پر اس کے آنسوں زمین میں جذب ہو رہے تھے،

اس کی ماں کی نشانی اس سے چھن گئی تھی وہ اس وقت چلانا چاہتی تھی زور زور سے اپنی بے بسی پر رونا چاہتی تھی،

چلتے چلتے اس نے رک کر آسمان کی طرف نگاہ اٹھائی۔

"یا اللہ"۔

اس کے لب ہلے تھے۔

www.novelsclubb.com

اس نے اپنے رب کو پکارا تھا،

آنسوؤں سے تر چہرے پر یک دم ایک خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

آنکھوں میں جھلکتی نمی موتیوں کی مانند چمکی تھی،

اسے ایسا لگا جیسے اس کا رب اسے صبر کی تلقین کر رہا ہوں،

******اس نے مسکراتے سر جھٹکا اور ایک ٹیکسی روک کر گھر کی طرف چل دی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ماضی)

اگلے دن عروج معمول کی طرح اٹھی ناشتے کے بعد رضا میر آفس جا چکے تھے سعدیہ بی اپنے کمرے میں تھی۔

عروج بھی ناشتہ کر کے لاؤنج میں آ گئی اس نے یونہی ٹہلتے ایل ای ڈی آن کی اور صوفے پر بیٹھ گئی

بے دھیانی میں چینل بدلتے بدلتے اس کے ہاتھ ایک جگہ رک گئے

اسی لمحے ریموٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر زمین پر گرا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایل ای ڈی پر چلتی خبر نے اس کے پیروں تلے زمین کھسکا دی۔

کل رات چند ہندو لڑکوں نے مسلمانوں کی بستی میں آگ لگا دی جس میں بڑھے جوانوں سمیت چھوٹے بچے بھی اس آگ کی لپیٹ میں آ کر شہید ہو گئے تھے

پولیس نے آگ لگانے والوں کو موقعے پر گرفتار کر لیا مگر ایک گھنٹے کے اندر اندر ان کی بھی بیل پر رہائی ہو گئی اور ان کی بیل کروانے والا کوئی اور نہیں راہول کے ڈیڈ مسٹر اگروال تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سکتے کے عالم میں بیٹھی ایل ای ڈی دیکھ رہی تھی

آنسو ابل ابل کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

اس کا ان بستی والوں سے خون کا کوئی رشتہ نہیں تھا اگر کوئی تھا تو وہ اسلام کا تھا دین کا تھا

سالوں سے مسلمانوں پر طرح طرح کے ظلم ہوتے آئے تھے جو آج تک نہیں رکے

اس نے کرب سے ایل ای ڈی بند کر دی

ٹھنڈے ٹھار لاؤنج میں بیٹھے بھی اس کا وجود ایک دم آگ کی طرح جلنے لگا

اس وقت اسے محسوس ہوا جیسے وہ بھی اسی آگ میں جل رہی ہو

آج پہلی بار اسے اس ملک سے نفرت محسوس ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

عروج پہلے ہی لیلیٰ کی وجہ سے ٹینشن میں تھی اوپر سے اس واقعے نے اس پر گہرا اثر ڈالا وہ چپ چپ سی رہنے لگی تھی۔

راہول ٹینا اکشے سڈ سب اس سے نظرے چراتے پھر رہے تھے۔

"راہول ان سب میں خود کو قصوروار سمجھتا کیونکی وہ اگروال کا بیٹا تھا۔" راہول کم ہیئر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول لاؤنج سے گزر رہا تھا جب مسٹر اگروال کی آواز پر رکا۔

"جلدی بولئے ڈیڈ میرے پاس وقت نہیں ہیں

راہول نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

"آج رات گھر میں پارٹی ہیں تم اپنے دوستوں کو بھی انوائیٹ کر لینا

مسٹر اگروال کی آواز میں خوشی تھی۔

کس خوشی میں ڈیڈ ان بے قصور مسلمانوں کی موت کی خوشی میں یا ان گھٹیاں لوگوں کو سزا سے بچانے کی خوشی میں؟؟

راہول نے انتہائی سرد مہری سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!یہ کیسے بات کر رہے ہو سنسکار بھول گئے؟

مسٹر اگروال ہتھے سے اکھڑے۔

"سنسکار۔

وہ استہزائیہ ہنسا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتے ہیں ڈیڈ میں بہت فخر سے سب کو کہتا تھا میں اگروال کا بیٹا ہوں مگر اب مجھے خود کو آپ کا بیٹا کہتے ہوئے بھی شرم آتی ہیں آپ نے مجھے میری ہی نظروں سے گرا دیا میں جب بھی باہر جاتا ہوں مجھے ایسا لگتا ہیں جیسے ان بے قصور لوگوں کی روحیں مجھ سے انصاف مانگ رہی ہو کیونکی میں آپ کا بیٹا ہوں ڈیڈ آپ کا بیٹا آپ نے مجھے اے جے سے نظریں ملانے کے قابل بھی نہیں چھوڑا آئی ہیٹ یو ڈیڈ"

وہ شروع میں غصے سے کہتا آخر میں روہانسا ہو گیا۔

"تم ابھی بچے ہو زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔

مسٹر اگروال نے اب کی بار نرمی سے کہا۔

بائیس سال کا ہوں بچا نہیں ہوں میں اور کیا نہیں جانتا میں جب سے میں پیدا ہوا ہوں میں نے ہوش سنبھالا ہیں آج تک ڈیڈ آج تک میں نے کبھی نہیں سنا کبھی نہیں دیکھا کے کسی مسلمان نے کسی دھرم کا مذاق بنایا ہو وہ صرف اپنے دین میں آنے کی دعوت دیتے ہیں جان سے نہیں مارتے ہم لوگوں کو،

"میں شروع سے دیکھتا آرہا ہوں ہم لوگ مسلمانوں پر ظلم کرتے آرہے ہیں ہم لوگ ڈیڈ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے شہادت کی انگلی اپنے چوڑے سینے پر رکھی۔

راہول اپنی بات کہ کر گھر سے نکل گیا۔

پیچھے مسٹر اگروال نے نخوت سے سر جھٹکا۔

وہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے نصیب میں ہدایت نہیں تھی۔

سعدیہ بی اور رضامیر لاؤنج میں بیٹھے تھے جب عروج وہاں آئی اس کی سوجی آنکھیں اس کے "رونے کا گمان کر رہی تھی۔

" بابا ماما کے جانے کا بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟

لاؤنج میں آتے ہی اس نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

رضامیر کے ساتھ سعدیہ بی بھی اس کے سوال پر حیران ہوئی تھی۔

"پری بیٹا یہاں آؤ

رضامیر نے پیار سے اسے اپنے پاس بلایا۔

بابا ماما کے جانے کے بعد آپ واپس پاکستان کیوں نہیں گئے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس بار اس نے قدرے چلاتے پوچھا۔

رضامیر اور سعدیہ بی بے اختیار اپنی جگہ سے کھڑے ہوئے۔

عروج بیٹا کیا ہوا ہیں؟

"سعدیہ بی نے اس کے چہرے پر نظر دوڑائے پریشانی سے پوچھا۔

یہ کیوں نہیں گئے واپس انہیں جانا چاہیے تھا یہ ہمارا ملک نہیں ہیں یہ لوگ ہمارے نہیں ہیں یہ سب ظالم ہیں یہ سب ظالم ہیں۔

وہ ہزیاتی انداز میں بولی۔

رضامیر اور سعدیہ بی کو کچھ کچھ اس کی حالت کی وجہ سمجھ آئی۔

www.novelsclubb.com

"ادھر آؤ میرے پاس۔

رضامیر نے پیار سے اس کا بازو تھام کر اپنے پاس صوفے پر بیٹھایا۔

بابا کوئی ایسے کیسے کر سکتا ہیں بابا آپ کو واپس جانا چاہیے تھا جانتے ہیں بابا میں خود کو خود کو ان لوگوں کے قاتلوں میں شمار کرتی ہوں کیونکی میں اس ملک میں رہتی ہوں بابا میرا سارا جسم آگ میں جلتا ہیں یہ ہمارا ملک نہیں ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی اور رضامیر کی آنکھیں نم ہوئی کب دیکھی تھی انہوں نے اس کی ایسی حالت۔

!تم اس ملک کی بات کرتی ہو پری یہ دنیاں ہماری ہیں

رضامیر نے اپنے جذبات پر قابو پاتے پیار سے کہا۔

"پر یہ ملک ہمارا نہیں ہیں

وہ روتی ہوئی ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

اگر تمہیں لگتا ہیں ہمارے پاکستان جانے سے یہ سب رک جائیگا تو ٹھیک ہیں ہم کل ہی واپس

!پاکستان چلے جائینگے۔

رضامیر نے سنجیدگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج لاجواب ہو گئی۔

کہاں رکنا تھا یہ سب،

اب بس وہ تین تھے اور ان کی خاموشی میں بہنے والے آنسوں۔

عروج کب روتے روتے ان کی گود میں ہی سو گئی پتا ہی نہیں چلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر نے بھی اسے نہیں اٹھایا

وہ بس کرب سے اس کا چہرہ دیکھ رہے تھے

آج زندگی میں پہلی بار انہیں اپنا انڈیا میں رہنے والا فیصلہ غلط لگا۔

اس حادثے کے بعد انڈیا اور پاکستان میں دنگے شروع ہو گئے انڈیا پاکستان میڈیا ایک دوسرے پر برس رہی تھی انڈیا میں جگہ جگہ مسلمانوں نے دھرنے دئے تھے وہ اپنا حق مانگ رہے تھے سالوں سے وہ اس ملک میں رہ رہے تھے سالوں سے ان پر ان کی زمین پر ہی ظلم کئے جا رہے تھے انڈیا سے پاکستان اور پاکستان سے انڈیا جانے والی ساری ایئر لائنز بند کر دی گئی تھی، نا جانے کب تک:

رضامیر نے چاروں کو زیادہ سے زیادہ عروج کے ساتھ رہنے کا کہا خود بھی وہ زیادہ تر وقت عروج کے ساتھ گزارنے لگے

پورا دن چاروں ہنسی مذاق کر کے اسے ہنسانے کی کوشش کرتے وہ کبھی ان کی بات پر مسکرا دیتی تو کبھی خالی آنکھوں سے انہیں دیکھنے لگتی

اس کی خاموشی سب کو کھل رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر پھر بھی کسی نے ہمت نہیں ہاری سب پورا دن اس کے سر پر سوار رہتے چاروں مل کر کچن میں کابلی پلاؤ بناتے اور اسے ٹرائی کرنے کو کہتے وہ کھا کر نفی میں سر ہلا دیتی جس پر سب جان بھوج کر ایسے ایکسپریشن دیتے کے وہ ہنس پڑتی اس کے ہنسنے کی دیر ہوتی کے چاروں کے سینوں میں ٹھنڈک پڑ جاتی

*****دھیرے دھیرے وہ نورمل ہونے لگی تھی اور دونوں ملکوں کے حالات بھی

.کل ان کا رزلٹ تھا"

عروج شوپنگ کی غرض سے مال آئی تھی رضا میر نے ڈرائیور کو ساتھ لے جانے کا کہا مگر اس نے انکار کر دیا

کچھ ضروری سامان لینے کے بعد وہ واپس گھر کی طرف جا رہی تھی جب کار اچانک بند پڑ گئی

کئی بار چابی گھمانے کے بعد بھی کار سٹارٹ نہیں ہوئی اب وہ پریشان سی کار کا بونٹ کھولے کھڑی تھی اسے کار کے بند ہونے کی وجہ سمجھ نہیں آ رہی تھی

پریشانی سے اس نے آس پاس نظرے دوڑائی

گاڑیاں مین روڈ پر رواں دواں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صد شکر کے اس کی کار ایک سائیڈ پر کھڑی تھی۔

پرس سے موبائل نکال کر عروج نے سڈ کا نمبر ملایا نمبر نہیں لگا اس نے دوبارہ ٹرائی کیا اس بار بیل گئی مگر فون کسی نے نہیں اٹھایا۔

اس نے ٹینا کا نمبر ملایا۔

"ہیلو؟

ٹینا کی سرگوشی نما آواز آئی۔

ٹینا کہاں ہو تم؟

عروج نے اس کے انداز پر حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ممی کے ساتھ چرچ آئی ہوں۔

ٹینا نے منہ کے آگے ہاتھ رکھے سرگوشی کی۔

"اوکے بعد میں کال کرتی ہو

عروج نے اس کی سچویشن سمجھتے فون رکھ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اکشے کا نمبر ٹرائی کیا۔

"ہیلو؟

اکشے نے پہلی ہی بیل پر کال رسیو کر لی۔

اکشے کیا تم مجھے لینے آ سکتے ہو میری کار اچانک خراب ہو گئی ہیں پتا نہیں کیا پرو بلم ہیں سمجھ نہیں آ رہی۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔

"یار ایک کار تو ڈیڈ لے گئے ہیں اور دوسری سروس کے لئے گئی ہیں۔

اکشے کی سانس پھولی تھی وہ اس وقت ایکسر سائیز کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اگر تم ویٹ کرو تو میں کار سروس ہوتے ہی تمہیں لینے آ سکتا ہو؟

اکشے نے ٹاول سے چہرے پر آیا پسینہ صاف کرتے کہا۔

"نہیں اٹس او کے

میں راہول کو کال کرتا ہوں وہ تمھیں پک کر لیگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس کے انکار پر اکشے نے کہا

نہیں تم رہنے دو میں خود ہی کال کر لیتی ہوں۔

"عروج نے انکار کرتے کہا

"او کے گھر پوہنچ کر ٹیکسٹ کر دینا۔

اکشے کی بات پر اس نے او کے کہ کر فون کاٹ دیا۔

عروج نے راہول کا نمبر ملایا جسے اس نے فورن رسیو کیا۔

"ہائے اے جے۔

"راہول کیا تم مجھے پک کر سکتے ہو میری کار خراب ہو گئی ہیں۔

"ابھی تو میں لیلیٰ کے ساتھ شوپنگ پر ہوں

راہول نے پیشانی مسلتے ساتھ کھڑی لیلیٰ کو دیکھتے کہا۔

تم گھر سے ڈرائیور منگوالو

راہول نے اپنی طرف سے آئیڈیا دیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں بابا نے کہا تھا ڈرائیور ساتھ لے جاؤ میں نے منع کر دیا اگر اب کار کی خرابی کے بارے میں "بتاؤ نگی تو خفا ہونگے۔

عروج نے قدرے روکھے پن سے کہا۔

لیلیٰ کا سن کر اس کا حلق تک کڑوا ہو گیا۔

"اچھا ایک کام کرو تم وہی رکو میں آتا ہوں۔

راہول اس کے لہجے کے روکھے پن کو محسوس کرتے بولا۔

"اوکے میں ویٹ کر رہی ہوں پلیز جلدی آنا

عروج نے گھڑی پر نظرے ٹکائے پریشانی سے کہا جو شام کے پانچ بجا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوکے میں پہنچتا ہوں۔

کس کا فون تھا۔؟

راہول کے فون رکھتے ہی لیلیٰ نے پوچھا۔

"اے جے کا اس کی کار خراب ہو گئی ہیں مجھے اسے پک کرنے جانا ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اس کے خوبصورت چہرے پر نظرے ٹکائے کہا۔

یہاں مجھے اکیلا چھوڑ کے؟؟

لیلیٰ نے معصوم سی شکل بنائی۔۔

"بے بی اسے بھی ڈراپ کرنا ہیں نہ۔

راہول نے اس کی معصوم سی شکل دیکھ پیار سے کہا۔

بلکل نہیں تم کہیں نہیں جاؤ گے یہی میرے پاس رہو گے ابھی ہم نے ڈنر بھی ساتھ کرنا ہیں۔

لیلیٰ نے اس کا بازو پکڑ کر جھنجھوڑا۔میں وہاں ساری رات تھوڑی رہو نگا اے جے کو ڈراپ کر کے واپس تمہارے پاس آجاؤ نگا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے پیار سے اسے سمجھایا۔

او کے پر پہلے شوپنگ کمپلیٹ کرتے ہیں پھر دونوں ایک ساتھ جاینگے۔

لیلیٰ زبردستی اس کا بازو پکڑ کر اسے ایک دکان میں لے گئی۔

بٹ لیلیٰ اے جے ویٹ کر رہی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اپنا بازو چھوڑاتے کہا۔

کوئی بات نہیں تھوڑا ویٹ کر لیگی۔

لیلیٰ نے دوبارہ اس کا بازو پکڑا اور اسے ایک ڈریس دکھانے لگی

ساتھ ہی ساتھ اسے اپنی خوبصورتی کی اداؤں سے لبھانے لگی

تھوڑی دیر کی اس شوپنگ میں راہول بلکل ہی فراموش کر چکا تھا کے اس نے کسی کو ویٹ کرنے کا کہا ہیں۔

عروج کار سے ٹیک لگائے کھڑی راہول کا ویٹ کر رہی تھی

فکر مندی سے اس نے گھڑی دیکھی جو شام کے چھ بجا رہی تھی

www.novelsclubb.com

اس نے راہول کا نمبر ملایا جو آف جا رہا تھا۔

لیلیٰ نے موقع ملتے ہی راہول کا فون آف کر کے اپنے پرس میں رکھ لیا تھا۔

عروج کار میں بیٹھی مسلسل نمبر ملاتی مگر نمبر ہر بار آف جاتا

"پریشانی سے بیٹھے بیٹھے اس کے دماغ میں راہول کے الفاظ گونجے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تو لیلیٰ کے ساتھ شوپنگ پر آیا ہوں۔

تو کیا راہول بھول گیا اس نے مجھے پک کرنا تھا؟

وہ بے یقین سی بیٹھی تھی۔

چند ہی لمحوں میں اس کی بے یقینی غصے میں بدل گئی۔

اور اس نے اپنا موبائل ہی آف کر دیا۔

وہ بے یقین سی بیٹھی نہ جانے کن کن سوچوں میں جھکڑی گئی

!اس نے رضا میر کو اپنے لیٹ گھر آنے کا میسج کر کے موبائل آف کر دیا

ضد، انا، نفرت، حیرت، دکھ، کے ملے جھلے تاسرات اس کے پورے وجود میں رقص کر رہے تھے۔۔

اس وقت اسے لگا تھا لیلیٰ سے زیادہ راہول پر اس کا حق ہیں

اس بات میں وہ کتنی غلط تھی یا کتنی سہی یہ بات جانے بغیر اس نے کار لاک کر لی۔

مغرب سے عشاہ کا سفر تہہ ہو گیا مگر اس نے کسی کو کال نہیں کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب ضد اور آنا آڑے آجائے تب انسان کو کسی چیز کا ہوش نہیں رہتا

وہ بھی رات کے اندھیرے سے انجان اپنا موبائل بند کر کے کار کی سیٹ سے ٹیک لگائے راہول کا انتظار کر رہی تھی بنا یہ جانے کے وہ آئیگا بھی یا نہیں۔۔!

لیلیٰ کے ساتھ ڈنر کرنے اور اسے گھر ڈراپ کرنے میں ہی رات کے ایک بج گئے

لیلیٰ کو ڈراپ کر کے اس کی کار گھر کی طرف گامزن تھی کے اچانک اسے اپنے موبائل کا خیال آیا جسے لیلیٰ پہلے ہی اس سے چھپ چھپا کر ڈیش بورڈ میں رکھ چکی تھی

"اپنی جیبوں میں موبائل نہ پا کر راہول نے ڈیش بورڈ کھولا۔

یہ آف کیسے ہو گیا؟؟

www.novelsclubb.com

اس نے موبائل آف دیکھ تعجب سے سوچا۔

موبائل آن کرتے ہی سامنے عروج کی مس کالس جگمگانے لگی۔

"اوہ نو

!راہول نے یک دم بریک لگائی تھی

عروج کا خیال آتے ہی اس نے خود کو سو صلوتوں سے نوازا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج تو تو گیا راہول۔

راہول عروج کا نمبر ملاتے بڑبڑایا۔

عروج کا نمبر آف دیکھ وہ پریشان ہو گیا۔

"اے جے کا نمبر تو کبھی آف نہیں ہوا؟

وہ خود سے بڑبڑایا۔

راہول نے اکشے کا نمبر ملایا۔

"ہیلو۔"

دوسری طرف اکشے کی نیند میں ڈوبی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

اکشے تمہیں اے جے کا فون آیا تھا؟

راہول نے اپنی پیشانی مسلتے پوچھا۔

"ہاں آیا تھا شام میں۔

اکشے نے بھجل آواز میں بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!شام میں؟

راہول زیرِلب بڑبڑایا۔

تم کیوں پوچھ رہے ہو؟

اکشے نے کڑوٹ بدلی۔

راہول نے سارا معملہ اس کے گوش گزارا۔

جسے سن اکشے کی نیند بھک کے اڑ گئی وہ سیدھا ہو کر بیٹھا۔

"تم نے اے جے کو پک نہیں کیا؟

اکشے ایک دم بھڑکا۔

www.novelsclubb.com

"کہ تو رہا ہوں بھول گیا تھا۔

وہ گھر تو پہنچ گئی تھی نہ؟۔

اکشے فکر مند ہوا۔

"مجھے نہیں پتا اس کا نمبر آف جا رہا ہیں آئی تھنک میرے نہ آنے پر وہ کیب کروا کر چلی گئی ہو گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اندازہ لگایا۔

لیکن اس کا نمبر کیوں آف ہیں؟؟

اکشے پریشانی سے بولا۔

پتا نہیں شاید بیٹری ختم ہو گئی ہو گی۔

"رضا انکل کو فون کر کے پتا کروں وہ گھر پر ہیں۔

اکشے نے مشورہ دیا۔

"لیکن اگر وہ گھر نہیں پہنچی ہوئی تو رضا انکل پریشان ہو جائینگے۔

!لیکن پتا تو کرنا ہو گا ایک کام زمیداری سے نہیں ہوتا تم سے؟

www.novelsclubb.com

اکشے نے غصے سے کہا۔

"یار کہا تو ہیں بھول گیا تھا اب ایک ہی بات کے پیچھے نہ پڑ جاؤ۔

راہول نے تنک کر کہا۔

"میں رضا انکل کو فون کرتا ہوں باتوں باتوں میں پتا کروالونگا اے جے گھر پر ہیں یا نہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے کہہ کر فون بند کر دیا۔۔

راہول پریشان سا کار میں بیٹھا اکشے کے فون کا انتظار کر رہا تھا۔

دس منٹ بعد اکشے کا فون آیا۔

راہول نے جھٹ فون رسیو کیا۔

وہ گھر نہیں پہنچی اس سے پہلے میں ان سے پوچھتا انہوں نے ہی مجھ سے پوچھ لیا کے پری کب تک آئے گی میں نے انہیں جھوٹ بول دیا کے بس تھوڑی دیر میں گھر آ جائیگی۔

اکشے پریشانی سے بولا۔

راہول اس کے پہلے جملے میں ہی اٹک گیا۔

www.novelsclubb.com

اگر گھر نہیں پہنچی تو کہاں گئی؟؟

راہول کی جان پے بن آئی اکشے کا بھی کچھ یہی حال تھا۔

ڈھونڈوا سے کس جگہ آنے کا کہا تھا اس نے تمہیں؟

اکشے سلیپر پہنتا باہر نکلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ڈونٹ نو میں نے جگہ کا نہیں پوچھا

راہول کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

"تم نے اس سے جگہ کا نہیں پوچھا راہول آر یو میڈ؟

اکشے غصے سے چلایا۔

"ویٹ وہ مال گئی تھی اور راستے میں اس کی کار خراب ہوئی مین روڈ پر شاید؟

اکشے نے یاد آنے پر کہا۔

!لیکن کون سے مال گئی ہو گی یہاں ایک مال تھوڑی ہیں؟

راہول کار سٹارٹ کر چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک کام کرو جس مال ہم سب اکثر جاتے ہیں تم اسی مال کے راستے دیکھوں اور میں دوسرے

"مال کے راستے میں دیکھتا ہوں۔

اکشے نے کار کیز اٹھاتے کہا۔

راہول نے موبائل رکھا اور کار کار خ مین روڈ کی طرف موڑ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول آہستہ سپیڈ میں کار چلاتا آس پاس نظرے دوڑائے جا رہا تھا جب ایک جگہ اسے عروج کی کار کھڑی نظر آئی

اندر سے کار کی لائیٹ آف تھی جس سے راہول کو اندازہ نہیں ہوا کے آیا عروج کار کے اندر ہیں یا نہیں:

اس نے یوٹرن لیکر کار عروج کی کار کے پیچھے لگا دی۔

راہول تقریباً دوڑتے ہوئے عروج کی کار تک پہنچا

اس نے موبائل کی لائیٹ آن کر کے ڈرائیونگ سیٹ پر ماری۔

"عروج کو وہاں دیکھ اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے شیشے پر نوک کیا

لیکن عروج اسے پہلے ہی دیکھ چکی تھی

"راہول کے نوک کرتے ہی وہ خاموشی سے باہر نکل آئی۔

تم پاگل ہو یہاں کیا کر رہی ہو اگر تمہیں کچھ ہو جاتا تو اور موبائل کیوں آف ہیں تمہارا گھر کیوں نہیں گئی ابھی تک؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول اس کے نیچے اترتے ہی غصے سے نون اسٹاپ اس پر برسا تھا۔

عروج خالی خالی نظروں سے اسے دیکھنے لگی۔

"بول کیوں نہیں رہی کچھ ؟

اس کی خالی خالی نظریں دیکھ اک پل راہول گھبرایا۔

"تم نے کہا تھا وہی رکو میں آتا ہوں۔

اسے اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

راہول ایک دم شرمندہ ہو گیا۔۔

"آئی ایم سوری اے جے میں بھول گیا تھا

www.novelsclubb.com

راہول نرم پڑا۔

"لیکن تمہیں گھر چلے جانا چاہیے تھا۔

"تم بھول گئے تھے میں نہیں مجھے یاد تھا تم نے رکنے کو کہا تھا۔

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو کیا ہوا اے جے جب میں تھوڑی دیر تک نہیں آیا تو تمھیں گھر چلے جانا چاہیے تھا رات کا وقت ہیں اگر کچھ ہو جاتا تو؟"

راہول فکر مند سا بولا۔

عروج خاموش رہی۔

بولتی کیوں نہیں کیا ہوا ہے تمہیں۔۔

راہول اس کی خاموشی سے اکتا کر بولا۔

جیسے دو پیار کرنے والوں میں کوئی تیسرا آجائے تو ان کی بربادی کا وقت شروع ہو جاتا ہیں ویسے ہی اگر دوستی میں بھی کوئی اور آجائے تب دوستی کی بنیادیں بھی کھوکھلی ہونا شروع ہو جاتی ہیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ آنکھوں میں سرد تاسر لئے بولی تھی۔"

اے جے"

راہول نے صدمے نے اسے پکارا۔

گھر چلو راہول"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کار کی طرف بڑی جب راہول نے اس کا بازو پکڑا۔

"کیا مطلب تھا تمہاری اس بات کا؟

وہ جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھ رہا تھا۔

راہول گھر چلو مجھے بھوک لگی ہیں۔۔

وہ بمشکل اپنے آنسوؤ کا گلا گونٹتے بولی۔

راہول کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی ساتھ ہی وہ شرمندگی کی اتھا گہرائیوں میں ڈوب گیا۔

اس نے نرمی سے عروج کا بازو چھوڑ دیا

عروج خاموشی سے جا کر کار میں بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

کچھ لمحے راہول یونہی کھڑا رہا پھر خاموشی سے آ کر ڈرائیونگ سیٹ سنبھال لی۔

کار میں مکمل خاموشی تھی

اس خاموشی کو موبائل کی رنگ ٹیون نے توڑا۔

میں نے پورا مین روڈ چھان مارا مجھے اے جے کہیں نہیں ملی تمھیں ملی کیا؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کی سانس پھولی تھی جیسے وہ بھاگا ہو۔

"ہاں میرے ساتھ ہی ہیں

راہول نے ایک نظر عروج پر ڈالی جو منہ دوسری طرف کئے شیشے سے باہر دیکھ رہی تھی۔

"اوہ شکر ہیں۔

اکشے نے بے اختیار سکون کا سانس لیا۔

کہاں سے ملی کہاں تھی وہ؟؟

اکشے کی تفتیش شروع ہو گئی۔

میں بعد میں کال کر کے بتاتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

راہول نے بنا اس کی سنے ہی فون کاٹ دیا

کار میں پھر سے خاموشی چھا گئی

راہول نے کار ایک ہوٹل کے سامنے روکی

کچھ پل کار روکے راہول یونہی عروج کو دیکھتا رہا جو ہنوز باہر دیکھنے میں مگن تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے چلو کھانا کھالو۔

راہول نے نرمی سے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہیں

اس نے بنا گردن موڑے ہی جواب دیا۔

"اے جے پہلے کھانا کھالو پھر چلتے ہیں گھر

راہول نے اسرار کیا۔

"میں گھر جا کر کھالو نگی۔

اس کی نظرے باہر ہی ٹکی تھی۔

www.novelsclubb.com

راہول کچھ لمحے خاموش ہو گیا۔

ٹھیک ہیں جیسے تم کہو ویسے یہاں کا پاستا بہت مزے کا ہوتا ہیں اور چاکلیٹ آئس کریم کا تو پوچھو ہی مت۔۔!

راہول نے اس کی دکھتی رگ پر ہاتھ رکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پاستا اور چاکلیٹ آئس کریم عروج کی فیورٹ تھی۔

عروج نے کوئی جواب نہیں دیا۔

اس کی خاموشی پر راہول نے گہرا سانس لیا۔

نہیں کھانا نہ کھاؤ میں تو جا رہا ہوں کھانے بلکہ یہی لا کر کھاؤ نگا پھر میرے کھانے کو نظر مت لگانا کئی ایسا!

راہول کی بات ابھی ادھوری تھی جب عروج نے ڈیش بورڈ پر پڑا ٹیشو باکس اٹھا کر اسے مارا راہول اس حملے کے لئے پہلے ہی تیار تھا اس نے بروقت باکس کیچ کیا ساتھ ہی اس کا قہقہ بلند ہوا۔

عروج راہول پر پھٹ پڑی۔

کمینے انسان میں نے تمہارا کتنا ویٹ کیا تمہارا دماغ کہاں گم تھا جو تم مجھے بھول گئے دفع ہو جاؤ خود کھالو جا کر پاستا۔۔!

وہ بولتے ساتھ اس پر مکوں کی برسات بھی کر رہی تھی۔

راہول قہقہے لگا کر ہنس رہا تھا۔

"ہنسو مت میں تمہارا سر پھاڑ دونگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج زور سے چلائی۔

راہول بنا کوئی اثر لئے ہنس رہا تھا۔

راہول کے ہنسنے پر عروج کا غصہ آنکھوں کے ذریعے نکلنے لگا۔

عروج کو روتا دیکھ راہول بوکھلا گیا۔

"اے جے آئی ایم سوری۔

راہول نے ٹیشو باکس اس کی طرف بڑھایا۔

عروج نے خونخوار نظر اس پر ڈالتے ایک ٹیشو نکال لیا۔

"جان سے مار دونگی میں تمھیں۔

www.novelsclubb.com

وہ سوں سوں کرتی دھمکی دیتے بولی۔

"اوکے مار لینا پر پہلے مجھے معاف کر دو اور کچھ کھالو۔

راہول نے دونو کان پکڑے پیار سے کہا۔

عروج برا سا منہ بناتی کار سے اتر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول بھی سکون کا سانس لیتا کار سے نکلا

****کچھ لمحے کی ضد اور انا کو بھلاتے اب وہ آرام سے کھانا کھا رہی تھی

رزلٹ آچکا تھا عروج نے ہر بار کی طرح پورے کالج میں ٹاپ پوزیشن حاصل کی تھی

"پورے کالج سے مبارک بعد وصول کرتی وہ خوشی سے چہک رہی تھی۔

"مبارک ہو اے جے

ٹینا مبارک بعد دیتی اس کے گلے لگی۔

"بہت بہت مبارک ہو اے جے۔

اکشے بینچ پر چڑھ کر زور سے چلایا

"ٹریٹ تو بنتی ہے؟

راہول نے مبارک بعد دیتے کہا۔

کس خوشی میں؟

عروج نے مسنوعی آنکھیں دکھائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پورے کالج میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہیں ٹریٹ بھی نہیں دے سکتی؟

فرسٹ پوزیشن میں نے حاصل کی ہیں تو ٹریٹ تم لوگوں کی طرف سے بنتی ہیں تمہاری دوست نے تمہارا سر فخر سے بلند کیا اور تم بجائے اسے ٹریٹ دینے کے اسی سے مانگ رہے ہو؟!

عروج نے گردن اکڑ کر کہا۔

"یہ کہاں کا رول ہیں جو جیتا وہی ٹریٹ دیتا ہیں ہم کیوں دے؟

ٹینا نے کمر پر ہاتھ رکھے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے کہا۔

اچھا یہاں کونسی ہار اور جیت چل رہی ہیں؟؟

عروج بھی اسی کے انداز میں بولی۔

www.novelsclubb.com

توبہ ہیں اے جے اتنے امیر باپ کی بیٹی ہو اور ایک ذرا سی ٹریٹ نہیں دے سکتی؟۔

سڈنے کانوں کو ہاتھ لگائے۔

ہیلو زیادہ اوور ایکٹنگ کرنے کی ضرورت نہیں ہیں پیسا میرے باپ کا ہیں میرا نہیں!

عروج خالص زنانیوں والے انداز میں بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو تمہارے بابا کا پیسا بھی تمہارا ہی ہوا نہ وہ کونسا انہوں نے چیرٹی کرنا ہے؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

ہاں پر جب میں اپنا کمانے لگو نگی تب دو نگی ٹریٹ ابھی میں نے کوئی ٹریٹ وریٹ نہیں دینی۔

عروج نے ہاتھ جھاڑتے صاف انکار کیا۔

اور تم کب کمانا شروع کرو گی؟

"جب میں ڈاکٹر بن جاؤ نگی

!لو پھر بن گئی تم ڈاکٹر کمالیا تم نے پیسا اور مل گئی ہمیں ٹریٹ

راہول نے بیچارگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

کیوں میں ڈاکٹر کیوں نہیں بن سکتی؟؟

عروج نے ایک آئی برو اٹھائے استفسار کیا۔

خون دیکھ کر تمہاری حالت خراب ہو جاتی ہیں اور تم لوگوں کے آپریشن کرو گی ان کے خون سے

"کھیلو گی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اسکا مذاق اڑایا۔

ہاں ابھی ہوں تھوڑی کمزور بعد میں ٹھیک ہو جاؤنگی ابھی بس آخری سال ہیں اور اس کے بعد نیٹ کا ایگزیم دیکر سیدھا میڈیکل کالج۔"

عروج خواب کے عالم میں بولی۔

"اوپر والا ہی حافظ ہیں فیوچر کے مریضوں کا۔"

راہول نے افسوس سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

"اچھا اب ختم کرو بحث اور ٹریٹ دو

www.novelsclubb.com

ٹینا نے دونوں کے درمیان بازو حائل کئے اونچی آواز میں کہا۔

"ٹھیک ہیں بتاؤ کیا چاہیے؟

"گرمیوں کے کپڑے دلادو

ٹینا نے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے ماں باپ نے کیا تمہارے گرمیوں کے کپڑوں پر بین لگایا ہے؟

عروج اس کی فرمائش پر حیران ہوتی بولی۔

نہیں پر ابھی ٹریٹ مل ہی رہی ہے تو سوچا اس سال اپنے ماں باپ کے پیسے بچالیں۔

ٹینا کی بات پر عروج نے سر دائیں بائیں ہلایا۔

"چلو غریبوں تمہیں ٹریٹ دوں۔

عروج اس کے گرد بازو حائل کرتی بولی۔

تم ہو گی غریب۔

!!! پانچوں کالج سے نکلتے ایک دوسرے کو چڑھاتے جا رہے تھے

www.novelsclubb.com

عروج نے پہلے سب کو مال سے شوپنگ کروائی پھر سب کے ساتھ ڈنر کر کے انہیں گھر ڈراپ کیا

پورا دن اسی میں گزر گیا

دہلی کی سڑکیں ہمیشہ کی طرح بھری پڑی تھی کافی دیر وہ ٹریفک میں پھنسی رہی

عروج انہیں ڈراپ کرتی گھر جا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب اس کی نگاہ ایک گاڑی پر پڑی

!گاڑی کی لائیٹ آن ہونے کی وجہ سے عروج اندر کا منظر با آسانی دیکھ سکتی تھی

گاڑی کے اندر لیلیٰ ایک لڑکے کو گلے لگائے بیٹھی تھی

لیلیٰ کو دیکھ عروج کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی۔

وہ یقین سے کہ سکتی تھی کار میں لیلیٰ کے ساتھ بیٹھا لڑکا وہ نہیں تھا جسے اس نے کلب میں لیلیٰ کے ساتھ دیکھا تھا

ایک نفرت بھری نظر لیلیٰ پر ڈالتے اس نے تیزی سے گاڑی آگے بڑھالی

عروج کی کار کے آگے بڑتے ہی لیلیٰ نے گردن موڑ کر اس کی کار دیکھی

www.novelsclubb.com

لیلیٰ نے ساتھ بیٹھے لڑکے کو نوٹوں کی گدی پکڑائی جسے لڑکے نے مسکرا کر تھام لیا اور کار سے نکل کر ایک سمت چل پڑا

لڑکے کے اترتے ہی لیلیٰ نے ایک نمبر ملایا۔

"اس نے ہمیں دیکھ لیا ہیں پلان کامیاب ہوا

فون رسیو ہوتے ہی لیلیٰ نے معنی خیزی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسری طرف کا جواب سن کر لیلیٰ نے فون کاٹ دیا

:اس کے ہونٹوں پر بڑی زہریلی مسکراہٹ تھی

عروج پریشانی سے چکر کاٹ رہی تھی کچھ دیر پہلے دیکھا گیا منظر اس کی آنکھوں کے سامنے گھوم رہا تھا۔

نہیں راہول کو لیلیٰ جیسی لڑکی سے دور رکھنا ہو گا۔

وہ اصطرابیت کی کیفیت میں چکر لگاتی بڑبڑا رہی تھی۔

:مجھے لیلیٰ کو راہول سے دور کرنا ہیں کسی بھی قیمت پر

*****پختہ ارادہ کرتی عروج بیڈ پر بیٹھ گئی

www.novelsclubb.com

جاری ہے

قسط#5

گائیز یہ رنگ کیسی ہے؟"

راہول نے ایک مخملی ڈبی کھول کر سب کو دکھائی۔

"دس از سو بیوٹیفل۔

ٹینا نے ستائش بھری نظروں سے رنگ کو دیکھتے کہا۔

رنگ پر لگا بڑا سا ڈائیمنڈ جگمگا رہا تھا۔

عروج ان سے بے نیاز موبائل میں لگی تھی۔

"یہ کس کے لئے ہیں؟

سڈ نے رنگ دیکھتے اشتیاق سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"لیلیٰ کو پرپوز کرنے کا سوچ رہا ہوں۔

راہول کی بات پر عروج کے کان کھڑے ہو گئے۔

بہ ظاہر وہ موبائل میں لگی تھی مگر اب اس کا سارا دھیان ان کی طرف تھا۔

اچھا پر ہم نے تو لیلیٰ کو ابھی پاس ہی نہیں کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے معصومیت سے کہا۔

کیا مطلب؟؟

راہول چونکا۔

کیا بار بار مطلب پوچھتے تو اتنی بار تو بتایا ہے۔

سڈ جھنجھلایا۔

گائیز دس از چیٹنگ لیلیٰ سے اتنی بار ملے ہو اتنی اچھی ہے وہ پھر بھی تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو؟

راہول روہانسا ہوا۔

www.novelsclubb.com

اچھا مذاق کر رہے تھے یار تم تو سیریس ہی ہو گئے میری طرف سے لیلیٰ پاس ہے۔

اکشے نے اعلانیہ کہا۔

"ہماری طرف سے بھی

ٹینا اور سڈ بھی اسے تنگ کرنے کا ارادہ چھوڑتے ایک ساتھ بولے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی ہاں پر راہول کا چہرہ ڈائیمنڈ کی طرح جگمانے لگا۔

اے جے تمھیں کیسی لگی لیلیٰ؟؟

راہول کی آواز میں سمائی خوشی عروج سے چھپی نہیں رہی۔

اس نے موبائل سے نظرے ہٹا کر اس کے حسین چہرے کو دیکھا جو خوشی سے دمک رہا تھا

عروج کے دل کو بے اختیار ٹھیس پہنچی۔

"ٹھیک ہیں۔

اس نے دوبارہ موبائل پر نظرے ٹکالی۔

"بس ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

راہول کا دمکتا چہرہ بجا۔

"ہاں ٹھیک ہے

اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔

راہول چند لمحے اس کا چہرہ دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر باقیوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی انگلیاں موبائل پر چل رہی تھی مگر اس کی نظرے اور دماغ کسی اور ہی نکتے پر ٹکا تھا****

"راہول مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

عروج نے راہول کو اکیلے ہی کیفے بلایا تھا اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے جب عروج نے کہا۔۔

ایسی کیا ضروری بات تھی جو تم نے ارجنٹ مجھے یہاں بلایا اور وہ بھی اکیلے ؟؟

راہول نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

رادیکھو مجھے غلط مت سمجھنا مجھے نہیں لگتا لیلیٰ تمہارے لئے سہی ہیں آئی میں وہ ایک اچھی لڑکی نہیں ہیں وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی۔!

عروج نے قدرے ٹھہرے اور ہچکچاتے اپنی بات مکمل کی۔

یہ کوئی وقت ہیں مذاق کرنے کا مجھے لگا کوئی ضروری بات ہو گی جو تم نے مجھے اتنی ارجنٹ یہاں بلایا؟!

راہول نے ہنستے اس کی بات مذاق میں ڈالی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں مذاق نہیں کر رہی

عروج کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ راہول کو تشویش نے آگیرا۔

"اے جے تمھیں پتا ہیں تم کیا کہہ رہی ہو؟

راہول بھی سنجیدہ ہوا۔

"ہاں تم نے جو سنا سہی سنا

راہول ایک گہری سانس لیتا کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

"راہول

عروج نے کچھ کہنا چاہا جب راہول نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

www.novelsclubb.com

اے جے یو نو وہاٹ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہیں جو تم ایسی باتیں کر رہی ہو کیا پرو بلم کیا ہیں تمھیں لیلیٰ سے جب سے وہ تم سے ملی ہیں تب سے نوٹس کر رہا ہوں تم اس سے اتنا ویرڈ بہیو کر رہی ہو تمہارا مسلا کیا ہے؟؟

میں نہیں بتا سکتی۔۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی نظرے چرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وائے؟

راہول غصے سے چلاتا اپنے جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟

راہول لوگ دیکھ رہے تھے۔

عروج نے راہول کا دھیان آس پاس کے لوگوں پر دلوایا

جہاں کافی سارے لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔

راہول بھی آس پاس کا خیال کرتا واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔

اے جے میری بات سنو میں نہیں جانتا تمھیں لیلیٰ سے کیا مسلا ہیں تم کیوں اسے پسند نہیں کرتی لیکن ایک بات سن لو میں نہیں چاہتا میری دوستی میں میرا پیار آئے یا میرے پیار میں میری دوستی ,

اور میری بات کان کھول کے سن لو میں لیلیٰ سے پیار کرتا ہوں اور اس کے بارے میں کوئی بھی ایسی ویسی بات برداشت نہیں کرونگا یہ تمہاری پہلی غلطی ہیں اسی لئے معاف کر رہا ہوں اگر اب لیلیٰ کے بارے میں کچھ کہا تو میں بھول جاؤنگا تم میری دوست ہو:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی بات ختم کرتا راہول دندناتا ہوا وہاں سے نکلا۔

عروج نے سر دونوں ہاتھوں میں گرالیا۔

:سب بگڑ گیا تھا

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا

کال ان نون نمبر سے آ رہی تھی

"عروج چند ثانیے موبائل کی سکرین دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر اس نے کال پک کر لی۔

"ہیلو اے جے اٹس می لیلیٰ

لیلیٰ کا فون آنا ایک غیر متوقع بات تھی ساتھ ہی اس کا اے جے کہنا عروج کو سخت نہ گوار گزرا۔

"تم مل سکتی ہو مجھ سے؟

دوسری طرف سے جواب نہ پا کر لیلیٰ نے دوبارہ کہا۔

کیوں؟؟

تمھیں میرے بارے میں جو غلط فہمی اسے دور کرنا چاہتی ہوں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہا۔۔

عروج چند ثانیے سوچتی رہی

راہول سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لیلیٰ سے بات کر کے دیکھتی ہوں

اس کے دماغ میں جو آیا اسے ترتیب دینے کے لئے وہ ہاں کہنے لگی جب کال ڈسکنیکٹ ہو گئی۔

عروج نے دوبارہ کال کی

دو تین بیل پر لیلیٰ نے کال رسیو کر لی۔

کہاں ملنا ہیں؟

عروج نے سپاٹ سی آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"وہی جہاں تم سب ایک ساتھ آتے ہو۔

لیلیٰ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

!!اوکے میں آ رہی ہوں لیکن

عروج رکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن؟

"تم راہول کو نہیں بتاؤ گی میں تم سے ملی۔

"اوکے نہیں بتاؤ نگی ملتے ہیں کلب میں میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں

لیلیٰ نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

عروج چند پل موبائل کو دیکھتی رہی

اس کے من میں عجیب عجیب سے خیال آرہے تھے

دماغ میں طرح طرح کی سوچیں لئے وہ کلب پوہنچی

"عروج کو دیکھ لیلیٰ نے اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہائے اے جے ہاؤ آر یو کم سٹ؟

لیلیٰ فریش فریش سی بولی۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے بیٹھ گئی۔

کیا لو گی جوس کولڈ ڈرنک بیئر وہ ڈکا اینی تھنگ؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔

"نو تھنکس۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔۔

ون پیس میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی وہ عروج کو زہر لگی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیلیٰ عروج سے زیادہ خوبصورت تھی:

"ارے ایسے کیسے کچھ تو لینا ہو گا ویٹر

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہتے ویٹر کو آواز لگائی۔

"ایک گلاس ووڈکا اور ایک گلاس مینگو جوس لے آؤ

www.novelsclubb.com

ویٹر کے پاس آتے ہی لیلیٰ نے آرڈر دیا۔

ویٹر آرڈر لیکر چلا گیا۔

اب لیلیٰ مسکرا کر عروج کو دیکھ رہی تھی۔"تو اے جے تمھیں مجھ سے کیا پرو بلم ہیں آئی مین وائے یو ڈونٹ لائک می؟؟

"تمھیں تو پتا ہونا چاہیے مجھے تم سے کیا پرو بلم ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے آئی برو اٹھائے اسے دیکھا۔

اتنی دیر میں ویٹر آرڈر لیکر آگیا

ویٹر نے دو ووڈکا کے گلاس لیلیٰ کے آگے رکھے اور جوس کا گلاس عروج کے آگے رکھ دیا۔۔

یہ دو گلاس ووڈکا کیوں میں نے تو ایک گلاس آرڈر کیا تھا؟

لیلیٰ نے حیرت سے کہا۔

سوری میڈم غلطی سے آگئے۔۔

ویٹر نے فورن معزرت کی۔

میں واپس لے جاتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

"نہیں رہنے دو اب تم جاؤ

لیلیٰ کی بات پر ویٹر جیسے آیا تھا ویسے پلٹ گیا۔

"لو نہ

لیلیٰ نے اپنا گلاس اٹھاتے عروج کو بھی جوس لینے کا کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج نے بے دلی سے گلاس اٹھا کر چند اک گھونٹ بھرے

لیلیٰ معنی خیزی سے عروج کے منہ کو لگا گلاس دیکھ رہی تھی۔

اور بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم؟

گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے لیلیٰ نے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا۔

!دیکھو لیلیٰ میں اچھے سے جانتی ہو کے تم را۔۔

عروج کی بات ادھوری رہ گئی جب وہ اپنا سر پکڑ کر کراہی۔

اے جے آر یو او کے؟؟

لیلیٰ نے اپنے لہجے میں فکر سموئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج کو تیز چکر آرہے تھے۔

!ہ۔۔۔ہاں میں ٹ۔۔۔ٹھیک ہوں بس چ۔۔۔۔چکر آرہے ہیں

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

"تم لو یہ جوس پیو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے جوس کا گلاس اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے ایک ہی سانس میں سارا گلاس ہلک سے نیچے اتارا

جوس کے اندر جانے کے دیر تھی عروج کو اپنے اندر ایک سرور سا محسوس ہوا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھی اور جھومنے لگی

لیلیٰ لبوپر اپنے فتح کی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ڈرگز کا اثر شروع ہوا

لیلیٰ زیرِلیب بڑبڑائی۔

اس نے عروج کے جوس میں ایک خاص قسم کی ڈرگز ملائی تھی جسے پیتے ہی انسان کے پورے جسم میں ایک سرور سا دوڑ جاتا اور وہ عجیب سی حرکتیں کرنے لگتا

جھومتے جھومتے عروج ڈانس فلور پر آکر ڈانس کرنے لگی۔

موقع کا فائدہ اٹھا کر لیلیٰ نے جوس کا گلاس شراب کے گلاس کے ساتھ چینج کر دیا اور ساتھ ہی لیلیٰ نے اس کا موبائل اٹھا کر اپنی طرف سے کی گئی کال ڈیلیٹ کر دی

: عروج کی بدقسمتی کے وہ پاسورڈ نہیں لگاتی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پوری طرح ہوش کھو کر ڈانس کر رہی تھی

:دور ٹیبل پر بیٹھے شخص نے اس کی بربادی کی ویڈیو بنائی تھی

راہول لیلیٰ کی کال ملتے ہی فورن کلب پوہنچا۔

سامنے عروج کو بے خبر ڈانس کرتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی۔۔

اچھا ہوا راہول تم آ گئے پتا نہیں اے جے کو کیا ہوا ہیں پہلے مجھے فون کر کے یہاں بلایا اور عجیب سی باتیں کرنے لگی اور پتا نہیں کیا کیا کہ رہی تھی تم راہول کو چھوڑ دو تم ایک دوسرے کو ڈیزرو نہیں کرتے اور پتا نہیں کیا کیا۔"

لیلیٰ اپنے لہجے میں پریشانی سموئے نون اسٹاپ بولی۔

www.novelsclubb.com

راہول غصے اور پریشانی سے عروج کی طرف بڑا۔

"اے جے کیا کر رہی ہو چلو یہاں سے ؟

عروج ٹس سے مس نہ ہوئی اور یونہی ڈانس کرتی رہی۔

"اے جے چلو یہاں سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اس کا بازو کھینچا مگر عروج نے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسے ایک دھکا دیا راہول گرتے گرتے بچا"

!راہول نے غصے سے اسے کھینچ کر اپنی طرف کیا اور تب اسے احساس ہوا عروج نشے میں تھی

وہ بوکھلا کہ رہ گیا۔

راہول بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنی مستی میں مست تھی۔

راہول غصے سے اسے گھسیٹتا لیلیٰ کی طرف آیا۔

اس نے شراب پی ہیں؟؟

راہول نے لیلیٰ سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں نے اس کے لئے جوس آرڈر کیا تھا مگر اس نے کہا میں ووڈکا پیونگی اور اپنے لئے ووڈکا منگوالی یہ دیکھو۔

لیلیٰ نے راہول کا دھیان ٹیبل کی طرف کیا۔

راہول نے بے یقینی سے ٹیبل پر پڑے دو ووڈکا کے گلاس دیکھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک گلاس ٹیبل کی ایک طرف تھا اور دوسرا دوسری طرف جبکہ جوس کا گلاس ٹیبل کے بیچوں بیچ پڑا تھا!

"انبلیوایبل اے جے شراب نہیں پیتی؟

وہ بے یقینی سے بڑبڑایا۔

میری بات پر یقین نہیں ہیں تو ویٹر سے پوچھ لو اس نے خود لا کر دی تھی اے جے کو شراب۔

"لیلیٰ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ویٹر کو نہ جانے کتنی دھمکیاں دی

راہول نے بے یقینی سے ویٹر کی طرف دیکھا۔

ویٹر راہول اور عروج کو اچھے سے جانتا تھا۔

www.novelsclubb.com

یس راہول سر عروج میڈم نے خود ووڈکا آرڈر کی تھی اور میں نے انہیں پیتے ہوئے بھی دیکھا۔

ویٹر نے لیلیٰ کے رٹے رٹائے الفاظ کہے۔

راہول بنا کوئی جواب دیئے عروج کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی تک لایا

پٹکھنے والے انداز میں اسے اندر بیٹھا کر راہول نے دروازہ لاک کر دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسلسل دروازہ بجا رہی تھی

"لیلیٰ نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

کیوں بلایا اس نے تمھیں؟؟

راہول کی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی سنائی دی۔

اس نے مجھے کال کر کے یہاں بلایا اور کہا میں تمھیں نہ بتاؤں اور یہاں آنے پر وہ عجیب عجیب سی باتیں کرنے لگی،

سب ٹھیک تو ہیں راہول مجھے عروج کافی سٹریس میں لگی؟؟

لیلیٰ نے آنکھوں میں آنسو لائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم فکر مت کرو اور گھر جاؤ میں تم سے بعد میں ملتا ہوں

راہول نے اسے گلے لگائے کہا۔۔

:لیلیٰ نے اس کی بات پر سر ہلا دیا

گاڑی سٹوڈیو کے راستے گامزن تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس حالت میں اسے گھر لے جانا راہول کو ٹھیک نہیں لگا

عروج مسلسل دروازہ بجاتی پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہی تھی

راہول ضبط سے گاڑی چلا رہا تھا

سٹوڈیو میں لا کر راہول نے زور سے اسے صوفے پر پٹھکا

عروج صوفے پر گری راہول کو برا بھلا بولتی نیند کی وادی میں اتر گئی

راہول غصہ ضبط کرتا مسلسل چکر لگا رہا تھا آج اس نے عروج کو جس حالت میں دیکھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا کے یہ وہی عروج تھی جو پاکستان جانے سے پہلے تھی؟۔

اس نے نوٹس کیا تھا جب سے عروج پاکستان سے آئی تھی تب سے وہ بدلی بدلی سی تھی اور لیلیٰ سے اس کو کیا مسلہ تھا یہ بات راہول کو اندر ہی اندر کھا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد وہ وہی پاس رکھے دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

اس نے عروج کے موبائل سے آج رات سٹوڈیو میں رکنے کا میسج رضا میر کو بھیج کر موبائل ایک *** طرف رکھ دیا

صبح عروج اٹھی تو اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی

راہول سٹوڈیو میں بنے خوبصورت سے کچن میں نہ جانے کیا کر رہا تھا۔

عروج سر دونوں ہاتھوں میں تھامے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن لڑکھڑا کر دوبارہ صوفے پر گری

کلب میں ہونے والا واقع اس کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے گھومنے لگا

اسے اتنا ہی یاد تھا لیلیٰ نے اسے جوس پلایا تھا وہ یہاں کیسے آئی اسے کچھ یاد نہیں وہ حیرانی سے سٹوڈیو کو دیکھ رہی تھی

"راہول ہاتھ میں ایک گلاس تھامے کچن سے باہر آیا۔

www.novelsclubb.com

"راہول کو دیکھ عروج کو شدید حیرت ہوئی

یہ لو پی لو۔۔

راہول نے گلاس اس کے چہرے کے آگے کیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں یہاں کیسے آئی اور یہ کیا ہیں؟؟

عروج نے حیرت سے کئی سوال کئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں یہاں تمھیں کلب سے لایا تھا جب تم شراب کے نشے میں چور ہو کر ناچ رہی تھی اور یہ نمو پانی ہیں جس سے تمہارے سر درد میں کمی آئے گی۔۔!

راہول نے لفظوں پر زور دیتے اس کے سوالوں کا جواب دیا۔

"عروج تو لفظ شراب پر ہی اٹک گئی تھی

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے شراب کب پی اور ڈانس نمو پانی یہ سب کیا ہے؟؟

عروج حیرانی سے بولی۔۔

میں بکواس کر رہا ہوں اور جو تم نے کل رات کیا وہ کیا تھا؟؟

www.novelsclubb.com

راہول غصے سے چلایا تھا۔

"میں نے کیا کیا؟

تم نے کیا کیا؟؟؟

راہول نے طنزیہ سر جھٹکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے لیلیٰ کو کلب میں بلا کر کیا کہا تھا بتاؤ اور تم نے شراب بھی پی اب کہو یہ جھوٹ ہے؟۔

راہول نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

"راہول چھوڑو کیا بکواس لگائی ہیں میں نے اسے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا کلب

عروج اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چلائی۔

کتنا جھوٹ بولو گی اے جے تم نے اسے کلب بلایا تھا اور لیلیٰ نے مجھے خود بتایا۔

میں نے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا اور اس نے ہی میرے جوس میں کچھ ملایا ہو گا تبھی مجھے چکر

"آرہے تھے

عروج ساری بات سمجھتی بولی۔

www.novelsclubb.com

!بس کر دو اے جے

راہول رنجیدگی سے بولا۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی راہول اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں تمھیں اس کی کال دکھاتی ہو۔

عروج اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے صوفے سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال لسٹ نکالی

مگر وہاں لیلیٰ کی کوئی کال نہیں آئی تھی

عروج بار بار اوپر نیچے کر کے دیکھ رہی تھی

راہول نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور کال لسٹ دیکھنے لگا کل رات عروج کے موبائل سے لیلیٰ کو کال گئی تھی لیلیٰ کی کوئی کال اسے رسیو نہیں ہوئی۔

کہاں ہیں لیلیٰ کی کال؟؟

راہول نے موبائل اس کے چہرے کے آگے لہرایا۔

"راہول میرا یقین کرو اس نے خود مجھے کال کر کے بلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

عروج اپنی صفائی میں بولی۔

انف اے جے کیا ہو گیا ہیں تمھیں کیوں ایسا بیہو کر رہی ہو اگر کوئی پرو بلم ہیں تو مجھے بتاؤ ہم مل کر سولو کر لینگے؟؟

راہول نے نرمی سے کہا۔

"راہول میرا یقین کرو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

کیا یقین کروں ہاں کبھی کہتی ہو لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہیں کبھی کہتی ہو اس نے تمھیں کلب بلایا اور تمہاری ڈرنک میں کچھ ملا دیا واہ؟!

وہ طنزیہ ہنسی ہنسا۔

عروج صدمے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی۔

"اے جے مجھے لگتا ہیں تمھیں کسی ڈاکٹر کی ضرورت ہیں کیونکی تم پاگل ہو رہی ہو سمجھی تم راہول غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

وہ بے بس سی صوفے پر ڈھیر ہو گئی

www.novelsclubb.com

وہ ہار رہی تھی

سہی ہو کر بھی غلط ٹھہرائی جا رہی تھی

کیا اس کی پندرہ سالوں کی دوستی اتنی کمزور تھی؟ کیا اس کے دوست کو اس پر یقین نہیں تھا؟ کیا وہ اس کی فطرت سے واقف نہیں تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اس کی آنکھوں پر محبّت کی پٹی بندھی تھی؟ کے اسے یہ بھی خیال نہیں آیا کے ایک گلاس ووڈکا سے اسے اتنا نشہ کیسے ہو گیا؟؟

یا اسے اپنی دوستی سے زیادہ محبّت پر یقین تھا یا پھر وہ اپنی دوستی میں اتنا ہی کچا ثابت ہونے والا تھا؟

(حال)

عروج کمر پر ڈوپٹا باندھے صفائی کر رہی تھی کافی دنوں کی مصروفیت میں اسے سہی سے صفائی" کرنے کا موقع ہی نہیں ملا

آج وہ فری تھی اسی لئے اس نے صفائی کرنے کا سوچا۔

عدن نے اس کی مدد کرنی چاہی مگر عروج نے سختی سے منع کر دیا

www.novelsclubb.com

ساری صفائی کے بعد عروج لاؤنج کی دسٹنگ کر رہی تھی جب ڈور بیل بجی۔

عروج نے نہ گواری سے دروازے کی طرف دیکھا

دروازے پر ایک ہی مخلوق آتی تھی ہمیشہ۔

عروج کمر سے دوپٹا ٹھیک کرتی دروازہ کھولنے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازہ کھولنے پر اسے زین نظر آیا جو ہاتھوں میں فریش گلاب کا گلدستہ لئے خود بھی فریش فریش سا کھڑا تھا۔

اسے دیکھ عروج کی تیوری چڑھ گئی۔

زین اسے دیکھ کر مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی اس کے آنے کی وجہ پوچھی؟

"زین نے بھی سر ہلا دیا

منہ میں زبان نہیں ہیں کیا؟؟

عروج اس کے سر ہلانے پر چڑ کر بولی۔

www.novelsclubb.com

تمہارے منہ میں بھی زبان نہیں ہیں کیا؟

زین بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"کیوں آئے ہو یہاں؟

عروج اس کی بات پر غصہ کنٹرول کرتی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تم سے ملنے نہیں آیا۔

تو کس سے ملنے آئے ہو؟؟

"تمہاری آنٹی سے ملنے آیا ہوں

زین نے اندر کا منظر دیکھتے کہا۔

تمھیں کیوں ملنا ہیں ان سے؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میں ان کی عدایت کرنے آیا ہوں۔

اس کی بات پر عروج کی ہنسی نکل گئی ساتھ ہی اس کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی ہستے ہی اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی جسے اس نے سر نیچے کر کے صاف کیا۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

"زین نے نہ گواری سے پوچھا

تمھیں پتا ہیں عدایت کسے کہتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے طنزیہ آئی برو اٹھائے استفسار کیا۔

ہاں وہ جو مریض کی کرتے ہیں۔

زین نے اطمعنان سے جواب دیا۔

وہ تو عیادت ہوتی ہیں تم تو کسی عدایت کی بات کر رہے ہو؟؟

عروج نے اسے چڑایا۔

زین ایک دم شرمندہ ہو گیا۔

لیکن اپنی شرمندگی چھپاتا ڈھٹائی سے بول۔

جو بھی ہیں میں ملنے آیا ہوں ہٹو سائیڈ پر۔

www.novelsclubb.com

زین اسے سائیڈ پر کرتا اندر گھسنے لگا۔

"اوہ ہیلو نکلو یہاں سے امی ابھی سو رہی ہیں۔

امی؟

زین نے حیرت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں امی سو رہی ہیں نکلو؟

عروج نے اسے دھکا دینا چاہا۔

اچھا وہ تمہاری امی ہو گئی اس حساب سے میں تمہارا شوہر ہوا چلو ہٹو سائیڈ پر اپنے شوہر کو اندر آنے دو۔

"زین تھکمانہ انداز میں بولا

عروج کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی پیچھے سے عدن کی آواز آئی۔

کون ہے عروج؟

www.novelsclubb.com

عدن کی آواز پر عروج جو پورے دروازے میں پھیلی کھڑی تھی ایک دم سیدھی ہوئی۔

اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا۔

اسلام و علیکم میرا نام زین ہیں میں آپ کے سامنے والے فلیٹ میں رہتا ہوں جس دن آپ بیہوش ہوئی تھی میں ہی آپ کو ہوسپٹل لیکر گیا تھا۔"

اندر آتے ہی زین نے پٹر پٹر بولنا شروع کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن جو اس کی یوں اندر آنے پر اسے کھری کھری سنانے لگی تھی ایک دم خوشی سے بولی۔

"واعلیکم اسلام آؤ بیٹا اندر۔

عروج غصے سے دروازہ بند کرتی اندر آ گئی۔

"یہ آپ کے لئے

زین نے بکے عدن کی طرف بڑھایا۔

ارے اس کی کیا ضرورت تھی؟

عدن نے جھجھکتے بکے تھام لیا۔

ارے کیوں نہیں جب کسی کی عیادت کرنے آتے ہیں تو کچھ تو ساتھ لانا چاہیے مجھے کچھ اور نہیں

"سوجا تو بکے لے آیا۔

زین عیادت پر زور دیتا عروج کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔۔

ویسے آپ کو اتنا تو پتا ہونا چاہیے کے گلاب کے پھول اسے دیتے ہیں جن سے ہم محبّت کرتے ہو

"مریض کے لئے تو کوئی بھی رنگ لایا جا سکتا تھا؟

عروج طنزیہ بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین آپ لفظ پر غش غش کرنے لگا۔

"کوئی بات نہیں عروج مہمان جو بھی لائے اسے خوشدلی سے قبول کرنا چاہیے

عدن نے مسکرا کر کہا۔

عروج اس کی بات پر زبردستی مسکراتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"جی جی بلکل مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتی ہیں میری امی بھی یہی کہتی ہیں

"یہ تو بہت اچھی بات ہے

عدن کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

ویسے عروج نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا نہیں؟

www.novelsclubb.com

عدن نے الجھ کر کہا۔

جی میں نے ہی منع کیا تھا بتانے کو میری امی کہتی ہیں نیکی کر کے جتانے سے وہ ضائع ہو جاتی ہیں

"اسی لئے میں نے منع کیا تھا آپ کو بتانے سے

زین اپنی تعریف کے پل باندھتا بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج منہ کھولے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

عروج کے یوں دیکھنے پر زین دوبارہ بولا۔

ویسے آپ کی بیٹی بہت اچھی ہیں اس نے آپ کے آپریشن کے لئے کیا کچھ نہیں کیا اس نے تو اپنے زیو۔!!

آپ کافی لینگے یا چائے؟؟

عروج نے فورن اس کی بات کاٹتے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ دیکھ زین کو چند پل لگے سب سمجھنے میں۔

"جو آپ پلادے۔

www.novelsclubb.com

وہ بتی سی دکھاتا شرافت سے بولا۔

عروج اسے گھورتی کچن میں چلی گئی۔

"معاف کرنا بیٹا میں باتوں ہی باتوں میں کچھ پوچھنا بھول ہی گئی

عدن نے معزرت کرتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کوئی بات نہیں آنٹی

زین نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے دو کپ کافی لا کر ٹیبل پر رکھ دیئے۔

"شکریہ۔

زین نے مسکرا کر کپ اٹھا لیا۔

اس کے اندر کا انگریز مر گیا ہے جو اتنی اردو جھاڑ رہا ہے۔

عروج صوفے پر بیٹھتی بڑبڑائی۔

تم کیا کرتے ہو بیٹا؟؟

www.novelsclubb.com

عدن نے اپنا کپ اٹھاتے پوچھا۔

میں اسٹڈی کرتا ہوں ہم دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور ہم بہت اچھے دوست بھی ہیں۔

زین نے عروج کو دیکھتے کہا

جو اس کے جھوٹ پر اسے قہر الود نظروں سے گھور رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہ اچھا عجیب بات ہیں عروج نے تو کبھی ذکر ہی نہیں کیا؟

ہماری دوستی دراصل کچھ دن پہلے ہی ہوئی ہیں ورنہ پہلے تو ہم صرف کلاس میٹ تھے ہیں نہ

"زین؟

عروج نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھا۔

زین نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک عدن اور زین بیٹھے گپے لڑاتے رہے۔

"عروج نہ گواری سے ایک طرف بیٹھی ان کی باتیں سنتی رہی

"اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

زین اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"بیٹا رک جاؤ کھانا کھا کر جانا؟

عدن نے کھانے کی پیشکش کی۔

زین ہاں کہنے ہی لگا تھا جب عروج کی خونخوار نظرے خود پر محسوس کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں آنٹی پھر کبھی اب تو آنا جانا لگا رہیگا

زین عدن سے کندھے پر پیار لیتا بولا۔

ضرور آؤ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

زین خدا حافظ کہتا وہاں سے چلا گیا مگر جانے سے پہلے عروج کو منہ چڑانا نہیں بھولا۔

عروج پیچ وتاب کھاتی رہ گئی۔

"بہت پیارا بچا ہے۔

عدن نے مسکرا کر کہا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے کپ سمیٹتی کچن میں چلی گئی

****وہ ہی جانتی تھی زین کتنا اچھا ہے

(ماضی)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا۔"

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے

کال اٹینڈ کرتے ہی کان کے پردے پھاڑنے والی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

آج کونسا فرینڈ شپ ڈے ہے؟؟

راہول نے موبائل پر ڈیٹ دیکھتے بے زاری سے کہا۔

ارے آج ہمارا فرینڈ شپ ڈے ہے بھول گئے؟؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

راہول یاد آنے پر فورن سیدھا ہوا۔

www.novelsclubb.com

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے۔

راہول نے مسکرا کر کہا۔

! یار آج ہماری دوستی کو پورے پندرا سال ہو گئے ہے

راہول کے دماغ میں بچپن کی یادیں گھومنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں یار وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا

راہول بھی گہرا سانس لیتا بولا

"راہول اے جے کال رسیو نہیں کر رہی باقی سب کو وش کر دیا ہیں اک وہی رہ گئی ہے؟

اکشے کی بات پر اس کے چہرے پر غصے کے تاسرات نمودار ہوئے۔

ہمم۔

وہ اتنا ہی بولا۔

"آج شام کو ملتے ہیں سٹوڈیو میں۔

اکشے ٹائم بتاتا کال کاٹ گیا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے پھینکنے والے انداز میں موبائل رکھا اور دوبارہ لیٹ گیا۔

***اس کے دماغ میں عروج سے ہوا جھگڑا چل رہا تھا

اب آگے کیا کرنا ہیں؟

لیلیٰ فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کرنا کیا ہیں جب لوہا گرم ہو تو اس پر ہتھوڑا چلاد و اس سے پہلے وہ ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ گرم کرنا پڑے

پہلے ہی کافی ٹائم لگا ہیں اب اور وقت نہیں ہیں مجھے جلدی سے انہیں بکھرتے دیکھنا ہے۔

دوسری طرف کسی نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور ہتھوڑا کس پر چلانا ہے؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

آف کورس راہول پر تمہارے پیار کا بھوت تو پہلے ہی سوار ہیں اور کل جو ہوا اس سے وہ پہلے ہی غصے میں ہو گا آخری وار ہیں اور وقت بھی سہی ہیں چلاد و ہتھوڑا۔

www.novelsclubb.com

"دوسری طرف سفاکی سے کہا گیا۔

تم بس دیکھتے جاؤ اب میں کیا کرتی ہوں۔

لیلیٰ مکروہ ہسی ہنسی۔

"جو بھی کرنا ہیں جلدی کرو اب مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا

دوسری طرف بے صبری سے کہا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اوکے۔

***لیلیٰ نے کہہ کر کال کاٹ دی

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھا اس کے آئی بروتن گئے

اس نے غصے سے کال کاٹ دی

کال دوبارہ آنے لگی

"اس نے غصے سے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا۔

کیا مسلا ہیں کیوں بار بار فون کر رہی من نہیں بھرا مجھے اتنا ذلیل کروا کے جو دوبارہ فون کر دیا؟

www.novelsclubb.com

عروج غصے سے پھنکاری۔

دوسری طرف سے لیلیٰ کی مکروہ ہنسی اس کے کانوں سے ٹکرائی

"عروج کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس اے جے ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو پہلے میری بات تو سن لو

لیلیٰ اطمعنان سے بولی۔

بکو کیا ہے؟

وہ کاٹ دار انداز میں بولی۔

"مل کر بتاؤ نگی۔

تمھیں لگتا ہیں جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد میں دوبارہ تم سے ملو نگی؟

عروج دوبارہ چلائی۔

www.novelsclubb.com

"مل لیتی تو اچھا ہوتا لیکن چلو کوئی نئ میں تمھیں یہی بتا دیتی ہوں۔

یو نو وٹ اے جے میں کبھی بھی ایک لڑکے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جیسے لوگ کپڑے بدلتے ہیں

"ویسے ہی میں بوائے فرینڈ بدلتی ہوں۔

لیلیٰ خباثت سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ضبط سے اس کی بات سن رہی تھی۔

راہول کے ساتھ ریلیشن میں ہونے کے بعد بھی میں بہت سے لڑکوں کے ساتھ ریلیشن میں ہوں،

اور یہ بات تم جانتی ہو ہیں نا؟

لیلیٰ نے کمینگی سے کہا۔

"آگے بولو۔

وہ سپاٹ سی بولی۔

"بہت جلدی ہیں سب سننے کی تو سنو

مجھے نہ بہت مزہ آتا ہیں لڑکوں کے دل توڑنے میں جب وہ میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں پلیز لیلیٰ

"مجھے مت چھوڑو میں تمہارے بنا مر جاؤنگا پلیز لیلیٰ پلیز پلیز پلیز۔

لیلیٰ خباثت سے ہنستے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر عروج کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

"تم راہول کے ساتھ بھی یہی سب کرنے والی ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی آواز میں ایک خوف تھا جو لیلیٰ سے چھپا نہیں رہا۔

"واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ ہو

کیوں کر رہی ہو ایسا جانتی ہو وہ تمہارے لئے کتنا سیریس ہیں پلیز اس کے ساتھ ایسا مت کرو۔۔!

اس نے التجا کی تھی۔

کیا کروں اے جے اب دیکھو میں نے راہول کو نہیں کہا تھا میں اس سے پیار کرتی ہوں وہ ہی میرے پیچھے پڑا تھا پھر میں کیا کرتی اسی لئے مجبوراً مجھے اس کا پرپوزل ایکسیپٹ کرنا پڑا لیکن میں اس سے کوئی پیار ویار نہیں کرتی!

www.novelsclubb.com

"تو پھر تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟

عروج نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

ایسے کیسے ابھی تو اس کا دل بھی توڑنا ہے۔

"تم ایک نہایت گھٹیا عورت ہو لیلیٰ۔

لیلیٰ کی بات پر عروج غصے سے چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہا۔۔

"اب کیا کروں عادت ہو گئی ہیں دوسروں کا دل توڑنے کی۔

لیلیٰ اس کی بات پر ہنستے ہوئے بول۔

"راہول کو اپنی لسٹ سے نکال دو میں اسے بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

عروج نے تھکے سے انداز میں کہا۔

!اووو سو سویٹ اے جے تمھیں کتنا خیال ہیں نہ اپنے دوست کا آئی ایم امپریسڈ۔

لیلیٰ نے ایک قہقہہ لگاتے کہا۔

پر اے جے مجھے تمہارے لہجے میں صرف فکر نہیں کچھ اور بھی دیکھائی دیتا ہے؟

لیلیٰ اصل مدعے کی طرف آئی۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

عروج نے مہتاط انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی مین میں کبھی بھی کسی لڑکی کا دل نہیں توڑتی اور اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو میں

"تمہارے راستے میں نہیں آؤنگی؟

لیلیٰ نے پہلا پتا پھینکا۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی۔

دوسری طرف خاموشی پر لیلیٰ دوبارہ بولی۔

"اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو بتا دو میں راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی

عروج پھر بھی خاموش رہی۔

کافی دیر تک دونوں طرف خاموشی چھائی رہی۔

www.novelsclubb.com

تم سچ کہہ رہی ہو؟

عروج نے کچھ دیر سوچتے کہا۔

لیلیٰ کے لبوں پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں اگر تم واقعی راہول کے لئے سیریس ہو تو یو کین ٹیل می ایزلی آئی پرومس میں کسی کو نہیں بتاؤنگی اور راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی لیکن اگر ایسی کوئی بات نہیں ہیں تو جیسا چل رہا ہیں "چلنے دو؟

لیلیٰ نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا۔

عروج دوبارہ خاموش ہو گئی۔

!!ٹھیک ہیں تم سوچ لو اگر مجھ پر ٹرسٹ ہیں تو بتا دینا ورنہ

لیلیٰ ورنہ کو لمبا کھینچتی فون کاٹ گئی۔

عروج گم سم سی بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اگر تمہارے ایک جھوٹ سے راہول کی زندگی تباہ ہونے دے بچ سکتی ہیں تو تمہیں یہ جھوٹ "بولنا چاہیے۔

"دل نے کہا

پاگل ہو جو تم دوبارہ اس کی باتوں میں آرہی ہی کیا ثبوت ہے کے تمہارے جھوٹ بولنے سے وہ راہول کی زندگی سے چلی جائیگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ نے اسے روکا تھا۔

کیا تمہارے اقرار سے وہ مان جائیگی پاگل مت بنو عروج اگر یہ جھوٹ تم پر ہی بھاری پڑ گیا تو؟

دماغ مسلسل اسے روک رہا تھا۔

اور اگر یہ جھوٹ کامیاب ہو گیا اور لیلیٰ راہول کی زندگی سے چلی گئی تو؟؟

دل نے اسے دلاسا دیا۔

ابھی راہول کی نئی نئی محبّت ہیں اگر اس کا دل ٹوٹ جائے تو وہ کچھ وقت میں سنبھل جائیگا مگر اگر یہ محبّت بڑ گئی تو کیا تم اپنی آنکھوں سے اسے برباد ہوتا دیکھ سکو گی بولو؟؟

"دل نے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

عروج دل اور دماغ کی تکرار میں پھس کر رہ گئی تھی۔

ایک طرف راہول تھا اور ایک طرف اس کا جھوٹ۔

:آخر بہت سوچ بچار کے بادوہ ایک فیصلے پر پہنچی اور اس نے لیلیٰ کو ابھی ملنے کا میسج کیا

"اوکے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:دوسری طرف سے فورن ریپلائی آیا تھا

جگہ میں ڈیسائیڈ کرونگی۔

عروج کے ٹیکسٹ پر لیلیٰ کی آنکھیں چمکی۔

"اوکے۔

جہاں ملنا تھا عروج نے جگہ کا ایڈریس لیلیٰ کو سینڈ کر دیا۔

عروج کا میسج موصول ہوتے ہی لیلیٰ اپنے اگلے پلان کی تیاری میں جھٹ گئی آخری بازی تھی جو اسے جیتنی تھی کسی بھی قیمت پر۔

رات کا وقت تھا عروج پارک میں ایک طرف کھڑی لیلیٰ کا انتظار کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

وہ اضطرابت کی کیفیت میں کھڑی آس پاس لیلیٰ کی تلاش میں نظرے دوڑا رہی تھی

جب اسے لیلیٰ کا ٹیکسٹ موصول ہوا۔

"کہاں ہو میں پہنچ گئی؟

"پارک کی بیک سائیڈ پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اسے میسج کر کے ایک گہرا سانس لیا۔

اس کا دل عجیب ہی نوعیت میں دھڑک رہا تھا

"ہلکی پھلکی لائیٹ میں عروج کو لیلیٰ آتی دکھائی دی۔

ہائے اے جے کیسی ہو آئی ہوپ تم ٹھیک ہو گئی؟؟

لیلیٰ نے طنزیہ کہا۔

*کام کی بات کرتے ہیں

عروج سنجیدگی سے بولی۔

بات بھی کر لینگے لیکن تم نے ملنے کے لئے یہی جگہ کیوں چوز کی؟؟

www.novelsclubb.com

لیلیٰ نے آس پاس دیکھتے پوچھا۔

"تاکہ تم پچھلی بار کی طرح کوئی حرکت نہ کرو۔

عروج نے سینے پر بازو باندھے طنزیہ کہا۔

ویری سمارٹ "لیلیٰ ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟

لیلیٰ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

تمہیں دوسروں کا دل توڑنے میں مزہ کیوں آتا ہے؟؟

عروج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی بات پر چہرے پر درد سجائے کھڑی تھی۔

بہت پیار کرتی تھی میں اس سے لیکن اس نے مجھے دھوکہ کیا کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ دیا۔

لیلیٰ درد اور نفرت کی ملی جھلی کیفیت میں بولی۔

"تب سے مجھے نفرت ہو گئی مردوں سے اور میں اس ایک کا بدلہ سب سے لینے لگی

لیلیٰ گھسی پٹی کہانی درد بھرے انداز میں اسے سنا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

تمھیں لگتا ہیں میں تمہاری بات کا یقین کر لو نگی؟۔

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

تم یقین کرو نہ کرو تمہاری مرضی لیکن راہول سے پہلے میں کئی لڑکوں کو اپنے بدلے کی بھینٹ

"چڑھا چکی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خیر تم بتاؤ کیوں بلایا مجھے یہاں؟؟

لیلیٰ بات بدلتی سپاٹ سے انداز میں بولی۔

عروج نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جیسے یقین کر رہی ہو آس پاس کوئی ہے تو نہیں

اس بات سے بے خبر کے لیلیٰ نے اسے سے چھپتے چھپاتے ٹائم دیکھا تھا۔

اگر میں اقرار کرتی ہوں تو تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟

عروج نے بات پختہ کرنی چاہی۔

لیکن ثبوت بھی ہو کے واقعی تم راہول سے پیار کرتی ہو؟۔

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ثبوت؟

عروج پریشان ہوئی۔

"ہاں ثبوت یونہی تم کہ دو اور میں یقین کر لوں اتنی سٹوپڈ تھوڑی ہوں

لیلیٰ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری کیا گرنٹی ہیں ثبوت دینے کے بعد تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟؟

"تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہیں ثبوت ہے تو بتاؤ ورنہ میرا ٹائم ویسٹ مت کرو۔

کیا ثبوت چاہیے؟

عروج ارادہ کرتی سپاٹ سی بولی۔

"تم راہول سے کب سے پیار کرتی ہو اسے بتایا کیوں نہیں اسے پانے کے لئے کیا کر سکتی ہو۔

لیلیٰ نے رٹے رٹائے جملے دوہرائے۔

عروج اس کی بات پر متزبزب سی ہو گئی۔

!م۔۔میں۔۔راہول۔۔س۔۔سے۔۔

www.novelsclubb.com

اس نے بولنا شروع کیا۔

میں راہول سے فرسٹ ایئر سے پیار کرتی ہوں میں نے اسے اسی لئے نہیں بتایا کے کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے ہم بچپن سے ایک ساتھ ہیں پہلے میں اسے پسند کرتی تھی مگر کب یہ پسندگی محبّت میں بدلی پتا ہی نہیں چلا۔"

وہ سر جھکائے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بول رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اسے کھونے سے ڈرتی ہوں اور اسے پانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں۔

اپنی بات ختم کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سر اٹھایا۔

!!مگر وہ ٹھٹھکی

!لیلیٰ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

:نہیں وہ عروج کی طرف نہیں اس کے پیچھے دیکھ رہی تھی

عروج کی سانس رکی۔

اس نے شدت سے دعا کی تھی کے جیسا وہ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔

اس کا سارا وجود ایک دم بھاری ہو گیا جیسے کسی نے من بھر کا پتھر رکھ دیا ہو۔

بمشکل اس نے رخ موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔

اور وہی وہ لمحہ تھا جس لمحے دماغ کا کہا سچ ہوا تھا دل ہار گیا تھا اور شاید دل کے ساتھ عروج

***بھی

(حال)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین روز ہی عدن کے پاس آنے لگا۔"

!نہ جانے کونسی باتیں کرتا ہیں جو آنٹی اس کی اتنی تعریفیں کرتی ہے؟

عروج کچن میں کھانا بناتی کھڑی ساتھ ساتھ اسے کوس بھی رہی تھی۔

زین نے عدن کو بتایا تھا کے اس کا گھر کالج سے دور ہے اسی لئے وہ فلیٹ میں رہتا ہیں جس کے چلتے عدن نے اس کا کھانا اپنے گھر سے لگا دیا روز وہ وہیں سے کھانا کھاتا

عروج نے سوچا تھا عدن سے بات کر کے زین کا چیپٹر کلوز کر دوں

یہیں سوچ کر اس نے فلیم آہستہ کیا اور کچن سے باہر نکلی۔

آنٹی یہ زین کا آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بنا لگی پٹی کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

"سامنے ہی تو رہتا ہیں اگر روز چکر لگا بھی لے تو کیا ہوا

عدن اطمینان سے بولی۔

آنٹی آپ کو زین کیسا لگتا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ جانے اس نے یہ سوال کیوں کیا۔

"بلکل عبداللہ جیسا اگر آج وہ یہاں ہوتا تو بلکل زین جیسا ہی لگتا۔

عدن نے افسردگی سے کہا۔

عروج اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔

لیکن اگر تمہیں اس کا آنا اچھا نہیں لگتا تو میں اسے منع کر دونگی آنے سے ؟۔

عدن نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے کہا۔

نہیں آنٹی مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا اگر اس کے آنے سے آپ کو اچھا لگتا ہیں تو بھلا مجھے کیا پرو بلم ہو گی"

www.novelsclubb.com

عروج نے بات ہوا میں اڑائی۔

تمھیں پتا ہیں عروج جب جب میں تمھیں دیکھتی ہوں تو ایک خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے ؟۔

عدن نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔۔

عروج اس کی انداز پر چونکی پھر مسکرا کو بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی خواہش؟

"اگر میرا عبداللہ میرے پاس ہوتا تو میں ہمیشہ کے لئے تمھیں اپنے پاس روک لیتی۔

عدن کے لہجے میں شیریں گھلی تھی۔

عدن کی بات پر عروج کے گال تپ گئے۔

یہ پہلی بار تھا اس سے کسی نے ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے اسی لئے بہانا بناتی اٹھی۔

"میں کھانا دیکھ لوں۔

عروج تیزی سے کہتی کچن میں چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے عدن نے ڈھیروں بلائیں لی تھی اس کی۔

"یہ لو تمہارا مفت کا کھانا۔

عروج نے ٹیفن اس کی طرف بڑاتے طنزیہ کہا۔

کیا ہے اس میں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بنا اس کی بات کا اثر لئے ٹیفن تھام کر بولا۔

ٹینڈے۔

عروج نے منہ چڑا کر کہا۔

ٹینڈے وہ کیا ہوتا ہے؟

زین نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تمھیں ٹینڈوں کا نہیں پتا؟

عروج حیران ہوئی۔

"نہیں ہم امیروں کے کھانے میں ٹینڈے وینڈے نہیں ہوتے یہ تو تم غریبوں کا کھانا ہے

زین نے تحکیر بھرے لہجے میں کہا۔

تو پھر یہ ہم غریبوں کو ہی کھانے دو۔

عروج نے غصے سے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

"ارے میں تو مزاق کر رہا تھا لاؤ واپس دو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین شرافت سے بولا۔

"کیوں تم تو امیر ہو تو یہ غریبوں والا کھانا کیوں کھاؤ گے ؟

عروج طنزیہ بولی۔

اوہیلو یہ آنٹی نے بڑے پیار سے بنا کر بھیجا ہیں میں تو یہی کھاؤ نگا۔

زین نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

اوہیلو یہ آنٹی نے نہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی نفرت سے بنایا ہے۔

عروج لفظوں کو چبا کر اسی کے انداز میں بولی۔

جو بھی ہیں مجھے بڑی بھوک لگی ہے تو میں یہی کھاؤ نگا اب تم نکلو یہاں سے۔

www.novelsclubb.com

زین نے کہ کر زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

عروج غصے سے پیر پٹختی واپس چلی گئی۔

زین نے صوفے پر بیٹھ کر ٹیفن کھولا

سامنے گرما گرم بریانی دیکھ اس کے لبوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ڈیوٹی سے لوٹی تو سامنے ہی زین کو لاؤنج میں عدن کے ساتھ بیٹھے پایا

وہ سلام کرتی ایک نہ گوار نگاہ زین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئی

عروج فریش ہوتی واپس آکر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

عدن ٹیبل پر کھانا لگانے چلی گئی عروج نے مدد کروانی چاہی

مگر عدن نے اسے پہلے ہی تھکا ہوا کہہ کر واپس صوفے پر بیٹھا دیا

عروج خاموشی سے زین کے سامنے بیٹھی تھی

زین بھی پورے صوفے پر ہیرو کی طرح پھیل کر بیٹھا تھا

زین کو دیکھ عروج نے بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑھالی

www.novelsclubb.com

دونوں یونہی ایک دوسرے کو تنگ کرتے

کبھی کبھی زین بات کے دوران عدن کے ساتھ تمل میں شروع ہو جاتا جس کی عروج کو بلکل سمجھ نہیں آتی

اور عروج بھی پورا پورا بدلہ لیتی عدن کے ساتھ خالص اردو میں باتیں کرتے لگتی جس پر زین دل مسوس کر رہ جاتا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ لمحے دونوں یونہی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کو ایٹیٹوڈ دکھاتے رہے

پھر عدن نے کچن سے کھانا کھانے کی آواز لگائی۔

"چلو مفت کا کھانا کھالو۔

عروج ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی طنزیہ بول۔

زین بھی ڈھٹائی سے اپنی شرٹ جھاڑتا اٹھا۔

تینوں آمنے سامنے بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب عروج نے اس خاموشی کو توڑا۔

کالج سے تو چھٹیاں چل رہی ہے تو تم اپنے گھر کیوں نہیں گئے؟

عروج کی بات پر عدن نے بھی زین کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں تمہاری بات پر مجھے یاد آیا میں کل اپنے گھر جا رہا ہوں رزلٹ آنے تک وہی رہونگا لیکن آپ

"سے ملنے آتا رہونگا۔

زین نے بات سنبھالتے آخر میں مسکرا کر عدن سے کہا۔

ضرور آؤ تمہارا ہی گھر ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے زین کو دیکھا۔

رزلٹ کے بعد کا کیا پلان ہیں آئی مین کچھ کام وام کرو گے یا ویلے نکمے گھومتے رہو گے ؟؟

عروج کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

اپنے ماں باپ کا اک لوتا بیٹا ہوں ان کا سارا بزنس میرا ہی ہے رزلٹ کے بعد اپنا بزنس سنبھالو گا۔

زین نے سینہ پھلائے کہا۔

"اس کا مطلب ہیں اپنے باپ کے نام پر ہی جیو گے اپنا کچھ نہیں ؟

www.novelsclubb.com

عروج نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے طنزیہ کہا۔

عروج۔

عدن نے اسے پکارا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اپنی اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں اور جو کچھ ان کا ہوتا ہیں وہ آگے جا کر ہمارا ہی ہونا ہوتا ہیں ہیں نہ آنٹی؟

زین نے عدن کی رائے لی۔

"ہاں ہاں بیٹا بلکل سہی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں۔

عدن نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

عروج نے باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا

برتن سمیٹتے اسے تھکن دی محسوس ہو رہی تھی

وہ عدن کو گڈ نائٹ کہنے آئی۔

www.novelsclubb.com

"آنٹی آپ کی بیٹی کافی بہت اچھی بناتی ہے۔

اس کے گڈ نائٹ کہنے سے پہلے ہی زین فورن بولا

عدن نے مسکرا کر عروج کو دیکھا

عروج سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتا نہیں کونسا منحوس دن تھا جب میری اس خبیث سے ملاقات ہوئی۔

عروج منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی کافی کپوں میں ڈالنے لگی۔

اس نے کافی ٹیبل پر رکھی۔

"شکریہ

زین نے کافی اٹھاتے کہا

****عروج کافی پیتے ساتھ دل ہی دل میں اسے مختلف القابات سے بھی نواز رہی تھی

(ماضی)

سامنے ہی چاروں سکتے کی کیفیت میں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے"

www.novelsclubb.com

کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر ناراضگی سب پر سے نظرے گھومتی راہول پر ٹکی جس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔

"را"

اس کے لب ہلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو یہ وجہ تھی تمہاری لیلیٰ سے نفرت کی؟

راہول نے سرد مہری سے کہا۔

"نہیں رااہی۔ایسی کوئی بات ن۔۔ نہیں ہے تم لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

عروج نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اپنی صفائی دینی چاہی۔

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

غلط فہمی؟

راہول طنزیہ ہنسا۔

ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہیں آنکھوں سے دیکھا ہیں اور تم اسے غلط فہمی کہ رہی ہو؟؟

www.novelsclubb.com

راہول کی سناٹے کو چیر دینے والی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

"راہول ایسا کچھ نہیں ہے۔

عروج نے سہم کر کہا۔

راہول نے اس کا بازو دبوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی تم کہتی ہو لیلیٰ اچھی نہیں ہیں کبھی لیلیٰ سے کہتی ہو میں اس کے قابل نہیں ہوں۔

ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

میں نے لیلیٰ کو تمہارے بارے میں کچھ نہیں کہا اور جو میں نے لیلیٰ کے بارے میں کہا وہ سچ ہے لیلیٰ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔

عروج کو اس کی انگلیاں اپنے بازو میں گھستی محسوس ہوئی۔

تو تم بتاؤ مجھے کسی لڑکی ڈیزرو کرتی ہے تمہارے جیسی؟؟

راہول نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے طنزیہ کہا۔

"راہول

www.novelsclubb.com

اس نے صدمے کی کیفیت میں اسے پکارا تھا۔

اس وقت اس نے شدت سے دعا کی تھی کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

تمہارے جیسی لڑکی ڈزرو کرتا ہوں میں ہے نا اے جے؟

راہول نے زور سے اسے جھنجھوڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لی۔

عروج کے بازو پر اس کی گرفت سخت ہوئی

اس کے منہ سے بے اختیار ایک سسکی نکلی۔

راہول چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

عروج درد سے منمنائی۔

مگر راہول کہاں ہوش میں تھا۔

"راہول چھوڑو اسے۔

اکشے فورن راہول کی طرف لپکا۔

www.novelsclubb.com

سڈاورٹینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔

راہول نے اکشے کی بات کا کوئی اثر نہیں لیا وہ آنکھوں میں سرد مہری لئے عروج کو گھور رہا تھا

"عروج کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے۔

"راہول میں نے کہا چھوڑو اسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے چلاتے ہوئے راہول کو دھکا دیا۔

راہول لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہوا۔

لیلیٰ دوڑ کر راہول کے پاس پہنچی اور اس کے بازو سے سر ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی۔

"نا میں تم لوگوں کی زندگی میں آتی اور نا تم لوگ یوں جھگڑتے

راہول نے اس کی سر پر ہاتھ رکھے اس کی بالوں کو سہلایا۔

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے یہاں ہی دھوکے بازیاں چل رہی تھی

www.novelsclubb.com

راہول نے عروج کو قہر برساتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔

ہائے کیا لمحہ تھا اس کا بازو درد سے بلبلا رہا تھا اور وہ اس دھوکے باز کے سر کو سہلا رہا تھا۔

"عروج کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

"راہول ایزی ہم بیٹھ کر بھی بات کر سکتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے صورتِ حال کو سمجھتے نرمی سے کہا۔

"اب کیا بات کرنی باقی ہیں سب کچھ تو نظروں کے سامنے ہے۔

راہول غصے سے چلایا۔

"یو نو وہاٹ اے جے ڈیڈ سہی کہتے تھے تم مسلمان بے وفا اور دھوکے باز ہوتے ہو

راہول نے لفظوں پر زور دیتے نفرت سے کہا۔

عروج پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

راہول انف ہوش میں ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟

اکشے چلایا۔

www.novelsclubb.com

"ہوش میں تو میں اب آیا ہوں

راہول سرد مہری سے بولا۔

دیکھو راہول ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہیں ہم اے جے کو بچپن سے جانتے ہیں ایسے ہی اک پل

"میں کچھ نہیں بول دیتے ٹھنڈے دماغ سے سوچو تھوڑا ریلیکس رہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے مسلسل معملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تم نے سب سنا پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو پوچھو اس سے اس نے لیلیٰ کو کلب کیوں بلایا مجھے اس نے شراب کیوں پی لیلیٰ کے خلاف اور لیلیٰ کو میرے خلاف کیوں بھڑکا رہی تھی پوچھو اس سے اور آج یہ لیلیٰ سے کیا کہہ رہی تھی؟؟

راہول نے شہادت کی انگلی عروج کی طرف کئے درشتگی سے کہا۔

میں نے اسے نہیں اس نے مجھے کلب بلایا تھا اور اسی نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا ہو گا میں نے شراب نہیں پی راہول یہ ہم سب میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے۔

عروج غصے سے کہتی لیلیٰ کی طرف بڑی

:راہول نے عروج کا بازو پکڑے اسے پیچھے کھینچا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر مارا

فضا میں ایک گونج کے ساتھ کچھ ٹوٹنے کی آواز میں آئی تھی

کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر

ہاں شاید اس کا مان، اس کا اعتبار، اس کی دوستی، اس کا دل، اس کا سب کچھ کرچی کرچی ہو کر اس سمیت ہی زمین پر گرا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو جہاں تھا وہی جم گیا۔

عروج بے یقین سی منہ پر ہاتھ رکھے زمین پر گری تھی کچھ محسوس ہوا تھا اسے اپنے ہونٹ پر اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا وہ خون تھا جو اس کے ہونٹ کو چیر کر جگہ بنا کر باہر بہ رہا تھا۔!

خبردار جو لیلیٰ کو ہاتھ لگایا۔

سب کے سکتے کو راہول کی آواز میں توڑا

جو شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

اکشے ہوش میں آتا تیزی سے عروج کی طرف بڑا۔

"راہول ہوش میں ہو تم اپنی دوست پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی ایک کل کی آئی لڑکی کے لئے؟

اکشے لیلیٰ کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ چلایا تھا۔

خبردار جو لیلیٰ کو کچھ کہا اور اس نے جو کیا وہ تمھیں دکھائی نہیں دیتا جو مجھ پر اکڑ دکھا رہے ہو؟۔

"میں کسی پر اکڑ نہیں دکھا رہا میں تم سے زیادہ اور اس لڑکی یہ زیادہ اپنی دوست پر یقین کرتا ہوں

...کیا تھا اس کے لفظوں میں...یقین اعتبار

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اپنی جگہ سے اٹھی۔

"اے جے تم ٹھیک ہو؟

اس کے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ اکشے گھبرا کر بولا۔

راہول کی نظرے عروج کے ہونٹ پر پڑی تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟

وہ آپے سے باہر ہوتی راہول پر چلائی۔

بولو کیا ہو کیا تم تمہیں پتا ہیں تم کیا ہو ایک کمزور انسان جو اعتبار کرنے میں اتنا کمزور ہیں جسے اپنی دوست پر نہیں ایک کل کی آئی لڑکی پر یقین ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج ہلک کے بل چلائی۔

بکواس بند کرو اپنی۔

راہول کے دل میں چند لمحے پہلے جو احساس جاگا تھا وہ کہیں دور جا سویا۔

!!عروج دعا کرو کہیں مجھے تم سے نفرت نہ ہو جائے ورنہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اپنی بات کو ادھورا چھوڑتا اسے بہت کچھ باور کروا کر لیلیٰ کو لئے وہاں سے چلا گیا۔

عروج تو ہونق بنی لفظ عروج پر ہی اٹک گئی تھی۔

عروج کی نظر سڈ اور ٹینا پر گئی جو آنکھوں میں ناراضگی لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

ٹینا تم جانتی ہو نہ کے میں راہول کے بارے میں کبھی غلط نہیں سوچ سکتی سڈ سڈ تمھیں تو پتا ہیں نہ۔"

وہ گڑگڑاتی انہیں اپنا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے تم سے پہلے ہی پوچھا تھا اے جے اگر تم راہول کے لئے سیریس ہو تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اگر اس وقت تم مجھے بتاتی تو ہم مل کر کوئی حل نکالتے مگر یوں ان دونوں میں غلط فہمی کریٹ کرنا آئی ڈونٹ بلیو۔" سڈ نے ناراضگی سے کہتے منہ موڑا۔

عروج کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی۔

اسے جو لگا تھا سڈ اور ٹینا اسے سمجھے گے وہ غلط ثابت ہوئی تھی ٹھیک ہے راہول لیلیٰ کے پیار میں اندھا تھا مگر یہ دونوں ان دونوں کو تو میری بات سمجھنی چاہیے۔۔

عروج لڑکھڑا کر گرنے لگی جب اکشے نے اسے تھاما۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اے جے

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

تمھیں لیلیٰ اور راہول سے معافی مانگنی چاہیے شاید وہ تمھیں معاف کر دے اور سب پہلے جیسا ہو جائے میں نہیں چاہتی تمہاری وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو۔

ٹینا سپاٹ سی بولی۔

ٹینا میں ان سے معافی نہیں مانگو گی میری کوئی غلطی نہیں ہیں میں نے جو کہا سچ کہا لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے۔"

عروج زور سے چلائی۔

www.novelsclubb.com

تم نے ایسا کیا دیکھا اس میں ہمیں بھی تو بتاؤ؟؟

سڈ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

اور یہی عروج کی زبان کو قفل لگ گیا۔

بولو اے جے کیا دیکھا؟

"میں نہیں بتا سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے نظرے چرائی۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟؟

"نہیں بتا سکتی بس

"اگر کچھ ہوتا تو بتاتی۔

ٹینا نے طنزیہ کہا۔

عروج نے لب بھینچے۔

" تمھیں ان سے معافی مانگنی ہو گی اگر اس دوستی کو بچانا ہیں تو

ٹینا دوٹوک کہتی وہاں سے الٹے پاؤں مڑی۔

www.novelsclubb.com

سڈ بھی اس کے ساتھ ہی پارک سے نکلا

"عروج گم سم سی کھڑی رہ گئی۔

"اے جے

اکشے نے دھیرے سے اسے پکارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں؟

عروج چونکی۔

اس کی خالی خالی نگاہیں اکشے پر ٹک گئی

یہ بھی انہی میں سے ہے تو پھر اس کو مجھ پر یقین کیوں؟

اے جے تم ٹھیک ہو؟

عروج کی خالی خالی نگاہیں دیکھ اکشے گھبرایا۔

"جاؤ یہاں سے

وہ نظرے پھیرتی ٹھنڈی ٹھار لہجے میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤ نگا

اکشے فکر مند سا بولا۔

"کیوں نہیں جاؤ گے جاؤان کی طرح تم بھی جاؤ جاؤ یہاں سے۔

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انھیں تم پر یقین نہیں ہے لیکن مجھے ہے۔

ہائے وہ ایک لفظ عروج جہاں تھی وہی جم گئی۔

کیوں ہیں تمھیں مجھ پر یقین تم نے ابھی سب دیکھا نہ پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو؟

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

کیونکہ میں جانتا ہوں اے جے کیسی ہے میں جانتا ہوں اے جے کسی کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔

وہ نرمی سے بولا۔

نہیں میں ایسی ہی ہوں میں دھوکے باز ہو میں نے جو کہا وہ سچ تھا میں راہول سے پیار کرتی ہوں

"اور اسی لئے میں نے ان دونوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنی چاہی ہاں میں ایسی ہی ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ ہزیاتی انداز میں چلائی۔

"میں تمھیں تم سے زیادہ جانتا ہوں اے جے۔

وہ ایک جملہ کتنی سچائی تھی اس میں۔

مجھے نہیں چاہیے تمہارا یقین جاؤ یہاں سے مجھے کچھ وقت کے لئے اکیلا چھوڑ دو پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گڑگڑاتی گھٹنو کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اکشے کو لگا اس کا دل پھٹ جائیگا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

عروج زمیں پر بیٹھی چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔

!!آج اے جے مر گئی تھی مر گئی تھی اے جے

نہ جانے کتنے ہی وقت وہ زمین پر بیٹھی روتی رہی

اس کے موبائل پر مسلسل رضامیر کی کال آرہی تھی

عروج اپنی آنکھیں بے دردی سے مسلتی اٹھی پاس پڑا موبائل اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اپنی کار کی طرف بڑی۔

"میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا ایسا مت کرو پر تم نے میری بات نہیں مانی

دماغ نے کہا۔

"وہ تمہارے دوست ہیں تم نے ان کے لئے جو کیا وہ ایک نہ ایک دن سمجھ جائینگے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل نے کہا۔

کس دن سمجھے گے تمہارے اتنے سالوں کی دوستی پر انہیں یقین نہیں اور تم ان کے لئے رو رہی ہو؟

دماغ نے کہا۔

"دوستی میں ایسے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیکھنا ایک دن سب تم سے معافی مانگ لینگے

دل نے کہا۔

کیا فائدہ اگر وہ معافی بھی مانگے؟

دماغ نے کہا۔

www.novelsclubb.com

جانتی ہو آج کیا دن ہے؟؟

دماغ کی بات پر اس کے دروازہ کھولتے ہاتھ رکے۔

ان سب میں وہ بھول چکی تھی کے آج فرینڈ شپ ڈے ہے ان کا فرینڈ شپ ڈے

آج ہی وہ ملے تھے اور آج ہی وہ بچھڑ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کار سے سر ٹکا کر دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہیں نا میں بہت گلٹی فیل کر رہی ہوں؟

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی معصومیت سے بولی۔

لیلیٰ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں تم نے ہمیں وہاں بلا کر بہت اچھا کیا اگر آج میں وہاں نہ آتا تو مجھے سب کیسے پتا چلتا۔

راہول نے ڈرائیونگ سے نظرے ہٹا کر لیلیٰ کو دیکھا۔

"بٹ راہول اے جے نے ایسا کیوں کیا وہ تو تمہاری اتنی اچھی فرینڈ تھی پھر کیوں؟

"یہی سمجھ نہیں آرہا وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

راہول نے دوبارہ نظر ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

شاید اس لئے کے میں تم سے دور چلی جاؤ اور وہ تمھیں حاصل کر لے؟۔

لیلیٰ نے چالاکی سے کہا۔

راہول نے اس کی بات پر سختی سے لب بینچے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کو گھر ڈراپ کر کے اب وہ اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا سوچوں کا ایک تسلسل تھا جو اس کے ساتھ ساتھ تھا

وہ سخت رنجیدہ ہوا تھا عروج کے رویئے پر

****ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا شاید عروج پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے

راہول کے جانے کے بعد لیلیٰ وہی کھڑی تھی جب ایک کار آ کر اس کے سامنے رکی

لیلیٰ کی نظر سے کار میں بیٹھے لڑکے سے ٹکرائی

دونوں کے لبوں پر فتح کی مسکراہٹ آئی تھی

لیلیٰ آ کر کار میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"کونگریز چولیشنز یو آر دا ونر روکی۔

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

"ابھی آخری مزہ تو باقی ہے۔

***روکی نے خباثت سے کہہ کر کار آگے بڑھا لی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مرے مرے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی"

وہ آس پاس سے بے خبر سیڑیاں چڑنے لگی جب رضامیر کی آواز پر

!!عروج ٹھٹھکی وہ اتنی رات تک جاگ رہے تھے

عروج خاموشی سے چلتی لاؤنج میں آئی

اس نے دیکھا رضامیر شولہ باری آنکھوں سے اسی کو گھور رہے تھے سعدیہ بی پریشان سی پاس کھڑی تھی

عروج کو کسی انہونی کا احساس ہوا ایک بار پھر اس کی دھڑکن بڑی تھی۔

"جی بابا؟

www.novelsclubb.com

ان کی خاموشی پر اس نے خود ہی انہیں مخاطب کیا۔

کیا ہے یہ؟

رضامیر نے تقریباً چلاتے ہوئے پاس پڑے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔

عروج ان کے چلانے پر سہم گئی اس نے آج سے پہلے رضامیر کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل کو اٹھایا اور اسی سمے اسے لگا جیسے فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گئی ہو۔

ایک بیٹی کے لئے اس سے شرم کی بات اور کیا ہو گی کے اس کا باپ اس کی ناچنے کی ویڈیو دیکھے؟

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے موبائل میں چل رہی ویڈیو کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ آس پاس سے بے نیاز ڈانس کرنے میں مگن تھی

"عروج کا ڈانس اور اس کی لڑکھڑاہٹ دیکھ یہ صاف پتا چلتا تھا کے وہ نشے میں ہے

موبائل عروج کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ؟؟

رضا میر دھاڑے۔

بابا یہ میں۔۔!

اس کے الفاظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

"ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری کے تم شراب پی کر کلبوں میں ناچتی پھرو؟

"بابا میں نے شراب نہیں پی۔

www.novelsclubb.com

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔

"جھوٹ مت بولو پری مجھے خود راہول نے بتایا ہے

عروج کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا؟؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

مجھے خود راہول نے بتایا ہے کے تم نے شراب پی تھی اور وہی تمھیں کلب سے سٹوڈیو لیکر گیا تھا۔

رضامیر شدید غصے کے عالم میں بولے۔

www.novelsclubb.com

عروج اپنا توزن کھوتی زمین پر گر گئی۔

"مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی پری۔

رضامیر نے تاسف سے سر ہلایا

"بابا میں نے شراب نہیں پی آپ کو یقین کیوں نہیں آتا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دوبارہ اٹھتی چلائی۔

!اس کے یوں چلانے پر رضامیر نے غصے سے اس کے منہ پر ایک تماچہ رسید کیا

عروج کے منہ سے ایک سسکی نکلی ابھی پہلا زخم تازہ تھا کے ایک اور مل گیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے جان سے عزیز بابا کو دیکھ رہی تھی۔

شرم آرہی ہے تمھیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے کتنے ناز و سے پالا تھا تمھیں کتنی اچھی تربیت کی تھی اور تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرادیا کبھی سوچا نہیں تھا اپنی بیٹی کو یوں کلبوں میں ناچتا دیکھوں گا۔۔!

رضامیر سخت رنجیدہ ہوئے اور وہی صوفے پر ڈھیر ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"بابا۔

عروج ان کی طرف بڑی۔

"دور ہو جاؤ میری نظروں سے

رضامیر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

عروج قدم قدم پیچھے لیتی یک دم بھاگتی سیڑیاں چڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی نے نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا تھا:

رضا میر ہونک بنے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہے تھے جسے انہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی پر اٹھایا تھا

سعدیہ بی نے انہیں پانی دینا چاہا مگر انہوں نے انکار کرتے کہا۔

مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔

سعدیہ بی ان کی بات پر خاموشی سے اوپر آگئی۔

عروج بیڈ پر اوندھی لیٹی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سعدیہ بی اس کے پاس آئی۔

"عروج۔

انہوں سے پیار سے اسے پکارا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور روتے ہوئے ان سے لپٹ گئی۔

"دادی میں نے کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا۔

!میں جانتی ہوں میری بچی

سعدیہ بی نے آنسو بہاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرت سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"تم میری تربیت ہو اور مجھے میری تربیت پر پورا یقین ہے۔

سعدیہ بی نے اس کی حیرانی دور کی۔

بابا بھی تو اس تربیت میں حصے دار ہیں تو پھر انہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

عروج دوبارہ رونے لگی۔

کیونکی وہ تمہارا باپ ہیں

دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ ایسا ہی رد عمل ظاہر کریگا

"ابھی وہ غصے میں ہے صبح تک ٹھیک ہو جائیگا پھر دیکھنا کیسے تمھیں منائیگا۔

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔

نہیں دادی آج سے پہلے کبھی انہوں نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا اگر آج انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا

"تو اس کا مطلب ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں رہا۔

عروج زار و قطار رونے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں میری بچی ایسا نہیں ہے وہ باپ ہیں تمہارا اتنا غصہ تو بنتا ہے؟۔

ان کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے عروج کو ایسے روتا دیکھ۔

دادی سب ختم ہو گیا سب کو لگتا ہے میں غلط ہوں سب مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں میری "خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے دادی۔

عروج ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

ایسا نہیں بولتے سب تم سے پیار کرتے ہیں تمھاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہیں لگی کیا اناب "شناب بولے جا رہی ہو۔

سعدیہ بی نے اسے ڈپٹا۔

"اچھا اب رونا بند کرو اور آرام کرو سب ٹھیک ہو جائیگا بس اللہ پر بھروسہ رکھو

سعدیہ بی نے اسے پچکارتے کہا۔

دادی آپ کہتی ہیں اللہ اچھے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہیں اور جو دوسروں کا پردہ رکھتا ہیں وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا پھر میں کیوں رسوا و ذلیل ہو گئی دادی؟؟

عروج آنسو پونچھتی سنجیدگی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بول رہی ہو اللہ سے شکوہ نہیں کرتے اور جو ہوا یا ہو رہا ہیں اس میں ضرور کوئی بہتری ہو گی تم

"دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا انسان کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے

عروج کو منہ کھولتا دیکھ سعدیہ بی دوبارہ بولی۔

اب چپ بلکل چپ اب مزید کوئی سوال نئ آنکھیں صاف کرو اپنی مجھے ہے نہ تم پر یقین اور اللہ

بھی تمہارے ساتھ ہے اگر تم نے کچھ نہیں کیا تو اللہ تمہاری مدد ضرور کریگا کیا تم نے سنا نہیں

"عزت ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے اب بس سو جاؤ آرام کرو۔

سعدیہ بی کہتے ساتھ سے اٹھی جب ان کی نظر عروج کے ہونٹ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا۔

"ارے کتنی زور سے مارا خون نکل آیا

سعدیہ بی نے پریشانی سے کہتے اپنے ڈوپٹے کا پلو اس کے ہونٹ پر رکھا

عروج بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو یہ سمجھ رہی تھیں کے یہ رضا میر کے تھپڑ سے ہوا

ہے

سعدیہ بی نے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کمرے سے نکل

گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج گم سم سی بیٹھی سعدیہ بی کی باتیں سوچ رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی کیفیت میں بیٹھی رہی چند لمحوں میں ہی اس نے ایک فیصلہ کیا تھا؟

وہ اٹھ کر اپنے رائیٹنگ ٹیبل تک آئی

اس نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی

اور وہی بیٹھ کر ڈائری سے چھ پیج الگ کئے اور ان پر کچھ لکھنے لگی

لکھنے کے بعد اس نے چھ پیج فولڈ کر کے ان پر چھ نام لکھے

پین ٹیبل پر رکھ کر اس نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا

چند ایک جوڑے اپنے بیگ میں رکھے کیش کے نام پر کچھ پیسے اپنی الماری سے نکالے ساتھ ہی ایک مخملی ڈبی نکال کر اپنے بیگ میں رکھی۔

اپنا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ، کریڈٹ کارڈ، آدھار کارڈ، سب چیزیں ٹیبل پر رکھی جب اس کی نظر ایک دوسری ڈائری پر پڑی۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر ڈائری اٹھائی

وہ اکثر ڈائری لکھتی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحے ڈائری کو بلاوجہ دیکھتے اس نے کچھ سوچ کر اسے واپس اپنی جگہ رکھ دیا۔

سب سامان پیک کر کے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے دو بجا رہی تھی

اپنے کمرے پر ایک آخری نگاہ ڈال کر وہ سامان سمیت اپنے کمرے سے نکلی

میر مینشن میں سناٹا تھا۔

: عروج نے باری باری دونوں کے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک آخری نگاہ ان پر ڈالی تھی

وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر گھر سے باہر نکلی

چوکیدار فکر مندی سے اس کے پاس آیا۔

بی بی جی آپ اس وقت یہاں؟

www.novelsclubb.com

چوکیدار اس کا سامان دیکھ پریشانی سے بولا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ میں پکڑے لیٹر انہیں دیئے۔

صبح سب کو یہ دے دیجیے گا

"جہاں جس کا نام ہیں اسے وہی دیجیے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور میری اک ریکویسٹ ہے آپ سے۔

آخر میں عروج نے بہت امید سے انہیں دیکھا۔

چوکیدار نہ سمجھی سے کبھی اسے تو کبھی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتا۔

ابھی کسی کو مت بتایئے گا میں یہاں سے گئی میری آپ سے التجا ہے۔

عروج نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑے۔

یہ کیا کر رہی ہے یہ؟

چوکیدار بوکھلا گیا۔

آپ کسی کو نہیں بتائینگے نہ؟

www.novelsclubb.com

عروج نے آس سے پوچھا۔

"نہیں بتاؤنگا آپ کی بات رکھونگا۔

چوکیدار کی بات پر عروج افسردہ سا مسکراتی اپنا سامان لئے آگے بڑی جب چوکیدار کی آواز پر اس کے قدم رکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ واپس کب آئینگی؟؟

وہ پلٹی۔

"شاید کبھی نہیں

وہ نم آنکھوں سے کہتی چوکیدار کو گنگ چھوڑ کر میر مینشن سے نکل گئی۔

وہ کیا کرنے جارہی تھی شاید اس کا اندازہ اسے خود بھی نہیں تھا

ایک ٹیکسی روکے وہ اس میں سوار ہو گئی

سوچوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلا اس کے ساتھ ساتھ تھا۔

میڈم آپ کو کہاں جانا ہے؟

www.novelsclubb.com

ڈرائیور نے اسے خاموش دیکھ خود ہی پوچھا۔

"حیدر آباد

وہ غائب دماغی سے بولی۔

ڈرائیور چونکا۔

میڈم جی وہ تو یہاں سے بہت دور ہے؟

ڈرائیور نے حیرت سے کہا۔

"عروج اس کی بات پر ہوش میں آتی خود بھی حیران ہو گئی

وہ کوئی بھی شہر کہہ سکتی تھی حیدر آباد کیوں؟ وہ کبھی حیدر آباد نہیں گئی پھر کیوں؟؟

"ریلوے اسٹیشن چلو

وہ سر جھٹکتی بولی۔

رات کے اس پہر ریلوے سٹیشن پر اکا دکا لوگ ہی تھے

عروج ٹکٹ کاؤنٹر پر آئی۔

www.novelsclubb.com

جی میڈم کہاں کی ٹکٹ چاہیے آپ کو؟؟

لڑکا جو آف کا بورڈ لگانے والا تھا عروج کو دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔

پہلی ٹرین کہاں کی ہے؟

اس نے سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکے غور سے پہلے اسے اور پھر اس کے سامان کو دیکھ کر ایک ریجسٹر کھولنے لگا۔

عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گئی تھی۔

"میڈم پہلی ٹرین حیدر آباد کی ہے۔

لڑکے نے رجسٹر سے نظرے ہٹاتے کہا۔

دوبارہ حیدر آباد کے نام پر عروج چونکی تھی۔

"ٹھیک ہے ایک ٹکٹ دے دیں

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج پیسے دیتی بینچ پر بیٹھ گئی

دماغ پھر سے انہی سوچوں کے ارد گرد گھومنے لگا تین ہی دنوں میں یہ کیا ہو گیا تھا پاکستان سے آئے ہوئے ابھی دس دن بھی نہیں ہوئے تھے ابھی تو اس کی پیکنگ بھی پوری نہیں کھلی تھی اور ایک بار وہ پھر گھر سے نکل آئی:

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے تھے جب اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور اس بار صرف محسوس ہی نہیں واقعی اس کا سانس رکا تھا۔

عروج بینچ سے اٹھ کر پٹری پر اتر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا لڑکا جو اپنی سائیکل پر بیٹھ کر جانے لگا تھا رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

تازہ ہوا میں سانس لیتے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے نظر گھما کر لڑکے کو دیکھا لڑکا اس کے دیکھنے پر فورن پیڈل پر پاؤں گھماتا آگے بڑھ گیا۔

عروج واپس آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔

***اب اسے ٹرین کا انتظار تھا بنا یہ جانے کے اس کا اگلا سفر کیسا رہے گا؟

www.novelsclubb.com

"تم نے میری بہت مدد کی ہے لیلیٰ تھنک یو سو مچ

روکی بیئر کا کین اس کی اور بڑھاتا بولا۔

"نو نیڈ تمہاری فرینڈ ہوں اتنا تو کر ہی سکتی ہوں

لیلیٰ نے کین تھامتے ایک ادا سے کہا۔

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں ان سے کیا پرو بلم تھی جو تم نے اتنا بڑا پلان بنایا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے تھوڑا حیرانگی کا مظاہرہ کیا۔

"پورے کالج کے سامنے اس نے ہاتھ اٹھایا تھا مجھ پر بدلہ تو بنتا تھا۔

روکی زہر اگلتا بولا۔

"اور اس عروج سے تمہاری کیا دشمنی تھی سب سے برا تو اس بیچاری کے ساتھ ہی ہوا ہے۔

لیلیٰ نے تعجب سے پوچھا۔

اس کی وجہ سے ہی اس کے اس سو کولڈ دوست نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا عزت سے اسے اتنی بار

"پرپوز کیا مگر اس نے ہر بار میرا مذاق بنایا میری انسلٹ کی

روکی نے تیش کے عالم میں کہتے مکا بنا کر ٹیبل پر مارا۔

www.novelsclubb.com

لیکن اگر تم اسے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آئی مین دوستوں میں دراڑ تک تو ٹھیک ہے مگر اس کے گھر والوں کو اس میں انوولو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

لیلیٰ الجھی۔

جب وہ سب سے کٹ کر تنہا ہو گی ٹوٹی بکھری سی تب اس پر وار کرنا بہت آسان ہو گا تب میں

"بہت آسانی سے اسے اپنی مٹھی میں قید کر لونگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی ہاتھ کی مٹھی بنائے چبا کر بولا۔

وہ کیسے ؟

لیلیٰ کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا۔

جب میں اس کے پاس جاؤ نگا تب اس کے دوست اس کی مدد کے لئے نہیں ہونگے اسے زبردستی

"اپنے قریب کرنا آسان ہو گا۔

روکی خباثت سے ہنستا بولا۔

"واو روکی تم تو بہت انٹیلجنٹ ہو

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

www.novelsclubb.com

تمہاری فلائیٹ کب کی ہے ؟

روکی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کل رات کی

لیلیٰ نے کین منہ کو لگاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے جانے کے بعد اس مجنو کا کیا ہو گا جو اس لیلیٰ کے پیچھے پاگل ہے؟

لیلیٰ ایک ادا سے بولی۔

"وہی جو دیوداس کا پارو کے بغیر ہوا تھا۔

دونوں کی گھٹیا ہنسی ایک ساتھ گونجی۔

وہ لیٹر تیار ہے جو میں نے لکھنے کا کہا تھا؟

روکی نے لیلیٰ کے پاس آتے پوچھا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے ایک لیٹر نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

راہول میں خود کو تمہاری دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ مانتی ہوں یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دے رہا اسی لئے میں واپس جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے میرے جانے کے بعد تم اور اے جے ایک ہو جانا یہی میری خواہش ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں راہول مگر اب میں تمہارے ساتھ اس گلٹ کو لیکر نہیں رہ سکتی گڈ بائے راہول۔!

لیلیٰ نے شیطانیت سے سارا لیٹر پڑھ کر سنایا۔

اس لیٹر کے بعد راہول دوبارہ کبھی عروج کی شکل نہیں دیکھے گا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی کمینگی سے بولا تبھی اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھ اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی۔

ہیلو کچھ پتا چلا؟

فون اٹھاتے ہی اس نے اضطرابیت کی کیفیت میں پوچھا۔

دوسری طرف کا جواب سن کر اس کے چہرے پر مایوسی چھائی تھی روکی نے خاموشی سے فون کاٹ دیا۔

اس وقت اس شیطان صفت انسان کے چہرے پر بھی کرب کے آثار صاف دیکھے جا سکتے تھے ****

www.novelsclubb.com

سفر کیسے کٹا اسے کچھ ہوش نہیں حیدر آباد پہنچ کر اس نے آس پاس نظرے دوڑائی"

سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ میں وہ اکیلی تھی

وہ یہاں آ تو گئی تھی مگر آگے کیا کرنا تھا اسے کچھ خبر نہیں ایک بار تو خیال آیا واپس لوٹ جائے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ خیال آتے ہی اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے ہونٹ سے ہوتے گال پر گیا ایک دم سے گال آگ کی مانند جھلسنے لگا آنکھیں بھیگی اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں مسلی اور اپنا سامان اٹھائے آگے بڑی۔

عروج نے ایک ٹیکسی پکڑی اور اسے کسی سستے سے ہوٹل چلنے کا کہا

ہوٹل کا کمرہ گزارے لائک ہی تھا عروج گہرا سانس لیتی ایک خستہ حال کرسی پر بیٹھ گئی اس کا ذہن بلکل ماؤف ہو رہا تھا

کچھ دیر یونہی خالی الذہنیت کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ فریش ہونے کے لئے چلی گئی فریش ہو کر وہ سونے کی غرض سے بیڈ پر لیٹ گئی آنکھیں بند کرتے ہی سارا منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کے بند پپوٹوں پر چلنے لگا عروج گھبرا کر اٹھی اور اس کے بعد سب کی طرح نیند "بھی اس سے روٹھ گئی

دو دن ہو گئے تھے اسے ہوٹل میں پڑے۔

اگر یونہی ہوٹل میں رہی تو پیسے جلد ختم ہو جائیگے "یہی سوچ کر اس نے ایک ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو نارمل سے کالج چلنے کے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ایک نارمل سے کالج میں داخلہ لے لیا اس کے اچھے گریڈز اور پوزیشن کی وجہ سے اسے داخلہ باآسانی مل گیا اس کے ساتھ ہی ہوسٹل میں رہنے کا بندوبست بھی ہو گیا۔

ہوسٹل شفٹ ہونے کے بعد عروج نے اپنے لمبے گھنے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا

کوئی بھی اسے دیکھ یہ نہیں کہہ سکتا تھا کے یہ لڑکی ایک بہت بڑے بزنس مین کی اک لوتی بیٹی ہے اس کی کل جائیداد کی اک لوتی وارث۔

کالج کے ساتھ اسے ایک ہوٹل میں ویٹرس کی جاب بھی مل گئی

صبح کالج اور شام میں ہوٹل یہی اس کا معمول بن گیا تھا مگر ان سب میں وہ ایک بار بھی انہیں نہیں بھولی جن کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی :

اکثر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوتا لیکن عروج اسے اگنور کرتی رہتی مگر ایک دن جب یہ سب حد سے بڑا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئی اور ڈاکٹر نے جو اسے دیا وہ سن رہ گئی؟

اس دن انہلر کو ہاتھ میں پکڑے وہ روتی رہی۔

کیا یہ میری مخلصی کا انعام ہے؟؟

انہلر کو ہاتھ میں پکڑے اس نے کرب سے سوچا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سانسوں کی محتاج ہو گئی تھی۔

وقت گزرتا گیا اور یونہی چھ مہینے بیت گئے۔

وہ گم سم سی رہتی کسی سے بات نہیں کرتی اگر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تو وہ خالی خالی نگاہیں اس پر ٹکا کر ہنس دیتی"

کالج میں کئی سٹوڈنٹس اسے پاگل کہتے تو کوئی مغرور سب اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتے رہتے مگر عروج ان باتوں کا کوئی اثر نہیں لیتی

کوئی اگر اس کی ریگنگ کرتا وہ خاموشی سے سہتی رہتی۔

کوئی اسے کچھ کام کہتا وہ بنا انکار کئے کرتی رہتی۔

www.novelsclubb.com

کسی کو نوٹ چاہیے تو عروج سے لے لو وہ خاموشی سے دے دیتی۔

کوئی واپس لوٹا دیتا کوئی نہ دیتا وہ کچھ نہیں کہتی۔

کسی کو اپنی اسائیمنٹ بنانی ہوتی عروج کو دے دو وہ خاموشی سے بنا دیتی۔

کالج کے سٹوڈنٹس اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی کلاس میں ٹیچر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا سر کے پوچھنے پر عروج کا نام لگا دیتے کسی اور کی غلطی کی سزا اسے کلاس سے باہر نکال کر دیتے۔

"اگر میرے اپنے میرے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں تو غیروں سے کیا شکوہ

وہ یہی سوچ کر سب سہتی۔

اور پھر ایک دن اس کی زندگی میں زین عباسی آیا اور پھر عروج رضا میر اس کا ٹارچر سہنے لگی۔

سب کے سامنے نظرے جھکا کر اور آواز نیچے کر کے بات کرنے والی لڑکی زین عباسی کے سامنے دونوں چیزیں اونچی رکھتی تھی۔

****زین کے ٹارچر سے بچنے کے لئے وہ ہوسٹل سے گئی تھی اور پھر وہاں اسے عدن ملی تھی

www.novelsclubb.com

(چھ مہینے پہلے)

(دہلی)

سعدیہ بی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی دونوں کا انتظار کر رہی تھی جب رضا میر وہاں آئے۔"

سعدیہ بی پری نہیں آئی؟

رضا میر نے چیئر پر بیٹھتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض ہو گی نہ مجھ سے؟؟

سعدیہ بی کے کچھ کہنے سے پہلے وہ خود ہی بولنا شروع ہو گئے۔

"کل رات کچھ زیادہ ہی غصہ کر دیا غصہ کیا ہاتھ بھی اٹھایا تھا اس پر ناراض تو ہو گی؟

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتے دکھ اور پچھتاوے کی ملی جھلی کیفیت میں بولے۔

پر کیا کرو سعدیہ بی انجانے میں اس پر ہاتھ اٹھ گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا پر میں اسے منالو نگا مان جائیگی۔"

رضامیر خود کو دلاسا دیتے نم آنکھوں سے مسکرا رہے تھے۔

سعدیہ بی نے دکھ سے انہیں دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"سدرہ

رضامیر نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

جاؤ پری کو بولو بابا بلا رہے ہیں اور اگر نہ آئے تو کہنا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر دیکھنا کیسے بھاگتے ہوئے آئیگی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر ہنس کر بولے۔

سعدیہ بی ان کی حالت پر بمشکل آنسو روکے ہوئے تھی وہ جانتی تھی باہر سے مسکرا رہا شخص اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے اندر سے کتنی تکلیف میں ہو گا۔

سدرہ سر ہلاتی سیڑیاں چڑھ کر عروج کے کمرے میں گئی۔

ایک بار دروازہ بجانے پر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا سدرہ نے اس بار زور سے دروازہ بجایا تب اسے احساس ہوا دروازہ کھلا ہے۔

عروج میڈم؟۔

سدرہ نے سر اندر کر کے اسے آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پوری کی پوری اندر آ گئی۔

"عروج میڈم

کمرے کی بکھری حالت دیکھ سدرہ کو تشویش نے آ گیر۔

اس نے واشروم سمیت پورا کمرہ چیک کیا مگر عروج وہاں ہوتی تو ملت

سدرہ گھبرائی ہوئی نیچے آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صاحب جی عروج میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کے آدھے کپڑے بھی غائب ہے۔

تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے سدرہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئی۔

کیا مطلب اپنے کمرے میں نہیں ہے؟

رضا میر اور سعدیہ بی گھبراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے۔

جی صاحب جی میڈم اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کا سامان بھی مجھے لگتا ہیں میڈم گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

سدرہ نے بوکھلائے کہا۔

"یا اللہ"

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی کا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر گیا۔

رضا میر دوڑتے ہوئے عروج کے کمرے میں گئے مگر وہ وہاں ہوتی تو ملتی رضا میر بوکھلائے سے چوکیدار کے پاس آئے چوکیدار انہیں دیکھتے ہی سارا ماجرا سمجھ گیا۔

تم نے پری کو گھر سے باہر جاتے دیکھا؟

"جی صاحب جی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار نے نظریں چرائی۔

تم نے اسے جانے کیسے دیا مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟

رضامیر دھاڑے۔

'کیسے بتاتا میڈم نے ہاتھ جوڑے تھے میرے سامنے ؟

چوکیدار روہانسا ہوا۔

رضامیر کو لگا جیسے ان کی کمر پر ڈھیروں بوجھ پڑ گیا ہو

وہ لڑکھڑا کر گرنے لگے جب چوکیدار نے انہیں تھام کر کرسی پر بیٹھایا۔

سدرہ فون پر ان چاروں کو ساری صورتِ حال بتا چکی تھی چاروں ہوا کی تیزی سے اپنے گھروں سے نکلے۔

رضامیر چوکیدار کے کواٹر سے ایک دم گھر کی اور بھاگے

"میں پولیس کو فون کرتا ہوں وہ ڈھونڈ لینگے پری کو۔

اس سے پہلے رضامیر فون کرتے چاروں وہاں پہنچے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا انکل اے جے کہاں ہے؟؟

اکشے نے پریشانی سے پوچھا۔

رضامیر جواب دینے کی بجائے ڈھ سے گئے۔

سڈنے بروقت انہیں سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

"چلی گئی وہ اپنے بابا سے خفا ہو کر

رضامیر روتے ہوئے بولے۔

کہاں چلی گئی؟

سب کا دل ڈوبا۔

"پتا نہیں

رضامیر نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا۔

کل رات میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔

"آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

راہول خود کو ان سب کا قصوروار سمجھ رہا تھا

:نہ وہ رضامیر کو بتاتا اور نہ آج وہ گھر چھوڑ کر جاتی

رضامیر جواب دینے کی بجائے بس روتے رہے جب چوکیدار نے وہاں آکر انہیں وہ لیٹرز دیئے۔

"یہ عروج میڈم نے آپ سب کے لئے چھوڑے ہیں۔

چوکیدار نے سب کو ان کے نام کا لیٹر پکڑا دیا۔

سب نے کانپتے ہاتھوں نے لیٹر پکڑے۔

www.novelsclubb.com

پہلا لیٹر رضامیر نے کھولا۔

سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا آپ کی جگہ کوئی اور باپ ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ایسا دادی نے مجھے کہا پر بابا آپ کوئی اور نہیں تھے بابا آپ تو میرے بابا تھے مجھے جانتے تھے کیا آپ کو لگتا ہے آپ کی بیٹی کوئی ایسا کام کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے جس سے اس کا باپ اپنی ہی نظروں میں گر جائے نہیں بابا میں نے تب بھی کہا تھا اب بھی

"کہ رہی ہو میں نے شراب نہیں پی آپ نے کہا تھا دور رہو جاؤ لیں میں ہو گئی

رضا میر کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

بابا آپ جیسے پہلے رہتے تھے اب بھی ویسے ہی رہیے گا میں وہاں رہنے کی کیفیت میں نہیں تھی

اسی لئے جا رہی ہوں نہیں پتا کب لوٹو نگی مجھے وقت چاہیے ان سب سے نکلنے کے لئے اگر کبھی

مجھ میں حوصلہ ہوا واپس آنے کا تو ضرور کوشش کرو نگی مجھے معاف کر دے اور مجھے ڈھونڈھنے

!!کی کوشش مت کریئے گا یہ میری گزارش ہے آپ سے فقط آپ کی پری

رضا میر کے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر گر گیا

انہیں لگا جیسے آج ان کے جینے کا مقصد ختم ہو گیا ہو۔

سعدیہ بی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لیٹر کھولا۔

دادی آپ رو رہی ہیں پلیز مت روئے اگر آپ ایسے رو ئینگی تو مجھے تکلیف ہو گی دادی آپ نے

مجھے ہمیشہ سمجھایا کچھ باتیں مجھے سمجھ آئی اور کچھ نہیں کل رات آپ کی باتوں سے مجھے تسلی نہیں

ہوئی اسی لئے جا رہی ہوں آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی ماما کی کمی محسوس نہیں ہوئی آپ نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا میرے بعد اپنا بہت سا خیال رکھئے گا اور ہاں میرے لئے دعائیں کرتی رہا کرے مجھے ضرورت ہیں دعاؤں کی"

سعدیہ بی آنسو پونچھتی صوفے پر بیٹھ گئی ان کا دل پھٹ رہا تھا مگر عروج کی بات رکھنے کے لئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

چاروں اپنے ہاتھوں میں لیٹر پکڑے کھڑے تھے کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے کھولنے کی آخر سڈ نے ہمت کر کے لیٹر کھولا۔

ڈیئر سڈ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کے کیا میں راہول سے پیار کرتی ہوں میں نے تب بھی نہ کہا تھا اور اب بھی کہ رہی ہوں نہیں میں راہول سے پیار نہیں کرتی وہ صرف میرا دوست تھا پر تم نے میرا یقین نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہوا میرا دل کٹ گیا راہول تو لیلیٰ سے پیار میں اندھا تھا لیکن تم؟ جا رہی ہوں میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا ہمیشہ خوش رہنا اور ٹینا کو اپنے دل کا حال ضرور بتانا:

"سڈ کا دل ڈوب گیا

نم آنکھوں سے اس نے ایک گہری سانس لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم سوری اے جے۔

اس کے لب ہلے تھے۔

ٹینا نے سعدیہ بی کے پاس بیٹھ کر اپنا لیٹر کھولا۔

ٹینا تم نے کہا تھا اگر مجھے اپنی دوستی بچانی ہیں تو مجھے سوری بولنا ہو گا دوستوں کے آگے سوری بولنا کوئی بڑی بات نہیں ہیں لیکن میں غلط نہیں تھی یار ایک راز کی بات بتاؤن سڈ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اس کا دل مت توڑنا اور میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا"

ٹینا نے بے یقینی سے کئیں بار لیٹر پڑا اس نے سر اٹھا کر سڈ کو دیکھا جو نم آنکھیں لئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا:

www.novelsclubb.com

میر مینشن میں بہت سے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی وہاں سناٹے کا راج تھا۔

کس کے لیٹر میں کیا لکھا تھا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی

راہول لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں اپنے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو پڑھنے کی اس میں ذرا ہمت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے ہمت کر کے اپنا لیٹر کھولا۔

"اوئے اکشے کے بچے رو رہے ہو شرم کرو مرد ہو کر روتے ہو

اکشے کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ آ گئی۔

جہاں کسی نے میرا یقین نہیں کیا وہاں تم تھے اکشے میرا یقین کرنے والے اگر کوئی مجھ سے پوچھے کے سچا دوست کسے کہتے ہیں تو میں کہوں اکشے کو سوری کل ڈانٹ دیا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور اپنا خیال رکھنا خاص کر راہول کا جب وہ ٹوٹ جائے تب اسے سنبھالنا ہمیشہ پہلے کی طرح ہنستے اور ہنساتے رہنا تمہاری دوست اے جے:

"اب پہلے جیسا کہاں رہیگا اے جے؟

www.novelsclubb.com

اکشے نے لیٹر بند کرتے دل میں اسے پکارا تھا۔

راہول روڈ پر گاڑی بھگاتا اپنے اندر اٹھتے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول نے یک دم بریک لگائی۔

چند لمحے یونہی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اسے کھولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارا مارا گیا تھپڑ میں کبھی نہیں بھولو نگی جانتے ہو میں کیوں جا رہی ہوں تا کہ جو درد مجھے ہوا اس کا احساس تمھیں بھی ہو میں غلط نہیں تھی پر تم نے مجھے غلط سمجھا اور اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے پیار کرتی ہوں عروج رضا میر کبھی بھی راہول اگروال سے محبّت نہیں کر سکتی کبھی نہیں تم نے بابا کو بتایا میں نے شراب پی جب کے ایسا کچھ نہیں تھا تمہاری وجہ سے بابا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر وہاں رہتی تو یہ کبھی بھول نہیں پاتی خیر بھول تو یہاں بھی نہیں پاؤ نگی لیکن کم از کم تم لوگوں سے دور تو ہو نگی جا رہی ہوں کبھی نہ آنے کے لئے ہمیشہ خوش رہو دھوکے باز بے وفا اے جے:

لیٹر پڑ کر اس کی آنکھیں پتھرا گئی نہ جانے وہ کس کیفیت میں تھا۔

سب کچھ تو تمہارے خلاف ہیں اے جے پھر تم سہی کیسے ہوئی میں کیسے مان لوں تم سہی ہو؟

****وہ سر سٹیئرنگ پر رکھے بڑبڑایا تھا

روکی نے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل سامنے شیشے پر دے ماری

عروج کے گھر چھوڑ جانے کی خبر اسے مل چکی تھی۔

نہیں نہیں نہیں تمہیں پانے کے لئے اتنا کچھ کیا اور تم یونہی چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی غصے سے چلاتا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا۔

روکی ریلیکس کیا ہو گیا ہے کالم ڈاؤن؟

لیلیٰ نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔

"کیسے ریلیکس رہو جسے پانے کے لئے میں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی دور چلی گئی؟

روکی شدید غصے کے عالم میں چلایا تھا۔

"کہاں گئی ہو گی ایک نہ ایک دن واپس تو آئیگی نہ

لیلیٰ نے اسے سمجھاتے کہا۔

اور اگر نہ آئی تو؟

www.novelsclubb.com

نو چانس اپنے گھر والوں سے کب تک دور رہیگی۔

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

"آئی کانٹ ویٹ کتنی بے صبری سے اسے پانے کا انتظار کر رہا تھا اور وہ

روکی کو کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکی تم صرف اسے پسند ہی کرتے ہو یا پھر؟

لیلیٰ نے کچھ اور ہی اندازہ لگایا۔

وہاٹ ڈو یو مین؟

روکی نے تیش کے عالم میں پوچھا۔

آئی مین جیسے تم ریئیکٹ کر رہے ہو اسے دیکھ مجھے یہی لگ رہا ہے کے تم اسے پسند نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہو۔

لیلیٰ نے اپنے اندازے کے مطابق کہا۔

"وہاٹ میں اور پیار نیور

روکی ہنسا۔

"بٹ آئی تھنک یو آر ان لوو دہر

لو؟

روکی بڑبڑایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یس لووا گر تم صرف اسے پسند کرتے تو ایسا بیہو نہیں کرتے تمھیں دیکھ میں نے یہی اندازہ لگایا۔"

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

روکی گنگ کھڑا رہ گیا سارا غصہ ایک ہی پل میں ہوا ہوا تھا

اس نے بوتل سے وہسکی گلاس میں ڈال کر لبوں کو لگالی۔

عروج گئی تو گئی لیکن راہول سے تمہارا بدلہ تو پورا ہو گیا کیا حال ہو گا اس کا اس وقت جب اسے پتا چلیگا کے عروج بے قصور تھی؟"

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

اسی حال میں ہی تو اسے دیکھنا تھا تمہارے جاتے ہی اس کے سر پر بم پھوڑ ونگا۔

روکی مکروہ ہنسی ہنسا۔

****لیلیٰ نے اپنے پرس سے لیٹر نکال کر پھاڑ دیا کیونکی اب اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

راہول کئی دنوں سے لیلیٰ کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر مسلسل اوف جا رہا تھا۔"

"لیلیٰ پک اپ دا فون ڈیمڈ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول بے چینی سے چکر کاٹتا بڑبڑا رہا تھا جب اس کا موبائل بلنک ہوا۔

کوئی میسج تھا؟

راہول نے لیلیٰ کا میسج سمجھ کر اسے جلدی سے اوپن کیا۔

!کسے فون کر رہے ہو لیلیٰ کو وہ تو کب کا چلی گئی؟

میسج دیکھ راہول حیران ہوا۔

کون ہو تم لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول ٹیکسٹ کر کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

صرف تمہیں ہی نہیں تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤ نگا میں کون ہوں۔

www.novelsclubb.com

کچھ دیر بعد میسج آیا۔

میسج پڑھ کر راہول کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

اگر یہ کوئی مذاق ہے تو اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

راہول نے غصے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"انجام ہاہاہاہا انجام تو تمہارا برا ہو گا حقیقت جان کر

ٹیکسٹ پڑھ کر راہول کو تشویش نے آگیرا۔

کیسا سچ؟

کہاں نہ تمہارے ساتھ تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤ نگا بس انتظار کرو۔

راہول نے دوبارہ کئی میسج کئے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے کچھ سوچ کر سڈ کو کال لگائی۔

سڈ تمھیں کوئی ٹیکسٹ آیا؟

اس کے فون اٹینڈ کرتے ہی راہول نے بے صبری سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں کوئی عجیب سی باتیں کر رہا تھا مجھے لگا کوئی مذاق کر رہا ہو گا اسی لئے دھیان نہیں دیا تمہیں بھی

"وہی ٹیکسٹ آیا کیا؟

آخر میں سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاں پتا نہیں کون ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے پیشانی مسلتے کہا۔

"ایک کام کرو تم ٹینا سے پوچھو میں اکشے کو کال کرتا ہوں

راہول نے کہا۔

اکشے کال اٹینڈ نہیں کریگا بہت ناراض ہیں وہ ہم سے اسے لگتا ہے اے جے کے گھر چھوڑ کے

"جانے کی وجہ ہم لوگ ہیں۔

سڈ نے اداسی سے کہا۔

راہول نے ایک گہرا سانس لیا۔

اچھا تم ٹینا کو کال کر کے پوچھو میں اکشے کا نمبر ٹرائی کرتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

راہول نے کہ کر بنا اس کی سنے کال کاٹ دی۔

اکشے نے اس کا فون نہیں اٹھایا

دس منٹ بعد سڈ کا ٹیکسٹ آیا سڈ کا آیا ٹیکسٹ پڑھ کر راہول پریشان ہو گیا۔

!ٹینا کو بھی سیم میسج

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کا پورا دن پریشانی میں گزرا شام کو اسے ایک اور میسج موصول ہوا۔

آج رات نو بجے اسی جگہ پر جہاں تم نے اپنی پیاری سی دوست پر ہاتھ اٹھایا تھا" میسج کے لاسٹ میں ایک ہنسنے والا ایموجی بھی تھا۔

یہ سب تم کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟

اب سہی معنوں میں راہول کی جان ہوا ہوئی۔

"کہاں نہ مل کر بتاؤ نگا

راہول پریشان سا موبائل پر آئے میسج پر نظرے جمائے کھڑا تھا جب سڈ کا ٹیکسٹ آیا۔

تمھیں ملا میسج؟

"ہاں

اس نے مختصر کہا۔

آٹھ بجے ہی راہول نے سڈ کو کال کی۔

اکشے سے رابطہ ہوا؟

www.novelsclubb.com

نہیں میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

اور ٹینا کی؟

نہیں اس کی بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

کیا اسے ٹیکسٹ ملا ہو گا؟

راہول نے سوچتے کہا۔

"اگر ہم تینوں کو ملا ہے تو اسے بھی ملا ہو گا اور اگر ملا ہے تو نو بجے وہ وہاں ہو گا

سڈ نے کہا۔

اوکے میں نکل رہا ہوں تم بھی پہنچو۔

www.novelsclubb.com

"اوکے

:رابطہ کٹ گیا

راہول پارک پہنچ چکا تھا۔

راہول کے پہنچتے ہی سڈ اور ٹینا بھی پہنچ گئے

ان کے آنے کے چند لمحو بعد اکشے بھی وہاں پہنچا۔

تم سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"ہمیں بھی وہی میسج ملا جو تمھیں ملا تھا

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

ہے کون وہ اور کون سا سچ؟

سڈ نے فکر مندی سے کہا۔

"دیکھتے ہیں

www.novelsclubb.com

راہول نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی پارک بلکل خالی تھا چند لمحے یو نہی نظرے دوڑانے کے بعد انہیں کوئی اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

ٹینا ڈر کے مارے سڈ سے چمٹ گئی۔

وہ جو بھی تھا اندھیرے میں کھڑا تھا جہاں چاروں میں سے کوئی بھی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ویلکم تم لوگ تو بڑی جلدی پہنچ گئے

ایک جانی پہچانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون ہو تم اور ہمیں یہاں کیوں بلایا ہیں لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول نے ایک ساتھ کئی سوال کئے۔

ہاہاہاہا۔۔

"لیلی، لیلیٰ، لیلیٰ

راہول تمہیں لیلیٰ کا خیال ہے اپنی اس دوست کا نہیں جو جانے کہاں دھکے کھا رہی ہو گی بیچاری نہ جانے کتنا کچھ کیا اس نے تمہارے لئے اور تم نے کیا صلا دیا اس کی دوستی کا چھی، چھی۔ چھی ویری بیڈ!

روکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ہو کون تم؟

راہول یک دم غصے سے چلایا۔

روکی اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آکر کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روکی

چاروں کی حیرت میں ڈوبی ملی جھلی آواز آئی۔

کیسا لگا مجھ سے مل کر؟

روکی نے دونوں ہاتھ پھیلائے دوستانہ لہجے میں بولا۔

"بکواس بند کرو اور بتاؤ ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے۔

سڈ نے لفظ چبا چبا کر پوچھا۔

"سڈ اتنی بھی کیا جلدی ہے بتاتا ہوں یہاں بتانے کے لئے ہی تو آیا ہوں۔

روکی اطمینان سے بولا۔

www.novelsclubb.com

اے جے نے جو کہا وہ سچ تھا لیلیٰ تمہاری؟۔۔

اکشے بات کے درمیان رکا۔

ایک پل میں اسے سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔

"واہ اکشے بڑے انٹیلجنٹ ہو بلکل اپنی فرینڈ کی طرح

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں نے نہ سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

اکشے اپنا سر تھام کر رہ گیا

! یہاں ہو کیا رہا ہے کوئی بتائیگا؟

ٹینا چلائی۔

اگر اتنی ہی جلدی ہے تو سنوں۔

روکی ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تھوڑا آگے آیا۔

"تمہاری دوست بلکل سہی تھی مگر افسوس تم اسے سمجھ نہیں پائے۔

روکی نے افسوس سے سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"لیلیٰ میری فرینڈ تھی اور میں نے ہی اسے تم لوگوں کے پاس بھیجا تھا

روکی کے انکشاف پر سب بوکھلا رہ گئے۔

کیا بکواس ہے یہ؟

راہول کو اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بکواس نہیں حقیقت بتا رہا ہوں لیلیٰ کو میں نے ہی تم لوگوں میں غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے بھیجا تھا اور دیکھو اس نے کر دی یہ سب میرا پلان تھا۔۔!

روکی نے خود کو داد دی۔

"میں تمہاری جان لے لونگا

راہول دھاڑتے اس کی طرف بڑا۔

روکی نے جیب سے گن نکال کر اس کے قدم وہی روک دیئے۔

گن دیکھ سب کے اوسان خطا ہوئے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں خالی ہاتھ ہی منہ اٹھا کر چلا آؤنگا تمہارے ہاتھوں دوبارہ مار کھانے؟

www.novelsclubb.com

روکی نے زہر بھرے خنڈ میں کہا۔

کیوں کیا تم نے؟

راہول نے ضبط سے پوچھا۔

"اب آئے نہ مدعے پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے اس دن پورے کالج کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا پرنسیپل سے تمہاری وجہ سے باتیں سننی پڑی اتنا بدلہ تو بنتا ہے۔"

روکی طنزیہ بولا۔

اے جے کا کیا قصور تھا اس میں؟

اس کا قصور یہ تھا کے اس نے مجھے ٹھکرایا پلان تو میرا کچھ اور ہی تھا مگر آخر میں سب بگڑ گیا جسے پانے کے لئے یہ سب کیا وہ ہی یہاں سے چلی گئی"

روکی نے افسوس سے کہا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو روکی

www.novelsclubb.com

ٹینا نے نفرت سے کہا۔

ہاہاہاہا۔۔

تم لوگوں سے زیادہ گھٹیا نہیں ہوں تم لوگوں نے تو اپنی دوست پر یقین نہیں کیا تو گھٹیا کون ہوا میں یا تم؟

روکی استہزائیہ ہنسا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں پتا ہے راہول جس لیلیٰ سے تم پیار کرتے ہو جس کے لئے تم نے اپنی دوست پر اعتبار

"نہیں کیا وہ لیلیٰ تم سے پیار نہیں کرتی وہ تو بس میرے کہنے پر تمہارے ساتھ کھیل رہی تھی۔

راہول کو لگا وہ سانس نہیں لے پائیگا۔

کیا ہوا صدمہ لگا؟

روکی ہنسا۔

وہ تو واپس چلی گئی کبھی نہ آنے کے لئے اور پتا ہے؟

روکی نے خباثت سے کہا۔

"اس نے کتنی راتیں میرے ساتھ گزاری۔

www.novelsclubb.com

روکی کی بات کے مکمل ہونے سے پہلے ہی راہول اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا۔

ریلیکس راہول سچ برداشت نہیں ہوا نہ تکلیف ہوئی سن کر عروج کو میں پسند کرتا تھا تمہاری وجہ سے میں اسے حاصل نہیں کر پایا کتنا تڑپا میں اس کے لئے اتنا کھیل رچایا اسے پانے کے لئے اور وہ "پھر سے چلی گئی

روکی اس وقت کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

" گریبان چھوڑو میرا ورنہ جتنی گولیاں اس گن میں ہے ساری تمہارے بھیجے میں اتار دونگا۔

روکی نے تیش کے عالم میں کہا۔

راہول ٹس سے مس نہ ہوا۔

سڈ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے روکی کا گریبان چھوڑایا۔

روکی نے گریبان ٹھیک کرتے راہول کو ایک جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

بہت سکون مل رہا ہے تمھیں اس حالت میں دیکھ کر تمہاری دوست نے تمھیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کے وہ تم سے پیار کرتی ہے یہ بات میں تمھیں اس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کسی غلط فہمی میں نہ رہو کے وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

www.novelsclubb.com

روکی جانے کے لئے مڑا۔

" آہ ہاں ایک بات اور

روکی دوبارہ پلٹا۔

جانتے ہو میری اور تمہاری دوستی میں کیا فرق ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لیلیٰ نے میری دوستی میں تمھیں برباد کیا اور عروج نے تمہاری دوستی میں خود کو۔

:گڈ بائے

روکی انہیں زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔

راہول کو سمجھ نہیں آرہا تھا کس بات پر سوگ منائے لیلیٰ کی بے وفائی اور اس کے دھوکے کا یا

عروج کے دور جانے کا اسے غلط کہنے کا اس پر ہاتھ اٹھانے کا؟

"میں نے کہا تھا وہ غلط نہیں ہے

سب کے سکتے کو اکشے کی سرد آواز نے توڑا۔

راہول مڑا۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھیں اکشے کی آنکھوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظرے چرائی۔

مل گیا سکون کیا کہا تھا تم نے اے جے کو دھوکے باز بے وفا ہاں بولو کون ہے بے وفا؟؟

اکشے اس کی اور بڑا۔

سڈ اور ٹینا سر جھکائے کھڑے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بولو کون ہے بے وفا میں بتاؤں؟

تم لوگ ہو بے وفا دھوکے باز جن کی دوستی تو صرف نام کی تھی ارے اصلی دوستی تو اس نے

"نبھائی تم تو صرف نام کے ہی دوست تھے

اکشے راہول کو گریبان سے پکڑے چلا رہا تھا۔

تمہاری وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی تم نے اس کے بابا کو بتایا کے اس نے شراب پی ان میں

پھوٹ ڈلوائی؟

"نہیں

راہول بے اختیار بولا۔

www.novelsclubb.com

تم نے دلوائی ان میں پھوٹ وہ کہتی رہی اس نے شراب نہیں پی پر تم نہیں مانے وہ کہتی رہی اس

کی ڈرنک میں کچھ ملایا گیا ہے تم نہیں مانے وہ کہتی رہی لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے تم نہیں مانے

تمہارے سر پر تو اس کے پیار کا بھوت سوار تھا تمھیں تو اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دیا

"اے جے کی آنکھوں کا درد اس کی سچائی کچھ بھی نہیں

بات کرتے کرتے اکشے کی آواز بھرا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم لوگ اسے اتنے سالوں سے جانتے تھے پھر بھی اس پر یقین نہیں کیا کیوں راہول کیوں؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔

!اکشے ہم نے جو دیکھا اس پر۔۔

سڈ کچھ کہنے لگا جب اکشے نے اس کی بات بیچ میں کاٹی۔

تم چپ رہو تم بھی اس کے جیسے ہو تم نے بھی اس پر یقین نہیں کیا تم لوگوں کے آگے بھی "گڑگڑائی تھی وہ تم دونوں نے بھی اسے غلط سمجھا

وہ سچائی اگل رہا تھا اور کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے چپ کروانے کی اس کے الفاظ سب کے دلوں پر چھریاں چلا رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اب کیوں رو رہی ہو ٹینا اس نے تمھیں بھی اپنی سچائی کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی تم نے بھی یقین نہیں کیا کیا کہا تھا اس سے اگر دوستی بچانی ہے تو معافی مانگنی ہو گی دوستی تو وہ بچا رہی تھی "توڑی تو تم لوگوں نے ہے

ٹینا کے رونے پر اکشے نے طنزیہ کہا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہ جانے کہاں ہو گی کہاں دھکے کھا رہی ہو گی صرف تم لوگوں کی وجہ سے

وہ رو رہا تھا۔

جانتے ہو اس نے لیٹر میں کیا لکھا تھا؟ سب کا خیال رکھنا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور راہول کو سنبھالنا جب وہ ٹوٹ جائے اس کا ساتھ مت چھوڑنا۔

اکشے روتے ہوئے انکی روح کو جھنجھوڑ رہا تھا۔

راہول کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا،

ٹینا کے رونے میں تیزی آگئی،

سڈ کی آنکھیں بھی بھر آگئی،

www.novelsclubb.com

تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی۔

وہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

راہول بوجھل قدم اٹھائے اس کے قریب آیا۔

"اکشے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔

اکشے نے نظرے پھیری۔

راہول نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اکشے نے ایک کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ جڑکا۔

وہ چلی گئی میری وجہ سے اگر تو بھی یوں نظرے پھیرے گا تو میں مر جاؤنگا یار میں نے اسے کھو دیا تم میں سے کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں"

راہول نے روتے روتے اس کا رخ موڑا۔

اکشے نے زور سے اسے گلے لگایا۔

www.novelsclubb.com

"آئی ایم سوری۔"

راہول اس کے گلے لگے کہہ رہا تھا۔

ٹینا ایک طرف کھڑی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سڈ نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

****چاروں کی آنکھوں میں پچھتاوے کے آنسو تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#5

گائیز یہ رنگ کیسی ہے؟"

راہول نے ایک مخملی ڈبی کھول کر سب کو دکھائی۔

"دس از سو بیوٹیفل۔

ٹینا نے ستائش بھری نظروں سے رنگ کو دیکھتے کہا۔

رنگ پر لگا بڑا سا ڈائیمنڈ جگمگا رہا تھا۔

عروج ان سے بے نیاز موبائل میں لگی تھی۔

"یہ کس کے لئے ہیں؟

سڈ نے رنگ دیکھتے اشتیاق سے پوچھا۔

"لیلیٰ کو پرپوز کرنے کا سوچ رہا ہوں۔

راہول کی بات پر عروج کے کان کھڑے ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہ ظاہر وہ موبائل میں لگی تھی مگر اب اس کا سارا دھیان ان کی طرف تھا۔

اچھا پر ہم نے تو لیلیٰ کو ابھی پاس ہی نہیں کیا۔

اکشے نے معصومیت سے کہا۔

کیا مطلب؟؟

راہول چونکا۔

کیا بار بار مطلب پوچھتے تو اتنی بار تو بتایا ہے۔

سڈ جھنجھلایا۔

گائیز دس از چیٹنگ لیلیٰ سے اتنی بار ملے ہو اتنی اچھی ہے وہ پھر بھی تم لوگ ایسی باتیں کر رہے ہو؟

راہول روہانسا ہوا۔

اچھا مذاق کر رہے تھے یار تم تو سیریس ہی ہو گئے میری طرف سے لیلیٰ پاس ہے۔

اکشے نے اعلانیہ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہماری طرف سے بھی

ٹینا اور سڈ بھی اسے تنگ کرنے کا ارادہ چھوڑتے ایک ساتھ بولے۔

ان کی ہاں پر راہول کا چہرہ ڈائیمنڈ کی طرح جگمانے لگا۔

اے جے تمھیں کیسی لگی لیلیٰ؟؟

راہول کی آواز میں سمائی خوشی عروج سے چھپی نہیں رہی۔

اس نے موبائل سے نظرے ہٹا کر اس کے حسین چہرے کو دیکھا جو خوشی سے دمک رہا تھا

عروج کے دل کو بے اختیار ٹھیس پہنچی۔

"ٹھیک ہیں۔

www.novelsclubb.com

اس نے دوبارہ موبائل پر نظرے ٹکالی۔

"بس ٹھیک ہے؟

راہول کا دمکتا چہرہ بجا۔

"ہاں ٹھیک ہے

اس نے مصروف سے انداز میں کہا۔

راہول چند لمحے اس کا چہرہ دیکھتا رہا پھر سر جھٹک کر باقیوں کی طرف متوجہ ہو گیا۔

عروج کی انگلیاں موبائل پر چل رہی تھی مگر اس کی نظرے اور دماغ کسی اور ہی نکتے پر ٹکا تھا****

"راہول مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔

عروج نے راہول کو اکیلے ہی کیفے بلایا تھا اب وہ دونوں آمنے سامنے بیٹھے تھے جب عروج نے کہا۔۔

ایسی کیا ضروری بات تھی جو تم نے ارجنٹ مجھے یہاں بلایا اور وہ بھی اکیلے ؟؟

www.novelsclubb.com

راہول نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے پوچھا۔

رادیکھو مجھے غلط مت سمجھنا مجھے نہیں لگتا لیلیٰ تمہارے لئے سہی ہیں آئی میں وہ ایک اچھی لڑکی نہیں ہیں وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی۔!

عروج نے قدرے ٹھہرے اور ہچکچاتے اپنی بات مکمل کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کوئی وقت ہیں مذاق کرنے کا مجھے لگا کوئی ضروری بات ہو گی جو تم نے مجھے اتنی ارجنٹ یہاں بلایا؟!

راہول نے ہنستے اس کی بات مذاق میں ڈالی۔

"میں مذاق نہیں کر رہی

عروج کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ راہول کو تشویش نے آگیرا۔

"اے جے تمھیں پتا ہیں تم کیا کہہ رہی ہو؟

راہول بھی سنجیدہ ہوا۔

"ہاں تم نے جو سنا سہی سنا

www.novelsclubb.com

راہول ایک گہری سانس لیتا کرسی سے ٹیک لگا گیا۔

"راہول

عروج نے کچھ کہنا چاہا جب راہول نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے یو نو وہاٹ تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہیں جو تم ایسی باتیں کر رہی ہو کیا پرو بلم کیا ہیں تمھیں لیلیٰ سے جب سے وہ تم سے ملی ہیں تب سے نوٹس کر رہا ہوں تم اس سے اتنا ویئرڈ بہیو کر رہی ہو تمہارا مسلا کیا ہے؟؟

میں نہیں بتا سکتی۔۔

عروج نے نہ چاہتے ہوئے بھی نظرے چرائی۔

"وائے؟

راہول غصے سے چلاتا اپنے جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟

www.novelsclubb.com

راہول لوگ دیکھ رہے تھے۔

عروج نے راہول کا دھیان آس پاس کے لوگوں پر دلوایا

جہاں کافی سارے لوگ انہیں دیکھ رہے تھے۔

راہول بھی آس پاس کا خیال کرتا واپس چیئر پر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے میری بات سنو میں نہیں جانتا تمھیں لیلیٰ سے کیا مسلا ہیں تم کیوں اسے پسند نہیں کرتی لیکن ایک بات سن لو میں نہیں چاہتا میری دوستی میں میرا پیار آئے یا میرے پیار میں میری ,دوستی

اور میری بات کان کھول کے سن لو میں لیلیٰ سے پیار کرتا ہوں اور اس کے بارے میں کوئی بھی ایسی ویسی بات برداشت نہیں کرونگا یہ تمہاری پہلی غلطی ہیں اسی لئے معاف کر رہا ہوں اگر اب :لیلیٰ کے بارے میں کچھ کہا تو میں بھول جاؤنگا تم میری دوست ہو

اپنی بات ختم کرتا را ہول دندناتا ہوا وہاں سے نکلا۔

عروج نے سر دونوں ہاتھوں میں گرالیا۔

www.novelsclubb.com

:سب بگڑ گیا تھا

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا

کال ان نون نمبر سے آرہی تھی

"عروج چند ثانیے موبائل کی سکرین دیکھتی رہی پھر کچھ سوچ کر اس نے کال پک کر لی۔

"ہیلو اے جے اٹس می لیلیٰ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ کا فون آنا ایک غیر متوقع بات تھی ساتھ ہی اس کا اے جے کہنا عروج کو سخت نہ گوار گزرا۔

"تم مل سکتی ہو مجھ سے؟

دوسری طرف سے جواب نہ پا کر لیلیٰ نے دوبارہ کہا۔

کیوں؟؟

تمھیں میرے بارے میں جو غلط فہمی اسے دور کرنا چاہتی ہوں۔

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہا۔۔

عروج چند ثانیے سوچتی رہی

راہول سے بات کرنے کا کوئی فائدہ نہیں لیلیٰ سے بات کر کے دیکھتی ہوں

www.novelsclubb.com

اس کے دماغ میں جو آیا اسے ترتیب دینے کے لئے وہ ہاں کہنے لگی جب کال ڈسکنیکٹ ہو گئی۔

عروج نے دوبارہ کال کی

دو تین بیل پر لیلیٰ نے کال رسیو کر لی۔

کہاں ملنا ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ سی آواز میں پوچھا۔

"وہی جہاں تم سب ایک ساتھ آتے ہو۔

لیلیٰ کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ رقص کر رہی تھی۔

!!اوکے میں آرہی ہوں لیکن

عروج رکی۔

لیکن؟

"تم راہول کو نہیں بتاؤ گی میں تم سے ملی۔

"اوکے نہیں بتاؤ نگی ملتے ہیں کلب میں میں تمہارا انتظار کر رہی ہوں

www.novelsclubb.com

لیلیٰ نے کہہ کر کال کاٹ دی۔

عروج چند پل موبائل کو دیکھتی رہی

اس کے من میں عجیب عجیب سے خیال آرہے تھے

دماغ میں طرح طرح کی سوچیں لئے وہ کلب پوہنچی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج کو دیکھ لیلیٰ نے اسے اپنی طرف آنے کا اشارہ کیا۔

"ہائے اے جے ہاؤ آر یو کم سٹ ؟

لیلیٰ فریش فریش سی بولی۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے بیٹھ گئی۔

کیا لو گی جوس کولڈ ڈرنک بیئر وہ ڈکا اینی تھنگ ؟؟

لیلیٰ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے بیٹھ گئی۔

"نو تھنکس۔

عروج نے نہ گواری سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ون پیس میں ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھی وہ عروج کو زہر لگی اس میں کوئی شک نہیں تھا لیلیٰ عروج سے زیادہ خوبصورت تھی :

"ارے ایسے کیسے کچھ تو لینا ہو گا ویٹر

لیلیٰ نے دوستانہ انداز میں کہتے ویٹر کو آواز لگائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک گلاس ووڈکا اور ایک گلاس مینگو جوس لے آؤ

ویٹر کے پاس آتے ہی لیلیٰ نے آرڈر دیا۔

ویٹر آرڈر لیکر چلا گیا۔

اب لیلیٰ مسکرا کر عروج کو دیکھ رہی تھی۔"تو اے جے تمھیں مجھ سے کیا پرو بلم ہیں آئی مین

وائے یو ڈونٹ لائک می؟؟

"تمھیں تو پتا ہونا چاہیے مجھے تم سے کیا پرو بلم ہیں؟

عروج نے آئی برو اٹھائے اسے دیکھا۔

اتنی دیر میں ویٹر آرڈر لیکر آگیا

www.novelsclubb.com

ویٹر نے دو ووڈکا کے گلاس لیلیٰ کے آگے رکھے اور جوس کا گلاس عروج کے آگے رکھ دیا۔۔

یہ دو گلاس ووڈکا کیوں میں نے تو ایک گلاس آرڈر کیا تھا؟

لیلیٰ نے حیرت سے کہا۔

سوری میڈم غلطی سے آگئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویٹر نے فورن معزرت کی۔

میں واپس لے جاتا ہوں۔

"نہیں رہنے دو اب تم جاؤ

لیلیٰ کی بات پر ویٹر جیسے آیا تھا ویسے پلٹ گیا۔

"لو نہ

لیلیٰ نے اپنا گلاس اٹھاتے عروج کو بھی جوس لینے کا کہا۔

"عروج نے بے دلی سے گلاس اٹھا کر چند اک گھونٹ بھرے

لیلیٰ معنی خیزی سے عروج کے منہ کو لگا گلاس دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اور بتاؤ کیا کہہ رہی تھی تم؟

گلاس واپس ٹیبل پر رکھتے لیلیٰ نے دوبارہ سلسلہ کلام جوڑا۔

!دیکھو لیلیٰ میں اچھے سے جانتی ہو کے تم را۔۔

عروج کی بات ادھوری رہ گئی جب وہ اپنا سر پکڑ کر کراہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے آر یو او کے؟؟

لیلیٰ نے اپنے لہجے میں فکر سموئے پوچھا۔

عروج کو تیز چکر آرہے تھے۔

!ہ۔۔۔۔ہاں میں ٹ۔۔۔ٹھیک ہوں بس چ۔۔۔۔چکر آرہے ہیں

عروج کی آواز لڑکھڑائی۔

"تم لو یہ جوس پیو۔

لیلیٰ نے جوس کا گلاس اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے ایک ہی سانس میں سارا گلاس ہلک سے نیچے اتارا

www.novelsclubb.com

جوس کے اندر جانے کے دیر تھی عروج کو اپنے اندر ایک سرور سا محسوس ہوا وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھی اور جھومنے لگی

لیلیٰ لبو پر اپنے فتح کی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"ڈرگز کا اثر شروع ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ زیرِلیب بڑبڑائی۔

اس نے عروج کے جوس میں ایک خاص قسم کی ڈرگز ملائی تھی جسے پیتے ہی انسان کے پورے جسم میں ایک سرور سا دوڑ جاتا اور وہ عجیب سی حرکتیں کرنے لگتا

جھومتے جھومتے عروج ڈانس فلور پر آ کر ڈانس کرنے لگی۔

موقع کا فائدہ اٹھا کر لیلیٰ نے جوس کا گلاس شراب کے گلاس کے ساتھ چینج کر دیا اور ساتھ ہی لیلیٰ نے اس کا موبائل اٹھا کر اپنی طرف سے کی گئی کال ڈیلیٹ کر دی

: عروج کی بدقسمتی کے وہ پاسورڈ نہیں لگاتی تھی

وہ پوری طرح ہوش کھو کر ڈانس کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

: دور ٹیبل پر بیٹھے شخص نے اس کی بربادی کی ویڈیو بنائی تھی

راہول لیلیٰ کی کال ملتے ہی فورن کلب پوہنچا۔

سامنے عروج کو بے خبر ڈانس کرتا دیکھ اسے شدید حیرت ہوئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا ہوا راہول تم آ گئے پتا نہیں اے جے کو کیا ہوا ہیں پہلے مجھے فون کر کے یہاں بلایا اور عجیب سی باتیں کرنے لگی اور پتا نہیں کیا کیا کہ رہی تھی تم راہول کو چھوڑ دو تم ایک دوسرے کو ڈیزرو نہیں کرتے اور پتا نہیں کیا کیا۔"

لیلیٰ اپنے لہجے میں پریشانی سموئے نون اسٹاپ بولی۔

راہول غصے اور پریشانی سے عروج کی طرف بڑا۔

"اے جے کیا کر رہی ہو چلو یہاں سے؟

عروج ٹس سے مس نہ ہوئی اور یونہی ڈانس کرتی رہی۔

"اے جے چلو یہاں سے

راہول نے اس کا بازو کھینچا مگر عروج نے اپنا ہاتھ چھڑا کر اسے ایک دھکا دیا راہول گرتے گرتے بچا"

راہول نے غصے سے اسے کھینچ کر اپنی طرف کیا اور تب اسے احساس ہوا عروج نشے میں تھی!

وہ بونچکا رہ گیا۔

راہول بے یقینی سے اسے دیکھ رہا تھا جو اپنی مستی میں مست تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصے سے اسے گھسیٹتا لیلیٰ کی طرف آیا۔

اس نے شراب پی ہیں؟؟

راہول نے لیلیٰ سے پوچھا۔

ہاں میں نے اس کے لئے جوس آرڈر کیا تھا مگر اس نے کہا میں ووڈکا پیو نگی اور اپنے لئے ووڈکا منگوالی یہ دیکھو۔

لیلیٰ نے راہول کا دھیان ٹیبل کی طرف کیا۔

راہول نے بے یقینی سے ٹیبل پر پڑے دو ووڈکا کے گلاس دیکھے

ایک گلاس ٹیبل کی ایک طرف تھا اور دوسرا دوسری طرف جبکہ جوس کا گلاس ٹیبل کے بیچوں بیچ پڑا تھا!

"انبلیویبل اے جے شراب نہیں پیتی؟

وہ بے یقینی سے بڑبڑایا۔

میری بات پر یقین نہیں ہیں تو ویٹر سے پوچھ لو اس نے خود لا کر دی تھی اے جے کو شراب۔

"لیلیٰ نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ویٹر کو نہ جانے کتنی دھمکیاں دی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے بے یقینی سے ویٹر کی طرف دیکھا۔

ویٹر راہول اور عروج کو اچھے سے جانتا تھا۔

یس راہول سر عروج میڈم نے خود ووڈکا آرڈر کی تھی اور میں نے انہیں پیتے ہوئے بھی دیکھا۔

ویٹر نے لیلیٰ کے رٹے رٹائے الفاظ کہے۔

راہول بنا کوئی جواب دیئے عروج کو گھسیٹتے ہوئے گاڑی تک لایا

پٹکھنے والے انداز میں اسے اندر بیٹھا کر راہول نے دروازہ لاک کر دیا

عروج مسلسل دروازہ بجا رہی تھی

"لیلیٰ نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے راہول کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

کیوں بلایا اس نے تمھیں؟؟

راہول کی آواز کسی گہرے کنویں سے آتی سنائی دی۔

اس نے مجھے کال کر کے یہاں بلایا اور کہا میں تمھیں نہ بتاؤں اور یہاں آنے پر وہ عجیب عجیب سی باتیں کرنے لگی،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک تو ہیں راہول مجھے عروج کافی سٹریس میں لگی؟؟

لیلیٰ نے آنکھوں میں آنسو لائے پوچھا۔

"تم فکر مت کرو اور گھر جاؤ میں تم سے بعد میں ملتا ہوں

راہول نے اسے گلے لگائے کہا۔۔

:لیلیٰ نے اس کی بات پر سر ہلا دیا

گاڑی سٹوڈیو کے راستے گامزن تھی

اس حالت میں اسے گھر لے جانا راہول کو ٹھیک نہیں لگا

عروج مسلسل دروازہ بجاتی پاگلوں کی طرح ہنسے جا رہی تھی

www.novelsclubb.com

راہول ضبط سے گاڑی چلا رہا تھا

سٹوڈیو میں لا کر راہول نے زور سے اسے صوفے پر پٹھکا

عروج صوفے پر گری راہول کو برا بھلا بولتی نیند کی وادی میں اتر گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصہ ضبط کرتا مسلسل چکر لگا رہا تھا آج اس نے عروج کو جس حالت میں دیکھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا کے یہ وہی عروج تھی جو پاکستان جانے سے پہلے تھی؟۔

اس نے نوٹس کیا تھا جب سے عروج پاکستان سے آئی تھی تب سے وہ بدلی بدلی سی تھی اور لیلیٰ سے اس کو کیا مسلہ تھا یہ بات راہول کو اندر ہی اندر کھا رہی تھی۔

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد وہ وہی پاس رکھے دوسرے صوفے پر بیٹھ گیا

اس نے عروج کے موبائل سے آج رات سٹوڈیو میں رکنے کا میسج رضا میر کو بھیج کر موبائل ایک *** طرف رکھ دیا

صبح عروج اٹھی تو اسے اپنا سر گھومتا ہوا محسوس ہوا

اس کے سر میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی

راہول سٹوڈیو میں بنے خوبصورت سے کچن میں نہ جانے کیا کر رہا تھا۔

عروج سر دونوں ہاتھوں میں تھامے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی لیکن لڑکھڑا کر دوبارہ صوفے پر گری

کلب میں ہونے والا واقع اس کی آنکھوں کے پردوں کے سامنے گھومنے لگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اتنا ہی یاد تھا لیلیٰ نے اسے جوس پلایا تھا وہ یہاں کیسے آئی اسے کچھ یاد نہیں وہ حیرانی سے سٹوڈیو کو دیکھ رہی تھی

"راہول ہاتھ میں ایک گلاس تھامے کچن سے باہر آیا۔

"راہول کو دیکھ عروج کو شدید حیرت ہوئی

یہ لو پی لو۔۔

راہول نے گلاس اس کے چہرے کے آگے کیا۔

تم یہاں کیا کر رہے ہو میں یہاں کیسے آئی اور یہ کیا ہیں؟؟

عروج نے حیرت سے کئی سوال کئے۔

www.novelsclubb.com

میں یہاں تمھیں کلب سے لایا تھا جب تم شراب کے نشے میں چور ہو کر ناچ رہی تھی اور یہ نمو پانی ہیں جس سے تمہارے سر درد میں کمی آئے گی۔۔!

راہول نے لفظوں پر زور دیتے اس کے سوالوں کا جواب دیا۔

"عروج تو لفظ شراب پر ہی اٹک گئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا بکواس کر رہے ہو میں نے شراب کب پی اور ڈانس نمو پانی یہ سب کیا ہے؟؟

عروج حیرانی سے بولی۔۔

میں بکواس کر رہا ہوں اور جو تم نے کل رات کیا وہ کیا تھا؟؟

راہول غصے سے چلایا تھا۔

"میں نے کیا کیا؟

تم نے کیا کیا؟؟؟

راہول نے طنزیہ سر جھٹکا۔

تم نے لیلیٰ کو کلب میں بلا کر کیا کہا تھا بتاؤ اور تم نے شراب بھی پی اب کہو یہ جھوٹ ہے؟۔

www.novelsclubb.com

راہول نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔

"راہول چھوڑو کیا بکواس لگائی ہیں میں نے اسے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا کلب

عروج اس سے اپنا ہاتھ چھڑاتی چلائی۔

کتنا جھوٹ بولو گی اے جے تم نے اسے کلب بلایا تھا اور لیلیٰ نے مجھے خود بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے نہیں اس نے مجھے بلایا تھا اور اس نے ہی میرے جوس میں کچھ ملایا ہو گا تبھی مجھے چکر آرہے تھے"

عروج ساری بات سمجھتی بولی۔

بس کر دو اے جے!

راہول رنجیدگی سے بولا۔

میں جھوٹ نہیں بول رہی راہول اگر تمھیں یقین نہیں آتا تو میں تمھیں اس کی کال دکھاتی ہو۔

عروج اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی۔

اس نے صوفے سے اپنا موبائل اٹھایا اور کال لسٹ نکالی

www.novelsclubb.com

مگر وہاں لیلیٰ کی کوئی کال نہیں آئی تھی

عروج بار بار اوپر نیچے کر کے دیکھ رہی تھی

راہول نے اس کے ہاتھ سے موبائل جھپٹا اور کال لسٹ دیکھنے لگا کل رات عروج کے موبائل سے لیلیٰ کو کال گئی تھی لیلیٰ کی کوئی کال اسے رسیو نہیں ہوئی۔

کہاں ہیں لیلیٰ کی کال؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے موبائل اس کے چہرے کے آگے لہرایا۔

"راہول میرا یقین کرو اس نے خود مجھے کال کر کے بلایا تھا۔

عروج اپنی صفائی میں بولی۔

انف اے جے کیا ہو گیا ہیں تمھیں کیوں ایسا بیہو کر رہی ہو اگر کوئی پرو بلم ہیں تو مجھے بتاؤ ہم مل کر سولو کر لینگے؟؟

راہول نے نرمی سے کہا۔

"راہول میرا یقین کرو۔

اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔

www.novelsclubb.com

کیا یقین کروں ہاں کبھی کہتی ہو لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہیں کبھی کہتی ہو اس نے تمھیں کلب بلایا اور تمہاری ڈرنک میں کچھ ملا دیا واہ؟!

وہ طنزیہ ہنسی ہنسا۔

عروج صدمے کی کیفیت میں اسے دیکھ رہی تھی۔

"اے جے مجھے لگتا ہیں تمھیں کسی ڈاکٹر کی ضرورت ہیں کیونکی تم پاگل ہو رہی ہو سمجھی تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول غصے سے کہتا وہاں سے چلا گیا۔

وہ بے بس سی صوفے پر ڈھیر ہو گئی

وہ ہار رہی تھی

سہی ہو کر بھی غلط ٹھہرائی جا رہی تھی

کیا اس کی پندرہ سالوں کی دوستی اتنی کمزور تھی؟ کیا اس کے دوست کو اس پر یقین نہیں تھا؟ کیا وہ اس کی فطرت سے واقف نہیں تھا؟

کیا اس کی آنکھوں پر محبّت کی پٹی بندھی تھی؟ کے اسے یہ بھی خیال نہیں آیا کے ایک گلاس ووڈکا سے اسے اتنا نشہ کیسے ہو گیا؟؟

یا اسے اپنی دوستی سے زیادہ محبّت پر یقین تھا یا پھر وہ اپنی دوستی میں اتنا ہی کچا ثابت ہونے والا تھا؟

(حال)

عروج کمر پر ڈوپٹا باندھے صفائی کر رہی تھی کافی دنوں کی مصروفیت میں اسے سہی سے صفائی" کرنے کا موقع ہی نہیں ملا

آج وہ فری تھی اسی لئے اس نے صفائی کرنے کا سوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کی مدد کرنی چاہی مگر عروج نے سختی سے منع کر دیا

ساری صفائی کے بعد عروج لاؤنج کی دسٹنگ کر رہی تھی جب ڈور بیل بجی۔

عروج نے نہ گواری سے دروازے کی طرف دیکھا

دروازے پر ایک ہی مخلوق آتی تھی ہمیشہ۔

عروج کمر سے دوپٹا ٹھیک کرتی دروازہ کھولنے بڑی۔

دروازہ کھولنے پر اسے زین نظر آیا جو ہاتھوں میں فریش گلاب کا گلدستہ لئے خود بھی فریش فریش سا کھڑا تھا۔

اسے دیکھ عروج کی تیوری چڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

زین اسے دیکھ کر مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی اس کے آنے کی وجہ پوچھی؟

"زین نے بھی سر ہلا دیا

منہ میں زبان نہیں ہیں کیا؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اس کے سر ہلانے پر چڑ کر بولی۔

تمہارے منہ میں بھی زبان نہیں ہیں کیا؟

زین بھی اسی کے انداز میں بولا۔

"کیوں آئے ہو یہاں؟

عروج اس کی بات پر غصہ کنٹرول کرتی بولی۔

میں تم سے ملنے نہیں آیا۔

تو کس سے ملنے آئے ہو؟؟

"تمہاری آنٹی سے ملنے آیا ہوں

www.novelsclubb.com

زین نے اندر کا منظر دیکھتے کہا۔

تمھیں کیوں ملنا ہیں ان سے؟؟

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میں ان کی عدایت کرنے آیا ہوں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پر عروج کی ہنسی نکل گئی ساتھ ہی اس کے دل میں ایک ٹھیس اٹھی ہستے ہی اس کی آنکھوں میں نمی اتر آئی جسے اس نے سر نیچے کر کے صاف کیا۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

"زین نے نہ گواری سے پوچھا

تمھیں پتا ہیں عدایت کسے کہتے ہیں؟

عروج نے طنزیہ آئی برو اٹھائے استفسار کیا۔

ہاں وہ جو مریض کی کرتے ہیں۔

زین نے اطمعنان سے جواب دیا۔

www.novelsclubb.com

وہ تو عیادت ہوتی ہیں تم تو کسی عدایت کی بات کر رہے ہو؟؟

عروج نے اسے چڑایا۔

زین ایک دم شرمندہ ہو گیا۔

لیکن اپنی شرمندگی چھپاتا ڈھٹائی سے بول۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو بھی ہیں میں ملنے آیا ہوں ہٹو سائیڈ پر۔

زین اسے سائیڈ پر کرتا اندر گھسنے لگا۔

"اوہ ہیلو نکلو یہاں سے امی ابھی سو رہی ہیں۔

امی؟

زین نے حیرت سے کہا۔

"ہاں امی سو رہی ہیں نکلو؟

عروج نے اسے دھکا دینا چاہا۔

اچھا وہ تمہاری امی ہو گئی اس حساب سے میں تمہارا شوہر ہوا چلو ہٹو سائیڈ پر اپنے شوہر کو اندر آنے دو۔

"زین تھکمانہ انداز میں بولا

عروج کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا۔

اس سے پہلے وہ کوئی جواب دیتی پیچھے سے عدن کی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون ہے عروج؟

عدن کی آواز پر عروج جو پورے دروازے میں پھیلی کھڑی تھی ایک دم سیدھی ہوئی۔

اس کے کچھ کہنے سے پہلے ہی زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا۔

اسلام و علیکم میرا نام زین ہیں میں آپ کے سامنے والے فلیٹ میں رہتا ہوں جس دن آپ بیہوش ہوئی تھی میں ہی آپ کو ہوسپٹل لیکر گیا تھا۔"

اندر آتے ہی زین نے پٹر پٹر بولنا شروع کر دیا۔

عدن جو اس کی یوں اندر آنے پر اسے کھری کھری سنانے لگی تھی ایک دم خوشی سے بولی۔

"وا علیکم اسلام آؤ بیٹا اندر۔

www.novelsclubb.com

عروج غصے سے دروازہ بند کرتی اندر آ گئی۔

"یہ آپ کے لئے

زین نے بکے عدن کی طرف بڑھایا۔

ارے اس کی کیا ضرورت تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے جھجھکتے بکے تھام لیا۔

ارے کیوں نہیں جب کسی کی عیادت کرنے آتے ہیں تو کچھ تو ساتھ لانا چاہیے مجھے کچھ اور نہیں سوجا تو بکے لے آیا۔"

زین عیادت پر زور دیتا عروج کی طرف دیکھ کر مسکرایا۔

ویسے آپ کو اتنا تو پتا ہونا چاہیے کے گلاب کے پھول اسے دیتے ہیں جن سے ہم محبّت کرتے ہو مریض کے لئے تو کوئی بھی رنگ لایا جا سکتا تھا؟"

عروج طنزیہ بولی۔

زین آپ لفظ پر غش غش کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

کوئی بات نہیں عروج مہمان جو بھی لائے اسے خوشدلی سے قبول کرنا چاہیے"

عدن نے مسکرا کر کہا۔

عروج اس کی بات پر زبردستی مسکراتی صوفے پر بیٹھ گئی۔

جی جی بلکل مہمان تو اللہ کی رحمت ہوتی ہیں میری امی بھی یہی کہتی ہیں"

یہ تو بہت اچھی بات ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی مسکراہٹ گہری ہوئی۔

ویسے عروج نے مجھے آپ کے بارے میں بتایا نہیں؟

عدن نے الجھ کر کہا۔

جی میں نے ہی منع کیا تھا بتانے کو میری امی کہتی ہیں نیکی کر کے جتانے سے وہ ضائع ہو جاتی ہیں

"اسی لئے میں نے منع کیا تھا آپ کو بتانے سے

زین اپنی تعریف کے پل باندھتا بولا۔

عروج منہ کھولے اس کی باتیں سن رہی تھی۔

عروج کے یوں دیکھنے پر زین دوبارہ بولا۔

www.novelsclubb.com

ویسے آپ کی بیٹی بہت اچھی ہیں اس نے آپ کے آپریشن کے لئے کیا کچھ نہیں کیا اس نے تو

!!اپنے زیو۔

آپ کافی لینگے یا چائے؟؟

عروج نے فورن اس کی بات کاٹتے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

اس کی آنکھوں میں غصہ دیکھ زین کو چند پل لگے سب سمجھنے میں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جو آپ پلا دے۔

وہ بتی سی دکھاتا شرافت سے بولا۔

عروج اسے گھورتی کچن میں چلی گئی۔

"معاف کرنا بیٹا میں باتوں ہی باتوں میں کچھ پوچھنا بھول ہی گئی

عدن نے معزرت کرتے کہا۔۔

"کوئی بات نہیں آنٹی

زین نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے دو کپ کافی لا کر ٹیبل پر رکھ دیئے۔

www.novelsclubb.com

"شکریہ۔

زین نے مسکرا کر کپ اٹھا لیا۔

اس کے اندر کا انگریز مر گیا ہے جو اتنی ارد و جھاڑ رہا ہے۔

عروج صوفے پر بیٹھتی بڑبڑائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم کیا کرتے ہو بیٹا؟؟

عدن نے اپنا کپ اٹھاتے پوچھا۔

میں اسٹڈی کرتا ہوں ہم دونوں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور ہم بہت اچھے دوست بھی ہیں۔

زین نے عروج کو دیکھتے کہا

جو اس کے جھوٹ پر اسے قہر الود نظروں سے گھور رہی تھی۔

"اوہ اچھا عجیب بات ہیں عروج نے تو کبھی ذکر ہی نہیں کیا؟

ہماری دوستی دراصل کچھ دن پہلے ہی ہوئی ہیں ورنہ پہلے تو ہم صرف کلاس میٹ تھے ہیں نہ

"زین؟

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے پوچھا۔

زین نے ہاں میں سر ہلا دیا۔

ایک گھنٹے سے زیادہ دیر تک عدن اور زین بیٹھے گپے لڑاتے رہے۔

"عروج نہ گواری سے ایک طرف بیٹھی ان کی باتیں سنتی رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے آنٹی اب میں چلتا ہوں۔

زین اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"بیٹا رک جاؤ کھانا کھا کر جانا؟

عدن نے کھانے کی پیشکش کی۔

زین ہاں کہنے ہی لگا تھا جب عروج کی خونخوار نظرے خود پر محسوس کی۔

"نہیں آنٹی پھر کبھی اب تو آنا جانا لگا رہیگا

زین عدن سے کندھے پر پیار لیتا بولا۔

ضرور آؤ تمہارا اپنا ہی گھر ہے۔

www.novelsclubb.com

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

زین خدا حافظ کہتا وہاں سے چلا گیا مگر جانے سے پہلے عروج کو منہ چڑانا نہیں بھولا۔

عروج پیچ وتاب کھاتی رہ گئی۔

"بہت پیارا بچا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے مسکرا کر کہا۔۔

عروج بنا کوئی جواب دیئے خاموشی سے کپ سمیٹتی کچن میں چلی گئی

****وہ ہی جانتی تھی زین کتنا اچھا ہے

(ماضی)

"راہول گہری نیند سو رہا تھا جب اس کا موبائل بجا۔"

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے

کال اٹینڈ کرتے ہی کان کے پردے پھاڑنے والی آواز اس کی سماعت سے ٹکرائی۔

www.novelsclubb.com

آج کونسا فرینڈ شپ ڈے ہے؟؟

راہول نے موبائل پر ڈیٹ دیکھتے بے زاری سے کہا۔

ارے آج ہمارا فرینڈ شپ ڈے ہے بھول گئے؟؟

اکشے نے حیرت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول یاد آنے پر فورن سیدھا ہوا۔

"ہیپی فرینڈ شپ ڈے۔

راہول نے مسکرا کر کہا۔

! یار آج ہماری دوستی کو پورے پندرا سال ہو گئے ہے

راہول کے دماغ میں بچپن کی یادیں گھومنے لگی۔

"ہاں یار وقت گزرنے کا پتا ہی نہیں چلا

راہول بھی گہرا سانس لیتا بولا

"راہول اے جے کال رسیو نہیں کر رہی باقی سب کو وش کر دیا ہیں اک وہی رہ گئی ہے ؟

اکشے کی بات پر اس کے چہرے پر غصے کے تاسرات نمودار ہوئے۔

ہمم۔

وہ اتنا ہی بولا۔

"آج شام کو ملتے ہیں سٹوڈیو میں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے ٹائم بتاتا کال کاٹ گیا۔

راہول نے پھینکنے والے انداز میں موبائل رکھا اور دوبارہ لیٹ گیا۔

***اس کے دماغ میں عروج سے ہوا جھگڑا چل رہا تھا

اب آگے کیا کرنا ہیں؟

لیلیٰ فون پر کسی سے بات کر رہی تھی۔

کرنا کیا ہیں جب لوہا گرم ہو تو اس پر ہتھوڑا چلا دو اس سے پہلے وہ ٹھنڈا ہو جائے اور دوبارہ گرم کرنا پڑے

پہلے ہی کافی ٹائم لگا ہیں اب اور وقت نہیں ہیں مجھے جلدی سے انہیں بکھرتے دیکھنا ہے۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف کسی نے نفرت بھرے لہجے میں کہا۔

اور ہتھوڑا کس پر چلانا ہے؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

آف کورس راہول پر تمہارے پیار کا بھوت تو پہلے ہی سوار ہیں اور کل جو ہوا اس سے وہ پہلے ہی غصے میں ہو گا آخری وار ہیں اور وقت بھی سہی ہیں چلا دو ہتھوڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دوسری طرف سفا کی سے کہا گیا۔

تم بس دیکھتے جاؤاب میں کیا کرتی ہوں۔

لیلیٰ مکروہ ہسی ہنسی۔

"جو بھی کرنا ہیں جلدی کرواب مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا

دوسری طرف بے صبری سے کہا گیا۔

اوکے۔

***لیلیٰ نے کہ کر کال کاٹ دی

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی تھی جب اس کا فون بجا۔

www.novelsclubb.com

نمبر دیکھا اس کے آئی بروتن گئے

اس نے غصے سے کال کاٹ دی

کال دوبارہ آنے لگی

"اس نے غصے سے کال اٹینڈ کر کے موبائل کان سے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مسلا ہیں کیوں بار بار فون کر رہی من نہیں بھرا مجھے اتنا ذلیل کروا کے جو دوبارہ فون کر دیا؟

عروج غصے سے پھنکاری۔

دوسری طرف سے لیلیٰ کی مکروہ ہنسی اس کے کانوں سے ٹکرائی

"عروج کے تن بدن میں آگ لگ گئی۔

ہنس کیوں رہی ہو؟

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس اے جے ریلیکس اتنا غصہ کیوں کر رہی ہو پہلے میری بات تو سن لو

لیلیٰ اطمعنان سے بولی۔

www.novelsclubb.com

بکو کیا ہے؟

وہ کاٹ دار انداز میں بولی۔

"مل کر بتاؤ نگی۔

تمھیں لگتا ہیں جو تم نے میرے ساتھ کیا اس کے بعد میں دوبارہ تم سے ملو نگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دوبارہ چلائی۔

"مل لیتی تو اچھا ہوتا لیکن چلو کوئی نئ میں تمھیں یہی بتا دیتی ہوں۔

یونووٹ اے جے میں کبھی بھی ایک لڑکے کے ساتھ نہیں رہ سکتی جیسے لوگ کپڑے بدلتے ہیں

"ویسے ہی میں بوائے فرینڈ بدلتی ہوں۔

لیلیٰ خباثت سے بولی۔

عروج ضبط سے اس کی بات سن رہی تھی۔

راہول کے ساتھ ریلیشن میں ہونے کے بعد بھی میں بہت سے لڑکوں کے ساتھ ریلیشن میں

ہوں،

www.novelsclubb.com

اور یہ بات تم جانتی ہو ہیں نا؟

لیلیٰ نے کمینگی سے کہا۔

"آگے بولو۔

وہ سپاٹ سی بولی۔

"بہت جلدی ہیں سب سننے کی تو سنو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے نہ بہت مزہ آتا ہیں لڑکوں کے دل توڑنے میں جب وہ میرے سامنے گڑگڑاتے ہیں پلیز لیلیٰ

"مجھے مت چھوڑو میں تمہارے بنا مر جاؤنگا پلیز لیلیٰ پلیز پلیز پلیز۔

لیلیٰ خباثت سے ہنستے ہوئے بولی۔

اس کے انداز پر عروج کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

"تم راہول کے ساتھ بھی یہی سب کرنے والی ہو؟

عروج کی آواز میں ایک خوف تھا جو لیلیٰ سے چھپا نہیں رہا۔

"واہ تم تو بہت انٹیلیجنٹ ہو

کیوں کر رہی ہو ایسا جانتی ہو وہ تمہارے لئے کتنا سیریس ہیں پلیز اس کے ساتھ ایسا مت

!کرو۔۔

اس نے التجا کی تھی۔

کیا کروں اے جے اب دیکھو میں نے راہول کو نہیں کہا تھا میں اس سے پیار کرتی ہوں وہ ہی میرے پیچھے پڑا تھا پھر میں کیا کرتی اسی لئے مجبوراً مجھے اس کا پرپوزل ایکسیپٹ کرنا پڑا لیکن میں !اس سے کوئی پیار ویار نہیں کرتی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو پھر تم اسے چھوڑ کیوں نہیں دیتی؟

عروج نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

ایسے کیسے ابھی تو اس کا دل بھی توڑنہ ہے۔

"تم ایک نہایت گھٹیا عورت ہو لیلیٰ۔

لیلیٰ کی بات پر عروج غصے سے چلائی۔

ہاہاہاہا۔۔

"اب کیا کروں عادت ہو گئی ہیں دوسروں کا دل توڑنے کی۔

لیلیٰ اس کی بات پر ہنستے ہوئے بول۔

www.novelsclubb.com

"راہول کو اپنی لسٹ سے نکال دو میں اسے بکھرتے ہوئے نہیں دیکھ سکتی

عروج نے تھکے سے انداز میں کہا۔

!اووو سو سویٹ اے جے تمھیں کتنا خیال ہیں نہ اپنے دوست کا آئی ایم امپریسڈ۔

لیلیٰ نے ایک قہقہہ لگاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر اے جے مجھے تمہارے لہجے میں صرف فکر نہیں کچھ اور بھی دیکھائی دیتا ہے؟

لیلیٰ اصل مدعے کی طرف آئی۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

عروج نے محتاط انداز میں کہا۔

آئی مین میں کبھی بھی کسی لڑکی کا دل نہیں توڑتی اور اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو میں "تمہارے راستے میں نہیں آؤنگی؟

لیلیٰ نے پہلا پتا پھینکا۔

عروج اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئی۔

www.novelsclubb.com

دوسری طرف خاموشی پر لیلیٰ دوبارہ بولی۔

"اگر تم راہول سے پیار کرتی ہو تو بتا دو میں راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی

عروج پھر بھی خاموش رہی۔

کافی دیر تک دونوں طرف خاموشی چھائی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سچ کہہ رہی ہو؟

عروج نے کچھ دیر سوچتے کہا۔

لیلیٰ کے لبوں پر شاطرانہ مسکراہٹ آئی۔

ہاں اگر تم واقعی راہول کے لئے سیریس ہو تو یو کین ٹیل می ایزلی آئی پرومس میں کسی کو نہیں بتاؤنگی اور راہول کی زندگی سے چلی جاؤنگی لیکن اگر ایسی کوئی بات نہیں ہیں تو جیسا چل رہا ہیں چلنے دو؟"

لیلیٰ نے اس کے گرد گھیرا تنگ کیا۔

عروج دوبارہ خاموش ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہیں تم سوچ لو اگر مجھ پر ٹرسٹ ہیں تو بتا دینا ورنہ!!

لیلیٰ ورنہ کو لمبا کھینچتی فون کاٹ گئی۔

عروج گم سم سی بیڈ پر بیٹھی تھی۔

اگر تمہارے ایک جھوٹ سے راہول کی زندگی تباہ ہونے دے بچ سکتی ہیں تو تمہیں یہ جھوٹ بولنا چاہیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دل نے کہا

پاگل ہو جو تم دوبارہ اس کی باتوں میں آ رہی ہی کیا ثبوت ہے کے تمہارے جھوٹ بولنے سے وہ راہول کی زندگی سے چلی جائیگی؟

دماغ نے اسے روکا تھا۔

کیا تمہارے اقرار سے وہ مان جائیگی پاگل مت بنو عروج اگر یہ جھوٹ تم پر ہی بھاری پڑ گیا تو؟

دماغ مسلسل اسے روک رہا تھا۔

اور اگر یہ جھوٹ کامیاب ہو گیا اور لیلیٰ راہول کی زندگی سے چلی گئی تو؟؟

دل نے اسے دلاسا دیا۔

www.novelsclubb.com

ابھی راہول کی نئی نئی محبّت ہیں اگر اس کا دل ٹوٹ جائے تو وہ کچھ وقت میں سنبھل جائیگا مگر اگر یہ محبّت بڑ گئی تو کیا تم اپنی آنکھوں سے اسے برباد ہوتا دیکھ سکو گی بولو؟؟

"دل نے سوال کیا۔

عروج دل اور دماغ کی تکرار میں پھس کر رہ گئی تھی۔

ایک طرف راہول تھا اور ایک طرف اس کا جھوٹ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:آخر بہت سوچ بچار کے بادوہ ایک فیصلے پر پہنچی اور اس نے لیلیٰ کو ابھی ملنے کا میسج کیا

"اوکے

:دوسری طرف سے فورن ریپلائی آیا تھا

جگہ میں ڈیسائیڈ کرونگی۔

عروج کے ٹیکسٹ پر لیلیٰ کی آنکھیں چمکی۔

"اوکے۔

جہاں ملنا تھا عروج نے جگہ کا ایڈریس لیلیٰ کو سینڈ کر دیا۔

عروج کا میسج موصول ہوتے ہی لیلیٰ اپنے اگلے پلان کی تیاری میں جھٹ گئی آخری بازی تھی جو اسے جیتنی تھی کسی بھی قیمت پر۔

رات کا وقت تھا عروج پارک میں ایک طرف کھڑی لیلیٰ کا انتظار کر رہی تھی

وہ اضطرابت کی کیفیت میں کھڑی آس پاس لیلیٰ کی تلاش میں نظرے دوڑا رہی تھی

جب اسے لیلیٰ کا ٹیکسٹ موصول ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کہاں ہو میں پہنچ گئی؟

"پارک کی بیک سائیڈ پر

عروج نے اسے میسج کر کے ایک گہرا سانس لیا۔

اس کا دل عجیب ہی نوعیت میں دھڑک رہا تھا

"ہلکی پھلکی لائیٹ میں عروج کو لیلیٰ آتی دکھائی دی۔

ہائے اے جے کیسی ہو آئی ہوپ تم ٹھیک ہو گئی؟؟

لیلیٰ نے طنزیہ کہا۔

*کام کی بات کرتے ہیں

عروج سنجیدگی سے بولی۔

بات بھی کر لینگے لیکن تم نے ملنے کے لئے یہی جگہ کیوں چوز کی؟؟

لیلیٰ نے آس پاس دیکھتے پوچھا۔

"تاکہ تم پچھلی بار کی طرح کوئی حرکت نہ کرو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سینے پر بازو باندھے طنزیہ کہا۔

ویری سمارٹ "لیلیٰ ہنسی۔

سو تم نے مجھے یہاں کیوں بلایا؟

لیلیٰ جانتے ہوئے بھی انجان بنی۔

تمہیں دوسروں کا دل توڑنے میں مزہ کیوں آتا ہے؟؟

عروج نے جانچتی نظروں سے اسے دیکھا جو اس کی بات پر چہرے پر درد سجائے کھڑی تھی۔

بہت پیار کرتی تھی میں اس سے لیکن اس نے مجھے دھوکہ کیا کسی اور کے لئے مجھے چھوڑ دیا۔

لیلیٰ درد اور نفرت کی ملی جھلی کیفیت میں بولی۔

www.novelsclubb.com

"تب سے مجھے نفرت ہو گئی مردوں سے اور میں اس ایک کا بدلہ سب سے لینے لگی

لیلیٰ گھسی پٹی کہانی درد بھرے انداز میں اسے سنا رہی تھی۔

تمھیں لگتا ہیں میں تمہاری بات کا یقین کر لو نگی؟۔

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم یقین کرو نہ کرو تمہاری مرضی لیکن راہول سے پہلے میں کئی لڑکوں کو اپنے بدلے کی بھینٹ چڑھا چکی ہوں"

خیر تم بتاؤ کیوں بلایا مجھے یہاں؟؟

لیلیٰ بات بدلتی سپاٹ سے انداز میں بولی۔

عروج نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جیسے یقین کر رہی ہو آس پاس کوئی ہے تو نہیں

اس بات سے بے خبر کے لیلیٰ نے اسے سے چھپتے چھپاتے ٹائم دیکھا تھا۔

اگر میں اقرار کرتی ہوں تو تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟

عروج نے بات پختہ کرنی چاہی۔

www.novelsclubb.com

لیکن ثبوت بھی ہو کے واقعی تم راہول سے پیار کرتی ہو؟۔

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

ثبوت؟

عروج پریشان ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ثبوت یونہی تم کہ دو اور میں یقین کر لوں اتنی سٹوپڈ تھوڑی ہوں

لیلیٰ ایک ادا سے اپنے بال جھٹکتی ہنسی۔

تمہاری کیا گرنٹی ہیں ثبوت دینے کے بعد تم راہول کی زندگی سے نکل جاؤ گی؟؟

"تمہارے پاس کوئی دوسرا آپشن نہیں ہیں ثبوت ہے تو بتاؤ ورنہ میرا ٹائم ویسٹ مت کرو۔

کیا ثبوت چاہیے؟

عروج ارادہ کرتی سپاٹ سی بولی۔

"تم راہول سے کب سے پیار کرتی ہو اسے بتایا کیوں نہیں اسے پانے کے لئے کیا کر سکتی ہو۔

لیلیٰ نے رٹے رٹائے جملے دوہرائے۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات پر متزبزب سی ہو گئی۔

!م۔۔میں۔۔راہول۔۔س۔۔سے۔۔

اس نے بولنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں راہول سے فرسٹ ایئر سے پیار کرتی ہوں میں نے اسے اسی لئے نہیں بتایا کے کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے ہم بچپن سے ایک ساتھ ہیں پہلے میں اسے پسند کرتی تھی مگر کب یہ "پسندگی محبّت میں بدلی پتا ہی نہیں چلا۔

وہ سر جھکائے قدرے ٹھہرے ٹھہرے بول رہی تھی۔

میں اسے کھونے سے ڈرتی ہوں اور اسے پانے کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہوں۔

اپنی بات ختم کر کے دھڑکتے دل کے ساتھ اس نے سر اٹھایا۔

!!مگر وہ ٹھٹھکی

!لیلیٰ آنکھوں میں موٹے موٹے آنسو لئے اس کی طرف دیکھ رہی تھی

: نہیں وہ عروج کی طرف نہیں اس کے پیچھے دیکھ رہی تھی

عروج کی سانس رکی۔

اس نے شدت سے دعا کی تھی کے جیسا وہ سوچ رہی ہیں ویسا نہ ہو۔

اس کا سارا وجود ایک دم بھاری ہو گیا جیسے کسی نے من بھر کا پتھر رکھ دیا ہو۔

بمشکل اس نے رخ موڑ کر اپنے پیچھے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور وہی وہ لمحہ تھا جس لمحے دماغ کا کہا سچ ہوا تھا دل ہار گیا تھا اور شاید دل کے ساتھ عروج

*** بھی

(حال)

زین روز ہی عدن کے پاس آنے لگا۔"

!نہ جانے کونسی باتیں کرتا ہیں جو آنٹی اس کی اتنی تعریفیں کرتی ہے؟

عروج کچن میں کھانا بناتی کھڑی ساتھ ساتھ اسے کوس بھی رہی تھی۔

زین نے عدن کو بتایا تھا کے اس کا گھر کالج سے دور ہے اسی لئے وہ فلیٹ میں رہتا ہیں جس کے

چلتے عدن نے اس کا کھانا اپنے گھر سے لگا دیا روز وہ وہیں سے کھانا کھاتا

www.novelsclubb.com

عروج نے سوچا تھا عدن سے بات کر کے زین کا چیپٹر کلوز کر دوں

یہیں سوچ کر اس نے فلیم آہستہ کیا اور کچن سے باہر نکلی۔

آنٹی یہ زین کا آنا جانا کچھ زیادہ ہی نہیں ہو گیا؟؟

عروج نے بنا لگی پٹی کے پاس بیٹھتے پوچھا۔

"سامنے ہی تو رہتا ہیں اگر روز چکر لگا بھی لے تو کیا ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اطمینان سے بولی۔

آنٹی آپ کو زین کیسا لگتا ہے؟

نہ جانے اس نے یہ سوال کیوں کیا۔

"بلکل عبداللہ جیسا اگر آج وہ یہاں ہوتا تو بلکل زین جیسا ہی لگتا۔

عدن نے افسردگی سے کہا۔

عروج اس کی بات پر خاموش ہو گئی۔

لیکن اگر تمہیں اس کا آنا اچھا نہیں لگتا تو میں اسے منع کر دونگی آنے سے؟۔

عدن نے جانچتی نظروں سے اس کا چہرہ دیکھتے کہا۔

www.novelsclubb.com

نہیں آنٹی مجھے کیوں اچھا نہیں لگے گا اگر اس کے آنے سے آپ کو اچھا لگتا ہیں تو بھلا مجھے کیا پرو بلم ہو گی"

عروج نے بات ہوا میں اڑائی۔

تمھیں پتا ہیں عروج جب جب میں تمھیں دیکھتی ہوں تو ایک خواہش دل میں پیدا ہوتی ہے؟۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے بغور اس کا چہرہ دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔۔

عروج اس کی انداز پر چونکی پھر مسکرا کو بولی۔

کیسی خواہش؟

"اگر میرا عبداللہ میرے پاس ہوتا تو میں ہمیشہ کے لئے تمھیں اپنے پاس روک لیتی۔

عدن کے لہجے میں شیریں گھلی تھی۔

عدن کی بات پر عروج کے گال تپ گئے۔

یہ پہلی بار تھا اس سے کسی نے ایسی بات کی تھی اسے سمجھ نہیں آیا کیا کہے اسی لئے بہانا بناتی اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"میں کھانا دیکھ لوں۔

عروج تیزی سے کہتی کچن میں چلی گئی۔

پیچھے عدن نے ڈھیروں بلائیں لی تھی اس کی۔

"یہ لو تمہارا مفت کا کھانا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ٹیفن اس کی طرف بڑاتے طنزیہ کہا۔

کیا ہے اس میں ؟

زین بنا اس کی بات کا اثر لئے ٹیفن تھام کر بولا۔

ٹینڈے۔

عروج نے منہ چڑا کر کہا۔

ٹینڈے وہ کیا ہوتا ہے ؟

زین نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

تمھیں ٹینڈوں کا نہیں پتا؟

www.novelsclubb.com

عروج حیران ہوئی۔

"نہیں ہم امیروں کے کھانے میں ٹینڈے وینڈے نہیں ہوتے یہ تو تم غریبوں کا کھانا ہے

زین نے تحکیر بھرے لہجے میں کہا۔

تو پھر یہ ہم غریبوں کو ہی کھانے دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے غصے سے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

"ارے میں تو مزاق کر رہا تھا لاؤ واپس دو۔

زین شرافت سے بولا۔

"کیوں تم تو امیر ہو تو یہ غریبوں والا کھانا کیوں کھاؤ گے ؟

عروج طنزیہ بولی۔

اوہیلو یہ آنٹی نے بڑے پیار سے بنا کر بھیجا ہیں میں تو یہی کھاؤ نگا۔

زین نے ڈھٹائی کا مظاہرہ کرتے اس کے ہاتھ سے ٹیفن چھینا۔

اوہیلو یہ آنٹی نے نہیں میں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی نفرت سے بنایا ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج لفظوں کو چبا کر اسی کے انداز میں بولی۔

جو بھی ہیں مجھے بڑی بھوک لگی ہے تو میں یہی کھاؤ نگا اب تم نکلو یہاں سے۔

زین نے کہ کر زور سے دروازہ اس کے منہ پر بند کر دیا۔

عروج غصے سے پیر پٹختی واپس چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے صوفے پر بیٹھ کر ٹیفن کھولا

سامنے گرما گرم بریانی دیکھ اس کے لبوں پر بڑی خوبصورت مسکراہٹ آئی تھی۔

عروج ڈیوٹی سے لوٹی تو سامنے ہی زین کو لاؤنج میں عدن کے ساتھ بیٹھے پایا

وہ سلام کرتی ایک نہ گوار نگاہ زین پر ڈالتی اپنے کمرے میں چلی گئی

عروج فریش ہوتی واپس آکر لاؤنج میں صوفے پر بیٹھ گئی۔

عدن ٹیبل پر کھانا لگانے چلی گئی عروج نے مدد کروانی چاہی

مگر عدن نے اسے پہلے ہی تھکا ہوا کہ کر واپس صوفے پر بیٹھا دیا

عروج خاموشی سے زین کے سامنے بیٹھی تھی

www.novelsclubb.com

زین بھی پورے صوفے پر ہیرو کی طرح پھیل کر بیٹھا تھا

زین کو دیکھ عروج نے بھی ٹانگ پر ٹانگ چڑھالی

دونوں یونہی ایک دوسرے کو تنگ کرتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی کبھی زین بات کے دوران عدن کے ساتھ تمل میں شروع ہو جاتا جس کی عروج کو بلکل سمجھ نہیں آتی

اور عروج بھی پورا پورا بدلہ لیتی عدن کے ساتھ خالص اردو میں باتیں کرتے لگتی جس پر زین دل مسوس کر رہ جاتا۔

کچھ لمحے دونوں یونہی خاموش بیٹھے ایک دوسرے کو ایٹیٹوڈ دکھاتے رہے

پھر عدن نے کچن سے کھانا کھانے کی آواز لگائی۔

"چلو مفت کا کھانا کھالو۔

عروج ہاتھ جھاڑ کر اٹھتی طنزیہ بول۔

www.novelsclubb.com

زین بھی ڈھٹائی سے اپنی شرٹ جھاڑتا اٹھا۔

تینوں آمنے سامنے بیٹھے خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے جب عروج نے اس خاموشی کو توڑا۔

کالج سے تو چھٹیاں چل رہی ہے تو تم اپنے گھر کیوں نہیں گئے؟

عروج کی بات پر عدن نے بھی زین کو دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں تمہاری بات پر مجھے یاد آیا میں کل اپنے گھر جا رہا ہوں رزلٹ آنے تک وہی رہو نگا لیکن آپ سے ملنے آتا رہو نگا۔"

زین نے بات سنبھالتے آخر میں مسکرا کر عدن سے کہا۔

ضرور آؤ تمہارا ہی گھر ہے۔

عدن نے خوشدلی سے کہا۔

عروج نے خونخوار نظروں سے زین کو دیکھا۔

رزلٹ کے بعد کا کیا پلان ہیں آئی مین کچھ کام وام کرو گے یا ویلے نکمے گھومتے رہو گے؟؟

عروج کی زبان پر کھجلی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

اپنے ماں باپ کا اک لوتا بیٹا ہوں ان کا سارا بزنس میرا ہی ہے رزلٹ کے بعد اپنا بزنس سنبھالو گا۔

زین نے سینہ پھلائے کہا۔

"اس کا مطلب ہیں اپنے باپ کے نام پر ہی جیو گے اپنا کچھ نہیں؟

عروج نے پانی کا گلاس لبوں کو لگاتے طنزیہ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج۔

عدن نے اسے پکارا۔

جس پر وہ خاموش ہو گئی۔

ماں باپ جو بھی کرتے ہیں اپنی اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں اور جو کچھ ان کا ہوتا ہیں وہ آگے جا کر ہمارا ہی ہونا ہوتا ہیں ہیں نہ آنٹی؟

زین نے عدن کی رائے لی۔

"ہاں ہاں بیٹا بلکل سہی ماں باپ جو کچھ کرتے ہیں اولاد کے لئے ہی کرتے ہیں۔

عدن نے بھی اس کی بات کی تائید کی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے باقی کا کھانا خاموشی سے کھایا

برتن سمیٹتے اسے تھکن دی محسوس ہو رہی تھی

وہ عدن کو گڈ نائٹ کہنے آئی۔

"آنٹی آپ کی بیٹی کافی بہت اچھی بناتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے گڈ نائٹ کہنے سے پہلے ہی زین فورن بولا

عدن نے مسکرا کر عروج کو دیکھا

عروج سر ہلاتی کچن میں چلی گئی

پتا نہیں کونسا منحوس دن تھا جب میری اس خبیث سے ملاقات ہوئی۔

عروج منہ ہی منہ میں بڑبڑاتی کافی کپوں میں ڈالنے لگی۔

اس نے کافی ٹیبل پر رکھی۔

"شکریہ

زین نے کافی اٹھاتے کہا

www.novelsclubb.com

****عروج کافی پیتے ساتھ دل ہی دل میں اسے مختلف القابات سے بھی نواز رہی تھی

(ماضی)

سامنے ہی چاروں سکتے کی کیفیت میں کھڑے اسے دیکھ رہے تھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کسی کے چہرے پر حیرت تھی تو کسی کے چہرے پر ناراضگی سب پر سے نظرے گھومتی راہول پر ٹکی جس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔

"را"

اس کے لب ہلے تھے۔

تو یہ وجہ تھی تمہاری لیلیٰ سے نفرت کی؟

راہول نے سرد مہری سے کہا۔

"نہیں رااای۔ایسی کوئی بات ن۔۔ نہیں ہے تم لوگوں کو غلط فہمی ہوئی ہے۔

عروج نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں اپنی صفائی دینی چاہی۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل سوکھے پتے کی مانند لرز رہا تھا۔

غلط فہمی؟

راہول طنزیہ ہنسا۔

ہم نے اپنے کانوں سے سنا ہیں آنکھوں سے دیکھا ہیں اور تم اسے غلط فہمی کہ رہی ہو؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کی سناٹے کو چیر دینے والی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

"راہول ایسا کچھ نہیں ہے۔

عروج نے سہم کر کہا۔

راہول نے اس کا بازو دبوچا۔

کبھی تم کہتی ہو لیلیٰ اچھی نہیں ہیں کبھی لیلیٰ سے کہتی ہو میں اس کے قابل نہیں ہوں۔

ضبط سے اس کی آنکھیں سرخ ہو رہی تھی۔

میں نے لیلیٰ کو تمہارے بارے میں کچھ نہیں کہا اور جو میں نے لیلیٰ کے بارے میں کہا وہ سچ ہے لیلیٰ تمہیں ڈیزرو نہیں کرتی۔

www.novelsclubb.com

عروج کو اس کی انگلیاں اپنے بازو میں گھستی محسوس ہوئی۔

تو تم بتاؤ مجھے کسی لڑکی ڈیزرو کرتی ہے تمہارے جیسی؟؟

راہول نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے طنزیہ کہا۔

"راہول

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے صدمے کی کیفیت میں اسے پکارا تھا۔

اس وقت اس نے شدت سے دعا کی تھی کے زمین پھٹے اور وہ اس میں سما جائے۔

تمہارے جیسی لڑکی ڈزرو کرتا ہوں میں ہے نا اے جے؟

راہول نے زور سے اسے جھنجھوڑا۔

عروج نے زور سے اپنی آنکھیں میچ لی۔

عروج کے بازو پر اس کی گرفت سخت ہوئی

اس کے منہ سے بے اختیار ایک سسکی نکلی۔

راہول چھوڑو مجھے درد ہو رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج درد سے منمنائی۔

مگر راہول کہاں ہوش میں تھا۔

"راہول چھوڑو اسے۔

اکشے فورن راہول کی طرف لپکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈاور ٹینا اپنی جگہ سے ٹس سے مس نہ ہوئے۔

راہول نے اکشے کی بات کا کوئی اثر نہیں لیا وہ آنکھوں میں سرد مہری لئے عروج کو گھور رہا تھا

"عروج کی آنکھوں سے موٹے موٹے آنسو بہنے لگے۔

"راہول میں نے کہا چھوڑو اسے

اکشے نے چلاتے ہوئے راہول کو دھکا دیا۔

راہول لڑکھڑاتے ہوئے پیچھے ہوا۔

لیلیٰ دوڑ کر راہول کے پاس پہنچی اور اس کے بازو سے سر ٹکا کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے۔

www.novelsclubb.com

لیلیٰ مگرمچھ کے آنسو بہاتی بولی۔

"نا میں تم لوگوں کی زندگی میں آتی اور نا تم لوگ یوں جھگڑتے

راہول نے اس کی سر پر ہاتھ رکھے اس کی بالوں کو سہلایا۔

"تمہاری کوئی غلطی نہیں ہے یہاں ہی دھوکے بازیاں چل رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے عروج کو قہر برساتی آنکھوں سے دیکھتے کہا۔

ہائے کیا لمحہ تھا اس کا بازو درد سے بلبلا رہا تھا اور وہ اس دھوکے باز کے سر کو سہلا رہا تھا۔

"عروج کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

"راہول ایزی ہم بیٹھ کر بھی بات کر سکتے ہیں

اکشے نے صورتِ حال کو سمجھتے نرمی سے کہا۔

"اب کیا بات کرنی باقی ہیں سب کچھ تو نظروں کے سامنے ہے۔

راہول غصے سے چلایا۔

"یو نو وہاٹ اے جے ڈیڈ سہی کہتے تھے تم مسلمان بے وفا اور دھوکے باز ہوتے ہو

www.novelsclubb.com

راہول نے لفظوں پر زور دیتے نفرت سے کہا۔

عروج پھٹی پھٹی آنکھوں سے اسے دیکھنے لگی۔

راہول انف ہوش میں ہو کیا کہہ رہے ہو؟؟

اکشے چلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہوش میں تو میں اب آیا ہوں

راہول سرد مہری سے بولا۔

دیکھو راہول ضرور کوئی غلط فہمی ہوئی ہیں ہم اے جے کو بچپن سے جانتے ہیں ایسے ہی اک پل

"میں کچھ نہیں بول دیتے ٹھنڈے دماغ سے سوچو تھوڑا ریلیکس رہو

اکشے مسلسل معملے کو سنبھالنے کی کوشش کر رہا تھا۔

تم نے سب سنا پھر بھی ایسا کہہ رہے ہو پوچھو اس سے اس نے لیلیٰ کو کلب کیوں بلایا مجھے اس نے شراب کیوں پی لیلیٰ کے خلاف اور لیلیٰ کو میرے خلاف کیوں بھڑکا رہی تھی پوچھو اس سے اور آج یہ لیلیٰ سے کیا کہہ رہی تھی؟؟

راہول نے شہادت کی انگلی عروج کی طرف کئے درشتگی سے کہا۔

میں نے اسے نہیں اس نے مجھے کلب بلایا تھا اور اسی نے میری ڈرنک میں کچھ ملایا ہو گا میں نے شراب نہیں پی راہول یہ ہم سب میں غلط فہمی پیدا کر رہی ہے۔

عروج غصے سے کہتی لیلیٰ کی طرف بڑی

:راہول نے عروج کا بازو پکڑے اسے پیچھے کھینچا اور زناٹے دار تھپڑ اس کے گال پر مارا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

فضا میں ایک گونج کے ساتھ کچھ ٹوٹنے کی آواز میں آئی تھی

کچھ ٹوٹا تھا اس کے اندر

ہاں شاید اس کا مان، اس کا اعتبار، اس کی دوستی، اس کا دل، اس کا سب کچھ کرچی کرچی ہو کر اس سمیت ہی زمین پر گرا تھا۔

جو جہاں تھا وہی جم گیا۔

عروج بے یقین سی منہ پر ہاتھ رکھے زمین پر گری تھی کچھ محسوس ہوا تھا اسے اپنے ہونٹ پر اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا وہ خون تھا جو اس کے ہونٹ کو چیر کر جگہ بنا کر باہر بہ رہا تھا۔!

خبردار جو لیلیٰ کو ہاتھ لگایا۔

www.novelsclubb.com

سب کے سکتے کو راہول کی آواز میں توڑا

جو شہادت کی انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کر رہا تھا۔

اکشے ہوش میں آتا تیزی سے عروج کی طرف بڑا۔

"راہول ہوش میں ہو تم اپنی دوست پر ہاتھ اٹھایا وہ بھی ایک کل کی آئی لڑکی کے لئے؟

اکشے لیلیٰ کو نفرت بھری نظروں سے دیکھ چلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

خبر دار جو لیلیٰ کو کچھ کہا اور اس نے جو کیا وہ تمھیں دکھائی نہیں دیتا جو مجھ پر اکڑ دکھا رہے ہو؟۔

"میں کسی پر اکڑ نہیں دکھا رہا میں تم سے زیادہ اور اس لڑکی یہ زیادہ اپنی دوست پر یقین کرتا ہوں

...کیا تھا اس کے لفظوں میں...یقین اعتبار

عروج اپنی جگہ سے اٹھی۔

"اے جے تم ٹھیک ہو؟

اس کے ہونٹ سے نکلتا خون دیکھ اکشے گھبرا کر بولا۔

راہول کی نظر ے عروج کے ہونٹ پر پڑی تو اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

تم خود کو سمجھتے کیا ہو؟

www.novelsclubb.com

وہ آپے سے باہر ہوتی راہول پر چلائی۔

بولو کیا ہو کیا تم تمھیں پتا ہیں تم کیا ہو ایک کمزور انسان جو اعتبار کرنے میں اتنا کمزور ہیں جسے اپنی دوست پر نہیں ایک کل کی آئی لڑکی پر یقین ہے۔

عروج ہلک کے بل چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بکواس بند کرو اپنی۔

راہول کے دل میں چند لمحے پہلے جو احساس جاگا تھا وہ کہیں دور جا سویا۔

!! عروج دعا کرو کہیں مجھے تم سے نفرت نہ ہو جائے ورنہ

وہ اپنی بات کو ادھورا چھوڑتا اسے بہت کچھ باور کروا کر لیلیٰ کو لئے وہاں سے چلا گیا۔

عروج تو ہونق بنی لفظ عروج پر ہی اٹک گئی تھی۔

عروج کی نظر سڈ اور ٹینا پر گئی جو آنکھوں میں ناراضگی لئے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔

ٹینا تم جانتی ہو نہ کے میں راہول کے بارے میں کبھی غلط نہیں سوچ سکتی سڈ سڈ تمھیں تو پتا ہیں نہ۔"

www.novelsclubb.com

وہ گڑگڑاتی انہیں اپنا یقین دلانے کی کوشش کر رہی تھی۔

میں نے تم سے پہلے ہی پوچھا تھا اے جے اگر تم راہول کے لئے سیریس ہو تو میں تمہاری مدد کر سکتا ہوں اگر اس وقت تم مجھے بتاتی تو ہم مل کر کوئی حل نکالتے مگر یوں ان دونوں میں غلط فہمی کریٹ کرنا آئی ڈونٹ بلیو۔" سڈ نے ناراضگی سے کہتے منہ موڑا۔

عروج کی رہی سہی ہمت بھی جواب دے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے جو لگا تھا سڈ اور ٹینا اسے سمجھے گے وہ غلط ثابت ہوئی تھی ٹھیک ہے راہول لیلیٰ کے پیار میں اندھا تھا مگر یہ دونوں ان دونوں کو تو میری بات سمجھنی چاہیے۔۔

عروج لڑکھڑا کر گرنے لگی جب اکشے نے اسے تھاما۔

"اے جے

اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

تمھیں لیلیٰ اور راہول سے معافی مانگنی چاہیے شاید وہ تمھیں معاف کر دے اور سب پہلے جیسا ہو جائے میں نہیں چاہتی تمہاری وجہ سے ہماری دوستی خراب ہو۔

ٹینا سپاٹ سی بولی۔

ٹینا میں ان سے معافی نہیں مانگو گی میری کوئی غلطی نہیں ہیں میں نے جو کہا سچ کہا لیلیٰ اچھی لڑکی "نہیں ہے۔

عروج زور سے چلائی۔

تم نے ایسا کیا دیکھا اس میں ہمیں بھی تو بتاؤ؟؟

سڈ نے تیکھی نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور یہی عروج کی زبان کو قفل لگ گیا۔

بولو اے جے کیا دیکھا؟

"میں نہیں بتا سکتی

اس نے نظرے چرائی۔

کیوں نہیں بتا سکتی؟؟

"نہیں بتا سکتی بس

"اگر کچھ ہوتا تو بتاتی۔

ٹینا نے طنزیہ کہا۔

عروج نے لب بھینچے۔

" تمھیں ان سے معافی مانگنی ہو گی اگر اس دوستی کو بچانا ہیں تو

ٹینا دوٹوک کہتی وہاسے الٹے پاؤں مڑی۔

سڈ بھی اس کے ساتھ ہی پارک سے نکلا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج گم سم سی کھڑی رہ گئی۔

"اے جے

اکشے نے دھیرے سے اسے پکارا۔

ہاں؟

عروج چونکی۔

اس کی خالی خالی نگاہیں اکشے پر ٹک گئی

یہ بھی انہی میں سے ہے تو پھر اس کو مجھ پر یقین کیوں؟

اے جے تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

عروج کی خالی خالی نگاہیں دیکھ اکشے گھبرایا۔

"جاؤ یہاں سے

وہ نظرے پھیرتی ٹھنڈی ٹھار لہجے میں بولی۔

"نہیں میں تمہیں اکیلا چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤنگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے فکر مند سا بولا۔

"کیوں نہیں جاؤ گے جاؤان کی طرح تم بھی جاؤ جاؤ یہاں سے۔

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

انھیں تم پر یقین نہیں ہے لیکن مجھے ہے۔

ہائے وہ ایک لفظ عروج جہاں تھی وہی جم گئی۔

کیوں ہیں تمھیں مجھ پر یقین تم نے ابھی سب دیکھا نہ پھر بھی ایسا کہ رہے ہو؟

اس کی آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

کیونکہ میں جانتا ہوا ے جے کیسی ہے میں جانتا ہوا ے جے کسی کو دھوکہ نہیں دے سکتی۔

وہ نرمی سے بولا۔

نہیں میں ایسی ہی ہوں میں دھوکے باز ہو میں نے جو کہا وہ سچ تھا میں راہول سے پیار کرتی ہوں

"اور اسی لئے میں نے ان دونوں میں غلط فہمیاں پیدا کرنی چاہی ہاں میں ایسی ہی ہوں۔

وہ ہزیاتی انداز میں چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں تمھیں تم سے زیادہ جانتا ہوں اے جے۔

وہ ایک جملہ کتنی سچائی تھی اس میں۔

مجھے نہیں چاہیے تمہارا یقین جاؤ یہاں سے مجھے کچھ وقت کے لئے اکیلا چھوڑ دو پلیز جاؤ یہاں سے۔۔

وہ گڑگڑاتی گھٹنو کے بل زمین پر بیٹھ گئی۔

اکشے کو لگا اس کا دل پھٹ جائیگا

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا وہاں سے چلا گیا۔

عروج زمیں پر بیٹھی چیخ چیخ کر رو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

!!آج اے جے مر گئی تھی مر گئی تھی اے جے

نہ جانے کتنے ہی وقت وہ زمین پر بیٹھی روتی رہی

اس کے موبائل پر مسلسل رضامیر کی کال آ رہی تھی

عروج اپنی آنکھیں بے دردی سے مسلتی اٹھی پاس پڑا موبائل اٹھایا اور چھوٹے چھوٹے قدم لیتی اپنی کار کی طرف بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے تمھیں پہلے ہی کہا تھا ایسا مت کرو پر تم نے میری بات نہیں مانی

دماغ نے کہا۔

"وہ تمہارے دوست ہیں تم نے ان کے لئے جو کیا وہ ایک نہ ایک دن سمجھ جائینگے۔

دل نے کہا۔

کس دن سمجھے گے تمہارے اتنے سالوں کی دوستی پر انہیں یقین نہیں اور تم ان کے لئے رو رہی ہو؟

دماغ نے کہا۔

"دوستی میں ایسے جھگڑے ہوتے رہتے ہیں دیکھنا ایک دن سب تم سے معافی مانگ لینگے

www.novelsclubb.com

دل نے کہا۔

کیا فائدہ اگر وہ معافی بھی مانگے؟

دماغ نے کہا۔

جانتی ہو آج کیا دن ہے؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ کی بات پر اس کے دروازہ کھولتے ہاتھ رکے۔

ان سب میں وہ بھول چکی تھی کے آج فرینڈ شپ ڈے ہے ان کا فرینڈ شپ ڈے

آج ہی وہ ملے تھے اور آج ہی وہ بچھڑ گئ۔

وہ کار سے سر ٹکا کر دوبارہ پھوٹ پھوٹ کر رو دی۔

"آئی ایم سوری راہول یہ سب میری وجہ سے ہوا ہیں نا میں بہت گلٹی فیل کر رہی ہوں؟

لیلیٰ مگر مچھ کے آنسو بہاتی معصومیت سے بولی۔

لیلیٰ تمہاری کوئی غلطی نہیں ہیں تم نے ہمیں وہاں بلا کر بہت اچھا کیا اگر آج میں وہاں نہ آتا تو مجھے سب کیسے پتا چلتا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے ڈرائیونگ سے نظرے ہٹا کر لیلیٰ کو دیکھا۔

"بٹ راہول اے جے نے ایسا کیوں کیا وہ تو تمہاری اتنی اچھی فرینڈ تھی پھر کیوں؟

"یہی سمجھ نہیں آ رہا وہ ایسا کیسے کر سکتی ہے۔

راہول نے دوبارہ نظر ڈرائیونگ پر مرکوز کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید اس لئے کے میں تم سے دور چلی جاؤاور وہ تمھیں حاصل کر لے؟۔

لیلیٰ نے چالاکی سے کہا۔

راہول نے اس کی بات پر سختی سے لب بینچے۔

لیلیٰ کو گھر ڈراپ کر کے اب وہ اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا سوچوں کا ایک تسلسل تھا جو اس کے ساتھ ساتھ تھا

وہ سخت رنجیدہ ہوا تھا عروج کے رویئے پر

****ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا شاید عروج پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے

راہول کے جانے کے بعد لیلیٰ وہی کھڑی تھی جب ایک کار آکر اس کے سامنے رکی

www.novelsclubb.com

لیلیٰ کی نظر ے کار میں بیٹھے لڑکے سے ٹکرائی

دونوں کے لبوں پر فتح کی مسکراہٹ آئی تھی

لیلیٰ آکر کار میں بیٹھ گئی۔

"کونگریز چولیشنز یو آر داونر روکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

"ابھی آخری مزہ تو باقی ہے۔

***روکی نے خباثت سے کہہ کر کار آگے بڑھالی

عروج مرے مرے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی"

وہ آس پاس سے بے خبر سیڑیاں چڑنے لگی جب رضامیر کی آواز پر

!!عروج ٹھٹھکی وہ اتنی رات تک جاگ رہے تھے

عروج خاموشی سے چلتی لاؤنج میں آئی

اس نے دیکھا رضامیر شولہ باری آنکھوں سے اسی کو گھور رہے تھے سعدیہ بی پریشان سی پاس کھڑی تھی

عروج کو کسی انہونی کا احساس ہوا ایک بار پھر اس کی دھڑکن بڑی تھی۔

"جی بابا؟

ان کی خاموشی پر اس نے خود ہی انہیں مخاطب کیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہے یہ؟

رضامیر نے تقریباً چلاتے ہوئے پاس پڑے موبائل کی طرف اشارہ کیا۔

عروج ان کے چلانے پر سہم گئی اس نے آج سے پہلے رضامیر کو اتنے غصے میں نہیں دیکھا تھا۔

اس نے کانپتے ہاتھوں سے موبائل کو اٹھایا اور اسی سمے اسے لگا جیسے فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گئی ہو۔

ایک بیٹی کے لئے اس سے شرم کی بات اور کیا ہو گی کے اس کا باپ اس کی ناچنے کی ویڈیو دیکھے؟

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے موبائل میں چل رہی ویڈیو کو دیکھ رہی تھی جس میں وہ آس پاس سے بے نیاز ڈانس کرنے میں مگن تھی

"عروج کا ڈانس اور اس کی لڑکھڑاہٹ دیکھ یہ صاف پتا چلتا تھا کے وہ نشے میں ہے

موبائل عروج کے ہاتھ سے چھوٹ کر گر گیا۔

میں نے پوچھا کیا ہے یہ؟؟

رضامیر دھاڑے۔

بابا یہ میں۔۔!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ گلے میں ہی اٹک گئے۔

"ایسی تربیت کی تھی میں نے تمہاری کے تم شراب پی کر کلبوں میں ناچتی پھرو؟

"بابا میں نے شراب نہیں پی۔

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔

"جھوٹ مت بولو پری مجھے خود راہول نے بتایا ہے

عروج کو لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا؟؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

www.novelsclubb.com

مجھے خود راہول نے بتایا ہے کے تم نے شراب پی تھی اور وہی تمھیں کلب سے سٹوڈیو لیکر گیا تھا۔

رضا میر شدید غصے کے عالم میں بولے۔

عروج اپنا توزن کھوتی زمین پر گر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے تم سے ایسی امید نہیں تھی پری۔

رضامیر نے تاسف سے سر ہلایا

"بابا میں نے شراب نہیں پی آپ کو یقین کیوں نہیں آتا؟

وہ دوبارہ اٹھتی چلائی۔

!اس کے یوں چلانے پر رضامیر نے غصے سے اس کے منہ پر ایک تماچہ رسید کیا

عروج کے منہ سے ایک سسکی نکلی ابھی پہلا زخم تازہ تھا کے ایک اور مل گیا وہ منہ پر ہاتھ رکھے اپنے جان سے عزیز بابا کو دیکھ رہی تھی۔

شرم آرہی ہے تمھیں اپنی بیٹی کہتے ہوئے کتنے ناز و سے پالا تھا تمھیں کتنی اچھی تربیت کی تھی اور تم نے مجھے میری ہی نظروں میں گرادیا کبھی سوچا نہیں تھا اپنی بیٹی کو یوں کلبوں میں ناچتا دیکھوں گا۔۔!

رضامیر سخت رنجیدہ ہوئے اور وہی صوفے پر ڈھیر ہو گئے۔

"بابا۔

عروج ان کی طرف بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دور ہو جاؤ میری نظروں سے

رضامیر نے اسے ہاتھ کے اشارے سے اپنے پاس آنے سے روکا

عروج قدم قدم پیچھے لیتی یک دم بھاگتی سیڑیاں چڑھ گئی

:سعدیہ بی نے نم آنکھوں سے اسے جاتا دیکھا تھا

رضامیر ہونک بنے اپنے ہاتھ کو دیکھ رہے تھے جسے انہوں نے اپنی لاڈلی بیٹی پر اٹھایا تھا

سعدیہ بی نے انہیں پانی دینا چاہا مگر انہوں نے انکار کرتے کہا۔

مجھے کچھ دیر اکیلا رہنا ہے۔

سعدیہ بی ان کی بات پر خاموشی سے اوپر آگئی۔

www.novelsclubb.com

عروج بیڈ پر اوندھی لیٹی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سعدیہ بی اس کے پاس آئی۔

"عروج۔

انہوں سے پیار سے اسے پکارا۔

عروج نے سر اٹھا کر انہیں دیکھا اور روتے ہوئے ان سے لپٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دادی میں نے کچھ نہیں کیا میری کوئی غلطی نہیں ہے مجھے نہیں پتا یہ سب کیسے ہوا۔

!میں جانتی ہوں میری بچی

سعدیہ بی نے آنسو بہاتے کہا۔

عروج نے حیرت سے سر اٹھا کر انہیں دیکھا۔

"تم میری تربیت ہو اور مجھے میری تربیت پر پورا یقین ہے۔

سعدیہ بی نے اس کی حیرانی دور کی۔

بابا بھی تو اس تربیت میں حصے دار ہیں تو پھر انہیں مجھ پر یقین کیوں نہیں ہے؟

عروج دوبارہ رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

کیونکی وہ تمہارا باپ ہیں

دنیا کا کوئی بھی باپ اپنی بیٹی کو اس حالت میں دیکھ ایسا ہی رد عمل ظاہر کریگا

"ابھی وہ غصے میں ہے صبح تک ٹھیک ہو جائیگا پھر دیکھنا کیسے تمہیں منائیگا۔

سعدیہ بی نے اسے بہلانے کی کوشش کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں دادی آج سے پہلے کبھی انہوں نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا اگر آج انہوں نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا "تو اس کا مطلب ہے انہیں مجھ پر یقین نہیں رہا۔

عروج زار و قطار رونے لگی۔

نہیں میری بچی ایسا نہیں ہے وہ باپ ہیں تمہارا اتنا غصہ تو بنتا ہے؟۔

ان کے دل میں ہول اٹھ رہے تھے عروج کو ایسے روتا دیکھ۔

دادی سب ختم ہو گیا سب کو لگتا ہے میں غلط ہوں سب مجھ سے نفرت کرنے لگے ہیں میری "خوشیوں کو کسی کی نظر لگ گئی ہے دادی۔

عروج ان کی گود میں سر ٹکا گئی۔

www.novelsclubb.com

ایسا نہیں بولتے سب تم سے پیار کرتے ہیں تمھاری خوشیوں کو کسی کی نظر نہیں لگی کیا اناب "شناب بولے جا رہی ہو۔

سعدیہ بی نے اسے ڈپٹا۔

"اچھا اب رونا بند کرو اور آرام کرو سب ٹھیک ہو جائیگا بس اللہ پر بھروسہ رکھو

سعدیہ بی نے اسے پچکارتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دادی آپ کہتی ہیں اللہ اچھے لوگوں کے ساتھ ہوتا ہیں اور جو دوسروں کا پردہ رکھتا ہیں وہ کبھی رسوا نہیں ہوتا پھر میں کیوں رسوا و ذلیل ہو گئی دادی؟؟

عروج آنسو پونچھتی سنجیدگی سے بولی۔

کیا بول رہی ہو اللہ سے شکوہ نہیں کرتے اور جو ہوا یا ہو رہا ہیں اس میں ضرور کوئی بہتری ہو گی تم دیکھنا سب ٹھیک ہو جائیگا انسان کے ساتھ جو بھی ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے"

عروج کو منہ کھولتا دیکھ سعدیہ بی دوبارہ بولی۔

اب چپ بلکل چپ اب مزید کوئی سوال نئ آنکھیں صاف کرو اپنی مجھے ہے نہ تم پر یقین اور اللہ بھی تمہارے ساتھ ہے اگر تم نے کچھ نہیں کیا تو اللہ تمہاری مدد ضرور کریگا کیا تم نے سنا نہیں "عزت ذلت اللہ کے ہاتھ میں ہے اب بس سو جاؤ آرام کرو۔

سعدیہ بی کہتے ساتھ سے اٹھی جب ان کی نظر عروج کے ہونٹ پر گئی جہاں اب خون جم چکا تھا۔

ارے کتنی زور سے مارا خون نکل آیا"

سعدیہ بی نے پریشانی سے کہتے اپنے ڈوپٹے کا پلو اس کے ہونٹ پر رکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بس خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی جو یہ سمجھ رہی تھیں کے یہ رضا میر کے تھپڑ سے ہوا ہے

سعدیہ بی نے اس کا ہونٹ صاف کیا اور اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھ کر کمرے سے نکل گئی۔

عروج گم سم سی بیٹھی سعدیہ بی کی باتیں سوچ رہی تھی نہ جانے کتنے ہی لمحے وہ ایک ہی کیفیت میں بیٹھی رہی چند لمحوں میں ہی اس نے ایک فیصلہ کیا تھا؟

وہ اٹھ کر اپنے رائیٹنگ ٹیبل تک آئی

اس نے ایک پین اور ڈائری اٹھائی

اور وہی بیٹھ کر ڈائری سے چھ پیج الگ کئے اور ان پر کچھ لکھنے لگی

لکھنے کے بعد اس نے چھ پیج فولڈ کر کے ان پر چھ نام لکھے

پین ٹیبل پر رکھ کر اس نے اپنا سامان پیک کرنا شروع کر دیا

چند ایک جوڑے اپنے بیگ میں رکھے کیش کے نام پر کچھ پیسے اپنی الماری سے نکالے ساتھ ہی ایک مخملی ڈبی نکال کر اپنے بیگ میں رکھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنا پاسپورٹ آئی ڈی کارڈ، کریڈٹ کارڈ، آدھار کارڈ، سب چیزیں ٹیبل پر رکھی جب اس کی نظر ایک دوسری ڈائری پر پڑی۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر ڈائری اٹھائی

وہ اکثر ڈائری لکھتی تھی

چند لمحے ڈائری کو بلاوجہ دیکھتے اس نے کچھ سوچ کر اسے واپس اپنی جگہ رکھ دیا۔

سب سامان پیک کر کے اس نے گھڑی کی طرف دیکھا جو رات کے دو بجا رہی تھی

اپنے کمرے پر ایک آخری نگاہ ڈال کر وہ سامان سمیت اپنے کمرے سے نکلی

میر مینشن میں سناٹا تھا۔

www.novelsclubb.com

: عروج نے باری باری دونوں کے کمرے کا دروازہ کھول کر ایک آخری نگاہ ان پر ڈالی تھی

وہ اپنا بیگ گھسیٹ کر گھر سے باہر نکلی

چوکیدار فکر مندی سے اس کے پاس آیا۔

بی بی جی آپ اس وقت یہاں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار اس کا سامان دیکھ پریشانی سے بولا۔

عروج نے بنا کچھ کہے ہاتھ میں پکڑے لیٹر انہیں دیئے۔

صبح سب کو یہ دے دیجیے گا

"جہاں جس کا نام ہیں اسے وہی دیجیے گا۔

"اور میری اک ریکویسٹ ہے آپ سے۔

آخر میں عروج نے بہت امید سے انہیں دیکھا۔

چوکیدار نہ سمجھی سے کبھی اسے تو کبھی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتا۔

ابھی کسی کو مت بتایئے گا میں یہاں سے گئی میری آپ سے التجا ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج نے دونوں ہاتھ ان کے آگے جوڑے۔

یہ کیا کر رہی ہے یہ؟

چوکیدار بوکھلا گیا۔

آپ کسی کو نہیں بتائینگے نہ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے آس سے پوچھا۔

"نہیں بتاؤ نگا آپ کی بات رکھو نگا۔

چوکیدار کی بات پر عروج افسردہ سا مسکراتی اپنا سامان لئے آگے بڑی جب چوکیدار کی آواز پر اس کے قدم رکے۔

آپ واپس کب آئینگی؟؟

وہ پلٹی۔

"شاید کبھی نہیں

وہ نم آنکھوں سے کہتی چوکیدار کو گنگ چھوڑ کر میرِ مینشن سے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

وہ کیا کرنے جا رہی تھی شاید اس کا اندازہ اسے خود بھی نہیں تھا

ایک ٹیکسی روکے وہ اس میں سوار ہو گئی

سوچوں کا نہ ختم ہونے والا سلسلا اس کے ساتھ ساتھ تھا۔

میڈم آپ کو کہاں جانا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈرائیور نے اسے خاموش دیکھ خود ہی پوچھا۔

"حیدر آباد

وہ غائب دماغی سے بولی۔

ڈرائیور چونکا۔

میڈم جی وہ تو یہاں سے بہت دور ہے؟

ڈرائیور نے حیرت سے کہا۔

"عروج اس کی بات پر ہوش میں آتی خود بھی حیران ہو گئی

وہ کوئی بھی شہر کہ سکتی تھی حیدر آباد کیوں؟ وہ کبھی حیدر آباد نہیں گئی پھر کیوں؟؟

www.novelsclubb.com

"ریلوے اسٹیشن چلو

وہ سر جھٹکتی بولی۔

رات کے اس پہر ریلوے سٹیشن پر اکا دکا لوگ ہی تھے

عروج ٹکٹ کاؤنٹر پر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی میڈم کہاں کی ٹکٹ چاہیے آپ کو؟؟

لڑکا جو آف کا بورڈ لگانے والا تھا عروج کو دیکھ رک کر پوچھنے لگا۔

پہلی ٹرین کہاں کی ہے؟

اس نے سوال کیا۔

لڑکے غور سے پہلے اسے اور پھر اس کے سامان کو دیکھ کر ایک ریجسٹر کھولنے لگا۔

عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھ گئی تھی۔

"میڈم پہلی ٹرین حیدر آباد کی ہے۔

لڑکے نے رجسٹر سے نظرے ہٹاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

دوبارہ حیدر آباد کے نام پر عروج چونکی تھی۔

"ٹھیک ہے ایک ٹکٹ دے دیں

ٹرین آنے میں ابھی وقت ہیں آپ وہاں بیٹھ سکتی ہیں۔

لڑکے نے ٹکٹ اسے دیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج پیسے دیتی بینچ پر بیٹھ گئی

دماغ پھر سے انہی سوچوں کے ارد گرد گھومنے لگا تین ہی دنوں میں یہ کیا ہو گیا تھا پاکستان سے آئے ہوئے ابھی دس دن بھی نہیں ہوئے تھے ابھی تو اس کی پیکنگ بھی پوری نہیں کھلی تھی اور ایک بار وہ پھر گھر سے نکل آئی:

چند آنسو اس کی آنکھوں سے گرے تھے جب اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوا اور اس بار صرف محسوس ہی نہیں واقعی اس کا سانس رکا تھا۔

عروج بینچ سے اٹھ کر پٹڑی پر اتر آئی اور لمبے لمبے سانس لینے لگی

ٹکٹ کاؤنٹر پر بیٹھا لڑکا جو اپنی سائیکل پر بیٹھ کر جانے لگا تھا رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگا۔

تازہ ہوا میں سانس لیتے اس کی حالت کچھ بہتر ہوئی اس نے نظر گھما کر لڑکے کو دیکھا لڑکا اس کے دیکھنے پر فورن پیڈل پر پاؤں گھماتا آگے بڑ گیا۔

عروج واپس آکر بینچ پر بیٹھ گئی۔

***اب اسے ٹرین کا انتظار تھا بنا یہ جانے کے اس کا اگلا سفر کیسا رہے گا؟

"تم نے میری بہت مدد کی ہے لیلیٰ تھنک یو سو مچ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی بیئر کا کین اس کی اور بڑھاتا بولا۔

"نو نیڈ تمہاری فرینڈ ہوں اتنا تو کر ہی سکتی ہوں

لیلیٰ نے کین تھامتے ایک ادا سے کہا۔

ویسے تم نے بتایا نہیں تمہیں ان سے کیا پرو بلم تھی جو تم نے اتنا بڑا پلان بنایا؟

لیلیٰ نے تھوڑا حیرانگی کا مظاہرہ کیا۔

"پورے کالج کے سامنے اس نے ہاتھ اٹھایا تھا مجھ پر بدلہ تو بنتا تھا۔

روکی زہر اگلتا بولا۔

"اور اس عروج سے تمہاری کیا دشمنی تھی سب سے برا تو اس بیچاری کے ساتھ ہی ہوا ہے۔

لیلیٰ نے تعجب سے پوچھا۔

اس کی وجہ سے ہی اس کے اس سو کولڈ دوست نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا تھا عزت سے اسے اتنی بار

"پرپوز کیا مگر اس نے ہر بار میرا مذاق بنایا میری انسلٹ کی

روکی نے تیش کے عالم میں کہتے مکا بنا کر ٹیبل پر مارا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن اگر تم اسے پسند کرتے ہو تو اس کے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آئی مین دوستوں میں دراڑ تک تو ٹھیک ہے مگر اس کے گھر والوں کو اس میں انوولو کرنے کی کیا ضرورت تھی؟؟

لیلیٰ الجھی۔

جب وہ سب سے کٹ کر تنہا ہو گی ٹوٹی بکھری سی تب اس پر وار کرنا بہت آسان ہو گا تب میں بہت آسانی سے اسے اپنی مٹھی میں قید کر لونگا"

رو کی ہاتھ کی مٹھی بنائے چبا کر بولا۔

وہ کیسے ؟

لیلیٰ کو ابھی بھی سمجھ نہیں آیا۔

جب میں اس کے پاس جاؤنگا تب اس کے دوست اس کی مدد کے لئے نہیں ہونگے اسے زبردستی اپنے قریب کرنا آسان ہو گا۔"

رو کی خباثت سے ہنستا بولا۔

واورو کی تم تو بہت انٹیلجنٹ ہو"

لیلیٰ نے مکروہ ہنسی ہنستے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری فلائیٹ کب کی ہے؟

روکی نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"کل رات کی

لیلیٰ نے کین منہ کو لگاتے کہا۔

میرے جانے کے بعد اس مجنو کا کیا ہو گا جو اس لیلیٰ کے پیچھے پاگل ہے؟

لیلیٰ ایک ادا سے بولی۔

"وہی جو دیوداس کا پارو کے بغیر ہوا تھا۔

دونوں کی گھٹیا ہنسی ایک ساتھ گونجی۔

www.novelsclubb.com

وہ لیٹر تیار ہے جو میں نے لکھنے کا کہا تھا؟

روکی نے لیلیٰ کے پاس آتے پوچھا۔

لیلیٰ نے اپنے پرس سے ایک لیٹر نکال کر پڑھنا شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول میں خود کو تمہاری دوستی کے ٹوٹنے کی وجہ مانتی ہوں یہ گلٹ مجھے جینے نہیں دے رہا اسی لئے میں واپس جا رہی ہوں ہمیشہ کے لئے میرے جانے کے بعد تم اور اے جے ایک ہو جانا یہی میری خواہش ہے میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں راہول مگر اب میں تمہارے ساتھ اس گلٹ کو لیکر نہیں رہ سکتی گڈ بائے راہول۔!

لیلیٰ نے شیطانیت سے سارا لیٹر پڑھ کر سنایا۔

اس لیٹر کے بعد راہول دوبارہ کبھی عروج کی شکل نہیں دیکھے گا۔

روکی کمینگی سے بولا تبھی اس کا فون بجا۔

نمبر دیکھ اس کی آنکھوں میں ایک چمک سی آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ہیلو کچھ پتا چلا؟

فون اٹھاتے ہی اس نے اضطرابیت کی کیفیت میں پوچھا۔

دوسری طرف کا جواب سن کر اس کے چہرے پر مایوسی چھائی تھی روکی نے خاموشی سے فون کاٹ دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت اس شیطان صفت انسان کے چہرے پر بھی کرب کے آثار صاف دیکھے جا سکتے تھے ****

سفر کیسے کٹا اسے کچھ ہوش نہیں حیدر آباد پہنچ کر اس نے آس پاس نظرے دوڑائی"

سینکڑوں لوگوں کی بھیڑ میں وہ اکیلی تھی

وہ یہاں آ تو گئی تھی مگر آگے کیا کرنا تھا اسے کچھ خبر نہیں ایک بار تو خیال آیا واپس لوٹ جائے

یہ خیال آتے ہی اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے ہونٹ سے ہوتے گال پر گیا ایک دم سے گال آگ کی مانند جھلسنے لگا آنکھیں بھیگی اس نے بے دردی سے اپنی آنکھیں مسلی اور اپنا سامان اٹھائے آگے بڑی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ایک ٹیکسی پکڑی اور اسے کسی سستے سے ہوٹل چلنے کا کہا

ہوٹل کا کمرہ گزارے لائک ہی تھا عروج گہرا سانس لیتی ایک خستہ حال کرسی پر بیٹھ گئی اس کا ذہن بلکل ماؤف ہو رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ دیر یونہی خالی الذہنیت کی کیفیت میں بیٹھے رہنے کے بعد وہ فریش ہونے کے لئے چلی گئی فریش ہو کر وہ سونے کی غرض سے بیڈ پر لیٹ گئی آنکھیں بند کرتے ہی سارا منظر کسی فلم کی طرح آنکھوں کے بند پپوٹوں پر چلنے لگا عروج گھبرا کر اٹھی اور اس کے بعد سب کی طرح نیند "بھی اس سے روٹھ گئی

دو دن ہو گئے تھے اسے ہوٹل میں پڑے۔

اگر یونہی ہوٹل میں رہی تو پیسے جلد ختم ہو جائیگے "یہی سوچ کر اس نے ایک ٹیکسی لی اور ڈرائیور کو نارمل سے کالج چلنے کے کہا۔

عروج نے ایک نارمل سے کالج میں داخلہ لے لیا اس کے اچھے گریڈز اور پوزیشن کی وجہ سے اسے داخلہ باآسانی مل گیا اس کے ساتھ ہی ہوسٹل میں رہنے کا بندوبست بھی ہو گیا۔

ہوسٹل شفٹ ہونے کے بعد عروج نے اپنے لمبے گھنے بالوں کو کاٹ کر چھوٹا کر لیا

کوئی بھی اسے دیکھ یہ نہیں کہ سکتا تھا کے یہ لڑکی ایک بہت بڑے بزنس مین کی اک لوتی بیٹی ہے اس کی کل جائیداد کی اک لوتی وارث۔

کالج کے ساتھ اسے ایک ہوٹل میں ویٹرس کی جاب بھی مل گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

صبح کالج اور شام میں ہوٹل یہی اس کا معمول بن گیا تھا مگر ان سب میں وہ ایک بار بھی انہیں نہیں بھولی جن کی وجہ سے وہ آج یہاں تھی :

اکثر اسے اپنا سانس رکتا محسوس ہوتا لیکن عروج اسے اگنور کرتی رہتی مگر ایک دن جب یہ سب حد سے بڑا تو وہ ڈاکٹر کے پاس گئی اور ڈاکٹر نے جو اسے دیا وہ سن رہ گئی؟

اس دن انہلر کو ہاتھ میں پکڑے وہ روتی رہی۔

کیا یہ میری مخلصی کا انعام ہے؟؟

انہلر کو ہاتھ میں پکڑے اس نے کرب سے سوچا

وہ سانسوں کی محتاج ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

وقت گزرتا گیا اور یونہی چھ مہینے بیت گئے۔

وہ گم سم سی رہتی کسی سے بات نہیں کرتی اگر کوئی اس کی طرف دوستی کا ہاتھ بڑھاتا تو وہ خالی خالی نگاہیں اس پر ٹکا کر ہنس دیتی"

کالج میں کئی سٹوڈنٹس اسے پاگل کہتے تو کوئی مغرور سب اس کے بارے میں کچھ نہ کچھ کہتے رہتے مگر عروج ان باتوں کا کوئی اثر نہیں لیتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کوئی اگر اس کی ریگنگ کرتا وہ خاموشی سے سہتی رہتی۔

کوئی اسے کچھ کام کہتا وہ بنا انکار کئے کرتی رہتی۔

کسی کو نوٹ چاہیے تو عروج سے لے لو وہ خاموشی سے دے دیتی۔

کوئی واپس لوٹا دیتا کوئی نہ دیتا وہ کچھ نہیں کہتی۔

کسی کو اپنی اسائیمنٹ بنانی ہوتی عروج کو دے دو وہ خاموشی سے بنا دیتی۔

کالج کے سٹوڈنٹس اس کا بھرپور فائدہ اٹھاتے

کوئی کلاس میں ٹیچر کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کرتا سر کے پوچھنے پر عروج کا نام لگا دیتے کسی اور کی غلطی کی سزا اسے کلاس سے باہر نکال کر دیتے۔

www.novelsclubb.com

"اگر میرے اپنے میرے ساتھ ایسا کر سکتے ہیں تو غیروں سے کیا شکوہ

وہ یہی سوچ کر سب سہتی۔

اور پھر ایک دن اس کی زندگی میں زین عباسی آیا اور پھر عروج رضا میر اس کا ٹارچر سہنے لگی۔

سب کے سامنے نظرے جھکا کر اور آواز نیچے کر کے بات کرنے والی لڑکی زین عباسی کے سامنے دونوں چیزیں اونچی رکھتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

****زین کے ٹارچر سے بچنے کے لئے وہ ہوسٹل سے گئی تھی اور پھر وہاں اسے عدن ملی تھی

(چھ مہینے پہلے)

(دہلی)

سعدیہ بی ڈائینگ ٹیبل پر بیٹھی دونوں کا انتظار کر رہی تھی جب رضامیر وہاں آئے۔"

سعدیہ بی پری نہیں آئی؟

رضامیر نے چیئر پر بیٹھتے پوچھا۔

ناراض ہو گی نہ مجھ سے؟؟

سعدیہ بی کے کچھ کہنے سے پہلے وہ خود ہی بولنا شروع ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

"کل رات کچھ زیادہ ہی غصہ کر دیا غصہ کیا ہاتھ بھی اٹھایا تھا اس پر ناراض تو ہو گی؟

وہ اپنے ہاتھ کو دیکھتے دکھ اور پچھتاوے کی ملی جھلی کیفیت میں بولے۔

پر کیا کرو سعدیہ بی انجانے میں اس پر ہاتھ اٹھ گیا کچھ سمجھ ہی نہیں آیا پر میں اسے منا لو نگا مان

"جائیگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر خود کو دلاسا دیتے نم آنکھوں سے مسکرا رہے تھے۔

سعدیہ بی نے دکھ سے انہیں دیکھا۔

"سدرہ

رضامیر نے ملازمہ کو آواز لگائی۔

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

جاؤ پری کو بولو بابا بلا رہے ہیں اور اگر نہ آئے تو کہنا بابا کی طبیعت ٹھیک نہیں ہے پھر دیکھنا کیسے "بھاگتے ہوئے آئیگی۔

رضامیر ہنس کر بولے۔

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی ان کی حالت پر بمشکل آنسو روکے ہوئے تھی وہ جانتی تھی باہر سے مسکرا رہا شخص اپنی بیٹی پر ہاتھ اٹھانے کی وجہ سے اندر سے کتنی تکلیف میں ہو گا۔

سدرہ سر ہلاتی سیڑیاں چڑھ کر عروج کے کمرے میں گئی۔

ایک بار دروازہ بجانے پر اندر سے کوئی جواب نہیں آیا سدرہ نے اس بار زور سے دروازہ بجایا تب اسے احساس ہوا دروازہ کھلا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج میڈم؟۔

سدرہ نے سر اندر کر کے اسے آواز لگائی۔

مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ پوری کی پوری اندر آ گئی۔

"عروج میڈم

کمرے کی بکھری حالت دیکھ سدرہ کو تشویش نے آ گیر۔

اس نے واشروم سمیت پورا کمرہ چیک کیا مگر عروج وہاں ہوتی تو ملت

سدرہ گھبرائی ہوئی نیچے آئی۔

صاحب جی عروج میڈم تو اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کے آدھے کپڑے بھی غائب ہے۔

تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے سدرہ کی سانسیں اتھل پتھل ہوئی۔

کیا مطلب اپنے کمرے میں نہیں ہے؟

رضا میر اور سعدیہ بی گھبراتے ہوئے اپنی جگہ سے اٹھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی صاحب جی میڈم اپنے کمرے میں نہیں ہے اور ان کا سامان بھی مجھے لگتا ہیں میڈم گھر چھوڑ کر چلی گئی ہے۔

سدرہ نے بوکھلائے کہا۔

"یا اللہ"

سعدیہ بی کا ہاتھ بے اختیار اپنے سینے پر گیا۔

رضامیر دوڑتے ہوئے عروج کے کمرے میں گئے مگر وہ وہاں ہوتی تو ملتی رضامیر بوکھلائے سے چوکیدار کے پاس آئے چوکیدار انہیں دیکھتے ہی سارا ماجرا سمجھ گیا۔

تم نے پری کو گھر سے باہر جاتے دیکھا؟

www.novelsclubb.com

"جی صاحب جی

چوکیدار نے نظریں چرائی۔

تم نے اسے جانے کیسے دیا مجھے کیوں نہیں بتایا؟؟

رضامیر دھاڑے۔

'کیسے بتاتا میڈم نے ہاتھ جوڑے تھے میرے سامنے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار روہانسا ہوا۔

رضامیر کو لگا جیسے ان کی کمر پر ڈھیروں بوجھ پڑ گیا ہو

وہ لڑکھڑا کر گرنے لگے جب چوکیدار نے انہیں تھام کر کرسی پر بیٹھایا۔

سدرہ فون پر ان چاروں کو ساری صورتِ حال بتا چکی تھی چاروں ہوا کی تیزی سے اپنے گھروں سے نکلے۔

رضامیر چوکیدار کے کواٹر سے ایک دم گھر کی اور بھاگے

"میں پولیس کو فون کرتا ہوں وہ ڈھونڈ لینگے پری کو۔

اس سے پہلے رضامیر فون کرتے چاروں وہاں پہنچے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا انکل اے جے کہاں ہے؟؟

اکشے نے پریشانی سے پوچھا۔

رضامیر جواب دینے کی بجائے ڈھ سے گئے۔

سڈنے بروقت انہیں سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلی گئی وہ اپنے بابا سے خفا ہو کر

رضا میر روتے ہوئے بولے۔

کہاں چلی گئی؟

سب کا دل ڈوبا۔

"پتا نہیں

رضا میر نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا۔

کل رات میں نے اس پر ہاتھ اٹھایا تھا مجھ سے ناراض ہو کر چلی گئی۔

"آپ نے اس پر ہاتھ اٹھایا لیکن کیوں؟

www.novelsclubb.com

سڈنے حیرانی سے پوچھا۔

راہول خود کو ان سب کا قصوروار سمجھ رہا تھا

:نہ وہ رضا میر کو بتاتا اور نہ آج وہ گھر چھوڑ کر جاتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر جواب دینے کی بجائے بس روتے رہے جب چوکیدار نے وہاں آکر انہیں وہ لیٹرز دیئے۔

"یہ عروج میڈم نے آپ سب کے لئے چھوڑے ہیں۔

چوکیدار نے سب کو ان کے نام کا لیٹر پکڑا دیا۔

سب نے کانپتے ہاتھوں نے لیٹر پکڑے۔

پہلا لیٹر رضامیر نے کھولا۔

سب انہیں ہی دیکھ رہے تھے۔

بابا آپ کی جگہ کوئی اور باپ ہوتا تو وہ بھی یہی کرتا ایسا دادی نے مجھے کہا پر بابا آپ کوئی اور نہیں تھے بابا آپ تو میرے بابا تھے مجھے جانتے تھے کیا آپ کو لگتا ہے آپ کی بیٹی کوئی ایسا کام کر سکتی ہے جس سے اس کا باپ اپنی ہی نظروں میں گر جائے نہیں بابا میں نے تب بھی کہا تھا اب بھی "کہ رہی ہو میں نے شراب نہیں پی آپ نے کہا تھا دور ہو جاؤ لیں میں ہو گئی

رضامیر کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا آپ جیسے پہلے رہتے تھے اب بھی ویسے ہی رہیے گا میں وہاں رہنے کی کیفیت میں نہیں تھی اسی لئے جا رہی ہوں نہیں پتا کب لوٹو نگی مجھے وقت چاہیے ان سب سے نکلنے کے لئے اگر کبھی مجھ میں حوصلہ ہوا واپس آنے کا تو ضرور کوشش کرو نگی مجھے معاف کر دے اور مجھے ڈھونڈھنے کی کوشش مت کریئے گا یہ میری گزارش ہے آپ سے فقط آپ کی پری!!

رضا میر کے ہاتھ سے لیٹر چھوٹ کر گر گیا

انہیں لگا جیسے آج ان کے جینے کا مقصد ختم ہو گیا ہو۔

سعدیہ بی نے اپنے ہاتھ میں پکڑا لیٹر کھولا۔

دادی آپ رو رہی ہیں پلیز مت روئے اگر آپ ایسے روئینگی تو مجھے تکلیف ہو گی دادی آپ نے مجھے ہمیشہ سمجھایا کچھ باتیں مجھے سمجھ آئی اور کچھ نہیں کل رات آپ کی باتوں سے مجھے تسلی نہیں ہوئی اسی لئے جا رہی ہوں آپ کے ہوتے ہوئے مجھے کبھی ماما کی کمی محسوس نہیں ہوئی آپ نے ہمیشہ میرا بہت خیال رکھا میرے بعد اپنا بہت سا خیال رکھئے گا اور ہاں میرے لئے دعائیں کرتی رہا کرے مجھے ضرورت ہیں دعاؤں کی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعدیہ بی آنسو پونچھتی صوفے پر بیٹھ گئی ان کا دل پھٹ رہا تھا مگر عروج کی بات رکھنے کے لئے اپنے آنسوؤں کو ضبط کرنے کی کوشش کرنے لگی۔

چاروں اپنے ہاتھوں میں لیٹر پکڑے کھڑے تھے کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے کھولنے کی آخر سڈ نے ہمت کر کے لیٹر کھولا۔

ڈیئر سڈ تم نے مجھ سے پوچھا تھا کے کیا میں راہول سے پیار کرتی ہوں میں نے تب بھی نہ کہا تھا اور اب بھی کہ رہی ہوں نہیں میں راہول سے پیار نہیں کرتی وہ صرف میرا دوست تھا پر تم نے میرا یقین نہیں کیا مجھے بہت افسوس ہوا میرا دل کٹ گیا راہول تو لیلیٰ سے پیار میں اندھا تھا لیکن تم؟ جا رہی ہوں میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا ہمیشہ خوش رہنا اور ٹینا کو اپنے دل کا حال ضرور بتانا:

www.novelsclubb.com

"سڈ کا دل ڈوب گیا

نم آنکھوں سے اس نے ایک گہری سانس لی۔

"آئی ایم سوری اے جے۔

اس کے لب ہلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے سعدیہ بی کے پاس بیٹھ کر اپنا لیٹر کھولا۔

ٹینا تم نے کہا تھا اگر مجھے اپنی دوستی بچانی ہیں تو مجھے سوری بولنا ہو گا دوستوں کے آگے سوری بولنا کوئی بڑی بات نہیں ہیں لیکن میں غلط نہیں تھی یار ایک راز کی بات بتاؤن سڈ تم سے بہت پیار کرتا ہے تمہارا بہت خیال رکھے گا اس کا دل مت توڑنا اور میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا"

ٹینا نے بے یقینی سے کئیں بار لیٹر پڑا اس نے سر اٹھا کر سڈ کو دیکھا جو نم آنکھیں لئے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھ رہا تھا :

میر مینشن میں بہت سے لوگوں کے ہوتے ہوئے بھی وہاں سناٹے کا راج تھا۔

کس کے لیٹر میں کیا لکھا تھا کسی نے جاننے کی کوشش نہیں کی

راہول لمبے لمبے ڈگ بھرتا وہاں سے چلا گیا اس کا دم گھٹ رہا تھا وہاں اپنے ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو پڑھنے کی اس میں ذرا ہمت نہیں تھی۔

اکشے نے ہمت کر کے اپنا لیٹر کھولا۔

"اوئے اکشے کے بچے رو رہے ہو شرم کرو مرد ہو کر روتے ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ آگئی۔

جہاں کسی نے میرا یقین نہیں کیا وہاں تم تھے اکشے میرا یقین کرنے والے اگر کوئی مجھ سے پوچھے کے سچا دوست کسے کہتے ہیں تو میں کہوں اکشے کو سوری کل ڈانٹ دیا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور اپنا خیال رکھنا خاص کر راہول کا جب وہ ٹوٹ جائے تب اسے سنبھالنا ہمیشہ پہلے کی طرح ہنستے اور ہنساتے رہنا تمہاری دوست اے جے:

"اب پہلے جیسا کہاں رہیگا اے جے؟

اکشے نے لیٹر بند کرتے دل میں اسے پکارا تھا۔

راہول روڈ پر گاڑی بھگاتا اپنے اندر اٹھتے وبال کو کم کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

راہول نے یک دم بریک لگائی۔

چند لمحے یونہی ہاتھ میں پکڑے لیٹر کو دیکھتے رہنے کے بعد اس نے اسے کھولا۔

تمہارا مارا گیا تھپڑ میں کبھی نہیں بھولونگی جانتے ہو میں کیوں جا رہی ہوں تاکہ جو درد مجھے ہوا اس کا احساس تمھیں بھی ہو میں غلط نہیں تھی پر تم نے مجھے غلط سمجھا اور اس غلط فہمی میں مت رہنا کے میں تم سے پیار کرتی ہوں عروج رضا میر کبھی بھی راہول اگروال سے محبّت نہیں کر سکتی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبھی نہیں تم نے بابا کو بتایا میں نے شراب پی جب کے ایسا کچھ نہیں تھا تمہاری وجہ سے بابا نے مجھ پر ہاتھ اٹھایا اگر وہاں رہتی تو یہ کبھی بھول نہیں پاتی خیر بھول تو یہاں بھی نہیں پاؤ نگی لیکن کم از کم تم لوگوں سے دور تو ہو نگی جا رہی ہوں کبھی نہ آنے کے لئے ہمیشہ خوش رہو دھوکے باز بے وفا اے جے:

لیٹر پڑ کر اس کی آنکھیں پتھرا گئی نہ جانے وہ کس کیفیت میں تھا۔

سب کچھ تو تمہارے خلاف ہیں اے جے پھر تم سہی کیسے ہوئی میں کیسے مان لوں تم سہی ہو؟

****وہ سر سٹیئرنگ پر رکھے بڑبڑایا تھا

روکی نے ہاتھ میں پکڑی شراب کی بوتل سامنے شیشے پر دے ماری

عروج کے گھر چھوڑ جانے کی خبر اسے مل چکی تھی۔

نہیں نہیں نہیں تمہیں پانے کے لئے اتنا کچھ کیا اور تم یونہی چلی گئی۔

روکی غصے سے چلاتا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا۔

روکی ریلیکس کیا ہو گیا ہے کالم ڈاؤن؟

لیلیٰ نے اسے ریلیکس کرنا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسے ریلیکس رہو جسے پانے کے لئے میں نے اتنا کچھ کیا وہ ہی دور چلی گئی؟

روکی شدید غصے کے عالم میں چلایا تھا۔

"کہاں گئی ہو گی ایک نہ ایک دن واپس تو آئیگی نہ

لیلیٰ نے اسے سمجھاتے کہا۔

اور اگر نہ آئی تو؟

نو چانس اپنے گھر والوں سے کب تک دور رہیگی۔

لیلیٰ نے سوچتے کہا۔

"آئی کانٹ ویٹ کتنی بے صبری سے اسے پانے کا انتظار کر رہا تھا اور وہ

www.novelsclubb.com

روکی کو کسی پل چین نہیں مل رہا تھا۔

"روکی تم صرف اسے پسند ہی کرتے ہو یا پھر؟

لیلیٰ نے کچھ اور ہی اندازہ لگایا۔

وہاٹ ڈو یو مین؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی نے تیش کے عالم میں پوچھا۔

آئی مین جیسے تم ریئیکٹ کر رہے ہو اسے دیکھ مجھے یہی لگ رہا ہے کے تم اسے پسند نہیں کرتے بلکہ پیار کرتے ہو۔

لیلیٰ نے اپنے اندازے کے مطابق کہا۔

"وہاٹ میں اور پیار نیور

روکی ہنسا۔

"بٹ آئی تھنک یو آر ان لوو دہر

لو؟

www.novelsclubb.com

روکی بڑبڑایا۔

یس لووا گر تم صرف اسے پسند کرتے تو ایسا بیہو نہیں کرتے تمھیں دیکھ میں نے یہی اندازہ لگایا۔"

لیلیٰ نے لاپرواہی سے کہا۔

روکی گنگ کھڑا رہ گیا سارا غصہ ایک ہی پل میں ہوا ہوا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بوتل سے وہسکی گلاس میں ڈال کر لبوں کو لگالی۔

عروج گئی تو گئی لیکن راہول سے تمہارا بدلہ تو پورا ہو گیا کیا حال ہو گا اس کا اس وقت جب اسے پتا "چلیگا کے عروج بے قصور تھی؟

لیلیٰ شیطانیت سے بولی۔

اسی حال میں ہی تو اسے دیکھنا تھا تمہارے جاتے ہی اس کے سر پر بم پھوڑ ونگا۔

روکی مکروہ ہنسی ہنسا۔

****لیلیٰ نے اپنے پرس سے لیٹر نکال کر پھاڑ دیا کیونکی اب اس کی کوئی ضرورت نہیں تھی

راہول کئی دنوں سے لیلیٰ کا نمبر ٹرائی کر رہا تھا مگر اس کا نمبر مسلسل اوف جا رہا تھا۔"

www.novelsclubb.com

"لیلیٰ پک اپ دا فون ڈیمڈ

راہول بے چینی سے چکر کاٹتا بڑبڑا رہا تھا جب اس کا موبائل بلنک ہوا۔

کوئی میسج تھا؟

راہول نے لیلیٰ کا میسج سمجھ کر اسے جلدی سے اوپن کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!کسے فون کر رہے ہو لیلیٰ کو وہ تو کب کا چلی گئی؟

میسج دیکھ راہول حیران ہوا۔

کون ہو تم لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول ٹیکسٹ کر کے جواب کا بے صبری سے انتظار کرنے لگا۔

صرف تمہیں ہی نہیں تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤنگا میں کون ہوں۔

کچھ دیر بعد میسج آیا۔

میسج پڑھ کر راہول کی پیشانی پر بل پڑ گئے۔

اگر یہ کوئی مذاق ہے تو اس کا انجام بہت برا ہو گا۔

راہول نے غصے سے کہا۔

"انجام ہاہاہاہا انجام تو تمہارا برا ہو گا حقیقت جان کر

ٹیکسٹ پڑھ کر راہول کو تشویش نے آگیرا۔

کیسا سچ؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں نہ تمہارے ساتھ تمہارے ان دوستوں کو بھی بتاؤ نگا بس انتظار کرو۔

راہول نے دوبارہ کئی میسج کئے مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

اس نے کچھ سوچ کر سڈ کو کال لگائی۔

سڈ تمھیں کوئی ٹیکسٹ آیا؟

اس کے فون اٹینڈ کرتے ہی راہول نے بے صبری سے پوچھا۔

ہاں کوئی عجیب سی باتیں کر رہا تھا مجھے لگا کوئی مذاق کر رہا ہو گا اسی لئے دھیان نہیں دیا تمہیں بھی

"وہی ٹیکسٹ آیا کیا؟

آخر میں سڈ نے حیرانی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں پتا نہیں کون ہے۔

راہول نے پیشانی مسلتے کہا۔

"ایک کام کرو تم ٹینا سے پوچھو میں اکشے کو کال کرتا ہوں

راہول نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے کال اٹینڈ نہیں کریگا بہت ناراض ہیں وہ ہم سے اسے لگتا ہے اے جے کے گھر چھوڑ کے جانے کی وجہ ہم لوگ ہیں۔"

سڈ نے اداسی سے کہا۔

راہول نے ایک گہرا سانس لیا۔

اچھا تم ٹینا کو کال کر کے پوچھو میں اکشے کا نمبر ٹرائی کرتا ہوں۔

راہول نے کہہ کر بنا اس کی سنے کال کاٹ دی۔

اکشے نے اس کا فون نہیں اٹھایا

دس منٹ بعد سڈ کا ٹیکسٹ آیا سڈ کا آیا ٹیکسٹ پڑھ کر راہول پریشان ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

!ٹینا کو بھی سیم میسج

راہول کا پورا دن پریشانی میں گزرا شام کو اسے ایک اور میسج موصول ہوا۔

آج رات نو بجے اسی جگہ پر جہاں تم نے اپنی پیاری سی دوست پر ہاتھ اٹھایا تھا" میسج کے لاسٹ میں ایک ہنسنے والا ایموجی بھی تھا۔

یہ سب تم کیسے جانتے ہو کون ہو تم؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب سہی معنوں میں راہول کی جان ہوا ہوئی۔

"کہاں نہ مل کر بتاؤ نگا

راہول پریشان سا موبائل پر آئے میسج پر نظرے جمائے کھڑا تھا جب سڈ کا ٹیکسٹ آیا۔

تمھیں ملا میسج؟

"ہاں

اس نے مختصر کہا۔

آٹھ بجے ہی راہول نے سڈ کو کال کی۔

اکشے سے رابطہ ہوا؟

نہیں میری کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

اور ٹینا کی؟

نہیں اس کی بھی کال اٹینڈ نہیں کر رہا۔

کیا اسے ٹیکسٹ ملا ہو گا؟

www.novelsclubb.com

راہول نے سوچتے کہا۔

"اگر ہم تینوں کو ملا ہے تو اسے بھی ملا ہو گا اور اگر ملا ہے تو نو بجے وہ وہاں ہو گا

سڈ نے کہا۔

او کے میں نکل رہا ہوں تم بھی پہنچو۔

"او کے

:رابطہ کٹ گیا

راہول پارک پہنچ چکا تھا۔

راہول کے پہنچتے ہی سڈ اور ٹینا بھی پہنچ گئے

www.novelsclubb.com

ان کے آنے کے چند لمحو بعد اکشے بھی وہاں پہنچا۔

تم سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"ہمیں بھی وہی میسج ملا جو تمھیں ملا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے پریشانی سے کہا۔

ہے کون وہ اور کون سا سچ؟

سڈ نے فکر مندی سے کہا۔

"دیکھتے ہیں

راہول نے ادھر ادھر نظرے دوڑائی پارک بلکل خالی تھا چند لمحے یونہی نظرے دوڑانے کے بعد انہیں کوئی اپنی طرف آتا دکھائی دیا۔

ٹینا ڈر کے مارے سڈ سے چمٹ گئی۔

وہ جو بھی تھا اندھیرے میں کھڑا تھا جہاں چاروں میں سے کوئی بھی اس کا چہرہ نہیں دیکھ سکتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"ویلکم تم لوگ تو بڑی جلدی پہنچ گئے

ایک جانی پہچانی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی۔

کون ہو تم اور ہمیں یہاں کیوں بلایا ہیں لیلیٰ کہاں ہے؟

راہول نے ایک ساتھ کئی سوال کئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاہاہاہا۔۔

"لیلی، لیلیٰ، لیلیٰ

راہول تمہیں لیلیٰ کا خیال ہے اپنی اس دوست کا نہیں جو جانے کہاں دھکے کھا رہی ہو گی بیچاری نہ جانے کتنا کچھ کیا اس نے تمہارے لئے اور تم نے کیا صلا دیا اس کی دوستی کا چھی، چھی۔ چھی ویری بیڈ!

روکی نے مذاق اڑانے والے انداز میں کہا۔

کیا بکواس کر رہے ہو ہو کون تم؟

راہول یک دم غصے سے چلایا۔

www.novelsclubb.com

روکی اندھیرے سے نکل کر روشنی میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

"روکی

چاروں کی حیرت میں ڈوبی ملی جلی آواز آئی۔

کیسا لگا مجھ سے مل کر؟

روکی نے دونوں ہاتھ پھیلائے دوستانہ لہجے میں بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بکواس بند کرو اور بتاؤ ہمیں یہاں کیوں بلایا ہے۔

سڈ نے لفظ چبا چبا کر پوچھا۔

"سڈ اتنی بھی کیا جلدی ہے بتاتا ہوں یہاں بتانے کے لئے ہی تو آیا ہوں۔

رو کی اطمینان سے بولا۔

اے جے نے جو کہا وہ سچ تھا لیلیٰ تمہاری؟۔۔

اکشے بات کے درمیان رکا۔

ایک پل میں اسے سارا معملہ سمجھ آیا تھا۔

"واہ اکشے بڑے انٹیلجنٹ ہو بلکل اپنی فرینڈ کی طرح

www.novelsclubb.com

تینوں نے نہ سمجھی سے دونوں کو دیکھا۔

اکشے اپنا سر تھام کر رہ گیا

! یہاں ہو کیا رہا ہے کوئی بتائیگا؟

ٹینا چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر اتنی ہی جلدی ہے تو سنوں۔

روکی ہوڈی کی جیبوں میں ہاتھ ڈالے تھوڑا آگے آیا۔

"تمہاری دوست بلکل سہی تھی مگر افسوس تم اسے سمجھ نہیں پائے۔

روکی نے افسوس سے سر ہلایا۔

"لیلیٰ میری فرینڈ تھی اور میں نے ہی اسے تم لوگوں کے پاس بھیجا تھا

روکی کے انکشاف پر سب بوکھلا کہ رہ گئے۔

کیا بکواس ہے یہ؟

راہول کو اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

www.novelsclubb.com

بکواس نہیں حقیقت بتا رہا ہوں لیلیٰ کو میں نے ہی تم لوگوں میں غلط فہمی پیدا کرنے کے لئے بھیجا تھا اور دیکھو اس نے کر دی یہ سب میرا پلان تھا۔۔!

روکی نے خود کو داد دی۔

"میں تمہاری جان لے لونگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول دھاڑتے اس کی طرف بڑا۔

روکی نے جیب سے گن نکال کر اس کے قدم وہی روک دیئے۔

گن دیکھ سب کے اوسان خطا ہوئے۔

"تمہیں کیا لگتا ہے میں خالی ہاتھ ہی منہ اٹھا کر چلا آؤنگا تمہارے ہاتھوں دوبارہ مار کھانے؟

روکی نے زہر بھرے خنڈ میں کہا۔

کیوں کیا تم نے؟

راہول نے ضبط سے پوچھا۔

"اب آئے نہ مدعے پر

تم نے اس دن پورے کالج کے سامنے مجھ پر ہاتھ اٹھایا پرنسیپل سے تمہاری وجہ سے باتیں سننی پڑی اتنا بدلہ تو بنتا ہے۔"

روکی طنزیہ بولا۔

اے جے کا کیا قصور تھا اس میں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا قصور یہ تھا کے اس نے مجھے ٹھکرایا پلان تو میرا کچھ اور ہی تھا مگر آخر میں سب بگڑ گیا جسے پانے کے لئے یہ سب کیا وہ ہی یہاں سے چلی گئی"

روکی نے افسوس سے کہا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو روکی"

ٹینا نے نفرت سے کہا۔

ہاہاہاہا۔۔

تم لوگوں سے زیادہ گھٹیا نہیں ہوں تم لوگوں نے تو اپنی دوست پر یقین نہیں کیا تو گھٹیا کون ہوا میں یا تم؟

www.novelsclubb.com

روکی استہزائیہ ہنسا۔۔

تمھیں پتا ہے راہول جس لیلیٰ سے تم پیار کرتے ہو جس کے لئے تم نے اپنی دوست پر اعتبار نہیں کیا وہ لیلیٰ تم سے پیار نہیں کرتی وہ تو بس میرے کہنے پر تمہارے ساتھ کھیل رہی تھی۔"

راہول کو لگا وہ سانس نہیں لے پائیگا۔

کیا ہوا صدمہ لگا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی ہنسا۔

وہ تو واپس چلی گئی کبھی نہ آنے کے لئے اور پتا ہے؟

روکی نے خباثت سے کہا۔

"اس نے کتنی راتیں میرے ساتھ گزاری۔

روکی کی بات کے مکمل ہونے سے پہلے ہی راہول اسے گریبان سے پکڑ چکا تھا۔

ریلیکس راہول سچ برداشت نہیں ہوا نہ تکلیف ہوئی سن کر عروج کو میں پسند کرتا تھا تمہاری وجہ سے میں اسے حاصل نہیں کر پایا کتنا تڑپا میں اس کے لئے اتنا کھیل رچایا اسے پانے کے لئے اور وہ پھر سے چلی گئی"

www.novelsclubb.com

روکی اس وقت کسی سائیکو سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

راہول غضب ناک آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"گریبان چھوڑو میرا ورنہ جتنی گولیاں اس گن میں ہے ساری تمہارے بھیجے میں اتار دونگا۔

روکی نے تیش کے عالم میں کہا۔

راہول ٹس سے مس نہ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں سے روکی کا گریبان چھوڑایا۔

روکی نے گریبان ٹھیک کرتے راہول کو ایک جلا دینے والی مسکراہٹ پاس کی۔

بہت سکون مل رہا ہے تمھیں اس حالت میں دیکھ کر تمہاری دوست نے تمھیں بچانے کے لئے جھوٹ بولا کے وہ تم سے پیار کرتی ہے یہ بات میں تمھیں اس لئے بتا رہا ہوں تاکہ تم کسی غلط فہمی میں نہ رہو کے وہ تم سے پیار کرتی ہے۔

روکی جانے کے لئے مڑا۔

" آہ ہاں ایک بات اور

روکی دوبارہ پلٹا۔

www.novelsclubb.com

جانتے ہو میری اور تمہاری دوستی میں کیا فرق ہے؟

"لیلیٰ نے میری دوستی میں تمھیں برباد کیا اور عروج نے تمہاری دوستی میں خود کو۔

:گڈ بائے

روکی انہیں زلزلوں کی زد میں چھوڑ کر جیسے آیا تھا ویسے ہی چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کو سمجھ نہیں آرہا تھا کس بات پر سوگ منائے لیلیٰ کی بے وفائی اور اس کے دھوکے کا یا عروج کے دور جانے کا اسے غلط کہنے کا اس پر ہاتھ اٹھانے کا؟

"میں نے کہا تھا وہ غلط نہیں ہے

سب کے سکتے کو اکشے کی سرد آواز نے توڑا۔

راہول مڑا۔

اس کی آنکھیں اکشے کی آنکھوں سے ٹکرائی اس نے بے اختیار نظرے چرائی۔

مل گیا سکون کیا کہا تھا تم نے اے جے کو دھوکے باز بے وفا ہاں بولو کون ہے بے وفا؟؟

اکشے اس کی اور بڑا۔

www.novelsclubb.com

سڈاور ٹینا سر جھکائے کھڑے تھے۔

بولو کون ہے بے وفا میں بتاؤں؟

تم لوگ ہو بے وفا دھوکے باز جن کی دوستی تو صرف نام کی تھی ارے اصلی دوستی تو اس نے

"نبھائی تم تو صرف نام کے ہی دوست تھے

اکشے راہول کو گریبان سے پکڑے چلا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہاری وجہ سے وہ یہاں سے چلی گئی تم نے اس کے بابا کو بتایا کے اس نے شراب پی ان میں پھوٹ ڈلوائی؟

"نہیں

راہول بے اختیار بولا۔

تم نے دلوائی ان میں پھوٹ وہ کہتی رہی اس نے شراب نہیں پی پر تم نہیں مانے وہ کہتی رہی اس کی ڈرنک میں کچھ ملایا گیا ہے تم نہیں مانے وہ کہتی رہی لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے تم نہیں مانے تمہارے سر پر تو اس کے پیار کا بھوت سوار تھا تمھیں تو اس لڑکی کے سوا کچھ دکھائی ہی نہیں دیا "اے جے کی آنکھوں کا درد اس کی سچائی کچھ بھی نہیں

بات کرتے کرتے اکشے کی آواز بھرا گئی۔

تم لوگ اسے اتنے سالوں سے جانتے تھے پھر بھی اس پر یقین نہیں کیا کیوں راہول کیوں؟؟

وہ پوچھ رہا تھا۔

!اکشے ہم نے جو دیکھا اس پر۔۔

سڈ کچھ کہنے لگا جب اکشے نے اس کی بات بیچ میں کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم چپ رہو تم بھی اس کے جیسے ہو تم نے بھی اس پر یقین نہیں کیا تم لوگوں کے آگے بھی "گڑگڑائی تھی وہ تم دونوں نے بھی اسے غلط سمجھا

وہ سچائی اگل رہا تھا اور کسی میں بھی ہمت نہیں تھی اسے چپ کروانے کی اس کے الفاظ سب کے دلوں پر چھریاں چلا رہے تھے۔

اب کیوں رو رہی ہو ٹینا اس نے تمھیں بھی اپنی سچائی کا یقین دلانے کی کوشش کی تھی تم نے بھی یقین نہیں کیا کیا کہا تھا اس سے اگر دوستی بچانی ہے تو معافی مانگنی ہو گی دوستی تو وہ بچا رہی تھی "توڑی تو تم لوگوں نے ہے

ٹینا کے رونے پر اکشے نے طنزیہ کہا۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔

"نہ جانے کہاں ہو گی کہاں دھکے کھا رہی ہو گی صرف تم لوگوں کی وجہ سے

وہ رو رہا تھا۔

جانتے ہو اس نے لیٹر میں کیا لکھا تھا؟ سب کا خیال رکھنا میری وجہ سے اپنی دوستی میں کوئی دراڑ مت آنے دینا اور راہول کو سنبھالنا جب وہ ٹوٹ جائے اس کا ساتھ مت چھوڑنا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے روتے ہوئے انکی روح کو جھنجھوڑ رہا تھا۔

راہول کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا،

ٹینا کے رونے میں تیزی آگئی،

سڈ کی آنکھیں بھی بھر آگئی،

تمہاری وجہ سے وہ چلی گئی۔

وہ ہچکیوں سے رو رہا تھا۔

راہول بوجھل قدم اٹھائے اس کے قریب آیا۔

"اکشے۔

www.novelsclubb.com

اس نے بھیگی آواز میں اسے پکارا۔

اکشے نے نظرے پھیری۔

راہول نے دھیرے سے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا

اکشے نے ایک کندھا جھکا کر اس کا ہاتھ جڑکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چلی گئی میری وجہ سے اگر تو بھی یوں نظرے پھیرے گا تو میں مر جاؤ نگا یار میں نے اسے کھو دیا تم میں سے کسی کو کھونے کی ہمت نہیں ہے مجھ میں"

راہول نے روتے روتے اس کا رخ موڑا۔

اکشے نے زور سے اسے گلے لگایا۔

"آئی ایم سوری۔

راہول اس کے گلے لگے کہ رہا تھا۔

ٹینا ایک طرف کھڑی ہچکیوں سے رو رہی تھی جب سڈ نے اسے کندھوں سے تھام کر اپنے ساتھ لگایا

www.novelsclubb.com

****چاروں کی آنکھوں میں پچھتاوے کے آنسو تھے

جاری ہے

قسط#6

وہ پانچ

(حال)

رات کے بارہ بج تھے تھے عروج تیز تیز قدم اٹھاتی بس اسٹاپ کی اور جا رہی تھی آج ہوٹل "

میں کام کرتے اسے وقت کا اندازہ ہی نہیں ہوا۔

اتنا وقت ہو گیا پتا نہیں بس بھی ملے گی کے نہیں؟

پریشانی سے سوچتے اس نے اپنے قدموں کی رفتار مزید تیز کر دی

آسمان پر بدل چھائے تھے ہر طرف حبس کا سما تھا

دور دور تک کوئی ٹیکسی یا آٹو بھی دکھائی نہیں دے رہا تھا جب

!اس کے قریب ایک کار آ کر رکی

www.novelsclubb.com

عروج کی نظر کار میں بیٹھے شخص پر پڑی۔

کیا بلا ہے یہ؟

وہ بڑبڑائی۔

زین کار سے نکل کر ایک جست میں اس تک پہنچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟

زین نے انجان بنتے سوال کیا۔

"واک کر رہی ہوں

عروج تیوری چڑھا کر بولی۔

"واہ اتنے اچھے موسم میں واک کرنے کا اپنا ہی مزہ ہے۔

زین نے آسمان کی طرف منہ کئے دونوں ہاتھ پھیلائے کہا۔

او ہیلو دکھائی نہیں دے رہا کام سے گھر جا رہی ہوں؟۔

عروج نے چڑ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آؤ میں گھر چھوڑ دوں

زین نے پیشکش کی۔۔

"جی نہیں میں خود چلی جاؤ نگی

عروج انکار کرتی آگے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں میرے ساتھ کیوں نہیں جانا؟؟

"زین نے ایسے پوچھا جیسے روز اسے پک اینڈ ڈراپ کا کام وہی کرتا ہو۔

"کیا مطلب کیوں نہیں جانا میری مرضی

عروج نے ماتھے پر بل ڈالے کہا۔

دیکھ لو رات کا وقت ہے بارش بھی ہونے والی ہے اور اوپر سے سنسان روڈ پر ایک لڑکی اکیلے جا رہی ہے کچھ بھی ہو سکتا ہے!!

زین نے ڈرانے کی کوشش کی۔

اگر کچھ ہوا بھی تو میرے ساتھ ہو گا تمہیں اس سے کیا؟

www.novelsclubb.com

وہ بنا ڈرے بولی اور تیز تیز قدم اٹھانے لگی زین بھی اس کے ساتھ چل رہا تھا تقریباً دوڑ رہا تھا۔

"گاڑیوں اور بسوں کی سٹرائیک ہے تمھیں کوئی ٹیکسی یا بس نہیں ملے گی

زین نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

عروج چلتے چلتے رکی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین رک کر گھٹنوں پر ہاتھ رکھے سانس لینے لگا۔

اسی لئے کوئی ٹیکسی یا آٹو دکھائی نہیں دے رہا؟

عروج نے پریشانی سے سوچا۔

"صبح تک تو کوئی سٹرائیک نہیں تھی؟

عروج نے اپنا دڑ چھپاتے کہا۔

"میں نے کر دی

زین نے منہ چڑھایا۔

اور ویسے بھی میں یہاں اپنی مرضی سے نہیں آیا تمہاری اس منہ بولی ماں نے بھیجا ہے تمہیں لینے

"پریشان ہو رہی ہو تمہارے لئے۔

زین نے لہجے میں نرمی پیدا کی۔

اب بتا دو جانا ہے میرے ساتھ یا نہیں ورنہ میں جاؤں؟؟

اسے خاموش دیکھ زین نے زچ ہوتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹھیک ہی اگر آنٹی نے بھیجا ہے تو چلی جاتی ہوں تمہارے ساتھ۔۔

عروج نے جتانے والے انداز میں کہا۔

کبھی امی کبھی آنٹی؟

زین حیرانی سے بڑبڑایا اور گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

"کار کئی دور رہ گئی تھی

چلتی ہے یا اڑتی ہے؟

زین دوبارہ بڑبڑایا۔

کچھ کہا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کے یوں بڑبڑانے پر پوچھا۔

"نہیں چلو۔

تم جاؤ گاڑی یہی لے آؤ اب مجھ میں اتنی دور چل کے جانے کی ہمت نہیں ہے۔

عروج نے انگڑائی لیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کا من کیا اسے کھری کھری سنائے مگر پھر کچھ سوچ کر کار لینے چلا گیا۔

چار کے قریب آتے ہی عروج شان بے نیازی سے چلتی کار میں آ کر بیٹھ گئی

اس کے کار کا دروازہ کھولتے وقت زین کے چہرے پر شیطانی مسکراہٹ نے رقص کیا تھا جسے اگر اس وقت عروج دیکھ لیتی تو کبھی بھی اس کے ساتھ جانے کی غلطی نہیں کرتی!!

اس کے بیٹھتے ہی زین نے کار آگے بڑھالی۔

عروج نے اپنا بیگ سامنے ڈیش بورڈ پر رکھا اور باہر دیکھنے لگی

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی۔

دونوں میں چھائی خاموشی کو زین کی آواز نے توڑا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تمہیں کار چلانے آتی ہے؟

"تمھیں اس سے کیا؟

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

"ہاں مجھے اس سے کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے۔

تم پاگل واگل تو نہیں ہو؟

عروج نے تیوری چڑھائے پوچھا۔

"فلحال تو نہیں پر لگتا ہیں آہستہ آہستہ ہو رہا ہوں

زین شوخ سا بولا۔۔

"تم فلرٹ کر رہے ہو میرے ساتھ؟

عروج یک دم غصے سے بولی۔

"فلرٹ اور تمہارے ساتھ اتنا لو سٹینڈرڈ نہیں ہے میرا

www.novelsclubb.com

زین نے نخوت سے سر جھٹکتے کہا۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔

زین نے کار میں ایک لو سونگ لگا دیا اور ساتھ ہی ساتھ گنگنانے لگا

عروج سارے دن کی تھکن کی وجہ سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر سکون سی ہو کر سیٹ کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھ گئی اور بیٹھے بیٹھے ہی اس کی آنکھ لگ گئی۔

ابھی اسے سوئے کچھ لمحے ہی ہوئے تھے جب اسے محسوس ہوا کے گاڑی ہچکولے کھا رہی ہے

عروج کچی نیند میں کسمسائی۔

وہ دوبارہ نیند کی وادی میں جانے لگی جب گاڑی نے زور سے ہچکولا کھایا عروج بوکھلا کر اٹھی۔

اور باہر کا منظر دیکھ اس کی ریڈ کی ہڈی میں سنسناہٹ دوڑ گئی۔

گاڑی ایک جنگل کے کچے راستے پر دوڑ رہی تھی چاروں اور گپ اندھیرا تھا اور اس اندھیرے میں

جنگل میں لہلہاتے بڑے بڑے درخت اور پودے ایک خوفناک منظر پیش کر رہے تھے۔

!یہ کونسا راستہ ہے کہاں لیکر جا رہے ہو مجھے؟

www.novelsclubb.com

عروج تک دم چلائی۔

زین بنا جواب دیئے خاموشی سے کار آگے بڑھا رہا تھا۔

میں نے پوچھا کہاں لیکر جا رہے ہو گاڑی روکو؟؟

زین کے اطمینان پر عروج ڈر اور غصے سے چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کے دوبارہ جواب نا دینے پر عروج کے ڈر کے مارے ہاتھ پاؤں پھولنے لگے

!اسے شدت سے کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا

"زین عباسی میں نے کہا گاڑی روکو

اس بار اس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ تھی۔

زین نے ایک جھٹکے سے گاڑی روکی اور گردن موڑ کر اس کے خوفزدہ چہرے کو دیکھنے لگا۔

"اترو کار سے

اس نے سرد لہجے میں کہا۔۔

عروج نے بمشکل تھوک نگلتے آس پاس نظرے دوڑائی

چاروں اور ہولناکی کا سما تھا۔

"اترو ورنہ آگے جو ہو گا اس کی زمیدار تم خود ہو گی۔

زین نے کڑی نظروں سے گھورتے اسے وارن کیا۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دکھ اور غصے کی ملی جھلی کیفیت میں کہتی ہمت جمع کر کے کار سے نیچے اتری۔

اس سے پہلے وہ اپنا بیگ اٹھاتی زین کار زن سے آگے بڑھا لے گیا

عروج ہکا بکا دور جاتی کار کو دیکھ رہی تھی۔

آج ساری اکڑ نکلے گی تمہاری جب ساری رات جنگل میں رہو گی تب پتا چلیگا زین عباسی سے پنگا لینے کا انجام"

زین آنکھوں میں شیطانیت لئے بولا۔

عروج کی حالت سوچ زین دل ہی دل میں خوش ہو رہا تھا۔

عروج کانپتے وجود کو سنبھالتی آس پاس دیکھ رہی تھی

www.novelsclubb.com

چاروں اور وہشت اور حبس کا سما تھا

دور کہیں کسی جانور کی گراہٹ اس کے کانوں سے ٹکرائی

وہ یک دم سہم گئی

اس وقت وہ اس کچی پکی سڑک کے بیچوں بیچ کھڑی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاند نہ ہونے کی وجہ سے کچھ بھی ڈھنگ سے دکھائی نہیں دے رہا تھا

عروج آہستہ آہستہ قدم اٹھاتی آگے بڑنے لگی جب دوبارہ کسی جانور کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی اس بار آواز قدرے نزدیک سے آئی تھی

عروج کی ہمت جواب دینے لگی

آنکھوں سے بھر بھر کر آنسو گرنے لگے

دڑکے مارے اس نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا جب کسی چیز سے ٹھوکر لگی اور وہ لڑکھڑا کر منہ کے بل گری

آنکھوں پر لگا چشمہ دور جا گرا

www.novelsclubb.com

اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اس کی ٹھوڑی ذخمی ہوئی تھی

عروج یونہی گری سسکار ہی تھی جب اسے اپنے پاؤں پر کسی نرم سی چیز کا لمس محسوس ہوا

وہ یک دم گھبرا گئی

اندھیرے میں دیکھ پانا مشکل تھا وہ کیا چیز ہے

وہ چیز اس کے پاؤں پر رینگتی ہوئی آگے بڑھ رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے رینگنے کے انداز سے عروج نے یہی اندازہ لگایا کے وہ سانپ ہے

اسی سوچ کے آتے ہی عروج کا تنفس بگڑنا شروع ہوا

سانپ اس کے پاؤں سے رینگ کر آگے بڑ گیا

وہ لمبے لمبے سانس لیتی اٹھنے کی کوشش کرتی دوبارہ پیٹھ کے بل گرے جس کی وجہ سے اس کے سر پر گہری چوٹ آئی۔

"بابا

اس کے لب ہلے تھے۔

دور کہیں میلوں کے فاصلے پر میر مینشن میں بیٹھے باپ کے دل کو کچھ ہوا تھا اور اس کے منہ سے بے اختیار نکلا تھا۔

(پری)

زین گنگناتا کار چلا رہا تھا جب عروج کے بیگ میں پڑا موبائل بجا

زین نے عروج کے بیگ کو دیکھا پھر

کار کی سپیڈ سلو کرتے اس نے عروج کا بیگ اٹھا کر اندر سے موبائل نکالا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

باہر ہلکی ہلکی بوندا باری شروع ہو چکی تھی

عروج کے چھوٹے سے موبائل کی چھوٹی سی سکرین پر عدن کا نام جگمگا رہا تھا

عدن کی کال دیکھ زین نے موبائل سائیلنٹ پر ڈالتے جیسے اٹھایا تھا ویسے ہی رکھنے لگا جب اس کی نظر ایک چیز پر پڑی!!

اس نے ہاتھ بڑھا کر اس چیز کو اٹھایا تھا

:انہلر کو ہاتھ میں تھامے اس کے دماغ میں ایک جھماکا ہوا تھا

"اوہ نو

اس نے لبوں سے بے اختیار نکلا جتنی سپیڈ سے اس نے کار آگے بڑھائی تھی اس سے دگنی سپیڈ پر :کار ریورس کر کے وہ واپس پلٹا تھا

ہلکی ہلکی بوندا باری اب بارش کا روپ لے چکی تھی

زین کے دل میں کئی خدشے آئے

تیز بارش کی وجہ سے باہر سہی سے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا

کار کی ہیڈ لائٹس میں اسے زمین پر کوئی ہیولہ گرا دکھائی دیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کار وہی رو کے تیزی سے نیچے اتر کر اس کی طرف بڑا

عروج زمین پر گری لمبے لمبے سانس لے رہی تھی

سر سے بہتا خون اور آنکھوں سے نکلتے آنسو بارش کے ساتھ ہی زمین میں جزب ہو رہے تھے

زین دوڑ کر اس کے قریب پہنچا۔

"یہ لو تمہارا انہلر۔

زین نے انہلر ہلا کر اس کے ہاتھ میں تھمایا

عروج نے کانپتے ہاتھوں سے انہلر استمال کیا

انہلر استمال کرتے ہی عروج کا بازو ایک طرف لڑھک گیا

www.novelsclubb.com

زین اسے دیکھ بوکھلا گیا

اس نے پھرتی سے عروج کی نبض چیک کی جو چل رہی تھی

اس نے گہرا سانس لیتے اسے اٹھایا ساتھ ہی اس کی نظر اس کے چشمے پر پڑی جسے اس نے تیزی سے اٹھا کر اپنی جیب میں رکھا اور عروج کو کار میں ڈالا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار ایک بار پھر سپیڈ سے آگے بڑھ رہی تھی

زین بار بار گردن گھوما کر پیچھے بیہوش پڑی عروج کو دیکھتا۔

"کتنی بڑی غلطی ہونے والی تھی مجھ سے

اس نے پیشانی پر آئے گیلے بالوں کو پیچھے کرتے سوچا۔

اس کے وہم و گمان میں بھی نہیں تھا یہ ہو جائیگا۔

کار جنگل کے راستے سے نکل کر مین روڈ پر آئی

زین نے پہلے ہوسپٹل جانے کا سوچا مگر ہوسپٹل وہاں سے کافی دور تھا

****پھر کچھ سوچ کر اس نے اپنے فیملی ڈاکٹر کو فون کیا اور کار اپنے گھر کے راستے پر موڑ لی

(ماضی)

کالج دوبارہ سٹارٹ ہو چکے تھے مگر کسی میں بھی ہمت نہیں تھی عروج کے بغیر اس جگہ قدم"

رکھنے کی میر مینشن جہاں ہر وقت رونقے لگی رہتی تھی اب سنسان سا لگنے لگا تھا رضا میر اور

سعدیہ بی عروج کے جانے سے ٹوٹ گئے تھے

راہول سڈ ٹینا اکشے سب بکھر سے گئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول جسے سمجھ نہیں آتی تھی کس کا غم منائے؟

عروج کا؟

"یا

لیلیٰ کا؟

چاروں کے پیرنٹس انہیں کالج جانے کے لئے فورس کرنے لگے۔

اکثر جب انسان کوئی غلطی یا گناہ کرتا ہے تو اس کی سزا صرف اسے ہی نہیں اس کی ذات سے جڑے ہر شخص کو ملتی ہے

ایسے ہی اکشے بھی تھا

www.novelsclubb.com

"جو کسی غلطی یا گناہ کے باوجود بھی اس سزا سے گزر رہا تھا

سڈ سٹوڈیو کی بالکنی میں کھڑا تھا جب ٹینا اس کے مقابل آ کر کھڑی ہوئی۔

تم نے مجھے کیوں نہیں بتایا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹینا نے مین روڈ پر نظرے ٹکائے شکوہ کیا

سٹوڈیو مین روڈ کے بلکل سامنے تھا

"سارا دن وہاں سے گاڑیوں کا گزر رہتا

"سڈ نے گردن گھوما کر اسے دیکھا

"کیا نہیں بتایا؟

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو۔

تمہیں کس نے بتایا؟

سڈ نے بنا کوئی تاصر کے پوچھا۔

"اے جے نے لیٹر میں لکھا تھا

"سڈ چونکا

کیا لکھا تھا؟

www.novelsclubb.com

!!یہی کے تم مجھ سے پیار کرتے ہو میں تمہارا دل کبھی نہ توڑوں

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

سڈ نے دوبارہ گردن موڑ کر نظر ے آتی جاتی گاڑیوں پر ٹکا دی۔

اور تم کیا کرو گی؟

"وہی جو اے جے نے کہا۔

سڈ کے لبوں پر افسردہ سی مسکراہٹ بکھر گئی

اس نے اپنا رخ ٹینا کی طرف کیا۔

"تم نے مجھے خود کیوں نہیں بتایا؟

www.novelsclubb.com

ٹینا بھی آنکھوں میں شکوہ لئے اس کی طرف رخ کر گئی۔

"ڈر لگتا تھا کہیں تم منع نہ کر دو کہیں ہماری دوستی نہ خراب ہو جائے

سڈ کی آواز رند گئی۔

"اور یہ نہیں سوچا اگر میں ہاں کر دیتی تو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے نم آنکھوں سے اس کے خوبصورت چہرے کو دیکھا۔

"نہیں کیونکی مجھے پتا ہے اچھا کام تو تم نے کبھی کیا ہی نہیں۔

ٹینا مسکرا دی۔

"ٹینا

سڈ نے اتنے چاہت سے اسے پکارا ٹینا کا دل بے اختیار دھڑکا۔

! میں اپنی ساری زندگی تمہارے ساتھ گزارنا چاہتا ہوں صرف دوست بن کر نہیں؟

سڈ نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے محبّت سے چور لہجے میں کہا۔

"میں بھی صرف دوست بن کر نہیں۔

www.novelsclubb.com

ٹینا نے نظرے جھکائے دھیمے سے کہا۔

سڈ کے چہرے پر مسکراہٹ چھا گئی

ٹینا بھی شرمائی شرمائی سی مسکرا دی۔

دونوں دوبارہ باہر دیکھنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر اے جے یہاں ہوتی تو مجھ سے زیادہ خوشی تو اسے ہونی تھی۔

سڈ نے اداسی سے کہا۔

کیا سب ٹھیک نہیں ہو سکتا وہ واپس لوٹ آئے ہمیں معاف کر دے؟

ٹینا نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

کاش"۔"

سڈ کے اندر سے آواز آئی تھی۔

اکشے اور راہول نیچے سٹوڈیو میں گھومتے ہر چیز کو غور سے دیکھ رہے تھے

ہر چیز سے عروج کی یادیں وابستہ تھی۔

www.novelsclubb.com

"یہی پہلی بار جھگڑا ہوا تھا ہمارا۔

اکشے ایک جگہ نظرے ٹکائے بولا۔

راہول چلتا ہوا اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے اس سے اس کی ایک وش پوچھی اور اس نے کہا ہم سب مسلمان ہو جائے تب بھی پہلا "جھگڑا تمہارے ساتھ ہوا تھا

اکشے نے غائب دماغی سے کہا۔

"اس نے کہا تھا ہمارا دھرم جھوٹا ہے اسی لئے غصہ آیا

راہول نے اپنی صفائی دی۔

اس نے ایسا کیوں کہا تھا؟

کیا مطلب راہول نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

ہم اتنے پرانے دوست ہیں لیکن آج تک اس نے کبھی ہماری دوستی میں ایسی کوئی بات نہیں کی "پھر اس دن کیوں؟

اکشے نے کسی نکتے پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

"آج سے پہلے ہم نے اس سے ایسی کوئی خواہش نہیں پوچھی تھی اسی لئے

راہول نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

لیکن اس نے یہ بھی کہا تھا ہمارا دھرم غلط ہے اس کا اسلام سچا ہے یہ بات پنڈت بھی جانتے ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ اور ٹینا بھی وہاں آ چکے تھے۔

آریو گائیز کریزی اس نے غصے میں کچھ بھی بول دیا اور تم لوگ یہاں پھر سے وہی بات لے کر بیٹھ گئے؟"

سڈ نے تاسف سے سر جھٹکا۔۔

ہم نے آج تک اپنے دھرم اور عروج کے دین کے بارے میں جاننے کی کوشش نہیں کی کیا غلط اور کیا سہی"

!!ایک منٹ ایک منٹ

سڈ نے راہول کی بات کاٹ۔

www.novelsclubb.com

تم لوگ اب اپنے دھرم اور دین پر ریسرچ کرنے کا تو نہیں سوچ رہ؟

راہول نے اکشے کی طرف دیکھا دونوں نے آنکھوں ہی انکھوں میں کوئی اشارہ کیا پھر ایک ساتھ بولے۔

"ہاں اے جے نے کیوں کہا ہمارا دھرم جھوٹا ہے؟

پاگل مت بنو جو چل رہا ہیں چلنے دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے غصے سے کہا۔

اگر واقعی اللہ ایک ہے تو اس نے خود ہمیں اسلام میں پیدا کیوں نہیں کیا؟؟

سڈ نے زچ آتے کہا۔

سڈ کی بات پر سب چند پل خاموش ہو گئے۔

"نو سڈ مجھے جاننا ہے کیا سچ ہے کیا جھوٹ

راہول نے حتمہ لہجے میں کہا۔

"اور مجھے بھی۔

اکشے بھی راہول کے ساتھ جڑ کر کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

اب ان دونوں کی نظرے سڈ اور ٹینا پر تھی

ٹینا بھی خاموشی سے چلتی ان کے ساتھ جا کر کھڑی ہو گئی۔

"پاگل مت بنو ختم کرو اس بات کو تم لوگ ایڈوانس جنریشن میں ہو

سڈ نے انہیں سمجھانا چاہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے جاننا ہے۔

اکشے نے ہاتھ پھیلایا۔

دونوں نے اس کے پھیلی ہتھیلی پر اپنے ہاتھ رکھ دیئے اب تینوں کی نظرے سڈ پر تھی۔

سڈ مرتا کیا نہ کرتا آگے بڑا اور ہاتھ پر ہاتھ رکھ دیا۔

گائیز آئی تھنک دس از آبیڈ آئیڈیا ایسے تو ہندو دھرم کے بارے میں نکالے گے تو بھی بہت کچھ نکل آئیگا۔

سڈ نے کہا۔

ہم اسلام کے بارے میں سرچ کرینگے ہندو دھرم کے بارے میں نہیں اور ایسے تو کرسچن دھرم کے بارے میں نکالینگے تو وہاں بھی بہت کچھ نکل آئیگا"

راہول نے سڈ کی دلیل خارج کی۔

چاروں صوفے پر آمنے سامنے بیٹھے تھے کسی کو نہیں پتا تھا کہاں سے شروع کرنا ہ!!

اکشے اٹھا اور لیپ ٹاپ لے آیا

اکشے نے لیپ ٹاپ ٹیبل پر رکھا اور خود گھٹنو کے بل بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا سرچ کروں؟

اکشے نے گوگل آن کر کے پوچھا۔

"لکھوں اے جے نے ایسا کیوں کہا۔

سڈ نے سنجیدگی سے کہا۔

"مذاق کا وقت نہیں ہے

اکشے چڑ کر بولا۔

!وہی تو مذاق کا وقت نہیں ہے اسلام کے بارے میں سرچ کرنا ہے؟

سڈ نے بھی اسی کے انداز میں کہ۔

www.novelsclubb.com

!اکشے نے انفرمیشن اباؤٹ اسلام سرچ کیا

یہاں تو کافی کچھ لکھا ہے۔

اکشے نے پریشانی سے کہا۔

راہول صوفے سے اٹھ کر اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہاں تو اسلام کے بارے میں بہت کچھ لکھا ہے ہم کہاں سے شروع کرے اکشے تم یہ سرچ کرو

"وہاٹ از آ اسلام۔

اکشے نے راہول کی بات پر عمل کرتے لکھا۔

یہاں بھی بہت کچھ ہے۔

اکشے نیچے آتا گیا۔

"یہاں کلک کرو

راہول نے ایک جگہ انگلی رکھی۔

!اسلام دنیا کا سچا دین ہے

www.novelsclubb.com

راہول نے اونچی آواز میں پڑا۔

"اب تم ہندو دھرم کا سرچ کرو وہاں بھی یہی لکھا آئیگا

سڈ نے لاپرواہی سے کہا۔

"شٹ اپ سڈ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے اسے جھڑکا۔

سڈ منہ بسور کر بیٹھ گیا۔

!آئی تھنک پہلے ہمیں خود کو مینٹلی تیار کرنا چاہیے

اکشے نے لیپ ٹاپ بند کیا۔

یہاں پر بہت کچھ ہے اسے سمجھنا آسان نہیں ہے ہمیں انٹرنیٹ کے ساتھ بہت سی اسلامک بکس

"بھی چاہیے اور انہیں پڑنے کا حوصلہ بھی۔

اکشے کی بات سے سب متفق ہوئے۔

"تم لوگوں نے کالج کا سوچا میرے گھر والوں نے میرا دماغ چاٹ لیا ہے کالج کالج کرتے؟

www.novelsclubb.com

سڈ نے ان کا دھیان بھٹکایا۔

میرے گھر میں بھی یہی ہے پر مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے کے کالج جاؤ۔۔

ٹینا نے اداسی سے کہا۔

ماحول یک دم رنجیدہ ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آخری سال ہے دل پر پتھر رکھ کر ہمیں جانا ہی ہو گا

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

راہول سر جھکائے بیٹھا تھا۔

ٹینا نے اکشے کو آنکھوں ہی آنکھوں میں کوئی اشارہ کیا اکشے ٹینا کا اشارہ سمجھتا سر ہلا کر راہول کی طرف متوجہ ہوا۔

راہول اے جے کو اچھا لگے گا اگر ہم اپنی اسٹڈی ادھوری چھوڑ دیں؟۔

اکشے نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے اسے سمجھایا۔

راہول نے سر اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"راہول ہمیں ہمت کرنی ہو گی۔

اکشے نے دلاسا دیتے کہا۔۔

"سب میری وجہ سے ہوا ہے میں خود کو کبھی معاف نہیں کر پاؤ نگا

راہول کے منہ سے مری مری آواز نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں رایہ سب ایسے ہی لکھا تھا

ٹینا نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

راہول ہمیں کل کالج جانا ہے میں نہیں چاہتا ہمارا آخری سال خراب ہو اور اے جے نے مجھ سے کہا تھا میں سب کا خیال رکھو خاص کر تمہارا اور اگر وہ کل آئے اور مجھ سے پوچھے تو میں کیا جواب دونگا؟!

اکشے نے نرمی سے کہا۔

"وہ واپس نہیں آئیگی

راہول کی بات پر سب چونکے۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کس نے کہا؟؟

اکشے نے حیرت سے پوچھا۔

"اس نے لیٹر میں لکھا تھا۔

"پر میرے لیٹر میں تو ایسا کچھ نہیں لکھا تھا

ٹینا حیران سی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اور میرے لیٹر میں بھی ایسا کچھ نہیں تھا

سڈ بھی حیرت کی اتھاگہرایوں میں تھا۔

!میرے بھی

اکشے کی دھیمی سی آواز راہول کے کانوں سے ٹکرائی۔

تم لوگوں کے لیٹر کہاں ہیں؟

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہوا۔

"گھر پر

تینوں کے منہ سے ایک ساتھ نکلا۔

www.novelsclubb.com

تم لوگوں نے رضا انکل کا لیٹر پڑھا؟

"نہیں

"تمہارے لیٹر میں نہیں لکھا پھر میرے لیٹر میں کیوں؟

راہول رنجیدہ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ تم سے ناراض تھی اسی لئے اس نے ایسا لکھا ہو گا

ٹینا نے اپنی سمجھ کے مطابق کہا۔

"راہول کا دل ڈوبا تھا

رضا انکل کے گھر چلتے ہیں۔

راہول کار کیز اٹھا کر سٹوڈیو سے نکل گیا۔

پر وہاں کیوں؟

سڈ صوفے سے اٹھا۔

"ان کا لیٹر پڑھنے شاید اس میں کچھ لکھا ہو۔

www.novelsclubb.com

اکشے جواب دیتا باہر نکل گیا۔۔

پانچوں صوفوں پر بیٹھے رضا میر کا انتظار کر رہے تھے جب وہ وہاں آئے

انہیں دیکھ چاروں چونکے

کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی عمر سے کئی زیادہ بڑے نظر آ رہے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول انہیں دیکھ بے انتہا شرمندہ ہوا۔

رضامیر افسردہ سے مسکراتے صوفے پر بیٹھ گئے

سلام دعا کے بعد راہول نے بات شروع کی۔

انکل کیا ہم اے جے کا لکھا لیٹر پڑھ سکتے ہیں؟

"وہ کمرے میں پڑا ہے

انہوں نے بناوجہ پوچھے بتایا۔

تم جا کر لے آؤ ٹیبل پر پڑا ہے۔

رضامیر نے راہول سے کہا۔

www.novelsclubb.com

راہول سر ہلاتا خاموشی سے اٹھ کر لیٹر لینے چلا گیا

لیٹر ٹیبل پر پڑا تھا راہول نے وہی لیٹر کھول کر پڑھا

لیٹر پڑھتے پڑھتے اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے

وہ بوجھل قدموں سے لیٹر اٹھائے واپس آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے تیزی سے اٹھ کر اس کے ہاتھ سے لیٹر لیکر پڑھا

لیٹر پڑھ کر اس نے ٹینا کو پکڑا دیا

ٹینا سے ہوتا ہوا وہ لیٹر سڈ کے پاس پہنچا۔

کیا ہوا؟

رضامیر نے اس کے یوں لیٹر پڑھنے پر پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ نہیں انکل بس اے جے کا لیٹر پڑھنا تھا

ٹینا نے بات بنائی۔

کیا کوئی اپنے باپ سے ناراض ہو کر یوں جاتا ہے وہ کیوں چلی گئی؟؟

www.novelsclubb.com

رضامیر ٹوٹے بکھرے لہجے میں بولے۔

"وہ آپ کی وجہ سے نہیں گئی انکل۔

راہول ان کے گھٹنو پر ہاتھ رکھے ان کے سامنے ٹخنو کے بل بیٹھ گیا۔

"وہ میری وجہ سے گھر چھوڑ کر گئی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟؟

رضامیر کو لگا انہوں نے کچھ غلط سنا ہے۔

ہاں انکل سب میری غلطی ہے یہ سب میری وجہ سے ہوا ہے مجھے معاف کر دے میری وجہ سے

"آپ کی بیٹی آپ سے دور ہوئی۔

راہول نے ان کے آگے دونوں ہاتھ جوڑ دئے۔

کیا کہ رہے ہو؟؟

رضامیر نے اس کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ضعیف ہاتھوں میں تھام لیا۔

راہول نے ساری بات ان کے گوش گزار دی۔

www.novelsclubb.com

رضامیر ساکت آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے

سب کی آنکھیں نم تھی

ایک طرف سعدیہ بی اپنے منہ پر ہاتھ رکھے کھڑی اپنے آنسوؤں کا گلہ گونٹ رہی تھی۔

"آئی ایم سوری انکل

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے روتے ساتھ ان کے گھٹنے پر سر ٹکا دیا۔

رضامیر نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

پری کو تم لوگ بہت عزیز ہو اور اس کی طرح مجھے بھی مجھے لگتا تھا اس سب کا قصوروار میں ہوں

"مگر تم نے یہ بات بتا کر میرے دل سے کم از کم اس بات کا بوج تو کم کیا

رضامیر آنسوؤں کے درمیان بولے۔

اس نے کہا تھا وہ لوٹ آئیگی میں اس کا انتظار کرونگا وہ میری بیٹی ہے اسے پتا ہے اس کا بابا اس کے

"بنا نہیں رہ سکتا وہ لوٹ آئیگی۔

رضامیر ایک آس سے کہ رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہاں بیٹھے کسی بھی شخص نے اپنے آنسو چھپانے کی کوشش نہیں کی تھی

راہول وہاں سے اٹھ کھڑا ہوا

!رضامیر خود کو سنبھالتے اپنے کمرے میں چلے گئے

سعدیہ بی بھی الٹے قدموں مڑی تھی۔

اس نے تمہارے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے وہ واپس نہیں آئیگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے راہول کے قریب آتے پوچھا۔

"تاکہ جو درد اسے ہوا ہے وہ مجھے بھی محسوس ہو

نو وہ تمھیں درد نہیں دینا چاہتی تھی اگر ایسا تھا تو اس نے میرے لیٹر میں ایسا کیوں لکھا کے میں تمہارا خیال رکھوں؟۔

اکشے راہول کی بات سے انکاری تھا۔

اس نے اس لئے کہا تھا میں واپس نہیں آؤنگی تاکہ میں اس پچھتاوے کی آگ میں لمحہ لمحہ جلوں"۔

راہول نے کرب سے آنکھیں میچی

www.novelsclubb.com

اسے احساس ہو رہا تھا عروج کے درد کا۔

شام میں سب اپنے اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو آنا :

وہ آنکھیں صاف کرتا وہاں سے چلا گیا۔

*****اس کے جانے کے بعد ٹینا اٹھ کر عروج کے کمرے میں آئی تھی

(حال)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آنکھ کھلنے پر اس نے خود کو ایک کمرے میں پایا"

بیٹھنے کی کوشش کرتے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور اس کا ہاتھ بے اختیار اپنے سر کے پچھلی سائیڈ پر گیا جہاں پٹی بندھی تھی

عروج نے سر گھوما کر آس پاس کا جائزہ لیا وہ اس وقت ایک عالشان کمرے میں بیٹھی تھی۔

نظرے گھومتی اس کی ایک لڑکی پر جا ٹکی جو اسے جاگتا دیکھ چکی تھی اور اب تمل میں کچھ کہ رہی تھی

عروج کو کچھ سمجھ نہیں آیا وہ انجان نظروں سے اسے دیکھتی گئ

عروج کے یوں دیکھنے پر لڑکی خجل سی ہوتی کمرے سے نکل گئ

www.novelsclubb.com

عروج حیران پریشان بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کرنے لگی جب دروازہ دوبارہ کھلا

ایک عورت اندر داخل ہوئی اس کے پیچھے وہی لڑکی ہاتھ میں ٹرے پکڑے کمرے میں داخل ہوئی تھی۔

"ارے اٹھ کیوں رہی ہو آرام سے لیٹ جاؤ ابھی تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی

عورت نے شگفتگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج جہاں تھی وہی جم کر انجان نظروں سے انہیں دیکھنے لگی

عورت بیڈ کی پائینتی پر ٹک گئی اور لڑکی کو ہاتھ کے اشارے سے ٹرے ٹیبل پر رکھنے کو کہا۔

عروج تھوڑا کسمسا کر پیچھے ہوئی۔

اس کے یوں پیچھے ہونے پر عورت مسکرادی

اس کی مسکراہٹ بہت خوبصورت اور دلکش تھی عروج کو لگا اس نے یہ مسکراہٹ پہلے بھی کہیں دیکھی ہے!!

اس نے بغور عورت کا جائزہ لیا

سر پر سلیکے سے ڈپٹا لئے ہاتھوں میں سونے کے کنگن ایک خوبصورت سادہ سا لباس پہنے وہ عورت کافی خوبصورت دکھائی دے رہی تھی۔

"میرا نام طیّبہ عباسی ہیں اور میں زین کی ماں ہوں۔

طیّبہ نے اپنا تعرف کروایا۔۔

عروج کے دماغ میں جھماکا ہوا

وہ زین عباسی کے گھر پر تھی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے ماتھے پر شکنے نمودار ہوئی۔

مجھے زین نے سب بتایا میں معذرت خواہوں جو اس نے تمہارے ساتھ کیا مجھے اس کا دکھ اور

"افسوس ہے۔

طیّبہ نے شرمندگی سے سر جھکائے کہا

عروج ہونک بنی بیٹھی اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

اس نے جو کیا وہ معافی کے لائک تو نہیں ہے مگر ہو سکے تو میرے بیٹے کو معاف کر دو۔۔

طیّبہ نے عروج کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے نرمی سے کہا۔

عروج خاموش رہی۔

www.novelsclubb.com

میرا بیٹا دل کا برا نہیں ہے بس اس کے باپ کے لاڈ پیار نے اسے بگاڑ دیا ہے میں اس کے روایئے

"کی طرف سے شرمندہ ہو تم سے

"نہیں آپ شرمندہ مت ہوں

عروج نے خود کو کہتے سنا۔

"تم بہت اچھی لڑکی ہو مجھے زین نے تمہارے بارے میں سب بتایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ کھل کر بولی

عروج حیران بیٹھی تھی۔

اچھا تم کھانا کھاؤ ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا۔

طیّبہ نے لڑکی کو اشارہ کیا لڑکی نے ٹرے اٹھا کر عروج کے سامنے رکھ دی

عروج کو بھوک لگی تھی اسی لئے وہ بنا کسی جھجھک کے پوری رغبت سے کھانا کھا رہی تھی اس کے دماغ میں ایک ہی بات تھی؟

"اگر وہ میرے گھر کا کھانا کھا سکتا ہے تو میں کیوں شرماؤں۔

طیّبہ عروج کے کھانا کھانے تک وہی بیٹھی رہی اس کے کھانا کھانے کے بعد لڑکی برتن لیکر کمرے سے چلی گئی۔

"اگر کسی چیز کی ضرورت ہو تو ملازمہ سے کہنا اسے اپنا ہی گھر سمجھو

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

"تم آرام کرو میں آتی ہوں

طیّبہ اس کے سر پر ہاتھ پھیرتی کمرے سے نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بیڈ سے اٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل کے پاس آئی

اس نے شیشے میں اپنا چہرہ دیکھا

ٹھوڑی پر بڑا سا نیل پڑا تھا

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اسے چھوا درد کے مارے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی ہاتھ ٹھوڑی سے ہوتا سر پر بندھی پٹی پر گیا

وہ اپنے چہرے کے ہر نقش کو بہت غور سے دیکھ رہی تھی

اسے لگا کچھ مسنگ ہے؟

!!چشمہ

www.novelsclubb.com

یاد آتے ہی اس نے ادھر ادھر نظر دوڑائی مگر اسے اس کا چشمہ کہیں دکھائی نہیں دیا۔

ایک گہرا سانس خارج کرتی وہ کمرے میں بنی ایک عدد کھڑکی پر آگئی۔

عروج نے سر جھکا کر نیچے دیکھا جہاں ایک خوبصورت سا گارڈن تھا

!!وہ چونکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اوپر کون لایا تھا؟

اس سوچ کے آتے ہی وہ الجھ گئی۔

کیا زین؟

اس نے جھرجھری لی۔

مالی پودوں کو پانی دینے میں مصروف تھا

عروج کی نظر ے گارڈن میں رکھے جھولے پر گئی جہاں ایک سولہ سترا سالہ لڑکی بیٹھی جھول رہی تھی۔

زین عروج کے کمرے کے باہر کھڑا چکر لگا رہا تھا اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے عروج کو فیس کرے شاید زندگی میں پہلی بار وہ اس سچویشن میں آیا تھا

ہاتھ میں عروج کا چشمہ لئے پکڑے خود میں ہمت جمع کر رہا تھا

زین نے چشمہ چہرے کے سامنے کیا چشمے پر جگہ جگہ مٹی کے نشان تھے

اس نے اپنی جیب سے رومال نکال کر چشمہ صاف کیا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چشمہ صاف کرنے کے بعد اس نے تین چار پھونک مار کر چشمے کا جائزہ لیا جو پہلے کی نسبت کافی صاف لگ رہا تھا

نہ جانے چشمہ دیکھتے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے چشمہ آنکھوں پر لگایا

!!!اور اسی پل وہ چونکا تھا

عروج گارڈن دیکھنے میں مصروف تھی جب دروازے پر دستک ہوئی

اس نے گردن موڑ کر دیکھا

دروازہ بند تھا

اتنی دیر میں دوبارہ دستک ہوئی

www.novelsclubb.com

"آجائے۔

عروج نے ذرا تزبزہوتے کہا۔۔

زین آواز پر دروازہ کھول کر اندر آیا۔

"زین کو دیکھ اس کے اندر غصے کی لہر دوڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اس کے چہرے پر کوئی تاثر نہیں تھا۔

زین عروج سے تھوڑے فاصلے پر رکا

عروج نے چہرہ موڑ لیا

اس کا یوں منہ موڑنہ زین کو برا لگا تھا نہ جانے کیوں؟

چند لمحے دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔

"آئی ایم سوری

عروج نے طنزیہ ہنستے اس کی طرف دیکھا۔

!مجھے تمہارے ساتھ ایسا نہیں کرنا چاہیے تھا

بلکہ اس سے بھی برا کرنا چاہیے تھا ہے نا؟؟

عروج نے اس کی بات میں اپنی بات گھسا کر طنزیہ کہا۔

"نہیں

زین نے نفی میں سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے افسوس ہے آئی ایم ریلی سوری۔

زین نے شرمندگی سے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہے

وہ اس کی بات نظر انداز کرتی سرد مہری سے بولی۔

"پہلے مجھے معاف کر دو۔

زین نے بھی اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

تم بڑے لوگ ہم جیسے چھوٹے لوگوں سے معافی مانگتے اچھے نہیں لگتے ایسا سٹینڈرڈ تو نہیں ہے نہ

"تمہارا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے ترچھی نظروں سے اسے دیکھتے طنز کیا۔

! میں نے جو کہا وہ سب ایک مذاق

مذاق تم اس سب کو مذاق کہتے ہو تمہاری نظر میں یہ سب مذاق ہے ؟؟

عروج نے اس کی بات درشتگی سے کاٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے کسی کا بھروسہ جیتو پھر اسے کسی سنسان سڑک پر پھینک دو تاکہ سانپ اسے سڑک سمجھ کر اس پر سے گزرے!

آخر میں عروج روہانسی ہوئی۔

زین نے نظرے اٹھا کر اسے دیکھا۔

"تمھیں پتا ہے وہاں سانپ تھا وہ میرے پیر پر سے گزرا؟

عروج چھوٹے بچے کی طرح روتی اسے بتا رہی تھی۔

زین بے اختیار مسکرایا۔

عروج نے اس کی مسکراہٹ دیکھی اسے یاد آیا اس نے طیّبہ جیسی مسکراہٹ کہاں دیکھی تھی؟۔

www.novelsclubb.com

تم ہنس رہے ہو؟

عروج غصے سے بولی۔

"نہیں

زین فورن سنجیدہ ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!آئی ایم سوری میری وجہ سے تمھیں سانپ کے ساتھ۔

زین کی ہنسی نکل گئی۔

"تم ایک گھٹیا انسان ہو

"عروج گرجدار آواز میں بولی

"سوری

اس نے نچلا ہونٹ دانتوں تلے دباتے کہا۔

"مجھے گھر جانا ہے ابھی

اس کا غصہ ساتویں آسمان پر تھا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی نہیں جا سکتی۔

کیوں؟

وہ حیران ہوئی۔

"جب تک امی نہ کہے تم کہیں نہیں جاؤ گی

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"ٹھیک ہے اپنی امی کو بتادو کے میں جارہی ہوں۔

عروج اٹل لہجے میں بولی۔

وہ تمھیں ابھی نہیں جانے دیگی میری وجہ سے تمھیں اتنی مشکل ہوئی اس بات کا میری امی کو بہت افسوس ہے"

جو بھی ہے مجھے گھر جانا ہے۔۔

عروج نے اس کی بات کو نظر انداز کیا۔

"ٹھیک ہے میں امی کو بھیجتا ہوں تم ان سے خود بات کرلو

www.novelsclubb.com

زین کہ کا جانے لگا جب کچھ یاد آنے پر رکا۔

"یہ لو تمہارا چشمہ۔

عروج نے جھپٹا مار کر اپنا چشمہ کھینچا۔

!!اس کے انداز نے زین کو کسی سوچ میں مبتلہ کیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بنا کچھ کہے کمرے سے جانے لگا جب اس کے کانوں سے عروج کی آواز ٹکرائی۔

" کمینہ انسان

:زین کے لبوں پر ایک دلکش مسکراہٹ آئی اور اسی مسکراہٹ سمیت وہ کمرے سے نکل گیا

زین کے جانے کے دو منٹ بعد طیّبہ دوبارہ اس کے کمرے میں آئی۔

یہ کیا بات ہوئی تم اتنی جلدی ہی واپس جانا چاہتی ہو ہمارے گھر کی مہمان ہو ایک دو دن تو

"رہو؟

طیّبہ نے آتے ہی شکوہ کیا۔

وہ مجھے اپنے کام پر بھی،

www.novelsclubb.com

"ایک دو دن سے تمہارے کام کا کوئی حرج نہیں ہو گا

طیّبہ نے اس کی بات کاٹی

"اور فکر مت کرو میں نے عدن سے بات کر لی ہے

طیّبہ کی بات پر وہ چونکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اسے بھی تمہارے یہاں رہنے پر کوئی مسلا نہیں ہے

طیّبہ نے اسے مزید چونکا دیا۔

آپ عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

بتاؤ نگی بعد میں پہلے میری بات سن لو تم کہیں نہیں جاؤ گی۔

طیّبہ نے پیار سے اسے پچکارتے کہا۔

عروج کو سمجھ نہیں آرہا تھا یہ سب کیا ہو رہا ہے؟

"تم فریش ہو جاؤ میں تمہارے لئے کپڑے بھجواتی ہوں

طیّبہ پیار سے کہتی کمرے سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

پیچھے عروج سبھی سوچوں کے ہمراہ فریش ہونے چلی گئی

فریش ہونے کے بعد انہی کپڑوں میں وہ باہر آگئی

بیڈ پر نظر پڑتے وہ ٹھٹھکی!

ایک خوبصورت سی سولہ سترا سالہ لڑکی بیڈ پر پاؤں پسارے بیٹھی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دیکھ لڑکی نے ایک خوبصورت سی مسکان پاس کی

!وہی سیم مسکراہٹ۔۔۔

یہاں کیا سب کی مسکراہٹ ایک جیسی ہے؟

عروج نے بھی جواباً مسکراہٹ پاس کرتے سوچا۔

"اسلام و علیکم میرا نام آیت عباسی ہے

آیت نے اپنی میٹھی سی آواز میں تعرف کروایا۔

زین نے تو کہا تھا وہ اک لوتا ہے پھر یہ؟

عروج نے الجھ کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"وا علیکم اسلام میں عروج

عروج الجھن میں مسکراتی شیشے میں دیکھنے لگی۔

یوسے یا اے سے؟؟

آیت کی بات پر وہ مزید الجھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرا مطلب ہے فرسٹ لیٹر یوسے ہے یا اے سے؟

آیت نے اس کی الجھ دور کی۔

"یوسے

عروج نے گڑبڑا کر کہا۔

" بہت تیز ہے یہ

اس نے شیشے میں سے اس کا عکس دیکھتے سوچا۔

کوئی سرنیم نہیں ہے آپ کا؟؟

آیت نے منہ بسور کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج کو وہ بہت کیوٹ لگی۔

"عروج عروج رضا میر۔

!عروج نے مسکرا کر کہا پھر اپنی غلطی کا احساس ہوا اسے اپنا پورا نام نہیں بتانا چاہیے تھا

"بہت پیارا نام ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

"یہ امی نے کپڑے بھجوائے تھے آپ کے لئے

آیت نے اس کے قریب آکر کپڑے اسے دیئے۔

"جزاک اللہ۔

عروج نے کپڑے تھام لئے۔

"ارے آپ تو بلکل امی جیسا شکریہ ادا کرتی ہیں

آیت کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کی بات پر مسکرادی

ایسے شکریہ ادا کرنا اس نے بھی عدن سے سیکھا تھا۔

"آپ چینج کرلے

آیت کہتی جا کر واپس بیڈ پر بیٹھ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہاتھ میں پکڑا جوڑا دیکھا جو بلکل نیا تھا اور اس کے سائز کا بھی۔

عروج تھوڑا حیران ہوئی؟

"امی نے منگوائے ہیں زین بھائی سے کہ کر آپ کو پورے ہونگے

آیت نے اس کی حیرانی دور کی۔

عروج خاموشی سے چینج کرنے چلی گئی

واپس آنے پر آیت کو وہی بیٹھے پایا۔

"ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہیں

آیت نے کھل کر اس کی تعریف کی۔

www.novelsclubb.com

عروج جھینپ کر مسکرا دی۔

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھا سر پر لگی پٹی بھیگ چکی تھی

بلیک کلر کا سوٹ پہنے وہ واقعی بہت پیاری لگ رہی تھی۔

اسے کالے رنگ کے علاوہ کوئی اور رنگ نہیں ملتا کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خود کو شیشے میں دیکھتے سوچا۔

"چلے نیچے چلتے ہیں

آیت بیڈ سے اٹھی۔

عروج خاموشی سے اس کے ساتھ چل دی۔

آیت اسے لئے سیڑیوں سے نیچے آئی جہاں ایک طرف بنے لاؤنج میں طیّبہ اور زین بیٹھے تھے

آیت اسے لئے لاؤنج میں آگئی۔

"آؤ بیٹا میرے پاس۔

طیّبہ نے اسے دیکھتے ہی پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج خاموشی سے جا کر ان کے ساتھ بیٹھ گئی

زین نے ایک نظر اسے دیکھا ٹھوڑی پر ڈلا نیل سر پر بھیگی پٹی اسے بے اختیار شرمندگی محسوس ہوئی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہو ماشااللّٰہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے اسے ساتھ لگائے کہا۔

طیّبہ کی بات پر زین نے دوبارہ اس کا جائزہ لیا۔

گندمی رنگت پر کالا رنگ خوب جچ رہا تھا

زین ٹکٹکی باندھے اسے دیکھنے لگا

آیت نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کیا

زین خجل سا ہو کر دوسری طرف دیکھنے لگا۔

"بھائی شرم کرے دشمن ہے آپ کی

آیت نے اس کے قریب بیٹھ کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

www.novelsclubb.com

آیت کی بات پر زین نے اسے گھورا۔

"آئی ایم سوری بیٹا زین کی وجہ سے تمھیں اتنی مشکل کا سامنا کرنا پڑا

طیّبہ نے اس کی ٹھوڑی پر پڑے نیل کو دیکھ شرمندگی سے کہا۔

"اٹس اوکے آنٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

"زین ڈاکٹر کو فون کرو عروج کی پٹی چینج کروانی ہے دیکھو ساری بھیگ گئی ہے

طیّبہ نے کہا۔

نہیں اس کی ضرورت نہیں ہے میں ویسے بھی اسے ریمو و کرنے والی تھی۔

عروج نے فورن انکار کیا۔

زین کا جیب میں جاتا ہاتھ رکا جہاں اس کا موبائل تھا۔

اتنی جلدی ابھی تو زخم ہرا ہے؟۔

طیّبہ نے فکر مندی سے کہا۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

نہیں مجھے عادت ہے زخم کھانے کی

عروج کی آنکھوں کے سامنے کئی چہرے ایک ساتھ لہرائے

گال پر ایک دم تپش کا احساس ہوا

عروج کی بات پر وہاں بیٹھے سبھی شرمندہ ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ان کی شرمندگی بھانپتی بات بدلتی بولی۔

میں آپ کا گھر دیکھ لوں؟

"ہاں ہاں کیوں نہیں آیت تمھیں دکھادے گی

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج آیت کے ساتھ گارڈن میں آگئی

گارڈن میں لگے رنگ برنگے پھول دیکھ عروج کا موڈ کافی بہتر ہو گیا۔

"یہ سب زین بھائی نے اپنی نگرانی میں لگوائے ہیں انہیں پھول بہت پسند ہے۔

آیت کی بات پر عروج جی جان سے حیران ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"آئیں میں آپ کو گھر کی بیک سائیڈ دکھاتی ہوں

آیت کی بات پر عروج سر ہلاتی اس کے ساتھ چل دی۔

گھر کے پیچھے بنے لاؤن میں سوائے چیئرز کے اور کچھ نہیں تھا۔

"شام میں سب یہاں بیٹھ کر چائے پیتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کی بات پر عروج مسکرادی۔

کیا ہوا میں نے کچھ غلط کہا؟

آیت تھوڑا پزل ہوئی۔

"عموماً گھر میں بنے لاؤن میں چائے ہی پی جاتی ہے۔

آیت تھوڑی شرمندہ سی ہوتی واپس مڑی۔

عروج کو آیت پسند آئی تھی۔

"تم نے دیکھا اس بچی کے چہرے پر کتنے نشان ہیں؟

عروج کے باہر جاتے ہی طیّبہ زین پر برسی۔

www.novelsclubb.com

"میں نے تمہاری تربیت ایسی تو نہیں کی تھی کے تم یوں دوسروں کو تکلیف پہنچاتے پھرو

امی کل رات سے کتنی بار آپ مجھے یہ سنا چکی ہیں میں مانتا ہوں میری غلطی ہے اور میں نے سوری

"بھی کہا ہے اسے۔

زین اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھتا بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور اس نے تمہارا سوری ایکسیپٹ کیا؟

طیّبہ نے گھور کر اسے دیکھا۔

"وہ تو ابھی تک نہیں کیا

زین نے نظرے چراتے کہا۔

: پہلے اس سے سوری ایکسپٹ کرواؤ پھر ہی میں تم سے بات کرونگی

طیّبہ کہتی ناراضگی سے اٹھ کر وہاں سے چلی گئی۔

زین نے گہرا سانس لیا۔

دونوں گارڈن میں پڑے جھولے پر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو اپنا کمرہ میں بعد میں دکھاؤنگی

آیت نے جھولا جھولتے کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

آپ کیا کرتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں جاب کرتی ہوں اور ساتھ ہی اسٹڈی بھی آخری سال تھا اب رزلٹ کا انتظار ہے کچھ ہی

"دنوں میں وہ بھی آجائیگا

عروج نے ساری تفصیل بتائی۔

اور پیپرز کے بعد کیا کرینگی آئی مین فیوچر؟؟

کہیں اچھی جاب کرونگی اور ساتھ ہی نیٹ کا ایگزیم بھی۔۔

آپ بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟؟

آیت نے اس کی بات کاٹی۔

"ہاں

www.novelsclubb.com

میں بھی ڈاکٹر بننا چاہتی ہوں لیکن۔۔

لیکن کیا؟

"میں ہر سال نیٹ کے ایگزیم میں فیل ہو جاتی ہوں

آیت نے افسردگی سے بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"سیڈ

عروج نے افسوس کیا۔

"کوئی بات نہیں شاید اگلی بار تم پاس ہو جاؤ۔

عروج نے اسے اداس دیکھ دلاسا دیا۔

آپ نے دیانیٹ کا ایگزیم؟

آیت نے اپنی اداسی بھلائے پوچھا۔

"نہیں ابھی نہیں رزلٹ کے بعد دو نگی سکالرشپ پر

عروج نے نظرے گارڈن پر ٹکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور اگر سکالرشپ آپ کو نہ ملی تو؟

آیت نے حیرت سے پوچھا۔

" پھر میں کسی اچھی سی کمپنی میں جاب کرو نگی اور پیسے جمع کر کے سیدھا داخلہ لو نگی

عروج نے سرسری سا بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایسے تو بہت سال لگے گے ؟

آیت نے حیرانی سے کہا۔

"ہمم سال تو لگے گا

عروج نے گارڈن سے نظرے ہٹائے اسے دیکھا۔

"میری دعا ہے آپ کو سکالرسپ مل جائے۔

"آیت ن چہک کر کہا

زین نے ان کے قریب آکر گلا کھنکھارا۔

کیا باتیں ہو رہی ہیں ؟

www.novelsclubb.com

زین آیت کے سر پر پہنچ کر پوچھنے لگا۔

عروج نے نہ گوار نظروں سے اسے دیکھا۔

!آپ کو کیوں بتائے ہماری اپنی باتیں ہیں ؟

آیت نے منہ چڑا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج کل بہت زبان چلتی ہے تمہاری؟

زین نے اس کا کان پکڑا۔

میں نے ایسا کیا کہا؟؟

آیت نے کان چھوڑانے کی کوشش کرتے پوچھا۔

"چلو جاؤ امی بلا رہی ہیں

زین نے اس کی بات نظر انداز کرتے اس کا کان چھوڑا۔

آیت تیزی سے دور ہوئی۔

"سیدھی طرح کہیں مجھے اندر بھیجنا ہے

www.novelsclubb.com

آیت کہہ کر تیزی سے اندر بھاگی۔

"پاگل

زین بڑبڑا کر مسکرایا۔

عروج خاموشی سے گارڈن میں لہلہاتے پھولوں کو دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے بتایا نہیں میرا سوری ایکسپٹ کیا کے نہیں؟

زین نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے پوچھا۔

!میں نے کہا تھا ہم چھوٹے لوگوں سے سوری بولنا آپ بڑے لوگوں کا سٹینڈرڈ نہیں ہے۔۔۔

عروج نے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں کہا۔

!کیا تعنو سے ہی مارو گی اندر امی اور باہر تم؟

زین نے گہرا سانس لیا۔

"جیسے تمہارے کام ہے تمھیں شوٹ کرنا چاہیے میں تو صرف طنز کر رہی ہوں

عروج نے لفظو پر زور دیتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تم چاہو تو شوٹ کر لینا لیکن ابھی معاف کر دو ورنہ امی مجھ سے بات نہیں کرینگی

زین نے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

پہلی بات تمھیں مار کر میں اپنے ہاتھ گندے کیوں کروں اور دوسری بات میرے معاف نہ

"کرنے سے تمہاری امی تم سے بات کیوں نہیں کرینگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنی امی کی کوئی بات نہیں ٹالتا انہوں نے کہا ہے جب تک تم مجھے میری غلطی کے لئے معاف نہیں کرو گی تب تک وہ مجھ سے بات نہیں کرینگی اور اگر بات کی بھی تو صرف طنز کریگی "اسی لئے پلیز میرا سوری ایکسیپٹ کر لو۔

زین نے التجا کی۔

عروج حیران ہوئی۔

"ایسے حیرانی سے کیا دیکھ رہی ہو اتنا بھی برا نہیں ہوں میں

زین نے منہ بسور کر کہا۔۔

!بولو

کیا؟

"سوری

"آئی ایم ریلی سوری فور ایوریتھنگ

زین نے ایسے کہا جیسے کوئی سبق سنا رہا ہو۔

"اٹس اوکے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج جھولے سے کھڑی ہوئی۔

زین نے سکون کا سانس خارج کیا۔۔

"ایک بار امی کے سامنے بھی کہ دیناتا کے انہیں یقین آجائے۔

کیوں تمہاری امی کو بھی تم پر یقین نہیں ہے؟

عروج نے طنزیہ کہا۔

"زین نے اس کی بات پر ہونٹ بینچے لئے

ویسے مجھے حیرت ہو رہی ہے یہ گارڈن تم نے سجایا ہے اور یہ پھول بھی تم نے لگوائے ہیں۔

عروج نے گارڈن پر نظرے ٹکائے کہا۔

www.novelsclubb.com

"حیرت کیوں ہر کسی کی اپنی پسند ہوتی ہے جیسے مجھے پھول پسند ہے؟

زین نے ہونٹ سکڑ کر کہا۔

پھولوں کو پسند کرنے والو کے دل بھی نرم ہوتے ہیں ان کی طرح نہ کے پتھر دل۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج اس کے منہ سے طنز کے انبار نکل رہے تھے۔

تمھیں لگتا ہے میرا دل پتھر کا ہے؟

زین نے آئے برو اٹھائے پوچھا۔

کوئی شک؟؟

عروج نے کندھے اچکائے۔

زین بنا کچھ کہے خاموشی سے وہاں چلا گی۔

سارا دن عروج کا آیت کے ساتھ گزرا

ایک ہی دن میں اس کی آیت سے کافی دوستی ہو گئی تھی

www.novelsclubb.com

شام میں سب لاؤن میں بیٹھے تھے جب پورچ میں آکر ایک کار رکی۔

"ڈیڈ آ گئے

آیت نے خوشی سے کہا۔

عروج نے دیکھا ایک سوٹڈ بوٹڈ آدمی ہاتھ میں ایک بیگ پکڑے ان کی طرف آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو بے اختیار رضامیر کی یاد آئی تھی وہ بھی ایسے ہی آتے تھے۔

"ڈیڈ

آیت ان سے لپٹ گئی۔۔

ان کے قریب آتے ہی عروج نے سب کی طرح انہیں سلام کیا۔

عباسی صاحب سے شفقت سے اسے سر پر ہاتھ رکھا

زین اٹھ کر ان کے گلے ملا

عباسی صاحب وہی ایک چیئر پر بیٹھ گئے۔

"آپ لوگ تو ایسے ملتے ہیں جیسے صدیوں بعد مل رہے ہو

طیّبہ نے مسکرا کر کہا۔

امی آپ کو سمجھ نہیں آئیگی یہ ہمارا پیار ہے۔

آیت چیئر پر بیٹھتی شرارت سے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بات پر سب ہنس دیئے سوائے عروج کے وہ خود کو وہاں پر غیر ضروری محسوس کر رہی تھی۔

تو آپ ہیں وہ جنہوں نے ہمارے صاحب زادے کو کھری کھری سنائی؟

عباسی صاحب یک دم عروج کی طرف متوجہ ہوئے

عروج گھبرا گئی۔

کیا کر رہے ہیں آپ بچی کو پریشان کر دیا۔

طیّبہ نے انہیں آنکھیں دیکھائی۔

ارے بھئی ہم تو بس یونہی پوچھ رہے تھے، جسے آج تک ہم قابو نہیں کر پائے اسے اس نے کیسے قابو کر لیا؟

عباسی صاحب فورن بولے۔

"ویسے تم نے بہت اچھا کام کیا ہے اس نالائک کو ایسے ہی کھری کھری سنانی چاہیے

عباسی صاحب نے آگے جھک کر عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

عروج پھیکا سا مسکرا دی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم سوری بیٹا زین نے جو کیا اس کی طرف سے میں معافی مانگتا ہوں اس کی ماں سہی کہتی ہے میں نے اسے بگاڑ رکھا ہے۔

عباسی صاحب نے معذرت کرتے آخر میں زین کو گھورا۔

"نہیں انکل آپ سب بڑے ہیں معافی مانگ کر مجھے شرمندہ نہ کرے۔

عروج نے فورن کہا۔

اس کی بات پر عباسی صاحب سمیت طیّبہ بھی مسکرادی

اسی دوران اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

"چلے نماز کا وقت ہو گیا ہے ہم آتے ہیں

www.novelsclubb.com

عباسی صاحب اپنی جگہ سے اٹھے ساتھ ہی زین بھی

دونوں پیدل ہی گھر سے نکلے

!! عروج حیرت سے گنگ انہیں جاتا دیکھ رہی تھی اسے یقین نہیں رہا تھا زین نماز بھی پڑھتا ہے

عروج کو یہی لگتا تھا زین کی فیملی بھی اس کی طرح پیسے پر غرور کرنے والی ہو گی مگر یہاں آکر اسے جھٹکے پر جھٹکا مل رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"چلو بیٹا ہم بھی نماز پڑھ لے

طیبہ نے اپنی جگہ سے اٹھتے عروج سے کہا عروج خاموشی سے سر ہلاتی ان کے ساتھ چل دی

نماز سے فارغ ہو کر طیّبہ اور آیت کچن میں چلی گئی

عروج یونہی ادھر ادھر دیکھتی لاؤنج میں بیٹھی تھی جب تنگ آ کر وہ بھی کچن میں چلی آئی۔

ارے بیٹا تم یہاں؟

"جی وہ میں بور ہو رہی تھی اسی لئے یہاں آ گئی

عروج نے تھوڑا خجل ہوتے کہا۔۔

اچھا کوئی بات نہیں یہاں بیٹھ جاؤ۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے کچن میں پڑے بڑے سے ڈائنگ ٹیبل کی طرف اشارہ کیا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں کیا میں آپ کے ساتھ کچھ کام کرواؤ؟

عروج ان کے نزدیک جاتی بولی۔

آیت ایک طرف کھڑی سوں سوں کرتی پیاز کاٹ رہی تھی ملازمہ دوسرا کام کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں کیسی باتیں کر رہی ہو تم مہمان ہو اس گھر کی اور مہمانوں سے کوئی کام نہیں کرواتے۔

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔۔

! صبح تو آپ کہہ رہی تھی میں اسے اپنا ہی گھر سمجھوں؟

عروج نے کہہ تو دیا مگر بعد میں اسے اندازہ ہوا اس نے کیا کہا

عروج دل ہی دل میں خود کو ڈانٹنے لگی

طیّبہ اس کی بات پر مسکرائی تھی۔

"ہاں یہ تمہارا بھی گھر ہے

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج پھیکا سا مسکرا دی۔

"آپ کو کھانا بنانا آتا ہے؟

آیت نے سوں سوں کرتے پوچھا۔

"ہاں۔"

عروج اسے دیکھ مسکرائی۔

کیا کیا بنا لیتی ہیں آپ؟

آیت پر جوش ہوتی پوچھنے لگی۔

"سب کچھ

سب سے اچھا کیا آتا ہے؟

: بریانی

واہ بریانی تو سب کی فیورٹ ہے آپ نے کبھی حیدر آباد کی بریانی کھائی ہے یہاں کی بریانی سب سے بیسٹ ہے؟"

www.novelsclubb.com

آیت پیاز چھوڑ اس سے باتیں کرنے لگی۔

"نہیں یہاں کی نہیں کی کھائی

عروج کی بات سن آیت کا سارا جوش ہوا ہوا۔

کیا آپ حیدر آباد میں رہتی ہیں اور ابھی تک حیدر آبادی بریانی ٹرائی نہیں کی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت منہ بسور کر بولی۔

عروج نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"اچھا اب باتیں بند کرو اور پیاز دو مجھے

آیت کو پٹر پٹر بولتا دیکھ طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔

آیت برا سا منہ بناتی انہیں پیاز پکڑانے لگی۔

آپ بریانی بنائیگی مجھے آپ کے ہاتھ کی بریانی ٹرائی کرنی ہے؟

آیت نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔

"تمہاری امی بنانے دینگی؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بھی سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

"ہاں اگر آپ کہینگی تو پہلے منع کرینگی لیکن پھر دوبارہ کہینگی تو مان جائینگی

"اوکے۔

عروج کہتی تھوڑا آگے بڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!آنٹی اگر آپ برا نہ مانے تو کیا میں بریانی بناؤں؟

عروج نے ہچکچاتے پوچھا۔

یہ تم سے آیت نے کہاں ہے؟

آیت جو انجان بننے کی ایکٹنگ کر رہی تھی طیّبہ کی بات پر زبان دانتوں تلے دبا گئی۔

!نہیں

عروج نے جھٹ کہا۔

"مجھے پتا ہے اس کی عادت کا۔

طیّبہ نے آیت کو گھورتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں آنٹی میرا من کر رہا تھا پلیز میں بنالوں اسی بہانے میری بوریت دور ہو گی؟

عروج نے معصوم سی شکل بنائے التجا کی۔

"ٹھیک ہے بنالو

طیّبہ کے کہتے ہی آیت کے منہ سے یس نکلا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے اسے آنکھیں دکھائی۔

آیت فریج سے جوس نکال کر پینے کی ایکٹنگ کرنے لگی عروج اسے دیکھ ہنس دی۔

"اب ایکٹنگ بند کرو اور مدد کرواؤ بہن کی۔

طیّبہ نے اسے ڈپٹتے کہا۔۔

بہن؟

عروج کے لب ہلے تھے:

" باقی سب بنالیا ہے بس تم اب بریانی بنالو آیت تمہاری مدد کروادیگی

طیّبہ پیار سے کہتی کچن سے چلی گئی تاکہ عروج ان کی موجودگی میں انکنفرٹیبل نہ ہو۔

www.novelsclubb.com

آیت نے فریج سے چکن نکالا عروج مسالا بنانے لگی۔

"دیکھیں میں نے کہا تھا نہ امی آپ کی بات نہیں ٹالینگی

آیت چکن باؤل میں ڈالتی بولی۔

تمہاری امی کو کیسے پتا بریانی کا تم نے کہا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کے ہاتھ سے چکن لیتے پوچھا۔

وہ مجھے نئے نئے ہاتھ سے بریانی ٹیسٹ کرنا پسند ہے میں چیک کرتی ہوں کے کس کے ہاتھ کی "بریانی حیدر آبادی بریانی سے میچ کرتی ہے۔

آیت نے کھل کر بتایا۔

عروج اس کی بات پر حیران ہوئی۔

!کیا نمونے تھے دونوں بہن بھائی؟

آیت نے چاول صاف کر کے بیگو دیئے

امی تو بریانی بنانے سے آدھا گھنٹہ پہلے ہی چاول بگو دیتی ہیں مگر آپ تو سب ساتھ ساتھ ہی کر رہی ہیں؟

www.novelsclubb.com

آیت اس کی ہر چیز کو نوٹس کر رہی تھی۔

"میں ایسے ہی بناتی ہوں

عروج نے سادگی سے کہا۔

عروج بریانی کو دم دیکر فری ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے دو گلاسوں میں جوس ڈالا

دونوں چیئر پر بیٹھ کر جوس پینے لگی۔

"آپ حیدر آباد کی نہیں ہیں؟

آیت نے جوس کا گھونٹ لیتے پوچھا۔

عروج نے ہاں میں سے ہلا دیا۔

"اب پوچھے مجھے کیسے پتا چلا

آیت چہک کر بولی۔

تمھیں کیسے پتا چلا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

"کیونکی اگر آپ یہاں کی ہوتی تو حیدر آبادی بریانی ضرور کھائی ہوتی۔

آیت نے چہک کر کہا۔

عروج اس کے لاجک پر سمجھ نہیں پائی تھی حیران ہو یا ہنسے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جوس پی کر عروج نے دم توڑا

ڈھکن اٹھاتے ہی پورے کچن میں بھینی بھینی خوشبو پھیل گئی۔

"واہ خوشبو تو اچھی آ رہی ہے

آیت نے خوشبو اندر اتارتے کہا۔

چلو کھانا لگاتے ہیں تمہارے ابو بھی آ گئے ہیں۔

طیّبہ کچن میں آتی بولی۔

ماشااللہ خوشبو تو بہت اچھی آ رہی ہے

طیّبہ کی بات پر عروج جھینپ کر مسکرا دی

www.novelsclubb.com

تینوں نے مل کر ڈائینگ ٹیبل پر کھانا لگایا

لاؤنج میں داخل ہوتے ہی زین کی نظر عروج پر پڑی جو ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

: بے اختیار ہی اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے

زین کے سامنے والی کرسی پر عروج بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے واہ بھئی بریانی بھی بنائی ہے آج تو؟

عباسی صاحب نے کھل کر کہا۔

"ڈیڈ ٹیسٹ کر کے بتائے کیسی بنی ہے

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

"اس میں بتانا کیا ہے ہمیں پتا ہے کیسی بنی ہو گی

انہوں نے طیّبہ کو دیکھتے مسکرا کر کہا۔

"نہیں ڈیڈ آپ ٹیسٹ تو کرے بھائی آپ بھی

آیت نے عباسی صاحب کے ساتھ زین سے بھی کہا۔

www.novelsclubb.com

"اچھا بھئی کر لیتے ہیں

آیت کی ایکسائیٹمنٹ دیکھتے انہوں نے اپنی پلیٹ میں بریانی ڈالی۔

زین نے بھی بریانی پلیٹ میں ڈالی اور ایک چمچ بھر کر منہ میں ڈالا،

بریانی منہ میں جاتے ہی اس کی نظرے بے اختیار عروج کی طرف اٹھی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا اک پل میں دونوں کی نظرے ٹکرائی اور دوسرے ہی پل پھیر لی۔

"ہمم بریانی تو بہت مزے کی ہے لیکن ٹیسٹ الگ لگ رہا ہے؟

عباسی صاحب نے کہا۔

تو آپ بتائے کس نے بنائی ہو گی؟۔

آیت نے بریانی پلیٹ میں ڈالتے پوچھا۔

یہ تو تم بتاؤ کس نے بنائی ہے؟

عباسی صاحب نے جواب دینے کی بجائے اسی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"نہیں آپ بتائے

آیت نے ضدی انداز میں کہا۔

"بھائی آپ گیس کرے کس نے بنائی ہے

آیت زین کی طرف مڑی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں نے سہی گیس کیا تو کیا دو گی؟

زین نے ایک نظر عروج کو دیکھتے کہا۔

اگر آپ نے سہی گیس کیا تو میں آپ کو آئس کریم کھلانے لے جاؤ نگی۔

آیت نے سوچ کر کہا۔

اور اگر میں نے سہی گیس نہیں کیا تو؟

تو آپ ہمیں آئس کریم کھلانے لے جایئے گا،

آیت نے جھٹ کہا۔

اور اس میں میرا کیا فائدہ ہے کار تو مجھے ہی ڈرائیو کرنی ہو گی تمہاری سو روپے کی آئس کریم کھانے کے لئے میں اپنا اتنا ٹائم ویسٹ کروں؟!

زین اس کی چالاکی سمجھتا بولا۔

ہاں تو آپ مت کریئے گا ڈرائیونگ، آپ کو ڈرائیونگ آتی ہے؟؟

آیت زین سے کہتی اچانک عروج کی طرف مڑی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔

عروج اس کے اتنا اچانک پوچھنے پر بوکھلا کر ہاں کہ گئی۔

"بس پھر اگر آپ نے سہی گیس کیا تو ہم آپ کو آئس کریم کھلانے لے جائینگے

آیت نے خوشی سے کہا۔۔

زین نے گھور کر عروج کو دیکھا

جو سر جھکائے دھیرے دھیرے کھانا کھا رہی تھی۔

بھائی بتائے کس نے بنائی ہے؟

"امی کی بریانی کا یہ ٹیسٹ نہیں ہے تو اس کا مطلب انہوں نے نہیں بنائی

طیّبہ مسکرائی۔

"اور تمہارے ہاتھ میں اتنا ٹیسٹ نہیں۔

آیت نے اسے گھوری سے نوازا۔

!گھر کی کوئی ملازمہ کھانا نہیں بناتی تو پیچھے ایک انسان بچا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ٹھہر ٹھہر کے بولتا آخر میں عروج کو دیکھتا رکا۔

اور وہ کون ہے؟

آیت کی ایکسائیٹمنٹ ساتویں آسمان پر تھی۔

!زین نے گلا کھنکھارا

"وہی جو تمہارے ساتھ والی سیٹ پر بیٹھی ہے۔

زین نے سنجیدگی سے کہا۔

:عروج نے کوئی ریئیکشن نہیں دیا وہ جانتی تھی زین اس کے ہاتھ کی بریانی کھا چکا ہے

"واہ بھائی کیا بات ہے

www.novelsclubb.com

آیت نے تعریفی انداز میں ہاتھ اٹھائے کہا۔

سچ میں؟

عباسی صاحب بے یقین سے بولے۔

"تمہارے ہاتھ میں تو ہماری زوجہ حیات کے ہاتھ سے بھی زیادہ ٹیسٹ ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عباسی صاحب کے جملے پر سب مسکرا دیے۔

عشاء کی نماز کے بعد آئس کریم کھانے چلے گے اور ڈرائیونگ عروج کریگی۔

آیت نے چہک کر کہا۔

"اچھا اب کھانا کھالو

طیّبہ کی بات پر سب خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"تمہاری فیملی کہاں رہتی ہے؟

عباسی صاحب نے عروج سے پوچھا۔

"نہیں ہے

عروج دھیمہ سا بولی۔

"اوہ۔"

سب کو افسوس ہوا تھا۔

تم اسٹڈی کرتی ہو؟

www.novelsclubb.com

"جی آخری سال ہے۔

عروج نے سارا دھیان ان کی طرف کیا۔

"ویری گڈ تم تو بہت فاسٹ ہو ماشااللہ"

عباسی صاحب کی تعریف پر عروج ہلکا سا مسکرا دی۔

اسٹڈی کے بعد کیا گول ہے لائف کا؟

عباسی صاحب نے سلسلا کلام جاری رکھا۔

"ابھی نیٹ کا ایگزیم دینا ہے سکالرشپ پر۔

آیت بھی ڈاکٹر بننا چاہتی تھی پر ہر بار فیل ہو جاتی ہے۔

www.novelsclubb.com

عباسی صاحب نے آیت کو دیکھتے بتایا۔

"جی مجھے آیت نے بتایا تھا

اگر تمہارے نمبر کم آئے اور تمھیں سکالرشپ نہیں ملی تو کیا کرو گی؟

عباسی صاحب نے بھی آیت والا سوال دوہرایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جو آیت کو کہا تھا وہی عباسی صاحب کے گوش گزارا۔

ایسے تو وقت لگے گا؟

عباسی صاحب نے بھی حیرت کا اظہار کیا۔

خواب پورے کرنے میں وقت تو لگتا ہے اور راستہ جتنا کٹھن اور مشکل ہو منزل پر پہنچ کر اتنی ہی "خوشی اور فخر محسوس ہوتا ہے۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے اس کی بات پر تعریفی انداز میں ہونٹ سیکڑے۔

"مجھے تمہارا کونفیڈینس پسند آیا بہت آگے تک جاؤ گی تم

www.novelsclubb.com

عباسی صاحب مسکرا کر بولے۔

"بس اب ہمارے نکمے بیٹے کو بھی تھوڑی عقل آجائے یہ بھی اپنی پڑھائی کو تھوڑا سیریس لے

عباسی صاحب نے زین کو دیکھتے مسنوعی افسوس کا اظہار کرتے کہا۔

"ڈیڈ اسٹڈی کا کیا کرنا جب آگے جا کر بزنس ہی سنبھالنا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

"پر بیٹا بزنس کے بھی کچھ اصول ہوتے ہیں اور اسٹڈی بھی زندگی میں بہت ضروری ہوتی ہے۔

عباسی صاحب نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

ڈیڈ آپ فکر مت کرے ایک بار مجھے اپنا بزنس سنبھالنے دیں پھر دیکھئے گا آپ کا بیٹا کمپنی کا نام

"اے جے گروپ اوف انڈسٹری سے بھی اوپر لیکر جائے گا۔

زین نے پر اعتماد لہجے میں کہا۔

! عروج کا منہ کو جاتا ہاتھ رکا

اے جے گروپ اوف انڈسٹری

www.novelsclubb.com

:اس کے بابا کی کمپنی کا نام تھا جسے انہوں نے عروج کے نام پر رکھا تھا

ہاہاہاہا۔۔

عباسی صاحب کا قہقہہ بلند ہوا۔

"ڈیڈ آپ ہنس رہے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے خفگی سے کہا۔

"ارے بیٹا جی اس لیول تک جانے کیلئے تمھیں رضامیر کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی

!عباسی صاحب کی بات پر عروج ٹھٹھکی۔۔

مطلب؟

زین نے نہ سمجھی سے کہا۔

طیّبہ اور آیت بھی پوری طرح ان کی طرف متوجہ ہوئی۔

مطلب زین کے رضامیر کے پاس جو کچھ ہے ان کی بیٹی کی بدولت ہے اور یہ بات انہوں نے خود کہی ہے جب سے ان کی بیٹی ان کی زندگی میں آئی تب سے ان کے نصیب کھلے تھے یہ ان کے خود کا کہنا ہے اسی لئے تمھیں بھی ان کے لیول تک جانے کے لئے ان کی بیٹی جیسی بیٹی چاہیے ہو گی۔"

"عباسی صاحب کی تفصیل پر سب حیران ہوئے تھے

عروج کی آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی

جسے اس نے منہ نیچے کر کے چھپایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈیڈ ان کی بیٹی جیسی بیٹی تو نہیں پر اگر آپ کہے تو انکی بیٹی کو ہی آپ کی بہو بنا دوں ان کی ریڈیمنٹ بیٹی کے ساتھ وہ لیول بھی مل جائیگا؟"

زین نے مذاق میں کہا۔

"اس کی بات پر عروج کے گال تپ گئے اس نے قہر برساتی نگاہ زین پر ڈالی تھی

"زین کسی کی بیٹی کے بارے میں ایسا نہیں کہتے

طیبہ نے اسے جھڑکا۔

"امی مذاق کر رہا ہوں

زین نے مسکرا کر کہا۔

"ویسے سچ ہی کہتے ہیں بیٹیاں رحمت ہوتی ہے

طیّبہ نے آیت کو محبّت سے دیکھتے کہا۔

ڈیڈ میں نے سنا ہے ان کی بیٹی گھر چھوڑ کر کہیں چلی گئی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے سوچتے کہا۔

"ہاں بیٹا

عباسی صاحب افسردگی سے بولے۔

لیکن کیوں؟؟

طیّبہ نے حیرانی سے پوچھا۔

پتا نہیں سننے میں آیا ہے کچھ جھگڑا ہو گیا تھا ان کا اپنی بیٹی سے جس سے ناراض ہو کر وہ گھر چھوڑ کر چلی گئی۔"

"عروج کا دل ڈوبا

www.novelsclubb.com

"کیسا زمانہ آگیا ہے ماں باپ جو ذرا بچوں کو کچھ کہ دے فورن گھر چھوڑ کر چلے جاتے ہیں۔

طیّبہ نے افسوس سے کہا۔

انجان شہر انجان لوگوں میں بیٹھ کر وہ اپنے ہی متعلق انجان بن کر کیا کیا سن رہی تھی۔

!کیا پتا گھر چھوڑ کر نہ گئی ہو کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے لاپرواہی سے کہا۔

:الفاظ تھے یا تیر جو اس کے دل میں پیوست ہوئے تھے

"بری بات بیٹا

طیّبہ نے اسے جھڑکا۔

بٹ امی گھر چھوڑنے میں اور گھر سے بھاگنے میں کیا فرق؟؟

زین منہ بناتے بولا۔۔

بہت فرق ہوتا ہے تم نہیں سمجھو گے اور بنا بات کی گہرائی تک جائے کسی کے بارے میں کچھ

"نہیں کہتے۔

www.novelsclubb.com

"اوکے سوری امی غلطی ہو گئی

زین نے دونوں کان پکڑے کہا۔

"ویسے ان کی بیٹی ہے بہت اچھی۔

آیت نے پانی کا گلاس منہ کو لگاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج چونکی؟

m تمھیں کیسے پتا ان کی بیٹی اچھی ہے

زین نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

اب دیکھے نہ بھائی اتنے امیر باپ کی بیٹی ہے پھر بھی میڈیا میں نہیں آتی ایک تصویر تک نہیں ہے اس کی انٹرنیٹ پر تو اس یہ یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے کے وہ ایک نیک اور اچھی لڑکی ہو گی اسی لئے ان چیزوں سے دور ہے؟!

کیا پتا وہ انٹرنیٹ پر ہو مگر یہ کسی کو نہ پتا ہو کے یہ کس کی بیٹی ہے؟

زین کو رضا میر کی بیٹی کی تعریف ہضم نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ہو سکتا ہے

آیت نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج کا اس وقت وہاں دم گھٹ رہا تھا

گھر چھوڑنے سے پہلے اس نے یہ نہیں سوچا تھا اس کے بعد اس کے بابا کو کیا کیا سننا پڑیگا

وہ لڑکا نہیں تھی جس کے گھر چھوڑ کر جانے پر کوئی طنزوں مذاہ نہ ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایک لڑکی تھی جس کے ایک رات بھی گھر سے باہر رہنے پر طرح طرح کی باتیں ہوتی ہے اور وہ تو گھر چھوڑ کر آئی تھی اس کے بابا کو کیا فیس کرنا ہو گا اور انہوں نے کیا فیس کیا ہو گا ان باتوں کو سوچے بنا وہ اتنی دور چلی آئی

!آج اسے ان باتوں کا احساس ہو رہا تھا مگر اب کیا فائدہ؟

"خاموش ہو جائے بچی انکنفرٹیبل محسوس کر رہی ہے

عروج کو کھوئے کھوئے دیکھ طیّبہ نے سب کو ڈپٹا جس پر سب عروج پر نظر ڈالتے خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"بیٹا تم کھانا کھاؤ یہ لوگ تو ایسے ہی ہیں اتنی بار کہا ہے کھانا کھاتے وقت باتیں نہیں کرتے

طیّبہ نے پیار سے کہتے سب کو گھوری سے نوازا۔

زین نے کھانا کھاتے ایک نگاہ عروج پر ڈالی۔

کانپتے ہاتھ چہرے پر آتے جاتے رنگ لہجے میں چھائی بے چینی

"زین کو کھٹکنے لگی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وقفے وقفے سے کھانا کھاتے وہ ایک چور نگاہ عروج پر ڈالتا جو کھانے کی پلیٹ پر جھکی تو مگر کھا نہیں *****رہی تھی

جو بلی ہلز میں بنے ایک خوبصورت سے کانچ کے گھر میں وہ اس وقت کھڑکی کے آگے کھڑی" مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی

ڈنر پر ہونے والی باتیں مختلف زاویوں سے اس کے دماغ میں گھوم رہی تھی۔

کیا میرا فیصلہ غلط تھا؟ میں نے جلد بازی میں یہ فیصلہ کیا بنا یہ جانے میرا یہ فیصلہ کتنوں کے سکون چھین لیگا؟

بابا کیسے رہتے ہونگے؟ اور دادی، وہ کتنا روتی ہونگی میرے بغیر میں نے کبھی ان باتوں پر غور ہی نہیں کیا۔

www.novelsclubb.com

باہر نظرے ٹکائے عروج انہی سوچوں کے حصار میں جکڑی تھی۔

لیکن میں کیا کرتی اپنی ذلت نہیں برداشت ہوئی مجھ سے نہیں دیکھ پائی میں اپنوں کی آنکھوں میں بے اعتباری نہیں سہ پائی راہول اور بابا کا تھپڑا گر میں غلط ہوتی تو میں مانتی سب سے معافی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مانگتی مگر میں غلط نہیں تھی پھر کیوں سہتی سب کی ناراض نگاہیں سب کی بے رخی اور راہول

"نفرت دیکھی تھی میں نے اس کی آنکھوں میں

اس کی آنکھیں لمحہ لمحہ بھیگ رہی تھی۔

کیا انہیں سب پتا چل گیا ہو گا کیا لیلیٰ کا سچ سامنے آیا ہو گا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟ یہ تو میں نے کبھی

!جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔۔

عروج اس پر چونکی تھی۔

لیلیٰ نے ہم میں دراڑ کیوں ڈلوائی اس کی کیا دشمنی تھی ہم سے؟

اور میں اتنی بے وقوف اس کی بنائی گئی بکواس سٹوری پر یقین کر لیا شاید مجھے یوں نہیں آنا چاہیے

تھا بات کی تہ تک جانا چاہیے تھا لیلیٰ نے ایسا کیوں کیا؟؟

اس کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

ٹھیک ہے اگر لیلیٰ نے جو کہا وہ سچ بھی تھا تو وہ صرف راہول کا دل توڑتی نہ کے ہماری دوستی؟

اور لیلیٰ نے مجھے ہی کیوں سب کے سامنے برا بنایا سڈیٹنا اکشے بھی تو تھے انہیں کیوں نہیں؟

عروج پریشان سی انہی سوچوں میں کھوئی تھی جب دروازہ بجا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے باہر سے آواز لگائی۔

"آجاؤ آیت

عروج نے خود کو کمپوز کرتے پھرتی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

"آجائے بھائی کو آئس کریم کھلانے لیجانا ہے

آیت نے دروازے سے سر نکالتے آواز لگائی

عروج کا من نہیں تھا کہیں بھی جانے کو اسے اس وقت صرف تنہائی چاہیے تھی مگر آیت کی خوشی دیکھ انکار نہیں کر پائی اور سب کچھ پہلے ہی تہ تھا اسی لئے اپنا بیگ اٹھائے خاموشی سے اس کے ساتھ نیچے آگئی

www.novelsclubb.com

زین پورچ میں کار کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا موبائل استمال کر رہا تھا جب اس نے قدموں کی چاپ پر سر اٹھا کر دیکھا

عروج نے ایک نظر اسے دیکھا اور نظرے پھیر لی

نہ جانے کیوں صبح سے اسے زین کی نظرے عجیب لگ رہی تھی

"زین نے اس کی اس ادا پر سمجھا کے شاید عروج اب بھی اس سے ناراض ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے بھائی؟

آیت نے پاس آتے کہا؟

زین نے سر کو خم کیا۔

اوکے تو کار عروج چلائیگی ہے نا؟

آیت نے عروج سے پوچھا۔

عروج نے تھوڑا تزبزہوتے سر ہلا دیا۔

!پر مجھے یہاں کے راستوں کا نہیں پتا

عروج انگلیاں مڑوڑتی نروس سی بولی۔

www.novelsclubb.com

"اس میں کون سی بڑی بات ہے بھائی آپ کو راستہ سمجھاتے رہینگے

آیت نے چٹکی بجاتے مسلے کا حل نکالا۔

عروج سر ہلاتی جھجھکتے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہمیشہ زین کو ہی اس سیٹ پر بیٹھے دیکھا تھا اور آج خود اس جگہ بیٹھنا اسے بہت عجیب اور آکورڈ لگا۔

"بھائی آپ آگے بیٹھ جائے میں پیچھے بیٹھ جاتی ہوں

آیت پچھلا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی۔

زین کے اگلی سیٹ پر بیٹھنے پر عروج انکنفرٹیبل محسوس کرنے لگی

لیکن بنا ظاہر کئے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ چابی گما کر کار آگے بڑھالی

کار جوبلی ہلز کے روڈ پر دوڑ رہی تھی

عروج بہت احتیاط سے ڈرائیونگ کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

آیت وقفے وقفے سے کوئی بات کرتی جس کا جواب عروج ہاں ہوں میں ہی دیتی

زین کو اس کی خاموشی سے الجھن ہو رہی تھی

وہ چاہتا تھا عروج پہلے کی طرح بولے مگر وہ آیت کی بات کا ہوں ہاں میں جواب دیکر واپس خاموشی کی چادر اوڑھ لیتی

کار سوسائٹی سے نکل کر مین روڈ پر دوڑنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے مجھے لگتا ہیں ہم صبح ہی گھر پہنچے گے

زین نے آیت سے کہا لیکن سنایا عروج کو تھا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

بھائی سہی تو ہے؟

آیت نے کہا۔

زین کو لگا عروج کچھ کہے گی مگر اس نے دوبارہ اپنا دھیان ڈرائیونگ کی طرف مرکوز کر لیا۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

آیت میں نے سوچا تھا واپسی پر امی ڈیڈ کے لئے بھی آئس کریم لے جائینگے لیکن اب لگتا ہے یہ سوچ ختم کرنی ہو گی۔؟

وہ کیوں بھائی؟

آیت نے انجان بنتے پوچھا۔

"جس سپیڈ سے کار چل رہی ہے آئس کریم گھر پہنچنے سے پہلے ہی انتقال کر جائیگی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔

آیت نے بمشکل اپنی ہنسی کنٹرول کی

عروج کے گھورنے پر زین نے ڈیولش سمائل اسے پاس کی۔

"آیت جس جگہ ہمیں جانا ہے اس جگہ کا راستہ ایک ہی بار میں سمجھاؤ گی؟

عروج نے کہا آیت سے تھا مگر پوچھا زین سے۔

زین نے اسے راستہ سمجھایا۔

"آیت سیٹ کو کس کے پکڑ لو۔

عروج نے زین کو طنزیہ دیکھتے کہا

www.novelsclubb.com

آیت نے سیٹ کو کس کے پکڑ لیا

اس سے پہلے زین کچھ سمجھتا گاڑی ایک جھٹکے سے آگے بڑی

زین نے فورن سیٹ اور ڈیش بورڈ کے درمیان ٹانگ حائل کی

عروج سو سے زیادہ سپیڈ پر کار دوڑا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت سیٹ کو پکڑے آنکھیں زور سے میچے بیٹھی تھی

زین بوکھلایا سا کبھی اسے تو کبھی سامنے روڈ کو دیکھتا

پانچ منٹ کی ڈرائیونگ کے بعد عروج نے ایک ہی جھٹکے سے کار روکی

آیت زور سے پیچھے سیٹ سے لگی

زین کے بال بکھر کر چہرے پر آ گئے

عروج نے سٹیئرنگ پر کہنی رکھے زین کو دیکھا

زین ہوش میں آتا فورن سیدھا ہوا۔

"مسٹر زین کسی کو دیکھ کر اسے جج نہیں کرنا چاہیے

اور سب سے اہم بات تم دونوں کو گھر واپس پہنچانا تھا اسی لئے سپیڈ سلو تھی اور یہ بھی تمہاری

"خوش قسمتی ہے کے اب بھی تم لوگ زندہ بچ گئے۔

عروج لفظو کو چبا کر ادا کرتی سیٹ بیلٹ کھول کر کار سے اتری۔

زین کی ہارٹ بیٹ برق رفتاری سے چل رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکر اللہ کا بچ گئے

آیت نے کار سے اترتے دل پر ہاتھ رکھے کہا۔

"ویسے آپ نے بھائی کو جواب بہت اچھا دیا ہے

آیت نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ مارا۔

زین اپنے بال سیٹ کرتا کار سے اترا

عروج نے طنزیہ مسکراہٹ اس کی اور اچھالی۔

زین غصے، حیرت، شرمندگی، کی ملی جھلی کیفیت میں اسے گھور کر رہ گیا۔

چلے؟

www.novelsclubb.com

آیت نے عروج کا ہاتھ پکڑا اور دونوں آگے بڑی۔

عروج اندر جاتی اچانک رکی اور انہیں دو منٹ کا کہہ کر کار کے پاس آئی

تیز ڈرائیونگ کی وجہ سے اس کا سانس رک رہا تھا جسے پہلے تو اس نے اگنور کیا مگر بڑنے پر انہلر یوز کرنے آگئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار میں پڑے بیگ سے انہلر نکال کر عروج نے اسے یوز کیا اور کار سے ٹیک لگا کر خود کو کمپوز کرنے لگی

زین دور کھڑا سارا منظر دیکھ رہا تھا

دو منٹ تک خود کو کمپوز کرنے کے بعد عروج اندر آ گئی

عروج آیت کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گئی

زین نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔

"آئس کریم آرڈر کرتے ہیں

آیت نے ویٹر کو آواز لگائی۔

www.novelsclubb.com

ایک وینلا آئس کریم اور دو چاکلیٹ آئس کریم کا آرڈر کرتی وہ عروج کی طرف مڑی۔

"یہاں کی آئس کریم بہت مزے کی ہوتی ہیں میں اور بھائی اکثر یہاں آتے ہیں

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔۔

ویٹر آئس کریم رکھ کر چلا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے وینلا آئس کریم زین کے آگے رکھی اور چاکلیٹ آئس کریم عروج کو دی۔

آپ کون سی ڈاکٹر بننا چاہتی ہیں؟

آیت نے آئس کریم چمچ کی مدد سے منہ کے قریب لے جاتے پوچھا۔

"ہارٹ سپیشلسٹ

عروج نے سادگی سے کہا۔

"مطلب لوگوں کے دل بدلنے کا کام کرینگی؟

آیت نے شرارت سے کہا۔۔

عروج ہنس دی۔

www.novelsclubb.com

زین خاموشی سے آئس کریم کھا رہا تھا

آئس کریم کھانے کے بعد زین نے بل پے کیا

آیت مزے سے عروج کا ہاتھ پکڑے باہر آگئی

آئس کریم تمہاری طرف سے تھی نا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرت سے کہا۔

بھائی ایسا ہی کرتے ہیں وہ مجھ سے پیسے نہیں لیتے اسی لئے میں بھی ان کا بھرپور فائدہ اٹھاتی ہوں ۔"

آیت نے مزے سے کہا۔

عروج ہنس دی۔

تینوں کار تک پہنچے۔

"کیز

زین نے سنجیدگی سے عروج کے آگے ہاتھ پھیلایا۔

www.novelsclubb.com

کیوں میری ڈرائیونگ سے ڈر لگ رہا ہے؟

عروج نے معصومیت سے پوچھا۔

"ڈرتا تو میں کسی کے باپ سے بھی نہیں۔

زین ایک ادا سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا تو پھر ڈرائیونگ میں کرونگی۔

عروج نے کیز اچھالتے کہا۔

زین نے برق رفتاری سے چابی کیچ کی اور ایک جلا دینے والی مسکراہٹ عروج کو پاس کرتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

عروج بھی خاموشی سے جا کر پچھلی سیٹ پر بیٹھ گئی آیت پہلے ہی بیٹھ چکی تھی۔

"میں کسی کا ڈرائیور نہیں ہوں

زین نے بیک ویو مرر سے اسے گھورتے کہا۔

عروج نے اطمینان سے آیت کو دیکھا آیت اس کے دیکھنے پر اگلی سیٹ پر جا کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

کار سوسائٹی میں داخل ہوئی۔

زین نے کار ایک پارک کے آگے روکی

آیت اور زین ایک ساتھ کار سے نکلے عروج بھی اب کی پیروی کرتی نیچے اتری

رات میں بھی پارک میں دن کا سماں لگ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت اس کا ہاتھ پکڑے ایک طرف چلنے لگی زین بھی ان کے ساتھ ساتھ تھا

پارک میں کافی رش تھا

جھولوں پر بچے جھول رہے تھے۔

"میں اور بھائی یہاں اکثر آتے رہتے ہیں مگر اس بار کافی لیٹ آئیں۔

آیت نے عروج کو بتایا۔

دونوں ہاتھ پکڑے چہل قدمی کر رہی تھی۔

!!بھائی لگتا ہے ہم غلط وقت پر آ گئے

آیت نے سامنے نظرے دوڑائے آہستگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج اس کے جملے پر نظرے موڑ کر سامنے دیکھنے لگی جہاں دو عورتیں ان کی طرف آ رہی تھی

ان کے قریب آنے پر عروج نے دیکھا اس میں ایک اڈھیر عمر عورت تھی جبکہ دوسری ایک

جوان لڑکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عورت نے ساڑی کے ساتھ بھر بھر کر زیور پہنا تھا دوسری لڑکی نے جینز کے ساتھ ایک چھوٹا سا ٹوپ پہنا تھا جس میں اس کے جسم کے حصوں کے ساتھ گلہ بھی نمایا تھا چہرے پر حد سے زیادہ میک اپ اٹہ ہوا تھا

عروج نے نہ گوار سی نگاہ اس پر ڈال کر فورن نظروں کا زاوائیہ بدلہ

اسے بے اختیار شرم نے آگیرا تھا

اگر وہ اکیلی ہوتی تو ٹھیک تھا مگر اس کے ہمرا ایک مرد تھا اور کسی دوسری لڑکی کو کسی مرد کے سامنے نازیبا کپڑوں میں دیکھنا خود کو دیکھنے کے مترادف ہوتا ہے

عروج کی نظرے لڑکی سے ہوتی زین پر جا ٹکی جو عروج کی طرح ہی ادھر ادھر دیکھ رہا تھا اس کے چہرے سے صاف پتا چل رہا تھا وہ بھی عروج والی فیلنگ سے گزر رہا ہے

"ہیلو آیت ہاؤ آر یو؟

عورت نے آیت سے ہاتھ ملاتے مسکرا کر کہا۔

"آئی ایم فائن مسز خنا ہاؤ آر یوں؟

آیت نے اس کا ہاتھ تھام کر مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجاتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آئی ایم فائن ٹو۔

عورت نے ایک ادا سے ہاتھ واپس لیا

ساتھ کھڑی لڑکی مسلسل زین کو دیکھ رہی تھی۔

"ہیلو زین

لڑکی نے اپنا ہاتھ ایک ادا سے آگے بڑھایا

عروج کو لگا زین اس کا ہاتھ نہیں تھامے گا مگر وہ غلط ثابت ہوئی جب زین نے اس کا ہاتھ تھام کر ہیلو کہا اس کی نظریں ادھر ادھر گھوم رہی تھی جس سے صاف ظاہر تھا وہ اس لڑکی کو دیکھنا نہیں چاہتا"

www.novelsclubb.com

لڑکی نے زین کا ہاتھ تھامے رکھا زین نے ہاتھ چھوڑانے کی کوشش کی جسے اس نے نہیں چھوڑا

زین نے ایک دم اپنا ہاتھ پیچھے کھینچا اور زبردستی مسکرایا۔

لڑکی بھی ڈھٹائی سے مسکراتی اسے ہی دیکھ رہی تھی

عروج کو اس وقت اس لڑکی میں لیلیٰ کی شباہت دکھائی دی

"ویسے ہی بے باک نظریں نازیبا حلیہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک دم اس کے اندر غصے اور نفرت کی لہر دوڑ گئی

عروج کی پیشانی پر شکنے نمودار ہوئی۔

"اوہ یہ بیوٹی کون ہے؟

مسز خنا کی نظر عروج پر پڑی۔

"یہ بھائی کی بیسٹ فرینڈ ہے

آیت نے بیسٹ فرینڈ پر زور دیتے کہا۔

"ہیلو لیڈی۔

مسز خنا نے مسکرا کر کہا مگر اس کے لہجے میں چھپا انصر عروج کو صاف دکھائی دیا۔

www.novelsclubb.com

"ہیلو

عروج سپاٹ سی بولی۔

"ہیلو آئی ایم لیزا۔

لڑکی نے ہاتھ آگے بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(ہیلو آئی ایم لیلیٰ) ایک آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

عروج کو لگا اس وقت اس کے سامنے لیلیٰ کھڑی ہے۔

!ہیلو

عروج نے نہ گواری سے کہ کر نظروں کا زاویئہ بدلہ

عروج کی حرکت پر لیزا نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا اور ہاتھ واپس موڑ لیا

آیت اور زین نے منہ نیچے کر کے بمشکل اپنی ہنسی روکی۔

!لگتا ہے کسی سے بات کرنے کی تمیز نہیں ہے؟

مسز خنا نے دانت چباتے کہا۔"جی بلکل مجھ میں واقعی تمیز نہیں ہے اور آپ جیسی ننگی عورتوں سے بات کرنے کی تو بلکل ہی نہیں۔"

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہا۔

آیت اور زین حیرت سے منہ کھولے اسے دیکھنے لگے۔

وہاٹ ڈو یو مین؟؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیزا نے لفظوں پر زور دیتے پوچھا۔

"آئی مین جسٹ لک ایٹ یو ایسا لگ رہا ہے جیسے کسی چھوٹے بچے کے کپڑے پہن کر نکلی ہو۔

عروج نے طنزیہ کہا۔

!بھیو گرل

مسز خنا غصے سے بولی۔

!کہا نہ نہیں ہے بھیو۔۔

عروج نے بھیو کو لمبا کھینچا۔

لگتا ہے ابھی جانتی نہیں ہو مجھے؟

www.novelsclubb.com

لیزا نے ایک ادا سے کہا۔

مجھے جاننے کا کوئی شوق بھی نہیں اور ویسے بھی تمھیں دیکھ اندازہ ہو ہی گیا ہے کے تم ایک ٹھرکی

"لڑکی ہو

ٹھرکی لفظ پر زین کا قہقہہ نکلتے رکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شٹ اپ۔

لیزا ایک دم غصے سے چلائی

عروج کو اس کے چلانے سے کوئی فرق نہیں پڑا۔

سمجھتی کیا ہو تم اپنے آپ کو یو بچ یو۔۔

!! بہو لیزا ورنہ زبان کاٹ دونگا

زین نے درشتگی سے اس کی بات کاٹی۔

اب حیران ہونے کی باری عروج کی تھی۔

زین کو دیکھ آیت بھی اک پل کے لئے سہم گئی۔

www.novelsclubb.com

مسز خنالیزا کو بازو سے پکڑے وہاں سے لے گئی لیکن جاتے جاتے عروج پر قہر الود نظر ڈالنا نہیں بھولی :

عروج ابھی تک زین کو دیکھ رہی تھی جو لمبے لمبے سانس لیتا خود کو کمپوز کر رہا تھا

زین کے دیکھنے پر عروج نے سٹپٹا کر نظروں کا زاویہ بدلہ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کی کافی دیر سے رکی ہنسی کو سپیڈ لگی اور وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی

زین بھی مسکرا رہا تھا۔

!آئی ایم سوری پتا نہیں میں نے کیسے۔۔

عروج کو اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی وہ شرمندگی سے ساتھ تزبز ہوتی بولی جب آیت نے اس کی بات کاٹی۔۔

"سوری کیوں اس چڑیل کو ایسے ہی سنانی چاہیے تھی جو ہم نہیں کر پائے وہ آپ نے کر دیا

عروج خفت سے سرخ پڑتی دونوں بہن بھائیوں کو دیکھ رہی تھی جس میں ایک ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی تو دوسرا ادھر ادھر دیکھتا مسلسل مسکرائے جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ کو پتا ہے ناک میں دم کر رکھا تھا اس نے مگر اب تو شاید اپنی شکل بھی نہ دکھائے

آیت دوبارہ اس کا ہاتھ پکڑے چلنے لگی۔

"ویسے یہ تھی کون؟

عروج نے خود کو نورمل کرتے پوچھا۔

"یہ ڈیڈ کے فرینڈ اور بزنس پارٹنر کی بیٹی ہے لیزا اور ساتھ اس کی موم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پتا ہے؟

آیت نے آواز دھیمی کی۔

"لیزا بھائی کے لئے پاگل ہے۔

آیت نے منہ کے آگے ہاتھ رکھ کے عروج کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اچھا اس میں ایسا کیا ہے؟؟

عروج نے ناک چڑا کر زین کو دیکھا

جواب میں زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا جس کا اسے ذرا برابر بھی اثر نہیں ہوا۔

آیت کی ہنسی نکل گئی۔

www.novelsclubb.com

"لیزا اور میں ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں وہاں اس کے دو بوئے فرینڈ ہے۔

اور ایک مزے کی بات بتاؤں؟

آیت نے رک کر عروج کی طرف دیکھ چہک کر بولی۔

کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

دونوں بوئے فرینڈ ایک ہی کالج میں پڑھتے ہیں اور دونوں کو ہی پتا ہے ہم اس کے بوئے فرینڈ

"ہیں۔

آیت نے کھلکھلا کر بتایا۔

عروج بھی ہنس دی۔

عروج کو پتا تھا آج کل یہ سب عام ہے۔

اس دنیا میں ویسے بھی مخلص لوگوں کی بہت کمی ہے۔

دو کے ہوتے ہوئے بھی تمہارے بھائی کے پیچھے پڑی ہے؟

www.novelsclubb.com

اس بار عروج نے حیرانی ظاہر کی۔

زین مسکرایا۔

"آپ نے سہی کہا ہے وہ ٹھرکن ہی ہے

آیت کے ساتھ عروج بھی ہنسی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں چلتی ہوئی پارک میں بنے جھولوں والی سائیڈ پر آ گئے۔

آپ جھولا جھولینگی؟

آیت نے عروج کا ہاتھ چھوڑتے پوچھا۔

نہیں میں بینچ پر بیٹھونگی۔

"اوکے پر میں جھولونگی۔

آیت چلتی ہوئی ایک طرف کھڑی ہو گئی

عروج بینچ پر بیٹھ کر اسے دیکھنے لگی

جس نے موقعے کا فائدہ اٹھاتے ایک بچے کا جھولا اچک لیا

www.novelsclubb.com

عروج وہ منظر دیکھ کھلکھلا کر ہنس دی

زین گلا کھنکھار کر اس کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

عروج سرک کر پرے ہوئی

تمہارا ایسا رویہ کیوں؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھا۔

تم ہماری مہمان ہو اور مہمانوں کی عزت ہماری عزت ہوتی ہے ایک میزبان ہوتے میرا یہ فرض تھا۔"

زین نے مثبت سا جواب دیا۔

"ناؤ یو تمہارا ایسا روائیہ کیوں؟

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

عروج اس کے سوال پر تھوڑا تزبز ہوئی۔

زین نے بہت غور سے اس کا چہرہ دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں اس سے کیا؟

جب کوئی جواب نہیں بنا تو اس نے لاپرواہی سے بات ختم کی۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج آیت کو دیکھنے لگی جو لمبے لمبے جھولے لے رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بھی اس پر سے نظرے ہٹائے آیت کو دیکھنے لگا

****تھوڑی دیر مزید پارک میں رہنے کے بعد تینوں گھر آ گئے

عروج بیڈ پر بیٹھی مختلف سوچوں میں جھکڑی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی۔"

"آجاؤ۔

آپ ابھی تک جاگ رہی ہیں؟

آیت نے اندر آتے کہا۔

"نیند نہیں آ رہی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ارے واہ مجھے بھی نہیں آ رہی تو پھر چلے میں آپ کو اپنا کمرہ دکھاتی ہوں

آیت خوشی سے چہک کر بولی۔

عروج سر ہلاتی بیڈ سے اٹھی

آیت کا کمرہ بہت خوبصورت تھا ہر چیز پنک تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جگہ جگہ ٹیڈی بکھرے پڑے تھے۔

تمہارا کمرہ تو بہت خوبصورت ہے۔

عروج نے ستائش بھری نظروں سے کمرے کو دیکھتے کہا۔

"تھنک یو۔

آیت چہک کر بولی۔

"آب آئیں آپ کو بھائی کا کمرہ دکھاؤں

آیت اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑنے لگی جب رکی

اس نے مڑ کر عروج کو دیکھا جو کشمکش میں تھی۔

www.novelsclubb.com

"بھائی کمرے میں نہیں ہیں

آیت اس کی کشمکش دیکھتی بولی

اور دونوں کمرے سے باہر نکلی

زین کے کمرے میں قدم رکھتی عروج حیرت کی اتھاگہرایوں میں ڈوب گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!ہر چیز بلیک تھی

!وال، بیڈ شیٹز، کبڈ، گٹار، ٹیبل، لیمپ، کاؤچ

تمہارا بھائی جن ون تو نہیں؟

عروج نے حیرانی سے پوچھا۔

ہاہاہاہا۔۔

نہیں بھائی کو بلیک کلر حد سے زیادہ پسند ہے۔

آیت نے کھلکھلا کر ہنستے بتایا۔

آیت اسے کمرے سے لیکر بالکنی میں آئی۔

www.novelsclubb.com

"واہ

عروج مبہوت سی بولی۔

آس پاس گھروں کی جلتی لائٹز ماحول کو بہت خوبصورت بنا رہی تھی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ کسی اور ہی پلینٹ پر آگئی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بالکنی حد سے زیادہ بڑی تھی

عروج آگے بڑتی بالکنی کی آخری حدود تک آئی

وہاں سے بہت خوبصورت نظارہ نظر آرہا تھا

آیت بھی ساتھ آکر کھڑی ہو گئی۔

پیارا ہے نا؟

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح خوش ہوتے پوچھا۔

" ہاں بہت زیادہ

عروج نے کھل کر کہا۔

www.novelsclubb.com

کسی کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی دونوں بیک وقت مڑی

سامنے ہی وہ کالا جن کھڑا آیت کو گھور رہا تھا

!آیت نے زبان دانتوں تلے دبائی

عروج اس کی حرکت پر سب معملہ سمجھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس کی اجازت سے میرے روم میں آئی ہو؟

زین نے آیت کو گھورتے کہا۔

"بھائی عروج کو آپ کا روم دکھا رہی تھی

آیت نے معصوم سی شکل بنائی۔

زین نے آیت سے نظرے ہٹا کر عروج کو دیکھا جو سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان سے کھڑی تھی۔

"بنا اجازت کسی کے روم میں آنا کہاں کی مینرز ہے؟

زین نے ایک آئی برو اٹھائے سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے جواب میں بڑے اطمینان کے ساتھ کندھے اچکائے

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

"بھائی عروج کو میں لائی تھی

آیت سر جھکائی دھیرے سے منمنائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو کیا ہوا اگر آ گئی تو یوں ڈرنے کی کیا ضرورت ہے کھا نہیں جائیگا تمھیں

عروج نے غصے سے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے جانے لگی۔

"کالا جن

عروج اس کے پاس سے گزرتے بڑبڑائی۔

زین گہرا مسکرایا۔

" اب آ ہی گئی ہو تو جو دیکھنا ہے دیکھ لو

زین کی آواز ان کے کانوں سے ٹکرائی

آیت خوشی خوشی عروج کا ہاتھ پکڑ کر واپس اسی جگہ آئی

www.novelsclubb.com

زین ایک طرف پڑی چیئر پر بیٹھ کر پاؤں ٹیبل پر رکھے انہیں ہی دیکھ رہا تھا

آیت اسے ادھر ادھر کے مطلق بتا رہی تھی جب اس کی نظر عروج کے گلے پر پڑی جہاں کچھ چمک رہا تھا

عروج نے اس کی نظروں کے تعقب میں دیکھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے لاکٹ اتارا اس اسے پکڑایا

آیت لاکت کو ستائش بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

اے لیٹر والا یہ لاکٹ بہت خوبصورت تھا جس پر لگا ڈائمنڈ چمک رہا تھا۔

"یہ بہت پیارا ہے۔

آیت خوشی سے اچھلی۔

یو لائک اٹ؟

عروج نے اس کی پسندگی دیکھتے پوچھا۔

آیت نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

"تو تم رکھ لو۔

"نہیں یہ آپ کا ہے

آیت نے فورن لاکٹ واپس اس کی طرف بڑھایا۔

"اٹس اوکے اگر تمھیں پسند ہے تو یو ٹیک اٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کا ہاتھ واپس کیا۔

"نہیں امی ناراض ہونگی وہ کہتی ہیں کسی سے کچھ نہیں لیتے

"اگر تمہاری امی پوچھے تو کہنا میں نے گفٹ دیا ہے اور گفٹ دینا تو سنت ہے نا؟

عروج نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیکر اس کی پن کھولی۔

"پر یہ بہت مہنگا ہے؟

آیت ہچکچائی۔۔

"گفٹ کی قیمت نہیں دیکھتے بلکہ اسے دینے والی کی نیت اور پیار دیکھتے ہیں۔

عروج نے کہتے ساتھ ہی لاکٹ اس کی گردن میں پہنایا۔

www.novelsclubb.com

(اس لاکٹ کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا)

آج سب کی طرح اس نے وہ لاکٹ بھی خود سے دور کر دیا۔

"بہت پیارا لگ رہا ہے

عروج نے کھل کر تعریف کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تھینک یو۔

آیت عروج سے چمٹ گئی

اس کی حرکت پر عروج بے اختیار مسکرائی

زین خاموشی سے سارا معملہ دیکھ رہا تھا۔

آپ نے کہا تھا آپ کا فرسٹ لیٹر (یو) ہے تو پھر یہ (اے) کیوں؟

آیت نے لیٹر پر ہاتھ پھیرتے پوچھا۔

"گفٹ ملا تھا۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔۔

www.novelsclubb.com

پھر دونوں کے درمیان خاموشی چھا گئی۔

چلے؟

تھوڑی دیر بعد عروج نے کہا

آیت اس کے ہمراہ بالکنی سے نکلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

: پیچھے بیٹھے زین عباسی کے چہرے گہری سوچوں کے آثار نمایاں تھے

"آپ میرے کمرے میں سو جائے ہم بہت سی باتیں کرینگے

عروج کمرے کا دروازہ کھولنے لگی جب آیت نے کہا۔

"نہیں وہاں بہت سے ٹیڈی ہیں مجھے ان کے ساتھ سونے میں ڈر لگتا ہے تم یہاں آجاؤ

عروج کہہ کر کمرے میں داخل ہو گئی۔

سچ میں آپ کو ڈر لگتا ہے؟

آیت نے بے یقینی سے پوچھا۔

"رات کو اگر آنکھ کھل جائے تو ایسا لگتا ہے جیسے وہ ہمیں ہی گھور رہے ہوں

www.novelsclubb.com

عروج بیڈ کی ایک طرف بیٹھتی بولی۔

اسے یاد تھا بچپن میں رضا میر نے اسے ایک ٹیڈی دیا تھا اس نے خوشی سے اسے اپنے کمرے میں رکھا مگر رات کے کسی پہر اس کی آنکھ کھلی تب اسے لگا ٹیڈی اسے گھور رہا ہے

صبح ہوتے ہی اس نے ٹیڈی اپنے کمرے سے نکال دیا اور اس دن کے بعد اس کے کمرے میں ایسی کوئی بھی چیز نہیں پائی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت ہنستی ایک طرف لیٹ گئی عروج بھی دوسری طرف لیٹ گئی

آیت تم دونوں اپنی ماما کو امی اور بابا کو ڈیڈ کیوں کہتے ہو؟

"امی کو یہ نئے نام نہیں پسند انہوں نے کہا تھا انہیں امی ہی بلایا جائے۔

آیت نے ہنس کر کہا۔

اور ڈیڈ کو ان چیزوں میں کوئی مسلہ نہیں انہیں جیسے مرضی بلاؤ اسی لئے ہم امی اور ڈیڈ یوز کرتے ہیں۔

تمھیں کیسے پتا میرے نام کے سٹارٹنگ میں دو لیٹریوز ہوتے ہے؟

صبح سے دل میں مچلتا سوال آخر اس نے پوچھ ہی لیا۔

www.novelsclubb.com

"میں پاکستانی ڈرامے بہت دیکھتی ہوں نہ اسی لئے مجھے سب کے نام آتے ہے

آیت کی بات پر عروج نے سر ہلا دیا۔

دونوں لیٹی چھت کو گھور رہی تھی۔

تمہاری امی عدن آنٹی کو کیسے جانتی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سارے سوال ایک ہی لائن میں لگائے۔

کچھ سالوں پہلے تک امی بھی اسلامیہ کالج میں پڑھاتی تھی وہی عدن آنٹی سے ان کی ملاقات ہوئی دونوں کافی اچھی فرینڈز تھی پھر امی نے جاب چھوڑ دی عدن آنٹی کبھی ہمارے گھر نہیں آئی تھی اسی لئے انہیں بھائی کا نہیں پتا تھا کل جب بھائی آپ کو گھر لائے تب عدن آنٹی کی کال آئی جسے امی نے رسیو کیا تب دونوں کو پتا چلا"

آیت نے ساری بات بتائی۔

آیت ایک بات پوچھوں؟

ہمم۔۔

تمہارا بھائی اتنا عجیب کیوں ہے؟؟

بھائی باہر سے جیسے دکھتے ہیں اندر سے ویسے نہیں ہیں وہ بہت نرم دل انسان ہیں پر پتا نہیں انہوں نے آپ کے ساتھ ایسا کیوں کیا؟"

آیت نے عروج کی طرف کروٹ لی۔

ہمم۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہمم پر ہی اکتفا کیا۔

:دونوں باتیں کرتی کرتی گہری نیند میں چلی گئی

صبح بریک فاسٹ کے بعد عروج نے واپس گھر جانے کی فرمائش کی۔

"پر کیوں ایک دو دن اور رہو یہاں؟

طیّبہ نے خفگی سے کہا۔

"نہیں آنٹی رزلٹ آنے والا ہے اور مجھے ایگزیم کی تیاری بھی کرتی ہے

عروج نے اس کا ہاتھ پکڑتے کہا۔

!پر بیٹا؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے کچھ کہنا چاہا جب عباسی صاحب نے ان کی بات کاٹی۔

"طیّبہ بچی کو جانے دو اسے تیاری کرنی ہیں اور یہ آتی جاتی رہے گی

"ٹھیک ہیں پر تمھیں آتے جاتے رہنا ہے

طیّبہ نے اسے گلے لگاتے پیار سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آل دی بیسٹ فور رزلٹ اینڈ ایگزیم

آیت نے اس سے گلے ملتے کہا؟

"تھینک یو۔

عروج اس سے دور ہوتی مسکرائی۔

زین پہلے ہی کار میں بیٹھ چکا تھا

کار میں مکمل خاموشی تھی۔

عروج شیشے سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی

زین ڈرائیونگ کرتا ایک ادھ نظر اس پر ڈال دیتا۔

www.novelsclubb.com

تم کبھی دہلی گئی ہو؟

زین کی سنجیدہ آواز نے خاموشی کو توڑا۔

کیا مطلب؟؟

عروج سیدھی ہو کر گڑبڑائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے پوچھا تم کبھی دہلی گئی ہو؟؟

"نہیں

وہ تیزی سے کہتی دوبارہ رخ موڑ گئی۔

"پر میں نے تو تمھیں دیکھا تھا دہلی میں۔

زین کے انکشاف پر اسے لگا اس کی حقیقت کھل گئی ہے

کہ۔۔کہاں۔۔دیکھا تھا؟

وہ سٹپٹائی۔

!زوء میں

www.novelsclubb.com

زین کی بات پر اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے ساتھ سوچ کے آثار بھی نمایاں ہوئے۔

اسے یاد آیا دو سال پہلے پانچوں ایک بار چڑیا گھر گئے تھے۔

!تمہارے فرینڈز بھی تھے شاید؟

زین نے سوچ کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو لگا اس کا پردہ فاش ہو گیا۔

!تم۔۔ تمھیں کس نے کہا میرے فرینڈز؟

اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا کیا کہے؟

اب تمہاری فیملی تو ہے نہیں پھر فرینڈز ہی ہونگے نا؟

زین اس کے چہرے پر چھائی گھبراہٹ دیکھ کشمکش میں پڑ گیا۔

"تمھیں غلط فہمی ہوئی ہے نا ہی میرے کوئی فرینڈز ہیں اور نا ہی میں دہلی گئی ہوں

وہ خود کو سنبھالتی سپاٹ سی بولی۔

ارے ایسے کیسے میں نے خود دیکھا تھا تم اپنے فرینڈز کے ساتھ ایک سے دوسرے درخت پر

"چھلانگ لگا رہی تھی۔

کیا؟

عروج نے نہ سمجھی سے کہا۔

زین شرارت بھری آنکھوں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساری بات سمجھ آتے اس کا دماغ بھک سے اڑ گیا۔

تم مجھے بندر کہہ رہے ہو؟

وہ غصے سے چلائی۔

زین نے دونوں ہاتھ کان پر رکھے۔

زین کے کانوں پر ہاتھ رکھتے ہی اسے کچھ یاد آیا تھا؟

وہ خاموشی سے منہ موڑ کر باہر دیکھنے لگی۔

زین نے بہت غور سے اسے دیکھا تھا

اسے فلیٹ میں ڈراپ کرنے کے بعد زین اپنے فلیٹ میں چلا گیا

www.novelsclubb.com

عدن گھر پر نہیں تھی عروج نے دوسری چابی سے دروازہ کھولا اور صوفے پر آکر دھڑم سے گری

بے اختیار ہی اس نے ایک سکون کی سانس لی اور چند لمحے وہاں بیٹھنے کے بعد فریش ہونے چلی گئی:

زین بیڈ پر الٹا لیٹا مسلسل عروج کے بارے میں ہی سوچ رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج کل اس کے دلوں دماغ میں عروج کے لئے ایک الگ ہی احساس جاگا تھا

اسے عروج کو دیکھنا اسے سوچنا اس سے جھگڑنا اچھا لگنے لگا تھا

:زین ایسے ہی اسے سوچتا آنکھیں موند گیا

عدن چابی سے دروازہ کھولتی اندر آئی

عروج سامنے ہی صوفے پر بیٹھی رہی

"عروج

عدن نے حیرت سے اسے پکارا۔

!اسلام وعلیکم

www.novelsclubb.com

عروج نے صوفے سے اٹھتے شائستگی سے کہا۔

واعلیکم اسلام وہاٹ آ سرپرائز تم نے تو ایک دو دن میں آنا تھا؟

عدن حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے بولی۔

"بس آپ کی یاد آرہی تھی اسی لئے آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے شرارت سے کہا

"اچھا کیا مجھے بھی تمہاری بہت یاد رہی تھی۔

عدن وہی صوفے پر بیٹھ گئی۔

"طبیعت کیسی ہے اب تمہاری دیکھو کتنی چوٹیں آئی ہیں؟

عدن نے اسے پاس بیٹھاتے فکر مندی سے کہا۔

"طبیعت کو کیا ہوا میری ٹھیک ہوں میں؟

عروج نے ان کا ہاتھ تھاما۔۔

اپنا خیال رکھا کرو طیّبہ بتا رہی تھی ڈر کی وجہ سے بیہوش ہو گئی تھی وہ تو اچھا تھا زین تھا وہاں ورنہ

"پتا نہیں کیا ہو جاتا۔

عدن فکر مند سی بولی۔

عروج نے خاموشی سے سر ہلا دیا

اسے سمجھ آ گئی تھی عدن کو کسی نے کچھ نہیں بتایا تھا اس مطلق۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھا زین آیا تھا تمہیں چھوڑنے؟

عدن نے پوچھا۔

"جی

عروج نے مختصر کہا۔

"واپس چلا گیا یا فلیٹ میں ہے؟

"پتا نہیں جب صبح میں آئی تھی تب فلیٹ میں ہی تھا اب کا پتا نہیں۔

اچھا تم اسے دیکھو میں کھانا بناتی ہوں پھر مل کر کھانا کھائینگے۔

عدن کہتی اٹھنے لگی جب عروج نے اس کا ہاتھ تھام کر دوبارہ بیٹھایا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے کھانا بنالیا ہے

"میں خود بنالیتی تم نے خوامخواہ تکلف کیا ریسٹ کرنی چاہیے تھی۔

عدن نے خفگی سے کہا۔

"آنٹی ٹھیک ہوں بس تھوڑی بہت لگی ہے اتنا تو چلتا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مذاق میں کہا۔

"اچھا پھر میں دیکھتی ہوں اسے

"نہیں آپ رہنے دیں میں خود بلا لاتی ہوں آپ ہاتھ منہ دھو لیں پھر کھانا کھاتے ہیں۔

عروج کہتی صوفے سے اٹھی۔

زین سو رہا تھا جب بیل بجی وہ آنکھیں مسلتا اٹھا۔

تم نے قسم کھا رکھی ہے میری نیند خراب کرنے کی؟

زین نے نہ گواری سے کہا۔

مجھے کیوں شوق چڑھنے لگا؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے تپ کر کہا۔

آنٹی بلا رہی ہیں کہ رہی ہیں آ کر کھانا کھا لو

عروج نے سیدھی بات کی۔

مفت کا؟

زین نے طنزیہ کہا۔

"ہاں۔

وہ سپاٹ سا بولی۔

"آتا ہوں

زین کہتا واپس مڑا۔

عروج واپس فلیٹ میں چلی گئی

دس منٹ بعد زین فریش فریش سا اندر آیا

عروج ٹیبل پر کھانا لگا رہی تھی

www.novelsclubb.com

زین نے آتے ہی عدن کو سلام کیا

عدن سلام کا جواب دیتی حال احوال پوچھنے لگی

تینوں کھانا کھا رہے تھے جب عدن نے بات کا آغاز کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین تمہارا بہت شکریہ تم نے جو کیا میں اس کی مشکور ہوں تم نہ ہوتے تو پتا نہیں عروج کے ساتھ "کیا ہوتا

عدن کی بات پر زین کو کھانسی آگئی۔

عدن نے جلدی سے اسے پانی کا گلاس پکڑایا

عروج خاموشی سے کھانا کھا رہی تھی۔

"شکریہ کس بات کا یہ تو میرا فرض تھا۔

زین بہتر ہوتا خفیف سا مسکرایا۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"بلکل اپنی ماں پر گئے ہو مجھے تو پتا نہیں تھا تم طیّبہ کے بیٹے ہو

عدن کی آواز میں خوشی تھی۔

"جی۔

زین اتنا ہی بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کھانا کھانے کے بعد عروج نے کافی بنائی اور لاؤنج میں بیٹھے دونوں کو دی جو تمل میں کچھ بات کر رہے تھے۔

عروج عدن کو گڈ نائٹ کہتی اپنے کمرے میں آ گئی

تھوڑی دیر زین اور عدن باتیں کرتے رہے پھر زین اپنے فلیٹ میں چلا گیا

: عروج عشاء کی نماز کے بعد بیڈ پر لیٹتی نیند کی وادی میں کھو گئی

اگلے دن اس کا رزلٹ آیا

ہر سال کی طرح اس نے ٹاپ کیا تھا

مگر اس بار اس کے چہرے پر کوئی خوشی نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

(ٹریٹ چاہیے)

(گرمیوں کے کپڑے ہی دلا دو)

(اتنے امیر باپ کی بیٹی ہو اور ایک ٹریٹ نہیں دے سکتی)

پرانی باتیں یاد آتے ہی اس کے چہرے پر افسردہ سی مسکراہٹ چھا گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کالج کے بیک سائیڈ پر بنی سیڑیوں پر بیٹھی تھی جب زین اسے ڈھونڈھتا وہاں آیا

وہ سے جھکائے گم سم سی بیٹھی آنسو بہا رہی تھی۔

"عروج

زین کے بلانے پر اس نے چونک کر سر اٹھایا

زین کو سامنے دیکھ دوبارہ سر جھکائے آنسو صاف کرنے لگی۔

زین حیران سا اسے دیکھ رہا تھا۔

تم رو رہی ہوں؟

اس کی آواز میں فکر تھی۔

www.novelsclubb.com

نظر نہیں آتا؟؟

عروج نے نہ گواری سے کہا۔

"لیکن کیوں؟

تمھیں اس سے کیا وہ تیزی سے کہتی جانے لگی جب زین تیزی سے اس کے راستے میں حائل ہوا۔

کیوں رو رہی ہو بتاؤ؟؟

لہجے میں فکر مندی تھی۔

"میں نے کہا نہ تمھیں اس سے کیا

عروج نے جھنجھلا کر کہا۔

"بتاؤ مجھے؟

"راستہ چھوڑو میرا

www.novelsclubb.com

نہیں چھوڑونگا پہلے بتاؤ کیا ہوا ہے؟

"میں نے کہا نہ راستہ چھوڑو میرا۔

وہ چلائی تھی۔

فیملی کی یاد آ رہی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بنا اس کے چلانے کا اثر لئے نرمی سے بولا۔

عروج کی آنکھیں ڈبڈبائی،

زین کا عکس دھندلانے لگا،

"راستہ چھوڑو میرا

اس نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

زین خاموشی سے سائیڈ پر ہو گیا

عروج دوڑتی ہوئی وہاں سے گئی تھی

****زین کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا

www.novelsclubb.com

آیت اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب دروازے پر دستک ہوئی"

آیت نے نہ گواری سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

بھائی آپ کوئی کام تھا؟

زین کو دیکھ آیت نے حیرانی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اندر تو آنے دو۔

زین اسے سائیڈ پر دھکیلتا اندر داخل ہوا

آیت بھی واپس آکر چیئر پر بیٹھ گئی۔

"کوئی کام تھا آپ کو؟

آیت نے اسے خاموش دیکھ دوبارہ پوچھا۔

زین کم ہی اس کے کمرے میں آتا تھا اور جب آتا تھا تب یقیناً کوئی کام ہوتا تھا۔

کیا بنا کام کے نہیں آسکتا تمہارے کمرے میں؟

زین نے آئی برو ابکا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"آسکتے ہیں کیوں نہیں آسکتے

آیت کہتی کتابوں میں گھس گئی۔

"مجھے وہ دو۔

زین نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا؟

آیت چونکی۔

"وہی جو تمھیں عروج نے دیا ہے۔

"عروج نے کیا دیا ہے؟

"آیت نے سوال کیا

"وہی جو تمہارے گلے میں ہے

زین نے سنجیدگی سے کہا۔

آیت نے اپنی گردن میں پڑا لاکٹ دیکھا۔

www.novelsclubb.com

اور میں یہ آپ کو کیوں دوں؟

آیت نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

"کیونکی وہ مجھے چاہیے

چہرے پر وہی سنجیدگی طاری تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آپ کو کیوں چاہیے آپ اس کا کیا کرینگے وہ عروج نے مجھے دیا ہے اور ویسے بھی وہ میرا نام کا لیٹر ہے؟!

اسی لئے مانگ رہا ہوں۔

کیا مطلب؟؟

آیت نے نہ سمجھی سے کہا۔

امی نے کتنی بار کہا ہے یوں کسی سے کوئی چیز نہیں لیتے لاؤ مجھے دو میں اسے واپس کر دونگا!!

زین نے ہاتھ آگے پھیلایا۔

"میں نہیں دونگی عروج نے گفٹ کے طور پر دیا تھا

www.novelsclubb.com

آیت نے لاکٹ پر ہاتھ رکھے کہا۔

"دو ورنہ میں امی کو بتاؤنگا۔

زین نے دھمکی دی۔

"تو بتادے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"آیت تنگ مت کرو مجھے دو

زین نے آواز میں سختی لائے کہا۔

!بھائی یہ ڈرامے بند کرے مجھے پتا ہے آپ یہ کیوں مانگ رہے ہیں

آیت کمر پر ہاتھ رکھتی اپنی جگہ سے اٹھی۔

کیوں مانگ رہا ہوں؟

وہ بھی اٹھا۔

ویسے بھائی عروج مجھے بھی بہت پسند آئی ہے اور امی بھی آرام سے مان جائینگی آپ بس یہ بتائے کب جانا ہے ان کے گھر؟

آیت نے اس کی بات کو نظر انداز کرتے شرارت سے کہا۔

"زیادہ آگے جانے کی ضرورت نہیں ہے اسے تو پتا بھی نہیں

زین گہری سانس لیتا دوبارہ بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو اب بتا دیں اب کونسا دیر ہوئی ہے

آیت بھی چلتی ہوئی اس کے ساتھ آ کر بیٹھ گئی۔

"اور تمھیں لگتا ہے وہ مان جائیگی پسند نہیں کرتی وہ مجھے۔

"کام بھی تو ایسے ہی کئے ہیں آپ نے پھر کیسے پسند کریگی؟

آیت نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا

زین نے اسے گھوری سے نوازا۔

"آپ انہیں بتا تو دیں کیا پتا انکا خیال بدل جائے

اور اگر نہ بدلہ تو؟

تو پھر بھول جائے۔

آیت نے اطمینان سے کہا۔

"اگر اچھا نہیں بول سکتی تو برا بھی نہ بولو

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پیشانی پر بل ڈالے کہا۔

"تو اسے بتائینگے تو پتا چلے گا نہ کے آگے کیا ہو گا کیا نہیں ایسے چپ رہنے سے تو کچھ نہیں ہو گا

"ہمم دیکھتا ہوں اور ویسے بھی اتنے ہینڈسم زین عباسی کو کون منع کر سکتا ہے؟

زین نے فرضی کالر جھاڑے۔

"عروج رضا میر کر سکتی ہے۔

آیت نے مذاق اڑاتے کہا۔

!!زین ٹھٹھکا

کیا کہا تم نے؟

"وہی جو آپ نے سنا

"نہیں تم نے ابھی کیا کہا دوبارہ کہو؟

زین نے اجلت میں پوچھا۔

"میں نے کہا آپ کو عروج رضا میر منع کر سکتی ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے تھوڑا حیرانی سے بتایا۔

اس کا سر نیم رضامیر ہے تمھیں کیسے پتا؟

زین اس کی طرف مڑا۔

"انہوں نے خود بتایا تھا

!آیت الجھی

"عروج رضامیر۔

زین کشمکش میں بڑبڑایا۔

کیا ہوا بھائی سب ٹھیک ہے؟

www.novelsclubb.com

آیت نے تشویش سے پوچھا۔

"ہاں تم لاکٹ نکالو

زین دوبارہ اپنی ٹیون میں آیا۔

"پر بھائی عروج نے مجھے دیا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت روہانسی ہوئی۔

"اچھا تم دو واپس کر دونگا

سچ میں؟

آیت نے شہادت کی انگلی اٹھائے تصدیق چاہی۔

"ہاں سچ میں دو۔

زین نے بات ہوا میں اڑائی۔

:آیت نے بجھے دل کے ساتھ اسے لاکٹ اتار کر دیا تھا

عروج نے میڈیکل کالج میں سکالرسپ پر داخلہ پہلے ہی بھیج دیا تھا اور اب اس نے نیٹ کے ایگزیم کی تیاری بھی شروع کر دی تھی۔

نیٹ انڈیا میں دیا جانے والا ایسا ایگزیم ہے جس میں انسان کو سو سوالوں کو پر کرنا ہوتا ہے جس نے !!یہ ایگزیم پاس کیا وہی میڈیکل کالج میں داخلہ لے سکتا تھا

ابھی بھی وہ پریشان سی بیٹھی تھی جب عدن نے اسے تسلی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج دعا کرتی رہو ہماری مانگی گئی دعائیں صرف ہمارے لئے ہی نہیں ہمارے ساتھ بہت سے لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتی ہیں۔

عدن کی بات پر عروج مسکرائی۔

تین مہینے پورے ہو چکے تھے عروج نے زین کو پیسے لوٹانے کا سوچا

عدن کالج میں تھی

! عروج کچن میں کھڑی کھانا بنا رہی تھی جب بیل بجی

دروازہ کھولنے پر سامنے زین کو پایا۔

اندر آ سکتا ہوں؟

www.novelsclubb.com

وہ مسکرا کر ہاتھ ہلاتا بولا۔

! اچھا موقع ہے اسے پیسے واپس کرنے کا

عروج نے سوچا اور راستہ چھوڑ دیا۔

زین اندر آ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو یاد آیا اس نے کچن میں مسالا رکھا تھا۔

"شکر ہے جلا نہیں

مسالا ہلا کر اس نے سکون کا سانس لیا

زین بھی وہی آ گیا

عروج نے فلیم سلو کر کے فریج سے چکن نکالا اور اسے کٹنگ بورڈ پر رکھ کر چھوٹے چھوٹے ٹکروں میں تقسیم کرنے لگی۔

"اک بات پوچھوں برا تو نہیں مناؤ گی؟

زین نے پہلی بار اس سے بات کرنے کی اجازت مانگی تھی

www.novelsclubb.com

عروج جی جان سے حیران ہوئی۔

"مت پوچھو میں برا مناؤ نگی

وہ سپاٹ سی بولی۔

زین ہلکا سا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے کبھی پیار کیا ہے؟

عروج کا کٹنگ بورڈ پر چلتا ہاتھ رکا

اسے زین سے اس سوال کی توقع نہیں تھی۔

اس نے پہلی بار زین کی آنکھوں میں کچھ عجیب دیکھا جسے دیکھ اس کی نظرے خود بخود جھک گئی

"نہیں

وہ سادہ سا جواب دیتی دوبارہ ہاتھ چلانے لگی۔

"تو اب کر لو۔

!زین کی گھمبیر آواز پر وہ چونکی

"میرے پاس ان فضول چیزوں کے لئے ٹائم نہیں ہے

اس نے ٹکروں میں بٹا گوشت باؤل میں ڈالا۔

"پیار فضول چیز تو نہیں؟

زین نے منہ بسور کر کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میری نظر میں ہے

اس نے دوبارہ کٹنگ بورڈ پر ہاتھ چلانا شروع کئے۔

کیوں؟

وہ تھوڑا حیران ہوا۔

عروج ہنسی اس کے چہرے پر کرب کے آثار تھے۔

محبّت انسان کو اندھا کر دیتی ہے اس سے سہی غلط کی پہچان چھین لیتی ہے جب انسان محبّت کرتا ہے تو سامنے کھڑا اسے اپنا محبوب سب سے نیک پارسا سچا اور ایماندر لگتا ہے اور باقی سب جھوٹے مکار بے وفا دھوکے باز لگتے ہیں۔"

www.novelsclubb.com

اس کے لہجے میں گھلا زہر زین کو کشمکش میں ڈال گیا۔

عروج کے ہاتھ دوبارہ تیزی سے کٹینگ بورڈ پر چلنے لگے۔

"لوگ پندرا دنوں کی محبّت میں پندرا سالوں کی دوستی بھول جاتے ہیں

بات کرتے اس کی آنکھوں کے سامنے لیلیٰ اور راہول تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھے ایسا نہیں لگتا محبّت ایک خوبصورت احساس ہے جسے صرف کوئی کوئی ہی محسوس کر سکتا ہے"

"تم تو ایسے کہہ رہے ہو جیسے تم نے اسے محسوس کیا ہے؟

عروج سر جھٹک کر طنزیہ ہنسی۔

"ہاں کیا ہے محسوس

زین کی گھمبیر آواز اس کی دھڑکن بڑھا گئی۔

اچھا کون ہے وہ بدنصیب؟

عروج نے نخوت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تم۔

عروج جہاں تھی وہی منجمند ہو گئی۔

کیا کہا تم نے؟

ٹی،یو،ایم،

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم

زین نے لفظوں کو توڑ کر ادا کیا۔

کوئی نئی ترقیب ہے بدلہ لینے کی؟

وہ یک دم بپری۔

پھر سے کوئی نیا کھیل چل رہا ہے؟

عروج اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالی غرائی تھی۔

"نہیں میں سیریس ہوں۔

زین نے اس کے لہجے کو نظر انداز کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بکواس بند کرواپنی اور دفع ہو جاؤ یہاں سے

عروج یک دم زور سے چلائی۔

"عروج میری بات سنو۔

زین اس کی طرف بڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دور رہو کیا سمجھتے کیا ہو تم خود کو دفع ہو جاؤ یہاں سے ابھی کے ابھی ورنہ میرے ہاتھوں سے قتل ہو جاؤ گے"

وہ آپے سے باہر ہوتی چلائی۔

زین اس کی بات پر مسکرایا۔

تم ہنس رہے ہو؟

عروج غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔

"آئی لو یو ڈیمڈ۔

وہ محبّت سے چور لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

عروج کا دل دھڑکا تھا:

زندگی میں پہلی بار کسی کے بارے میں اتنا سوچ رہا ہوں اس دن جب تم زمین پر گری گہرے سانس لے رہی تھی تب اک پل تمھیں دیکھ میں ڈر گیا تھا اس پل میری سانسیں رکی تھی زندگی میں پہلی بار میں کسی کو کھونے سے ڈرا تھا"

زین گھمبیر آواز میں اسے اپنے دل کا حال بتا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بنا کچھ بولے کچن سے نکلی

زین وہی کھڑا رہا جب دو منٹ کے بعد وہ واپس آئی۔

عروج نے پیسے ایک جھٹکے سے اس کے منہ پر دے مارے

زین نے بے اختیار گردن موڑی تھی۔۔

"اٹھاؤ اپنے پیسے اور نکلو یہاں سے اور دوبارہ کبھی اپنی شکل مت دکھانا

وہ بولی نہیں تھی پھنکاری تھی۔

زین ضبط سے مٹھیاں بینچے اسے دیکھ رہا تھا۔

"میں نے کہا نکلو یہاں سے۔

وہ ہلک کے بل چلائی۔

زین خاموشی سے اس کے سامنے آکر کھڑا ہوا۔

"میرا تم پر کوئی ادھار نہیں ہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتی ہو میں تمہارے گھر میں کھانا کیوں کھاتا تھا؟تاکہ تمہارے اوپر جو پیسے ہیں وہ ایسے ہی اتر جائے تاکہ تمھیں کوئی مشکل نہ ہو یہ پیسے میرے نہیں ہیں تمہارے ہے"

زین دکھ سے اسے دیکھتا باہر نکل گیا۔

عروج جہاں تھی وہی جم گئی

کچن میں پیسے بکھرے پڑے تھے

عروج کے ہاتھ ویسے ہی گوشت سے گندے تھ

چولہے پر پڑا مسالا جمل کر کچن میں سمیل پھیلا رہا تھا

اک پل میں اس کا تنفس بگڑا

www.novelsclubb.com

وہ خود کو سنبھالتی کمرے میں آئی دراز سے انہلر نکال کر کانپتے ہاتھوں سے اسے استمال کیا اور وہی دھیرے دھیرے زمین پر بیٹھ گئی۔

زین غصے سے کار روڈ پر دوڑا رہا تھا

آخر تھک ہار کر سٹئرنگ پر سر ٹکا گیا

کافی دیر خود کو کمپوز کرنے کے بعد اس نے سر اٹھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پہلے کی نسبت کافی بہتر لگ رہا تھا۔

"تم صرف میری ہو عروج میں تمہارے دل میں جگہ بنا کر رہونگا وعدہ ہے

زین دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوتا پر سکون سا سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔

آپ نے عروج کو پرپوز کیا؟

آیت سنتے ہی خوشی سے اچھلی۔

"ہاں اور جانتی ہو اس نے کیا کہا؟

زین افسردہ سا بولا۔

کیا؟

آیت نے تجسس سے پوچھا۔

"دفع ہو جاؤ یہاں سے اور آئندہ اپنی شکل مت دکھانا

زین گہری سانس لیتا کاؤچ سے سر ٹکا گیا۔

آیت کی ساری خوشی جھاگ کی طرح بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کے درمیان خاموشی حائل ہو گئی۔

"تو کیا ہوا پہلی کوشش تھی آگے آگے اور کوششیں چلتی رہینگی

زین نے اطمینان سے کہا۔

پر انہوں نے کہا اپنی شکل مت دکھانا؟

آیت دونوں ہاتھوں میں چہرہ گرائے اداس سی بولی۔

"اس نے کہا اور میں مان گیا نیور۔

زین ایک عزم سے بولا۔

"تو پھر کیا کرینگے؟

" پہلے اپنی طرف سے اس کا دل صاف کرنا ہو گا

زین نے سوچتے ہوئے کہا۔

"اور وہ کیسے؟

آیت کی اداسی کم نہیں ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ تو مجھے بھی نہیں پتا

پھر دونوں کردرمیان خاموشی چھاگئی۔

"عدن آنٹی سے مدد لیں کے وہ عروج کو سمجھائے۔

آیت نے خوشی سے کہا۔

"نہیں مجھے نہیں لگتا

زین نے نفی میں سر ہلایا۔

"میں خود کچھ سوچتا ہوں۔

:زین آنکھیں موندے ٹیک لگا گیا

www.novelsclubb.com

عروج عشاء کی نماز کے بعد دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے بیٹھی تھی۔

آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھری تھی

ایک لمبی دعا کے بعد وہ اٹھی جائے نماز لپیٹ کر ٹیبل پر رکھی اور بیڈ پر بیٹھ گئی

دماغ بلکل ماؤف ہو رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچنے سمجھنے کی سبھی صلاہتیں مفلوج ہوتی محسوس ہو رہی تھی

: تھک ہار کر وہ بیڈ پر گری اور آنکھیں موند گئی

کچھ دن یونہی گزر گئے

عدن کالج میں تھی عروج کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب بیل بجی

عروج نے اگنور کرتے دوبارہ دھیان دوسری طرف لگایا

بیل دوبارہ بجی

عروج نے دوبارہ اگنور کیا

تیسری بار بجانے والے نے بیل پر ہاتھ ہی رکھ لیا

www.novelsclubb.com

عروج بھی کانوں پر ہاتھ رکھے بیٹھی رہی

بیل مسلسل بج رہی تھی

آخر وہ غصے سے دندناتی اٹھی

دروازہ کھولتے توقع کے این مطابق زین کھڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بیک کلر کی میں نہایا وہ عروج کو دیکھتے ہی مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

کیوں آئے ہو یہاں پر؟

اس نے نظرے پھیرتے ٹھنڈے ٹھار لہجے میں پوچھا۔

"آنٹی سے ملنے آیا ہوں

اس کا یوں نگاہے پھیر نازین کو برا لگا تھا۔

"وہ گھر پر نہیں ہیں جاؤ یہاں سے۔

وہ غصے سے کہتی دروازہ بند کرنے لگی جب زین نے بیچ میں اپنے جوگر حائل کئے۔

کیا بدتمیزی ہے یہ؟

www.novelsclubb.com

عروج نے خود پر ضبط کرتے کہا۔

"کل آیت کی برتھڈے ہے اس نے سپیشلی تمھیں اور آنٹی کو انوائٹ کیا ہے یہی کہنے آیا تھا

زین نے فدا فدا نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔

"میں نہیں آؤنگی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی نظروں سے عروج کو الجھن ہو رہی تھی۔

"فیملی گیٹ تو گیدر ہے۔

زین نے تحمل سے کہا۔

"میں تمہاری فیملی تو نہیں جو آؤں

عروج نے لفظو پر زور دیتے کہا۔

"اب نہیں ہو بن جاؤ گی

اس نے آوارگی بھرے لہجے میں کہا۔

"بکواس بند کرو اور نکلو۔

www.novelsclubb.com

عروج غرائی۔

"آیت کی سبھی فرینڈز آئینگی اور تم بھی تو اس کی فرینڈ ہو

زین نے شرافت سے بات بدلی۔

"میں نے کہا نہ میں نہیں آؤ نگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے کھٹاک دروازہ بند کیا۔۔

اور دندناتی ہوئی صوفے پر آ بیٹھی

ابھی چند ہی پل گزرے تھے جب دروازہ دوبارہ بجا

عروج نے آگ کا سمندر بنے دروازہ کھولا۔

وہ کچھ کہنے کے لئے منہ کھولنے کی لگی تھی جب زین نے اس کے چہرے کے آگے موبائل کیا۔

"اسلام و علیکم

اس کے الفاظ وہی اٹکے۔

آیت نے اسے دیکھتے ہی سلام کیا۔

www.novelsclubb.com

"واعلیکم اسلام

عروج نے خود کو کمپوز کرتے جواب دیا۔

آپ مجھے فرینڈ کہتی ہیں اور میرے برتھڈے پر نہیں آئینگی؟

آیت نے خفگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!!نہیں دراصل میں بزی تھی اسی لئے بس

عروج زبردستی مسکرائی۔

زین دیوار سے ٹیک لگائے بڑے اطمینان کے ساتھ اسے دیکھ رہا تھا۔

میرے لئے آپ تھوڑا سا وقت نہیں نکال سکتی میں آپ کا انتظار کرونگی آپ نہیں آئی تو میں کیک کٹ نہیں کرونگی"

آیت خفگی سے کہتی کال کاٹ گئی۔

وہ آیت آیت کرتی رہ گئی۔

اس نے خونخوار نظروں سے زین کو گھورا۔

www.novelsclubb.com

میں نے کہا نہ میں نہیں آؤنگی"

وہ غراتی ہوئی کہتی دروازہ بند کر گئی۔

زین مسکراتا ہوا چابی گھمائے لفٹ کی طرف چل دیا:

عروج کھانا کھانے کے لئے بیٹھی تو عدن نے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ کی کال آئی تھی آیت کی برتھڈے ہے ہمیں انوائٹ کیا ہے اور اس نے بتایا زین انویٹیشن دینے آیا تھا پر تم نے آنے سے انکار کر دیا؟"

جی آنٹی آپ کو پتا ہے نا ایگزیم کی تیاری کر رہی ہوں اور شام میں ہوٹل بھی جانا ہوتا ہے میرے پاس شاید وقت نہ ہو آپ چلی جایئے گا"

عروج نے بہانہ بناتے کہا۔

پر عروج ہم دونوں کو انوائٹ کیا ہیں ایک دن کام پر نا جانے سے کون سا حرج ہو گا؟

آنٹی پورا فوکس ہٹ جائیگا ایگزیم سے۔

عروج نے بے بسی سے کہا۔

ٹھیک ہے اگر تم نہیں جاؤ گی تو میں اکیلے وہاں جا کر کیا کرو نگی!؟

عدن کہتی خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔

"آنٹی ناراض نہ ہو

عروج نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناراض نہیں ہوں بس یہ کہ رہی ہوں اگر تم نہیں جاؤ گی تو میں وہاں اکیلی کیا کرونگی تم کھانا کھاؤ "پھر طیّبہ سے ایکسکیوز کر لینگے۔

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

عروج چند لمحے سوچنے کی بعد بولی۔

"ٹھیک ہے آنٹی ایک دن کی چھٹی لے لونگی۔

عروج نے مسنوعی مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔۔

اگلی صبح وہ عدن کے ساتھ مارکیٹ گئی

آیت کے لئے گفٹ کے ساتھ اس نے اپنے پہننے کے لئے ڈریس بھی لے لی

www.novelsclubb.com

عروج مرر کے آگے کھڑی جھمکا پہن رہی تھی

لال رنگ کے جوڑے پر ہلکا سا میک اپ کئے وہ کافی پیاری لگ رہی تھی

بالوں کو ایک طرف گرائے دوپٹے کو اچھے سے سیٹ کئے وہ باہر آئی۔۔

"ماشااللہ بہت پیاری لگ رہی ہو نظر نہ لگ جائے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے دونوں ہاتھوں سے اس کی بلائیں لی۔

عروج جھینپ کر مسکرادی۔

"چلو نیچے گاڑی ہمارا انتظار کر رہی ہ

عدن نے ڈوپٹے کو اچھی طرح پھیلاتے کہا۔

گاڑی کونسی گاڑی؟

عروج نے اپنا کلچ اٹھاتے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"طیّبہ نے بھجوائی ہے

"اچھا۔

www.novelsclubb.com

دونوں فلیٹ کو لاک کرتی لفٹ تک آئی لفٹ بند تھی۔

"ارے اب سیڑیوں سے جانا پڑیگا

عدن نے پریشانی سے کہا۔

"اسے کیا ہوا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھی پریشان ہوئی۔

"پتا نہیں پچھلے کچھ دنوں سے سہی سے کام نہیں کر رہی

:عدن اسے بتاتی سیڑیوں کی طرف چل دی عروج بھی ساتھ ہی تھی

گھر کے باہر کار رکنے پر عروج اپنا دوپٹا سنبھالتی باہر نکلی

ایک نظر گھر کو دیکھ کر اس نے گہری سانس لی اس کا بلکل من نہیں تھا زین سے سامنا کرنے کا

عدن کے ہمارا وہ بجھے دل کے ساتھ گھر میں داخل ہوئی

اندر زیادہ مہمان نہیں تھے گھر کے فردوں کے علاوہ آیت کی کچھ فرینڈز تھی

طیّبہ انہیں دیکھ ان کی طرف آئی تینوں ایک دوسرے کے ساتھ بہت گرم جوشی سے ملی

آیت ایک طرف کھڑی اپنی فرینڈز سے باتیں کر رہی تھی طیّبہ انہیں لئے وہی آگئی۔

"مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگی

آیت خوشی سے اس کے گلے لگی۔

"آنا تو تھا تم نے دھمکی جو دی تھی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسکرا کر بولی۔

اس کی مسکراہٹ تھمی جب لیزا پر اس کی نظر پڑی

عروج کا ہلک تک کڑوا ہو گیا اسے لیزا زہر لگتی تھی لیزا کو دیکھ اسے بے اختیار لیلیٰ کی یاد آئی تھی

لیزا ابھی اسے ہی گھور رہی تھی۔

"بہت پیاری لگ رہی ہیں۔

آیت نے اسے سر تا پیر دیکھتے چہک کر کہا۔

"تم سے زیادہ نہیں

عروج نے اس کے گال کھینچے۔

www.novelsclubb.com

آیت پنک فراک میں بہت پیاری لگ رہی تھی۔

"آئیں آپ کو اپنی فرینڈز سے ملواتی ہوں

آیت نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اپنی سبھی دوستوں سے اس کا تعرف کروایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن طیّبہ کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی آیت اپنی فرینڈز کے ساتھ کھڑی باتوں میں مگن تھی عروج ان سے ایکسکیوز کرتی ایک طرف آگئی

!ایک طرف کھڑی آس پاس دیکھ رہی تھی جب اس کی نظر ایک جگہ ٹکی

زین اپنی پوری وجاہت لئے اس کی طرف آرہا تھا

بلیک کلر کا تھری پیس پہنے وہ نظر لگ جانے کی حد تک پیارا لگ رہا تھا

عروج چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر لاحولہ ولا قوت پڑتی نظرے پھیر گئی

زین دلکش مسکراہٹ لئے اس تک پہنچا

چند لمحے وہ بھی عروج کو نظروں کے حصار میں لئے کھڑا رہا۔

www.novelsclubb.com

"بہت پیاری لگ رہی ہو۔

زین نے محبت سے چور لہجے میں کہا۔

"مگر تم بلکل پیارے نہیں لگ رہے

عروج نے ناک چڑا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نے تو کہا تھا تم نہیں آؤ گی اگر مجھے پتا ہوتا تم آؤ گی تو میں اچھے سے تیار ہو جاتا تاکہ تمھیں پیارا لگتا؟"

زین فدا فدا نظروں سے اسے دیکھتا بولا۔

'میں یہاں تمہارے لئے نہیں آئی ہوں آیت کے لئے آئی ہوں'

عروج نے سرد مہری سے کہا۔

"بھائی عروج آجائیں کیک کاٹنا ہے"

دونوں کے کانوں سے آیت کی آواز ٹکرائی۔

زین پیچھے ہوتا ایک ہاتھ کمر پر رکھے دوسرے کو اس کے آگے پھیلائے جھکا

www.novelsclubb.com

عروج خاموشی سے آگے بڑھ گئی

تالیوں کی گونج میں آیت نے کیک کاٹا

آیت نے پہلے کیک طیّبہ کو کھلایا عباسی صاحب کو کیک کھلانے کر بعد اس نے زین کا منہ میٹھا کیا

'اور وہی جھوٹھا کیک عروج کے منہ میں ڈال دیا'

زین گہرا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خونخوار نظر اس پر ڈالی

عروج نے آیت کو گفٹ باکس دیا

کیک کاٹنے کے بعد سب کھانا کھانے لگے

عروج کو بلکل بھوک نہیں تھی اسی لئے وہ سب سے ہٹ کر گھر کی بیک سائیڈ پر آکر بیٹھ گئی۔

"تو تم یہاں بیٹھی ہو؟

ابھی اسے آئے چند لمحے ہی ہوئے تھے جب اسے اپنے پیچھے سے ایک نسوانی آواز سنائی دی۔

عروج نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا جہاں لیزا سینے پر بازو باندھے اسے ہی گھور رہی تھی۔

!کیوں میرے یہاں بیٹھنے پر کوئی پرو بلم ہے؟

www.novelsclubb.com

عروج چیئر سے اٹھ کر اس کے مقابل آئی۔

"مجھے کیا پرو بلم ہو گی؟

لیزا نے نخوت سے کہا۔

تو تمہارا یہاں آنے کا مقصد؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میری مرضی میں جہاں بھی جاؤں پر تمھیں یوں دوسروں کے گھر میں گھومنا نہیں چاہیے اگر "کل کرا کو کچھ چوری ہو گیا تو الزام بچارے سرونٹس پر جائیگا۔

"مائنڈ یور لینگوج میں کوئی چور نہیں ہوں

عروج دبے دبے غصے سے چلائی۔

"دوسروں کی چیزوں پر نظر رکھنے والا چور نہیں تو کیا ہوتا ہے؟

لیزا نے طنزیہ کہا۔

کیا مطلب دوسروں کی چیزوں پر؟؟

www.novelsclubb.com

عروج نے آنکھیں سیکڑ کر اسے دیکھا۔

مطلب زین عباسی وہ میرا ہے دور رہو اس سے تمھیں کیا لگتا ہے یوں اس کے آگے پیچھے گھومنے سے تم اسے مجھ سے چھین لو گی؟!

لیزا نے زہر خند لہجے میں کہا۔

وہاٹ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دھچکا لگا

لیکن پھر اس کے دماغ میں ایک شرارت آئی۔

'میں اس کے آگے پیچھے نہیں وہ میرے آگے پیچھے گھومتا ہے اور اس نے تو مجھے پرپوز بھی کیا ہے

عروج ایک ادا سے بولی۔

وہاٹ؟؟

اس بار لیزا کو دھچکا لگا۔

"یس لیزا ڈیئر زین عباسی نے مجھے پرپوز کیا ہے۔

تم جھوٹ بول رہی ہو زین تم جیسی لڑکی سے آئی کانٹ بلیو تم جیسی دو ٹکے کی لڑکی کو وہ پرپوز کریگا؟

"لیزا استہزاہیہ ہنسی

کیا مطلب دو ٹکے کی لڑکی تم سے تو اچھی ہوں کم از کم کردار تو اچھا ہے تمہاری طرح دو دو بوئے فرینڈ لیکر یوں آدھے آدھے کپڑے پہن کر تیسرے کو نہیں پھنساتی"

عروج بپر کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!شٹ اپ یونچ

'لیزا کا تھپڑ اس کے چہرے پر اپنی چھاپ چھوڑ گیا

وقت ایک بار پھر سال پیچھے چلا گیا جب یہ یقین سی زمین پر گری پڑی تھی۔

اس بار وہ زمین بوس نہیں ہوئی تھی

"وہی منہ پر ہاتھ رکھے منجمند ہو گئی تھی 'سارے زخم اک پل میں تازہ ہوئے تھے

اسے لگا کچھ بہ رہا ہے؟

اس نے ہاتھ بڑھا کر چھوا مگر سوائے وہم کے اور کچھ نہیں تھا

اک ہوک اٹھی تھی اس کے دل میں سانس تھما تھا اس کا ہاتھ میں پکڑا کلچ زمین پر گرا تھا آنکھیں !ڈبڈبائی تھی ہونٹ لرزے تھے۔۔

پیچھے سے آتا زین سارا منظر دیکھ چکا تھا جو عروج کو ڈھونڈھنے ہی وہاں آیا تھا۔

!چند لمحوں کے لئے وہ بھی جہاں تھا وہی جم گیا

"لیزا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ہوش میں آتا دھاڑا۔

ہاؤ ڈیر یو ٹچ ہر؟

!زین نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا

لیزا ایک دم سہم گئی۔

!ہمت کیسے ہوئی عروج کو ہاتھ لگانے کی؟

زین کی گرفت اس کے بازو پر سخت ہوئی۔

اس پہلے وہ لیزا کے ساتھ کچھ کرتا عروج کا تنفس بگڑا اور وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گری۔

(بابا)

www.novelsclubb.com

اک چیخ نکلی تھی اس کے منہ سے۔

"زین لیزا کو چھوڑ اس کی طرف بڑا

(بابا)

وہ گہرے گہرے سانس لیتی ایک ہی لفظ دوہرا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پھرتی سے اس کے کلچ سے انہلر نکالا

انہلر استمال کرتے ہی وہ زین کی باہوں باہوں میں جھول گئ

:اس کی حالت دیکھ لیز افورن وہاں سے نکلی تھی

!عروج

زین بوکھلایا سا اس کا چہرہ تھپتھپانے لگا۔

"امی،ڈیڈ،آیت

زین اس کا چہرہ تھپتھپاتے سب کو آوازیں دے رہا تھا

شور پر سبھی دوڑتے ہوئے گھر کی پچھلی طرف آئے۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا ہے اسے؟

سب کی ملی جلی آواز آئی۔

"ڈاکٹر کو بلاؤ کوئی جلدی

زین چلایا۔

عباسی صاحب نے فورن ڈاکٹر کی کال ملائی

زین اسے اٹھائے لاؤنج میں آیا

اسے کاؤچ پر لیٹا کر خود اس کے سرہانے بیٹھ گیا

عدن اس کے ہاتھ سہلا رہی تھی

سب پریشان سے ان کے گرد جمع تھے

دس منٹ میں ڈاکٹر وہاں پہنچا۔

"کیا ہوا ہے ڈاکٹر؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد زین نے بے کراری سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

پینک اٹیک کی وجہ سے بے ہوش ہوئی ہیں آئی تھنک کسی چیز کا سٹریس ہے وہ تو شکر ہے کے ابھی ٹھیک ہے ورنہ دل میں اٹھتے درد کی وجہ سے ہارٹ اٹیک بھی ہو سکتا تھا بٹ ناؤ شی از فائن انجیکشن دے دیا ہے صبح تک ہوش میں آجائینگی۔"

ڈاکٹر ایک ہی سانس میں بات ختم کرتا کھڑا ہوا۔

ڈاکٹر کی پہلی بات پر جہاں سب کی سانس رکی تھی وہی آخری بات پر سب نے سکون کا سانس لیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈاکٹر عباسی صاحب کے ہمراہ باہر نکلے۔

"کیا ہوا تھا زین جو اس کی یہ حالت ہوئی؟

طیّبہ نے فکر مندی سے پوچھا۔

'زین نے جو دیکھا وہ بتا دیا

پر ایسا کیا ہوا جو لیزا نے ہاتھ اٹھایا؟؟

طیّبہ نے حیرت سے پوچھا۔

"پتا نہیں امی پر آج کے بعد میں اس لڑکی کو اپنے گھر میں نہ دیکھوں آیت تم بھی دور رہو اس سے

زین نے انگلی اٹھائے سب کو تنبیہہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"آنٹی کس چیز کا سٹریس ہے عروج کو؟

زین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

طیّبہ اور آیت حیران سی اسے دیکھ رہی تھی اس کا یہ روپ ان کے لئے نیا تھا۔

"مجھے نہیں پتا بیٹا ہر وقت تو ہنستی مسکراتی رہتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے نظرے چرائے کہتے بے چینی سے پہلو بدلہ۔

'مجھے لگتا ہے بچی کو کسی کی نظر لگ گئی ہے جو ایسی حالت ہوئی

طیّبہ نے اپنی سوچ کے پیشِ نظر کہا

زین نے ان کی بات کا کوئی جواب نہیں دیا وہ عدن کو دیکھ رہا تھا جو متزبزب سی بیٹھی تھی۔

طیّبہ اور عباسی صاحب نے سبھی سے کھانے کے بعد معذرت کرتے انہیں گھروں کو لوٹا دیا۔

"زین بیٹا جاؤ چینج کر لو میں اور عدن ہیں یہاں

طیّبہ نے واپس آ کر اسے وہی بیٹھے پایا تو پیار سے کہا۔

*نہیں امی ٹھیک ہوں میں آپ لوگ جائیں ریسٹ کریں

زین نے گہری سنجیدگی سے کہا۔

عباسی صاحب کچھ کہنے لگے سب طیّبہ نے انکا ہاتھ تھام کر نفی میں سر ہلایا دونوں خاموشی سے اپنے کمرے میں چلے گئے

*****عدن اور زین ساری رات اس کے پاس ہی رہے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھاری سر کے ساتھ بمشکل اٹھی۔"

زین پاس ہی صوفے پر ٹیک لگائے سویا ہوا تھا۔

عروج نے حیرت سے اسے دیکھا کچھ پل تو یاد ہی نہیں آیا کیا ہوا تھا

دماغ پر زور دینے سے اسے کل رات کی ساری بات یاد آئی

وہ گہرا سانس لیتی کاؤچ سے ٹیک لگا گئی

اس کی آنکھیں لمحہ لمحہ بھیگنے لگی۔

زین کسمسا کر آنکھ کھول کر دوبارہ موندنے لگا جب عروج پر نظر پڑی۔

"تم ٹھیک ہو؟

www.novelsclubb.com

وہ یک دم سیدھا ہوتا فکر مند سا بولا۔

عروج نے جلدی سے اپنے آنسو صاف کئے۔

میں یہاں کیسے؟

اس نے رندی ہوئی آواز میں پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بے ہوش ہو گئی تھی

زین نے دھیمی آواز میں کہا۔

تم مجھے یہاں لائے تھے؟؟

عروج نے آنکھیں پھاڑے پوچھا۔

"ہاں۔

کیسے؟

"اپنے ان ہاتھوں میں اٹھا کر

زین نے شرمانے کی ایکٹنگ کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

!گھٹیا انسان

عروج غصے سے پھنکاری۔

ایک تو تم جیسی موٹی بھینس کو اٹھا کر لایا اوپر سے بجائے تھنکس کہنے کر تم غصہ دکھا رہی ہو پتا ہے

"رات سے بازو درد کے رہے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے دہائی دی۔

"موٹے تم ہو گے میں نہیں اور میں نے نہیں کہا تھا مجھے اٹھا کر لاؤ بے شرم

عروج نے خونخوار نظروں سے اسے گھورتے کہا۔

"سہی کہا تمھیں اٹھانے کے لئے مجھے بلڈوزر لانا چاہیے تھا۔

زین نے ٹھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے پر سوچ انداز میں کہا۔

!تم

عروج نے کچھ کہنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا جب طیّبہ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

ارے اٹھ گئی اب کسی طبیعت ہے تمہاری؟

www.novelsclubb.com

عدن اور طیّبہ ایک ساتھ لاؤنج میں داخل ہوئی۔

"ٹھیک ہوں آنٹی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

دونوں عروج کے دائیں بائیں بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اب کیسا محسوس کر رہی ہو؟

عدن نے اس کی پیشانی چھوتے پوچھا۔

"تھوڑا سا سر بھاری محسوس ہو رہا ہیں باقی سب ٹھیک ہے

عروج نے نکاہت سے کہا۔

'ٹھیک ہو جاؤ گی انشااللہ

عدن نے پیار سے اس کی پیشانی چومی۔

"گڈ مارننگ کیسی ہیں آپ؟

آیت بھی وہی آ گئی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہوں سوری آیت میری وجہ سے تمہاری برتھڈے خراب ہوئی

عروج نے سر جھکائے شرمندگی سے کہا۔

ارے سوری مت بولے کیک تو کٹ ہو گیا تھا اور ویسے بھی آپ سے زیادہ ضروری نہیں تھی برتھڈے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے اس کی شرمندگی دیکھتے چہک کر کہا۔

"جاؤ بیٹا تم جا کر فریش ہو جاؤ ساری رات کے یہی ہو

زین جو اپنی جمائی روکنے میں مصروف تھا طیّبہ کی بات پر سر ہلاتا وہاں سے چلا گیا

عروج طیّبہ کی بات پر حیران سی اسے سیڑیاں چڑتا دیکھ رہی تھی۔

"چلو تم بھی فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں

عروج آیت کے ہمراہ کمرے میں آئی۔

اب کیسی طبعیت ہے تمہاری؟

عباسی صاحب کی بات پر عروج کا منہ کو جاتا کپ رکا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہوں انکل

عروج نے مسکرا کر مگر دھیمی آواز میں کہا۔

"ڈاکٹر کہہ رہا تھا سٹریس ہے کس چیز ک

عباسی صاحب کی بات پر عروج گڑبڑا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کھانا چھوڑا سے دیکھنے لگا۔

"بس ایگزیم کی ٹینشن ہے اور کچھ نہیں

عروج کپ واپس رکھتی زبردستی مسکرائی۔

"اتنی بھی کیا ٹینشن لینی اپنی صحت کا خیال رکھو

طیّبہ نے خفگی سے کہا۔

"جی

عروج نے سادہ سا جواب دیا۔

عروج کے گھر جانے کی بات پر طیّبہ ناراض ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"ابھی طبیت ٹھیک نہیں ہے تمہاری؟

"آنٹی مجھے تیاری کرنی ہے

عروج نے بے چاری سی شکل بنائے کہا۔

"طبیعت ٹھیک نہیں ہے تمہاری اور تم ایگزیم کی بات کر رہی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ ہنوز ناراضگی سے بولی۔

اگر ایگزیم نہیں دیا تو ساری محنت خراب ہو جائیگی میری ماما کا ڈریم تھا کے میں ڈاکٹر بنوں میں اس کا یہ خواب نہیں توڑ سکتی پلیز سمجھے"

اس نے التجا کی۔

"ٹھیک ہے جاؤ مگر اپنا بہت سا خیال رکھنا

عروج نے سر ہلا دیا۔

تھوڑی ہی دیر میں وہ عدن کے ہمراہ گھر واپس آ گئی

دو دن عدن نے اسے مکمل بیڈ ریسٹ دی

www.novelsclubb.com

بیڈ پر ہی اس نے اپنی تیاری مکمل کی

! کل اسے ایگزیم دینے جانا تھا

بیگ اٹھائے وہ کمرے سے باہر نکلی۔

"اللہ تمھیں کامیاب کرے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اسے ڈھیروں دعائیں دی

وہ خدا حافظ کہتی باہر نکلی

کالج پہنچ کر وہ نروس سی بینچ پر بیٹھی پاؤں ہلا رہی تھی

آس پاس ڈھیروں سٹوڈنٹس کا رش تھا۔

"نروس؟

ساتھ بیٹھی لڑکی نے اس کی بے چینی نوٹ کرتے پوچھا۔

"تھوڑی سی۔

عروج کافی دیر سے اس لڑکی کو نوٹ کر رہی تھی جو ٹانگ پر ٹانگ رکھے ہر چیز سے بے نیاز ببل چبا رہی تھی۔

"اسی۔

لڑکی نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا۔

اسی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کا ہاتھ تھامتے تھوڑا حیران ہوتے کہا۔

"ہاں اسی شارٹ میں

"اور فل میں؟

عروج نے ہاتھ واپس گود میں رکھا۔

"فل نیم عاصمہ

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

"مائی نیم از عروج۔

عروج تھوڑا مشکل نام ہے اگر اسے شارٹ میں کرے تو روح ہاں یہ ٹھیک ہے میں تمھیں روح

"کہہ کر بلاتی ہوں

اسی نے بے تکلفی سے کہا۔

عروج حیران اس کا منہ تکتی رہ گئی۔

تم نروس نہیں ہو؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں فورتھ ٹائم کون نروس ہوتا ہے؟

اسی ہنسی۔

تھری ٹائم فیل؟؟

عروج اس کا کانفیڈینس دیکھ حیران ہوئی۔

"سکالرشپ پر آئی ہو یہاں؟

عروج نے مزید پوچھا۔

"یہاں یہ جتنے لوگ بیٹھے ہیں یہ سب سکالرسپ کے لئے ہی یہاں ہیں

اسی نے گویا اس کے سر پر بم پھوڑا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے بے یقینی سے ادھر ادھر نظرے دوڑائی جہاں ڈھیروں لوگ تھے۔

لیکن فکر مت کرو یہ سب ایک ہی کالج کے نہیں ہیں یہاں الگ الگ کالج کی سکالرسپ ملے گی

"ایک کالج سے کم از کم دو لوگوں کو سکالرسپ مل ہی جائیگی

اسی نے اس کی حیرانی دیکھتے ساری تفصیل بتائی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بے اختیار گہرا سانس لیا۔

تمہارا کتنی بار ہے ایگزیم؟

اسی نے ببل کا پٹاخا بجاتے پوچھا۔

"فرسٹ ٹائم

اوہ تو کیا لگتا ہے سو سوال کے جواب دے دو گی؟

"انشااللہ

عروج نے عزم سے کہا۔

"واہ تم تو مسلم ہو

www.novelsclubb.com

اسی نے خوشی سے کہا۔

عروج اس کی حرکتیں دیکھ مسکرائی۔

تم اتنی دفع فیل ہوئی ہو اس بار کیا لگتا ہے؟

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دیکھتے ہیں تیاری تو ہر بار ہی اچھی ہوتی ہے پر قسمت ہی ساتھ نہیں دیتی

اسی نے انگوٹھے سے ماتھے پر لکیر کھینچی۔

"میں دعا کرونگی تم پاس ہو جاؤ

عروج نے دل سے کہا۔

اسی مسکرائی۔

اسی اور عروج کو ایک ہی روم میں بٹھایا گیا تھا

: عروج نے بسمہ اللہ پڑھ کر سوال پر کرنے شروع کر دے

آیت کمرے میں بیٹھی گفٹ ان پیک کر رہی تھی

www.novelsclubb.com

عروج نے اسے ایک خوبصورت سی پنک کلر کی واچ گفٹ کی تھی

آیت ستائش بھری نظروں سے گھڑی کو دیکھ رہی تھی جسے خریدنے میں عروج نے اپنی پوری سیلری لگائی تھی

آیت گھڑی دیکھنے میں مگن تھی جب زین کمرے میں آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اس نے جلدی سے گھڑی چھپائی

بھائی میں پہلے ہی آپ کو لاکٹ دے چکی ہوں اب یہ گھڑی نہیں دونگی اور ویسے بھی یہ گرلز واچ ہے آپ اس کا کیا کرینگے؟"

آیت روہانسی ہوتی نون اسٹاپ بولی۔

زین خاموشی سے اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

"نہیں بھائی میں آپ کو نہیں دونگی

آیت گھڑی گلے سے لگائے روہانسی ہوئی۔

شٹ اپ آیت میں یہاں تم سے گھڑی لینے نہیں آیا بلکہ کسی اور ہی میٹر پر بات کرنے آیا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

زین نے جھنجھلا کر کہا۔

آیت نے سکون کا سانس لیا اور گھڑی واپس باہر نکالی

زین نے ایک نظر گھڑی کو دیکھا۔

"دکھاؤ مجھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ہاتھ آگے بڑایا

آیت نے ڈرتے نفی میں سر ہلایا۔

"آیت دو کھا نہیں جاؤنگا

زین مزید جھنجھلایا۔

آیت نے منہ بسور کر گھڑی اس کے ہاتھ پر رکھی۔

یہ عروج نے دی ہے؟

"ہاں

آیت کو یہی ڈر تھا کہیں زین یہ گھڑی بھی نہ لیلے۔

www.novelsclubb.com

"یہ تو بہت ایکسپینسو ہے؟

زین نے گھڑی کو الٹا پلٹا کر کے دیکھا۔

"عروج نے کہا تھا گفٹ کی قیمت نہیں دیکھتے بلکہ اسے دینے والے کی نیت اور پیار دیکھتے ہیں

اچھا آپ بتائیں کوئی کام تھا آپ کو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے اس کا دھیان بھٹکاتے گھڑی اس کے ساتھ سے چھینی۔

زین نے اس کی حرکت پر اسے ایک گھوری سے نوازا اور تھکے تھکے انداز میں بیڈ پر لیٹ گیا۔

"میں چاہتا ہوں تم اور امی عروج کے لئے میرا پرپوزل لے کر جاؤ۔

زین نے ہاتھوں سے کنپٹی دباتے کہا۔

"کیا؟

آیت اچھلی۔

بھائی وہ آپ کو پہلے ہی منع کر چکی ہے اور آپ ڈائریکٹ اس کے گھر رشتہ بھیجنے کی بات کر رہے

"ہیں؟

www.novelsclubb.com

آیت نے حیرت میں ڈوبے کہا۔

"تم ان باتوں کو چھوڑو اور جو میں نے کہا ہی وہ کرو عروج کے لئے پرپوزل لیکر جاؤ اور آج ہی

زین نے اس کے سر پر بم پھوڑا۔

کیا بھائی بھنگ ونگ تو نہیں پی آپ نے کیسی باتیں کر رہے ہیں ابھی تو امی کو بھی کچھ نہیں پتا اور

!آپ سیدھا پرپوزل لے جانے کی بات کر کر رہے ہیں وہ بھی آج۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت ایک ہی سانس میں نون اسٹاپ بولی۔

"اسی لئے تو آیا ہوں تمہارے پاس بتاؤ انہیں سب اور آج ہی جاؤ

زین تھکمانا انداز میں کہتا اٹھا۔

"بھائی۔

"آیت کوئی بحث نہیں جاؤ امی سے بات کرو فورن

زین حکم صادر کرتا کمرے سے نکل گیا۔

آیت ہمت کرتی اٹھی اور طیّبہ کے کمرے کی طرف چل دی۔

"کیا زین عروج کو پسند کرتا ہے؟

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے خوشگوار حیرت سے کہا۔

"امی پسند نہیں پیار کرتا ہے اور پرپوزل لیکر جانے کا کہا ہے آج ہی

پر اتنی بھی کیا جلدی ہے؟

طیّبہ حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پتا نہیں آپ اٹھے تیار ہو جائے پھر چلے

آیت ایکسائیڈ سی بولی۔

آیت پاگل ہو تمہارے ڈیڈ کو بنا بتائیں کیسے جائیں؟

طیّبہ نے اسے جھڑکا۔

"ڈیڈ کو بعد میں بتا دینگے ابھی کونسا بات پکی ہوئی ہے کیا پتا عروج ہاں بھی کرتی ہے یا نہیں

آیت پر اتنی جلد؟

"امی جو ہو گا دیکھا جائیگا بعد میں دیکھ لینگے ابھی اٹھے تیار ہو

آیت نے اسے ٹوکتے بیڈ سے اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

****طیّبہ کو چینجنگ روم میں دھکیل کر آیت خود بھی تیار ہونے چلی گئی

عروج ایگزیم دے کر ریلیکس سی ہوتی کالج سے نکلی اسے یقین تھا وہ سکالرسپ حاصل کر لیگی"

! وہ اپنی ہی رو میں چلتی جا رہی تھی جب پیچھے سے اسی دوڑ کر آئی

عروج نے رک کر اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسا رہا تمہارا ایگزیم؟

اسی نے گھٹنو پر ہاتھ رکھے پھولی سانسوں کے درمیان پوچھا۔

"بہت اچھا تھا اور تمہارا؟

عروج کی بات پر اسی نے جھکے ہی انگوٹھے سے ہی گڈ کہا۔

"آگے نصیب پر ہے

اسی سیدھی ہوتی بولی۔

'بلکل

عروج سر ہلا کر چلنے لگی اسی بھی ساتھ ہی تھی۔

www.novelsclubb.com

کہاں رہتی ہو؟

اسی نے سوال کیا۔

"چار مینار کے پاس اور تم؟

عروج نے جواب دے کر سوال کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں ممبئی

"اتنی دور سے یہاں آئی صرف ایگزیم دینے کے لئے؟

عروج نے حیرت سے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

"نہیں یہاں میری ایک ماسی رہتی ہے بولے تو آنٹی یا خالہ۔

عروج کو اس کی بات پر بے اختیار ہنسی آئی۔

"ہنس کیوں رہی ہو؟

اسی نے منہ بسور کر پوچھا۔

"وہ تم تھوڑا تھوڑا لڑکوں کی طرح بولی نہ اسی لئے۔

www.novelsclubb.com

عروج نے سنجیدہ ہوتے کہا۔

"اوکے اب میں چلتی ہوں

عروج روڈ پر پہنچ کر رکی۔

"اگر قسمت رہی تو پھر ملے گے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے اپنا ہاتھ آگے بڑایا جسے عروج نے خوشدلی سے تھاما۔

وہ آٹو میں بیٹھ کر روانہ ہو گئی۔

عروج دروازہ کھولتی اندر داخل ہوئی جب طیّبہ اور آیت کو دیکھ ٹھٹھکی! پھر مسکرا کر سلام کرتی آگے بڑی"

طیّبہ سلام کا جواب دیتی گرم جوشی سے گلے ملی۔

"کیسی ہیں آپ؟

آیت نے اس کے گلے لگے پوچھا۔

میں ٹھیک ہوں تم کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

"میں بہت اچھی

آیت خوشی سے کہتی اس سے دور ہوئی۔

"آؤ یہاں بیٹھو میرے پاس

طیّبہ نے اسے پیار سے ساتھ لگائے صوفے پر بیٹھایا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مسکراتی صوفے پر بیٹھی جب اس کی نظر ٹیبل پر پڑی مٹھائی اور گفٹس پر گئی

عروج نے نظر وکا زاویہ موڑ کر عدن کو دیکھا جس کے چہرے پر خوشی اور حیرانی کے ملے جلے تاسرات تھے

!اسے کچھ عجیب لگا؟

"کیسا رہا ایگزیم؟

طیّبہ نے پیار سے پوچھا۔

"جی بہت اچھا تھا۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

'انشااللہ ضرور پاس ہو جاؤ گی

طیّبہ پہلے بھی اس سے پیار سے ہی بات کرتی تھی پر آج عروج کو کچھ عجیب لگ رہا تھا۔

"میں چینج کر لوں

عروج تھوڑا کسمسائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں ہاں جاؤ کر لو۔

طیّبہ نے اس کا ہاتھ چھوڑا

عروج تیزی سے کمرے میں گئی

چینج کر کے آئی تو طیّبہ اور آیت جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

"اتنی جلدی جا رہے ہیں آپ؟

عروج نے پاس آتے کہا۔

"اب تو شاید آنا جانا لگا رہے

طیّبہ کے انداز پر عروج الجھی۔

www.novelsclubb.com

"پھر ملتے ہیں اور گفٹ بہت اچھا تھا

آیت نے اس کے نزدیک آتے سرگوشی کی

عروج نے مسکرا کر انہیں الوداع کیا۔

"عروج مجھے کچھ بات کرنی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دروازہ بند کرتی مڑی جب عدن کی بے چین آواز پر چونکی۔

جی آنٹی سب خیریت؟

"آؤ یہاں بیٹھو

عدن نے اسے اپنے نزدیک صوفے پر بیٹھایا

عروج تفکر سے اس کا چہرہ دیکھنے لگی۔

"زین نے پرپوزل بھیجا ہے تمہارے لئے۔

!کیا؟

عدن کی بات پر وہ اچھلی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں طیّبہ نے بتایا وہ تمھیں پسند کرتا ہے اور اسی کے کہنے پر وہ یہاں آئی تھی۔

پر آنٹی ایسے کیسے؟

عروج خود کو سنبھالتی بولی۔

"عروج کوئی بھی زبردستی نہیں ہے اس نے مجھے تم سے پوچھنے کا کہا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے تحمل سے کہا۔

'مجھے تو زین بہت پیارا اور سلجھا ہوا بچا لگتا ہے

عدن مسکرا کر بولی۔

"پر آنٹی مجھے وہ نہیں پسند۔

عروج نے صاف انکار کیا۔

"پر کیوں اتنا اچھا تو ہے زین اور اس کی فیملی بھی مجھے لگتا ہے تمہیں سوچنا چاہیے؟

عدن نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

"پر آنٹی آپ تو کہہ رہی تھی آپ مجھے اپنی بہو بنانا چاہتی ہیں

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کا دھیان اس موضوع سے ہٹانے کی کوشش کی۔

!زین بھی تو میرا بیٹے جیسا ہی ہے

عدن کی بات نے اسے لاجواب کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دیکھو عروج میں جانتی ہو تم ایسا کیوں کہ رہی پر ایک نہ ایک دن تو تم واپس لوٹو گی نہ مجھے لگتا ہے زین کے بارے میں تمھیں سوچنا چاہیے اور ہاں شادی ابھی نہیں کرینگے صرف بات پکی کرینگے 'شادی بعد میں بھی کر سکتے ہیں جب تم لوٹ جاؤ

عدن ساری پلاننگ کئے بیٹھی تھی۔

"جی آنٹی

وہ بس اتنا ہی بولی۔

اس کا دماغ سائیں سائیں کر رہا تھا۔

!ملو تم ایک بار پھر بتاؤ نگی۔۔

*****عروج دل میں ہی اسے سو سوالغابات سے نوازتی اپنے کمرے میں چلی گئی

!!!جاری ہے

(قسط#7)

www.novelsclubb.com

(وہ پانچ)

عباسی صاحب لاؤن میں بیٹھے اخبار پڑھ رہے تھے جب زین جوگنگ سے سیدھا ان کے پاس آیا۔

"گڈ مارننگ ڈیڈ

زین چیئر پر بیٹھتا فریش فریش سا بولا۔

"گڈ مارننگ۔

عباسی صاحب نے اخبار پر نظرے ٹکائے کہا۔

زین کچھ لمحے بے چینی سے پہلو بدلتا رہا پھر لفظوں کو ترتیب دے کر بات شروع کی۔

ڈیڈ اک بات پوچھوں؟

www.novelsclubb.com

ہوں۔۔

عباسی صاحب نے مصروف سے انداز میں کہا۔

"رضا میر کی بیٹی کا کیا نام ہے؟

زین نے تھوڑا ہچکچاتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون رضامیر؟

ان کی نظرے اخبار پر ہی ٹکی تھی۔

"ڈیڈ رضامیر اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر

زین نے چیئر سی ٹیک لگاتے انہیں یاد دلایا۔

عباسی صاحب اخبار لپیٹ کر ٹیبل پر رکھتے مشکوک نظروں سے اسے گھورنے لگے۔

تم مجھے یہ بتاؤ پہلے تم عروج کے لئے اپنا پرپوزل بھیجتے ہو بنا مجھے بتائے اور اب یہاں بیٹھ کر مجھ سے رضامیر کی بیٹی کا نام پوچھ رہے ہو چل کیا رہا ہے؟ ارادہ کیا ہے تمہارا؟

عباسی صاحب نے زین کو نظروں کے گھیرے میں لئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ڈیڈ ایسا کچھ نہیں میں تو بس ایسے پوچھ رہا تھا۔

زین نے نظرے ادھر ادھر گھمائے کہا۔

"عروج کا کیا سین ہے میرا بیٹا اتنا بڑا ہو گیا کے پیار کرے؟

عباسی صاحب نے اس کی ٹانگ کھینچی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!ڈیڈ

زین شرمانے لگا۔

"استغفراللہ کیا زمانہ آگیا ہے۔

زین کے شرمانے پر عباسی صاحب نے مسنوعی حیرت سے کہا۔

"جس پر زین فورن سنجیدہ ہوا

"ڈیڈ بتائے نہ کیا نام ہے ان کی بیٹی کا؟

زین دوبارہ مدعے پر آیا۔

'یقین سے تو نہیں کہ سکتا پر شاید پری نام ہے ایک دو بار سنا تھا ان کے منہ سے

عباسی صاحب نے اندازے کے مطابق کہا۔

"پری

زین زیرِ لب بڑبڑایا۔

اب صاف صاف بتاؤ کیا بات ہے؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عباسی نے دوبارہ شک بھری نظروں سے اسے دیکھا۔

"کچھ نہیں ڈیڈ میں ذرا فریش ہو جاؤ

زین بات رفع دفع کرتا وہاں سے نکل گیا۔

عروج بس اسٹاپ کر کھڑی بس کا انتظار کر رہی تھی جب زین کی کار وہاں آ کر رکی

زین کار سے نکلتا اسے دیکھ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

"آ گیا کمینہ اب پوچھتی ہوں تم سے

عروج غصے سے بڑبڑاتی اس کے سامنے آ کر کھڑی ہو گئی۔

"تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے لئے اپنا رشتہ بھیجنے کی؟

www.novelsclubb.com

زین خاموشی سے اسے نظروں کے حصار میں لئے کھڑا تھا۔

سنائی نہیں دیتا بہرے ہو؟

عروج دھیمہ سا چلائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رشتہ بھیجنا گناہ نہیں ہے عزت سے تمھیں اپنانا چاہتا ہوں محبّت کرتا ہوں تم سے تمہارا محرم بننا چاہتا ہوں"

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے محبت سے بولا۔

'مجھے نہیں چاہیے تم جیسا محرم عزت سے اپنی امی کو منع کر دو ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا

عروج شہادت کی انگلی اٹھائے تیش کے عالم میں بولی

آس پاس کھڑے چند اک لوگ حیرت سے انہیں دیکھنے لگے۔

مجھ جیسا محرم مطلب آخر مسلا کیا ہے تمھیں میں اپنے روئیوں کی معافی مانگ چکا ہوں تم سے؟"

www.novelsclubb.com

زین نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"میں تمہارے کسی بھی سوال کی جواب دا نہیں ہوں سمجھے

عروج نے منہ پھیرتے خشک لہجے میں کہا۔

اسے دور سے بس آتی دکھائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھے جواب چاہیے؟

زین نے اسے بازو سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔

بازو چھوڑو میرا ورنہ شور ڈال کر لوگوں کو اکٹھا کر لونگی پھر جو درگت بنے گی نہ تمہاری اس کے ذمیدار تم خود ہو گے۔۔!

اس کی دھمکی پر زین گہرا مسکرایا اور آرام سے اس کا بازو چھوڑ دیا۔

بس کے قریب آنے پر عروج ایک قہر آلود نظر اس پر ڈالتی بس کی طرف چل دی جب زین کی پکار پر رکی۔۔۔!

"پری

'وقت وہی تھم گیا

'عروج وہی منجمند ہو گئی

'اس کی پیشانی پر پسینے کی ننی ننی بوندے نمودار ہوئی

'حلک سے بمشکل تھوک نگلا

'جسم ایک دم بھاری ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

:اس کے رکنے پر زین کے لبوپر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی تھی

"تمہارے جیسی خوبصورت پری کو میں یونہی جانے نہیں دونگا تم صرف میری ہو

زین نے بات بدلتے چلا کر کہا

اتنی دیر میں بس کا ہارن بجا

: پسینے کی ننی ننی بوندوں کو بے دردی سے مسلتی وہ دوڑ کر بس میں چڑی تھی

عروج کے بس میں چڑتے ہی بس تیزی سے آگے بڑی

بس کے نظروں سے اوجھل ہوتے ہی زین گہرا سانس لیتا کار سے ٹیک لگا گیا

: پہلے والی مسکراہٹ کی جگہ اب سوچ اور پریشانی نے لے لی تھی

www.novelsclubb.com

عروج گھر آتی سیدھا اپنے کمرے میں گئی عدن نے حیرت سے اسے جاتا دیکھا یہ کبھی نہیں تھا کے وہ گھر آئے اور سلام نہ کرے

عروج بیڈ پر بیٹھی سر ہاتھوں میں گرائے گہری سوچوں میں گم تھی جب عدن دروازہ کھٹکھٹاتی عدن اندر آئی عروج کو اس کی موجودگی کا ذرا احساس نہیں ہوا۔

عروج؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے قریب بیٹھ کر اسے پکارا

عروج نے یک دم سر اٹھا کر اسے دیکھا پریشانی اس کے چہرے پر واضح تھی۔

کیا ہوا سب ٹھیک ہے؟

عدن نے فکر مندی سے پوچھا۔

"جو آنٹی سب ٹھیک ہے بس سر درد ہو رہا ہے۔

عروج نے زبردستی کی مسکراہٹ لبوں پر سجائی۔

اچھا تم فریش ہو جاؤ پھر کھانا کھاتے ہیں اس کے بعد تمہارے سر کی مالش کر دونگی اور ساتھ ہی

"کوئی پین کلر بھی کھا لینا

www.novelsclubb.com

عدن پیار سے کہتی واپس چلی گئی۔

'میں فضول ہی سوچ رہی ہوں

عروج زین کی بات کو نظر انداز کرتی فریش ہونے چلی گئی۔

عروج ڈنر کے بعد نماز پڑھ کر لیٹی تھی جب اس کا فون رنگ ہوا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان نون نمبر دیکھ عروج نے اگنور کیا مگر فون کرنے والا بھی ڈھیٹ تھا

!عروج نے نہ گواری سے کال رسیو کر کے ہیلو کہا

"ہائے

دوسری طرف سے جانی پہچانی آواز آئی۔

کون؟

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد عروج نے تنک کر پوچھا۔

"وہی جس کے بارے میں تم ابھی سوچ رہی تھی

عروج کے آئی بروتن گئے۔

www.novelsclubb.com

ہو کون تم اور کیا بکواس کر رہے ہو؟؟

اسے یک دم غصہ آیا۔

"اف اوہ موٹی کان کے پردے پھاڑنے کا ارادہ ہے؟

زین کان میں انگلی گھسائے تیزی سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمینے انسان تمھیں میرا نمبر کہاں سے ملا؟

عروج یک دم پھنکاری۔

اس میں کونسی بڑی بات ہے آیت نے عدن آنٹی سے لیا اور میں نے اس کے موبائل سے نکال لیا"

زین نے مزے سے کہا۔

"نہایت ہی گھٹیا انسان ہو تم۔۔

عروج نے دانت کچکاتے کہا اور کال کاٹ کر نمبر بلاک لسٹ میں ڈال دیا۔

ابھی چند ہی پل گزرے تھے جب دوبارہ ان نون نمبر سے کال آنا شروع ہو گئی

www.novelsclubb.com

عروج فون اٹھا کر پھٹ پڑی۔

آخر مسلہ کیا ہے تمہارا؟

اگر پھر سے نمبر بلاک لسٹ میں ڈالنے کا سوچ رہی ہو تو سن لو جب جب ڈالو گی تب تب نئے نمبر سے کال آئے گی۔"

"بھاڑ میں جاؤ تم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بنا اس کی بات کا اثر لئے کال کاٹ کر نمبر دوبارہ بلاک لسٹ میں ڈال کر موبائل ہی بند کر دیا

اگلی صبح آنکھ کھلنے پر اس نے اپنا موبائل اٹھایا

ایک اور ان نون نمبر سے پچاس مس کالز تھی۔

یہ پاگل ہے کیا؟

عروج حیرت سے بڑبڑائی اور پھر سر جھٹک کر واش روم میں گھس گئی

شیشے کے آگے کھڑی ہو کر برش کرتے وقت بھی اس کی سوچوں میں زین ہی تھا۔

کوئی ایسے بھی کرتا ہے رات بھر اتنی کالز جب پتا تھا اٹینڈ نہیں کر رہی تو اتنی کالز کیوں پاگل ہے کیا؟!

www.novelsclubb.com

عروج نے حیرت سے سوچا۔

"تمھیں ایک موقع دینا چاہیے اسے مجھے لگتا ہے وہ تم سے واقعی میں محبّت کرتا ہے؟

دل نے کہا تھا۔

وہ کرتا بھی ہے تو کیا تم تو نہیں کرتی نہ جو پہلے ہو چکا ہے اس سے نصیحت نہیں ہوئی تمھیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ نے کہا تھا۔

انسان کے جسم پر میرا راج ہوتا ہے اگر محبّت کی جائے تو میرے ہی زریعے کی جاتی ہے اور اگر "نفرت کی جائے میرے زریعے کی ہوتی ہے

دل نے اکڑ کر کہا۔

"اگر احساس وہاں ہوتا ہے تو عمل یہاں سے کیا جاتا ہے

دماغ نے جتایا۔

"تمہیں ایک موقع دینا چاہیے فیل تو کرو اس کے لئے کچھ تبھی محسوس ہو گا

دل بہ ضد تھا۔

www.novelsclubb.com

'عروج پھر سے دلوں دماغ کی جنگ میں پھس گئی تھی

عروج برش ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ کر دوپٹا سیٹ کئے باہر نکلی

باہر آنے کے بعد بھی جنگ جاری تھی۔

"اگر وہ اچھا ہوا تو تم ایک اچھے انسان کو کھو دو گی کیا اس کا دل توڑنہ چاہتی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دل نے کہا۔

"مت سنو اس کی بات ایک بار پہلے بھی سننے پر کیا کیا بھگت چکی ہو

دماغ کی بات پر اسے ٹھیس پہنچی تھی۔

"یہ تمھیں تکلیف پہنچا رہا ہے مت سنو اس کی بات

دل نے اسے تنبیہ کیا۔

"شٹ اپ جسٹ شٹ اپ۔

عروج کانو پر ہاتھ رکھے غصے سے چلائی

عدن جو کچن میں تھی اس کی آواز پر فورن باہر آئی۔

www.novelsclubb.com

کیا ہوا؟

عدن کی آواز پر عروج ایک دم ہوش میں آئی۔

"کچھ نہیں

عروج نے منہ پر ہاتھ پھیرتے خود کو نارمل کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"عروج ٹھیک ہو تم کل سے دیکھ رہی ہوں کسی چیز کا سٹریس ہے کیا؟

عدن فکر مند سی اس کے پاس آئی۔

"ٹھیک ہوں آنٹی کیا بنا رہی ہیں مجھے ایک ڈوسا بنا کر دینگی پلیز؟

عروج نے بات کو پلٹتے مسکین سی شکل بنائے کہا۔

"ابھی بناتی ہوں

اس کی شکل دیکھ عدن مسکراتی ہوئی واپس چلی گئ

عروج خود کو کمپوز کرتی عدن کے پیچھے ہی کچن میں چلی گئی

****وہ جانتی تھی اگر اکیلی رہتی تو دلوں دماغ کی جنگ میں بھیڑی رہتی

عروج نے بسمہ اللہ پڑھ کر لیپ ٹاپ کھولا۔ایمیل آئی تھی"

عروج نے سکالرسپ پر ایگزیم پاس کیا تھا

ایمیل پڑھ کر کچھ لمحے تو وہ سن رہ گئی

آنکھیں نم ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونٹ کپکپائے۔

اگر خوشی تھی تو اندر کچھ خالی پن سا بھی تھا

آنسو ٹوٹ کر اس کی آنکھوں سے بہنے لگے

(اوپر والا ہی حافظ ہے فیوچر کے مریضوں کا)

دل میں اک ٹھیس اٹھی۔

"آنٹی

عروج لیپ ٹاپ وہی چھوڑ عدن کو پکارتی باہر بھاگی

عدن جو صوفے پر بیٹھی تھی عروج کو روتا دیکھ پریشان ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"آن۔آنٹی میں ن۔نے ایگزم پاس کر۔کر لیا ہے

عدن کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ کر اس نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں میں عدن کو بتایا۔

"شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ میں نے کہا تھا نہ تم ضرور پاس ہو جاؤ گی؟

عدن نے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتے نم آنکھوں سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کی بات پر زور زور سے سر ہلایا۔

"اچھا اب رو تو نہیں پاگل خوشی کی خبر ہے

عدن نے اس کے سر پر ہلکی سی چپت رسید کی۔

"آنٹی خوشی کے آنسو ہیں۔

عروج نے سوں سوں کرتے کہا۔

عدن کو اس پر ڈھیروں پیار آیا تھا۔

"کیا آپ نے نیٹ کا ایگزیم پاس کر لیا وہ بھی سکالرسپ پر؟

آیت سن کر خوشی سے اچھلی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں

عروج مسکرا کر بولی۔

"مبارک ہو۔

آیت نے خوشی سے چہک کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹریٹ کب دے رہی ہیں؟

لہجے میں شرارت تھی۔

"جب تم کہو

عروج نے شائستگی سے کہا۔

"اوکے تو پھر ملتے ہیں

آیت ایکسائیٹڈ سی بولی۔

"اوکے۔

عروج نے کہہ کر فون رکھ دیا

www.novelsclubb.com

عروج ایک گہرا سانس لیتی آنکھوں میں آئی نمی اندر دھکیلتی آیت کو ٹریٹ دینے کا پلان بنانے لگی

شام میں عروج نے پوری عباسی فیملی کو ڈنر کی ٹریٹ دی

طیّبہ اور عباسی صاحب کو کہیں جانا تھا جس کی وجہ سے وہ آ نہیں سکے مگر زین اور آیت ضرور آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی بھی کچھ طبیعت ناساز تھی اسی لئے وہ بھی نہیں آ پائی۔

اس وقت تینوں فائیو سٹار ہوٹل میں آمنے سامنے بیٹھے تھے

زین نے ڈنر سوٹ پہنا تھا جس میں وہ بہت ہینڈسم لگ رہا تھا

آرڈر دینے کے بعد دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی جب کے زین کہنی ٹیبل پر ٹکائے ایک ہاتھ ٹھوڑی تلے رکھے عروج کو دیکھ رہا تھا ساتھ ہی اس کی کسی بات پر سر ہلا دیتا جیسے وہ اسی سے بات کر رہی ہو۔

عروج اس کی نظروں سے تپی بیٹھی تھی لیکن آیت کی ٹریٹ کو خراب نہ کرنے کے لئے کنٹرول کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"میں واش روم سے ہو کر آتی ہوں۔

آیت اپنا فراک سنبھالتی اٹھی اور ایک سمت چل دی۔

آیت کے جاتے ہی زین سیدھا ہو کر بیٹھا۔

تمھیں اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریٹ نہیں دینی چاہیے تھی آیت تو پاگل ہے تم کسی بھی نارمل ہوٹل میں لے جا سکتی تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے بنا کسی طنز کے کہا تھا مگر عروج اس کا غلط مطلب لے گئی۔

تم مجھے انڈر ایسٹیمیٹ کر رہے ہو میں اتنی بھی غریب نہیں کے کسی کو فائیو سٹار میں کھانا نہ کھلا سکوں"

عروج نے غصے سے کہا۔

"میرا وہ مطلب نہیں تھا

زین نے مزید کچھ کہنا چاہا لیکن عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

"پلیز میرے معاملوں سے دور رہو

عروج نے سرد مہری سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!تم کتنی روڈ ہو عروج۔۔

زین نے افسوس سے سر ہلایا۔

"عروج کے اندر کچھ ٹوٹا

!!!کیا وہ واقعی روڈ ہو گئی تھی؟سب سے پیار سے بات کرنے والی لڑکی روڈ ہو گئی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت واپس آکر چیئر پر بیٹھ گئی۔

زین کے چہرے پر گہری سنجیدگی تھی

اتنی دیر میں ویٹر کھانا رکھ کر چلا گیا

زین پلیٹ پر جھکا فورک چلا رہا تھا ساتھ ہی ایک سنجیدہ نظر عروج پر ڈالتا جو اس کی طرح ہی پلیٹ میں فورک چلا رہی تھی دونوں میں سے کھانا کوئی بھی نہیں کھا رہا تھا

آیت دونوں سے بے نیاز مزے سے کھانا کھا رہی تھی۔

نہ جانے زین کے دل میں کیا آیا وہ بھی پوری رغبت سے کھانا کھانے لگا شاید وہ عروج کے پیسے "ویسٹ نہیں کرنا چاہتا تھا

www.novelsclubb.com

ڈنر کے بعد عروج نے آئس کریم آرڈر کی

اپنے سامنے وینلا آئس کریم دیکھ زین کے لبوں پر مسکراہٹ آکر معدوم ہوئی

ویٹر کے بل لانے پر عروج نے مسکراتے پرس سے پیسے نکال کر ٹپ سمیت ٹیبل پر رکھ دئے۔

زین خاموشی سے سارا پروسیس دیکھ رہا تھا اک پل اس کا دل کیا بل خود پے کرے مگر اس سے عروج مزید بدگمان ہو جاتی اسی لئے وہ خاموشی سے دونوں کے ہمراہ ہوٹل سے نکلا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں چہل قدمی کرتے پارکنگ لاٹ کی طرف جا رہے تھے۔

عروج ڈنر بہت مزے کا تھا پر آپ نے خوامخوہ ہی اتنے مہنگے ہوٹل میں ٹریت دی کہیں بھی لے "چلتی ہمیں۔

آیت نے دھیرے دھیرے قدم اٹھاتے کہا۔

عروج کی نظرے اک پل میں زین کی نظروں سے ٹکرائی وہ جی جان سے شرمندہ ہوئی تھی۔

"ایسی بات کر کے تم مجھے شرمندہ کر رہی ہو آیت

وہ مسکرا بھی نہیں پائی۔

"ارے نہیں میں تو ایسے ہی کہہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

آیت خجل سی ہوئی۔

"اب میں چلتی ہوں

پارکنگ لاٹ پہنچ کر عروج ایک جگہ رکی۔

"آپ اکیلے کیسے جائینگی ہم آپ کو ڈراپ کر دیتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں آیت میں نے پہلے ہی کیب بک کروالی ہے ابھی بس آتی ہو گی

عروج نے کہ کر آس پاس دیکھا۔۔

لیکن آپ ہمارے ساتھ چلتی نا؟

آیت نے خفگی سے کہا۔

"نہیں آیت تمہارا روٹ الگ ہے

"اوکے دین ٹیک کیئر۔

آیت اس کے گلے لگی۔

زین خاموشی سے ایک طرف کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

بھائی چلے؟

آیت زین کی طرف مڑی۔

"پہلے کیب آنے دو پھر چلتے ہیں

زین نے کار سے ٹیک لگائے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں چلی جاؤ نگی۔

عروج نے دھیمی آواز میں کہا۔

"نہیں بھائی ٹھیک کہ رہے ہیں پہلے آپ جائیں پھر ہم چلے جائینگے

آیت نے بھی زین کی بات کی تائید کی۔

عروج اک نظر زین پر ڈال کر خاموشی سے کھڑی رہی

دو منٹ بعد ہی کیب آگئی

عروج آیت کو خدا حافظ کہتی کیب میں بیٹھ کر آگے بڑ گئی۔

اس کے جاتے ہی دونوں کار میں بیٹھ کر روانہ ہوئے۔

www.novelsclubb.com

"آیت تمھیں کیا ضرورت تھی اس سے ٹریٹ مانگنے کی؟

زین نے غصے سے کہا۔

"بھائی فرینڈ ہے وہ میری اور فرینڈ شپ میں تو یہ سب چلتا ہے

آیت نے بازو سینے پر لپیٹ کر منہ پھیرا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آیت وہ نارمل سی جاب کرتی ہے خوامخوہ ہی اس کا اتنا خرچہ ہوا

زین نے لہجے کو نرم رکھتے کہا۔

"بھائی مجھے نہیں پتا تھا وہ ہمیں اتنے مہنگے ہوٹل میں لے آئینگی۔

آیت نے اپنی صفائی دی۔

!اس سے پہلے زین کوئی جواب دیتا کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑھ گئی

عروج کمرے میں بیٹھی زین کے بارے میں سوچ رہی تھی

نہ جانے اسے کیوں گلٹی فیل ہو رہا تھا۔

کیا واقعی میں اتنی روڈ ہو گئی ہوں؟ کیا مجھے اس سے ایکسکیوز کرنا چاہیے؟؟

www.novelsclubb.com

"نہیں میں کیوں سوری کروں؟

خود سے ہی سوال کرتی خود کو ہی جواب دے رہی تھی۔

"جب اس نے اپن معافی مانگ لی ہے تو مجھے اس سے ایسا رویہ نہیں رکھنا چاہیے

عروج بیڈ پر لیٹ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوچوں سوچوں میں ہی کب وہ نیند کی وادی میں اتر گئی پتا ہی نہیں چلا

صبح عدن نے اس کے کمرے کا دروازا کھٹکھٹایا۔

عروج ہڑبڑا کر اٹھی۔

"کیا ہوا آنٹی سب ٹھیک ہے؟

عدن کے چہرے پر چھائی پریشانی دیکھ عروج فکر مند ہوئی۔

"رات کو آیت اور زین کا ایکسڈینٹ ہو گیا مجھے ابھی طیّبہ کی کال آئی تھی

'اللہ'

"وہ کیسے ہیں ابھی؟

عروج کے دل کو کچھ ہوا تھا۔

"آیت کو اتنی چوٹ نہیں آئی پر زین کو کافی چوٹیں آئی ہیں تم تیار ہو جاؤ پھر ہو سپٹل جانا ہے

عدن بتاتی واپس اپنے کمرے میں چلی گئی۔

ہو سپٹل کے کوریڈور میں ہی انہیں عباسی صاحب مل گئے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رسمی ایک سلیک کے بعد عروج ان سے روم نمبر پوچھتی کمرے کی طرف چل دی عدن انکے پاس ہی رہ کر کوئی بات کرنے لگی تھی

کمرے میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظر زین پر پڑی جو پٹیوں میں جھکڑا بیڈ پر بیٹھا نہ کرتے سوپ پی رہا تھا

طیّبہ پاس ہی بیٹھی اسے زبردستی سوپ پلا رہی تھی

آیت ایک طرف صوفے سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی

عروج نے بلند آواز سلام کیا

تینوں کی نظرے بیک وقت اس کی طرف مڑی

www.novelsclubb.com

طیّبہ زین کو چھوڑ اس کی طرف آئی حال چال پوچھنے کے بعد عروج زین پر ایک نظر ڈالتی آیت کے پاس جا کر بیٹھ گئی۔۔

"کیسے ہوا یہ سب؟

عروج نے دھیمی آواز میں اس کے سر پر بندی پٹی دیکھ پوچھا۔

"کار کا بیلنس بگڑا اور کار فٹ پاتھ پر چڑ گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے بتایا۔

عروج نے افسوس سے سر ہلایا۔

عدن بھی عباسی صاحب کے ہمراہ اندر آ گئی۔

اب وہ زین سے مل رہی تھی۔

"چلو آیت چلے

عباسی صاحب نے کہا۔

آیت عروج سے ملتی انکے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

آیت کو سر پر ہلکی سی چوٹ آئی تھی جس کو وجہ سے وہ گھر جا سکتی تھی

www.novelsclubb.com

زین کے سر پر چوٹ کے ساتھ دائیں بازو پر بھی پٹی بندھی تھی اور چہرے پر جگہ جگہ چھوٹے چھوٹے زخموں کے نشان تھے

عروج ٹیبل پر پڑا میگزین اٹھا کر اس کی ورق گردانی کرنے لگی

طیّبہ اور عدن زین کے ساتھ باتوں میں مصروف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"امی جوس۔

"یہ لو

طیّبہ نے گلاس اٹھا کر اسے دیا۔

!یہ نہیں فریش چاہیے

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"بیٹا فریش ہی ہے ابھی تو منگوایا ہے۔

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

یہ والا نہیں مجھے مینگو جوس پینا ہے۔

زین نے لاڈ سے کہا۔

"اچھا میں لے کر آتی ہوں

طیّبہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی۔

"میں بھی ساتھ چلتی ہوں

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اس کے ہمراہ کمرے سے نکلی۔

ان کے جاتے ہی زین کی نظرے عروج پر جم گئی۔

"جب عیادت کرنے آتے ہیں تو بندہ حال چال ہی پوچھ لیتا ہے۔

زین نے منہ بنا کر کہا۔

"ہوں کیسے ہو؟

عروج نے میگزین پر نظرے ٹکائے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

"تمہاری دی گئی بد عا کام نہیں آئی اسی لئے بچ گیا

زین کی زبان میں خجلی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے میگزین سے نظرے ہٹائے اسے گھورا۔

پہلی بات میں نے تمھیں کوئی بد عا نہیں دی اور دوسری بات تمہارے سیٹ بیلٹ نہ پہننے کی

"وجہ سے تمہارا یہ حال ہوا ہے۔

عروج نے آنکھیں سیکڑتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جس قدر تم مجھ سے نفرت کرتی ہو اس سے تو یہی اندازہ لگایا جا سکتا ہے؟

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"میں تم سے کوئی نفرت وغیرہ نہیں کرتی

عروج نے پیشانی پر بل ڈالے کہا۔

اچھا تو محبّت کرتی ہو؟؟

زین نے آنکھوں میں پیار سموئے اسے دیکھا۔

"غلط فہمی ہے تمہاری

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہوئی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

"اگر میں مر جاتا تو تم بہت خوش ہوتی نا؟

زین کی گھمبیر آواز نے اس کے قدم روک لئے۔

"کسی کی موت سے مجھے کوئی خوشی نہیں ہوتی مسٹر زین عباسی۔

اس نے بنا مڑے ہی جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہی رہو ورنہ امی سوچے گی میں نے تمھیں روم سے باہر نکال دیا

زین نے پانی کا گلاس اٹھانے کی کوشش کرتے کہا اسی اثنا میں اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی۔

عروج بے اختیار مڑی۔

عروج کے دیکھنے پر اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

"پانی کا گلاس اٹھا دو

"جب تمہارے لئے جوس آرہا ہے تو پانی پی کر کیا کرو گے؟

عروج بے نیازی سے کہہ کر واپس صوفے پر بیٹھ گئی۔

"پانی پلانا سواب کا کام ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے جتایا۔

"ہاں پر پیاسے کو اسے نہیں جس کے لئے ابھی فریش فریش مینگو جوس آرہا ہو۔

عروج نے طنزیہ کہتے دوبارہ میگزین اٹھا کر چہرے کے آگے کر لی۔

زین دانت کچکا کر رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ایک بار پھر سے گلاس اٹھانے کی کوشش کرنے لگا جس سے گلاس تو ہاتھ میں آ گیا لیکن دوسرے ہاتھ پر دباؤ پڑنے کی وجہ سے اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی اور ساتھ ہی گلاس چھوٹ کر زمیں پر جا گرا

گلاس ٹوٹنے کی آواز پر عروج تیزی سے اٹھ کر بیڈ کے قریب آئی جہاں گلاس کرچی کرچی ہو کر پانی زمین پر پھیل رہا تھا۔

عروج سینے پر بازو باندھے اسے گھورنے لگی۔

"میں نے کہا تھا اٹھا دو تم نے نہیں اٹھا کر دیا اب اس میں میری کیا غلطی ہے؟

زین نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا پتا نہیں کس پر گئے ہو طیّبہ آنٹی بھی اتنی اچھی ہیں آیت بھی بہت سویٹ ہے انکل بھی سیدھے سے ہیں پر پتا نہیں تم کس پر چلے گئے؟"

عروج اسے کھری کھری سناتی کانچ اٹھانے لگی۔

"مت اٹھاؤ ہاتھ میں لگ جائیگا

زین نے فکر مندی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے لبوں پر بے اختیار ایک مسکراہٹ آئی اور ساتھ ہی اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی!!

"دیکھا میں نے کہا تھا نہ مت اٹھاؤ لگ گیا نہ ہاتھ میں

زین اپنی چوٹ بھلائے سیدھا ہو کر بیٹھا۔

عروج نے ہنستے ہوئے دونوں ہاتھ اسکے آگے لہرائے جہاں کوئی زخم کا نشان نہیں تھا۔

اس کے ہنسنے پر زین نے برا سا منہ بنایا جسے دیکھ عروج کی ہنسی کو سپیڈ لگ گئی۔

!مت اٹھاؤ چوٹ لگ جائیگی۔۔

عروج نے اس کی نقل اتارتے کانچ ڈسٹبن میں ڈالا۔

www.novelsclubb.com

زین گہرا مسکرایا۔

عروج نے کوریڈور میں نظرے دوڑائی جہاں اسے ایک لڑکا نظر آیا عروج نے اسے بلا کر روم صاف کروایا لڑکے کے جانے کے بعد عروج دوبارہ آکر صوفے پر بیٹھے میگزین دیکھنے لگی۔

زین کی زبان پر دوبارہ کھجلی ہوئی۔

"بندہ کوئی پھول وگیرہ ہی لے آتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہارے گھر میں اتنے تو ہیں یہاں کیا کرو گے؟

عروج نے بے نیازی سے کہا۔

زین گہری سانس لیتا ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

خود پر نظروں کی تپش محسوس کرتے عروج نے میگزین ہٹا کر زین کو دیکھا جو آنکھوں میں محبت سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج سر جھٹک کر دوبارہ میگزین دیکھنے لگی لیکن مسلسل نظروں کی تپش محسوس کرتے اس نے میگزین ایک طرف پٹھکی۔

"اپنی نظرے ہٹاؤ ورنہ چاکو سے دونوں باہر نکال دونگی

www.novelsclubb.com

"تمھیں تو میرا قتل بھی معاف ہے

زین نے اسے ایسے ہی دیکھتے محبّت سے کہا۔

"کاش بازو کی بجائے ایک عدد کانچ تمہاری زبان پر لگ جاتا

عروج نے تپ کر کہا۔

"کاش کانچ ہاتھ کی بجائے میرے دل پر لگ جاتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے دل پر ہاتھ رکھے گھمبیر آواز میں کہا۔

عروج کے گال تپ گئے۔

"کمینہ انسان

وہ بڑبڑائی۔۔

پتا نہیں آنٹی کہاں رہ گئی؟

عروج اسے چھوڑ دروازے کی طرف دیکھنے لگی

تبھی دونوں ایک ساتھ اندر داخل ہوئی

زین مزے سے مینگو جوس پی رہا تھا

www.novelsclubb.com

ٹھیک ہے طیّبہ اب ہم چلتے ہیں۔

عدن نے کھڑے کھڑے ہی کہا

عروج بھی اس کے مقابل آ گئی

"بہت شکریہ تم دونوں کے آنے کا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے شگفتگی سے کہا۔۔

"ارے آنٹی شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا ہمارا فرض ہے

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"آنٹی پھر آئینگی تو میرے لئے بریانی ضرور لائے گا۔

زین کی فرمائش پر عروج نے اسے آنکھیں نکالی جس کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں

عدن نے خوش دلی سے کہا۔

****طیّبہ سے ملنے کے بعد دونوں گھر آگئی

www.novelsclubb.com

عدن کچن میں زین کے لئے بریانی بنانے لگی تھی لیکن عروج نے اسے منع کر کے خود بریانی"

بنائی

عدن کو کالج جانا تھا اسی لئے وہ عروج کے ساتھ ہو سپٹل نہیں جا پائی

عروج فلیٹ کو لاک کرتی لفٹ کی طرف آئی لیکن لفٹ بند تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ایک لمبا سانس لیتی سیڑیاں اترنے لگی

باہر نکلنے تک اس کی حالت بری تھی۔

"انکل لفٹ کب تک ٹھیک ہو گی؟

عروج کو بلڈنگ کے مین دروازے پر چوکیدار بیٹھا دکھائی دیا۔

عروج اس کے قریب آکر پوچھنے لگی۔

"میڈم جی آج کل میں ٹھیک ہو جائیگی

چوکیدار نے اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے بتایا۔

"جی ٹھیک ہے

www.novelsclubb.com

عروج سر ہلاتی باہر نکل آئی۔

ہوسپٹل کے کمرے میں پہنچ کر زین کو کروٹ بدلے سوتا پایا۔

طیّبہ کمرے میں کہیں بھی نہیں تھی۔

عروج قدم اٹھاتی بیڈ کے قریب آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے ٹفن ٹیبل پر رکھا۔

ایک دو منٹ وہ طیّبہ کا انتظار کرتی رہی پھر جانے کے لئے مڑی۔

"اب آ ہی گئی ہو تو رک جاؤ۔

زین آنکھیں مسلتا سیدھا ہوا۔

"تمھیں کیسے پتا چلا میں آئی ہوں؟

عروج واپس مڑی۔

"میں تمہاری موجودگی پہچانتا ہوں

آواز میں ابھی بھی غنودگی تھی۔

www.novelsclubb.com

پر تم تو سوئے تھے؟؟

"سویا ہی تھا مرا تو نہیں تھا۔

زین نے فدا فدا نظروں سے دیکھتے مسکرا کر کہا۔

"تم کل سے کچھ زیادہ ہی مرنے کی باتیں نہیں کر رہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ٹفن کھولتے پوچھا۔

"کیوں تمھیں برا لگ رہا ہے؟

انداز میں پیار تھا۔

نہیں میں تو اس لئے کہہ رہی تھی اگر تمھیں زیادہ ہی مرنے کا شوق چڑا ہے تو میں تمھیں اپنے

"ہاتھوں سے مار دیتی ہوں

عروج نے لفظوں کو چبا کر کہا۔

"مار تو تم نے پہلے ہی دیا ہے۔

زین نے دل پر ہاتھ رکھے شوخی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"اپنا یہ چھچھورا پن بند کرو اور کھانا کھالو بریانی بنا کر لائی ہوں تمہارے لئے

عروج نے دانت کچکا کر کہا۔

"زہر تو نہیں ملائی کہیں؟

اس کا بریانی بنا کر لانا زین کو ہضم نہیں ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین اٹھنے کی کوشش کرنے لگا جب سسکا کر دوبارہ بیڈ پر گرا۔

"دھیان سے اگر ہڈی پسلی ٹوٹ گئی تو ساری زندگی بیڈ پر گزرے گی

عروج ریموٹ اٹھائے بیڈ کو سیدھا کرنے لگی۔

"*بس کرو مجھے گرانے کا ارادہ ہے کیا؟

عروج نے شرارت سے بیڈ کچھ زیادہ ہی اوپر کر دیا

زین کے کہنے پر فورن سیدھا کرتی سنجیدہ ہوئی۔

"ٹیفن میں کھاؤ گے یا پلیٹ میں؟

اس نے مصروف سے انداز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"پہلے مجھے منہ ہاتھ دھونا ہے بنا ہاتھ منہ دھوئے کھانا نہیں کھا سکتا

زین نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

"تو جاؤ۔

وہ سائیڈ پر ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بنا سہارے کے کیسے جاؤں؟

زین نے ٹانگ پر سے کپڑا ہٹایا جہاں پر پٹی بندھی تھی جسے کل عروج کپڑے کی وجہ سے دیکھ نہیں پائی۔

"تو طیّبہ آنٹی کہاں ہیں؟

"امی تو گھر گئی ہیں

"تو میں کسی نرس کو بلا لاتی ہوں

"نرس کو آنے میں وقت لگ جائیگا تب تک تو بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی۔

زین نے معصوم سی شکل بنائی۔

www.novelsclubb.com

تو تم کیا چاہتے ہو تمہارا ہاتھ پکڑ کر واش روم کے دروازے تک چھوڑ کر آؤں؟؟

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے آنکھیں سیکڑے کہا۔

"آئیڈیا اچھا ہے

زین نے فورن چٹکی بجائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دفع ہو میں نہیں جانے والی ایسے ہی کھالو

عروج نے انکار کرتے بریانی پلیٹ میں ڈالی۔

"بنا ہاتھ دھوئے نہیں کھاؤنگا۔

زین نے ضدی انداز میں کہا۔

"ہاتھ آگے کرو

عروج نے ٹیبل پر پڑا جگ اٹھایا۔۔

زین نے دونوں ہاتھ آگے کئے عروج نے پورا جگ اس کے ہاتھوں پر انڈیل دیا۔

"ہو گئے صاف۔

www.novelsclubb.com

عروج نے جگ واپس رکھتے مزے سے کہا۔

"اور منہ ؟

"چپ کر کے کھاؤ ورنہ واپس لے جاؤ نگی۔

عروج نے دھمکی دیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے برا سا منہ بنا کر اس کے ہاتھ سے پلیٹ پکڑی۔

"چمچ کہاں ہے؟

"نہیں ہے

"تو میں کیسے کھاؤنگا؟

زین نے حیرت سے کہا۔

"ہاتھ سے

عروج بے نیازی سے کہتی پاس پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔

"مجھ سے نہیں کھایا جاتا ہاتھ سے

www.novelsclubb.com

"کیوں چمچ بھی تو ہاتھ میں ہی پکڑی جاتی ہے تو ایسے ہی کھالو

عروج نے لاپرواہی سے کہا۔

"جب بریانی لائی تھی تو چمچ بھی ساتھ ہی لے آتی۔

زین نے سر جھٹک کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"شکر کرو تمھارے لئے بریانی بنالائی

عروج نے جتاتے کہا۔

زین خاموشی سے بریانی کھانے لگی

ابھی چاول کے چند دانے ہی منہ میں گئے تھے جب اسے ہچکی لگی

جگ کا سارا پانی وہ زین کے ہاتھوں پر گرا چکی تھی اور اب خالی جگ پڑا منہ چڑا رہا تھا

زین نے پہلے جگ کو دیکھا پھر مدد طلب نظروں سے عروج کو۔

عروج بے نیاز سی بیٹھی تھی۔

زین ہچکیوں کے درمیان ہی بریانی کھانے لگا

آنکھیں لبالب پانی سے بھر گئی۔

عروج کو اس کی حالت پر ترس آیا اور وہ اٹھ کر پانی لینے چلی گئی۔

پانی پی کر زین کو راحت ملی۔

زین نے بازو کی مدد سے اپنی آنکھیں صاف کی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بہت مزے کی بریانی بناتی ہو۔

"پتا ہے

زین کی تعریف پر عروج بے نیازی سے کہتی باہر نکلی۔

عروج نے دوبارہ اسی لڑکے کی بلا کر روم صاف کروایا۔

"بریانی کے بعد ایک کپ کافی مل جاتی تو مزہ ہی آ جاتا

زین نے زور کی جمائی لیتے کہا۔

جب جمائی لیتے ہیں تو منہ پر ہاتھ رکھتے ہیں ورنہ شیطان منہ میں گھس جاتا ہے اور اب مجھے پتا چلا

"تمہاری زبان اتنی چلتی کیوں ہے۔

www.novelsclubb.com

عروج طنز کرتی روم سے نکل گئی۔

زین گہرا مسکرایا۔

"اب میں چلتی ہوں

کافی زین کو تھماتے عروج برتن سمیٹنے لگی۔

"رک جاؤ کچھ دیر کم از کم امی کے آنے تک

زین نے التجا کی تھی۔

عروج ٹیفن سمیٹ کر چیئر پر بیٹھ گئی۔

"زین سڑ سڑ کرتا کافی پینے لگا

اس کی کافی پینے کے انداز سے عروج کو اریٹیشن ہونے لگی۔

'پلیز آواز بند کر کے کافی پی لو مجھے سخت غصہ آتا ہے

وہ تنک کر بولی۔

"آواز بند کر کے کیسے پیتے ہیں؟

www.novelsclubb.com

زین نے کپ لبوں سے ہٹاتے پوچھا۔

"ایسے

عروج نے کپ اس کے ہاتھ سے لیکر لبوں سے لگالیا

اور ایک گھونٹ بھر کر اسے دکھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کے ہونٹوں پر دلکش مسکراہٹ آئی۔۔

وہی عروج خفت سی ہو گئی اور اس نے کپ خاموشی سے اسے تھما دیا۔

جہاں سے عروج نے کپ ہونٹوں کو لگایا تھا وہی سے زین نے بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

عروج کے گال تپ گئے۔۔

وہ پزل سی ہوتی انگلیاں مسلنے لگی۔

زین نے کافی ختم کر کے کپ اسے دیا جسے عروج نے پکڑ کر ٹیبل پر رکھ دیا۔

"عروج میں ایسا کیا کروں جس سے تمہارا دل صاف ہو جائے اور تم میرے پیار کو سمجھو؟

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج کا دل دھڑکا۔۔

"پتا نہیں کیوں مگر مجھے تم سے بہت محبت ہے پلیز مجھے ایک موقع دو۔

اس نے بھیک مانگی تھی۔

"محبت قربانی مانگتی ہے تم میرے لئے کیا قربانی دے سکتے ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

!جو تم کہو میں تمہارے لئے کچھ بھی کر سکتا ہوں

زین نے اک آس سے کہا۔

"اپنے دوستوں کو چھوڑ سکتے ہو؟میری خاطر ان سے دوستی توڑ سکتے ہو؟

عروج نے گہری سنجیدگی سے پوچھا۔

زین بے یقینی سے اس کا چہرہ دیکھنے لگا۔

اسے عروج سے اس بات کی امید نہیں تھی۔

بولو چھوڑ سکتے ہو انہیں؟؟

www.novelsclubb.com

نہیں میرا پیار ایک طرف ہے اور دوستی ایک طرف ناپیار کی وجہ سے دوستی کو توڑ سکتا ہوں اور نا

"ہی دوستی کی وجہ سے پیار کو چھوڑ سکتا ہوں

زین نے سنجیدگی سے جواب دیا تھا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کو اس کا مسکرانا سمجھ نہیں آیا۔

اس سے پہلے ان میں مزید بات ہوتی ڈاکٹر نوک کرتی اندر آئی۔

"ہیلو گڈ مارننگ ہاؤ آر یو فیلنگ ٹوڈے؟

لیڈی ڈاکٹر نے مسکرا کر پوچھا۔

"فائن ڈاکٹر

زین نے مختصر کہا۔

نرس نے ڈاکٹر کو ایک فائل تھمائی۔

اب آپ ٹھیک ہیں ایک گھنٹے میں آپ کو ڈسچارج مل جائیگا رپوٹس کلیئر ہیں شکر ہے کوئی فریکچر نہیں آیا ورنہ مزید ہوسپٹل میں رہنا پڑتا"

ڈاکٹر نے دوستانہ لہجے میں کہا۔

"ہیلو ہاؤ آر یو؟

ڈاکٹر عروج کی طرف متوجہ ہوئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہیلو" آئی ایم فائن۔

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"آپ فرینڈ ہیں ان کی یا گرل فرینڈ؟

ڈاکٹر نے دوبارہ نظرے فائل پر گھومائے پوچھا۔

"نیبر ہوں ان کی

عروج نے برا سا منہ بنا کر کہا۔

زین اس کے ایکسپریشن انجوائے کر رہا تھا۔

"اوکے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا آپ انکے گھر والوں کو بتادیں

ڈاکٹر فائل نرس کو تھماتی باہر نکل گئی۔

نرس زین کی پٹیاں چینج کرنے کے بعد کمرے سے نکل گئی

اب وہ دونوں دوبارہ اکیلے تھے۔

"تم تو کہہ رہے تھے اپنے والدین کے اک لوتے بیٹے ہو پھر آیت؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے یاد آنے پر پوچھا۔

"ہاں تو اک لوتا ہی ہوں

زین نے کندھے اچکائے کہا۔

"پر آیت تمہاری بہن ہے نا پھر تم لوتے کیسے ہوئے؟

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

"آیت تو لڑکی ہے اور میں لڑکا

"مطلب؟

عروج مزید الجھی۔

www.novelsclubb.com

"مطلب میں ایک ہی لڑکا ہوں تو لوتا ہوا آیت تو لڑکی ہے وہ لڑکا تھوڑی ہے

اس کی بات پر عروج کا من کیا اپنا سر پیٹ لے۔

"آنٹی کب تک آئیگی؟

عروج نے گھڑی پر ٹائم دیکھتے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتا نہیں صبح گئی تھی ان کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اسی لئے میں نے انہیں گھر بھیج دیا اگر پتا ہوتا تم

"آؤ گی تو نہیں جانے دیتا

زین نے سادگی سے کہا۔

"اٹس اوکے

عروج کہتی کھڑکی میں آکر کھڑی ہو گئی۔

"کالج کب سے سٹارٹ ہے تمہارا؟

زین نے سرسری سا پوچھا۔

"دو دنوں میں

www.novelsclubb.com

عروج نے دھیمی سی آواز میں بتایا۔

"یہی رہو گی یا ہوسٹل میں؟

"ہوسٹل

اس نے مختصر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج آنکھیں بند کئے ٹھنڈی ہوا کو محسوس کر رہی تھی جب دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز آئی۔

عروج پلٹی۔

"اسلام و علیکم

عروج کو دیکھ طیّبہ کو خوش گوار حیرت ہوئی۔

"وا علیکم اسلام

دونوں نے ایک ساتھ جواب دیا۔

"عروج تم کب آئی کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے ہاتھ میں پکڑا ٹیفن ٹیبل پر رکھتے پوچھا۔

"کافی ٹائم ہو گیا آپ کا ہی انتظار کر رہی تھی۔

عروج نے ان کے قریب آتے بتایا۔

"اچھا کیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طیّبہ نے پیار سے کہا۔

"چلو کھانا کھالو۔

وہ ٹیفن کھولنے لگی جب زین نے اسے ٹوکا۔

"میں آلریڈی کھا چکا ہوں

"اچھا عروج لائی تھی؟

طیّبہ کو ایک اور خوش گوار حیرت ہوئی۔

"جی آنٹی کل بریانی کی فرمائش کی تھی آپ کے بیٹے نے تو آنٹی نے بنا کر بھیجی تھی

عروج نے انہیں کسی بھی خوش فہمی میں نہ ڈالتے ہوئے جھوٹ بولا۔

www.novelsclubb.com

زین نے پھیکی مسکراہٹ کے ساتھ اسے دیکھا۔

"آنٹی ڈاکٹر نے کہا ہے ایک گھنٹے میں ڈسچارج مل جائیگا۔

عروج نے اپنا بیگ اٹھاتے بتایا۔

"اب میں چلتی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے ابھی تو میں آئی ہوں جب تک زین ڈسچارج نہیں ہو جاتا تب تک تو رہو۔

طیّبہ کی بات پر وہ منع کرتے کرتے رہ گئی۔

ایک گھنٹہ دونوں ادھر ادھر کی باتیں کرتی رہیں۔

ڈسچارج کے بعد عروج واپس گھر آ گئی۔

:گھر آنے کے بعد اس کی سوچوں کا مرکز زین عباسی تھا

!اگلی صبح وہ اپنے کمرے سے باہر نکلی جب زین کو دیکھ ٹھٹھکی

جو صوفے پر پاؤں رکھے آرام سے آدھا بیٹھا اور آدھا لیٹا تھا۔

"یہ اس حالت میں یہاں کیسے؟

عروج حیرت سے بڑبڑائی۔

"ہائے

اس پر نظر پڑتے ہی زین نے مسکرا کر ہاتھ ہلایا۔

"تم یہاں تمہارا تو پیر ٹوٹا تھا نا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے حیرانی سے کہا۔

"ٹوٹا نہیں تھا ہلکی سی چوٹ آئی تھی

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"پر تم تو چل نہیں سکتے تھے کل وہیل چیئر پر بیٹھایا تھا تمھیں؟

عروج نے صوفے پر بیٹھتے پوچھا۔

"وہ تو بس تھوڑی خدمت کروانے کے لئے ورنہ پیر میرا فٹ ہے

زین نے پیر زور سے ہلایا۔

عروج نے سر دائیں بائیں مارا۔

www.novelsclubb.com

"تو تم یہاں خود گاڑی ڈرائیو کر کے آئے ہو؟

زین نے سر کو ہلکا سا خم دیا۔

"تمہاری امی نے تمھیں کیسے آنے دیا اور بازو پر بھی چھوٹ لگی ہے نا؟

عروج تھوڑا حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک پر چوٹ ہے دوسرا تو ٹھیک ہیں نہ اور امی کو کیا پتا میں تھوڑی نہ بتا کر آیا ہوں

وہ مزے سے بولا۔

"اَسْتَغْفِرُاللہ۔

عروج نے دونوں ہاتھ کانوں کو لگائے۔

زین نے اسے تیز گھوری سے نوازا۔

"ایسی کیا مجبوری تھی جو یہاں آئے؟

عروج نے آنکھیں سیکڑتے پوچھا۔

"تمہاری یاد آرہی تھی۔

www.novelsclubb.com

زین نے اسے نظروں کے حصار میں لئے مسکرا کر کہا۔

بکواس بند کرو۔

"عروج نے جھنجھلا کر کہا

زین کی مسکراہٹ سمٹی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرے پر سنجیدگی چھا گئی۔

تبھی عدن کچن سے کافی لیکر نکلی

عدن نے کپ اٹھا کر زین کے آگے کیا۔

"نہیں آنٹی میں چلتا ہوں مجھے ایک ضروری کام یاد آگیا۔

زین صوفے کے سہارے سے اٹھا۔

عروج نے دیکھا وہ سہی سے کھڑا نہیں ہو پا رہا تھا۔

"بیٹا کافی تو پی کر جاؤ

نہیں آنٹی میں بس آپ کا شکریہ ادا کرنے آیا تھا آپ میری عیادت کے لئے آئی اور بریانی بھی بھیجی"

زین ہلکا سا مسکرایا۔

"شکریہ کیسا بیمار کی عیادت کرنا تو فرض ہے۔

عدن بھی مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جی آنٹی اب میں چلتا ہوں

زین بنا اس کی سنے لنگڑاتا ہوا فلیٹ سے نکل گیا۔

"اسے کیا ہوا ابھی تو ٹھیک تھا خود مجھ سے کہہ کر کافی بنائی تھی اور اب بنا پیئے چلا گیا؟

عدن حیران ہوئی۔

"میں آتی ہوں

عروج کہہ کر تیزی سے باہر نکلی۔

!عروج کہاں؟

عدن نے پیچھے سے آواز لگائی مگر عروج اسے نظر انداز کرتی لفٹ میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

جہاں زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے ایک طرف سنجیدہ چہرے کے ساتھ ٹیک لگائے کھڑا تھا۔

عروج خاموشی سے دوسری طرف جا کر کھڑی ہو گئی۔

زین نے اسے نظر اٹھا کر بھی نہیں دیکھا۔

لفٹ کا دروازہ بند ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے بہت بار محبّت کی ہے اپنے بابا سے اپنی دادی سے اپنے دوستوں سے عدن آنٹی سے پر تمہارے لئے وہ جذبہ فیل نہیں ہوتا تم میری زندگی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے میں جیسی دیکھتی ہوں ویسی نہیں ہوں۔۔۔!

آخر میں اس کا لہجہ بے بس ہو گیا۔

"میں جانتا ہوں

لفٹ ایک جھٹکے سے رکی تھی!

دونوں گرتے گرتے بچے۔

زین آگے بڑھ کر لفٹ کے بٹن دبانے لگا مگر کوئی فائدہ نہیں۔

www.novelsclubb.com

"ک۔۔کیا۔۔جان۔۔جانتے ہو؟

اس کی آواز لڑکھڑائی۔

زین کے چلتے ہاتھ رکے۔

"یہی کے تم پری رضا میر ہو

وہ مڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ عروج کو ساکت کر گئے تھے۔

"تم ہی ہو نہ اے جے گروپ اوف انڈسٹری کے اونر کی بیٹی عروج رضا میر؟

وہ پوچھ رہا تھا یا بتا رہا تھا وہ سمجھ نہیں سکی۔۔

"کیا بکواس ہے یہ؟

اس نے آنکھوں پر لگا چشمہ ٹھیک کرتے لبو کو تر کرتے کیا۔

"بکواس نہیں حقیقت ہے

"کیا ثبوت ہے تمہارے پاس؟

بہت کوشش کے بعد بھی وہ اپنی آواز کی لڑکھڑاہٹ ختم نہیں کر پائی۔

'عروج (اے) یا (یو) سے شروع ہوتا ہے

"پر تم یو یوز کرتی ہو۔

لیکن اگر اے سے شروع کیا جائے اور بیچ کے تین لیٹرز نکال دئے جائے تو یہ بنے گا اے جے

"یعنی کے اے جے رضا میر۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس دنیا میں صرف میرا ہی سر نیم رضامیر نہیں ہے اور ویسے بھی تم نے ابھی پری کہا تھا؟

عروج نے ہمت کرتے کہا۔

ہاں لیکن ہر رضامیر کی بیٹی کی ماں کا سپنا اسے ڈاکٹر بنانا نہیں تھا ہر رضامیر کی بیٹی کے چار دوست

"نہیں تھے ہر رضامیر کی بیٹی اپنا گھر چھوڑ یہاں نہیں آئی

"اور تمہارے بابا پیار سے تمھیں پری کہتے تھے۔

!اور ایک بات اور

زین اس کے قریب آیا۔

عروج سانسیں روکے کھڑی تھی

www.novelsclubb.com

زین نے ہاتھ بڑھا کر اس کا چشمہ اتارا۔

"یہ چشمہ بھی تمہاری باتوں کی طرح نکلی ہے۔

عروج کا چہرہ دھواں دھواں ہو گیا۔

"تمھیں کیسے پتا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر بعد اس کی صدمے میں ڈوبی آواز آئی۔

اس دن تمہارا چشمہ واپس کرنے آیا تھا تب یونہی اسے انکھوں پر لگا لیا پر یہ نظر کا نہیں تھا! اور اس دن رضامیر کے ذکر پر تمہارے ایکسپریشن دیکھے تھے تو حیرت ہوئی پھر اگنور کیا یہ سوچ کر کے شاید تمہاری طبعیت ٹھیک نہیں ہے!

پھر آیت کے منہ سے تمہارا سر نیم سنا!!

"تب دل میں خدشہ آیا ہے

پھر ڈیڈ سے رضامیر کی بیٹی کا نام پوچھا انہوں نے پری بتایا!

اس دن اپنا شک دور کرنے کے لئے میں نے تمھیں پیچھے سے آواز لگائی تھی۔۔!

"تمہارے قدم رکنا تمہارا دوڑ کر بس تک جانا میرا شک یقین کی رہ پر چل پڑا

"لیکن تب بھی پوری طرح یہ نہیں کہ سکتا تھا کے تم ہی رضامیر کی بیٹی ہو۔

اسی لئے میں نے دہلی میں رہتے اپنے اک دوست کو رضامیر کے بارے میں انفرمیشن نکالنے کے لئے کہا اس نے کچھ پیسے ڈرئیور کو دئے اور رضامیر کی بیٹی کی تصویر لانے کو کہا تب اس نے "یہ تصویر مجھے بھیجی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے موبائل اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

عروج کی آنکھیں پھیل گئی تصویر میں وہ رضامیر کر ساتھ مسکراتی کھڑی تھی۔

کیوں اپنا گھر چھوڑ کر در در کی ٹھوکرے کھا رہی ہو کیوں عروج کیوں کیا صرف اپنے بابا سے "ناراضگی کی وجہ سے؟

زین نے گھمبیر آواز میں پوچھا۔۔

وہ ایک ہی جگہ بت بنی کھڑی تھی۔

عروج؟

زین نے تشویش سے اسے پکارا۔

www.novelsclubb.com

وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔۔

!عروج؟

زین نے بازو سے پکڑ کر اسے جھنجھوڑا۔۔

اور اسی سمے وہ گہرا سانس لیتی زمین پر گر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بوکھلایا سا اس کے ساتھ ہی زمین پر بیٹھ گیا۔

اس کا تنفس بگڑ رہا تھا۔

وہ لمبے لمبے سانس لے رہی تھی۔

"عروج ہمت کرو۔

زین کو سمجھ نہیں آ رہا تھا وہ اس سچویشن میں کیا کرے۔

اس کے پاس بلڈنگ کے چوکیدار کا نمبر نہیں تھا۔

عروج زمین پر گری اکھڑے اکھڑے سانس لے رہی تھی۔۔

زین نے عدن کا نمبر ملایا اور اسے کال کرنے کا کہہ کر ساتھ ہی انہلر نیچے لانے کو کہا۔

www.novelsclubb.com

"ابھی لفٹ آن ہو جائیگی تم ہمت رکھو

زین اسے دلاسا دیتا خود کو کوس رہا تھا۔

لفٹ ایک جھٹکے سے آن ہوئی تھی۔

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی سامنے عدن انہلر لئے کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو دیکھ اس کے ہاتھ پاؤں پھول گئے۔

انہلر کے استمال کرتے ہی وہ ہوش کی دنیا سے بیگانا ہو گئی۔

اس بار ہو سپٹل لیجانہ ہی سہی رہتا زین اسے بانہوں میں اٹھائے کار تک لایا

اس کے بازو اور پاؤں سے خون رسنے لگا تھا مگر اسے پرواہ نہیں تھی

****ہو سپٹل پہنچ کر عروج کو ایمر جنسی میں لے جایا گیا تھا

عدن عروج کے سرہانے بیٹھی اس پر پڑھ پڑھ کر پھونک رہی تھی۔"

زین ڈاکٹر کے ساتھ اندر داخل ہوا۔

www.novelsclubb.com

ابھی چنتا کی کوئی بات نہیں ہے سٹریس کی وجہ سے بے ہوش ہوئی تھی لیکن اگر یونہی بار بار بے ہوش ہوتی رہی تو کچھ نہیں کہ سکتے"

ڈاکٹر نے پیشہ ورانہ انداز میں کہا۔

"لیکن ڈاکٹر یہ انہلر یوز کرتے ہی بے ہوش ہو جاتی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پریشانی سے پوچھا۔

"کیا پہلے بھی ایسا ہی ہوتا تھا؟

ڈاکٹر نے فائل پر نظرے دوڑائے پوچھا۔

"نہیں ڈاکٹر پہلے کبھی یہ ایسے بے ہوش نہیں ہوئی

عدن نے بے چینی سے بتایا۔

"اس بار آپ کو دھیان رکھنا ہو گا اگر یونہی چلتا رہا تو نروس بریک ڈاؤن بھی ہو سکتا ہے

عدن کا ہاتھ بے اختیار دل پر گیا۔

زین کی بھی سانسیں تھمی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں کچھ میڈیسن لکھ رہا ہوں وہ انہیں دیتے رہیے گا اگر پھر کبھی ایسا ستمع اٹیک ہوا ہے تو بے ہوش

"نہیں ہو نگی۔

ڈاکٹر نے ایک پرچی پر دوائیاں لکھ کر زین کو دی۔

" تھنک تو ڈاکٹر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مائی پلیجر۔

ڈاکٹر مسکرا کر کہتا کمرے سے نکل گیا۔

"کیا ہوا تھا جو یہ بے ہوش ہوئی؟

ڈاکٹر کے جاتے ہی عدن نے پریشانی سے پوچھا۔

زین گہرا سانس لیتا عدن کو ساری بات بتا گیا۔

عدن سر دونوں ہاتھوں میں تھام کر صوفے پر گری۔

!اسی لئے کہتے ہیں کچھ باتیں راز ہی رہے تو بہتر ہوتا ہے

عدن نے ناراضگی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ سب جانتی تھی نا؟

"ہاں جانتی تھی عروج نے مجھ سے وعدہ لیا تھا اسی لئے کسی کو نہیں بتایا

عدن نے نم آنکھوں سے کہا۔

"وہ گھر کیوں چھوڑ کر آئی تھی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"میں نے کہا نہ نہیں بتا سکتی

عدن نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"پر مجھے جاننا ہے ایسی کیا مجبوری تھی جو وہ اپنا گھر چھوڑ کر یہاں رہ رہی ہے پلیز بتائیں مجھے۔

زین نے بھرائی ہوئی آواز میں التجا کی۔

عدن خاموش رہی۔

"سب تو جان گیا ہوں بس یہ جاننا ہے کیا واقعی وہ اپنے بابا سے ناراض ہو کر گھر سے آئی تھی؟

!آنٹی پلیز میری سانسیں جڑی ہے اس سے پلیز۔۔

www.novelsclubb.com

عدن نے سر اٹھا کر اسکی آنکھوں میں دیکھا جہاں اسے صرف عروج نظر آئی۔

زین بے بس سا اسے دیکھ رہا تھا۔

عدن نے بتانا شروع کیا۔۔

جوں جوں وہ بتاتی جا رہی تھی زین کے دل پر بوجھ بڑھتا جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کے خاموش ہوتے ہی کمرے میں گہرا سناٹا چھا گیا۔

سر جھکائے وہ عروج کی اذیت کا اندازہ لگانے کی کوشش کر رہا تھا۔

عدن بھی خاموش آنسو بہا رہی تھی۔

زین نے سر اٹھا کر اس کے بے جان وجود کو دیکھا۔

نیند میں بھی اس کے چہرے پر اذیت کے آثار تھے اس وقت اس کا من کیا تھا وہ اس کے سارے زخم سارے درد ساری اذیت لیکر اسے خوشیوں سے مالا مال کر دے۔

!مگر وہ بے بس تھا

ضبط کی وجہ سے اس کی آنکھیں حد سے زیادہ سرخ ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ تیزی سے اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا۔

:عدن نے دھندلائی آنکھوں سے اسے جاتے دیکھا تھا

وہ گھٹنوں میں سر دئے بیٹھی تھی جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے گلا کھنکھار کر اس کا دھیان اپنی طرف کرنا چاہا مگر وہ ٹس سے مس نہ ہوئی۔

زین کرسی گھسیٹ کر بیٹھ گیا۔

"ابھی کل ہی میں گھر گیا تھا اور آج تم ہو سپٹل آ گئی اف اتنی محبّت کرتی ہو مجھ سے؟

زین نے دل پر ہاتھ رکھے کسی مجنو کی طرح کہا۔

وہ مورت بنی ویسے ہی بیٹھی رہی۔

اب سیدھی ہو جاؤ ورنہ بریانی ٹھنڈی ہو جائیگی کل تم نے کھلائی تھی آج میں لے آیا حساب برابر

"کرنے ورنہ کہیں تم پھر سے نے کہ دینا مفت کا کھانا۔

زین اسے زچ کرنے لگا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

اس کی آنکھیں ہر احساس سے عاری تھی۔

اس کی آنکھوں میں چھایا سناٹا دیکھ اک پل زین گھبرا گیا۔

"اب سیدھی ہو جاؤ یار بھوک لگی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔

"مجھے بھوک نہیں ہے

اس نے بے جان آواز میں کہا۔

"لیکن مجھے لگی ہے۔

زین نے منہ بسور کر کہا۔

"تو تم کھالو

وہی بے تاثر انداز۔۔

"ٹھیک ہے مت کھاؤ میں بھی نہیں کھاؤنگا

www.novelsclubb.com

اس نے منہ بنا کر کہا۔

"ضد مت کرو میرے کھانے سے تمہارا کوئی تعلق نہیں ہے۔

"ضد میں نہیں تم کر رہی ہو

زین نے برا سا منہ بنایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج خاموش رہی۔۔

ٹھیک ہے مت کھاؤ اچھا ہی ہے تمہارا تھوڑا وزن کم ہو جائیگا اگلی بار تمھیں اٹھانے میں آسانی ہو گی"

زین نے اسے زچ کرنے کی کوشش کی۔

عروج نے گھور کر اسے دیکھا۔

ایسے کیا دیکھ رہی ہو تمھیں ہاتھوں میں اٹھا کر لایا ہوں دیکھو خون بھی نکلا ہے زین نے بازو کی طرف اشارہ کیا جہاں خون کے دھبے جم چکے تھے'

اور ساتھ ہی پیر ہی آگے کیا جس کی پٹی خون سے لت پت تھی۔

www.novelsclubb.com

"کیوں کر رہے ہو ایسا میرا تم سے کوئی رشتہ نہیں ہے پھر کیوں؟

عروج نے سنجیدگی سے پوچھا۔

"محبت

"تم نہیں کرتی میں تو کرتا ہوں تمہارا درد میرا درد ہے یہاں محسوس کیا تھا۔

زین نے انگلی دل کے مقام پر رکھے نم آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی نظرے اس کی نظروں سے ٹکرائی۔

اس کی آنکھیں نم تھی۔

"کیا زین جیسا مرد اس کے لئے رو رہا ہے؟

!اسے دھچکا لگا تھا

"اب ڈالوں کھانا بھوک سے پیٹ کے چوہے بھی مرنے والے ہو گئے ہیں؟

اس نے دوہائی دی۔

عروج نے ہلکا سا سر ہلا دیا۔

"شکر اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

www.novelsclubb.com

زین نے ہاتھ اٹھائے کہا۔

عروج کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلے۔

"زین کے اندر تک سکون اترا تھا اس کے مسکرانے پر

دو پلیٹ میں بریانی ڈال کر اس نے ایک اسے دی اور دوسری لے لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے چمچ اس کی طرف بڑائی۔

"میں ہاتھ سے کھاتی ہوں

عروج نے انکار کرتے کہا۔

عروج ہاتھ سے آہستہ آہستہ کھانے لگی جب کے زین بھکڑوں کی طرف پلیٹ پر جھکا تھا۔

"اسے دیکھ کر ہی اندازہ ہوتا تھا کے وہ واقعی بھوکا تھا

بریانی کھاتے اسے ہچکی لگی۔

زین نے اپنی پلیٹ ٹیبل پر رکھ کر جلدی سے اسے پانی کا گلاس تھمایا۔

عروج نے گلاس لبوں سے لگا کر ایک ہی سانس میں ختم کر دی

www.novelsclubb.com

"گلاس منہ سے ہٹاتے ہی اسے کل کا واقعہ یاد آیا تھا

بے اختیار ہی اسے شرمندگی نے آگیرا۔

"یہی سوچ رہی ہو نہ کے مکافاتے عمل اتنی جلدی کیسے ہو گیا؟

زین نے شرارت سے کہا تھا لیکن عروج مزید شرمندہ ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے گلاس کے ساتھ بریانی کی پلیٹ بھی اس کی طرف بڑھائی۔

"کیا ہوا؟

"پیٹ بھر گیا

"اتنے سے ویسے اچھا ہے کم کھاؤ گی تو کم موٹی ہو گی

زین نے بریانی کی پلیٹ تھامتے کہا

عروج نے تیزی سے اس کے ہاتھ سے پلیٹ واپس کھینچی اور اسے ایک گھوری سے نوازتی کھانا کھانے لگی۔

زین کے لب پھیل کر سمٹے تھے۔

www.novelsclubb.com

آنٹی کہاں ہیں؟

گھر گئی ہیں کل صبح سے یہاں تھی۔

زین کی بات پر اس کے ہاتھ رکے۔

"میں کل صبح سے یہاں ہوں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بے یقینی سے پوچھا۔

زین نے سر کو ہلکا سا خم کیا۔

"کیا تم نے واقعی کل سے کچھ نہیں کھایا تھا؟

عروج نے حیرت سے پوچھا۔

زین نے دوبارہ سر خم کیا۔

عروج بے یقین سی اسے دیکھ رہی تھی۔

"بریانی کھاؤ ورنہ میں تمہاری بھی کھا جاؤنگا

زین نے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اپنی پلیٹ اس کے آگے کی۔۔

"ارے نہیں میں تو مذاق کر رہا تھا۔

زین خجل سا ہو گیا۔

"نہیں تم کھاؤ مجھے ویسے بھی بھوک نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"نہیں میرا پیٹ بھر گیا

وہ بھی مسکرایا۔۔

"پلیز کھالو مجھے واقعی بھوک نہیں ہے میں صرف تمہاری وجہ سے کھا رہی تھی

عروج نے نرمی سے کہا۔

زین نے پلیٹ تھام لی۔

عروج دھیمہ سا مسکرائی۔

بریانی کھانے کے بعد وہ کمرے سے نکل گیا۔

www.novelsclubb.com

واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں دو چائے کے کپ تھے۔

اس نے ایک کپ عروج کی طرف بڑھایا۔

"میں چائے نہیں پیتی

اس نے تلخی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آج پی لو

یہ اتفاق ہی تھا آج اسے کافی نہیں ملی اسی لئے وہ چائے لے آیا۔

عروج نے نفی میں سر ہلایا۔

زین کرسی پر بیٹھ گیا۔

"آئی ایم سوری

!وہ چونکی

"کس لئے؟

"کچھ راز راز ہی رہے تو اچھا ہوتا ہے

www.novelsclubb.com

اس نے عدن کا کہا جملہ دوہرایا۔

اس کے چہرے پر کرب کے آثار نمودار ہوئے تھے۔

"میری وجہ سے آج تم یہاں ہو آئی ایم ریلی سوری۔

وہ ٹوٹ کر بولا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں تمہاری غلطی نہیں ہے

اس نے ہمت کرتے کہا مگر پھر بھی آواز لڑکھڑائی تھی۔

"چائے ٹھنڈی ہو جائیگی

اس نے دوبارہ کپ اس کے آگے کیا۔

عروج نے خاموشی سے چائے پکڑلی۔

عروج چائے کا کپ ہاتھ میں لئے اسے دیکھ رہی تھی۔

!جب اس کے کانوں سے سڑ سڑ کی آواز ٹکرائی

اس نے غصے سے زین کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"منہ میں سپیکر لگایا ہے؟

زین کپ منہ سے ہٹاتا معصومیت سے اسے دیکھنے لگا۔

"کہا تو تھا نہیں آتی بنا آواز کے چائے پینے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے کپ کو منہ سے لگاؤ پھر آرام سے گھونٹ بھرو ایسے آواز نہیں آئیگی اگر زور زور سے کھینچ "کھینچ کر گھونٹ بھروگے تو آواز تو آئیگی نہ۔

عروج نے سمجھاتے کہا۔

زین نے سر ہلاتے دوبارہ گھونٹ بھرا مگر بے سد۔

اب وہ بیچاری سی شکل بنائے اسے دیکھ رہا تھا۔

"یہ دیکھو ایسے پیو

عروج نے کپ ہونٹوں سے لگا کر ایک بنا آواز کے گھونٹ بھرا۔

کتنے وقت کے بعد اس کے منہ نے چائے کا ذائقہ چکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ساکت رہ گئی۔

ماضی کی آوازیں اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔

(کیسے پیتے ہو تم لوگ اتنی کڑوی کافی)

(دنیا جہاں کی ساری چائے تو تم پی جاتی ہی اب ہم بیچارے کافی نہیں پیئینگے تو کیا پیئینگے)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہوسپٹل کے بیڈ پر بیٹھے وہ ایک سال پیچھے دہلی کے ایک کیفے میں چلی گئی تھی۔

ایک آنسو خاموشی سے اس کی آنکھ سے گرا تھا۔

اس نے بمشکل گھونٹ ہلک سے نیچے اتارا تھا۔

گردن دوسری جانب پھیر کر اس نے آنکھیں صاف کی۔

زین نے حیرت سے اس کا ننا آنسو دیکھا تھا۔

عروج نے ایک اور گھونٹ بھرا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ چند اک گھونٹ میں سارا کپ ختم کر گئی

چائے پی کر اسے اپنے اندر سکون اترتا محسوس ہوا۔

وہ اداسی سے خالی کپ کو دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اور چاہیے؟

زین نے اسے نوٹس کرتے پوچھا۔

عروج نے چھوٹے بچوں کی طرح سر ہلا دیا۔

زین مسکراتا ہوا اس کے ہاتھ سے کپ لیکر کمرے سے نکل گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ٹیک لگا کر آنکھیں موند گئی۔

وہ چائے کا کپ لئے کمرے کے دروازے میں پہنچا تو اسے دیکھ وہی رک کر دروازے سے ٹیک لگا کر اسے دیکھنے لگا۔

وہ لڑکی کب اس کا سکون بن گئی پتا ہی نہیں چلا

عروج نے دھیرے سے آنکھیں کھولی

زین فورن سیدھا ہوتا اندر آیا۔

چائے پی کر اس نے خالی کپ زین کو دیا جسے اس نے ٹیبل پر رکھ دیا

"مجھے گھر جانا ہے

"تم نرس کو بلا دو گے پلیز؟

زین نے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ دوبارہ بولی۔

"تم ٹھیک ہو؟

وہ ایک دم فکر مند ہوا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم بلاد و پلیز۔

عروج اس کی بات نظر انداز کرتی بولی۔

"او کے

زین تیزی سے باہر نکلا۔

"اس کی فکر عروج کو پسند آئی وہ بے اختیار مسکرائی تھی

دو منٹ میں ہی وہ نرس کے ہمراہ کمرے میں داخل ہوا۔

نرس کی شکل دیکھ کر لگ رہا تھا جیسے اسے زبردستی لایا گیا ہو۔

نرس اس کی پیشانی چھو کر ٹیمپریچر چیک کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"میں ٹھیک ہوں آپ پلیز ان کی پٹی کر دے۔

عروج نے زین کی طرف اشارہ کیا۔

"جہاں زین حیران ہوا وہی نرس کا پارا ہائی ہو گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آپ کو پٹی ہی کروانی تھی تو وہی کروا لیتے اتنا ضروری کام کر رہی تھی میں آپ نے ایمرجنسی "کا کہہ کر مجھے بلایا شرم آنی چاہیے آپ کو۔

نرس فرسٹ ایڈ بوکس اٹھاتی غصے سے بولی۔

جہاں ایمرجنسی کے نام پر عروج حیران ہوئی وہی زین نے زبان دانتوں تلے دبالی۔

نرس اس کی پٹیاں چینج کر کے دندناتی ہوئی کمرے سے نکل گئی۔۔

زین نے عروج کو دیکھا جو آنکھیں چھوٹی کئے اسے ہی گھور رہی تھی۔

"گھورو مت میں نے پوچھا تھا تم نے بتایا نہیں اگر پہلے ہی بتا دیتی تو میں وہی سے چینج کروا لیتا

زین نے منہ بسور کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"ویسے نرس کر کیا رہی تھی جو اتنے غصے میں تھی؟

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

فون پر لگی تھی میں نے بلایا بولی دو منٹ میں آتی ہوں اسی لئے تو ایمرجنسی کا کہا تھا تبھی دوڑتی "ہوئی آئی

زین نے خالص زنانیوں کے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کا قہقہہ بلند ہوا۔

وہ پیٹ پکڑ کر ہنسنے لگی۔

"نی ایپوا ایپوا ایلم سیر و کیرا اپوا ایلم ان میلا انبو ورد ھو

اس کے ہنسنے پر زین نے گھمبیر آواز میں تمل میں کچھ کہا تھا۔

وہ ہنستے ہنستے رکی۔

اس نے زین کو دیکھا جو آنکھوں میں پیار سموئے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"کیا کہا تم نے؟

اس نے نظرے چراتے دھیمی آواز میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

یہ تو تم بتاؤ؟

"مجھے کیا پتا مجھے تھوڑی نہ تمل آتی ہے

اس نے منہ بسور کر کہا۔

زین مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی عدن دروازہ کھول کر اندر آئی بلند آواز سلام کر کے وہ عروج کی طرف آئی۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں

"ماشاءاللہ۔

عدن نے اس کی بلائیں لی۔

"زین تم جاؤ آرام کرو میں ہوں عروج کے پاس

عدن عروج کے قریب ہی بیڈ پر بیٹھتی بولی۔

"نہیں آنٹی میں ٹھیک ہوں

www.novelsclubb.com

اس نے عاجزی سے کہا۔

"ارے کل سے یہی ہو جاؤ گھر جا کر آرام کر لو عروج کو میں خود گھر لے جاونگی۔

عدن نے پیار سے اسے ڈپٹتے کہا۔

عروج حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نو نیڈ میں بلکل فریش ہوں آپ دونوں کو گھر چھوڑ کر ہی گھر جاؤنگا

زین نے انگڑائی لیتے کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے دیکھا عروج کے لئے اس کی محبت کا اندازہ اسے کل اچھی طرح سے ہو گیا تھا۔

"آنٹی گھر جانا ہے

عروج نے معصوم سی شکل بنا کر کہا۔

"چلتے ہیں پہلے ڈاکٹر کو فائنل چیک اپ کرنے دو

عدن نے پیار سے اس کی ٹھوڈی چھوتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"بلکل ٹھیک ہوں میں دیکھے کچھ بھی نہیں ہوا ہے ابھی صرف گھر چلے پلیز

عروج نے ضدی انداز میں کہا۔

اوکے چلتے ہیں ابھی میں مل کر آئی تھی ڈاکٹر سے وہ آنے والے ہو ہونگے۔

عدن کی بات ختم ہوتے ہی ڈاکٹر اندر آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا سر سری سا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے ڈسچارج دے دیا۔

زین دونوں کو ڈراپ کر کے اپنے فلیٹ میں آ گیا۔

عروج اپنی پیکنگ کرنے لگی کل اسے ہوسٹل جانا تھا۔

عدن اس کے جانے سے اداس تھی لیکن اس نے ظاہر نہیں ہونے دیا وہ اس کے خوابوں کے بیچ نہیں آنا چاہتی تھی۔

عروج پیکنگ کے بعد باہر آئی عدن کھانا لگا رہی تھی۔

زین کو وہ کھانا اس کے فلیٹ میں ہی دے آئی تھی۔

"آنٹی بلکل بھی بھوک نہیں ہے

www.novelsclubb.com

عدن کے کہنے پر اس نے انکار کیا۔

"چپ کر کے کھاؤ کھانا زین بتا رہا تھا تم نے صبح بھی سہی سے نہیں کھایا تھا۔

عدن نے اسے گھورتے کہا۔

عروج منہ بسور کر بیٹھ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ کیا ہے؟

اس نے اس کے سامنے ابلے چاول کے ساتھ ابلی سبزی رہی جسے دیکھ اس نے ناک چڑا کر کہا۔

عدن نے اسے گھورا۔

"آنٹی میں اتنی بھی بیمار نہیں ہوں یہ ابلی ہوئی سبزی کھلا کر تو آپ ظلم کر رہی ہیں

اس نے احتجاجاً کہا۔

"ڈاکٹر نے ایسا ہی کھانا سجیسٹ کیا ہے چپ کر کے کھاؤ

عدن نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج دل مار کر کھانا کھانے لگی بہت مشکل سے اس نے چاول اور سبزی حلک سے نیچے اتاری۔

"آنٹی زین کو کھانا دیا؟

کھانا کھاتے اسے زین کا خیال آیا۔

"ہاں" بہت پیارا بچا ہے بہت محبّت کرتا ہے تم سے تمھیں اس کے بارے میں سوچنا چاہیے۔

عدن نے اسے سمجھایا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج خاموش رہی۔

"تم سمجھ رہی ہو نہ میری بات؟

اس کی خاموشی پر عدن نے اس کے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

کھانا کھانے سے لیکر کمرے میں آنے تک وہ زین کے بارے میں ہی سوچتی رہی کمرے میں

****آنے کے بعد بھی اس کی سوچ کا مفہوم زین عباسی ہی تھا

وہ نماز پڑھ کر سونے کی نیت سے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کا فون بجا"

ان نون نمبر دیکھ اس نے کال اٹینڈ کی

www.novelsclubb.com

دوسری طرف گہری خاموشی تھی

عروج اس کی سانسوں کی آواز سن سکتی تھی۔

"اب کچھ بولو گے بھی؟

دونوں طرف کی خاموشی کو عروج کی آواز نے توڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں صرف تمہاری سانسوں کی آواز سننی ہے

دوسری طرف شوخی سے کہا گیا۔

"زیادہ مجنومت بنو اور یہ بتاؤ فون کیوں کیا ہے؟

عروج نے سپاٹ سی آواز کے ساتھ پوچھا۔

"کیا میں کل تمھیں ہوسٹل ڈراپ کر سکتا ہوں؟

زین نے جھجھکتے پوچھا۔

عروج چند لمحے خاموش رہی۔

"ٹھیک ہے مجھے بھی تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

"کونسی بات؟

زین نے تجسس سے کہا۔

"کل بتاؤنگی

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب میں ساری رات یہی سوچتا رہوں؟

اس نے گہرا سانس لیا۔

"کیا؟

عروج نے سمجھی۔

"یہی کے تمھیں مجھ سے کیا ضروری بات کرنی ہے

زین نے لچک دار آواز میں کہا۔

دونوں طرح دوبارہ خاموشی چھا گئی۔

اور کچھ؟

"نہیں

"تو رکھو فون۔

"تم بھی تو رکھ سکتی ہو

زین نے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فون تم نے کیا ہے تو تم ہی کاٹو گے

دوسری طرف بھی عروج تھی۔

"اگر میری بات ہے تو میں ساری رات نہیں کاٹو نگا۔

زین نے آوارگی بھرے انداز میں کہا۔

فون تم نے کیا ہے تو کاٹو گے بھی تم ہی۔

عروج نے بھی ضد لگائی۔

دیکھ لو؟

اس نے چیلنج کیا۔

www.novelsclubb.com

ہاں نہیں کاٹو نگی کال تم ہی کاٹو۔

"اس نے اکڑ کر کہا

"نہیں میں نہیں کاٹو نگا۔

دوسری طرف بھی برابر کی ضد تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ٹھیک ہے مت کاٹو میں یونہی فون رکھ دونگی

اس نے اپنی طرف سے دھمکی دی۔

"رکھ دو۔

اس نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج نے زچ آتے موبائل ایسے ہی سرہانے پر رکھ دیا اور خود بھی لیٹ گئی۔

زین بھی تکیے پر موبائل رکھ کر لیٹا اس کی سانسوں کی آواز سن رہا تھا۔

عروج چند لمحے یونہی لیٹی رہی پھر نہ جانے اس کے دل میں کیا سمائی اس نے سپیکر آن کر دیا۔

زین کی بھاری سانسوں کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی دل عجیب انداز میں دھڑکا۔

www.novelsclubb.com

دونوں طرف خاموشی تھی۔

عروج یونہی لیٹے لیٹے سو گئی۔

دوسری طرف زین نے بھی کروٹ لیکر آنکھیں موندلی۔

صبح فجر کے وقت اس کی آنکھ کھلی کمرے میں ہلکے ہلکے خراٹوں کی آواز گونج رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلے تو اسے یاد ہی نہیں آیا۔

!پھر یاد آنے پر وہ یک دم اچھلی

!کال ابھی بھی چل رہی تھی

"عجیب انسان ہے

وہ حیرت سے بڑبڑاتی واش روم میں گھس گئی۔

نماز کر بعد فریش ہو کر باہر آنے پر سامنے زین کو تیار بیٹھے پایا

جو کپ ہونٹوں سے لگائے کافی پی رہا تھا۔

عروج پر نظر پڑتے ہی کپ ٹیبل پر رکھتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

عروج نظرے پھیرتی کچن میں گھس گئی۔

اسے عجیب سی شرم آرہی تھی۔

ساری رات کال چل رہی تھی یہ بات ہی اسے شرمندہ کر رہی تھی۔

اٹھ گئی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی نظر پڑتے ہی اس نے مسکرا کر کہا۔

"جی آنٹی کیا بنا رہی ہیں؟

عروج انگڑائی لیتی اس کے ساتھ آ کر کھڑی ہو گئی۔

"ڈوسہ زین کو بہت پسند ہے فرمائش پر بنوا رہا ہے

عدن نے شریں لہجے میں کہا۔

عروج سر ہلاتی فریج سے پانی کی بوتل نکال کر چیئر پر بیٹھ کر پانی پینے لگی۔

"تم تیار ہو جاؤ پھر ناشتہ کرتے ہیں

عدن نے ڈوسہ پلیٹ میں رکھتے کہا۔

www.novelsclubb.com

عروج سر ہلاتی کچن سے نکلی جب کمرے میں جانے کی بجائے زین کی طرف آئی۔

"تمہارے پاس کوئی اور کپڑے نہیں ہے جو ہر وقت یہ ایک ہی کالی پینٹ شرٹ پہنے رکھتے ہو؟

عروج نے کمر پر ہاتھ رکھے پوچھا۔

"نہیں نہ ہم بیچارے غریب سے لوگ ہیں تمہاری طرح امیر تھوڑی ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے مسکین سی شکل بنائی۔

عروج کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزرے۔

"صبح صبح تم اور بھی خوبصورت لگتی ہو

زین نے فورن بات پلٹتے کہا۔

"کالا جن

عروج غصے سے بڑبڑاتی کمرے میں چلی گئی۔

کالا جن؟

زین نے حیرت سے اپنی طرف دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ناشتے کے بعد وہ سامان سمیت جانے کے لئے کھڑی تھی۔

عدن نے اس کے بیگ میں نہ جانے کون کون سی، ہیلتھی کھانے کی چیزیں رکھی تھی۔

عروج کے منع کرنے کے بوجود بھی عدن نے اس کا آدھا بیگ اپنے ڈبوں سے ہی بھر دیا۔

"اپنا بہت سا خیال رکھنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے گلے لگ کر نم آواز میں کہا۔

"میں آتی رہا کرونگی۔

عروج نے اس کی آنکھیں صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

عدن نے مسکرا کر اسے الوداع کیا تھا۔

مگر اندر سے وہ بہت اداس تھی عروج کا بھی یہی حال تھا۔

لفٹ میں داخل ہوتے ہی زین نے ایک شاپر اس کی طرف بڑھایا۔

یہ میڈسن ہے جب بھی تمھیں دورہ پڑیگا، میرا مطلب ہے جب بھی تمھیں ایستمع اٹیک آئیگا تم بیہوش نہیں ہو گی۔"

www.novelsclubb.com

عروج کی گھوری پر وہ فورن شرافت کا

لبادہ اوڑتا بولا۔

عروج نے جھپٹا مار کر اس کے ہاتھ سے شاپر کھینچا۔

عروج لفٹ سے نکل کر خاموشی سے آگے بڑ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہیلو اپنا سامان تو اٹھاؤ

زین نے پیچھے سے آواز لگائی۔

"تمھیں شوق تھا مجھے چھوڑنے کا اب سامان بھی تم ہی اٹھائو۔

وہ بنا مڑے چلا کر بولی۔

زین سامان اٹھائے تیزی سے اس تک پہنچا۔

"چھوڑنے کا کہا تھا سامان اٹھانے کی بات تو نہیں ہوئی تھی؟

"تو سامان اٹھانے کی بات پہلے ہی ڈن کرنی تھی تم کیا کوئی ڈرائیور ہو؟

اس نے اپنی بڑی بڑی آنکھیں مزید پھیلائی۔

www.novelsclubb.com

!پر

"اگر سامان نہیں اٹھاؤ گے تو میں تمہارے ساتھ نہیں جاؤ نگی

عروج نے اس کی بات کاٹتے دھمکی دی۔

"اوکے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے شرافت سے سامان اٹھا کر کار میں رکھا۔

"تم نے کچھ بات کرنی تھی؟

مین روڈ پر کار ڈالتے ہی اس نے کہا۔

ہمم۔۔

وہ شیشے سے باہر نظرے ٹکائے کھوئے انداز میں بولی۔

کیا؟

زین نے ایک نظر اسے دیکھا پھر اپنا دوبارہ گردن موڑ لی۔

عروج نے ایک گہرا سانس لیا۔

www.novelsclubb.com

وہ م۔۔میں۔۔

وہ لفظوں کو ترتیب دینے لگی۔

"سمجھ نہیں آرہی کیسے کہوں

وہ پزل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے ایک منٹ میں کہ دیا تھا اور تم اتنا سوچ رہی ہو؟

زین نے شرارت سے کہا۔

"کیا کہ دیا تھا؟

عروج الجھی۔

"یہی کے میں تم سے پیار کرتا ہوں۔

انداز میں وہی شرارت تھی۔

عروج نے بنا کوئی ریئیکٹ کئے بات شروع کی۔

اگر تم مجھ سے پوچھو گے کے کیا میں تمھیں پسند کرتی ہوں تو میں کہ سکتی ہوں ہاں لیکن اگر یہ

"پوچھو گے کے کیا میں تم سے پیار کرتی ہوں تب میرے پاس کوئی جواب نہیں ہو گا

اس نے قدرے دھیمی آواز میں کہا۔

زین نے گردن موڑ کر اسے دیکھا جو نظرے گود میں ٹکائے بیٹھی تھی۔

"کیا مطلب؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے کار کی سپیڈ کم کی۔

"میں تمھیں وقت دیتی ہوں۔

اس نے گہرا سانس لیتے سنجیدگی سے کہا۔

"کیسا وقت؟

کار کی سپیڈ مزید کم ہوئی۔

"مجھے لگتا ہے جو تم میرے لئے فیل کرتے ہو وہ پیار نہیں صرف اٹریکشن ہے

"صاف صاف بتاؤ کیا کہنا چاہتی ہو؟

زین کار ایک طرف روک کر اس کی طرف گھوما۔

www.novelsclubb.com

آج سے اگلے پانچ سال تک ہم ایک دوسرے سے نہیں ملینگے نہ ہی کوئی کونٹیکٹ کرینگے اگر ان

"پانچ سالوں میں تمہاری محبّت نہیں بدلی تو۔۔

!وہ رکی

"تو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سانس روکے بیٹھا تھا۔

تو میں سوچو نگی تمہارے بارے میں۔

وہ جو سانس روکے بیٹھا تھا ایک گہرا سانس لیکر سیٹ سے ٹیک لگا گیا۔

"پانچ سال کے بعد بھی تم سوچو گی؟

وہ طنزیہ ہنسا۔

"مجھے وقت چاہیے یہ جاننے کے لئے کی میرے دل میں تمہارے لئے کچھ ہے بھی یا نہیں۔

"عروج کنفیوز مت کرو پلیز صاف صاف بتاؤ؟

وہ تنک کر بولا۔

www.novelsclubb.com

میں تم سے محبت کرتی ہوں یا نہیں میں خود بھی نہیں جانتی اسی لئے شاید میں تم سے دور رہ کر

"اس بات کو سمجھ سکوں

وہ مدعے پر آئی۔

اور کیا پتا جسے تم محبت کہ رہے ہو وہ صرف ایک اٹریکشن ہو اور آگے جا کر تمہاری یہ فیلنگ بدل

"جائے اسی لئے میں وقت دے رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بات کو گھوما رہی تھی۔

"اور پانچ سال کے انتظار کے بعد بھی تم کہو میں تم سے محبّت نہیں کرتی تو؟

اس نے کرب سے پوچھا۔

"اور اگر پانچ سال کے بعد تمہاری محبّت جھاگ کی طرح بیٹھ گئی تو؟

اس نے جواب دینے کی بجائے سوال کیا۔

زین نے بنا جواب دئے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی۔

باقی تین گھنٹوں کا سفر خاموشی سے کٹا۔

ہوسٹل کے آگے اس نے کار روکی۔

www.novelsclubb.com

بنا کچھ کہے وہ کار سے اتر کا سامان نکالنے لگا۔

عروج بھی باہر نکل آئی۔

سامان ایک طرف رکھ کر وہ ہاتھ جھاڑتا اس کی طرف آیا۔

"تم ایک تیر سے دو نشانے لگانا چاہتی ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے کہا۔

عروج نے بے اختیار نظرے چرائی۔

"تمھیں لگتا ہے میں کمزور مرد ہوں جو صرف محبّت کا دعوا کرنے والا نہ کے نبھانے والا؟

وہ غصے سے بولا۔

عروج خاموش رہی۔

"تو ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں پانچ سال کے بعد یہی اسی جگہ

وہ اک عزم سے بولا تھا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

کیا نہیں تھا اس کی آنکھوں میں۔

"اور اگر تم نہ آئے تو؟

نہ جانے وہ کیا جاننا چاہتی تھی۔۔

"تو سمجھ جانا میں مر گیا کیونکی محبّت سے مکر جاؤں ایسا مرد نہیں ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سرتاپیر شرمندہ ہوئی۔

"اور اگر تم پانچ سال بعد کہو میں نے سوچا سمجھا لیکن تم مجھ سے محبّت نہیں کرتی تو؟

وہ دو قدم اس کے قریب آیا۔

عروج کے پاس کوئی جواب نہیں تھا وہ خاموش رہی۔

اس کی خاموشی دیکھ وہ خود ہی بولا۔

"اگر میری محبت سچی ہے تو تم میری ضرور بنو گی

اس بار وہ مسکرایا تھا۔

"تو میں چلوں؟

وہ تھوڑا سا جھکا۔

عروج نے سر کو ہلکا سا خم کیا اور

اپنا سامان اٹھا کر ہوسٹل کے گیٹ کی طرف بڑی۔

جب زین کی آواز نے اس کے قدم روکے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!چھیلم نہ انالو پیزے اور نہ انا کدھالک کیرن

وہ مسکراتا ہوا تمل میں کچھ بولا۔

"کیا کہا تم نے؟

وہ پلٹی۔

اس کی آواز میں تجسس تھا۔

"ابھی نہیں جب دوبارہ میلنگے تب بتاؤنگا

وہ مسکرا کر کہتا کار سے ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔

"جاؤاب۔

www.novelsclubb.com

"نہیں پہلے تم اندر جاؤ پھر جاؤنگا

عروج سر ہلاتی واپس اندر کی جانب چل دی۔

وہ حسرت بھی نگاہوں سے اسے جاتے دیکھ رہا تھا۔

گیٹ پر پہنچ کر اس نے گردن موڑ کر پیچھے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے دیکھتے ہی وہ مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

عروج مسکراتی ہوئی گیٹ کے اندر گم ہو گئی۔

آنکھوں میں آئی نمی کو انگوٹھے کی مدد سے صاف کرتے وہ کار میں بیٹھ گیا۔

اک لمبا انتظار تھا۔

جو اسے کرنا تھا۔

امید تھی بھی اور نہیں بھی۔

اندر داخل ہوتے ہی اسے اپنے گال پر کچھ محسوس ہوا اس نے ہاتھ بڑھا کر گال کو چھوا۔

وہ آنسو کا ایک ننھا سا قطرا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ بے یقین سی اپنے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی۔

وہ رو رہی تھی؟

کس کے لئے؟؟

کیا زین؟؟؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس سے آگے وہ سوچ نہیں پائی اپنی آنکھوں کو صاف کر کے وہ اندر بڑی۔

وارڈن سے اپنا روم نمبر لیکر وہ سیڑیاں چڑنے لگی۔

ابھی وہ کوریڈور میں پہنچی ہی تھی جب کسی نے اسے پکارا۔

ایک جانی پہچانی آواز پر وہ رکی۔

"تم نے ایگزیم پاس کر لیا؟

اسی نے پاس آتے ہی پہلا سوال یہی کیا۔

اسی کو دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

"تم یہاں کیسے آئی مین تم نے بھی ایگزیم پاس کر لیا؟

www.novelsclubb.com

عروج نے بھی وہی سوال دوہرایا۔

"ہاں بس تمہاری دعا لگ گئی

اسی اس کے ساتھ چلنے لگی۔

"کونسا روم ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کے پوچھنے پر عروج نے روم نمبر بتایا۔

"ارے وہ تو میرا روم ہے اس کا مطلب تم میری روم میٹ ہو؟

اسی خوشی سے بولی۔

عروج کو ایک اور خوشگوار حیرت نے آگیرا۔

"ویسے وہ ہینڈسم لڑکا کون تھا؟

اسی نے روم کا دروازہ کھولتے پوچھا۔

"کونسا لڑکا؟

عروج اس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

"وہی جس کے ساتھ تم آئی ہو؟

اسی نے دروازہ بند کرتے کہا۔

"وہ فرینڈ کا بھائی تھا

عروج نے سامان ایک طرف رکھتے بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"فرینڈ کا بھائی تھا تو تمہارے ساتھ کیوں آیا؟

اسی نے شرارت سے پوچھا۔

"نہیں وہ اکیلا نہیں تھا فرینڈ بھی ساتھ ہی تھی کار میں ہی بیٹھی تھی تمھیں شاید نظر نہیں آئی

اس نے جھوٹ کا سہارا لیتے کہا۔

"اچھا مجھے لگا تمہارا بوئے فرینڈ ہے

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔

عروج خاموشی سے کمرے میں بنی چھوٹی سی بالکنی میں آگئی۔

عروج کی نظر اسی جگہ پڑی جہاں وہ دونوں کچھ دیر پہلے کھڑے تھے اب وہ جگہ خالی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل یک دم اداس ہو گیا۔

وہ واپس کمرے میں آگئی۔

کمرہ بکھرا پڑا تھا۔

"میں صاف کر دیتی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے عروج کے بیڈ سے بکھرے کپڑے اٹھائے۔

عروج بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"تم کب آئی تھی؟

عروج نے اسی سے پوچھا۔

"میں آج ہی کچھ دیر پہلے۔

اسی نے بیڈ پر لیٹتے بتایا۔

دونوں دیر تک کالج کے بارے میں باتیں کرتی رہی۔

اسی عروج سے پہلے ہو سو گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ایک نظر اسی کو دیکھا۔

اسے بے اختیار ہی اس کی نیند پر رشک آیا تھا۔

پھر اپنے بیگ سے سلیپنگ پلس نکال کر پانی کی مدد سی ہلک سے نیچے اتارتی وہ بھی نیند کی وادی ****میں اتر گئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روح اٹھ جاؤ یار پہلا دن ہیں ہمارا اور پہلے دن ہی لیٹ جانا ہے؟"

اسی اس کے سرہانے کھڑی کب سے چلا رہی تھی۔

عروج آنکھیں مسلتی بمشکل اٹھی۔

"اٹھ جاؤ

وہ دوبارہ کہتی شیشے کے آگے کھڑی ہو کر پونی بنانے لگی

عروج اٹھ کر واش روم چلی گئی

تیار ہو کر دونوں ساتھ ہی روم سے نکلی۔

دو منٹ کا راستہ طے کر کے دونوں کالج پہنچی۔

www.novelsclubb.com

آج پہلا دن ہے اور تمہاری وجہ سے لیٹ ہو گیا؟

اسی تیز تیز قدم اٹھاتی بولی۔

"عروج خاموشی سے ساتھ چل رہی تھی غلطی اس کی تھی وہ کیا کہتی؟

کوریڈور میں آکر دونوں نے دیوار پر لگا بورڈ چیک کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پہلی کلاس میڈم سائی کی ہے۔

عروج نے بورڈ پر نظریں دوڑائے کہا۔

"سائی پلوی؟

اسی نے حیرت سے آنکھیں پھیلائی۔

"سائی پلوی نہیں صرف سائی لکھا ہے یہاں اب چلو

عروج اس کا ہاتھ پکڑ کر پہلے سے بھی تیز تیز چلنے لگی۔

سیڑیاں چڑتے دونوں کی حالت بری ہو گئی تھی۔

"مے آئی کم ان میڈم؟

www.novelsclubb.com

کلاس کے دروازے پر پہنچ کر دونوں نے ایک ساتھ کہا۔

میڈم سائی سمیت سبھی سٹوڈنٹ بھی ان کی طرف دیکھنے لگے۔

"یو آر لیٹ؟

میڈم سائی نے غصے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

براؤن کلر کی ساڑی پہنے حد سے زیادہ دبلی پتلی آنکھوں پر نظر کا چشمہ لگائے ناک پر غصہ رکھے میڈم سائے انہیں ہی دیکھ رہی تھی۔

"سوری میڈم فرسٹ ڈے کلاس ڈھونڈھتے ٹائم لگ گیا۔

اسی نے صفائی سے جھوٹ بولا۔

'اوکے کم آج کے بعد لیٹ نہیں ورنہ کلاس میں گھسنے نہیں دونگی

میڈم سائی نے شہادت کی انگلی اٹھائے انہیں ورن کیا۔

دونوں سے ہلاتی تیزی سے اندر آئی۔

نظر دوڑانے پر دونوں کو اپنی سیٹز سب سے اوپر اور پیچھے نظر آئی۔

www.novelsclubb.com

پہلے ہی سیڑیاں چڑھ کر حالت بری تھی اور اب یہاں اور سیڑیاں؟

دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا پھر آگے پیچھے چلتی اپنی سیٹ تک پہنچی۔

وہاں تک پہنچنے میں ہی انہیں بیس سیکنڈ لگے تھے۔

سب سے پیچھے اور کونے میں بیٹھ کر انہیں میڈم سائی اور سبھی سٹوڈنٹ بونے لگ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا مصیبت ہے کوئی اور سیٹز نہیں ملی تھی انہیں دینے کے لئے؟

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔

ہم فریشر ہے اور سکالرشپ میں اتنا ہی ملتا ہے اسی لئے خاموشی سے بیٹھی رہو۔

عروج نے اس کے کان کے قریب منہ کرتے کہا۔

اس کی بات پر اسی خاموشی سے میڈم سائی کا لیکچر سننے لگی۔

ایک گھنٹے کے لیکچر میں آدھا گھنٹہ وہ پہلے ہی لیٹ تھی۔

کلاس ختم ہوتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

"توبہ کتنا بورنگ لیکچر تھا۔

www.novelsclubb.com

کلاس سے باہر نکلتے اسی نے سکون کا سانس لیا۔

یہ کوئی عام سا لیکچر نہیں تھا ہارٹ کے مختلف پارٹس کے مطلق بتایا جاتا ہے اس میں، کالج کے لیکچر ہم اگنور کرتے رہتے تھے لیکن اگر انہیں اگنور کیا تو کل کو اپنی غفلت کی وجہ سے کسی کی جان جائیگی۔"

عروج نے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے بورڈ پر سبھی کلاسز کی ٹائمنگ نوٹ کر لی۔

باہر آنے کے بعد انہوں نے کالج دیکھنے کا پروگرام بنایا۔

خوش قسمتی سے انہیں اس کالج میں سکالرسپ ملی تھی۔۔

:پہلا دن یونہی گزر گیا

واپس آکر عروج نے اپنا سامان سیٹ کرنے کا سوچا۔

بیگ کھولتے ہی اس کی نظر میڈسن کے پیکٹ پر پڑی۔

اس نے الٹ پلٹ کر کے دیکھا مگر کہیں بھی استمال کا طریقہ نہیں لکھا تھا۔

عروج نے پیکٹ سائیڈ پر رکھ کر عدن کو کال کرنے کا سوچا کل سے اس نے عدن کو کال نہیں کی تھی۔

موبائل اٹھاتے ہی سکرین پر ان نون نمبر سے میسج چمک رہا تھا۔

میسج آن کرنے پر اس کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے۔

صبح شام ایک ایک گولی اور ان سب کے ساتھ سلیپنگ پلس نہیں لینی اور کوئی غفلت بھی نہیں

:اوکے ٹیک کیئر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین کا میسج دیکھ اس کی مسکراہٹ گہری ہوئی تھی۔

عروج نے ڈیٹ دیکھی میسج کل کا تھا۔

عدن کو اپنی خیریت بتانے کے بعد دونوں کھانا کھانے نیچے چلی گئی۔

صبح سے دونوں بھوکی تھی۔

اپنی اپنی پلیٹ لیکر دونوں ایک طرف پڑے ٹیبل پر بیٹھ گئی۔

ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے جب سینئر کا ایک گروپ ان کے سر پر نمودار ہوا۔

"یہ ہماری ٹیبل ہے

ایک لڑکی نے روب سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"پر یہاں پر تو کسی کا بھی نام نہیں لکھا؟

اسی نے معصومیت کی آخری حدوں کو چھوتے کہا۔

سامنے کھڑی لڑکی کو آگ لگ گئی' اس سے پہلے وہ کچھ کہتی ایک دوسری لڑکی نے ہاتھ کے اشارے سے اسے کچھ کہنے سے منع کر دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گلابی بالوں والی وہ لڑکی دونوں ہاتھ ٹیبل پر رکھ کے اسی کی طرف جھکی۔

"نیو ایڈمشن؟

لڑکی نے مسکرا کر پوچھا۔

اسی نے لاپرواہی سے سر ہلا دیا۔

"نیو ایڈمشن ہے، آؤ سب یہی بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں

لڑکی نے دوسری لڑکیوں کو اعلانیہ کہا۔

سبھی لڑکیاں اپنی اپنی پلیٹ اٹھا کر ان کے دائیں بائیں بیٹھ گئی۔

عروج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا؟

www.novelsclubb.com

"سکالرشپ پر آئی ہو دونوں؟

لڑکی جو شاید ان کی گروپ کی ایڈمن تھی کرسی سے ٹیک لگائے بولی۔

اسی نے دوبارہ سر ہلانے پر اکتفا کیا۔

!یہاں آکر جو ہم سے تمیز سے بات کرتا ہے ہم ان کے ساتھ ہی اچھا سلوک رکھتے ہیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لڑکی بہ ظاہر مسکرا کر بولی۔

!لیکن جو ہمارے ساتھ بد تمیزی کرے ہم۔۔

لڑکی رکی۔

اسی اور عروج نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا اس سے پہلے وہ کچھ سمجھتی

ساتھ بیٹھی ایک لڑکی نے اسی کا سر اس کی پلیٹ میں پٹخا۔

عروج اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

سبھی لڑکیوں کے قہقہے گونجے لگے۔

اسی آنکھیں مسلتی سیدھی ہوئی۔

اس کا سارا چہرہ سالن سے تر تھا۔

"پانی

اسی آنکھیں مسلتی جلن سے چلائی۔

عروج جلدی سے پانی سے بھرا گلاس اٹھانے لگی جسے گلابی بالوں والی لڑکی نے تھام لیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمھیں بھی یہی ٹریٹمینٹ چاہیے؟

وہ غرائی۔

عروج بے بسی سے اسی کو دیکھنے لگی۔

اسی مسلسل اپنی آنکھیں رگڑتی چلا رہی تھی۔

آس پاس کی سبھی لڑکیاں انکی طرف ہی دیکھ رہی تھی۔

عروج سے مزید برداشت نہ ہوا۔

اس نے پھرتی سے پانی کا دوسرا گلاس اٹھا کر ایک ہی جھٹکے میں اسی کے منہ پر پھینک دیا۔

لڑکیوں کی ہنسی کو بریک لگی۔

www.novelsclubb.com

اسی کے چہرے پر لگا سالن صاف ہوا

عروج نے دوسری ٹیبل سے گلاس اٹھا کر اس کا پانی بھی اس کے چہرے پر گرا دیا۔

اسی کو تھوڑی راحت ملی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ایک اور ٹیبل سے پانی کا گلاس لیکر اسی کی آنکھوں پر چھینٹے مارے جس سے اس کی آنکھیں کھلی۔

اسی کی آنکھیں حد سے زیادہ لال تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

"جلن ہو رہی ہے

اسی نے آنکھیں مسلتے کہا۔

"تمھیں تمیز نہیں ہیں کوئی ایسے کرتا ہے؟

www.novelsclubb.com

عروج لڑکیوں پر چلائی۔

"تمہاری دوست نے پہلے بد تمیزی کی تھی

گلابی بالوں والی لڑکی نے اطمینان سے کہا۔

عروج قہر آلود نظر ان پر ڈالتی اسی کو لئے وہاں سے جانے لگی جب گلابی بالوں والی لڑکی ان کے راستے میں اپنا پیر حائل کیا۔

عروج منہ کے بل گرتے گرتے بچی۔۔

"اپس سوری

لڑکی نے دونوں ہاتھ اٹھائے کمینگی سے کہا۔

باقی لڑکیاں قہقہے لگا رہی تھی۔

عروج انہیں نظر انداز کرتی اسی کو لیکر واش روم میں آئی

اسی نے بھر بھر کر اپنی آنکھوں پر پانی ڈالا جس سے اس کی آنکھیں کچھ بہتر ہوئی۔

"تمھیں ان کے منہ نہیں لگنا چاہیے تھا ٹیبل ہی تو تھا دے دیتے خوا مخواہ ہی اتنا ہنگامہ ہوا۔

عروج نے پریشانی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

ایسے کیسے دے دیتی وہ پہلے کسی اور ٹیبل پر بیٹھی تھی پھر ہمارے پاس آکر کیسے کہہ سکتی ہیں یہ

"ٹیبل ان کی ہے؟

اسی نے آنکھیں صاف کرتے غصے سے کہا۔

بس سینئر ہیں تو جونیئر کی ریگنگ تو کرنی ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے ناک پھولائے کہا۔

عروج اسے لئے واپس کمرے میں آگئی

صبح سے بھوکی تھی دونوں کے پیٹ میں چوہے دوڑ رہے تھے

اسی بیڈ پر بیٹھی انہیں کوس رہی تھی

!عروج پیٹ پر ہاتھ رکھے بیڈ پر لیٹی تھی جب اس کے دماغ میں جھماکا ہوا

عروج ایک جھٹکے سے اٹھی اور اپنے بیگ سے عدن کے دئے ڈبے نکالے۔

اسی بھی اسے دیکھنے لگ۔

!پہلا ڈبہ کھولنے پر دیسی گھی کا حلوہ ملا

اسی بھی اٹھ کر اس کے بیڈ پر آگئی۔

!عروج نے ڈبہ اسے تھما کر دوسرا ڈبہ کھولا

جس میں بیسن کے لڈو تھے۔

تیسرے ڈبے میں پنجیری دیکھ عروج کو عدن پر ڈھیروں پیار آیا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور ساتھ ہی ڈھیروں شکر بھی ادا کیا کے وہ یہ سب لے ائی۔۔

عروج نے ڈبہ سائیڈ پر رکھ کر اسی کو دیکھا جو حلوے کے ساتھ پورا پورا انصاف کر رہی تھی

عروج کے دیکھنے پر اسی نے شرمندہ ہوتے ڈبہ اس کی اور بڑھایا۔

"سوری میں نے بنا پوچھے ہی کھا لیا۔

"میں نے خود تمھیں ڈبہ دیا تھا کھانے کے لئے اور یہ ٹرائی کرو اسے پنجیری کہتے ہیں

اس کی شرمندگی ختم کرتے عروج نے پنجیری کا ڈبہ اسے دیا۔

دونوں نے تینوں ڈبوں کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا۔۔

"شکر ہے تم اپنے ساتھ یہ سب لائی ورنہ آج ہمیں بھوکا ہی سونا پڑتا۔

www.novelsclubb.com

اسی بیڈ پر لیٹتی تشکر بھرا سانس خارج کرتی بولی۔

"میری آنٹی نے زبردستی دیا ورنہ میں نہیں لا رہی تھی۔

عروج نے ہنس کر بتایا۔

"تمہاری آنٹی بہت اچھی ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے اداسی سے کہا۔۔۔

عروج اس کی آواز میں اداسی نوٹ کرتی اٹھی۔

"تمہاری امی نہیں ہے؟

عروج نے اندازے سے پوچھا۔

"نہیں

اسی کی آواز نم ہوئی۔

"اور بابا؟

وہ بھی نہیں۔

www.novelsclubb.com

عروج کو اس پر ڈھیروں ترس آیا۔

کوئی بہن؟۔۔

"نہیں میرا اس دنیاں میں کوئی بھی نہیں ہے۔

اسی نے اس کی بات پوری ہونے سے پہلے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پر تم تو کہہ رہی تھی تم اپنی خالہ کے ہاں رہتی ہو؟

عروج نے الجھ کر پوچھا۔

"کچھ لوگ اپنو کے ہوتے ہوئے بھی عنات ہوتے ہیں

اسی اٹھ کر بیٹھ گئی۔

عروج نے نہ سمجھی سے سر ہلایا۔

میں چھوٹی سی تھی جب میری امی ابو چل بسے پھر میں اپنی خالہ کے پاس رہنے لگی انہیں میں بوج لگتی تھی جب میں دس سال کی ہوئی تب وہ مجھے ایک عنات آشرم میں چھوڑ آئی وہاں میں عاصمہ سے اسی بن گئی،

www.novelsclubb.com

اٹھ اسال تک میں وہی رہی وہی پڑھی پھر اٹھ اسال کے بعد مجھے وہاں سے بھیج دیا گیا میں واپس اپنی خالہ کے گھر آئی بہت ایکسائیٹڈ تھی ان سے ملنے کے لئے!

اسی کے آنسو گر رہے تھے۔

عروج بھی نم آنکھوں سے اسے دیکھ اور سن رہی تھی۔

"انہوں نے مجھے یہ کہہ کر وہاں سے بھیج دیا کے وہ کسی عاصمہ کو نہیں جانتے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس دن میں نے عاصمہ کو مار دیا اور اسی بن گئی ایک چھوٹی موٹی جاب کے ساتھ اپنی پڑھائی مکمل کی پھر سوچا کچھ بننا ہے لائف میں بہت سوچ بچار کے بعد خیال آیا کے کیوں نہ ڈاکٹر بنو؟

اسی اپنے آنسو صاف کرتی جوش سے اسے بتانے لگی۔

پھر میں نے پیپر دیا مگر فیل ہوئی دوسری بار بھی فیل اور تیسری بار بھی مگر پھر بھی ہمت نہیں ہاری اور آج دیکھو کہاں ہوں آج سے ٹھیک پانچ سال بعد میں ایک ڈاکٹر بن جاؤنگی۔"

اسی بانہیں پھیلائے بیڈ پر لیٹ گئی۔

عروج ساکت بیٹھی اسے دیکھ رہی تھی۔

"کتنی ہمت والی تھی وہ

www.novelsclubb.com

وہ اپنو کے پیار کے لئے ترسی لڑکی۔

اور ایک وہ جس کے پاس اپنے تھے پھر بھی وہ انھیں چھوڑ آئی!

شاید اسے کہتے ہیں جسے قدر تھی اسے ملا نہیں جسے ملا اسے قدر نہیں:

عروج کو خود پر ترس آیا تھا!

ترس کے قابل تو وہ تھی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!جو سب کچھ چھوڑ آئی تھی۔۔

"کیا نہیں تھا اس کے پاس؟

"سونے کا چمچ لیکر پیدا ہوئی تھی

جان سے زیادہ پیار کرنے والا باپ،

ہمیشہ اسے سمجھانے والی دادی،

اگر اللہّ نے اس کی ماں کو واپس بلایا تھا تو سعدیہ بی جیسی عورت بھی اس کی زندگی میں شامل کی تھی۔

!مگر اس نے نہ شکری کی

www.novelsclubb.com

"اب بھی وہ واپس جا سکتی تھی؟

یا؟

دیر ہو چکی تھی؟؟

اسی سوچ چکی تھی اور وہ انہی سوچوں میں گری بیڈ پر لیٹی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغ سوچ سوچ کر درد کرنے لگا تھا

آخر تھک کر وہ اٹھی بیگ سے سلیپنگ پلز کی ڈبی نکالی اسے کھول کر ایک گولی ہتھیلی پر ڈھیر کی ہی تھی جب زین کی بات یاد آئی۔

"سلیپنگ پلز نہیں لینی

چند لمحے ہتھیلی پر گری گولی کو یونہی بے مقصد دیکھتے رہنے کے بعد اس نے ایک گہرا سانس لیا اور **** گولی واپس ڈبی میں ڈال کر لیٹ گئی

کچھ دن یونہی گزر گئے ان کچھ دنوں میں دونوں کا سامنا سینئر سے کئی بار ہوا جہاں بھی وہ" دیکھتی دونوں جلدی سے اپنا راستہ بدل لیتی

www.novelsclubb.com

دونوں ضرورت کے وقت ہی کمرے سے باہر نکلتی تھی۔۔

اسی اپنے کمرے سے نکلی جب سامنے والے کمرے کا دروازہ کھولے گلابی بالوں والی لڑکی باہر آئی۔

اسی پھرتی سے واپس مڑی لیکن لڑکی کی نظر اس پر پڑ چکی تھی۔

اوئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آواز پر اسی پلٹی۔

"یہ پکڑو اور اسے دھو کر لاؤ۔

لڑکی نے ایک کپڑوں سے بھری باسکٹ اس کی طرف بڑھائی۔

"میں؟

اسی نے اپنی طرف اشارہ کیا۔۔

"ہاں تم۔

لڑکی نے روب سے کہا۔

اسی مرتی کیا نہ کرتی آگے بڑھ کر اس کے ہاتھوں نے باسکٹ پکڑ لی۔

www.novelsclubb.com

"اپنی اس دوست کو بھی ساتھ لے جاؤ اکیلے دھونے میں پرو بل ہو گی نا؟

پیچھے سے ایک اور لڑکی باسکٹ اٹھائے باہر آتی بولی۔

اسی نے صدمے سے عروج کو آواز لگائی۔

عروج اس کی آواز پر باہر نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ پکڑو اور اسے دھوؤ جا کر۔

دوسری لڑکی نے باسکٹ عروج کی طرف بڑھائی۔

عروج نے نہ سمجھی سے پہلے باسکٹ اور پھر اسی کو دیکھا۔

"سنائی نہیں دیا کیا؟

گلابی بالوں والی لڑکی نے غصے سے کہا۔

عروج کپڑے تھام کر لونڈری روم کی طرف چل دی۔

"یہاں ڈاکٹر بننے آئی تھی دھوبی بنا کر رکھ دیا۔

اسی نے غصے سے کپڑے پٹھکے۔۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں کس نے کہا تھا ان سے پنگا لو؟

عروج نے کپڑو پر سرف ڈالتے کہا۔

میں نے کہاں پنگا لیا بلکہ یہ ان کی سوچی سمجھی سازش ہے ہمیں ڈرا دھمکا کر ہم سے کام کروانے کی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی تن فن کرتی بولی۔

"ان سے تو پیدا ہوئے بچے کے کپڑے بڑے ہوتے ہیں۔

اسی نے ایک منی سکرٹ ہاتھ میں اٹھا کر غصے سے کہا۔

عروج کپڑو پر سر ف ڈال کر انہیں دونوں ہاتھوں سے مل رہی تھی۔۔

"ہم فریشس ہے اور سکالر شپ پر آئے سٹوڈنٹ ہیں یہ سب تو سہنا ہی ہو گا۔

عروج کی بات پر اسی خاموش ہو گئی۔

کپڑے دھو کر دونوں باسکٹ اٹھائے واپس اپنے کمرے میں آ گئی۔

ایک تو دھوئیں بھی ہم اور اوپر سے اپنی بالکنی میں سکھائیں بھی؟

www.novelsclubb.com

اسی نے غصے سے کپڑے تار پر ڈالے۔

"اللہ کمر ٹوٹ گئی

اسی کمر تھامے بیڈ پر بیٹھتی کراہی۔

"تم تو ابھی سے بڑھی ہو گئی ہو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہنستے کہا۔

!تبھی دروازہ دوبارہ بجا

دونوں بے اختیار اپنی جگہ سے اٹھی۔

عروج نے آگے بڑھ کر دروازہ کھولا۔۔

"کپڑے دھو دیئے؟

لڑکی نے سینے پر بازو باندھے پوچھا۔

عروج نے سر ہلا دیا۔

"گڈ اب ایک کام اور ہے آؤ میرے ساتھ۔

www.novelsclubb.com

لڑکی نے حکم صادر کیا۔

عروج نے بیچاری سی شکل بنائے پیچھے دیکھا۔

!جہاں اسے جھٹکا لگا

اسی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی سونے کی ایکٹنگ کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج غصے سے اسے گھورتی لڑکی کے ساتھ چل دی۔

ان کے جاتے ہی اسی سکون کا سانس لیتی اٹھ بیٹھی۔

عروج لڑکی کے ساتھ سامنے والے کمرے میں آگئی کمرہ دیکھ عروج کا سر چکرا گیا

ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے یہاں کی صفائی نہیں ہوئی

سینئر کا گروپ بیڈ پر بیٹھا لوڈو کھیل رہا تھا۔

"آؤ جیا لوڈو کھیلیں۔

ان میں سے ایک لڑکی نے عروج کے ساتھ کھڑی گلابی بالوں والی لڑکی سے کہا۔

تو اس چڑیل کا نام جیا ہے؟

www.novelsclubb.com

عروج نے دل میں سوچا۔

"تم یہ سارا روم صاف کرو۔

جیا حکم چلاتی جا کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

عروج بے بسی سے سارا کمرہ دیکھ رہی تھی اس وقت اسے اسی پر ڈھیروں غصہ آیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہ وہ ان سے پنگا لیتی اور نہ آج یہ ہوتا

جھاڑو کے بعد سارا کچرا اٹھا کر شاپر میں ڈال کر ایک کونے میں رکھا پھر سارے روم کی ڈسٹنگ کی

ساری بکھری بکس الماری میں سیٹ کی

سبھی لڑکیاں لوڈو کھیل رہی تھی

سارا کام نپٹانے کے بعد عروج جانے کے لئے مڑی۔

"میں نے تمھیں کہا جانے کو؟

جیا کی آواز نے اس کے بڑتے قدم روکے۔

www.novelsclubb.com

سارا کمرہ تو صاف ہو گیا ہے؟

عروج نے دبے دبے غصے سے کہا۔

"وہ کچرا لیتی جاؤ نیچے پھینک دینا۔

جیا بے نیازی سے کہتی لوڈو کھیلنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ضبط کرتی کچرا اٹھا کر کمرے سے نکلی۔

کیا بے بسی تھی؟

اس کی آنکھ سے ایک آنسو نکلا۔

!اس وقت سب سے زیادہ ایک شخص پر اسے غصہ آیا تھا جس کی وجہ سے آج وہ یہاں تھی

آنکھوں کو بے دردی سے مسلتے اس نے کچرا پھینک کر اپنے کمرے کا رخ کیا جہاں اسی بیڈ پر لیٹی کتاب پڑھ رہی تھی۔

عروج کا پارا ہائی ہوا اس نے چپل اتار کر اس کی اور پھینکی چپل سیدھی اسی کے سر پر لگی وہ کراہ کر اٹھی۔

www.novelsclubb.com

"خود یہاں بیٹھ کر کتاب پڑھ رہی ہو اور مجھے وہاں ان کا کچرا اٹھانے کے لئے بھیج دیا

عروج غصے سے چلائی۔

"ریلیکس ہم فریشس ہیں، اور سکالرشپ پر آئیں سٹوڈنٹ ہیں نہ یہ سب تو سہنا پڑیگا؟

اسی نے معصومیت سے کہا۔

عروج بس دانت کچکا کر رہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دن یونہی گزرتے جارہے تھے

عروج کی روز عدن سے بات ہوتی رہتی

کبھی کبھی آیت بھی اسے فون کرتی بات کے دوران آیت نے کبھی زین کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی عروج نے پوچھا لیکن اسے ہمیشہ ایسا لگتا جیسے زین آیت کے قریب ہی ہو اسے سن رہا ہو۔

اسی اپنی پلیٹ لیکر ٹیبل پر آکر بیٹھ گئی۔

جیا کے ساتھ اس کی گینگ بھی ان کی طرف آئی۔

دونوں کے سانس خشک ہوئے۔

"کیسی ہو گرلز؟

www.novelsclubb.com

جیا نے ایک ادا سے پوچھا۔

دونوں خاموش رہی۔

جیا نے اسی کی پلیٹ سے انڈا اٹھا کر اپنی پلیٹ میں رکھا۔

"یہ میرا انڈا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی منمنائی۔

"تھاڈیئر! پر اب یہ میری پلیٹ میں ہے تو یہ اب میرا ہوا۔

جیا نے شان بے نیازی سے کہا۔

اسی رونی صورت بنا کر بیٹھی تھی جب عروج نے اپنے انڈے سے آدھا انڈا توڑ کر اس کی پلیٹ میں رکھا۔

اسی کھل اٹھی۔۔

جیا نے ایک کڑوی نظر ان پر ڈالی۔

اگلے دن سے اسی کے ساتھ عروج کا انڈا بھی جیا کی پلیٹ میں جانے لگا

www.novelsclubb.com

عروج اس وقت کو کوستی جب اس نے اسی کو اپنا انڈا دیا تھا اسی کو انڈا دینے کے چکر میں وہ اپنا انڈا بھی گوا بیٹھی تھی۔

"انہیں چکن ملتا ہے اور ہمیں دال کے ساتھ انڈا اور وہ بھی یہ چڑیل کھا جاتی ہے

اسی نے منہ چڑا کر کہا۔

"ہم سکالرشپ اپ آئے سٹوڈنٹ ہیں اتنا تو سہنا پڑیگا نہ؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دال میں روٹی ڈبوئے کہا۔

اور ویسے بھی وہ رچ فیملی سے بلونگ کرتی ہے اس نے اپنا سب کچھ یہاں سیٹ کر رکھا ہے اسی "لئے تو کسی کی مجال نہیں کے اس کی طرف آنکھ بھی اٹھا کر دیکھے۔

عروج نے تفصیل بتائی۔

کاش میں بھی امیر فمیلی میں پیدا ہوتی۔

اسی نے حسرت سے کہا۔

عروج نے نظر اٹھا کر اسے دیکھا جو بمشکل دال نگل رہی تھی۔

"اسی کچھ لوگ ہوتے ہیں جنہیں یہ بھی نہیں ملتا۔

www.novelsclubb.com

عروج کی بات پر اسی خاموشی سے کھانا کھانے لگی۔۔

وقت گزرتا گیا۔۔

رمضان کا مہینہ شروع ہو گیا۔

کل پہلا روزہ تھا عروج اپنے کمرے میں بیٹھی سہری کے بارے میں سوچ رہی تھی رات کا کھانا جلدی کھایا جاتا تھا سہری کے لئے اس کے پاس کچھ بھی نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا سوچ رہی ہو؟

عروج کو گہری سوچ میں دیکھ اسی نے پوچھا۔

کچھ نہیں سحری کے بارے میں سوچ رہی تھی کھانے کا وقت جلدی ختم ہو جاتا ہے اور سحری کے لئے کچھ نہیں ہے میرے پاس۔"

عروج نے گہرا سانس لیتے کہا۔

"تو خرید لیتی۔

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔

خرید تو لیتی لیکن سکالرشپ کے ساتھ ملی رقم بینک میں تھی نکلوائی نہیں اور تم تو جانتی ہو اس کمرے سے باہر جانا مطلب اپنی پیر پر خود ہی کلہاڑی مارنے کے مترادف ہے۔

عروج نے بے بسی سے کہا۔

"وارڈن سے بات کر کے دیکھ لو؟

اسی نے اپنی طرف سے رائے دی۔

"ہوسٹل کی وارڈن کٹر کر سچن ہے تمھیں کیا لگتا ہے وہ ہم مسلم کے لئے سحری رکھے گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے پریشانی سے کہا۔

تو پھر ایک کام کرو تم اپنے حصے کے کھانا کمرے میں لے آیا کرو اسی سے تمہاری سحری ہو جائیگی"

"نہیں سحری کے وقت تک تو کھانا ویسے ہی خراب ہو جائیگا۔

عروج نے انکار کرتے کہا۔۔

"وہ پھر پانی کے ساتھ ہی روزہ رکھ لینا۔

اسی جھنجھلا کر بولی۔

"تم روزہ نہیں رکھو گی؟

www.novelsclubb.com

"میں نے تو آج تک نہیں رکھا۔

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔۔

"کیوں؟

"بس یونہی

اسی نے کندھے اچکائے۔

عروج بس اس کا چہرہ دیکھ کر رہ گئی۔

روزہ تو اس نے بھی کبھی نہیں رکھا تھا مگر اب وہ بدل چکی تھی۔

رات کے وقت عروج نے پانی کے ساتھ سحری کی۔

اسی گہری نیند سو رہی تھی۔

تہجد پڑھ کر وہ کافی دیر بالکنی میں کھڑی رہی

دل میں عجیب سی خوشی تھی

آج پہلی بار اس نے روزہ رکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

کتنا خوبصورت احساس تھا یہ؟

"وہ بھوکی رہنے والی تھی اپنے رب کے لئے

کافی دیر اس کے لبوں سے مسکراہٹ جدا ہی نہیں ہوئی۔

وہی کھڑے کھڑے فجر کی اذان اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے آنکھیں بند کر گئی۔

اذانوں کی آواز اس کے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔

اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

اذانوں کے رکتے ہی اس کا دل اداس ہوا۔

وہ ایک نظر آسمان کی طرف دیکھ کر اندر آ گئی۔

فجر کے بعد وہ کچھ وقت کے لئے سو گئی۔

صبح اسی کے اٹھانے پر وہ اٹھی تھی۔

سبھی لیکچر لیکر وہ اسی کے ساتھ کالج سے باہر نکل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"روزہ لگا؟

اسی نے ساتھ چلتے ہنس کر پوچھا۔

"روزہ لگتا نہیں محسوس کیا جاتا ہے۔

عروج نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں پتا ہے اسی آج مجھے روزہ رکھنے کی اتنی خوشی ہے کے نہ ہی مجھے بھوک کا احساس ہو رہا ہے

"اور نہ ہی پیاس کا آج مجھے لگ رہا ہے میں بہت لکی ہوں جو مجھے روزہ رکھنے کی سعادت ملی۔

اس کے ہر لفظ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔

اسی بس سر ہلا کر رہ گئی۔

"اسی تم روزہ کیوں نہیں رکھتی؟

عروج نے دوبارہ وہی سوال کیا۔

اسی تھوڑا تزبز ہوئی۔۔

عروج وہی رک کر اسے دیکھنے لگی۔

www.novelsclubb.com

"مجھے نہیں پتا کیسے رکھتے ہیں آئی مین مجھے کبھی کسی نے بتایا نہیں۔

اسی نے ہچکچاتے بتایا۔

عروج چند لمحے خاموشی سے اس کے چہرے کی طرف دیکھتی رہی۔

"کیا تمھیں واقعی نہیں پتا روزہ کیسے رکھتے ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔

اسی نے سر ہلادیا۔

"کیا تمھیں نماز پڑھنی آتی ہے؟

عروج نے دوبارہ قدم آگے بڑھاتے پوچھا۔

"نہیں

"اگر میں سکھاؤں تو رکھو گی روزہ، پڑھو گی نماز؟

پر میں۔۔

اسی نے کچھ کہنا چاہا پر عروج نے اس کی بات کاٹ دی۔

www.novelsclubb.com

روزہ رکھنے سے اللہ ملتا ہے اسی، اور جب اللہ تمھیں ملیگا تو تمھیں خود بہ خود وہ سب چیزیں مل جائیگی جس کی تمھیں حسرت ہے۔"

عروج نے رسان سے کہا۔

اسی وہی رک گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج بھی رک کر اسے دیکھنے لگی۔

اسی کی آنکھیں بھیگی تھی۔

مجھے کبھی کسی نے سکھایا ہی نہیں جب میں آشرم میں تھی تب وہاں روز سبھی بچوں کو کرسچن اور ہندو دھرم کے بارے میں سب سکھاتے تھے مجھے بھی زبردستی ان میں بیٹھنا پڑتا مگر میں نے کبھی ان کی باتوں پر دھیان نہیں دیا میرا دل کرتا تھا کوئی مجھے اسلام کے بارے میں بتائے اسلام کے قصے سنائے میرا دل کرتا تھا میں قرآن پڑھوں پر میرے پاس نہیں تھا پھر جب میں آشرم سے نکلی تب میں نے ایک قرآن لیا پر مجھے وہ پڑھنے ہی نہیں آتا تھا پھر سوچا کسی سے سیکھ لوں پر تب وقت نہیں ملا پیٹ بھرنے کے لئے کام کرنا ضروری تھا اور انہی سب میں مجھے قرآن کیسے پڑھتے ہیں سیکھنے کا موقع نہیں ملا۔"

www.novelsclubb.com

اسی ہچکیوں سے روتی اسے بتا رہی تھی۔

عروج بت بنی اسے دیکھ رہی تھی۔۔

میں نے کئی بار نماز پڑھی پر مجھے نہیں پتا تھا کے میں سہی بھی پڑھ رہی ہوں یا نہیں

'م۔۔میں۔۔ن۔۔۔نے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے الفاظ ٹوٹنے لگے۔

عروج نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگا لیا۔

اسی اس کے گلے لگی زار و قطار رو رہی تھی

عروج نے سختی سے اسے خود میں بینچ لیا خود اس کی آنکھیں بھی برس رہی تھی

سعدیہ بی کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرا رہا تھا جو اسے بچپن میں اسلام کے قصے سناتی تھی ساری زندگی وہ اسے اسلام کے بارے میں بتاتی آئی تھی پر اس نے کبھی خاص غور نہیں کیا۔

عروج نے اسی کی کمر سہلائی۔

اک اسی تھی کتنی بہادر تھی وہ؟

www.novelsclubb.com

!وہ اسلام کے بارے میں جاننا چاہتی تھی مگر کوئی نہیں تھا اسے بتانے والا

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے اس سے دور ہوتے لبوں پر زبردستی مسکراہٹ سجائے پوچھا۔

اسی سر ہلا کر اپنی آنکھیں صاف کرنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سوری میں پتا نہیں کیسے ؟۔

اسی شرمندہ ہوئی۔

"تم میرے لئے بہت خاص ہو اسی تم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملا ہے مجھے۔

عروج نے نم آواز میں مسکرا کر کہا۔

"کیا سیکھنے کو ملا ہے ؟

اسی رونا چھوڑ کر تجسس سے پوچھنے لگی۔

"بہت کچھ اب چلو ورنہ مغرب یہی ہو جائیگی

عروج اس کا ہاتھ پکڑ کر آگے بڑی۔

www.novelsclubb.com

"تم روزہ کس کے ساتھ کھولو گی ؟

اسی نے حیرانی سے پوچھا کیونکی کھانے کا وقت رات آٹھ بجے کا تھا۔

"پانی سے پھر بعد میں کھانا کھالو نگی۔

عروج نے اطمینان سے جواب دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات ہم وارڈن سے پوچھ کے شوپنگ کرنے جائینگے تاکہ سحری اور افطار کے لئے کچھ سامان خرید سکے۔"

عروج نے کہا۔

"پر جیا؟

اسی نے پریشانی سے کہا۔

!بھاڑ میں جا۔۔۔

عروج کی بات منہ میں ہی رہ گئی جب سامنے سے سینئر کا گروپ آتا دکھائی دیا۔

"مر گئے۔

www.novelsclubb.com

اسی نے عروج کا ہاتھ سختی سے پکڑ لیا۔

!خود عروج کی بھی سانس خشک ہو گئی وہ جب بھی آتی تھی کوئی بڑا دھماکا کرتی تھی دونوں پر

"ہیلو گرلز۔

جیا نے پاس آتے دوستانہ انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں خاموشی سے انہیں دیکھ رہی تھی۔

!لڑکیوں کے ہاتھ میں پکڑی کھانے پینے کی چیزیں دیکھ عروج کو کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا تھا؟

"میں نے سنا ہے تمہارا فاسٹ ہے؟

جیا نے دونوں ہاتھ باندھے مسکرا کر پوچھا۔

عروج نے بمشکل تھوک نگلا۔۔

"ہم تمہارے لئے کچھ چیزیں لائے تھے۔

جیا نے پراسرار انداز میں کہتے پانی کی بوتل کھولی۔

اسی اور عروج نے خوفزدہ نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ہم تمھیں یہ سب چیزیں دینگے پر اس سے پہلے تمھیں یہ پانی پینا ہو گا۔

جیا نے بوتل عروج کی طرف بڑھائی۔

"ہمیں نہیں چاہیے کچھ بھی

عروج تیزی سے کہتی سائیڈ سے نکلنے لگی لیکن سبھی لڑکیوں نے ان کے گرد گھیرا ڈال لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم پیاسی ہو گی نا؟

جیا معصومیت سے کہتی عروج کی طرف بڑی۔

!نو پلیز

عروج نے خوفزدہ نظروں سے پانی کی بوتل دیکھا۔

اسی بے بسی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"لو پانی پیو

!نہیں مجھے نہیں چاہیے

عروج نے رخ موڑا۔

www.novelsclubb.com

"یہ کیا بات ہوئی ہم تمہارے لئے اتنے پیار سے لائے ہیں اور تم نخرے دکھا رہی ہو؟

جیا نے لفظوں پر زور دیتے کہا۔

باقی سبھی لڑکیاں ان کی حالت سے لطف لے رہی تھی۔

"کہا نا نہیں چاہیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے گرج دار آواز میں کہا۔

جیا نے غصے سے ایک لڑکی کو اشارہ کیا جس نے آگے بڑھ کر عروج کے بازو پکڑ لئے۔

عروج نے سختی سے دونوں ہونٹوں کو آپس میں پیوست کر لیا۔

اسی تیزی سے عروج کی طرف بڑی مگر دو لڑکیوں نے اس کا راستہ روک لیا۔

جیا نے ایک ہاتھ سے عروج کا منہ جکڑ لیا۔

عروج بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپ رہی تھی۔۔

وہ سختی سے ہونٹوں کو بند کئے تھی۔

سبھی لڑکیوں کے قہقہے گونج رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

آس پاس سٹوڈنٹ رک کر تماشا دیکھنے لگے۔۔

عروج کی آنکھوں سے آنسو ابل ابل کر گرنے لگے۔

جیا پانی کی بوتل اس کے منہ کے قریب لے گئی۔

!اسی بے بس سی اسے دیکھ رہی تھی جب اس کے دماغ میں ایک ترقیب آئی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"روح پی لو یار تمہارا تھوڑی نا روزہ ہے روزہ تو میرا ہے۔

اسی نے بلند آواز کہ کر زبان دانتوں تلے دبالی۔

سبھی لڑکیاں عروج کو چھوڑ کر اسے دیکھنے لگی جو چہرے پر پریشانی سجائے بھرپور ایکٹنگ کرنے لگی۔

"تمہارا فاسٹ نہیں ہے؟

جیا نے عروج کے منہ کو چھوڑتے پوچھا۔۔

عروج کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کہے اس نے اسی کی طرف دیکھا

اسی نے آنکھوں ہی آنکھوں میں اسے ہاں کہنے کا اشارہ کیا

www.novelsclubb.com

عروج نے ہاں میں سے ہلا دیا۔۔

"ہم کیسے مان لیں؟

جیا نے مشکوک نظروں سے دونوں کو گھورا۔

!پلیز مجھے جانے دو اذان ہونے والی ہے پلیز

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے ہاتھ جوڑ کر التجا کی۔

"تم مسلمان ہو ہمیں تو نہیں پتا تھا؟

جیا نے سینے پر بازو باندھے کہا۔

"دیکھو پلیز جانے دو کسی دن تفصیل سے بتاؤ نگی۔

اسی نے جیا کو کہتے عروج کو کوئی اشارہ کیا۔

جسے عروج سمجھ نہیں پائی۔

"گرلز دونوں کو پکڑو۔

جیا نے لڑکیوں سے کہا۔

www.novelsclubb.com

!عروج بھاگو یار۔۔

اس کے اشارہ نہ سمجھنے پر اسی نے چلا کر کہا۔

عروج نے سٹپٹا کر باہر کی طرف دوڑ لگا دی۔

جیا اور باقی لڑکیاں حیرت سے اسے اندھا دھند بھاگتا دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے جاتے ہی اسی نے سکون کا سانس لیا۔

جیا نے دانت کچکا کر اسی کو دیکھا جس نے فورن چہرے پر معصومیت سجالی۔

"تو کیا ہوا اگر وہ بھاگ گئی تم تو ہو نا؟

جیا نے ہاتھ آگے بڑھایا اس کی گینگ کی ایک لڑکی نے جیا کے ہاتھ میں لیز کا پیکٹ پکڑایا۔

"پکڑو اسے۔

جیا کے کہتے ہی سبھی لڑکیوں نے اس کے گرد گھیرا ڈال دیا۔

اسی ڈرنے کی بھرپور ایکٹنگ کر رہی تھی۔

جیا ایک ایک کر کے اسی کے منہ میں چیزے ڈالنے لگی جسے اسی بھرپور لطف لیکر کھا رہی تھی۔

اپنی طرف سے وہ اسی کا روزہ توڑ کر ہاتھ جھاڑتی پیچھے ہوئی اور ایک فتح کی مسکراہٹ اس کی طرف اچھالتی اپنی گینگ کے ہمراہ چل دی۔

****اس کے جاتے ہی اسی ڈھکار لیتی ہوسٹل کی طرف چل دی

جاری ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#8

وہ پانچ

عروج گہرے سانس لیتی بیڈ پر بیٹھی تھی جب اسی نے دروازہ نوک کیا اور ساتھ ہی اپنے ہونے کی آواز لگائی۔

عروج نے تیزی سے اٹھ کر دروازہ کھولا۔

"تم ٹھیک ہو؟

عروج نے فکر مندی سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں میں ٹھیک ہوں

اسی کہتی اندر آ گئی۔

عروج نے تیزی سے دروازہ بند کیا۔

"اسی جو تم نے آج میرے لئے کیا ہے میں ساری زندگی تمہاری مشکور رہو نگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھتے کہا۔

"وہ کیا ہوتا ہے؟

اسی نے بیڈ پر بیٹھتے حیرت سے پوچھا۔

"میں ساری زندگی تمہاری احسان مند رہونگی

عروج نے مسکرا کر کہا۔

اس کی ضرورت نہیں ہے تم یہ سوچو کل کیا کرنا ہے۔

اسی نے بیڈ پر لیٹتے پوچھا۔

اس کی بات پر عروج گہری سوچ میں ڈوب گئی۔

www.novelsclubb.com

روزہ افطار کرنے کے بعد عروج نے وارڈن سے باہر جانے کی پرمیشن مانگی۔

وارڈن سے دو گھنٹے کی پرمیشن لیکر عروج سکون کا سانس لیتی واپس اوپر آئی۔

دونوں کمرے کو لاک کرتی باہر نکلی۔

"پہلے ہم بینک جائینگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ساتھ چلتے کہا۔

ابھی وہ دونوں سیڑیوں تک پہنچی ہی تھی جب سینئر کے گروپ کو سیڑیوں پر بیٹھا پایا۔

دونوں الٹے قدموں مڑی۔

لڑکیاں اپنے دھیان میں تھی اسی لئے کسی کی ان پر نظر نہیں پڑی۔

"اب کیا کرے؟

اسی نے واپس کمرے میں آتے پریشانی سے پوچھا۔

"ویٹ کرتے ہیں

عروج نے بیگ اتارتے تھکے سے انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"اگر ویٹ کرتے ہو سٹل کا گیٹ بند ہو گیا تو؟

"پھر کیا کر سکتے ہیں؟

عروج نے بے بسی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں بیڈ پر بیٹھی انتظار کر رہی تھی بیس منٹ بعد عروج دبے پاؤں سیڑیوں تک آئی چند اک لڑکیاں ابھی بھی وہاں بیٹھی تھی۔

عروج انہیں لعنت ملامت کرتی واپس آگئی۔

ایک گھنٹے بعد راستہ صاف تھا دونوں شکر ادا کرتی نیچے آئی۔

!ایک گھنٹے میں انہیں سارا کام کرنا تھا ورنہ اگر گیٹ بند ہو جاتا تو ساری رات باہر گزارنی پڑتی

پہلے دونوں نے بینک سے پیسے نکلوائے اس کے بعد دونوں ایک مال میں آگئی۔

عروج ایک برتن اٹھائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہ کس لئے؟

www.novelsclubb.com

اسی نے پاس آتے پوچھا۔

"ہم سحری اس میں بنالیا کرینگے۔

عروج نے کھل کر کہا۔

"اور گیس؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک چھوٹا سا سیلنڈر لے لینگے۔

عروج نے حل نکالا۔

"وہ تو ٹھیک پر اسے دھوئینگے کہاں پر؟

اسی نے پر سوچ انداز میں کہا۔

عروج بھی سوچ میں پڑ گئی۔۔

!چند لمحوں بعد دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

!واش روم

دونوں کی آواز ٹکرائی۔

www.novelsclubb.com

"نہیں بلکل نہیں واپس رکھو اسے۔

اسی نے فورن اس کے ہاتھ سے برتن لیکر واپس رکھا۔

دونوں شرافت سے دوسری طرف آگئی۔

دونوں نے بریڈ جیم بسکٹ جیسی چیزیں خریدی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھوڑی بہت چیزیں لینے کے بعد عروج نے ایک شاپ سے سیکنڈ ہینڈ ٹچ موبائل لیا۔

اسی نے اپنے لئے چند اک دوسری چیزوں کی شوپنگ کی عروج نے اپنی میڈیسن لی اور دونوں مال سے نکل آئی۔

"یار کہیں مزے دار ڈنر کریں؟

اسی نے پیٹ پر ہاتھ پھیرتے کہا۔۔

"نہیں اسی وقت نہیں ہے

عروج نے فورن انکار کیا۔

"کیا یار اتنے دنوں بعد اچھا کھانا کھائینگے پلیز چلو نہ۔

www.novelsclubb.com

اسی نے اس کا بازو پکڑ کر التجا کی۔

عروج نہ نہ کرتی واپس اس کے ساتھ مال میں آگئی۔

:خوب سیر ہو کر کھانے کے بعد دونوں نے کیب بک کروا کر ہوسٹل کی راہ لی

عروج خونخوار نظروں سے اسی کو گھور رہی تھی جو بیچاری سی شکل بنائے بتی سی نکالے جا رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پچھلے آدھے گھنٹے سے دونوں گیٹ کے باہر کھڑی تھی۔

ان کے آنے سے دس منٹ پہلے ہی ہوسٹل کا گیٹ بند ہو چکا تھا۔

اب ساری رات انہیں ہوسٹل کے باہر گزارنی تھی۔

"اور کھاؤ مزیدار کھانا۔

عروج نے دانت کچکچا کہا۔

"اب ساری رات مچھروں کے ساتھ کشتی کرتی پڑیگی تب پتا چلیگا

. عروج غصے سے تن فن کرتی اسی پر برس رہی تھی

"وارڈن کو پتا تو تھا ہم باہر ہیں پھر بھی اتنی جلدی گیٹ بند کر دیا؟

اسی نے سر جھٹک کر کہا۔

"ہاں ہاں تم نے تو ہوسٹل میں حصہ ڈالا ہے جو وارڈن تمہارا انتظار کرتی۔

عروج نے گرج کر کہا۔

اسی منہ بسور گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمہاری وجہ سے تہجد اور فجر کی نماز قضا ہو جائیگی

عروج پریشانی سے کہتی نیچے بیٹھ گئی۔

اسی بھی خاموشی سے زمین پر بیٹھ گئی۔

پوری رات دونوں کی جاگ کر گزری بریڈ اور جیم کے ساتھ دونوں نے سہری کی ساری رات دونوں مچھروں کے ساتھ جنگ لڑتی رہی۔۔

صبح کہیں ان کی آنکھ لگی جب گیٹ کھلنے پر دونوں اٹھی۔

اسی جمائی لیتی اپنی جگہ سے اٹھی۔۔

عروج بھی آنکھیں مسلتی کھڑی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

!ایک دوسرے کو دیکھ کر دونوں کی چیخ نکلتے نکلتے رکی

ساری رات چہرے پر مچھر لڑنے کی وجہ سے جگہ جگہ لال رنگ کے دانے نکلے تھے۔

ہوسٹل جانے کے بعد دونوں الگ الگ لوشن اور کریمز لگا کر اپنا چہرہ درست کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

اگلے دو دن دونوں کالج نہیں گئیں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چہرہ ٹھیک ہوتے ہی پھر انہوں نے کالج کی راہ لی تھی۔

عروج نے کالج میں سر انور کو سینئرز کی شکایت لگائی۔

سر انور خود مسلمان تھے اسی لئے انہوں نے سینئرز کو سخت تنبیہ کیا جس پر جیازہر کا گھونٹ بھر کر رہ گئی لیکن ہوسٹل میں وہ انہیں ذلیل کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتی تھی۔۔

دن کالج میں گزار کر وہ ہوسٹل واپس آتی ہوسٹل آکر روزہ کھولنے کے بعد اسی اور عروج بیٹھ کر قرآن پاک پڑھتی عروج اسی کو نماز سکھانے کے ساتھ اسلام کے بارے میں بتاتی رہتی جتنا اسے "کبھی سعدیہ بی اور عدن نے بتایا وہ سارا اسی کو بتاتی رہتی۔

دن مہینوں میں مہینے سالوں میں گزرنے لگے۔۔۔

www.novelsclubb.com

ان تین سالوں میں عروج ایک دو بار ہی عدن سے ملنے گئی تھی۔۔

عروج اپنے کمرے میں بیٹھی پڑھ رہی تھی جب اسی خوشی سے چلاتی کمرے میں داخل ہوئی۔

"کیا ہوا اتنا خوش کیوں ہو رہی ہو؟

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

"ارے خوش میں تو حواؤ میں اڑ رہی ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے دونوں ہاتھ پھیلائے گول گول گومتے کہا۔

ہوا کیا ہے؟"عروج کو تجسس ہوا۔

دو دن بعد سبھی سینئر ڈگری لیکر چلے جائینگے جس کا مطلب ہماری اس گلابی بالوں والی لڑکی سے "جان چھوٹے گی۔

اسی خوشی سے جومتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"کیا ہوا تمھیں خوشی نہیں ہوئی؟

عروج کا چہرہ دیکھ اسی نے ناک چڑا کر پوچھا۔

"ہوئی ہے پر اتنی بھی نہیں تمھیں دیکھ کر لگ رہا ہے جیسے تمہاری ڈگری کمپلیٹ ہو گئی ہو

www.novelsclubb.com

عروج نے سر جھٹک کر کہا۔

اسی برا سا منہ بنا کر بیٹھی رہی۔

"اچھا میں کل گھر جا رہی ہوں تم چلو گی میرے ساتھ؟

"رئیلی تم مجھے لیکر جاؤ گی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کی آنکھیں چمکی۔

:عروج نے مسکرا کر سر ہلا دیا

دونوں بس سے باہر نظرے ٹکائے بیٹھی تھی۔

'اک امید تھی اس کے دل میں کے شاید اس بار غلطی سے وہ اسے نظر آجائے

پچھلی بار جب وہ گئی تھی تب طیّبہ اور آیت اس سے ملنے آئی تھی مگر وہ نہیں آیا تھا عروج نے اس

!کی تلاش میں نظرے گھومائی رہی مگر وہ ہوتا تو دکھتا

کبھی عروج سوچتی شاید وہ اسے بھول گیا ہے؟

یہ سوچ آتے ہی اس کا دل ڈوب جاتا۔

www.novelsclubb.com

!ان تین سالوں میں اگر اس نے کسی کو بہت زیادہ یاد کیا تھا وہ شاید وہ وہی تھا

"پاگل سا

"دیوانہ سا

"مجنوسا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آوارہ سا

بس کے رکتے ہی دونوں آگے پیچھے چلتی نیچے اتری۔

ٹیکسی کے زریعے وہ بلڈنگ پہنچی

لفٹ میں داخل ہوتے ہی عروج کو اس کے ہونے کا احساس ہوا بے اختیار اس کی انگلیوں نے

"لفٹ کے بٹنوں کو چھوا تھا۔

لفٹ کا دروازہ کھلتے ہی دونوں باہر آئی۔

عروج کو ہر جگہ اس کے کلون کی خوشبو محسوس ہو رہی تھی۔

اسی بے نیازسے آس پاس دیکھتی چل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

فلیٹ پر پہنچ کر عروج کی نظریں سامنے دروازے پر ٹک گئی۔

بند دروازے کو دیکھ وہ یہ اندازہ لگانے سے قاصر تھی کے وہ اندر ہے یا نہیں؟؟

*میں نے خود ہی تو یہ شرط رکھی تھی اور اب خود ہی اداس ہو رہی ہوں؟

وہ سر جھٹک کر بیل بجانے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کے دروازہ کھولتے ہی عروج اس کے گلے لگی۔

سلام دعا کے بعد دونوں اندر داخل ہوئی۔

عدن نے کافی کے ساتھ دیگر لوازمات ٹیبل پر رکھے۔

اسی بنا جھجھکے سبھی چیزوں کے ساتھ انصاف کر رہی تھی۔

عروج کافی پینے کے ساتھ مسکرا کر اسے دیکھ رہی تھی۔۔

!عروج کو کبھی بھی وہ بے حیا نہیں لگی لیلیٰ اور لیزا کی طرح

"وہ اپنی دنیا میں جینے والی زمین کی بندی تھی جسے اڑنا نہیں آتا تھا

کافی دیر باتیں کرنے کے بعد دونوں ریسٹ کے لئے کمرے میں آگئی۔

www.novelsclubb.com

"یہ تمہارا کمرہ ہے؟

اسی نے بالکنی کے پردے ہٹاتے پوچھا۔

"ہاں۔

"اچھا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے آس پاس نظرے دوڑائے کہا بلڈنگ کے سامنے بنے گراؤنڈ میں بچے کرکٹ کھیل رہے تھے۔

"تم آرام کرو۔

عروج نے بالوں کو پونی سے آزاد کرتے کہا۔

اسی آکر بیڈ پر لیٹ گئی۔

"اگر فریش ہونا ہے تو وہ واش روم ہے

عروج نے واش روم کی طرف اشارہ کیا۔

"نہیں ابھی صرف نیند لینی ہے۔

www.novelsclubb.com

اسی نے لمبی جمائی لیتے کہا۔

"اوکے تم آرام کرو

"تم نہیں کرو گی؟

اسے دروازے کی طرف جاتے دیکھ اسی نے پوچھا۔

"نہیں میں ٹھیک ہوں آنٹی کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر۔

عروج مسکرا کر کہتی باہر نکل گئی۔

اسی نے لاپرواہی سے کندھے اچکائے اور آنکھیں موند گئی۔۔

عروج دروازے پر نوک کرتی اندر داخل ہوئی۔

"ارے تم آرام نہیں کرو گی؟

عدن نے حیرت سے کہا۔

"نہیں آنٹی ٹھیک ہوں میں آپ کے پاس بیٹھو نگی کچھ دیر

عروج نے بیڈ پر بیٹھتے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"عدن بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی عروج یونہی اس کی ٹانگوں پر سر رکھ کر لیٹ گئی

"کیسی جا رہی ہے پڑھائی؟

عدن نے اس کے بال سہلاتے پوچھا۔

"ٹھیک ہے بس دو سال ہے پھر عروج سے ڈاکٹر عروج بن جاؤ نگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے لہجے میں اداسی تھی۔

"تم خوش نہیں ہو؟

"پتا نہیں

عدن نے لمبا سانس لیا۔

"اچھا یہ بتائے آج کل زین کیا کرتا ہے؟

دل کڑا کر ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے پوچھ ہی لیا۔

طیّبہ سے بات ہوتی ہے کبھی کبھی اس نے بتایا تھا اپنے ڈیڈ کا بزنس سمبھالتا ہے اور ماشااللہ بہت

"ترقی بھی کر رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

عدن نے مسکرا کر بتایا۔

عروج نے مزید کچھ پوچھنا چاہا مگر پھر ارادہ ترک کر دیا۔

عدن کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرتی عروج وہی سو گئی۔

عدن نے اس کا سر ہلکا سا اٹھا کر نیچے تکیہ رکھا اور اس پر چادر دے کر باہر آ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کے کھانے میں عدن نے کافی ساری الگ الگ ڈیشز بنائی۔

دونوں نے خوب پیٹ بھر کر کھانا کھایا۔

رات دیر تک باتیں کرنے کے بعد تینوں سونے کے لئے کمروں میں چلی گئی۔۔

صبح عروج کی آنکھ کھلی تو اسی کمرے میں نہیں تھی۔۔

! عروج آنکھیں مسلتی اٹھی جب اسے لاؤنج سے ہنسنے کی آوازیں آئی اس کا دل زور سے دھڑکا

وہ بنا ہاتھ منہ دھوئے کمرے سے باہر نکلی۔۔

لاؤنج میں طیّبہ اور آیت بیٹھی اسی سے باتیں کر رہی تھی۔۔

عروج نے آس پاس نظرے دوڑائی مگر وہ کہیں نہیں تھا یک دم اس کا دل اداس ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

"عروج

طیّبہ خوشی سے اس کی طرف بڑی اور اسے گلے لگا لیا۔۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں "آپ کیسی ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسکرا کر پوچھا۔

بہت اچھی "آؤ۔۔

طیبہ اس کا ہاتھ پکڑے ان کی طرف آئی آیت نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔

"آپ تو مجھے بھول ہی گئی؟

آیت نے منہ پھولا کر کہا۔

"تمہارے جیسی گڑیا کو کون بھول سکتا ہے میں تو بس اسٹڈی میں بزی تھی۔

عروج نے اس کے گال کھینچتے پیار سے کہا۔

"اچھا بیٹھنے تو دو اسے آتے ساتھ ہی شکوے شکایات شروع کر دی۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے پیار سے اسے ڈپٹا۔

ان کے ساتھ بیٹھ کر عروج نے ڈھیروں باتیں کی۔۔

"عروج اس دفع ہماری طرف آئے نہ آپ ہر بار یہی سے ہو کر چلی جاتی ہیں۔

آیت نے ایک اور شکایت کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ابھی اتنی چھٹی نہیں ہے اگلی بار آؤ نگی تو ضرور چکر لگاؤ نگی۔

عروج نے بہانے بناتے کہا۔

"چھٹی کیوں نہیں ہے ہم ایک دو دن ابھی یہی ہیں کل چلے جائینگے۔

اسی نے جھٹ کہا۔۔

عروج بس اسے گھور کر رہ گئی۔۔

"ہاں ہاں کیوں نہیں کل آجانا بلکہ میں ڈرائیور بھیج دو نگی۔

طیّبہ نے خوشدلی سے کہا۔

عروج بس سر ہلا کر رہ گئی۔

www.novelsclubb.com

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار کھڑی تھی۔

عروج جانا بھی چاہتی تھی اور نہیں بھی۔

"اگر اس سے سامنا ہو گیا تو؟

عجیب دل کی کیفیت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کار پورچ میں آکر رکی۔۔

طیّبہ اور آیت پہلے ہی دروازے پر کھڑی ان کا انتظار کر رہی تھی۔۔

گھر میں داخل ہوتے ہی عروج کی نظرے چاروں اور گھومنے لگی۔

چاروں آکر لیونگ ایریا میں بیٹھ گئی۔

ملازمہ دیگر لوازمات سے ٹیبل سجانے لگی۔۔

"آنٹی اتنے تکلف کی کیا ضرورت تھی؟

عروج خوامخواہ شرمندہ ہوئی۔۔

"بیٹا تکلّف کیسا اتنے سالوں بعد آئی ہی ہمارے گھر اور اسی تو پہلی بار آئی ہے۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے شریں لہجے میں کہا۔۔

"آنٹی انکل کہاں ہیں؟

عروج نے عباسی صاحب کا سہارا لیکر کسی اور کے بارے میں پوچھا تھا۔

"تمہارے انکل اور زین بزنس میٹنگ کے لئے شہر سے باہر گئے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سر ہلا دیا۔

"آیت آگے کا کیا ارادہ ہے؟

عروج نے اپنا دھیان دوسری اور لگانا چاہا۔

اسٹڈی کے بعد بھائی کہ رہے تھے ان کے ساتھ بزنس سمبھالوں پر مجھ سے کہاں یہ کام ہوتے

"ہیں اسی لئے میں نے تو صاف انکار کر دیا۔

آیت نے ناک چڑا کر کہا۔

"آئی تھنک دس اس گڈ آئیڈیا تم اپنا بزنس سمبھال سکتی ہو

عروج نے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

"پر میں کہاں سمبھال سکتی ہوں؟

آیت کنفیوز ہوئی۔

آیت بنا کچھ سیکھے کچھ نہیں ہوتا تم سیکھو گی تو ابھی جو بزنس تمھیں مشکل لگ رہا ہے آگے جا کر

"وہی تمھیں چٹکیوں کا کام لگے گا۔

عروج نے سمجھاتے والے انداز میں کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر عروج ان سب چیزوں کا بہت بوج ہوتا ہے اور ابھی مجھے صرف اسٹڈی کے ساتھ لائف انجوئے کرنی ہے۔"

آیت نے چہک کر کہا۔

"جیسی تمہاری مرضی۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

تھوڑی دیر بعد آیت اسی کی فرمائش پر اسے گھر دیکھانے لگی۔

گھر دیکھانے کے بعد آیت انہیں لئے زین کے کمرے میں آگئی۔

"تم ابھی بھی نہیں سدھری؟

www.novelsclubb.com

عروج نے اس کے گال کھینچتے مسکرا کر کہا۔

"بھائی تھوڑی نا ہے یہاں جو انہیں کچھ پتا چلیگا

آیت نے چہک کر کہا۔

اسی کمرے کو دیکھ حیران ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ وہی ہینڈسم لڑکا ہے ناجو تمھیں ہوسٹل چھوڑنے آیا تھا؟

زین کی تصویر دیکھ کے اسی نے سوچتے ہوئے کہا۔

عروج سر ہلاتی تصویر کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔۔

"واو کتنا ہینڈسم ہے۔

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھتے چہک کر کہا۔

عروج کو اس کا یوں کہنا اور تصویر کو دیکھنا عروج کو بلکل اچھا نہیں لگا۔

چلو تمھیں بالکنی دیکھاتے ہیں جس کے لئے آیت ہمیں یہاں لائی ہے

عروج نے سنجیدگی سے کہتے اس کا دھیان ہٹایا۔

www.novelsclubb.com

اسی آیت کے ساتھ بالکنی میں آگئی۔

عروج وہی زین کی تصویر پر نظرے ٹکائے کھڑی تھی۔

"کیا نہیں تھا اس کے پاس؟ وہ کسی بھی لڑکی کا خواب بن سکتا تھا؟

عروج نے اپنے موبائل سے اس کی ایک تصویر لی اور بالکنی میں آگئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"دس اس سو بیوٹیفل۔

اسی نے دونوں بازو پھیلائے کہا۔

عروج خاموشی سے آکر ایک طرف کھڑی ہو گئی۔

کچھ دیر یونہی بالکنی میں کھڑے رہنے کے بعد آیت انہیں واپس نیچے لے آئی۔

طیّبہ نے انہیں بنا کھانا کھائے جانے نہیں دیا شام کو وہ ڈرائیور کے ساتھ گھر واپس آ گئی۔۔

مزید ایک دو دن عدن کے پاس رہنے کے بعد وہ واپس ہوسٹل لوٹ گئی۔

جیا اور اس کی گینگ ہوسٹل چھوڑ کر جا چکی تھی۔۔

"اب یہاں ہمارا راج ہو گا

www.novelsclubb.com

اسی ہوسٹل کی بالکنی میں کھڑی ہو کر چلا کر بولی۔

عروج اس کی حرکتیں دیکھ مسکرا رہی تھی۔

"اب سے سب سے گن گن کر بدلہ لونگی آج سے ہم سینئرز ہیں۔

بالکنی سے واپس آ کر وہ بیڈ پر بیٹھتی دانت کچکا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس سے بدلہ لو گی وہ چڑیلیں تو چلی گئی ہیں؟

عروج نے ہنس کر کہا۔۔

"ان کا سارا بدلہ جو نیئرز سے لو نگی۔

اسی نے ایک ہاتھ کا مکا بنائے دوسرے پر مارتے کہا۔

عروج نے اس کی بات پر دائیں بائیں سر ہلایا جیسے کہ رہی ہو تمہارا کچھ نہیں ہو سکتا۔۔

اگلے دن سے اسی نے اپنا مشن ریگنگ شروع کر دیا۔

"اے ادھر آؤ

اس وقت وہ دونوں گھاس پر بیٹھی تھی جب اسی نے ایک لڑکی کو اپنی طرف بلایا۔

www.novelsclubb.com

"نام کیا ہے تمہارا؟

لڑکی کے رکنے پر اسی نے روب سے پوچھا۔

"رشمکا۔

لڑکی نے دھیمی سی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رشمکا منداانا؟

اسی ہنسی۔

عروج خاموشی سے اسے دیکھ رہی تھی۔

"یہ لو یہ اور اس سے پورے کالج کا ناپ لیکر آؤ۔

اسی نے پین کا ڈھکن اتار کر لڑکی کی طرف بڑھایا۔

لڑکی رونی سی صورت بنائے اسے دیکھ رہی تھی۔

"اسی جانے دو کیوں پریشان کر رہی ہو بیچاری کو؟

لڑکی کی رونی صورت دیکھ عروج نے اسی کو ڈپٹا۔۔

www.novelsclubb.com

آج سے دو سال بعد یہ ہماری جگہ بیٹھ کر کسی اور سٹوڈنٹ کی ریگنگ کر رہی ہو گی تو اسے بیچاری تو

"مت ہی کہو

اسی نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

"پھر بھی اسی جانے دو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے دوبارہ کہنے پر اسی نے برا سا منہ بنایا۔

لڑکی انہیں باتوں میں لگا دیکھ فورن وہاں سے رفو چکر ہوئی۔۔

"کیا یار بھول گئی اپنی ریگنگ؟

لڑکی کو غائب دیکھ اسی نے خفا ہوتے کہا۔

"اسی اس کی کیا غلطی چھوڑو جانے دو

"ہماری کیا غلطی تھی؟

اسی نے آنکھیں دیکھائے پوچھا۔

"یہ تو وہی بات ہو گئی کے ساس بھی کبھی بہو تھی۔

www.novelsclubb.com

عروج سر جھٹک کر مسکرائی۔

"آج کے بعد تمہارے سامنے کسی کی ریگنگ نہیں کرنی

اسی برا سا منہ بنائے وہاں سے اٹھی اور کلاس کی اور چل دی عروج نے اسے پکارا بھی مگر وہ نہیں رکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخر عروج بھی اٹھ کر اس کے پیچھے چل دی۔

!عروج کلاس کے قریب پہنچی ہی تھی جب نیل نے اس کا راستہ روکا

نیل ایک سال سے اس کے پیچھے پڑا تھا عروج نے اسے کئی بار سمجھایا مگر اس کی ایک ہی رٹ تھی

!کے وہ اسے پسند کرتا ہے۔۔

"نیل کتنی بار کہہ چکی ہوں میں ان چیزوں میں نہیں پڑتی

عروج نے اس کے بولنے سے پہلے ہی تنک کر کہا۔

"عروج پلیز ایک موقع دو تمھیں بہت پسند کرتا ہوں میں۔

نیل نے گڑگڑاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

دیکھو نیل میں تمہاری فیلنگز کی قدر کرتی ہوں لیکن ایک بات جان لو تمہارا میرا کوئی جوڑ نہیں

!!ہے میں ایک مسلم ہوں اور تم ایک ہندو پلیز بات کو سمجھو

عروج کو کوفت ہونے لگی تھی۔

!مگر نیل نہیں مانا

"میں الریڈی کمیٹڈ ہوں میرا ایک منگیتر ہے پلیز میرا راستہ چھوڑ دو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جھوٹ کا سہارا لیتے کہا۔

اس کی بات پر نیل کا چہرہ اتر گیا اور وہ خاموشی سے اس کے راستے سے ہٹ گیا۔

عروج سکون کا سانس لیتی وہاں سے نکلی۔

اس وقت اس کی نظروں کے سامنے زین کا چہرہ تھا۔

"اسے ہمیشہ یہی لگتا کے وہ کسی کی امانت ہے

"شاید وہ اس کا انتظار کر رہا ہو یا شاید وہ اسے بھول گیا ہو؟

!وہ نہیں جانتی تھی

دن پھر مہینوں سے سالوں میں بدلے اور ان کی ڈگری کمپلیٹ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

پورا حل کچا کچ سٹوڈنٹ سے بھرا پڑا تھا۔۔

بھرپور تالیوں کے بیچ اس کا نام پکارا گیا۔

پچھلے دو سالوں میں وہ پورے کالج کی سب سے بیسٹ سٹوڈنٹ رہی تھی۔۔

لرزتے وجود کے ساتھ وہ اسٹیج پر پہنچی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلی سیڑی پر قدم رکھتے ہی دل کی ڈھڑکن بڑی تھی۔۔

دوسری سیڑی پر قدم رکھتے ہی رضامیر کا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔۔

تیسری سیڑی پر قدم رکھتے ہی بس وہ ہی دلوں دماغ پر چھا گیا۔

اسٹیج پر پہنچ کر اس نے چاروں اور نظرے دوڑائی مگر وہ اسے کہیں دکھائی نہیں دیا۔۔

اتنی بھیڑ میں اگر وہ ہوتا بھی تو اسے دیکھائی نہیں دیتا۔

ڈگری لیکر وہ بنا سپیچ دئے ہی نیچے آگئی۔

سبھی سٹوڈنٹ سمیت ٹیچر بھی اسے بنا سپیچ دیے جاتا دیکھ حیران ہوئے وہ کالج کی بیسٹ سٹوڈنٹ تھی سپیچ تو بنتی تھی!

www.novelsclubb.com

اسی نے خوشی سے اسے گلے لگایا۔

عروج نے کوئی تاسر نہیں دیا۔

ان سب کو وہی چھوڑ وہ کالج سے باہر نکل آئی۔

(ٹھیک ہے پھر ملتے ہیں پانچ سال بعد اسی جگہ اسی دن)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی ہوسٹل کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

(اگر میں نہیں آیا تو سمجھ جانا میں مر چکا ہوں)

ہوسٹل کے گیٹ پر پہنچ کر اس نے اس جگہ نظر دوڑائی جہاں پانچ سال پہلے اس کی کار کھڑی تھی۔

اب وہ جگہ خالی تھی۔

!وہ نہیں آیا تھا

"کیا وہ واقعی مر گیا تھا؟

"یا اس کے اندر کا پیار ختم ہو گیا تھا؟

www.novelsclubb.com

بوجھل دل کے ساتھ وہ کمرے تک پہنچی

ڈگری بیڈ پر پٹھکے وہ ڈھ سی گئی۔

وہ یونہی بیٹھی تھی جب اسی اندر آئی۔۔

"کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے یوں بے سدھ پڑا دیکھ اسی فکر مند ہوئی۔

عروج زبردستی مسکرائی۔

"تم واپس کب جاؤ گی؟

"پتا نہیں شاید کل تمہاری طرح میرا انتظار کرنے کا والا کوئی نہیں ہے۔

اسی تلخی سے مسکراتی کوٹ اتارنے لگی۔

"میرے ساتھ چلو گی میرے گھر؟

عروج کی بات پر وہ حیران ہو کر اسے دیکھنے لگی۔

"دوست ہو تم میری تمھیں یوں تنہا نہیں چھوڑ سکتی پہلے تمہارا کوئی نہیں ہو گا مگر اب ہے

عروج مسکرا کر بولی۔

"میں کسی پر بوجھ نہیں بننا چاہتی۔

اسی نے بھرائی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کس نے کہا ہے بوج بنواب تم ایک ہاڑٹ سپیشلسٹ ہو جب تک نوکری نہیں ملتی ہمارے ساتھ ہی رہو اس کے بعد اگر تم جانا چاہو تو تمہاری مرضی ہے ورنہ میں تو کہتی ہوں میرے ساتھ ہی رہو میں خود ہی کوئی اچھا سا لڑکا دیکھ کر اس سے تمہاری شادی کروادونگی۔"

عروج نے آخر میں شرارت سے کہا۔

اسی روتے ہوئے اس کے گلے لگ گئی۔

"سامان پیک کرلو ہمیں نکلنا ہے

عروج نے اس کی پیٹھ سہلاتے کہا۔۔

!اگر اسے آنا ہوتا تو اب تک آچکا ہوتا

www.novelsclubb.com

عروج افسردہ سی سوچتی سامان پیک کرنے لگی۔

آنسو بار بار باہر آنے کی کوشش کر رہے تھے مگر وہ ضبط کا مظاہرہ کرتی انہیں روکے ہوئے تھی۔۔

سامان پیک کر کے وہ روم سے باہر نکلی۔

اسی اپنا سامان پیک کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج سامان کے ہمراہ نیچے آئی۔

باہر آتے ہی آنسو پلکوں کی باڑ توڑ کر باہر نکل آئے۔۔

لڑکھڑاتے قدموں کے ساتھ وہ سر جھکائے آگے بڑھ رہی تھی

ابھی وہ گیٹ سے چند قدم آگے آئی ہی تھی جب اس کے نتھنوں سے بھینی بھینی خوشبوں" ٹکرائی۔۔

!اس کی دھڑکن بڑی تھی

پلکیں لرزی اٹھی۔۔

www.novelsclubb.com

اس سے فورن اپنی نظرے نہیں اٹھائی گئی۔۔

دھیرے دھیرے پلکوں کی جھالر کو اٹھائے اس نے اوپر دیکھا۔۔

وقت ایک دم تھم سا گیا۔

اس کا سانس رکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بلک کلر کی پینٹ شرٹ میں بالوں کو اچھے سے جیل سے سیٹ کئے چہرے پر ہلکی سی شیو بڑھائے ہاتھوں میں پھولوں کا بکے لئے وہ کار سے ٹیک لگائے کھڑا تھا۔۔

وہ بت بنی کھڑی تھی جیسے اسے یقین نہ آ رہا ہو کے وہ آیا ہے؟

عروج پر نظر پڑتے ہی وہ سیدھا ہوتا مسکرا کر ہاتھ ہلانے لگا۔

دونوں کی نظرے ملی تھی۔۔

عروج کی آنکھوں سے بہنے والے آنسوؤں میں مزید روانی آگئی۔

اس نے بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔۔

زین دو قدم آگے آیا۔

www.novelsclubb.com

وہ یونہی کھڑی روتی رہی۔

وہ مزید نزدیک آیا۔

"ڈگری مبارک ہو ڈاکٹر عروج رضا میر۔

زین نے مسکراتے ہوئے کہ کر پھول اس کی طرف بڑھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پانچ سال بعد اس نے اس کی آواز سنی تھی۔

اس وقت اسی لمحے اس نے اقرار کیا تھا؟

"ہاں

!وہ زین عباسی سے محبّت کرتی ہے

کانپتے ہاتھوں سے اس نے بکے تھاما۔

زین نے جیب سے رومال نکال کر اس کی طرف بڑھایا۔

رومال دیکھ وہ روتے روتے ہنس دی اور ہاتھ بڑھا کر سیاہ رومال تھام لیا۔

"کیسی ہو؟

www.novelsclubb.com

وہی گھمبیر آواز۔

"ٹھیک ہوں "تم؟

اس نے لفظوں کو ادھورا چھوڑا۔

زین نے سر کو ہلکا سا خم دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جان سکتا ہوں یہ آنسو کس کے لئے ہیں؟

"تم جان کر کیا کرو گے۔

اس کی بات پر وہ ہنس دیا۔

"تم بلکل نہیں بدلی

زین نے جھک کر اس کا سامان اٹھایا۔

"کیا تم بھی وہی ہو؟

اس کی آواز بہت دھیمی تھی۔

"تمہیں کیا لگتا ہے؟

www.novelsclubb.com

زین کا چہرہ بلکل اس کے چہرے کے نزدیک تھا۔

"پتا نہیں۔

اس کی آنکھوں میں دیکھتے اس نے بے ساخت کہا۔

"تمھیں لگتا تھا میں نہیں آؤنگا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سامان لیکر پلٹا۔

"ہاں۔

اس نے بنا جھوٹ کا سہارا لئے کہا۔

زین کھل کر ہنسا اسے لگا وہ مذاق کر رہی ہے۔۔

اسی اپنا سامان گھسیٹتی ان تک پہنچی۔

"ہیلو

زین کو دیکھ اس نے حیران ہوتے ہاتھ ہلایا۔

زین نے اجنبی نظروں سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"یہ اسی ہے میری فرینڈ، اور یہ زین عباسی ہے، تمھیں بتایا تھا نا؟

عروج نے دونوں کا تعرف کرواتے اسی کو یاد دلایا۔

"اوہ ہیلو۔

زین نے مسکرا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مجھے پتا ہوتا تم بھی ساتھ ہو تو ایک بکے ایکسٹرا لے آتا۔

زین نے سر کھجاتے کہا۔

"کوئی بات نہیں تم یہ پکڑو

عروج نے اپنا بکے اسے تھمایا۔

اسی نے ناک پھولوں کے قریب لیجا کے سونگا۔

"نائیس سمیل۔

عروج نے سر دائیں بائیں ہلایا زین ہلکا سا مسکرا کر سامان کار میں رکھنے لگا۔

تبھی وہاں ایک کیب آ کر رکی۔

www.novelsclubb.com

کیب کو دیکھ عروج نے زبان دانتوں تلے دبائی ہوسٹل سے نکلنے سے پہلے اس نے ہی کیب بک کروائی تھی۔۔

"تمھیں واقعی یقین تھا میں نہیں آؤنگا؟

زین نے بے یقینی سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے خفت سے سر ہلا دیا۔۔

اس بار وہ سر دائیں بائیں ہلاتا سامان ڈگی میں رکھنے لگا۔

کیب والے نے آس پاس نظرے دوڑا کر عروج کا نمبر ملایا۔

عروج کا موبائل رنگ ہوا وہ رخ پھیر گئی۔

"میڈم کیب آگئی

کیب والا عروج کی طرف آیا۔

زین سامان ڈگی میں رکھ کر ہاتھ جھارتے اسے دیکھ رہا تھا۔

عروج پزل ہوئی۔۔

www.novelsclubb.com

"سوری ہمیں اب کیب کی ضرورت نہیں ہے ہماری گاڑی آگئی ہے۔

عروج کی جگہ اسی نے جواب دیا۔

"تو آپ نے کیب کینسل کیوں نہیں کروائی؟"بلاوجہ ہی میرا اتنا ٹائم خراب کیا

کیب والا غصے سے کہتا واپس کیب کی طرف بڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ارے دیکھو تو کتنا بد تمیز ہے یہ

اسی بگڑی۔۔

عروج اس کا بازو پکڑے کار تک لائی۔

"اسی لیو اٹ

عروج نے پیچھے والا دروازہ کھول کر اسے پیچھے بیٹھایا اور خود آگے بیٹھ گئی۔

زین بھی مسکراتا ہوا آ کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔۔

آگے بیٹھے دونوں خاموش تھے اسی پیچھے بیٹھی وقفے وقفے سے کوئی بات کرتی۔

"تم کیا کرتے ہو آج کل؟

www.novelsclubb.com

جانتے ہوئے بھی وہ انجان بنتے پوچھنے لگی۔

"تم جانتی تو ہو

وہ مسکرایا۔

عروج خاموش ہوتی باہر دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے سپیچ کیوں نہیں دی؟

وہ حیران ہوئی۔

"تم تھے وہاں؟

"تمھیں کیا لگتا ہے تمہارے اتنے سپیشل دن پر میں نہیں آؤنگا؟

وہ دلکشی سے مسکرا کر بولا۔

"بس من نہیں کیا

وہ افسردہ سی بولی۔۔

"من کیوں نہیں کیا؟

www.novelsclubb.com

"کیونکی رشتے ادھورے تھے

اسے اپنی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

زین نے غور سے اس کا چہرہ دیکھا

مگر بنا کوئی سوال کئے اپنا دھیان ڈرائیونگ کی طرف کر لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راستے میں اس نے دونوں کو ایک ہوٹل سے لنچ کروایا۔

کھانے کے بعد سفر دوبارہ شروع ہوا۔۔

"گھر میں سب کیسے ہیں؟

"اچھے ہیں آیت تمھیں بہت یاد کرتی ہے اور امی اس سے بھی زیادہ

"آنٹی زیادہ کیوں؟

اس نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"کیونکی پانچ سال پہلے عدن آنٹی سے پوچھے گئے سوال کا جواب انہیں تم سے چاہیے۔

!زین کی بات پر اس کے گال تپ گئے وہ جانتی تھی اس کی بات کا مطلب

اسی بے نیازی سی پیچھے بیٹھی چپس کھا رہی تھی جسے زین نے ہوٹل سے لیکر دی تھی۔

باقی کا سفر خاموشی سے کٹا۔۔

پارکنگ میں کار رکتے ہی دونوں نیچے اتری۔

زین نے ان کا سامان نکالا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اپنا سامان لیکر آگے بڑ گئی۔

"تم نہیں چلو گے؟

اسے کار سے ٹیک لگائے کھڑا دیکھ عروج نے پوچھا۔

"نہیں

"کیوں؟

"سوچ رہا ہوں ایک ہی بار آؤں تم سے جواب لینے۔

زین نے معنی خیزی سے کہا۔

"کون سا جواب؟

www.novelsclubb.com

وہ انجان بنی۔۔

"وہی جو پانچ سال پہلے تم سے پوچھا تھا

"تمہارا رومال دھو کر واپس کر دونگی۔

اس کی بات کا جواب دئے بنا وہ تیزی سے کہتی بلڈنگ طرف چل دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین دلکشی سے مسکراتا کار میں بیٹھ گیا:

"آنٹی آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں میں اسی کو ساتھ لے آئی؟

اسی جو کچن سے پانی لینے آئی تھی اندر سے آتی عروج کی آواز پر وہی رک گئی۔۔

"نہیں عروج بلکہ مجھے فخر ہے تم پر تم نے ایسا فیصلہ لیا۔

عدن نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرے محبّت سے کہا۔

باہر کھڑی اسی کو بھی عدن کی بات پر تسلّی ہوئی وہ گلا کھنکھار کر اندر داخل ہوئی۔

"اٹھ گئی تم کیا کھاؤ گی؟

عدن نے مسکرا کر پوچھا۔

"بریانی

اسی نے چہک کر کہا۔

"میں ابھی بناتی ہوں۔

عدن نے اسکا گال کھینچتے پیار سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم نے کبھی بتایا نہیں تمھیں بریانی پسند ہے؟

عروج نے اس کے قریب آتے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

"بتایا تو تم نے بھی نہیں کے تم زین سے پیار کرتی ہو؟

اسی نے اس کے کندھے سے کندھا ٹچ کرتے شرارت سے کہا۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے اور وہ تیزی سے باہر نکلی۔

کھانا کھانے کے بعد عروج عدن کے ساتھ کچن سمیٹ رہی تھی جب عدن نے موقع دیکھتے بات شروع کی۔

"عروج لوٹنے کا وقت آگیا ہے

عروج ٹھٹھکی!

"بس بہت ہو گیا اب تمھیں واپس جانا ہے۔

عدن اٹل فیصلہ کئے بیٹھی تھی۔

"وہاں کوئی تمہارا انتظار کر رہا ہے اس بوڑھے وجود کو تمہاری ضرورت ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کا ہاتھ پکڑے سمجھانے والے انداز میں کہا۔

عروج بت بنی کھڑی اس کی بات سن رہی تھی۔

"تم سن رہی ہو عروج؟

عدن کے ہلانے پر وہ ہوش میں آئی۔

"تم جاؤ گی نہ واپس؟

عدن نے تصدیق چاہی۔

"مجھ میں اتنی ہمت نہیں ہے۔

عروج منمنائی۔۔

www.novelsclubb.com

"عروج میری بات سنو

عدن بے حد سنجیدہ ہوئی۔

"وہاں تمہارا بڑھا باپ ہے "جو تمہارا انتظار کر رہا ہے "اور کتنی سزا دو گی اپنے باپ کو؟

عروج تڑپ اٹھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"لوٹ جاؤ عروج

عدن نے التجا کرتے کہا۔

عروج کے ہاتھ بے حد ٹھنڈے ہو رہے تھے۔۔

"تمہارا باپ تمہارے آنے کی امید پر جی رہا ہو گا لوٹ جاؤ مل لو اس سے۔

عدن کی آواز بھرا گئی۔

"چھ سال ہو گئے ہیں جاؤ عروج

"تم جاؤ گی نہ؟

عدن نے امید سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔۔

:عدن نے اس کی پیشانی چومی

"کیا تم ایک امیر باپ کی بیٹی ہو؟

!اسی اپنی جگہ سے اچھلی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اوپر نیچے سر ہلا دیا۔

"تم نے پہلے کیوں نہیں بتایا اور تم نے سکالرشپ پر ڈگری کیوں لی؟

اسی بے یقین سی اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

"بس خود کچھ کرنے کا بھوت سوار تھا اسی لئے سکالرشپ پر ڈگری لی۔

عروج نے صفائی سے جھوٹ بولا۔۔

"تم واقعی بیوقوف ہو اتنی امیر باپ کی بیٹی ہو کر جیا جیسی لڑکی کا ظلم سہتی رہی تف ہے تم پر۔

اسی کی لتاڑ پر وہ اسے گھور کر رہ گئی۔

پورا دن اسی اس کا سر کھاتی رہی۔

www.novelsclubb.com

رات اس کے سونے کے بعد عروج نے سکون کا سانس لیا۔

نیند اس کی آنکھوں سے کوسوں دور تھی۔۔

وہ ہمت نہیں کر پا رہی تھی واپس جانے کی۔

فون بجنے پر وہ ہوش کی دنیا میں واپس آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان نون نمبر تھا۔۔

عروج ایک نظر اسی پر ڈال کر موبائل لئے بالکنی میں آگئی۔

"مجھے یاد کر رہی تھی؟

وہی آوارگی بھرا لہجہ۔۔

"نہیں

وہ اداس سی بولی۔

"اداس ہو؟

"تمھیں کیسے پتا؟

"لوبی گیٹس لو۔

دل کو دل سے راحت ہوتی ہے۔

اس کی بار پر عروج اداس سا مسکرائی۔

"کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے عدن سے ہوئی گفتگو اس کے گوش گزاری۔

"کب جانا ہے؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس کی سنجیدہ آواز آئی۔۔

"پتا نہیں

وہ کنفیوز تھی۔۔

"کل تمھیں سٹیشن چھوڑ دونگا

زین نے اس کی الجھن سلجھائی۔۔

"ٹھیک ہے

وہ بمشکل بولی۔۔

"ریلیکس رہو اور آرام کرو

وہ کہتا فون رکھ گیا۔۔

!عروج کو لگا وہ ڈسٹرب ہوا ہے اس کے جانے کی بات پر

www.novelsclubb.com

اگلی صبح وہ جانے کے لئے تیار تھی اسی نے اس کا سارا سامان پیک کر دیا تھا۔

"میں نے جانے کا کہا اور تم اتنی جلدی جا رہی ہو؟

عدن نے نم آنکھوں سے شکوہ کیا۔۔

"اچھے کام میں دیر کیسی

جواب اسی نے دیا۔

"واپس آؤ گی نہ؟

عدن نے آس سے پوچھا۔

"پتا نہیں

www.novelsclubb.com

:وہ واقعی نہیں جانتی تھی

"اگر میں نہیں آئی تو آپ آ جائیگا

عروج نے اس کا دل بہلاتے کہا۔

"اپنا بہت سا خیال رکھنا تمہاری بہت یاد آئیگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن روتی اس کے گلے لگ گئی۔

عدن سے مل کر وہ اسی سے ملی۔

"آنٹی کا خیال رکھنا

عروج نے مسکرا کر کہا۔

"تم مسکراتی بہت ہو کم مسکرایا کرو زیادہ مسکرانے والوں کے دل مردہ ہوتے ہیں

اسی کی بات پر عروج کی مسکراہٹ سمٹی۔

نم آنکھوں سے انہیں الوداع کہتی وہ فلیٹ سے باہر نکلی۔

زین کار سے ٹیک لگائے کھڑا اس کا انتظار کر رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کے آنے پر بنا کچھ کہے اس کا سامان کار میں رکھتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔

سٹیشن پہنچنے تک کار میں مکمل خاموشی تھی۔

ٹرین آنے میں کچھ وقت باقی تھا دونوں بیگم پیٹ سٹیشن پر بیٹھے تھے۔

ایک طرف عروج اور دوسری طرح زین بیچ میں اس کا سامان پڑا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر سے آنے تک دونوں میں کوئی بات نہیں ہوئی۔۔

زین سر جھکائے فرش پر نظرے ٹکا کر بیٹھا تھا۔

گھر سے آنے سے پہلے میں نے نہیں سوچا میرے بعد میرے بابا کا کیا ہو گا اس دن تمہارے گھر میں میرے بابا کا میرا ذکر ہوا اور تم نے کہا کیا پتا رضا میر کی بیٹی گھر چھوڑ کر نہیں کسی کے ساتھ بھاگ گئی ہو تب مجھے احساس ہوا میں نے کتنی بڑی غلطی کی ہے۔"

اس نے طنز نہیں کیا تھا مگر پھر بھی زین شرمندہ ہوا۔۔

"کبھی واپس جانے کی ہمت نہیں ہوئی مجھ میں اور اب بھی نہیں پتا کیسے یہ سفر کٹیگا؟"

وہ بمشکل اپنے آنسوؤں کا گلا گونٹے کہ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ خاموش رہا۔۔

عروج نے بات کا رخ بدلہ۔

میرے بابا ہمیشہ مجھے کہتے تھے میں عروج ہوں اور مجھے اپنے نام کی طرح بننا ہے لیکن! کبھی انہوں نے مجھے زوال کے بارے میں نہیں بتایا جیسے زمین اور آسمان دو ہیں، جیسے دھوپ اور چھاؤں ہے، جیسے غم اور خوشی ہے، انہوں نے کبھی نہیں بتایا کے ویسے ہی عروج اور زوال بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہے "اگر زندگی میں عروج ہے تو زوال بھی آسکتا ہے اور میری خوشیوں پر بھی زوال آگیا اور میں کچھ نہیں کر سکی کیونکی میں عروج تھی اور زوال میرا ساتھی"

اس کے آنسو گرنے لگے۔۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔۔

میرے ساتھ جو ہوا وہ دیکھ میرا محبت سے یقین اٹھ گیا اسی لئے میں نے ہمیشہ تمھیں اگنور کرنے کی کوشش کی"

وہ پٹڑی پر نظرے جمائے بول رہی تھی۔

اور وہ سر جھکائے سن رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے بابا میرا انتظار کر رہے ہیں مجھے جانا ہو گا"

عروج نے گردن موڑ کر اسے دیکھا۔

جس کا چہرہ ضبط سے سرخ ہو رہا تھا۔

"آئی ایم سوری تمھیں مزید انتظار کروانے کے لئے"

دور سے ٹرین کی سٹی سنائی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پھر بھی خاموشی رہا۔۔

عروج کا دل ہول رہا تھا اس کی خاموشی پر۔

ٹرین ان کے سامنے رکی۔

وہ پھر بھی خاموش رہا۔

عروج اپنے آنسو پونچھتی اٹھی۔

وہ بھی اٹھ کھڑا ہوا۔

اسے لگا وہ کچھ بولے گا مگر وہ خاموش رہا۔

اسے ہنوز چپ دیکھ وہ اپنا سامان اٹھا کر ٹرین کی طرف بڑھ گئی۔

"پھر کب لوٹو گی؟

ٹرین پر چڑھتے قدم رکے۔

وہ پلٹی۔

وہ آنکھوں میں صدیوں کی تھکان لئے اسے دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آس پاس سبھی اپنوں سے ملتے ٹرین میں چڑھ رہے تھے۔

ٹرین کی سٹی دوبارہ بجی۔

"جب تم لینے آؤ۔

وہ مسکرائی۔

"اکیلے نہیں سولوگوں کے ساتھ

وہ سانس روکے کھڑا رہا۔

ٹرین دھیرے دھیرے چلنا شروع ہو گئی۔

وہ بھی ساتھ ہی قدم اٹھا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں انتظار کرونگا

وہ خوشی سے چلایا۔

آس پاس کے کئی لوگوں نے اسے دیکھا۔

عروج ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اکیلے مت آنا۔

وہ بھی چلائی۔

ٹرین کی رفتار بڑھ رہی تھی۔

"اپنا خیال رکھنا

وہ رک کر چلایا۔

عروج گردن باہر نکالے اسے دیکھ رہی تھی۔

ٹرین کی رفتار تیز ہوئی۔

وہ پیچھے چھوٹتا جا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک بار پھر حسرت بھری نظروں سے اسے خود سے دور جاتا دیکھ رہا تھا۔

****ٹرین کے نظروں سے اوجھل ہونے تک وہ وہی کھڑا رہا

سٹیشن پر پہنچ کر اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ باہر قدم رکھا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک ہاتھ سے سامان گھسیٹے دوسرے ہاتھ میں انہلر تھامیں وہ دھیرے دھیرے قدم اٹھا رہی تھی۔

چھ سال پہلے اندھیری رات میں وہ اس سٹیشن سے نکلی تھی۔۔

اور آج وہ لوٹ آئی تھی۔

وہ بار بار انہلر منہ کو لگا رہی تھی۔

"میڈم کہاں جانا ہے؟ میڈم آئے چھوڑ دیتا ہوں

ایک ساتھ کئی ٹیکسی ڈرائیور کی آوازے آنے لگی۔

وہ چلتی ہوئی ایک ٹیکسی ڈرائیور کے پاس آئی۔

www.novelsclubb.com

ایڈرس دیکر وہ ٹیکسی میں بیٹھ گئی اس کے بیٹھتے ہی ساری آوازیں تھم گئی۔

"میڈم جی کیا بات ہے آپ کچھ پریشان لگ رہی ہیں لگتا ہے پہلی بار دہلی آئی ہیں؟

ٹیکسی ڈرائیور نے اس کی بے چینی نوٹ کرتے کہا۔

!وہ جو اپنے ہی دھیان میں تھی اس کی بات پر چونکی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نہیں میں یہی رہتی تھی۔

اس کی آواز کانپ رہی تھی۔

"یہاں رہتی تھی تو اتنی گھبرائی ہوئی کیوں ہیں ویسے آپ کو دیکھ کے لگتا نہیں آپ دہلی کی ہیں؟

ڈرائیور نے ہنستے کہا۔

عروج خاموشی سے نظرے باہر ٹکائے بیٹھی تھی۔

کتنے سال بعد وہ لوٹی تھی۔

کبھی ان روڈوں پر اس کی عالی شان کار گزرتی تھی اور آج وہ انجان بن کر ایک عام سی ٹیکسی میں بیٹھی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

ڈرائیور نے ٹیکسی میر مینشن کے باہر روکی۔

عروج ایک ہی جگہ منجمند ہوئے اپنا گھر دیکھ رہی تھی۔

ڈرائیور نے اس کا سامان باہر نکالا۔

"میڈم جی پیسے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈرائیور نے سامان رکھتے کہا۔

عروج چونکی پھر بیگ سے ہزار کا نوٹ نکال کے اسے دیتی سامان اٹھا کر آگے بڑھ گئی۔

"میڈم جی یہ تو بہت زیادہ ہے؟

ڈرائیور نے پیچھے سے آواز لگائی مگر وہ سن کہاں رہی تھی۔

ڈرائیور حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں پیسے جیب میں ڈالتا آگے بڑھ گیا۔

بھاری بھرقم گیٹ کے سامنے کھڑے ہو کر اس نے بمشکل بیل بجائی۔

!چوکیدار نے کواڑ سے سر نکال کر اسے دیکھا

عروج کو دیکھ وہ حیرانی اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے باہر نکلا۔

www.novelsclubb.com

عروج میڈم؟

بڑھے چوکیدار کی آواز لڑکھڑائی۔

"کیسے ہیں چچا؟

وہ دھیمہ سا مسکراتی اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"م۔۔۔میں ٹھیک آپ کیسی ہیں؟

چوکیدار خوشی سے پھولے نہیں سما رہا تھا۔

"میں ٹھیک۔

عروج نے اپنے عالیشان گھر کو دیکھا جس کی رونقیں وہ ساتھ ہی لے گئی تھی۔۔

چوکیدار دروازے میں پڑا اس کا سامان اندر لے آیا۔

عروج دھیرے دھیرے قدم اٹھاتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ پورچ میں پہنچی جہاں اس کی کار کھڑی تھی۔

اس نے ہاتھ بڑھا کر اپنی کار کو چھوا۔۔

www.novelsclubb.com

کتنا عجیب احساس تھا۔

وہ قدم آگے بڑھاتی گھر میں داخل ہوئی۔

سب کچھ ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

گھر کے ملازم حیرت اور بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ہر چیز کو چھوتی آگے بڑھ رہی تھی۔

وہ ایک جگہ رکی۔۔

جہاں دیوار پر ڈھیر ساری تصویریں لگی تھی۔

!ان تصویروں میں سب تھے وہ رضا میر سعدیہ بی اور وہ چار

"عروج میڈم

سدرہ بے یقین سی اس کے پاس آئی۔

"بابا کہاں ہیں؟

عروج نے تصویروں سے نظرے ہٹاتے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

!لائبریری میں ہیں جب سے آپ گئی ہیں تب سے وہ زیادہ وقت وہی گزارتے ہیں اور

سدرہ نے مزید کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا اور بھاری قدم اٹھاتی لائبریری کی طرف چل دی۔

لائبریری کا آدھا دروازہ کھلا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بمشکل ہاتھ بڑھا کر دروازہ پورا کھولا اور اندر داخل ہوئی

رضامیر چیئر سے ٹیک لگا کر بیٹھے تھے عروج کی طرف ان کی پشت تھی۔۔

!ب۔۔ با۔۔۔ بابا۔۔

ٹوٹے لفظوں میں عروج نے انہیں پکارا تھا۔

رضامیر جو آنکھیں موندے چیئر سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے آواز پر یک دم سیدھے ہوئے۔

"پری

"بابا۔

وہ دوڑتی ہوئی آکر ان کے قدموں میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

رضامیر شاک کی کیفیت میں بیٹھے اسے دیکھ رہے تھے انہیں یقین نہیں آرہا تھا وہ پری ہے؟ان کی بیٹی وہ لوٹ آئی ہے؟

"بابا مجھے معاف کر دے۔

وہ ان کے گھٹنے پر سر رکھے رو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پری

اس کے وجود کا یقین کرتے ہی وہ ایک دم پاگلوں کی طرح اس کا نام پکارنے لگے۔

"بابا میں بہت بری ہوں میں نے آپ کو اتنا تڑپایا بابا معاف کر دے۔

وہ دونوں ہاتھ جوڑے گھٹنوں کے بل انکے سامنے بیٹھی تھی۔

"نہیں میری بچی تم لوٹ آئی یہی کافی ہے مجھے تم سے کوئی شکوہ شکایت نہیں ہے

رضامیر نے اس کے چہرے کو ہاتھوں کے پیالے میں بھرتے روتے ہوئے کہا۔

"بابا معاف کر دے مجھے۔

وہ روتے ہوئے ایک ہی جملہ دوہرا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

رضامیر نے بے ساختہ اسے گلے لگایا

ان کے گلے لگ کر عروج کو اپنے اندر تک سکون اترتا محسوس ہوا۔

پوری لائبریری میں باپ بیٹی کی ہچکیاں گونج رہی تھی۔۔

کافی دیر دونوں گلے لگے رہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا دادی کہاں ہیں؟

عروج نے ان سے دور ہوتے پوچھا۔۔

"سعدیہ بی یہاں نہیں ہیں ایک دو دن میں آجائیگی۔

"دادی کہاں گئی ہیں؟

وہ حیران ہوئی۔

!سعدیہ بی کا کوئی رشتے دار نہیں تھا جس کے ہاں وہ جاتی

"عمرے پر گئی ہیں۔

رضامیر نے اسے دوبارہ گلے لگایا۔۔

www.novelsclubb.com

"تم جاؤ آرام کرو میں شکرانے کے نفل ادا کرلوں۔

رضامیر نے اس کی پیشانی چومتے محبت سے کہا۔

اپنے کمرے میں آکر چند لمحے وہ یونہی کھڑی رہی جیسے اسے یقین نہ آرہا ہو

کمرہ بلکل ویسا ہی تھا جیسا وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہاتھ بڑھا کر ہر چیز کو چھو رہی تھی۔

اس نے کبڈ کھول کر دیکھی پاکستان سے کی گئی شوپنگ بیگز ایک طرف پڑے تھے۔

وہ گہرا سانس لیتی بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

ان نون نمبر سے اس کا موبائل بجا۔

"تم مجھے پہلے یہ بتاؤ ان سب نمبر میں تمہارا اصلی نمبر کونسا ہے؟

عروج نے کال اٹھاتے پہلا سوال یہی کیا۔

"وہی جو تم نے پہلے نمبر پر بلاک کیا تھا۔

وہ شوخ سا بولا۔

www.novelsclubb.com

"اوکے اگلی بار اسی نمبر پر کال کرنا پلیز اتنے نمبر دیکھ کر میں کنفیوز ہو جاتی ہوں۔

عروج نے بیڈ پر لیٹتے کہا۔

"سب کیسا ہے وہاں؟

ٹھیک ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اداس سی بولی۔

"عروج حوصلہ رکھو تم بہت سٹرونگ ہو۔

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔

عروج نے سر ہلا دیا جیسے وہ اسے سن نہیں دیکھ رہا ہو۔۔

چند لمحے دونوں طرف خاموشی چھا گئی۔

"ریسٹ کرو اور سٹریس مت لینا پلیز تمہارے لئے ڈینجر ہے

زین نے فکر سے کہا۔

عروج مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"اور کچھ ؟

"ہاں

کیا؟

نی اینو دا الا گم کی چھیلونی ایوالواز ہگارو کانو تھیریم آہ ان کنوا اینو دا موگم ایلم مے رومبا از ہا گو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے محبت سے کچھ کہا جو عروج کے سر کے اوپر سے گزرا۔

"اب یہ بھی بتادو تم نے کہا کیا ہے؟

وہ بیچاری سی شکل بنائے بولی۔

"اتنے سال حیدر آباد میں گزارے ہیں اتنی بھی تمل نہیں آتی؟

وہ اب اسے تنگ کرنے لگا تھا۔

بتانا ہے تو بتاؤ ورنہ میں کال کاٹ دونگی۔

اس نے دھمکی دی۔

"اوکے اوکے بتاتا ہوں

وہ شرافت کی پٹڑی پر آیا۔۔

تم میری دنیا ہو تمہاری آنکھیں تمہارا چہرہ کتنا خوبصورت ہے تم کتنی خوبصورت ہو کیا تم جانتی ہو؟"

اس کے ہر الفاظ سے محبت کا سمندر بہ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔

"اور وہ جملہ جو تم نے اس دن کہا تھا؟

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

"وہ تو ابھی نہیں بتاؤنگا

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔۔

"پھر کب؟

اس نے منہ بنایا

"جب وقت آئیگا تب۔

www.novelsclubb.com

تبھی دروازے پر نوک ہوئی۔

اچھا کوئی آیا ہے میں فون رکھتی ہوں۔

عروج نے تیزی سے کہا۔

"اوکے اپنا خیال رکھنا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے۔

کال کاٹتے ہی اس نے اندر آنے کی اجازت دی۔

"میڈم کچھ چاہیے آپ کو؟

سدرہ نے دروازے سے سر نکالتے پوچھا۔

"نہیں مجھے ابھی ریسٹ کرنی ہے

عروج نے موبائل سائیڈ پر رکھتے کہا۔

اوکے۔

سدرہ پلٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

***عروج گہرا سانس لیتی آنکھیں موند گئی

یہ دیکھنے میں ایک وکیل کا کمرہ لگتا تھا۔"

دونوں طرف الماریوں میں چینی موٹی موٹی کتابیں ایک طرف دیوار کے ساتھ صوفے اور ٹیبل رکھا تھا کمرے میں داخل ہوتے ہی سامنے ایک بڑا سا ٹیبل پڑا تھا جس کے پار چیئر پر وہ دوسری طرف رخ کئے دیوار گیر شیشے کے پار نظرے جمائے بیٹھا تھا۔۔

بلیک کوٹ پہنے وہ شخص جس کی آنکھیں صدیوں کی ویران لگتی تھی۔

اس کا چہرہ ہر چیز سے عاری تھا۔۔

ہاتھ میں جلتی سگریٹ اپنا دھواں چھوڑتی جا رہی تھی جسے نہ تو وہ پی رہا تھا اور نہ ہی پھینک رہا تھا۔۔

وہ بنا پلک جھپکائے باہر دیکھ رہا تھا پہلی نظر میں دیکھ کوئی اسے سٹیچو ہی سمجھتا۔۔

دروازہ کھول کر ایک دوسرا آدمی اندر آیا۔

بھاری بھر کم بوٹوں کی آواز پورے کمرے میں گونجنے لگی۔

بلیک کوٹ پہنے شخص پھر بھی نہیں ہلا۔

آنے والے کے انداز میں عجلت تھی۔

پولیس یونیفارم پہنے وہ دوسرا شخص ٹیبل کے نزدیک آکر رک گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آدمی ٹس سے مس نا ہوا۔

!و۔۔وہ۔۔آ گئی۔۔ہ۔ہیں۔۔۔

پیچھے کھڑے شخص نے لڑکھڑاتی آواز میں کہا۔

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

"وہ لوٹ آئی ہے رحمان

چیئر پر بیٹھے آدمی کے کان کھڑے ہوئے۔

اس کی ویران آنکھوں میں ایک چمک ابر کا معدوم ہوئی سگریٹ اس کے ہاتھ سے چھوٹ کر اس کے گھٹنے سے ہوتی ہوئی زمیں پر گر گئی

www.novelsclubb.com

وہ چیئر گھوما کر مڑا تھا

اس نے بے یقینی سے آدمی کو دیکھا۔۔

"وہ لوٹ آئی ہے۔

اس کی بے یقینی کو دیکھ اس نے زور زور سے سر ہلاتے آنسوؤ کے ساتھ دوبارہ اپنا جملہ دوہرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کچھ نہیں بول پایا بس زور سے چیئر کی پشت سے سر ٹکا گیا

یونیفارم پہنے آدمی سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا

***دو آدمیوں کے ہوتے ہوئے بھی اس کمرے میں جان لیوا خاموشی کا راج تھا

رضامیر اس کی ڈگری ہاتھ میں لئے بے یقینی سے اسے دیکھ رہے تھے"

عروج ان کے کمرے میں ہی بیٹھی تھی۔

بابا آپ کی بیٹی ڈاکٹر بن گئی ماما کا خواب پورا ہو گیا

وہ رو رہی تھی۔

"ہاں میری بچی۔

www.novelsclubb.com

انہوں نے خوشی سے اسے ساتھ لگایا۔

"بابا آئی ایم سوری

وہ پھر سے ان کے کندھے سے لگی بولی۔

رضامیر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر پھیرا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا کل جا کر ہوسپٹل دیکھنا چاہتی ہوں۔

عروج نے سر اٹھائے انہیں دیکھتے کہا۔

"چلی جانا

رضامیر نے پیار سے کہا۔

"بابا دادی کب آئیگی مجھے ان سے ملنا ہے؟

وہ لاڈ سے بولی۔

عروج کی بات پر رضامیر کے چہرے پر کئی رنگ آکر گزرے تھے۔

"کیا ہوا؟

www.novelsclubb.com

!عروج کے دل میں کچھ غلط ہونے کا احساس جاگا تھا

"میں نے کہا تھا نہ وہ عمرے پر گئی ہیں آج جائیگی ایک دو دن تک۔

رضامیر نے نظرے چراتے کہا۔

"بابا میں آتی ہوں ابھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے تسلی نہیں ہوئی تھی۔۔

عروج تیزی سے ان کے کمرے سے نکلی۔

!رضا میر جانتے تھے وہ کہاں گئی ہے

وہ تقریباً دوڑتی ہوئی سعدیہ بی کے کمرے میں آئی تھی

کمرہ بلکل صاف ستھرا تھا

وہ ہر چیز کو دیکھتی آگے بڑھ رہی تھی

!ایک جگہ جا کر وہ رکی

اس نے ہاتھ بڑھا کر وہ تڑا مڑا کاغذ اٹھایا۔

www.novelsclubb.com

چھ سال پہلے اسی کے ہاتھ سے لکھے گئے لیٹر کو کھڑی وہ پڑھ رہی تھی۔۔

عروج نے لیٹر واپس رکھ کر کمرے میں نظر دوڑائی

پورا کمرہ سنسان تھا ایسا لگتا تھا جیسے سالوں سے وہاں کوئی نہ رہا ہو

کانپتے وجود کے ساتھ وہ کبڈ کی طرف آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کبڈ بلکل خالی تھی۔

ایک دم اس کا وجود لرزا تھا۔

اس نے پورا کمرہ چھان مارا اسے سعدیہ بی کی کوئی چیز نہیں ملی۔

وہ دوڑتی ہوئی واپس رضامیر کے کمرے میں آئی تھی وہ ویسے ہی بیٹھے تھے جیسے وہ چھوڑ کر گئی تھی۔

"بابا دادی کہاں ہیں؟

وہ قدم قدم اٹھاتی ان کی طرف بڑھ رہی تھی۔

"بابا دادی کہاں ہیں؟

www.novelsclubb.com

رضامیر کو خاموش دیکھ اس کا دل ڈوبا تھا۔

"بابا اللہ کا واسطہ ہے بتائے دادی کہاں ہیں؟

وہ کرب سے بولی۔

"نہیں رہی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر کی آواز کسی کنویں سے آتی سنائی دی۔

"کیا مطلب؟

اس کی آواز لرزی تھی۔

"نہیں رہی مر گئی وہ۔

رضامیر نے چلا کر کہا۔

اگر جیتے ہوئے بھی مرنے کا درد کوئی محسوس کر سکتا تھا تو وہ عروج تھی اسے لگا تھا مانو کسی نے اس کے وجود سے جان نکال لی ہو اور مگر وہ پھر بھی زندہ کھڑی تھی۔۔

اس کے ضبط کا پیمانہ لبریز ہوا وہ زمین پر گری دھاڑے مار مار کر رو دی۔

www.novelsclubb.com

اس لمحے اسے شدید نفرت محسوس ہوئی تھی ان سے جن کی وجہ سے وہ یہاں سے گئی تھی۔۔

وہ تو آخری بار سعدیہ بی کا چہرہ بھی نہ دیکھ پائی۔۔

کتنا اذیت ناک لمحہ تھا وہ؟

رضامیر بوکھلا کے اس کے پاس آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ چلا رہی تھی کوس رہی تھی ان سب کو۔۔

اس وقت اسے وہ سب سعدیہ بی کے قتل لگے۔

"کبھی معاف نہیں کرونگی تم سب کو کبھی نہیں

وہ کرب سے چلا رہی تھی۔

پورے میر مینشن میں اس کی چیخیں گونج رہی تھی

سارے ملازم حیران و پریشانی رضا میر کے کمرے کی طرف دیکھ رہے تھے۔

"نہیں پری سمبھالو خود کو۔

رضا میر اسے چپ کروانے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

روتے روتے وہ نڈھال سی ہو گئی۔۔

"نہیں معاف کرونگی۔

وہ رضا میر کے کندھے کے ساتھ سر جوڑ گئی۔

اک سعدیہ بی ہی تھی بچپن سے جس کے ساتھ وہ سب سے زیادہ قریب تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر سے زیادہ وقت اس نے سعدیہ بی کے ساتھ گزارا تھا

وہ اسے رات کو کہانیاں سناتی تھی قرآن کی تعلیم بھی اس نے سعدیہ بی سے ہی لی تھی۔

بالکنی میں پڑے جھولے پر بیٹھے وہ مسلسل رو رہی تھی سعدیہ بی کے ساتھ بتایا ہر لمحہ اس کی آنکھوں کے سامنے کسی فلم کی طرح چل رہا تھا۔۔

بہت دیر خالی الذہنی کے عالم میں وہ بیٹھی رہی موبائل بجنے پر اس نے کال اٹینڈ کی۔

ای پادی اروکا۔۔(کیا حال ہے)؟

کال اٹینڈ ہوتے ہی وہ شوخ سا بولا۔

وہ سسک کر رو دی۔

www.novelsclubb.com

"عروج کیا ہوا تم ٹھیک ہو؟

اس کے رونے پر وہ یک دم بوکھلا گیا تھا۔

وہ بنا کچھ بولے آواز سے رونے لگی تھی۔

"عروج بتاؤ کیا ہوا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دل ہولنے لگا تھا۔

!عروج

زین نے ضبط سے اسے پکارا۔

"دادی نہیں رہی وہ چلی گئی میں آخری بار ان کا چہرہ بھی نہیں دیکھ پائی

وہ سسک کر بتا رہی تھی۔

دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔

کتنا انتظار کیا ہو گا انہوں نے میرا پر میں نہیں آئی وہ بنا مجھ سے ملے چلی گئی میں کتنی بری ہوں میں

"نے اپنو کو دکھ دیا میں بہت بری ہوں۔

www.novelsclubb.com

اس کی ہچکی بند گئی۔

تم بری نہیں ہو تم بہت اچھی ہو تمہاری دادی کا وقت اتنا ہی تھا یہ سب ایسے ہی لکھا تھا تم پلیز

"حوصلہ رکھو

وہ نرمی سے اسے سمجھا رہا تھا۔

"کیسے رکھوں حوصلہ میں انہیں آخری بار دیکھ بھی نہیں پائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دل کسی تسلی پر راضی نہیں تھا۔

ڈاکٹر نے کہا تھا تمھیں سٹریس نہیں لینا تمہارے لئے خطرناک ہو سکتا ہے پلیز سمبھالو خود کو

"میری خاطر پلیز۔

وہ بہت نرمی اور پیار سے بولا۔

عروج نے اپنے آنسو پونچھ لئے۔۔

:کافی دیر وہ اسے یونہی سمجھاتا رہا

اگلے دن وہ سدرہ کے ہمراہ ہوسپٹل جانے کے لئے تیار تھی۔

رضامیر نے بہت سالوں پہلے یہ ہوسپٹل تعمیر کیا تھا جسے بہت سے ڈاکٹر سرانجام دے رہے تھے

www.novelsclubb.com

ان کی خواھش تھی جب عروج ڈاکٹر بنے وہ تو اسی ہوسپٹل میں کام کرے۔۔

!ریڈی ہو کر وہ ٹک ٹک سیڑیاں اترتی نیچے آئی آخری سیڑی پر پہنچ کر وہ ٹھٹھکی

لاؤنج میں رضامیر کے ساتھ وہ تینوں بھی بیٹھے تھے؟

عروج پر نظر پڑتے ہی تینوں اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ریلنگ پر ہاتھ رکھے کھڑی تھی۔

سبھی پرانے زخم نئے زخموں میں گھلنے لگے۔

بنا کسی تاسر کے وہ سیڑیوں سے نیچے اتری۔

ٹینا دوڑ کر اس کے گلے لگی

وہ سرد تاسر چہرے پر سجائے کھڑی تھی۔

عروج نے اسے کندھوں سے پکڑ کر خود سے دور کیا۔

اس کی آنکھوں میں اجنبیت تھی

اس کے چہرہ پر چھائی سرد مہری دیکھ ٹینا نے بے اختیار دو قدم پیچھے لئے۔

www.novelsclubb.com

"بابا میں ہوسپٹل جا رہی ہوں شام تک واپس آجاؤنگی۔

وہ ان کے وجود کو فراموش کرتی رضا میر سے بولی۔

!بیٹا پہلے ان سے۔

"بابا مجھے لیٹ ہو رہا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ان کی بات کاٹتی آگے بڑھ گئی۔

تینوں شرمندہ سے کھڑے رہے۔۔

آگے قدم بڑھاتی وہ ایک جگہ رکی۔۔

"کیسے ہو؟

اس نے پاس کھڑے اکشے سے پوچھا

اس کے پوچھنے پر اکشے نہال ہو گیا۔

"ٹھیک ہوں" اور تم کیسی ہو؟

اس کے انگ انگ سے خوشی پھوٹ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ہلکا سا سے کو خم کیا۔

ساتھ کھڑے سڈ کو مکمل اگنور کئے وہ گھر کی دہلیز پار کر گئی۔

پورچ میں پہنچتے ہی اس کی نظر گارڈن میں پڑے جھولے پر گئی۔۔

جہاں ایک چھوٹی سی بچی جھولے پر بیٹھی چاکلیٹ کھا رہی تھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے قدم خود بہ خود گارڈن کی طرف اٹھے

بچی کے سارے ہاتھ اور منہ چاکلیٹ سے گندے تھے

عروج ایک گھٹنا زمین پر رکھ کر اس کے سامنے بیٹھ گئی۔

گنگرالے بال تیکھی ناک سفید رنگ پھولے پھولے گلابی گال بچی کو دیکھتے ہی وہ پہچان گئی تھی یہ کس کی بچی ہے؟

بچی چاکلیٹ کو چھوڑا سے دیکھنے لگی۔

"ہیلو

عروج نے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

بچی بھی مسکرائی۔۔

"آپ وہی ہے نہ دو اپنا دل چھول کر تلی گئی تھی؟

(آپ وہی ہیں نہ جو اپنا گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی)

بچی نے معصومیت سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمھیں کیسے پتا؟

وہ اس ڈھائی سال کی بچی کے منہ سے یہ بات سن جی بھر کر حیران ہوئی تھی۔۔

"ممی نے بلایا تھا

(ممی نے بتایا تھا)

بچی نے چاکلیٹ کی بائیٹ لیتے کہا۔

"اچھا اور کیا بتایا تھا؟

"ممی نے بلایا تھا ان تی کتھی دلتی کی وداسے آپ دل چھول کر تلی گئی تھی

(ممی نے بتایا تھا ان کی کسی غلطی کی وجہ سے آپ گھر چھوڑ کر چلی گئی تھی)

www.novelsclubb.com

"نام کیا ہے تمہارا؟

اس کی آواز میں نمی گھلی تھی۔

"پلا نئ

(پتا نہیں)

بچی نے کندھے اچکائے۔

"کیوں؟

وہ مزید حیران ہوئی۔

"تاکہ تم رکھ سکو

اسے اپنے پیچھے سے ٹینا کی آواز سنائی دی

وہ سنجیدگی سے بچی کے سامنے سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

ہم چاہتے تھے تم اس کا نام رکھو اسی لئے ہم نے اس کا ابھی تک کوئی نام نہیں رکھا بس اسے گڑیا

"کہ کر بلاتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

ٹینا کی بات پر وہ پلٹی۔

اس کے چہرے پر خزاؤں سی خشکی تھی۔

"غیروں کے بچوں کے نام میں کیوں رکھتی پھروں۔

عروج نے خشک لہجے میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!اے جے۔۔

ٹینا نے کچھ کہنا چاہا مگر عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے روک دیا۔

ڈاکٹر عروج رضا میرا نام ہے میرا۔۔

وہ سرد مہری سے کہتی لمبے لمبے ڈگ بھرتی پورچ میں کھڑی کار کی طرف چل دی

ٹینا نے آنکھوں میں آئی نمی کو صاف کرتے گڑیا کو اٹھایا۔

عروج نے تیزی سے کار گھر سے نکالی

:تینوں حسرت بھری نظروں سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے

"ٹینا کی شادی ہو گئی تھی سڈ سے؟

www.novelsclubb.com

ایک آنسو چپکے سے اس کی آنکھ سے گرا۔

سارا دن ہوسپٹل کے سٹاف کے ساتھ گزارا اپنا کیبن سیٹ کروایا۔

مختلف وارڈز دیکھے پورے ہوسپٹل کا ٹور کرنے کے بعد وہ شام کو گھر واپس آ گئی۔۔

کار پورچ میں کھڑی کرنے کے بعد وہ گھر کے اندر داخل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے بلند آواز سلام کرنے کی کوشش کی مگر گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

عروج خاموشی سے لاؤنج میں آگئی جہاں رضامیر بیٹھے تھے۔

"کیسا لگا ہوسپٹل؟

رضامیر نے سلام دعا کے بعد پوچھا

بہت اچھا بابا سوچ رہی ہوں کل سے ہی جوائن کر لوں۔۔

"یہ تو بہت اچھی بات ہے

رضامیر خوش ہوئے تھے۔

عروج ٹیبل کے نزدیک کھسک کے اپنے لئے کافی بنانے لگی۔

www.novelsclubb.com

رضامیر اسے کافی بناتے دیکھ تھوڑا حیران ہوئے تھے۔۔

"پری مجھے تم سے بات کرنی ہے؟

رضامیر نے سنجیدگی سے کہا۔

عروج کافی بناتی سوالیاں نظروں سے انہیں دیکھنے لگی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پری تمھیں ٹینا کے ساتھ ایسا بیہو نہیں کرنا چاہیے تھا۔

عروج نے کافی بناتے ہاتھ رکے۔۔

"دیکھو میری بیٹی جو ہوا اس میں ان کا کوئی قصور نہیں تھا یہ سب کیا دھرا روکی کا تھا۔

!روکی کے نام پر وہ ٹھٹھکی

عروج نے بے یقینی سے رضا میر کو دیکھا۔

"ہاں میری بچی یہ سب روکی نے کیا تم لوگوں میں اسی نے دراڑ ڈلوائی۔

رضا میر نے اس کی نظروں کے مفہوم سمجھتے کہا۔

بابا روکی کون ہے میں نہیں جانتی لیکن وہ سب تو مجھے جانتے تھے میری فطرت سے واقف تھے

"کیا انہیں مجھ پر یقین نہیں تھا جو اس کی چال میں آ گئے؟

وہ سرد مہری سے کہتی واپس سیدھی ہو کر صوفے پر بیٹھ گئی۔

"پری میں جانتا ہوں ان سے غلطی ہوئی ہے لیکن اب انہیں پچھتاوا۔

"بابا آپ ان کی سائیڈ لے رہے ہیں جن کی وجہ سے آپ کی بیٹی اتنے سال آپ سے دور رہی؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے رضامیر کی بات کاٹتے دکھ سے کہا۔

میں کسی کی سائیڈ نہیں لے رہا میں تو بس کہ رہا ہوں انہیں معاف کر دو میں بس اتنا چاہتا ہوں

"سب پہلے جیسا ہو جائے۔

رضامیر بے بس سے بولے۔

کیا انہیں معاف کرنے سے جو ذلّت مجھے برداشت کرنی پڑی وہ بھول جائیگی؟ کیا دادی واپس

"آجائینگی؟ اگر ایسا ہے تو ٹھیک ہے میں نے انہیں معاف کیا۔

وہ اپنی جگہ سے کھڑی ہو گئی۔

!پر جیسا پہلے تھا اب ویسا نہیں ہو گا میں نہیں جانتی وہ سب کون ہیں

www.novelsclubb.com

عروج تیزی سے اپنے کمرے کی جانب بڑی۔

****رضامیر بے بسی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے

دن یونہی گزرنے لگے اس نے ہوسپٹل جوائن کر لیا تھا"

اس دن کے بعد ان چاروں میں سے کوئی بھی گھر نہیں آیا تھا۔

آج اس کا پہلا آپریشن تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نروس سی اپنے کیبن میں بیٹھی تھی

اس کے لبوں پر دعاؤں کا بسیرا تھا۔

آپریشن میں کچھ وقت باقی تھا۔

وہ کسی کی زندگی اور موت کے بیچ کھڑی تھی۔

وہ پریشان سی چیئر پر بیٹھی تھی جب اس کا موبائل بجا نمبر دیکھ اس کے لبوں پر مسکراہٹ آئی تھی۔

"کیا کبھی ایسا ہو سکتا ہے تم اس بندائے نہ چیز کو خود کال کرو؟

کال اٹینڈ ہوتے ہی اس نے شکوہ کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

"نہ سلام نہ دعا سیدھا شکوہ شکایت؟

"اسلام و علیکم ڈاکٹر عروج رضا میر۔

وہ فورن حکم کی تعمیل کرتے بولا۔

"وا علیکم اسلام مسٹر زین عباسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی اسی کے انداز میں بولی۔

"کیسی ہو؟

"ٹھیک ہوں "تم کیسے ہو؟

"بس دن گزر رہے ہیں

زین نے گہرا سانس لیتے کہا۔

عروج مسکرادی۔

کیسی چل رہی ہے مریضوں کی حالت ویسے مجھے تو لگتا ہے بیچارے بہت بری حالت میں

"ہونگے۔

www.novelsclubb.com

زین نے افسوس سے کہا۔

عروج نے موبائل کان سے ہٹا کر اسے گھورا جیسے اس کے سامنے موبائل نہیں زین ہو۔

"آج پہلا آپریشن ہے آئی ایم سکیرڈ۔

وہ واقعی ڈری ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بے بریو تم کر سکتی ہو ایسے ہی پانچ سال میڈیکل کالج میں نہیں لگائے۔

زین نے ہنستے ہوئے تسلی دی۔

عروج نے ٹھنڈی آہ بھری۔۔

پانچ سال اور پورے بیس دن ہو چکے ہیں اب تو سر پر بھی سفیدی آنا شروع ہو گئی ہے کچھ تو ترس کھاؤ۔"

وہ بیچاری سی آواز میں بولا۔

عروج کے چہرے پر پریشانی واضح تھی۔

"مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے؟

www.novelsclubb.com

وہ ہچکچائی۔

"اوکے

وہ سنجیدہ ہوا۔

"میں اپنے بابا کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ رک رک کر بولی۔

"اور اس بات کا مطلب؟

"مطلب بابا کو یہاں تنہا نہیں چھوڑنا چاہتی۔

"عروج یہ وہی بات ہیں آگے بتاؤ؟

وہ بے حد سنجیدہ ہوا۔

!عروج کو سمجھ نہیں آرہی تھی کیسے کہے

"کیا تم میرے لئے یہاں رہ سکتے ہو؟

بہت ہمت جمع کر کے اس نے یہ جملہ کہا تھا۔

www.novelsclubb.com

"اپنے گھر والوں کو چھوڑ کر؟

وہ حیران ہوا۔

"میں نے اتنے سال ان کے بنا گزارے ہیں اب ان سے دور نہیں رہ سکتی

عروج کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور میں اپنے گھر والوں کو چھوڑ دوں عروج؟

وہ بے یقین سا کہہ رہا تھا۔

"نہیں میں ایسا نہیں کہہ رہی

وہ سٹپٹا گئی۔

"تو پھر؟

میں اپنے بابا سے بہت پیار کرتی ہوں وہ دہلی کبھی نہیں چھوڑینگے یہاں ماما کی بہت سی یادیں ہیں

"اور میں بابا کو نہیں چھوڑ سکتی ایک بار پھر ان سے اتنی دور نہیں جا سکتی۔

وہ بات کو گھما رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"گھما پھرا کر بات مت کرو عروج میں سمجھ رہا ہوں؟

"آئی ایم سوری پتا نہیں مجھے کیا ہو گیا ہے

پتا نہیں کیوں وہ گلٹی فیل کرنے لگی تھی۔

"کس لئے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پتا نہیں

وہ رونے لگی۔

"تم کیا چاہتی ہو؟

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس نے پوچھا۔

کیا تم مجھے کچھ وقت دو گے؟"میں ابھی اپنے بابا کے پاس رہنا چاہتی ہوں انہیں ضرورت ہے

"میری

"کتنا وقت؟

"پتا نہیں۔

www.novelsclubb.com

وہ کنفیوز تھی۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا۔

"تمھیں جتنا وقت چاہیے لے لو مگر میرے نکاح میں رہ کر۔

زین نے ٹھرے ہوئے لہجے میں کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے پانچ سال انتظار کیا تمہارا تم کہتی ہو تو آگے بھی کر سکتا ہوں لیکن اس بار تم میرے نکاح میں رہ کر کرو گی جو کرنا ہے۔"

اس نے سنجیدگی سے کہا۔

میں سمجھی نہیں!

وہ پھر بھی سمجھ نہیں پائی۔

مجھ سے نکاح کر لو رقستی جب تم کہوں گی تب کر لینگے مجھے حوصلہ ہو گا کے تم صرف میری ہو۔"

وہ گھمبیر آواز میں بولا۔

www.novelsclubb.com

عروج کے دل سے جیسے ڈھیروں بوجھ اتر گیا ہو ایک بار پھر زین نے اس کا مسلہ کر دیا تھا ایک بات پھر وہ اس کا انتظار کرنے کے لئے تیار تھا۔

"منظور ہے؟

وہ شرارت سے بولا۔

"ہاں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے آنسو صاف کرتے مسکرا کر کہا۔

"پھر کب لاؤں گھر والوں کو؟

اس کی آواز میں ڈھیروں خوشی تھی۔

"منڈے کو مجھے چھٹی ہوتی ہے۔

عروج نے دھیرے سے کہہ کر کال کاٹ گئی۔

زین موبائل کان سے ہٹا کر گہرا مسکرایا تھا۔

***وہ دل کی بے ترتیب دھڑکنوں کو سمبھالتی آپریشن تھیٹر کی طرف چل دی

کمرے میں چار لوگوں کے ہوتے بھی مکمل خاموشی تھی

www.novelsclubb.com

کافی دیر سے چھائی اس خاموشی کو ٹینا کی آواز نے توڑا۔

وہ بدل گئی ہے میں نے اس کی آنکھوں میں ہمارے لئے اجنبیت دیکھی ہے وہ اب پہلے جیسی

"نہیں رہی۔

وہ آنسوؤ کو پیتے کہہ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ بس ہم سے ناراض ہے اور کچھ نہیں

سڈنے اسے دلاسا دیتے کہا۔

لیکن ٹینا کسی طور ماننے کو تیار نہیں تھی۔

"گائیز وہ بس ناراض ہے تھوڑا وقت لگے گا ٹھیک ہو جائیگی۔

سڈ اپنے تئیں بار بار انہیں سمجھانے کی کوشش کر رہا تھا۔

راہول ایک طرف خاموشی سے بیٹھا ان کی باتیں سن رہا تھا۔

کچھ نہیں تھا اس کے پاس کہنے کو۔۔

سوائے پچھتاوے جسے اسے سہنا تھا۔

www.novelsclubb.com

دوستی میں بے اعتباری کی سزا شاید یہی تھی۔

اب عروج ہاتھ کے اس انگوٹھے جیسی تھی جو چار انگلیوں کے ساتھ رہ کر بھی ان جیسا نہیں ہوتا۔

جو پاس ہو کر بھی جدا لگتا ہے

دوستی محبت سے زیادہ طاقت ور ہوتی ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر کوئی پوچھے دنیا کا سب سے خوبصورت رشتہ کونسا ہے تو شاید سب کے لبوں پر ایک ہی نام آئے؟

دوستی۔۔

جس میں خون کی ضرورت نہیں ہوتی۔۔

جس میں دولت نہیں دیکھی جاتی۔۔

جس میں نفع یا نقصان نہیں دیکھا جاتا۔۔

جس میں شکل نہیں دیکھی جاتی۔

"دل دیکھا جاتا ہے

www.novelsclubb.com

صرف آنکھیں بند کر کے اعتبار کیا جاتا ہے

***اور وہ اس اعتبار کے معملے میں بہت کچے ثابت ہوئے تھے

"بابا۔

عروج خوشی سے چلاتی لاؤنج میں داخل ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا میری بچی اتنی خوش کیوں ہے؟

اس کے چہرے پر چھائی خوشی دیکھ رضا میر کے اندر تک سکون اتر گیا۔۔

"بابا میرا پہلا آپریشن کامیاب ہوا۔

وہ خوشی کے مارے پھولے نہیں سما رہی تھی۔

"مبارک ہو پری

انہوں نے خوشی سے اس کی روشن پیشانی چومی۔

"اس موقعے پر تو مٹھائی ہونی چاہیے

رضا میر نے سدرہ کو آواز دی۔

www.novelsclubb.com

سدرہ بوتل کے جن کی طرح فورن حاضر ہوئی۔

اس کے آنے پر رضا میر نے مٹھائی لانے کا کہا۔

سدرہ سر ہلاتی واپس چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بابا مجھے سدرہ نے بتایا آپ بزنس پر زیادہ دھیان نہیں دیتے تو اب میں چاہتی ہوں آپ پہلے جیسے ہو جائے ویسے ہی بن ٹھن کر آفس جایا کرے۔"

عروج نے ان کے کندھے سے سر ٹکاتے کہا لاڈ سے کہا۔

رضامیر نے نم آنکھوں سے مسکرا کر سر ہلا دیا۔

بابا آپ سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟

عروج تھوڑا پزل ہوئی۔

رضامیر نے غور سے اس کے چہرے پر شرموں حیا کے بکھرے رنگ دیکھے۔

"کون ہے وہ؟

"کون؟

!وہ چونکی

"وہی جس کے بارے میں بات کرتے میری بیٹی کے چہرے پر خوشی کے رنگ بکھرے ہیں۔

"بابا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شرمائی۔

"جیتی رہو میری بیٹی۔

رضامیر نے شفقت بھرا ہاتھ اس کے سر پر رکھا۔

"بابا میں نے کچھ غلط نہیں کیا وہ بہت اچھا ہے۔

عروج ان کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گئی۔

"میں جانتا ہوں میری بچی کبھی کچھ غلط نہیں کر سکتی

یہ بات کرتے وقت ان کی آنکھوں کے سامنے چھ سال پرانا واقعہ لہرایا وہ اندر ہی اندر بہت

****شرمندہ ہوئے تھے

www.novelsclubb.com

عروج نے عدن اور اسی کو پہلے ہی بلوا لیا تھا"

عروج کے ہمرار ضامیر خود انہیں سٹیشن سے لینے گئے تھے

رضامیر نے عدن کا ڈھیروں شکریہ ادا کیا تھا۔

"عروج تمہارا گھر تو کسی محل سے کم نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی بالکنی میں کھڑی تھی جب عروج آئس کریم کے دو کپ لیکر آئی۔

"تمہارا نہیں ہمارا۔

عروج نے آئس کریم کا کپ اس کی طرف بڑھایا۔۔

"تم میری دوست ہی نہیں میری بہن ہو تو اس لحاظ سے یہ گھر ہم دونوں کا ہوا

عروج آئس کریم کھاتی اس کے سر پر بم پھوڑ گئی تھی۔

اسی آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

"کیا ہوا؟

عروج نے اس کا کندھا ہلاتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

$کچھ نہیں تم بہت اچھی ہو

اسی نے آنسوؤ کو ضبط کرتے کہا۔

"تم بھی بہت اچھی ہو۔

دونوں ایک ساتھ مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ایک دو دن میں تم میرے ساتھ ہو سپٹل جایا کرو گی تمہاری نوکری پکی۔

وہ شرارت سے بولی۔۔

اسی تشکر بھری نظروں اسے دیکھ رہی تھی۔

"آئس کریم کھاؤ ورنہ ٹھنڈی ہو جائیگی

عروج نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے مسکرا کر کہا۔

اسی نم آنکھوں سے مسکرا کر آئس کریم کھانے لگی۔۔

آج سنڈے تھا وہ صبح سے بن ٹھن کر اس کا انتظار کر رہی تھی۔

اسی کو جب بھی موقع ملتا وہ اسے چھیڑنا شروع ہو جاتی صبح سے ہی وہ اس سے چھپتی چھپاتی پھر رہی تھی

رضا میر اور عدن نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی۔۔

وہ شیشے کے آگے بیٹھی تھی۔

سب کچھ ہونے کے بعد بھی دل اداس تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وجہ شاید وہ جانتی تھی لیکن عروج نے اس وجہ کو خود پر حاوی نہیں ہونے دیا۔

تقریباً بارہ بجے کے قریب پورچ میں گاڑیوں کے رکنے کی آواز آئی۔۔

وہ دوڑ کر بالکنی میں گئی تھی۔

عروج نے تھوڑا سا آگے کو جھک کر نیچے دیکھا۔

پہلی گاڑی سے طیبہ اور آیت باہر آئی دوسری گاڑی سے عباسی صاحب کے ہمراہ بڑی شان سے وہ باہر نکلا۔

جس دیکھ عروج کی ہنسی نکل گئی۔

وہ آج بھی بلیک تھری پیس پہنے تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"کالا انسان

وہ مسکراتی ہوئی بڑبڑائی۔

رضا میر اور عدن پہلے ہی ان کے استقبال کے لئے کھڑے تھے۔

ایک دوسرے سے ملتے سبھی لیونگ ایریا میں آکر بیٹھ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین جھینپا جھینپا سا بیٹھا تھا۔

اسی بطور عروج کی بہن وہاں پر موجود تھی۔

رضامیر اور عباسی صاحب کی پہلے بھی ملاقات ہو چکی تھی اور دونوں کے دیکھ دونوں کو ہی خوشگوار حیرت ہوئی۔

زین نے انہیں یہ بتایا تھا کے عروج اپنی قابلیت پر ڈگری لینا چاہتی تھی اسی لئے وہ حیدر آباد آئی باقی جوان کے مطلق کہا جاتا تھا وہ سبھی افواہیں تھی۔۔

"مجھے یقین نہیں آرہا عروج آپ کی بیٹی ہے اس نے تو ہمیں بھنک بھی نہیں پڑنے دی

عباسی صاحب خوشی اور حیرت کے ملے جلے تاسرات لئے بولے۔۔

www.novelsclubb.com

"بس قسمت کا کھیل ہے عباسی صاحب۔

رضامیر بھی ان کی کیفیت سے ہی گزر رہے تھے۔

"بھائی صاحب عروج کو تو بلائے نا

طیّبہ نے بے صبری سے کہا۔۔

آیت بھی اس سے ملنے کو بے قرار تھی اور کوئی اور بھی اسے دیکھنے کو بے چین بیٹھا تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اٹھ کر عروج کے کمرے میں اسے لینے آگئی۔

عروج نروس سی بیٹھی اپنی انگلیاں آپس میں مسل رہی تھی۔

بلیک کلر کا مدار سوٹ پہنے وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی

وہ جانتی تھی زین بھی بلیک پہنے گا اسی لئے اس نے بھی سپیشل بلیک ہی پہنا تھا۔

"اوئے ہوئے یہاں اکیلی بیٹھی کس پر قیامت ڈھا رہی ہو؟

اسی اس کے پیچھے آکر کھڑی ہو گئی۔

عروج اس کی بات پر بلش کرنے لگی۔

"اللہ تم بلش کر رہی ہو؟

www.novelsclubb.com

اسی نے دونوں ہاتھ گال پر رکھ کر ڈرامائی انداز میں کہا۔۔

عروج برا سا منہ بناتی اٹھی۔

دیکھو کتنی جلدی ہے نیچے جانے کی حالانکہ میں نے کہا بھی نہیں ہے کے میں تمھیں لینے آئی ہوں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی اسے چھیڑنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دے رہی تھی۔۔

عروج نے اس کی پونی کو پکڑ کر زور سے کھینچا جس سے وہ کراہ اٹھی۔

"چڑیل چلو نیچے۔

عروج اسے منہ چڑا کر کمرے سے باہر نکل گئی

اسی بھی برا سا منہ بناتی اس کے پیچھے ہی چل دی۔

اس کی سینڈل کی ٹک ٹک پر سبھی اس کی طرف متوجہ ہوئے۔

اسے دیکھ کسی کی آنکھوں میں چمک آئی تھی۔

وہ شرمائی شرمائی سی بلند آواز سلام کر کے طیّبہ کے ساتھ بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے اس کی ڈھیروں بلائیں لی تھی۔

زین بھی چور نگاہ اس پر ڈال رہا تھا۔۔

عروج سر جھکائے بیٹھی تھی

زندگی میں پہلی بار وہ اتنا شرما رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تھوڑا سا سر اٹھالو گردن اکڑ جائیگی

اسی نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا ساتھ ہی نظر سامنے جا ٹکی جہاں وہ محبّت پاش نظروں سے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

عروج گھبرا کر نظر جھکا گئی۔

اس کی اس ادا پر زین گہرا مسکرایا تھا۔

کھانا کھانے کے بعد زین سمیت سب بڑے لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے۔

تینوں لڑکیاں باہر گارڈن میں رکھی چیئرز پر بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

شیشہ گیر دیوار سے زین اسے دیکھ سکتا تھا

زین کافی دیر بے چینی سے پہلو پر پہلو بدلے جا رہا تھا۔

آخر کافی دیر بعد کال کا بہانہ بنا تا وہ وہاں سے اٹھ کر گارڈن میں آ گیا۔

زین نے ان کے قریب آ کر گلا کھنکھارا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں بیک وقت اس کی طرف دیکھنے لگی۔۔

"لگتا ہے تمہارے گلے میں خراش ہے کسی اچھے ڈاکٹر کو دیکھاؤ۔

اسی نے اسے چڑاتے کہا۔

جواب میں وہ مسکرا یا دیا۔۔

عروج پزل سی ہوتی انگلیاں مڑوڑنے لگی۔

"بھائی کو گلے کی نہیں دل کی بیماری ہے اور اس کا علاج تو ہماری ڈاکٹر صاحبہ ہی کر سکتی ہیں۔

آیت شرارت سے بولی۔۔

عروج کے گال سرخ ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

"آؤ آیت تمھیں گھر دیکھاؤں۔

اسی اسے لیکر وہاں سے نکل گئی۔

زین مسکراتا ہوا اس کے سامنے رکھی چیئر پر بیٹھ گیا۔

عروج سر جھکائے بیٹھی بلش کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ پہلی بار تھا اسے زین سے حیا آ رہی تھی۔۔

زین نے سر کو ہلکا سا جھکا کر اس کا چہرہ دیکھا جو سرخ ہو رہا تھا۔

"لگتا ہے کوئی بلش کر رہا ہے

وہ واپس سیدھا ہوتا شرارت سے بولا۔

عروج کی جھکی گردن مزید جھک گئی۔

"ویسے تم نے مجھے چیٹ کیا ہے؟

وہ یک دم سنجیدہ ہوا۔

عروج نے سر اٹھا کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"تم وہ نہیں ہو جو دکھتی ہو؟

عروج حیران ہوئی۔

حیدر آباد میں ملی عروج اور اس عروج میں بہت فرق ہے کہاں وہ ناک چڑا کر ہر وقت لڑنے والی

"اور کہاں یہ گردن جھکائے بلش کرنے والی نہیں تم وہ نہیں ہو۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سر دائیں بائیں ہلاتا سریس ہو کر بولا۔

عروج نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔۔

اس کے گھورنے پر زین کا قہقہہ بلند ہوا۔

"یہ ہوئی نہ میری پونڈاتی۔

اس کا کہاں آخری لفظ عروج کو سمجھ نہیں آیا۔

"سب نے اگلے ہفتے نکاح کی تاریخ رکھی ہے تمھیں کوئی اعتراض تو نہی؟

وہ کہنی ٹیبل پر ٹکائے اس سے پوچھنے لگا۔

عروج نے سر نفی میں جنبش دی ساتھ ہی وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

"نکاح تک سب دہلی رہینگے اور نکاح کر بعد واپس حیدر آباد۔

وہ مزید بتانے لگا۔

"نکاح تک کہاں رہو گے؟

اس نے سرسری سا پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے بابا کہہ رہے تھے اسی گھر میں نکاح ہے تو۔۔

وہ رکا۔

عروج مسکرائی۔

"پر میں نے منع کر دیا۔

"کیوں؟

وہ حیران ہوئی۔

امی کہتی ہیں نکاح سے پہلے دولہا دلہن کو ایک دوسرے سے نہیں ملنا چاہیے اسی لئے آج سے

"نکاح والے دن تک ہم نہیں ملینگے۔

www.novelsclubb.com

وہ سنجیدگی سے بولا۔

لڑکیوں کے کہنے والی بات لڑکے نے کہہ دی۔

"اچھی بات ہے

وہ خود کو کافی سمبھال چکی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو تب تک تم کہاں رہو گے ؟

فارم ہاؤس ہے یہاں پر۔

"تمہارے ڈیڈ نے فارم ہاؤس کب لیا؟

"ڈیڈ نے نہیں میں نے اور جب تم واپس دہلی آئی تھی تبھی لے لیا تھا۔

اس کی بات پر وہ گہرا مسکرائی۔

"چلیں دلہیں میاں اٹھے یہاں سے آپ کا وقت ختم ہوا

اسی اور آیت ان کے سر پر نمودار ہوئی۔

"اتنی جلدی گھر بھی دیکھ لیا؟

www.novelsclubb.com

وہ گلا کھنکھاتا بولا۔

جی۔۔۔

اسی نے جی کو لمبا کھینچا۔

تو اٹھے اور بڑوں میں جا کر بیٹھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ساتھ والی چیئر پر بیٹھتی مزے سے بولی۔

"میں بڑھا ہوں جو بڑوں میں جا کر بیٹھو نگا؟

وہ بھی زین تھا کہاں ہلنے والا تھا۔

"اٹھائیس کے ہو گئے ہیں دو سال بعد آپ کے سر پر بھی سفید بال آ جائینگے۔

"آیت نے اسے چڑایا۔اٹھائیس کا نہیں چھبیس کا ہوں

زین نے منہ بنایا۔۔۔

"چھبیس کی تو عروج ہے تم ایک دو سال بڑے ہی ہو نگے ؟

اسی نے خالص زنانیوں کی طرح منہ بنائے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور تم میرے خیال سے اٹھائیس کی تو ہو گی ؟

وہ بھی اسی کے انداز میں بولا۔

اسی نے برا سا منہ بنایا۔

"عام طور پر لڑکیاں اپنی عمر چھپاتی ہیں مگر یہاں پر تو لڑکوں نے بھی یہ کام پکڑ رکھا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے بھی اپنا حصہ ڈالا۔

زین بنا برا منائے مسکرا دیا۔

"دیکھو کیسے مسکرا رہا ہے تمہارا بھائی اور ہماری بات پر کیسے غصہ آ رہا تھا

اسی نے جل کر کہا۔

جہاں دونوں ہنسی وہی زین نے اسے گھورا۔

اسی اس کے لئے بلکل آیت جیسی تھی۔۔

عروج کے چہرے پر مسکراہٹ تھی مگر پھر بھی دل میں کچھ خالی پن سا محسوس ہو رہا تھا۔

سبھی واپس جانے کے لئے تیار کھڑے تھے۔

www.novelsclubb.com

طیّبہ اور آیت سب سے ملتی گاڑی میں جا کر بیٹھ گئی عباسی صاحب بھی رضا میر سے مل کر عروج کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے گاڑی میں بیٹھ گئے۔

زین بھی سب سے ملتا عروج پر الوداع نظر ڈالتا گاڑی میں جا بیٹھا دونوں گاڑیاں آگے پیچھے گھر سے نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر پلٹے جب سامنے اپنی گڑیا جیسی بیٹی کے چہرے پر خوشی دیکھ ان کی آنکھیں نم ہوئی انہوں نے دل میں اسے صدا یونہی خوش رہنے کی دعا دی تھی*****

"نکاح کی تیاریاں عروج پر تھیں

نکاح کے کارڈ چھپ چکے تھے

سبھی ملازموں سمیت عدن اور اسی بھی گھن چکر بنی ہوئی تھی۔

عروج نے نکاح بلکل سادگی سے کرنے کا کہا تھا مگر تیاریاں پھر بھی زیادہ تھی۔

بنا عروج کو بتائے نکاح کے کارڈ ان چاروں تک بھی پہنچ چکے تھے!

جہاں سب مکمل تھا وہی کسی چیز کی کمی بھی تھی۔

www.novelsclubb.com

کبھی کبھی وہ بد ظن ہونے لگتی۔

لیکن پھر عدن کی کہیں باتیں یاد کرتی۔

جو ہمارے اللہ کو نہیں مانتے ان سے دوستی ہمیں زیب نہیں دیتی یہی باتیں یاد کر کے وہ ہمیشہ اپنے بڑھتے قدم روک لیتی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے غرور نہیں تھا اپنے مسلمان ہونے پر بس گزرے وقت نے اسے سمجھا دیا تھا عدن کی کہیں باتیں اس نے پلو سے باندھ لی تھی۔۔

اس وقت وہ بالکنی میں بیٹھی چاند کو دیکھ رہی تھی۔۔

***دونوں لبوں کو آپس میں پیوست کئے وہ بے حد ڈسٹرب تھی

تھکا ہارا سا وہ دروازہ کھول کر اندر داخل ہوا بھاری بھرکم بوٹوں کی آواز پورے گھر میں گونجنے لگی۔

وہ صوفے پر سر جھکائے بیٹھی تھی۔

لاؤنج میں پڑے صوفے پر وہ نڈھال سا ہوتا بیٹھ گیا۔۔

ہاتھوں میں پکڑی سٹک اور سر پر پہنی کیپ اتار کر اس نے سامنے ٹیبل پر رکھی۔۔

"ایک گلاس پانی لا دو پلیز۔

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے کی پشت سے ٹیک لگا گیا۔

سامنے ٹیبل پر ایک خوبصورت سا شو پیس پڑا تھا جس کے درمیان ایک لمبی لکیر تھی جسے دیکھ لگتا تھا وہ ٹوٹا تھا اور اسے دوبارہ جوڑا گیا ہو!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پانی

اس نے دیکھا وہ ویسے ہی بیٹھی تھی۔

"تم ٹھیک ہو؟

اس نے فکر مندی سے پوچھا۔

ٹینا نے ٹیبل پر پڑا کارڈ اٹھا کر اس کی طرف بڑھایا۔

سڈ نے نہ سمجھی سے کارڈ کو تھاما۔

"اے جے کی شادی ہو رہی ہے؟

سڈ خوشی اور حیرانی کی ملی جلی کیفیت میں بولا۔

www.novelsclubb.com

"اور اس نے ہمیں انوائٹ کیا ہے؟

وہ بے یقین تھا۔

"اس نے نہیں رضا انکل نے

ٹینا نے بھرائی ہوئی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تو ہو سکتا ہے اس کے کہنے پر بھیجا ہو؟

ٹینا نے اس کی طرف دیکھا۔

وہ رو رہی تھی۔

کیا یار؟

سڈا اسے روتا دیکھ اپنی جگہ سے اٹھ کے اس کے قریب جا کر بیٹھ گیا۔

"وہ ہم سے نفرت کرنے لگی ہے

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہی تھی۔

"نہیں ایسا نہیں ہے وہ بس ناراض ہے ہم سے ہم سب اسے منا لینگے

!وہ اسے تسلی دے رہا تھا یا خود کو پتا نہیں

"کیا سب پہلے جیسا نہیں ہو سکتا؟

ٹینا اس سے کسی چھوٹے بچے کی طرح پوچھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک ہو جائیگا جب اسے حقیقت پتا چلیگی پھر دیکھنا ساری ناراضگی ساری ناراضگی بھلائے وہ ہم سے خود ملنے آئیگی۔"

وہ اک امید سے بولا۔

"کب پتا چلیگا؟"

وہ بے بس سی پوچھنے لگی۔

"بہت جلد سب ٹھیک ہو جائیگا

سڈ نے اس کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

"گڑیا کہاں ہے؟

www.novelsclubb.com

"وہ سو رہی ہے

ٹینا اس کے کندھے سے سر ٹکاتی بولی۔

"کیا ہم جائینگے؟

"کیوں نہیں جائینگے انکل نے بلایا ہے ضرور جائینگے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے مسکرا کر کہا۔

ٹینا مسکرا بھی نہیں پائی۔

اچھا تم چھوڑو جاؤ ایک گلاس پانی لادو پیاس لگی ہے۔

ٹینا اٹھ کر کچن میں پانی لینے چلی گئی۔

ٹینا کے جاتے ہی سڈ کے چہرے پر پریشانی چھا گئی

وہ ٹینا کو دلاسا دینے کے لئے اس کے سامنے اطمینان کا مظاہرہ کرتا تھا مگر اندر سے وہ بھی ٹینا کی طرح ہی ٹوٹا ہوا تھا۔

***سڈ کارڈ کو ہاتھ میں اٹھا کر نم آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا

www.novelsclubb.com

بلیک کوٹ پہنے وہ چیئر پر جھول رہا تھا۔

!عروج ویڈز زین

بار بار وہ اس جملے کو دوہرا رہا تھا۔

سب کچھ گنوا دیا تھا اس نے اب اسے اپنا جینا فضول لگتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن سب کچھ گنوا کر جو چیز اس نے حاصل کی تھی وہی اسے زندہ رکھے ہوئے تھی۔۔

جتنا وہ بدنصیب تھا

اس سے کہیں زیادہ وہ خوش نصیب تھا۔

کیونکی جو اسے ملا تھا وہ قسمت والوں کو ہی ملتا تھا۔

**اور وہ بھی ان قسمت والوں میں شمار ہو چکا تھا

عروج شیشے کے سامنے اپنا عروسی لباس پہنے تیار بیٹھی تھی

نفیس سے میک اپ میں وہ بہت پیاری لگ رہی تھی۔

جو چیز اسکی خوبصورتی کو بڑھا رہی تھی وہ تھی اس کی ویران آنکھیں۔

www.novelsclubb.com

اگر ہونٹوں پر مسکراہٹ تھی وہی آنکھوں میں اداسی۔

"کیا میں پوچھ سکتی ہوں ان آنکھوں میں اداسی کیوں ہیں؟

عدن اس کے پیچھے کب آئی اسے پتا ہی نہیں چلا۔

"میں اداس تو نہیں ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مسنوعی مسکرائی۔

"عروج معاف کرنے سے دل ہلکا ہوتا ہے۔

"میں نے معاف کیا ہے آنٹی

وہ بنا کسی تاسر کے بولی۔

"تو یہ اداسی کیوں یہ سب کیوں عروج؟

عدن کو یقین نہیں آیا وہ پھر بھی اس سے پوچھ رہی تھی۔

"آپ نے ہی کہا تھا ہمیں کسی کافر سے دلی لگاؤ نہیں رکھنا چاہیے۔

"اگر تم یہ مانتی ہو تو یہ اداسی کیوں؟

www.novelsclubb.com

عدن نے سختی سے پوچھا۔

"زخم بھرنے میں وقت لگتا ہے آنٹی

اس کے گلے میں گلٹی ابری۔

"اتنے سال تو گزر گئے ہے اور کتنا وقت لگے گا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے اس کے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں تھام لیا۔۔

عروج ہم عام بشر ہیں ہم کبھی بھی پرفیکٹ نہیں ہو سکتے ہم جتنا بھی پرہیز کر لے جتنے بھی نیک بن جائے کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں ہم سے کوئی غلطی کوئی گناہ ہو ہی جاتا ہے ہم ہر چیز نہیں کر سکتے جو اسلام کی بنائی گئی ہر حدود میں رہ لے وہ عام انسان نہیں ہوتا ہر ہم عام انسان ہیں ہم ایک حدود میں رہے بھی تو دوسری سے نکل جاتے ہیں تم سمجھو اس بات کو معاف کر دو سب پہلے جیسا ہو جائیگا۔"

عدن سادگی سے اسے سمجھا رہی تھی۔

"آپ اپنی سالوں پہلے کہی گئی بات سے مکر رہی ہیں؟"

وہ بے یقین سی بولی۔

"ایسا نہیں کہ رہی میں

"میں نے معاف کیا انھیں۔

عروج نے اس کی بات کاٹتے کہا۔

"تو پھر یہ اداسی کیوں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن دوبارہ اسی بات پر آئی۔

"ہر لڑکی اس دن اداس ہوتی ہے آپ کو پتا تو ہے

وہ بات بدلتی نروٹھے پن سے بولی۔

عدن اس کے دل میں بسی ویرانی سمجھتی تھی اسی لیے مزید کوئی بات کئے جس کی بلائیں لیتی کمرے سے چلی گئی۔

نکاح خواعروج کے کمرے میں آیا رضامیر عدن اسی سب اس کے کمرے میں موجود تھے۔۔

تین دفع قبول کہنے کے بعد اس نے کانپتے ہاتھوں اور دھڑکتے دل کے ساتھ نکاح نامے پر سائن کیا۔

www.novelsclubb.com

اس وقت اسے سرلا اور سعدیہ بی کی بے انتہا یاد آئی تھی۔

نکاح نامے پر گرے موٹے موٹے آنسو دیکھ عدن نے تسلی بھرا ہاتھ اس کے کندھے پر رکھا۔

نکاح نامے پر سائن ہوتے ہی پورے کمرے میں مبارک بعد کا شور گونج گیا۔

رضامیر نم آنکھوں سے اسے دیکھ رہے تھے سب خواب سا عالم لگ رہا تھا ان کی بیٹی اتنی بڑی ہو گئی تھی انہیں یقین نہیں آرہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج رضا میر سے لپٹ کر رونے لگی۔

دونوں باپ بیٹی ایک دوسرے کے گلے لگے رو رہے تھے وہاں موجود سب کی آنکھیں نم تھی۔۔

کچھ دیر رونے کا شغل منانے کے بعد عروج کو نیچے لا کر زین کے مقابل صوفے پر بیٹھا دیا گیا۔

"نکاح مبارک ہی مسز زین عباسی

زین نے اس کے کان میں سرگوشی کی۔

وہ مسکراتی ہوئی سر جھکا گئی۔

"بس کر دو لڑکی گردن میں بل پڑ جائیگا اب تو نکاح ہو گیا اب کیسا شرمانا۔

www.novelsclubb.com

اسی اس کے ساتھ آ کر بیٹھتی بولی۔

عروج نے مسکرا کر جھکا سر اٹھا لیا۔

سامنے نظر پڑتے ہی وہ ٹھٹھکی تھی!

سڈ اور ٹینا طیّبہ سے کھڑے باتیں کر رہے تھے گڑیا سڈ کی بانہوں میں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے رضامیر کے پاس کھڑا عروج کے نکاح کی مبارک بعد دے رہا تھا۔

اک لمحے اس کا دل پگلا مگر اگلے ہی لمحے وہ پھر سے پتھر دل بن گئی۔

"نکاح مبارک ہو

سڈ اور ٹینا دونوں ان کی طرف آئے۔

ٹینا کے مبارک بعد دینے پر عروج نے کوئی ریسپینس نہیں دیا اور منہ پھیر لیا۔

دونوں کے دل کو کچھ ہوا تھا۔۔

زین نے سڈ کے گلے لگ کر مبارک بعد وصول کی۔

اکشے نے بھی ان کی طرف آکر مبارک بعد دی۔

www.novelsclubb.com

عروج پھیکا سا مسکرائی مگر منہ سے کچھ نہیں کہا۔

مبارک بعد دینے کے بعد تینوں وہاں سے چلے گئے۔

!آج نہ جانے کیوں اس کی نظرے ادھر ادھر کسی چوتھے کی تلاش میں گھوم رہی تھی

زین اس کی ہر حرکت نوٹ کر رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب گڑیا دوڑتی ہوئی دونوں کے پاس آئی۔

"ہیلو

اسے دیکھ عروج نے مسکرا کر کہا۔

زین نے اسے اٹھا کر اپنی گود میں بیٹھا لیا۔

"آپ کا نام کیا ہے؟

ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مدرا شلی نام تاپلا نئ۔۔

(ممی اور ڈیڈی گڑیا کہتے ہیں مگر اصلی نام کا پتا نہیں)

"کیوں اصلی نام کا کیوں پتا نہیں؟

www.novelsclubb.com

جہاں زین حیران ہوا وہی عروج منہ موڑ گئی۔

"ممی کیتی ہیں آنی میلا نام رتھے گی

(ممی کہتی ہیں آنٹی میرا نام رکھے گی)

زین نے عروج کو دیکھا جو انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"آ گر آنٹی آپ کا نام رکھے تو آپ کا نام وہی ہو گا پھر آپ گڑیا نہیں رہینگی؟

زین نے کسی سوچ پر نظرے ٹکائے پوچھا۔

گڑیا نے زور زور سے سر ہلا دیا۔

زین گڑیا سے نظرے ہٹائے عروج کو دیکھنے لگا عروج اس کی نظروں کا مفہوم سمجھی نفی میں سر ہلانے لگی۔

!پلیز

زین کے لب ہلے۔

عروج نے بے اختیار گڑیا کو اس کی گود سے لیکر اپنی گود میں بیٹھایا۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اس خوبصورت سی بچی کو دیکھا جو بلکل سڈاورٹینا جیسی تھی۔

عروج نے بے بسی سے زین کو دیکھا۔

وہ عجیب سی کیفیت میں تھی۔

زین نے پلکوں کو دھیرے سے بند کر کے کھولا عروج اس کی بات سمجھتی دوبارہ گڑیا کو دیکھنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کنفیوز تھی۔۔

جو پہلا نام اس کے دماغ میں آیا وہی ہونٹوں سے ادا ہوا۔

(دعا)

اس کے لب ہلے تھے۔

ساتھ ہی عروج کی آنکھیں بھی نم ہوئی۔

"تو آج سے آپ کا نام دعا ہے

زین نے دعا کے گال کھینچتے کہا۔

"دلا

"دلا نہیں دعا۔

زین نے ہنستے ہوئے اس کا لفظ درست کیا۔

"دلا

اس بار وہ برا سا منہ بنا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کو بے اختیار اس پر ڈھیروں پیار آیا۔

"دلا نہیں بیٹا دعا۔

اس بار عروج نے کہا۔

"دعا

اس بار اس نے لفظ پر زور دیتے ادا کیا۔

دونوں مسکرائے۔

"میں ممی کو بلا کر آتی ہوں

(میں ممی کو بتا کر آتی ہوں)

www.novelsclubb.com

دعا اس کی گود سے اتر کر ایک طرف بھاگ گئی

تھوڑی دیر بعد ٹینا اسے گود میں اٹھائے واپس آئی

وہ بے یقینی سے مسکراتی ہوئی عروج کو دیکھ رہی تھی

عروج کی نظر سے اس پر گئی وہ فورن رخ موڑ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا کے دل کو ٹھیس پہنچی تھی۔

تھوڑی دیر بعد زین مہمانوں سمیت واپس لوٹ گئے۔

عروج بیڈ پر بے چین سی بیٹھی تھی۔

!سدرہ نے دروازہ کھٹکھٹایا

عروج کی اجازت پر وہ اندر آئی۔

میڈم یہ بکے کوئی آپ کے لئے دیکر گیا ہے۔

سدرہ اسے بکے تھما کر کمرے سے نکل گئی۔

وہ حیران سی بکے کو دیکھ رہی تھی جسے کون دیکر گیا تھا پتا نہیں۔۔

www.novelsclubb.com

بکے کے اندر ایک کارڈ تھا جسے ہاتھ بڑھا کر اس نے نکالا۔

ڈیئر اے جے شادی مبارک ہو جب پتا چلا تم لوٹ آئی ہو تب من کیا دوڑ کر تمہارے پاس آؤں

"اور تمہارے پیروں میں گر کر معافی مانگو

لفظ اے جے پر شاید وہ جان گئی تھی یہ کس نے بھیجا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پر مجھ میں ہمت نہیں ہوئی میری غلطی معافی کے لائک نہیں ہے ان گزرے سالوں میں میں نے بہت کچھ کھو دیا لیکن سب کچھ کھو کر میں نے ایک چیز ضرور پائی اور بھی تمہاری وجہ سے میں تمہارا مشکور ہوں۔۔

اردو میں لکھا یہ لیٹر اسے حیران کر رہا تھا۔۔

میں جانتا ہوں تم ہم سے "مجھ سے نفرت کرنے لگی ہو ہو سکے تو مجھے معاف کر دینا مجھے اپنی معافی بھیک میں دے دینا میں وہ بھیک بھی لینے کو تیار ہوں مجھے معاف کر دینا، ایم رحمان۔۔

ایم رحمان؟

وہ ٹھٹھکی!

www.novelsclubb.com

"اس کا کیا مطلب تھا؟

"کون ہے یہ ایم رحمان؟

اس کے دماغ میں کئی سوال آئے۔۔

وہ انہی میں الجھی تھی جب دروازہ کھلا اور گفٹوں سے لدی اسی اندر آئی۔

عروج نے تیزی سے لیٹر چھپایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ لو بھئی تتمہارے نکاح کے گفٹس ابھی اور بھی ہیں وہ سدرہ لے آئیگی۔

اسی نے سارے گفٹز بیڈ پر پٹھکے۔

میری تو یہ گفٹس اٹھا کر ہی کمر ٹوٹ گئی ہے۔

اسی تھکے تھکے انداز میں بولی۔

اتنی سی عمر میں ہی بڑھی ہو گئی ہو؟

عروج اپنی کیفیت چھپاتی مسکرا کر بولی۔

"بڑھے ہو میرے دشمن ابھی تو ہم جوان ہیں۔

اسی نے ایک ادا سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو پھر ڈھونڈے ہے اس جوان کے لئے کوئی جوان۔

عروج نے شرارت سے کہا۔

اسی کی آنکھوں کے سامنے ایک چہرہ لہرایا۔

"کہاں گم ہو کوئی مل گیا کیا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیسی باتیں کر رہی ہو نکاح کرو اکر تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے۔

اسی نے ناک چڑا کر کہا ان پانچ سالوں میں وہ ایک دوسرے سے کافی فرینک ہو گئی تھی۔

" اچھا میں تو چلی سونے کمر ٹوٹ گئی میری کام کرو اکر و اکر

وہ اپنی کمر پر ہاتھ رکھے کمرے سے نکل گئی۔

عروج اسے مسکراتے ہوئے جاتا دیکھ رہی تھی۔۔

"زمین کی بندی۔

اسے دیکھ وہ ہمیشہ یہی سوچتی بناماں باپ کے پلی زندگی میں اتنی مشکلیں جھیلنے کے بعد بھی کوئی بے سکونی نہیں وہ آزاد تھی عروج کی طرح سوچوں میں بندھی نہیں تھی۔۔

www.novelsclubb.com

عروج چند لمحے سوچتی رہی پھر سر جھٹک کر چینج کرنے چلی گئی۔

!وہ بکے اور اس نام کا راز ایک پہیلی بن کر رہ گیا تھا

اس کے جاتے ہی سدرہ گفٹ اٹھائے اندر آئی اس نے بیڈ سے گفٹ سمیت وہ کارڈ بھی اٹھا کر

***الماری میں رکھ دیا تھا

جاری ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

قسط#9

وہ پانچ

اگلے دن میر مینشن میں رونقے لگی تھی"

رضا میر نے زین کی فیملی کو ڈنر پر انوائٹ کیا تھا۔۔

!ولیمہ رقستی کے بعد تھا اور رقستی کب یہ تو عروج کی جانتی تھی

گھر میں گہماں گہمی کا ماحول تھا۔

کل زین کی واپسی تھی۔

عروج اپنے روم میں شیشے کے آگے کھڑی تھی جب دروازہ کھول کر کوئی اندر آیا۔

شیشے میں کسی کا عکس دیکھ وہ پلٹی۔

بلیک شلوار قمیض کے ساتھ وائٹ واسکٹ پہنے وہ بے حد ہینڈسم لگ رہا تھا

چند لمحے تک وہ مبہوت سی اسے دیکھ رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"نظر لگانی ہے کیا؟

وہ شوخ سا بولا۔

"یہاں کیوں آئے ہو کسی نے دیکھ لیا تو کیا سوچیگا؟

عروج نے اپنی خفت مٹاتے پریشانی سے کہا۔

"ڈیئر پونڈاتی کوئی دیکھ بھی لے تو کچھ نہیں سوچیگا اب تم میرے نکاح میں ہو۔

وہ دو قدم آگے آیا۔۔

عروج نے دو قدم پیچھے لئے۔۔

"یہ پونڈاتی کیا ہے؟

www.novelsclubb.com

اس نے عجیب سا منہ بنایا لفظ ہی اتنا عجیب تھا۔

وہ دو قدم مزید آگے آیا۔۔

وہ پیچھے بڑنے لگی جب ڈریسنگ ٹیبل سے ٹکرائی۔

زین اس کے بے حد نزدیک آکر رکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی دھڑکنے بڑھی تھی۔

زین تھوڑا سا آگے جھک کر اس کے کان کے قریب منہ کر کے سرگوشی کے عالم میں بولا۔

"پونڈاتی مطلب وائف یعنی بیوی۔

اس کے ہونٹ عروج کے کان کی لو سے ٹکرائے چند لمحے کے لئے اس کی سانسیں ہی رک گئی۔

زین اپنی بات کہہ کر پیچھے ہوا۔

عروج کا چہرہ حد سے زیادہ لال تھا۔

زین دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

"سوڈیئر پونڈاتی

www.novelsclubb.com

اس بار اسے یہ لفظ برا نہیں لگا تھا۔

تو اب تمھیں ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے یہاں آنے کے سارے حقوق میں اپنے نام کروا چکا

"ہوں۔

وہ اطمینان سے بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مگر پھر بھی میں ابھی صرف تمہاری منکوحہ ہوں تو ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا۔

عروج نے شہادت کی انگلی اٹھائے اپنی طرف سے اسے دھمکی دی تھی۔

زین گہرا مسکرایا۔

عروج اسے وہی چھوڑ بالکنی میں آ گئی۔

زین بھی اس کے پیچھے وہی آ گیا۔

دونوں بالکنی سے باہر نظرے ٹکائے کھڑے تھے۔

"ایسا روائیہ کیوں عروج؟

وہ سنجیدہ ہوا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے گردن موڑ کر نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

"مجھے لگا تھا تم اپنوں سے مل کر بہت خوش ہو گی مگر تمہارا ایسا روائیہ کیوں؟

"کیسا روائیہ؟

وہ انجان بنی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!تمہارے دوست۔۔

زین رخ موڑ کر اس کی طرف دیکھنے لگا۔

"کیا ہم کوئی اور بات نہیں کر سکتے؟

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔

"نہیں مجھے جواب چاہیے

"اور میں کوئی جواب نہیں دینا چاہتی۔

عروج سرد مہری سے بولی۔

دوستی حوا کی طرح ہوتی ہے اسے جتنا پھیلاؤ یہ پھیلے گی لیکن اگر اسے غلط سمت لے جاؤ تو لمحے
"لگے گیں اسے حوا میں تحلیل ہو کر مٹنے میں۔

وہ خاموش رہی۔

"عروج مجھے تمہاری خوشی چاہیے۔

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں خوش ہوں

عروج پلٹی۔

"نہیں تم خوش نہیں ہو۔

اسے تسلی نہیں ہوئی۔

"میں خوش ہوں اور میری خوشی تم ہو۔

بات پلٹتے وہ سمجھ نہیں پائی اس نے کیا کہا۔

"تم اپنی محبّت کا اظہار کر رہی ہو؟

زین نے خوشی اور بے یقینی کی ملی جلی کیفیت میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے ایسا تو نہیں کہا۔

وہ بلش کرنے لگی۔

زین کچھ کہنے کی والا تھا جب اسی دروازہ کھول کر اندر آئی۔

"آ گئی کباب میں ہڈی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اونچی آواز میں بڑبڑایا۔

اسی پیشانی پر شکنے ڈالے اسے گھورنے لگی۔

"تم سے تو سارے بدلے میں رقستی پر لونگی ابھی نیچے چلو بابا بلا رہے ہیں۔

اسی نے دانت پیستے کہا۔

"اچھا رقستی پر ایسا کیا ہو گا؟

زین سینے پر بازو باندھے معصومیت سے پوچھنے لگا۔

"وہاں تمہاری جیب خالی ہو گی۔

وہ ناک چڑا کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"چلو نیچے

عروج ہنسی ہوئی آگے بڑھی۔

:زین نے نہ سمجھی سے اسی کو دیکھا تھا

خوشگوار ماحول میں کھانا کھایا گیا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر وہاں رہنے کے بعد سب واپسی جانے کی تیاری کرنے لگے۔

زین اٹھ کے عروج کی طرف آیا اسے واقعی کسی کی پرواہ نہیں تھی۔

زین کے سب کی موجودگی میں اپنے پاس آنے پر وہ بوکھلا گئی۔

زین پاس آکر محبت پاش نظروں سے اسے دیکھنے لگا۔

"پھر کب آؤ گے ملنے؟

اس نے خود کو کہتے سنا۔

"جب تم بلاؤ بندہ حاضر ہے۔

زین نے ایک ہاتھ پیچھے باندھے تھوڑا سا جھک کر دوسرا ہاتھ آگے لہرایا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے بوکھلا کر پیچھے دیکھا سب کو اپنے ملنے ملانے میں مصروف دیکھ اس نے سکون کا سانس لیا۔

"ڈیئر پونڈاتی یار اتنا کیوں ڈر رہی ہو؟

زین نے اس کی حالت سے محفوظ ہوتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بھاڑ میں جاؤ

عروج نے غصے سے کہا۔

"ارے میں نے کیا کیا؟

وہ حیران ہوا۔۔

"جب پتا ہے تمہاری پونڈاتی ڈر رہی ہے تو ایسی حرکتیں کرنے کی کیا ضرورت؟

وہ تیوری چڑھائے بولی۔۔

اس کے پونڈاتی کہنے پر زین کا قہقہہ گونجا۔

سب بڑے ان کی طرف دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

ان کے دیکھنے پر عروج خفیف سا مسکرائی۔۔

"اب جاؤ۔

وہ سرگوشی بھرے انداز میں بولی۔۔

"کہاں؟

وہ اب اسے زچ کرنے لگا تھا۔۔

"جہنم میں۔

عروج منہ پھیلائے بولی۔

"چلتا ہوں اپنا خیال رکھنا۔

وہ گھمبیر آواز میں کہتا پلٹا۔۔

"تم بھی

وہ بے اختیار بولی۔۔

زین نے بنا پلٹے ہی سر کو ہلکا سا خم کیا

www.novelsclubb.com

اگر عروج کو دیکھ لیتا تو جانا مشکل ہوتا اسی لئے وہ تیز قدم اٹھاتا سب سے مل کر باہر نکل گیا۔۔

عروج اداس سی گھر سے گاڑیاں نکلتے دیکھ رہی تھی۔

"اب بس کر دو اسے تاڑنا۔

اسی اس کے قریب آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اسے کڑی نظروں سے گھورا۔

جس کا اسی پر کوئی اثر نہیں ہوا۔

ویسے۔۔

اسی کچھ کہنے لگی جب عروج نے اس کے لمبے بالوں کی بنی پونی زور سے کھینچی۔

!اسی کراہ اٹھی

"کم بولا کرو۔

عروج منہ چڑا کر کہتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔

اسی اپنا سر سہلاتی منہ بسور کر رضامیر کے طرف بڑھ گئی۔

www.novelsclubb.com

اسی نے عروج کے ساتھ ہو سپٹل جانا شروع کر دیا

رضامیر کے لئے وہ بلکل عروج جیسی تھی۔

وہاں آ کر اسی کو یہ احساس ہی نہیں رہا کے وہ عنات ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن نے واپس جانا چاہا مگر عروج نے مزید کچھ دن اسے اپنے پاس روک لیا اسی کو اب اس کے ساتھ ہی رہنا تھا۔

عدن اپنے کمرے میں سو رہی تھی۔

اسی کانوں میں ہیڈ فونز لگائے اپنے بیڈ پر لیٹی تھی۔

رضا میر لاؤنج میں بیٹھے اپنا آفس ورک کر رہے تھے۔

آج موسم بہت اچھا تھا آسمان پر گہرے بدل چھائے تھے وقفے وقفے سے بدل گرجنے کے ساتھ بجلی بھی چمک رہی تھی۔

عروج بالکنی میں پڑے جھولے پر بیٹھی موسم انجوئے کر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

سدرہ دروازہ کھول کر اندر آئی۔

سدرہ نے ہاتھوں میں پکڑی ٹرے اس کے سامنے ٹیبل پر رکھی اور خود گھٹنوں کے بل بیٹھ کر کافی بنانے لگی۔

بدل گرجنے کے ساتھ بجلی چمکنے پر سدرہ کانپ گئی عروج ویسے ہی نظرے باہر کی طرف ٹکائے بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میڈم آپ کو ڈر نہیں لگتا؟

سدرہ نے حیرت سے پوچھا۔

ڈر کس لئے یہ بجلی بھی اللہ کی عبادت کرتی ہے اور جو چیز اللہ کی عبادت کرتی ہے وہ کسی دوسرے کو نقصان نہیں پہنچاتی۔"

عروج نے رسان سے کہا۔

"پر ڈر تو لگتا ہے نہ؟

"مجھے نہیں لگتا۔

عروج نے پلیٹ میں پڑے ڈونٹ کو اٹھا کر اسکی بائیٹ لی جو اسے کچھ خاص پسند نہیں آیا اس نے جیسے اٹھایا ویسے ہی ڈونٹ واپس رکھ دیا۔

"پھر تو آپ بہت بہادر ہیں

سدرہ کی بات پر عروج مسکرائی۔

"چینی کتنی ڈالوں؟

سدرہ نے چمچ ہاتھ میں لئے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی میں چینی کون پیتا ہے؟

"آپ نہیں پیتی؟

سدرہ حیران ہوئی۔

کڑوی چیز میں میٹھا مکس کرنے کی کوشش کرو گے تو دونوں کا ذائقہ خراب ہو گا اور کافی اپنے اندر "کی کرواہٹ کرنے کے لئے پی جاتی ہے۔

عروج نے آہستگی سے کہا۔

سدرہ کو اس کی بات کچھ خاص سمجھ نہیں آئی۔

"سدرہ میرے جانے کے بعد گھر میں کون کون آتا تھا؟

www.novelsclubb.com

نہ جانے کس خیال کے تحت اس نے یہ سوال کیا۔

آپ کے جانے کے بعد تو گھر میں جیسے سوگ کا ماحول تھا رضا صاحب اور سعدیہ بی بہت اداس رہنے لگے تھے صاحب نے تو آفس جانا بھی چھوڑ دیا جس سے انہیں بزنس میں بہت نقصان بھی ہوا اور ان کے سیکرٹری نے بزنس میں جھول جھال بھی کیا مگر یہ تو بھلا تو اکشے اور راہول صاحب کا جنہوں نے ان کا بزنس سمبھالا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!راہول کے نام پر عروج چونکی

"راہول نے بزنس سمبھالا مطلب؟

وہ نہ سمجھی سے پوچھنے لگی۔

آپ کے جانے کے بعد آپ کے دوست روز یہاں آتے تھے۔

سدرہ کافی کا مگ اسے تھماتی بتانے لگی۔

پھر ٹینا میڈم،اور اکشے،سڈ،صاحب کبھی کبھی آنے لگے لیکن راہول سر باقائدگی سے آتے تھے جب انہیں بزنس میں نقصان کا پتا چلا تو وہ اکشے سر کے ساتھ آفس جانے لگے اور وہاں جا کر انہوں نے اس دو نمبر سیکرٹری کو نکال دیا۔۔

www.novelsclubb.com

سدرہ نے سیکرٹری پر زور دیتے غصے سے کہا۔

عروج پورے انہماک کے ساتھ اس کی بات سن رہی تھی۔۔

انہوں نے بہت اچھے سے سارا کام سمبھالا پھر سعدیہ بی اور راہول صاحب نے رضا صاحب کو سمجھایا اور بہت سمجھانے کے بعد وہ آفس جانا شروع ہو گئے۔

سدرہ سانس لینے کے لئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج ویسے ہی کافی تھامے اسے دیکھ رہی تھی۔

"جب سے آپ لوٹی ہیں تب سے راہول صاحب گھر نہیں آئے ورنہ تو روز آتے تھے۔

عروج نے اسے اوپر بیٹھنے کا کہا سدرہ بنا کسی تکلف کے سامنے پڑی چیئر پر بیٹھ گئی۔

"دادی کو کیا ہوا تھا؟

اسنے راہول سے موضوع ہٹاتے پوچھا۔

آپ کے جانے کے بعد سعدیہ بی ہر وقت آپ کا نام جپتی رہتی تھی ہر وقت وہ پڑھ پڑھ کر خیالوں میں ہی آپ پر پھونکتی رہتی پہلے مجھے سمجھ نہیں آیا وہ کیا کرتی ہیں پھر میں نے ایک دن ان سے پوچھ ہی لیا کے آپ آنکھیں بند کر کے کس پر پھونکتی ہیں تب انہوں نے کہا وہ تصور میں "ہی آپ پر پڑھ کر پھونکتی ہیں تا کہ اللہ آپ کو اپنے حفظ وامان میں رکھے۔

سدرہ نے قدرے افسردگی سے بتایا۔

عروج بمشکل اپنے آنسوؤ کو روکے ہوئے تھی۔

پھر کچھ دنوں بعد ان کی طبیعت خراب رہنے لگی صاحب نے بہت علاج کروایا مگر کوئی افاقا نہیں ہوا تین سالوں تک یونہی چلتا رہا پھر ایک دن ان کی طبیعت زیادہ خراب ہوئی تو رضا صاحب

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہیں ہوسپٹل لے گئے مگران کی زندگی اتنی ہی تھی انہوں نے ہوسپٹل جاتے راستے میں ہی۔۔

سدرہ اداسی سے کہتی آخر میں بات ادھوری چھوڑ گئی۔

ایک ساتھ کئی آنسو اس کی آنکھ سے گرے ہاتھوں میں پکڑی کافی ویسے ہی ٹھنڈی ہو رہی تھی۔

بہت یاد کرتی تھیں وہ آپ کو جب وہ بیمار ہوئی تب ہمیشہ کہتی تھی جب تک عروج لوٹ نہیں آتی تب تک میں نہیں مرونگی مگر جو اللہ کو منظور جی۔"

سدرہ کی آواز بھی بھرا گئی۔۔

عروج نے ایک ٹھنڈی آہ بھری۔

www.novelsclubb.com

"ارے آپ کی کافی تو ٹھنڈی ہو گئی

سدرہ اپنی جگہ سے اٹھی۔

"نہیں رہنے دو ٹھیک ہے میں ایسے ہی پی لونگی۔

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا اور آنکھیں صاف کرتے ایک گھونٹ بھرا ٹھنڈی کافی کے منہ میں جاتے ہی عجیب سا ٹیسٹ آیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

!پر ایک بات مجھے بہت عجیب لگی۔

سدرہ واپس سیدھی ہو کر بیٹھتی تھوڑی حیرانی سے بولی۔

"کون سی بات؟

اس کے انداز پر عروج کو تجسس ہوا۔

!یہی کے جب سعدیہ بی کو قبرستان لے جایا گیا تب وہاں ان کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا

عروج کے ہاتھ سے مگ چھوٹتے چھوٹتے بچا۔۔

"کیا کہا تم نے؟

اس نے تصدیق کے لئے دوبارہ پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

!اسے لگا تھا اس نے غلط سنا ہے

"سعدیہ بی کا جنازہ راہول صاحب نے پڑھا تھا۔

سدرہ نے دوبارہ وہی جملہ دوہرایا تھا۔

!عروج کے سر پر بم پھٹا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"پر وہ تو کافر ہیں انہوں نے جنازہ کیسے پڑھایا؟ یہی بات مجھے سمجھ نہیں آئی

سدرہ نے کنفیوز ہوتے کہا۔

عروج کا دماغ سائیں سائیں کرنے لگا تھا۔

ت۔۔ تمھیں کیسے پتا۔۔

اس کی آواز کانپی تھی۔۔

وہ بشیر ہے نہ ڈرائیور اس نے بتایا تھا میں ان دنوں اپنے گاؤں گئی تھی۔

" بابا کہاں ہیں؟

وہ مگ ٹیبل پر رکھتی عجلت میں دروازے کی طرف بڑھی۔

www.novelsclubb.com

"رضا صاحب لاؤنج میں ہیں۔

سدرہ نے پیچھے سے ہی آواز لگائی۔

وہ تیزی سے سیڑیاں اترتی لاؤنج میں آئی رضا میر گود میں لیپ ٹاپ رکھے صوفے سے ٹیک لگائے آنکھیں موندے بیٹھے تھے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"بابا۔"

عروج نے بے چینی سے انہیں پکارا۔

ہمم۔۔

رضامیر چونک کر اٹھے انکی آنکھیں دیکھ کر لگ رہا تھا وہ کچی نیند میں تھے۔

"تم سوئی نہیں ابھی تک؟

وہ مسکرا کر کہتے سیدھے ہوئے۔۔

"بابا راہول نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟

عروج ان کی بات کو نظر انداز کرتی بنا کسی لگی پٹی کے بولی۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں کس نے کہا؟

وہ بنا چونکے یا کسی تاثر کے کہتے لیپ ٹاپ گود سے اٹھا کر ٹیبل پر رکھنے لگے۔

"بابا مجھے جس نے بھی بتایا ہو آپ بس یہ بتائے اس نے دادی کا جنازہ کیسے پڑھایا؟

عروج ان کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ تم اس سے مل کر پوچھ لو۔

رضا میر نے مسکرا کر کہا۔

"میں اس سے نہیں ملونگی۔

وہ سرد مہری سے کہتی شیشہ گیر دیوار کے پاس جا کر کھڑی ہو گئی۔

تیز ھوا سے گارڈن میں لگے پھول اور پودے لہلہا رہے تھے۔۔

بارش کی ایک ننی سی بوند آ کر شیشے پر گری۔

عروج نے ہاتھ بڑھا کر اس بوند پر اپنی انگلی رکھے اسے چھونا چاہا مگر بوند اس کے قریب ہوتے بھی اس کی دسترس سے دور تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"تم کس سے نہیں ملنا چاہتی؟

"کسی سے بھی نہیں نہ سڈ سے نہ ٹینا نہ اکشے نہ راہول۔

وہ بوند پر انگلی رکھے غائب دماغی سے بولی۔۔

بارش کی ایک اور بوند اس بوند سے آ کر ٹکرائی اور دیکھتے ہی دیکھتے دونوں شیشے سے پھسلتی نیچے لگے گھاس میں جزب ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی نظرے شیشے سے ہوتی گھاس پر ٹک گئی۔

ٹھیک ہے تم ان سب سے مت ملو مگر۔۔

وہ بناٹس سے مس ہوئے ویسے ہی کھڑی تھی۔

"رحمان، سعید، ارحم، اور طوبیٰ سے مل لو۔

رضامیر مسکراتے ہوئے اطمینان سے بولے۔

عروج پر جیسے سکتہ طاری ہو گیا۔

وہ ان ناموں سے آشنا تھی؟

"ایم رحمان

"لیٹر کے آخر میں لکھا گیا وہ نام؟

وہ پہیلی ہل ہو گئی تھی۔۔

وہ مڑی۔

آنکھوں میں بے یقینی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر ابھی بھی مسکرا کر اسے دیکھ رہے تھے۔

ب۔۔ با۔۔ بابا۔"

آنسوؤں کا پھندا اس کے گلے میں اٹک گیا۔۔

"وہ چاروں ابھی کافر نہیں رہے انہوں نے اسلام قبول کیا ہے۔

رضامیر خوشی سے کہتے اس کے سر پر بم پھوڑ گئے تھے۔

عروج کے وجود سے مانو جان ہی نکل گئی ہو وہ صوفے کو تھامے زمین پر بیٹھتی چلی گئی۔

وہ بنا کسی چیز کا ہوش کئے پاگلوں کی طرح رونے لگی

رضامیر نے اسے چپ کروانے کی کوشش نہیں کی وہ اس کی کیفیت سے واقف تھے۔

www.novelsclubb.com

ان کے ساتھ رکھا گیا اپنا روائیہ اسے یاد آیا وہ خود کو کوس رہی تھی۔

باہر بارش نے زور پکڑ لیا۔۔

اس کی آنکھوں کے ساتھ آسمان بھی برس رہا تھا۔۔

"بابا وہ کہاں ہیں؟ وہ چاروں کہاں ہیں؟" مجھے ان سے ملنا ہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بے صبری سے کہتی اٹھی اور اپنے کمرے کی طرف دوڑ لگا دی۔

کمرے میں پہنچ کر وہ عجلت میں اپنا موبائل ڈھونڈھنے لگی جو اتنے پھیلاوے میں ملنا مشکل تھا۔

سدرہ جو برتن اٹھا کر نیچے جانے لگی تھی رک کر حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

موبائل نہ ملنے پر عروج نے اپنا بیگ اٹھایا ساتھ ہی کار کیز اٹھاتی نیچے کی طرف دوڑ لگا دی۔

"پری رک جاؤ

اسے باہر کی طرف جاتا دیکھ رضا میر نے اسے آواز لگائی۔

مگر وہ سن کہاں رہی تھی آج اسے کچھ سنائی نہیں دے رہا تھا۔۔

کار سٹارٹ کر کے تیزی سے وہ گھر سے نکلی۔۔

www.novelsclubb.com

بارش مزید تیز ہو چکی تھی۔۔

"پری رک جاؤ

رضا میر اس تک پہنچے مگر وہ پہلے ہی نکل چکی تھی۔

وہ پریشان سے واپس پلٹے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن بھی شور سن کر وہی آ گئی۔۔

ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں سوئی پڑی تھی کانوں میں ہیڈ فونز ویسے ہی لگے تھے۔۔

عروج کار بھگاتی راہول کے گھر آئی۔

"راہول کہاں ہے؟

اس نے بے چینی سے چوکیدار سے پوچھا۔

"راہول سر یہاں نہیں رہتے۔

چوکیدار نے کواٹر سے سر نکالے کہا۔

www.novelsclubb.com

"تو کہاں رہتے ہیں؟

عروج نے چلا کر پوچھا۔۔

تیز بارش کی وجہ سے آواز سہی سے سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔

"پتا نہیں بہت سال پہلے وہ گھر چھوڑ کر جا چکے ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار کی بات عروج پریشانی سے پلٹی مگر پھر کچھ سوچ کر رکی۔

"اگروال صاحب ہیں گھر پر؟

چوکیدار نے کچھ بولنے کی بجائے سر اوپر نیچے ہلا دیا۔

"مجھے ان سے ملنا ہے

چوکیدار واپس پلٹا۔۔

عروج کار میں بیٹھ کر اس کا انتظار کرنے لگی۔

چند لمحوں بعد چوکیدار واپس آیا اور اسے اشارے سے اندر آنے کو۔

عروج کار سے نکل کر گیٹ کی طرف بڑھی چوکیدار نے ہاتھ میں پکڑی چھتری اسے دی جس کے سہارے وہ اندر آئی۔

"انکل راہول کہاں ہے؟

اگروال کو دیکھتے ہی وہ عجلت میں بولی۔

"مر گیا وہ۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ غصے سے چلائے۔۔

عروج گنگ رہ گئی۔۔

سالوں پہلے تم یہاں سے گئی ہماری جان چھوٹی تھی تم سے مگر تم نے میرے اک لوتے بیٹے کو بھی مجھ سے چھین لیا ارے وہ پاپی اپنا دھرم چھوڑ کر مسلمان ہو گیا صرف تمہاری وجہ سے نرخ میں جلے گا وہ"

وہ نفرت سے چلا رہے تھے۔۔

عروج جوان کی پہلی بات پر پریشان ہوئی تھی اب سینے پر بازو باندھے بڑے اطمینان کے ساتھ کھڑی ہو گئی۔

انکل آپ نے کیا کہا تھا مسلمان دھوکے باز بے وفا ہوتے ہیں اور آپ کو نفرت ہے ہم سے اب آپ کا خود کا بیٹا مسلمان ہے یہی ہوتا ہے ہمارے اللہ کا انصاف جسے آپ نہیں سمجھ پائینگے۔"

نکل جاؤ یہاں سے اس سے پہلے میں تمہاری جان لے لوں"

وہ غصے سے عروج کی طرف بڑھے تھے جب بیچ میں مسز اگروال آ گئی۔

ان کے پیچھے ہی ڈری سہمی عنایا کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اللہ آپ کو بھی ہدایت سے

وہ کہتی ایک نظر عنایا پر ڈال کر پلٹی۔۔

اگر وال غصے سے چلا رہے تھے مگر وہ بنا کان دھرے تیزی سے باہر نکلی۔

اب کار کارخ سڈ کے گھر کی طرف تھا۔۔

جہاں پر پہنچنے کے بعد بھی اسے یہی سننے کو ملا کے وہ گھر چھوڑ کر جا چکا ہے۔

عروج پریشان سی کار میں بیٹھی تھی۔

اگر وہ گھر چھوڑ کر جا چکے تھے تو اکشے بھی گھر پر نہیں ہو گا؟

"اگر یہاں نہیں تو کہاں؟

www.novelsclubb.com

عروج اپنے دماغ کے گھوڑے دوڑا رہی تھی۔۔

! تبھی اس کے دماغ میں جھاکا ہوا

"سٹوڈیو

اس نے خوشی سے کار سٹارٹ کر کے آگے بڑھالی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بارش ابھی بھی تیزی سے برس رہی تھی۔

سٹوڈیو کے سامنے روڈ پر کار روکے وہ عمارت کو دیکھ رہی

باہر کھڑی گاڑیوں کو دیکھ اسے اندازہ ہو چکا تھا وہ چاروں وہی ہیں۔

وہ کار سے نکل کر قدم آگے بڑھانے۔ لگی پھر وہی رک کر زور سے چلائی۔

'رحمان، سعید، ارحم، طوبیٰ

!چاروں اوپر بیٹھے عروج کے مطلق ہی بات کر رہے تھے جب آواز پر چونکے

چاروں دوڑ کر بالکنی میں آئے تھے۔۔

تیز برستی بارش میں انہیں ایک ہیولہ دکھائی دیا۔

چاروں نے بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"طوبیٰ

وہ دوبارہ چلائی۔۔

"اے جے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طوبیٰ نے خوشی اور بے یقینی سے اسے پکارا۔

اپنا نام سن کر وہ جوش سے دوبارہ چلائی۔

"سعید

سڈ اپنا نام سن کر خوشی سے طوبیٰ سے چمٹ گیا۔

"ارحم

وہ پاگلوں کی طرح سب کو پکار رہی تھی۔

اکشے نہال سا ہو کر جوابی چلایا تھا۔

"اے جے

www.novelsclubb.com

یہ آواز راہول کی تھی جس میں خوشی یا جوش نہیں ڈر تھا؟

"رحمان

"اے جے

وہ دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔

تینوں نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا اور پھر اس کی نظروں کے تعاقب میں دیکھ تینوں کی جان نکل گئی۔

ایک تیز رفتار گاڑی عروج کی طرف بڑھ رہی تھی۔۔

"اے جے

چاروں کی خوف سے بھری آواز گونجی۔

مگر عروج کو ان کی آواز میں چھپا خوف محسوس نہیں ہوا۔

وہ پاگلوں کی طرح چلا رہی تھی۔

"اے جے ہٹ جاؤ وہاں سے۔

www.novelsclubb.com

رحمان دوبارہ ہلک کے بل چلایا تھا۔۔

مگر وہ ہوش میں ہوتی تو کچھ سنتی۔

وہ تیزی سے سیڑیوں کی طرف بڑھا باقی تینوں بھی پیچھے ہی تھے۔

ابھی چاروں گیٹ کے نزدیک پہنچے ہی تھے جب کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز کے ساتھ ایک نسوانی چیخ فضا میں بلند ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چند لمحے تو چاروں وہی جم گئے۔۔

گاڑی ایک لمحے رکی مگر دوسرے ہی لمحے وہ ھوا سے تیزی سے وہاں سے نکلی۔۔

چاروں دھڑکتے دل کے ساتھ باہر نکلے۔۔

جو بھی تھا یقیناً پیچھے دیکھ گھبرا کر وہاں سے نکلا تھا۔۔

چاروں نے اندھیرے میں اسے تلاشتے نظرے ادھر ادھر دوڑائی جب انہیں وہ روڈ کی ایک طرف گری خون میں لت پت گہرے سانس لیتی دکھائی تھی۔۔

"اے جے

وہ برق رفتاری سے اس تک پہنچے تھے۔

www.novelsclubb.com

بارش کی بوندوں کے ساتھ اس کا خون بھی زمین بگور رہا تھا۔

"اے جے تم ٹھیک ہو کچھ نہیں ہوا ہے تمھیں۔

رحمان اس کا چہرہ گود میں رکھے اس کے گال تھپتھپا رہا تھا۔

عروج گہرے گہرے سانس لے رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کار لاؤ جلدی۔

سعید چلایا۔۔

ارحم تیزی سے کار کی طرف بڑھا۔

عروج گہرے سانس لیتی اپنی کار کی طرف اشارہ کر رہی تھی۔

طوبیٰ نے نہ سمجھی سے اس کی کار کی طرف دیکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے عنودگی میں جا رہی تھی۔

"اے جے آنکھیں بند مت کرنا تم آنکھیں بند مت کرنا۔

اسے عنودگی میں جاتے دیکھ رحمان کی جان نکل رہی تھی وہ مسلسل اس کا چہرہ تھپتھپاتا اسے ہوش میں رکھے ہوئے تھا۔

چاروں کے آنسو بارش کی بوندوں میں جزب ہو رہے تھے۔

"عروج حوصلہ رکھو تم ٹھیک ہو میں تمھیں کچھ نہیں ہونے دونگا۔

وہ زار و قطار روتا اسے دلاسا دے رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی فکر پر وہ گہرے گہرے سانسوں کے درمیان مسکرا رہی تھی۔

طوبیٰ پاس بیٹھی منہ پر ہاتھ رکھے اپنی چیخوں کا گلا گھونٹ رہی تھی۔

ارحم گاڑی ان کے نزدیک لایا۔

گاڑی تیز رفتاری سے آگے بڑھ رہی تھی۔۔

وہ مسلسل گہرے گہرے سانس لیتی مسکرا رہی تھی۔

اس نے کس کے طوبیٰ کا ہاتھ پکڑا ہوا تھا۔۔

"اے جے آنکھیں کھلی رکھو۔

اسے آنکھیں بند کرتے دیکھ راہول نے اسے ہلایا تھا مگر وہ ہوش کی دنیا سے بیگانہ ہو چکی تھی۔۔

رحمان کے کپڑے اس کے خون سے بھیگ رہے تھے۔

"گاڑی تیز چلاؤ۔

وہ غصے سے چلایا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت کسی کو اگر کچھ پتا تھا تو یہ کے ان کی جان سے عزیز دوست اس وقت زندگی اور موت کے بیچ کھڑی ہے۔

ہوسپٹل پہنچتے ہی عروج کو ایمرجنسی میں لے جایا گیا۔

چاروں نڈھال سے باہر کھڑے تھے۔

****بہت ہمت جمع کر کے سعید نے موبائل نکال کر رضامیر کو کال کی تھی

"کیسی ہے پری؟"

رضامیر اپنا نڈھال وجود سمبھالتے سعید کی طرف آئے تھے عدن بھی ساتھ ہی تھی۔۔

"انکل حوصلہ رکھے وہ ٹھیک ہو جائیگی۔

www.novelsclubb.com

سعید نے اپنی طرف سے انکے کندھے پر ہاتھ رکھے دلاسا دیا تھا۔

عدن حیدر آباد اطلاع کر چکی تھی وہاں بھی افراتفری کا عالم تھا۔۔

زین پریشان سا فلائٹ کی ٹکٹ بک کروانے کی کوشش کر رہا تھا۔

آیت اور طیّبہ آنسو بہاتی مسلسل عروج کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایمر جنسی فلائٹ کی ایک ہی ٹکٹ ملی زین انہیں وہی چھوڑ فورن دہلی کے لئے نکلا تھا۔۔

دو گھنٹے کی فلائٹ کا سفر اسے دو صدیوں برابر لگ رہا تھا۔

نرس اندر باہر آجا رہی تھی۔۔

رضا میر نڈھال سے بینچ پر بیٹھے تھے۔

"طوبیٰ تم جا کر دعا کو لے آؤ پلیز۔

سعید نے اسے کندھے سے تھامے کہا۔

"میں کہیں نہیں جاؤ نگی۔

طوبیٰ نے بھیگی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

سعید گہرا سانس لیکر اسے وہی چھوڑے دعا کو لینے چلا گیا جو میڈ کے ساتھ گھر پر تھی۔۔

ڈاکٹر ایمر جنسی سے نکل کر ان کے پاس آیا۔

دیکھتے ہی دیکھتے سب انکے گرد جمع ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کی کنڈیشن بہت خراب ہے خون بہت زیادہ بہ چکا ہے ہمیں فورن خون چاہیے اور پیشنٹ کو ایسٹمع بھی ہے جس کی وجہ سے ان کی ہارٹ بیٹ بہت سلو و چل رہی ہے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے باقی اوپر والے کے حوالے ہے۔"

ڈاکٹر صاف بات بتاتا آگے بڑھ گیا۔

پیچھے کھڑے سبھی لوگوں کو جیسے سانپ سونگ گیا تھا۔

دیکھئے پیشنٹ کا بلڈ گروپ بومبے بلڈ گروپ ہے یہ کوئی عام بلڈ نہیں ہے بہت کم لوگوں میں پایا جاتا ہے آپ سب اپنے بلڈ سیمپل دے دیں شاید کسی کا بلڈ میچ کر جائیں"

نرس ان کی طرف آتی تیزی سے بولی تھی۔۔

سب نے اپنا بلڈ چیک کروایا مگر کسی کا بھی بومبے بلڈ گروپ نہیں تھا۔

آپ لوگ کہیں سے بھی بلڈ کا انتظام کرے چاہے جتنے بھی پیسے لگے پر پلیز میری بچی کو بچا لیں۔"

رضا میر نے ہاتھ جوڑتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت وہ یہ بھول گئے تھے کے جان بچانے والا ڈاکٹر نہیں آسمان پر بیٹھا سبھی نظام کو سمبھالنے والا وہ رب ہے"

دیکھے ہم اپنی پوری کوشش کرینگے۔

نرس انہیں کہتی آگے بڑھ گئی۔

عدن روتے ہوئے وہاں سے آگئی وہ جانتی تھی عروج کی زندگی کے لئے کس سے رابطے کی ضرورت ہے؟

زین بوکھلایا سا ہوسپٹل پہنچا۔

"انکل عروج کیسی ہے؟

www.novelsclubb.com

جواب میں رضا میر روتے رہے۔۔

"انکل عروج کیسی ہے؟

وہ اپنا ضبط کھوتے چلایا تھا۔۔

تینوں نے اسے دیکھا۔

"ایمرجنسی میں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے کہا جو ابھی ابھی دعا کو لیکر آیا تھا۔

"کیسی ہے وہ؟

وہ عجلت میں سعید کی طرف آیا۔

"بلڈ کی ضرورت ہے مگر کسی کا بلڈ میچ نہیں کر رہا

طوبیٰ نے بتایا۔

"کون سا بلڈ؟

زین تیزی سے بولا۔۔

"بومبے بلڈ گروپ

ارحم نے آگے بڑھ کر بتایا۔

"میرا ہے۔

زین نے فورن کہا۔

اس کی بات نے جیسے وہاں موجود سبھی نفوس میں زندگی ڈال دی ہو۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نرس کی طرف بڑھا جو ابھی ابھی ایمرجنسی سے نکلی تھی۔

"سسٹر میرا بومبے بلڈ گروپ ہے آپ کو جتنا خون چاہیے لے لیں پر پلیز اسے بچا لیں۔

وہ بے چینی سے بولا تھا۔۔

نرس اسے لیکر ایمرجنسی میں آ گئی۔

عروج کو دیکھ وہ فورن اس کی طرف لپکا۔۔

جو پٹیوں میں جھکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

اسے دیکھ زین کو اس کا ہستا مسکراتا چہرہ نظر آیا ایک ٹھیس اٹھی تھی اس کے دل میں۔۔

اس نے کانپتے ہاتھ سے اسے چھونے کی کوشش کی۔۔

www.novelsclubb.com

ابھی میں صرف تمہاری منکوحا ہوں تو ہاتھ لگانے کی کوشش مت کرنا۔۔

اس کے بڑھتے ہاتھ رکے۔

"دیکھے ابھی پیشنٹ کو بلڈ کی بہت ضرورت ہے فورن بلڈ چاہیے

نرس نے سنجیدگی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بے بس سا اسے چھوڑ کر ساتھ پڑے سٹریچر پر لیٹ گیا۔

باہر سبھی بے چینی سے ادھر ادھر چکر کاٹ رہے تھے۔

عدن سجدے میں گری اس کی زندگی کے لئے دعائیں کر رہی تھی۔

ایک وقت اس نے عدن کے لئے دعائیں کی تھی اور آج اسے ضرورت تھی ان دعاؤں کی۔

عدن جانتی تھی زندگی کی ڈور تو اللہّ کے ہاتھ میں ہے وہ دعاؤں پر یقین رکھنے والی عورت تھی۔۔

:ان سب سے بے خبر اسی اپنے کمرے میں لیتی گہری نیند سو رہی تھی

زین بلڈ دیکر باہر آ چکا تھا۔

دعا ایک طرف رو رہی تھی۔

"تم اسے گھر لے جاؤ۔

سعید نے دعا کو چپ کرواتے کہا۔

"نہیں میں گھر نہیں جاؤ نگی

طوبیٰ نے نفی میں سر ہلایا۔۔

www.novelsclubb.com

"یہاں سب ڈسٹرب ہو رہے ہیں اور دعا بھی تنگ ہو رہی ہے پلیز اسے گھر لے جاؤ۔

سعید نے دعا کو اس سے لیتے اپنے تئیں اسے چپ کروانے کی کوشش کی۔

طوبیٰ بات کو سمجھتی دعا کو لیکر میر مینشن چلی گئی۔

تھوڑی دیر میں ڈاکٹر باہر آیا۔

سب ایک بار پھر بے چینی سے اس کے گرد جمع ہوئے تھے۔

دیکھے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے اب ہم انہیں آئی سی یو میں شفٹ کر رہے ہیں اگر چوبیس گھنٹوں میں ہوش آگیا تو ٹھیک ورنہ۔۔۔

ڈاکٹر نے بات ادھوری چھوڑ کر رضا میر کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔

www.novelsclubb.com

آگے کا سوچ کر ہی سب کی روح کانپ گئی۔

گاڑی نے ان کی دونوں ٹانگوں کو بہت بری طرح سے ہٹ کیا ہے سر پر بھی کافی گہری چوٹ آئی ہے ہم نے اپنی طرف سے پوری کوشش کی ہے باقی آپ سب دعا کرے۔۔

ڈاکٹر پیشہ ورانہ انداز میں اپنی بات مکمل کرتا آگے بڑھ گیا۔

یا اللہ یہ کسی آزمائش ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا میر روتے ہوئے بینچ پر بیٹھ گئے۔

سعید نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر انہیں دلاسا دیا تھا۔

زین ایک طرف نڈھال سا کھڑا تھا۔۔

اسے یہاں بھیجنا ہی نہیں چاہیے تھا اگر مجھے پتا ہوتا یہاں اس کی یہ حالت ہو گی تو میں اسے کبھی واپس نہیں آنے دیتا۔"

زین یک دم پھٹ پڑا تھا۔

سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے۔

"تم لوگوں کی وجہ سے ہوا ہے یہ سب تم لوگوں کی وجہ سے۔

www.novelsclubb.com

اس نے پاس کھڑے رحمان کا گریبان پکڑ لیا۔

ارحم آگے بڑا مگر رحمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے وہی روک دیا۔۔

تمہاری وجہ سے اس کی یہ حالت ہوئی اس کی ہستی کھیلتی زندگی تم نے برباد کی تمھیں ترس نہیں آتا اس پر؟ چھوڑ دو اس کی جان نکل جاؤ اس کی زندگی سے"

زین اس کا گریبان جھنجھوڑتا زور سے چلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان کچھ نہیں بولا۔

وہ گناہگار تھا اس کا۔۔

"نکل جاؤ اس کی زندگی سے۔

زین نے جھٹکے سے اس کا گریبان چھوڑا۔۔

رحمان لڑکھڑا کر پیچھے ہوا۔۔

زین نڈھال سا ہو کر رضامیر کے ساتھ ہی بینچ پر بیٹھ گیا۔

رضامیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا تھا۔

رحمان شرمندہ سا سر جھکائے کھڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

انکل میں نے اسے تڑپتا دیکھا ہے جب جب وہ ان گزرے لمحوں کو یاد کرتی تب تب میں نے

"اسے اذیت میں دیکھا ہے اسے ایسٹمع ہوا ان کی وجہ سے

اس نے شہادت کی انگلی رحمان کی طرف کی۔

"یہ سب اس کی حالت کے زمیدار ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نڈھال سا ہو کر بینچ سے ٹیک لگا گیا۔۔

کسی میں بولنے کی ہمت نہیں تھی۔۔

سب اپنی اپنی جگہ پر جمے تھے۔۔

رحمان شکست خوردا قدم اٹھائے وہاں سے جانے لگا۔۔

کسی نے اسے نہیں روکا تھا۔

سب کا غم ایک سا ہی تھا۔

بارش تھم چکی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا فٹ پاتھ کے کنارے چل رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں بازو بے جان سے ساتھ جھول رہے تھے۔

آنکھوں میں گزرے لمحوں کی اذیت تھی۔

"راہول لیلیٰ اچھی لڑکی نہیں ہے وہ تمھیں ڈیزرو نہیں کرتی

وہ بے بس سی بولی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"رااآئیڈیا تو برا نہیں ہے

اس کا شرارت بھرا چہرہ اس کی آنکھوں کے سامنے لہرایا۔

"میں نے شراب نہیں پی یہ جھوٹ بول رہی ہے

تب اس نے کتنی بے دردی سے اس کے چہرے پر اپنی انگلیوں کے نشان چھوڑے تھے۔

اس کی آنکھوں میں چھائی بے یقینی اس کے ہونٹ سے رستا خون۔

اسے گزرا ہر لمحہ یاد آرہا تھا۔

وہ تڑپ رہا تھا۔

کسی طور اس کی اذیت کم نہیں ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کی تڑپ کا کوئی علاج نہیں تھا۔

جیسے ذلّت کی کوئی دوا نہیں ہوتی ویسے ہی اس کے زخموں کا کوئی علاج نہیں تھا۔

اور اگر کوئی تھا تو وہ خود پٹیوں میں جکڑی بے سدھ پڑی تھی۔

بارش کا رکا سلسلا پھر شروع ہو گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھیگتا چلاتا جا رہا تھا۔

اسے دیکھنے پر کوئی پاگل دیوانہ معلوم ہوتا تھا۔

وہ پچھتاوے کی آگ میں جل رہا تھا۔

ان ساتھ لفظوں میں اس کی زندگی الجھی پڑھی تھی۔

کیا فائدہ ان کچھ لمحوں کے پیار کا؟

! جسے چاہا وہ تو بنا بتائے چلی گئی اور وہ خود اپنے ہاتھوں اپنا سب کچھ برباد کر چکا تھا سب کچھ

بارش پوری طرح اسے بھیگا چکی تھی۔

وہ چلتا جا رہا تھا جب اس کی نظر ایک مسجد پر پڑی۔

www.novelsclubb.com

مسجد دیکھ اس کا دل بھر آیا۔۔

جو آنسو باہر نہیں آ رہے تھے اب وہ پوری شدت سے بہنا شروع ہو گئے۔۔

اپنے پیروں کو بوٹوں سے آزاد کرتے پوری طرح بھیگا وہ مسجد میں داخل ہوا۔

چھوٹی سی مسجد اندر سے بلکل خالی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شاید مسجد کا امام کہیں گیا تھا یا آج اسے اپنے رب سے اکیلے میں بات کرنے کا موقع ملا تھا۔۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا مسجد کے وسط میں جا کھڑا ہوا۔۔

آنسو پوری روانی سے بہ رہے تھے۔۔

وہ گھٹنوں کے بل زمین پر گر گیا۔۔

اور اسی پل آسمان پر بجلی چمکی تھی بادل گرجے تھے۔

وہ گھٹنوں کے بل گرے ہی سجدے میں چلا گیا۔

"یا رحمٰن

وہ سسکا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

"یا اللہ

اس نے آنسوؤں کے درمیان اسے پکارا تھا۔

"یا کریم

بدل زور سے گرجا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یاغفور

بجلی زور سے چمکی۔

"یاقدوس

بارش مزید تیز ہوئی۔

"یارحیم

وہ سجدے میں گرا اپنے رب کو مختلف ناموں سے پکار رہا تھا۔

اوپر بیٹھا اس کا رب اس کی ہر پکار کا جواب دے رہا تھا۔۔

"یاربؐ عزت

www.novelsclubb.com

وہ سیدھا ہو کر دعا کی صورت ہاتھ اٹھائے بیٹھ گیا۔

آنسو رخسار پر مسلسل بہ رہے تھے۔

یااللہؐ تو نے مجھے یہ توفیق دی مجھے اپنے محبوب کی امت میں داخل کیا یارحمٰن تو نے مجھے اپنا نام دیا میں کس قدر خوش قسمت ہوں اے میرے رب تو سن رہا ہے نہ تیرا گناہ گار بندہ تجھے پکار رہا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بادل زور سے گرجا۔

یااللہّ میں تجھ سے تیری بندی کی زندگی مانگتا ہوں میں تجھ سے معجزے کی امید لگائے بیٹھا ہوں اسے اس کی زندگی لوٹادے یارب ابھی تو مجھے اپنی زادتیوں کی معافی بھی مانگی ہے اس سے یااللہّ اسے زندہ رکھ مجھے اس سے معافی مانگنی ہے اے میرے رب میں تیرے معجزے کا منتظر ہوں تو "سن رہا ہے نہ؟

وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہا تھا۔

بادل ایک بار پھر گرجا۔

اللہّ اس کی سن رہا تھا۔۔

اور کیسے نہ سنتا وہ تو ہر کسی کی سنتا ہے پھر چاہے وہ سجدہ کرے یا پتھروں کو پوجے وہ تو اتنا کریم "ہے وہ سب پر اپنا کرم کرتا ہے وہ سب کی سنتا ہے

رحمان ایسے ہی ہاتھ اٹھائے دعا کر رہا تھا۔

****اس کی آنکھوں کے آگے گزری زندگی کے منظر چلنے لگے

ماضی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول انہیں شام میں ڈائری لانے کا کہہ کر میرج مینشن سے نکل گیا تھا"

ٹینا وہاں سے اٹھ کر عروج کے کمرے میں آگئی۔

وہ آس پاس دیکھتی اسٹڈی ٹیبل تک پہنچی۔

عروج کی ڈائری پر نظر پڑتے ہی ٹینا نے ہاتھ بڑھا کر اسے اٹھایا۔

ڈائری پر خوبصورت سے لفظوں میں بڑا سا اے جے لکھا تھا۔

ٹینا نے بے اختیار ہی ان لفظوں کو چھوا تھا۔

آنکھ سے ایک آنسو نکل کر ان لفظوں پر گرا انگوٹھے کی پشت سے آنسو صاف کرتے اس نے ڈائری کو کھولا تھا۔

www.novelsclubb.com

"پاپا کی پری

ڈائری کے پہلے پیج پر بڑے بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

ٹینا نے مسکرا کر پیج پلٹا۔

"راہول کے لئے معصوم۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دوسرا پیج۔

"سڈ کی نظروں میں تیز ترار۔

اسنے تیسرا پیج پلٹا۔

"ٹینا کے لئے بیوٹی کوئین۔

ٹینا نے لفظوں کو چھوا۔

"اکشے کی نظر میں انٹیلیجنٹ۔

اگلا پیج خالی تھا۔

"اٹس می عروج رضا میر۔

www.novelsclubb.com

ٹینا کے دوبارہ پیج پلٹتے ہی بڑے لفظوں میں لکھا تھا۔

"ٹینا چلو

ٹینا نے ایک اور پیج پلٹا ہی تھا جب سڈ کی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی۔

وہ ڈائری کو بند کر کے اسے اپنی جیکٹ میں چھپاتی نیچے چلی آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

شام میں سب اپنے لیٹر لیکر سٹوڈیو میں موجود تھے۔

سب نے لیٹرز کو بدل کر پڑھا اکشے کے لیٹر پڑھتے ہی سب کو شرمندگی نے گھیر لیا۔

"مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی اے جے نے چھ لیٹر کیوں لکھے ایک کیوں نہیں؟

ٹینا نے لیٹر ہاتھ میں پکڑے پر سوچ انداز میں کہا۔

سب اس کی بات پر سوچ میں پڑ گئے۔

لیکن کسی کو بھی سمجھ نہیں آیا۔

ہو سکتا ہے سبھی لیٹرز میں کوئی بات چھپی ہو؟

اکشے نے اپنی سوچ کے مطابق کہا۔

www.novelsclubb.com

"کیسی بات؟

سڈ نے الجھ کر پوچھا۔

"یہ تو مجھے بھی نہیں پتا

اکشے نے گہرا سانس لیتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کل کالج جانے کا کیا سوچا تم لوگوں نے؟

کوئی بھی سر اہاتھ میں نہ آتے سڈ نے بات کو پلٹا۔۔

"جانا تو پڑیگا گھر والے زور ڈال رہے ہیں

اکشے نے ہاتھ میں پکڑا لیٹر ٹیبل پر رکھتے تھکے سے انداز میں کہا۔

"وہاں ہر جگہ اس کی یادیں ہیں اتنے بڑے گلٹ کے ساتھ ہم کیسے پڑھ سکے گیں؟

ٹینا نے اداسی سے کہ۔

"ٹینا لاسٹ ائیر ہے کیسے بر باد کرے

سڈ نے سمجھاتے کہا۔

www.novelsclubb.com

اور وہ جو بر باد کر کے گئی ہیں اس کا کیا۔۔۔۔

ٹینا نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔سڈ بے اختیار نظرے چرا گی۔

"راہول تم تو کچھ بولو

اکشے اسے خاموش دیکھ تنک کر بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نے ڈیسائیڈ کر لیا ہے۔

وہ صوفے سے اٹھتا بالکنی میں جا کر کھڑا ہو گیا۔

"کیا؟

تینوں کی ملی جلی آواز آئی۔۔

"میں لاء جوائن کرونگا۔

سب کے سر پر بم پھٹا تھا۔

"وہاٹ آر یو میڈ؟

اکشے یک دم اپنی جگہ سے اٹھا۔

www.novelsclubb.com

"میں نے فیصلہ کر لیا ہے۔

راہول اٹل انداز میں کہتا مڑا۔۔

"تم پاگل ہو گئے ہو راہول کیا ضرورت ہے تمھیں لاء جوائن کرنے کی؟

سڈ دھیمہ سا چلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں کیسے جاؤں اس کالج میں جہاں اس کی یادیں بسی ہیں تم بتاؤ کیا تم وہاں جا کر پڑھ پاؤ گے ؟

اس کے سوال نے سڈ کو لاجواب کر دیا۔۔

راہول اس کی خاموشی پر طنزیہ مسکرایا۔

"ڈیڈ نے کہا ہے اگر کالج نہیں جانا تو لاء جوائن کرو اسی لئے میں نے فیصلہ کیا ہے

راہول سنجیدگی سے کہتا کار کیز اٹھا کر باہر نکلنے لگے جب ٹینا نے اسے آواز لگائی۔۔

"راہل ویٹ

وہ وہی رک گیا مگر مڑا نہیں۔

"میرے پاس اے جے کی ڈائری ہے۔

www.novelsclubb.com

ٹینا نے اپنے پیچھے چھپائی عروج کی ڈائری نکال کر ٹیبل پر رکھی۔

"یہ تمھیں کہاں سے ملی ؟

راہول نے واپس آتے ٹیبل سے ڈائری اٹھائے پوچھا۔

"اس کے روم سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے بتایا۔

راہول ڈائری کھولتا دوبارہ صوفے پر بیٹھ گیا۔

"انڈیا سے پاکستان جانے کے کچھ قصے لکھے تھے۔

!وہ پڑھتے آگے بڑھ رہے تھے جہاں ایک جگہ پہنچ کر چاروں ٹھٹھکے

جب راہول نے لیلیٰ کی تصویر دیکھائی تب میں شوک ہو گئی میں نے لیلیٰ کو پہلے بھی کہیں دیکھا تھا"

اس انکشاف پر چاروں نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔۔

وہ واقعہ اتنا پرانا نہیں تھا جسے میں بھول جاتی پہلے مجھے لگا شاید لیلیٰ وہ لڑکی نہیں ہے جسے میں نے دیکھا تھا مگر اس دن کیفے ٹیریا میں اس سے مل کر مجھے یقین ہو گیا کے یہ وہی لڑکی ہے جسے میں نے اس رات کلب میں کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا!

چاروں نے الجھ کر ایک دوسرے کو دیکھا۔

اگر صرف لڑکے کے ساتھ دیکھتی تو بات الگ تھی لیکن اسے لڑکے کے ساتھ نازیبا حرکتیں کرتے دیکھنا یہ مجھے ہضم نہیں ہوا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ نازیبا کا کیا مطلب ہوتا ہے؟

ٹینا نے نہ سمجھی سے پوچھا۔

"ویٹ سرچ کرتے ہے

اکشے نے موبائل نکال کر گوگل سے سرچ کیا۔

نازیبا میننز۔۔

اکشے نے بات ادھوری چھوڑ کر موبائل ان کے سامنے لہرایا۔

الفاظ پڑھ راہول کی رگیں تن گئی۔۔

اکشے نے موبائل ایسے ہی ٹیبل پر رکھ دیا۔

چاروں دوبارہ ڈائری پر جھک گئے۔

تب میں بہت حیران ہوئی راہول کیسے لیلیٰ جیسی لڑکی سے پیار کر سکتا ہے؟ لیلیٰ کی ہر بات مجھے جھوٹ لگتی جب جب وہ راہول کے ساتھ ہوتی مجھے عجیب لگتا میرا دوست میری آنکھوں کے سامنے برباد ہو رہا تھا میں کیسے دیکھتی اسی لئے میں نے راہول سے بات کرنے کا سوچا۔

راہول کو کیفے ٹیریا میں ہوئی بات چیت یاد آئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اگر اے جے نے لیلیٰ کو کسی لڑکے کے ساتھ دیکھا تھا تو بتایا کیوں نہیں؟

اکشے نے بے یقینی سے پوچھا۔

"آئی ڈونٹ نو

راہول شدید حیرت میں مبتلا ہو کر بولا۔

"آج راہول سے ملنے پر اس نے جو کہا کاش وہ سننے سے پہلے میں مر جاتی

آگے کی تحریر پڑھ کر راہول نے کرب سے آنکھیں میچ لی۔

"اے جے تمھیں بتایا تھا؟

سڈ نے شوک کے عالم میں پوچھا۔

www.novelsclubb.com

ہاں پر اس نے یہ نہیں بتایا تھا۔

راہول نے دھیمی آواز میں کہا۔

"کیا نہیں بتایا تھا وہ تم سے ملی تھی تم دونوں کا جھگڑا ہوا تھا اور تم نے ہمیں بتایا نہیں؟

سڈ دبے دبے غصے سے چلایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گائیز اے جے ملی تھی مگر اس نے صرف اتنا بتایا تھا کے لیلیٰ میرے لئے ٹھیک نہیں ہے دیٹس اٹ!

راہول نے پیشانی مسلتے بتایا۔

"اور تم نے یقین نہیں کیا

اکشے نے طنزیہ کہا۔

اکشے یہ وقت ان باتوں کا نہیں ہے۔

ٹینا نے اسے جھڑکا۔۔

وہ خاموش ہو کر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

مجھے لگا تھا راہول میری بات سنے گا سمجھے گا مگر اس نے کہا اگر میں نے لیلیٰ کے بارے میں دوبارہ ایسی بات کی تو وہ بھول جائیگا کے میں اس کی دوست ہوں۔

پیچ پر چند سوکھی بوندے بھی تھی۔

جسے دیکھ یہی اندازہ ہوتا تھا کے یہ سب لکھتے وقت وہ رو رہی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اک پل خیال آیا کے راہول کو سب بتادوں لیلیٰ کے بارے میں لیکن پھر دادی کی کہی ہوئی بات یاد آئی دادی نے ہمیشہ یہی سکھایا کے ہم مسلمانوں کو دوسروں کا پردہ رکھنا چاہیے بس یہی چیز مجھے ہمیشہ روکے رکھتی ورنہ شاید میں راہول کو لیلیٰ کی حقیقت بتادیتی"

اپنے سوال کا جواب ملنے پر چاروں پیشمان ہونے پر دوبارہ ڈائری پڑھنے لگی۔

"اکشے نے ایک بار مجھ سے پوچھا تھا اگر میری ایک دعا قبول ہو تو وہ کیا ہو گی؟

اکشے نے ٹیبل سے ڈائری اٹھالی کیونکی سب کے جھکے سروں میں پڑھنا مشکل ہو رہا تھا۔

اکشے وٹس رونگ؟

راہول نے غصے میں اسے جھڑکا۔۔

"گائیز میں پڑھتا ہوں۔

وہ تحمل سے کہتا سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

تب میرے دل میں جو تھا وہ میں نے بتادیا جسے سن چاروں بہت غصے ہوئے ایک طرف لیلیٰ کا غصہ تھا اور اسی غصے میں نہ جانے میں نے انہیں کیا کیا کہہ دیا پھر بابا کے سمجھانے پر مجھے سمجھ آیا "ہمیں کسی کے دھرم کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہیے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے سانس لینے کے لئے رکا۔

"دیکھا اے جے نے وہ سب غصے میں کہا تھا اور تم لوگ یونہی دین دھرم لیکر بیٹھ گئے۔

سڈ نے فورن کہا۔

"لیکن میرا خواب میری تمنا میری خواہش میری دعا یہی ہے کے وہ سب مسلمان ہو جائیں۔

اکشے کے اگلے جملے پر سڈ خاموش ہو گیا۔

! بابا جو بھی کہیں پر اسلام بھی سچا دین ہے

آگے کی تحریر پر ٹینا نے سڈ کو گھورا۔۔

جو خفیف سا ہو کر منہ پھیر گیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں اس دنیا میں ہی نہیں جنت میں بھی ان کے ساتھ رہنا چاہتی ہوں میں انہیں کیسے بتاؤں کیسے سمجھاؤ؟"

وہ ان لفظوں میں اس کی بے بسی محسوس کر سکتے تھے۔

میں ہمیشہ دل میں انہیں ان ناموں سے مخاطب کرتی ہوں اور اگر کبھی میری دعائیں قابول ہوئی تو میں ان کے کچھ یوں نام رکھونگی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

'راہول، رحمان، سڈ، سعید

'اکشے، ارحم، ٹینا، طوبیٰ

میں انہیں کیسے کہوں وہ ایک بار میرا دین سمجھنے کی کوشش کرے اسے جانے کے اسلام کتنا

"خوبصورت مذہب ہے

اکشے نے ڈائری بند کر دی۔۔

"کیا ہوا ختم ہو گئی؟

راہول نے بے چینی سے پوچھا۔

"نہیں اور بھی لکھا ہے

www.novelsclubb.com

"تو پڑھو۔

"پہلے جتنا پڑھا ہے وہ تو سمجھ لو۔

وہ سنجیدگی سے کہتا صوفے سے پشت ٹکا گیا۔

اے جے چاہتی تھی ہم مسلمان ہو جائے اور وہ بھی ان کا دین سمجھ کر کیا یہ کوئی مذاق ہے؟ کوئی

"کیسے اپنا دھرم چھوڑ سکتا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ نے غصے سے کہا تھا۔

"ہمیں ایک بار اسلام پر سرچ کرنی چاہیے

راہول شیور تھا۔

"راہول تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے؟

سڈ نے تاسف سے سر ہلایا۔

"تم کیا اپنا دھرم چھوڑ کر اسلام میں جاؤ گے؟

سڈ استہزاہیہ ہنسی ہنسا۔۔

"جسٹ فور انٹرٹینمینٹ

www.novelsclubb.com

راہول نے کچھ سوچ کر کہا۔

"رئیلی انٹرٹینمینٹ؟

اکشے نے بھنویں اچکائے پوچھا۔۔

"ہاں۔

راہول نے لاپرواہ بننے کی ایکٹنگ کی۔

"گائیز ایک بات اسلام کو جانچتے ہیں

ٹینا بھی ایگری تھی۔

"تم لوگوں کا دماغ خراب ہو گیا ہے اس کا علاج کرواؤ۔

سڈ اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

سڈ ہم صرف یہ جاننے کی کوشش کرینگے کے کیا اللہ ایک ہے یا جو دھرم اس دنیا میں ہیں وہ

"سارے سچے ہیں۔

راہول نے اسے قائل کرنے کی کوشش کی۔

www.novelsclubb.com

"جسٹ فور انٹرٹینمینٹ اوکے؟

سڈ نے انگلی اٹھائے تصدیق چاہی۔

تینوں نے سر ہلا دیا۔

"اور ایسے ہی چاروں اسلام کے بارے میں معلومات جمع کرنے میں جھٹ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگلے دن تینوں مل کر کالج گئے تھے مگر راہول کا کہا ٹھیک تھا ان کا دم گھٹ رہا تھا وہاں پر۔

بنا کوئی کلاس اٹینڈ کئے وہ تینوں باہر آ کر سیڑیوں پر بیٹھ گئے۔۔

"اب کیا کرینگے؟

ٹینا نے اداسی سے پوچھا۔۔

فیملی کا پریشر ہے اگر کالج نہیں تو جو وہ کہینگے وہی کرنا ہو گا۔۔

سڈ نے سر جھکائے تھکے سے انداز میں کہا۔

شاید تینوں سمجھ گئے تھے انہیں کیا کرنا ہے

راہول گود میں لیپ ٹاپ رکھے اسلام کے بارے میں سرچ کر رہا تھا اس نے کافی ہندو دھرم اور اسلام کے بارے میں ویڈیو دیکھی مگر کچھ سمجھ نہیں آیا دونوں طرف دونوں ہی سچ لگ رہے تھے۔

وہ بے بسی سے لیپ ٹاپ بند کرتا بیڈ سے ٹیک لگا کر اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا جس سے اس نے عروج کا خون بہایا تھا۔

!لیلیٰ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نفرت سے اس کے لب ہلے تھے۔

پوری شدت سے اس نے اپنا ہاتھ سائیڈ ٹیبل پر پڑے لیمپ پر مارا تھا۔

لیمپ اپنی جگہ سے ہلتا زمین پر جا گرا جس سے ایک شور پیدا ہوا تھا۔

راہول کا ہاتھ سرخ ہو چکا تھا۔۔

اسے کسی درد کا احساس نہیں ہوا تھا۔۔

جب دل اور جسم کے درد میں مقابلہ ہو تو دل کا درد جیت جاتا ہے اور جب درد دل میں ہو تو جسمانی درد محسوس نہیں ہوتا۔۔

لیلیٰ کا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے لہرایا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس نے گود میں پڑا لیپ ٹاپ اٹھا کر دیوار میں دے مارا۔

وہ بیڈ سے اٹھتا ہر چیز تہس نہس کرنے لگا تھا۔

"تم نے میرے ساتھ ایسا کیوں کیا؟

راہول پوری شدت سے چلایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ڈریسنگ ٹیبل پر پڑے سبھی مہنگے پرفیومز کو اس نے زمیں پر دے مارا

وہ ہاتھ کا مکا بنائے پوری شدت سے شیشے پر مار رہا تھا

اس کا ہاتھ زخمی ہو چکا تھا۔۔

شور کی آواز پر مسز اگروال پریشانی سے اس کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا رہی تھی۔۔

شیشہ چکنا چور ہو کر اس کے قدموں میں گر گیا۔

اپنے اندر جمع ساری فرسٹریشن کو شیشے پر اتارنے کے بعد وہ وہی زمین پر بیٹھ گیا۔

مسز اگروال کے ساتھ عنایا دروازہ بجا بجا کر ہلکان ہو رہی تھی۔

وہ زمین پر گرے کانچ پر بیٹھا مسلسل چلا رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک بھڑاس تھی دل میں اگر اس وقت لیلیٰ اس کے سامنے ہوتی وہ اسے جان سے مارنے سے بھی گریز نہیں کرتا۔

دل پر ہاتھ رکھے وہ چلا رہا تھا مگر درد کسی طور کم ہونے کا نام نہیں لے رہا تھا۔

ہاتھ سے بہتا خون اس کی شرٹ سے ساتھ فرش بھگو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول بھیا دروازہ کھولیں۔

باہر سے ڈری سہمی عنایا نے آواز لگائی۔

مسز اگروال اپنے شوہر کو کال کر چکی تھی۔

: وہ چیختا چلاتا فرش پر لیٹے آنکھیں موند گیا

ہوش میں آنے پر وہ ہوسپٹل میں تھا

پاس ہی مسز اگروال آنسو بہاتی بیٹھی تھی عنایا بھی پاس ہی کھڑی تھی۔

راہول آنکھیں کھولے ایک ہی جھٹکے میں اٹھ کھڑا ہوا۔

ہاتھ میں پٹی کے ساتھ ڈرپ بھی لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اس نے ڈرپ کی تار کھینچ کر باہر نکالی۔

"راہول یہ کیا کر رہے ہو؟

مسز اگروال اپنا رونا چھوڑ کر اسے پکڑنے لگی راہول ایک جھٹکے سے اپنا ہاتھ چھوڑاتا بستر سے اٹھ کھڑا ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بستر سے کھڑے ہوتے ہی اسے زوردار چکر آیا تھا اپنا سر دونوں ہاتھوں میں تھامے وہ کراہا اٹھا۔

اگروال کے ہمراہ سڈ اندر داخل ہوا۔

"راہول یہ کیا تماشا لگا رکھا ہے؟

اگروال غصے سے چلائے۔

سڈ تیزی سے اس کی طرف بڑھا ہاتھ سے خون دوبارہ رسنے لگا تھا دیکھتے ہی دیکھتے ساری پٹی سرخ ہو گئی۔

"راہول بیٹھ جاؤ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے

سڈ نے فکر مندی سے کہتے اسے پکڑا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے گھر جانا ہے ٹھیک ہوں میں۔

راہول نے اس کا ہاتھ سائیڈ پر کرتے سرد مہری سے کہا۔

"تم آخر چاہتے کیا ہو؟ اس گھٹیا لڑکی کی خاطر کیا حال کر لیا ہے اپنا۔

راہول کو سمجھ نہیں آیا وہ لیلیٰ کی بات کر رہے تھے یا عروج کی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہ یہاں سے گئی جان چھوٹی ہماری اور تم یہاں اس کا روگ لئے بیٹھے ہو۔

اگروال شدید غصے میں تھے۔

"ڈیڈ اے جے بارے میں ایک لفظ نہیں سنو گا

وہ شہادت کی انگلی اٹھائے زور سے چلایا تھا۔

تبھی اکشے اور ٹینا بھی اندر داخل ہوئے۔

"تم اس لڑکی کی خاطر اپنے باپ کے آگے زبان چلاؤ گے ؟

اگروال اس سے بھی زور سے چلائے تھے۔

! خبردار اگر آج کے بعد تمہارے منہ سے اس کا نام بھی سنا تو

www.novelsclubb.com

وہ اسے تنبیہ کرتے کمرے سے نکل گئے۔

مسز اگروال بھی روتے ہوئے ان کے پیچھے لپکی تھی۔

عنایا ایک طرف ڈری سہمی کھڑی تھی۔

ٹینا اسے ساتھ لگائے باہر لے گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"راہول پاگل ہو گئے ہو کیا یہ کیا کیا تم نے اپنے ساتھ؟

اکشے دبے دبے غصے اور فکر سے چلایا تھا۔

"میرا درد تو اس درد کے آگے کچھ بھی نہیں جو میں نے اسے دیا ہے۔

وہ نڈھال سا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

راہول تم نے جو کیا "ہم نے جو کیا" اس میں ہمارا کوئی قصور نہیں ہم نے جو سنا جو دیکھا اسی پر اپنا "ردعے عمل ظاہر کیا اور کچھ نہیں۔

سڈ اسے سمجھاتا اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔

"جو ہم نے سنا وہی اکشے نے بھی سنا پھر اس نے ایسا ریئیکٹ کیوں نہیں کیا؟

www.novelsclubb.com

سڈ کے پاس راہول کے اس سوال کا جواب نہیں تھا وہ سر جھکائے خاموش ہو گیا۔

اکشے بھی اپنے اندر اٹھتا ابال ٹھنڈا کرنے لگا

تینوں خاموش بیٹھے تھے سوال بھی بہت تھے جواب تھا۔

***سب سے بڑھ کر پچھتاوا تھا جو انہیں اندر ہی اندر کھائے جا رہا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول گھر کی طرف جا رہا تھا جب راستے میں اسے ایک مسجد دیکھائی دی"

تجسس کے ہاتھوں مجبور ہو کر اس نے کار ایک طرف پارک کی اور پیدل چل کر مسجد تک آیا۔۔

مسجد کے باہر کافی تعداد میں چپلیں پڑی تھی راہول بھی اپنے جوگر اتار کر ایک طرف رکھتے اندر داخل ہوا۔

مسجد اندر سے کافی خوبصورت تھی۔

!راہول کو حیرانی ہوئی

باہر چپلوں کا ڈھیر تھا مگر اندر چند اک آدمی ہی تھے۔۔

وہ جانچتی نظروں سے مسجد کو دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

مسجد زیادہ بڑی نہیں تھی

پہلی صف میں ایک آدمی بیٹھا تھا جس کی پیٹھ راہول کی طرف تھی

اس کے پیچھے چند اک آدمی اور تھے

وہ پہلی بار مسجد آیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایک دو منٹ ادھر ادھر نظرے دوڑانے کے بعد وہ واپس جانے کی لئے مڑا جب اس کے کانوں سے ایک خوبصورت آواز ٹکرائی۔۔!

پہلی صف میں بیٹھا آدمی قرآن کی تلاوت کر رہا تھا۔

راہول کے قدم وہی جب گئے۔۔

آدمی کی آواز میں ایسی کشش تھی جس نے راہول کو وہی روک لیا وہ مڑتا جا کر ایک طرف بیٹھ گیا۔

یہ سب اتنی جلدی ہوا کے وہ خود بھی حیران رہ گیا۔

آدمی کی آواز اتنی سریلی تھی راہول اک سرور سا محسوس کرنے لگا۔۔

www.novelsclubb.com

(اور جو کافر کہتے ہیں اگر اللہّ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان پیدا کر سکتا تھا)

راہول ٹھٹھکا!

(تو کہ دو ان سے اللہّ اپنے بندوں کو یونہی آزماتا ہے)

آدمی تلاوت کر رہا تھا۔

مگر راہول کا دماغ اسی ایک جملے پر اٹک چکا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کب تلاوت ختم ہوئی کب مسجد میں بیٹھے لوگ چلے گئے کب تک وہ وہاں بیٹھا رہا اسے کچھ ہوش نہیں تھا۔

"اسلام و علیکم

ایک خوبصورت سی آواز اس کے کانوں سے ٹکرائی تھی۔۔

راہول چونک کر اپنے خیالوں سے نکلا۔۔

"وا علیکم اسلام

کیسے اس کے لب ہلے تھے وہ حیران رہ گیا۔

راہول کی نظر آدمی کے نورانی چہرے پر جم گئی اس نے زندگی میں اتنا حسین مرد نہیں دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

ایک مدہوش کر دینے والی مہک اس کے نتھنوں سے ٹکرا رہی تھی۔۔

آدمی نے اس کے یوں اپنی طرف دیکھنے پر اس کا نام پوچھا۔

"رحمان

کیسے اس کی زبان پھسلی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ماشاءاللہ بہت پیارا نام ہے

آدمی نے مسکرا کر کہا۔

قرآن کو اس نے سینے سے لگایا تھا۔

"بہت قسمت والے ہیں آپ۔

"وہ کیسے؟

وہ مزید حیران ہوا۔

ایک تو مسلمان گھرانے میں پیدا ہوئے اور دوسرا اللہ نے آپ کو اپنے ناموں میں سے اتنا

"خوبصورت نام دیا۔

www.novelsclubb.com

اس کا دل دھک دھک کر رہا تھا۔۔

"یہ کیا ہے؟

راہول نے قرآن کی طرف اشارہ کیا۔

"آپ کو نہیں؟ پتا یہ قرآن ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آدمی نے تھوڑا حیران ہوتے کہا ساتھ ہی پلٹا اور قرآن کو احترام سے چومتا ایک اونچی جگہ پر رکھنے لگا۔

راہول اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

"آپ واقعی مسلمان ہے نہ؟

قرآن کو اپنی جگہ پر رکھ کر اس نے مشکوک نظروں سے راہول کو دیکھا۔۔

راہول سٹپٹا کر سر ہلا گیا۔۔

"میرا نام محمد عثمان ہے میں یہاں کا امام ہوں۔

محمد؟

www.novelsclubb.com

راہول کے لب ہلے تھے۔

"آپ کا کوئی سر نیم نہیں ہے؟

اس نے کسی خیال کے تحت پوچھا۔

"محمّد عثمان امین

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"وہاں باہر تو اتنی جوتیاں پڑی ہیں پر یہاں تو اکا دکا آدمی ہی تھے؟

راہول نے حیرانی کا مظاہرہ کیا۔

"اگر کسی کی چپل چوری ہو جائے تو وہ رب کے گھر سے ننگے پاؤں نہ جائے۔

اور نماز کے حوالے سے اگر سو لوگ ہیں تو ان میں سے مشکل سے ہی پچاس نماز پڑھتے ہونگے اور ان پچاس لوگوں میں سے مشکل سے ہی دس مسجد میں آتے ہونگے ورنہ باقی سب تو گھر پر ہی پڑھ لیتے ہیں نماز"

عثمان نے قدرے افسوس سے کہا۔۔

راہول کو کچھ کچھ بات سمجھ آئی۔

www.novelsclubb.com

"کرتے کیا ہیں؟

"لاء کی اسٹڈی

"گڈ۔

عثمان نے مسکرا کر کہا۔

"آؤ چلے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان نے ہاتھ کے اشارے سے کہا راہول سر ہلاتا اس کے ساتھ چلنے لگا۔

باہر نکل کر عثمان نے اپنی چپل پہنی راہول نے اپنے جوگر کے لئے ادھر ادھر نظرے دوڑائی مگر اسے کہیں دکھائی نہیں دیئے۔

"کیا ہوا نہیں مل رہے؟

عثمان نے اسے پریشان دیکھ پوچھا۔

"نہیں ابھی تو یہی اتارے تھے

اس نے دوبارا آس پاس نظرے دوڑاتے کہا۔

"شاید کوئی پہن گیا ہو آپ ان میں سے کوئی چپل پہن لو۔

www.novelsclubb.com

عثمان نے چپلوں کی طرف اشارہ کیا۔

راہول شدید حیران ہوا تھا۔

"مسجد کے باہر بھی چوری ہوتی ہے اور مندر کے باہر بھی؟

اس نے مارے حیرت کے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"گناہ کا کوئی دین دھرم نہیں ہوتا۔

عثمان افسوس سے بولا۔

راہول پہننے لائک ایک چپل ڈھونڈھنے لگا پھر ایک چپل اس کی نظر میں آئی جو اسے پوری تھی اس نے وہی پیروں میں پہن لی۔۔

"آئیں یہاں ساتھ ہی میرا گھر ہے چائے پی کر جانا

عثمان نے پیشکش کرتے قدم آگے بڑھائے۔

"نہیں میں چلتا ہوں مجھے لیٹ ہو رہا ہے

راہول نے گھڑی کی طرف دیکھا اسے واقعی دیر ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے پر پھر کب آئینگے؟

عثمان نے ایسے پوچھا جیسے برسوں سے دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہو۔

راہول کو تھوڑا عجیب لگا۔۔

"میں بھلا دوبارہ کیا لینے آؤنگا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سوچا مگر کہا نہیں۔

"جب موقع ملا ضرور آؤنگا

وہ مسنوعی مسکرایا۔

"ٹھیک ہے میں انتظار کرونگا۔

عثمان بھی مسکرایا تھا۔

راہول اس کی بات پر حیران تو ہوا لیکن بنا کچھ کہے قدم کار کی طرف بڑھا لئے۔

"اللہّ حافظ

پیچھے سے عثمان کی آواز آئی۔

www.novelsclubb.com

وہ پلٹا۔

عثمان ہاتھ پیچھے باندھے مسکرا کے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ال۔۔اللہّ حافظ۔۔

اس نے ٹوٹے لفظوں میں کہا اور تیز تیز قدم اٹھاتا کار میں آکر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں دوبارہ کیوں آؤنگا؟

وہ خود سے بڑبڑایا۔

پھر ایک نظر عثمان کو دیکھا جو نظرے جھکائے چلتا ایک گلی میں مڑ گیا۔

راہول نے سر جھٹک کر موبائل نکالا آدھے گھنٹے میں تینوں کو سٹوڈیو پہنچنے کا ٹیکسٹ کر کے کار

***آگے بڑھالی

سارا رستہ مسجد کے بارے میں سوچتے ہی گزرا گھر آکر وہ فریش ہو کر چابی گھمائے گھر سے نکلنے "

لگا جب اگروال کی آواز پر رکا مگر مڑا نہیں۔

"کہاں جارہے ہو؟

www.novelsclubb.com

انہوں نے روب سے پوچھا تھا۔

سٹوڈیو جارہا ہوں ڈیڈ" راہول نے بے دلی سے جواب دیا۔

"تمھیں گھر میں چین نہیں ملتا کیا؟ جو نکل پڑھتے ہو اپنے آوارہ دوستوں کے پاس

"ڈیڈ پہلے آپ کو پہلے اے جے سے پرو بلم تھی اور اب ان تینوں سے بھی پرو بلم ہو گئی ہے؟

راہول چڑ کر کہتا مڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"زبان کم چلایا کرو میرے آگے۔

اگر وال بپرے۔

راہول سر جھٹک کر باہر نکل آیا۔

سٹوڈیو کے باہر گاڑیاں پہلے ہی کھڑی تھی۔

"اتنا ارجنٹ بلایا کیا بات ہے؟

راہول کے اندر قدم رکھتے ہی سڈنے فکر مندی سے پوچھا تھا۔

"ہاں بات کرنی ہے۔

راہول کے انداز میں بے چینی تھی۔

www.novelsclubb.com

"اوکے "کیا بات کرنی ہے؟

ٹینا نے آئی برو ابکا کر پوچھا۔

"میرے پاس کچھ بتانے کو ہے۔

وہ تھکے سے انداز میں کہتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔

"تم نے اس دن پوچھا تھا نہ اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان کر سکتا تھا؟

راہول نے تھوڑا آگے جھکتے کہا۔

"تو؟

سڈنے لاپرواہی سے کہا۔۔

"تو میرے پاس اس کا جواب ہے۔

"رئیلی؟

ٹینا ایکسائیٹڈ سی بولی۔

www.novelsclubb.com

"ہاں قرآن میں۔

"کیا؟

تینوں اپنی جگہ سے اچھلے تھے۔۔

"میں مسجد گیا تھا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کے بعد راہول نے عثمان کے ساتھ ہوئی ملاقات کے بارے میں بتایا۔

تینوں حیرانی سے ایک دوسرے کا منہ دیکھنے لگے۔۔

"راہول تم مسجد میں گئے تھے آر یو میڈ؟

سڈ نے غصے سے کہا۔

"نو آئی ایم نوٹ میڈ تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب بتاؤ کیا کرو گے؟

راہول نے اطمینان سے کہتے پوچھا۔

"کیا کرونگا؟

سڈ نے بھنویں اچکائے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"تمھیں تمہارے سوال کا جواب ملا اب تمھیں اسلام پر سرچ کرنی چاہیے

"بٹ میں کیوں کرونگا؟

وہ تنک کر کہنے لگا۔

"پر میں کرونگا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول جیسے فیصلہ کر چکا تھا۔

"کیا کرو گے ؟

اکشے اور ٹینا نے تجسس سے پوچھا۔

"میں قرآن پڑھونگا

اس نے گویا تینوں پر بم پھوڑا تھا۔

سب ہکا بکا اسے دیکھنے لگے۔

"ہاں میں قرآن پڑھونگا۔

وہ دوبارہ بڑبڑایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

تمہارا دماغ خراب ہو گیا ہے ؟اگر تمہارے باپ کو ذرا بھی بھنک پڑی نہ تو تم جانتے ہو وہ تمہارے ساتھ کیا کرینگے تمھیں اپنے گھر سے نکال دینگے اور تو اور جائیداد سے بھی عاق کر دینگے۔"

سڈنے غصے سے کہا۔

یہ میرا مسلا ہے یو ڈونٹ وری۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کا اطمینان قائم تھا۔

"تم لوگ سمجھاؤ اسے یہ پاگل ہو گیا ہے

سڈ نے دونوں کی طرف دیکھا۔

جواب میں انہوں نے کندھے اچکا دیئے۔۔

"تم دونوں بھی اس کے ساتھ ہو؟

سڈ نے صدماتی کیفیت میں پوچھا۔

ٹینا اور اکشے نے ایک دوسرے کو دیکھا۔

! جس کا مطلب تھا ہاں

سڈ سر پکڑ کر صوفے پر بیٹھ گیا۔۔

"گائیز آئی کانٹ بلیو

وہ بے یقینی کی آخری انتہا پر تھا۔

! ہم صرف اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں مرنے کے بعد کیا ہو گا یہ جاننا ہے دیٹس اٹ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے سمجھانے والے انداز میں کہا تھا۔

"اسلام کے بارے میں جاننے کے بعد کیا کرو گے کیا اسلام قبول کرو گے؟

سڈ نے طنزیہ کہا۔

ٹینا خاموش ہو گئی۔

ان کے پاس جواب نہیں تھا اس بات کا۔

عجیب کشمکش تھی۔

کیا کرے کیا نہیں؟

"اکشے کیا تم کل میرے ساتھ مسجد چلو گے؟

www.novelsclubb.com

راہول نے کچھ سوچ کر پوچھا۔

سڈ نے سر اٹھائے اکشے کی دیکھا۔

اکشے کے چہرے پر سوچ کے آثار تھے۔

تینوں سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوکے

آخر میں اکشے نے کندھے اچکائے۔

سڈ صدمے سے سر دائیں بائیں ہلانے لگا۔

"میں بھی چلونگی۔

ٹینا نے جوش سے کہا۔

"نہیں وہاں پر لیڈیز نہیں جاتی

"تمھیں کیسے پتا؟

ٹینا نے منہ بسورا۔۔

www.novelsclubb.com

"مسجد کے اندر یا باہر کہیں بھی کوئی لڑکی نہیں تھی

راہول نے آنکھوں دیکھا کہا۔

ٹینا کا سارا جوش ھوا ہو گیا۔

"اوکے لیکن جو تم لوگ جانوں گے وہ مجھے بھی بتاؤ گے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے شہادت کی انگلی اٹھائے کہا۔

دونوں نے سر ہلا دیا۔

سڈ غصے سے دندناتا اٹھا اور کار کیز اٹھا کر باہر نکل گیا۔

تینوں خاموشی سے اسے جاتا دیکھ رہے تھے کسی نے بھی اسے آواز نہیں دی تھی۔

اگلے دن دونوں کہے کے مطابق مسجد آئے راہول نے ایک طرف کار روک کر اکشے کی طرف دیکھا اور تھوڑا ہچکچا کر بولا۔

"اکشے میں نے عثمان کو یہی بتایا ہے کے میں مسلمان ہوں تم بھی یہی کہنا

اکشے اس کی بات سن اچھلا۔

!راہول

اکشے نے دانت چبائے مگر راہول کوئی اثر لئے بنا نیچے اتر گیا۔

!ایک منٹ

راہول رکا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا؟

اپنے جوگر یہی اتار دو۔

راہول نے اپنے جوگر اتارتے کہا۔

"یہاں بھی جوتے چوری ہوتے ہیں؟

اکشے نے حیرانی سے کہا۔

راہول نے سر ہلاتے جوگر کار میں رکھ دیئے۔

دونوں ساتھ ساتھ چلتے مسجد تک پہنچے۔

"لگتا ہے اندر کافی رش ہے؟

www.novelsclubb.com

اکشے نے چپلوں کو دیکھ اندازہ لگایا۔

راہول بنا کچھ کہے اندر داخل ہو گیا

عثمان ابھی ابھی تلاوت کے لئے بیٹھا تھا۔

مسجد میں کل کی نسبت کافی لوگ تھے۔

راہول اسے لیکر ایک طرف بیٹھ گیا

اکشے لاپرواہی سے آس پاس کا جائزہ لے رہا تھا۔

عثمان نے تلاوت شروع کی۔

راہول آنکھیں موند کر دیوار سے ٹیک لگا گیا

اکشے بہت غور سے سن رہا تھا۔

اس کا حال بھی راہول جیسا ہی تھا۔

کافی دیر دونوں ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے رہے جب آواز آنا تھم گئی۔

راہول آنکھیں کھول کر سیدھا ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

اکشے اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

مسجد میں بیٹھے آدمی عثمان سے مل کر باہر نکل گئے۔

راہول کو دیکھ عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

"اسلام و علیکم

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہی دھیمہ، ٹھہرا ہوا، نرم لہجہ۔

راہول سلام کا جواب دیتا کھڑا ہو گیا اکشے نے بھی اس کی تقلید کی۔

عثمان نے اکشے کو دیکھا جیسے اس کے جواب کا انتظار کر رہا ہو۔

راہول نے اکشے کے کندھے سے کندھا ٹکرایا۔

اکشے اس کی بات سمجھتا اسی کا کہاں جملہ دوہرانے لگا۔۔

"یہ میرا دوست ہے ارحم

راہول کے تعرف پر اکشے تھوڑا حیران ہوا تھا۔

عثمان مسکرایا۔۔

www.novelsclubb.com

قرآن ویسے ہی اس کے سینے سے لگا تھا۔

"مجھے لگا تھا آپ نہیں آئینگے

عثمان نے قرآن چومتے واپس اپنی جگہ پر رکھا۔

"میرا دوست ملنا چاہتا تھا آپ سے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے اکشے کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

"اچھا آئے پھر میرے گھر چل کر بیٹھتے ہیں ساتھ ہی چائے بھی پی لینگے۔

"نہیں ہم بس آپ سے ملنے آئے ہیں

راہول نے فورن انکار کیا۔

"اگر وہ کہتے ہیں تو چلتے ہے مجھے ویسے بھی پیاس لگی ہے

اکشے نے اس کی بات اچک کر تیزی سے کہا۔

جہاں عثمان مسکرایا وہی راہول نے اس کے کندھے پر دباؤ ڈالا۔

تینوں پیدل چلنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ لوگوں کی چپل کہاں ہے؟

عثمان نے تھوڑا حیرت سے پوچھا۔

"وہ کار میں ہی اتار دی

راہول نے خفت سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اچھا کیا۔

دونوں ناک کی سیدھ پر اس کے پیچھے چل رہے تھے۔

ایک گلی میں مڑ کر سامنے ایک چھوٹا سا گھر دکھائی دیا۔

عثمان نے چابی کی مدد سے دروازہ کھولا۔

تینوں اندر داخل ہوئے۔

گھر چھوٹا سا مگر صاف ستھرا تھا۔

دونوں عثمان کے ہمراہ بیٹھک میں داخل ہوئے

جہاں زمین پر ایک چٹائی بچھی تھی اس کے قریب ہی ٹیبل پر گلاس کے ساتھ پانی کا جگ پڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

عثمان کے کہنے پر دونوں جھجھکتے بیٹھ گئے۔۔

عثمان دو منٹ میں آنے کا کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔

"تمھیں کیا ضرورت تھی ہاں کہنے کی؟

راہول نے آواز دھیمی رکھتے غصے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تمھیں شرم نہیں آتی جھوٹ بولتے ہوئے؟

اس کی بات کا جواب دیئے بنا اکشے نے اسے لتاڑا۔

"کوئی جھوٹ نہیں بولا میں نے

راہول نے پیشانی پر شکنے ڈالے کہا۔

تبھی عثمان ٹھنڈا پانی لیکر اندر آیا۔

دونوں نے تھینکس کے ساتھ پانی کے گلاس تھامے تھے۔

"چائے بن رہی ہے۔

عثمان مسکرا کر کہتا وہی بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

"چائے کی ضرورت نہیں تھی ہمیں بس پانی چاہیے تھا

راہول نے شرمندہ ہوتے کہا۔

"پہلی بار آئے ہیں میرے گھر

دونوں نے پانی پی کر گلاس واپس عثمان کو دیئے جسے وہ لیکر بیٹھک سے نکل گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلیں؟

اکشے نے سرگوشی کی۔

"تم یہاں صرف پانی پینے آئے تھے؟

راہول نے غصے سے کہا۔

"ہاں

اکشے معصومیت سے بولا۔

راہول بس اسے گھور کر رہ گیا۔۔

دس منٹ کے بعد عثمان ہاتھوں میں ٹرے تھامے دوبارہ اندر آیا۔۔

www.novelsclubb.com

ٹرے کو اس نے دونوں کے سامنے رکھا۔

ٹرے میں پڑا کھانا دیکھ دونوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا تھا۔

"بِسمِ اللہ کیجئے

عثمان سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اس کی کیا ضرورت تھی؟

دونوں خوامخواہ شرمندہ ہوئے۔۔

"گھر آئے مہمان کو بنا کھانا کھائے واپس نہیں بھیجتے۔

عثمان نے رسان سے کہا تھا۔

دونوں خفیف سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے راہول نے نظروں ہی نظروں میں اسے کھری کھری سناڈالی۔

اکشے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے نظرے چرا گیا۔

"شروع کرے ورنہ ٹھنڈا ہو جائیگا

www.novelsclubb.com

عثمان کے دوبارہ کہنے پر راہول نے روٹی اٹھائی جو گرم تھی۔

اکشے ہاتھ بڑھا کر روٹی اٹھانے لگا جب راہول نے اس کے ہاتھ پر ہلکی سی چپت رسید کی

اکشے نے کڑی نظروں سے اسے گھورا۔۔

راہول نے روٹی کو درمیان سے توڑ کر آدھی اسے تھمادی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پہلا نیوالہ منہ میں جاتے ہی انہیں بے اختیار پاکستانی کھانے کی یاد آئی۔۔

"آپ کھانا نہیں کھائینگے؟

راہول نے عثمان سے پوچھا۔

"پہلے مہمان

عثمان مسکرا۔

دونوں خاموشی سے کھانا کھانے لگے۔

"آپ یہاں اکیلے رہتے ہیں؟

اکشے نے رغبت سے کھانا کھاتے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"زوجہ اپنے گاؤں گئی ہے

زوجہ؟

دونوں نے نہ سمجھی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

"زوجہ "میری بیوی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اوہ اچھا آپ کی بیوی کا نام زوجہ ہے؟

راہول نے سر ہلاتے کہا۔۔

عثمان اس کی بات پر کھل کر مسکرایا تھا۔

عثمان انہیں وہی چھوڑ چائے لینے چلا گیا۔

اکشے نے روٹی ختم کر کے مزید روٹی کے لئے ہاتھ بڑھایا تھا راہول نے راستے سے ہی اس کا ہاتھ موڑ دیا۔

"کیا ہے؟

اکشے نے منہ بنایا۔

www.novelsclubb.com

"تمہارا گھر ہے جو ایسے کھا رہے ہو؟

راہول نے کڑی نظروں سے گھورتے کہا۔

"تو کیا ہوا کھانے کے لئے ہی تو ہے

اکشے نے منہ بسورا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

! جتنا کھالیا کافی ہے خبر دار جو دوبارہ ہاتھ لگایا

راہول نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔

اکشے منہ پھولا کر بیٹھ گیا

راہول نے اپنا موبائل نکالا جہاں ٹینا کے بے شمار ٹیکسٹ تھے۔

ٹینا اس سے مسجد کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔۔

راہول ٹیکسٹ پڑھ کر اسے جواب دینے لگا۔

اکشے نے اسے مصروف دیکھ دروازے کی طرف دیکھا۔

اکشے نے ہونٹوں پر زبان پھیرتے اور پھرتی سے پلیٹ سے ایک چکن پیس اٹھا کر منہ میں رکھنے لگا جب راہول کا ہاتھ بیچ میں آیا۔

"سدھرو گے نہیں؟

راہول نے موبائل سائیڈ پر رکھتے غصے سے کہا۔

اکشے نے برا سا منہ بنایا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"واپس رکھو

"ابھی اٹھا ہی لی ہے تو کھانے دو۔

اکشے نے سر گوشی کی۔

"کسی حرکتیں ہیں یہ اکشے کبھی چکن نہیں کھایا؟

راہول نے چڑ کر کہا۔

کھایا ہے لیکن یہ بلکل پاکستان کے کھانے جیسا ہے

راہول نے حیران ہوتے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔

!اسے لگا تھا صرف اسے ہی ایسا ٹیسٹ آیا ہے

www.novelsclubb.com

اپنے ہاتھ کو آزاد دیکھ اکشے نے جلدی سے پیس منہ میں رکھا۔

راہول نے ایک خونخوار نظر اس پر ڈالی

اکشے بنا اثر لئے مزے سے بوٹی کھانے لگا۔

راہول نے ٹرے ہی اٹھا کر پاس پڑے ٹیبل پر رکھ دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے برا سا منہ بنایا

تبھی عثمان چائے لیکر اندر آیا تھا۔

اکشے کا منہ بھرا بھرا لگ رہا تھا۔۔

وہ اسے چبا کر اندر دھکیلنا چاہتا تھا مگر عثمان کو دیکھ وہ تزبزہو گیا۔

"آپ نے اتنی جلدی کھانا بھی کھا لیا؟

ٹرے کو نیچے رکھتے وہ خفا سا بولا۔

"جتنی بھوک تھی اتنا کھا لیا۔

راہول نے مسکرا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا۔

"لیجئے چائے پیجئے۔

عثمان نے ٹرے تھوڑی آگے کھسکھائی۔

!آپ نے خو مخواہی اتنا شکل تکل۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا الفاظ اٹک گیا۔۔

"تکلف کیسا یہ بول کر آپ مجھے شرمندہ کر رہے ہیں۔

عثمان اس کا اٹکا جملہ پورا کرتے خفا ہوا۔

نہیں میں تو بس ایسے ہی۔۔

راہول شرمندگی کے ساتھ پزل ہوا۔

راہول نے چائے کا ایک کپ اٹھا لیا۔

عثمان نے بھی اپنا کپ اٹھا لیا۔

اکشے بوٹی کے ساتھ جنگ لڑ رہا تھا جسے نہ تو وہ اگل سکتا تھا اور نہ ہی اس سے نگلی جا رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"آپ کھانا خود بناتے ہیں؟

چائے کا سپ لیکر راہول نے پوچھا۔

یہ پہلی بار تھا وہ چائے پی رہا تھا اسے بے اختیار ہی عروج کی یاد آئی تھی اپنا دھیان بھٹکانے کے لئے اس نے عثمان سے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"جب زوجہ نہیں ہوتی تب خود ہی بناتا ہوں۔

عثمان نے سادگی سے بتایا۔۔

"سب مسلمانوں کے کھانے کا ذائقہ ایک جیسا کیوں ہوتا ہے؟

دل میں مچلتا سوال زبان پر آ ہی گیا۔

"کیونکی سب مسلمان کھانا بنانے سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھتے ہیں۔

عثمان نے سادگی سے کہا۔۔

راہول سر ہلا کر رہ گیا۔

"آپ کچھ بول نہیں رہے؟

www.novelsclubb.com

عثمان نے خاموش بیٹھے اکشے سے پوچھا۔

اکشے نے گھبرا کر مدد طلب نظروں سے راہول کو دیکھا۔۔

"یہ تھوڑا شرمیلا ہے اسی لئے کم ہی بات کرتا ہے۔

راہول نے اس کی نظروں کا مفہوم سمجھتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے چائے کا گھونٹ بھرا جس کی مدد سے اس نے بوٹی ہلک سے نیچے اتاری بے اختیار ہی اس نے سکون کا سانس لیا تھا۔۔

"اذان کا ٹائم ہونے والا ہے چائے پی کر مسجد میں چلتے ہیں۔

عثمان نے ہاتھ میں بندھی گھڑی کی طرف دیکھتے کہا۔

"نماز کا وقت ہونے والا ہے۔

عثمان نے گھر کو تالا لگاتے کہا۔۔

نماز؟

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

www.novelsclubb.com

"آپ لوگوں کے ساتھ وقت کا پتا ہی نہیں چلا۔

عثمان مسکراتا تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا۔۔

چپل اتار کر عثمان اندر جانے لگا دونوں وہی کھڑے تھے۔

"آپ لوگ نماز نہیں پڑھینگے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سادگی سے پوچھا گیا۔۔

"نہیں ہمیں نماز نہیں آتی۔

!دونوں شرمندہ ہوئے تھے

دونوں اپنی کیفیت سے حیران تھے۔۔

"کوئی بات نہیں میں آپ کو سیکھا دونگا آئے اندر۔

عثمان کہتا اندر چلا گیا۔۔

دونوں حیرانی سے ایک دوسرے کا چہرہ دیکھ رہے تھے۔

"وہ اور نماز؟

www.novelsclubb.com

"راہول چلو یہاں سے اب ہم نماز بھی پڑینگے؟

اکشے نے اس کا کندھا پکڑ کر سرگوشی کی۔

"ویٹ ہم یہاں اسلام کے بارے میں جاننے آئے ہیں۔

راہول نے اپنا بازو آزاد کرواتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"تم جان کر کیا کرو گے؟

اکشے دھیمہ سا چلایا۔

$آنا ہے تو آؤ ورنہ کار میں بیٹھ کر میرا ویٹ کرو

راہول دوٹوک کہتا اندر چلا گیا۔۔

اکشے بھی بے بس سا اس کے پیچھے ہی اندر داخل ہوا۔۔

عثمان وضو کر رہا تھا۔۔

راہول نے بہت غور سے اسے دیکھا۔

"آپ کو وضو تو آتا ہو گا؟

www.novelsclubb.com

عثمان نے وضو مکمل کرتے پوچھا۔

دونوں نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

"کوئی بات نہیں وہ بھی میں سکھا دونگا۔

عثمان نے بنا حیرانی کا مظاہرہ کئے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے ٹرانس کی کیفیت میں سر ہلا دیا۔

دونوں عثمان کے کہے طریقے سے وضو کرنے لگے۔۔

وہ یہ کیوں کر رہے تھے دونوں ہی اس بات سے انجان تھے۔۔

ان کے وضو کرتے ہی عثمان اذان دینے لگا۔۔

(اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ)

اذان کی آواز کانوں میں پڑھتے ہی دونوں ساکت رہ گئے۔

(اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ)

راہول وہی بیٹھ گیا۔

(اشہد ان لا الہ الہ اللّٰہ ﷺ)

(اشہد ان لا الہ الہ اللّٰہ ﷺ)

اکشے بھی ساتھ ہی بیٹھ گیا

اشہد ان محمّد ا رسول اللّٰہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشہدان محمّدارسول اللہّ

دونوں نے زیرِلب دوہرایا۔۔

(حَیّ عَلَی الصّلوات)

(حَیّ عَلَی الصّلوات)

مسجد میں آدمی آنا شروع ہوگئے۔

(حَیّ عَلَی الفلاح)

(حَیّ عَلٰی الفلاح)

دونوں آس پاس سے بے خبر اذان سن رہے تھے۔۔

(اَللّٰہُ اَکبَر)

(اَللّٰہُ اَکبَر)

اچانک اکشے اپنی جگہ سے اٹھا ساتھ ہی اس نے راہول کا ہاتھ پکڑ کر اسے بھی اٹھایا اسے ساتھ گھسیٹتے مسجد سے باہر لے آیا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کیا ہوا؟

راہول نے جھنجھلا کر اپنا بازو چھوڑایا۔۔

"وہاں کیا نماز بھی پڑھنی تھی؟

اکشے نے غصے سے کہا۔

(لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہ)

"تمھیں مسلا کیا ہے؟

راہول کو اس کا یوں باہر لانا ایک آنکھ نہیں بھایا۔۔

"مجھے کوئی مسلہ نہیں ہے مگر وہاں رکنے کا مقصد جب ہمیں نماز نہیں پڑھنی؟

www.novelsclubb.com

اس کی بات پر راہول خاموشی سے کار کی طرف بڑھ گیا۔

مگر دل وہی کہیں رہ گیا تھا۔۔

***پورے راستے دونوں کے کانوں میں اذان کے الفاظ گونج رہے تھے

واپس آکر اکشے نے ٹینا کو سارا قصہ سنایا تھا ٹینا بھی بہت غور سے سن رہی تھی۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ ایک طرف منہ پھلائے بیٹھا تھا۔۔

"رئیلی تم لوگوں نے وضو کیا تھا؟

ٹینا حیرانی سے بولی۔

"ہاں اور یہ بھی بتاؤ تم نے وہاں کونسی حرکتیں کی۔

راہول اکشے کے بولنے سے پہلے ہی بول پڑا۔

اکشے برا سا منہ بنا کر خاموش ہو گیا تھا۔

"تمھیں کیا ہوا جو یوں مادھوری بنے بیٹھے ہو؟

راہول نے سر جھٹک کر پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

"گائیز تم لوگوں کو اندازہ بھی ہے تم لوگ کیا کر رہے ہو؟

سڈ جو بھرا پڑا تھا راہول کے پوچھتے ہی برس پڑا۔

پلیز سڈ اب دوبارا شروع مت ہو جانا اے جے کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں جانے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے تنک کر کہا۔۔

عروج کے ذکر پر ماحول افسردہ ہو گیا تھا۔۔

وہ چاہتی تھی اس کی خواہش تھی ہم اسلام کے بارے میں جانے اسی لئے ہم اسلام کو جان رہے ہیں۔"

راہول نے نرمی سے کہا۔۔

"پر یار تم لوگ جو یوں مسجدوں میں جا رہے ہو کیا یہ ٹھیک ہے؟

سڈ کا لہجہ بھی نرم پڑا تھا۔۔

"پتا نہیں۔

www.novelsclubb.com

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی۔۔

اگلے کئی دن تک راہول مسجد نہیں جا سکا۔

اکشے بھی اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس کے لئے آؤٹ اوف سٹی گیا تھا۔۔

سڈ ایگزیم میں بزی تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا پورا دن گھر میں بیٹھی اسلام کے بارے میں سرچ کرتی رہی۔۔

سب نے وہ ایکسیپٹ کیا تھا جو ان کے گھر والوں سے چوز کیا تھا ان کے لئے۔۔

آج راہول کافی دنوں بعد مسجد آیا تھا۔

مسجد خالی تھی شاید عثمان گھر گیا تھا۔

راہول کچھ دیر وہاں کھڑا رہا پھر جانے کے لئے مڑا ہی تھا جب سامنے سے عثمان کو آتا دیکھ وہی رک گیا۔

"اسلام و علیکم

عثمان کو خوشگوار حیرت ہوئی تھی۔

www.novelsclubb.com

"وا علیکم اسلام

راہول مسکرایا تھا۔

"اس دن مسجد سے چلے کیوں گئے تھے؟

جس سوال سے بچنے کے لئے وہ اتنے دنوں سے مسجد نہیں آیا تھا عثمان نے وہی سوال اس کے سامنے لا کھڑا کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماز آتی نہیں تھی پھر۔۔؟

راہول نے اپنی بات ادھوری چھوڑ دی۔۔

"بیٹھو۔

عثمان نے اشارہ کیا۔

راہول خاموشی سے بیٹھ گیا۔

"قرآن پاک آتا ہے؟

"نہیں

"میں سکھا دوں؟

www.novelsclubb.com

اس نے اجازت مانگی تھی۔۔

راہول نے سر کو ہلکی سی جنبش دی۔

عثمان قرآن پاک لا کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے دوہرایا۔۔

بنا اٹکے اس نے پڑھا تھا۔۔

چند لمحے حیرت سے اس کی آنکھیں پھیل گئی۔۔

عثمان بہت دھیمے اور ٹھہرے اسے پڑھا رہا تھا۔

تقریباً ایک گھنٹے میں راہول نے آدھی نماز سیکھی تھی۔۔

"بہت اچھے۔

آدھی نماز روانی سے سننے کے بعد عثمان نے خوش ہوتے کہا۔۔

راہول ہلکا سا مسکرایا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ایک کافر تھا اور پہلی ہی بار میں وہ روانی سے قرآن کے الفاظ دوہرا رہا تھا؟

"کیا تمہارے پاس مزید وقت ہے باقی کی نماز یاد کرنے کے لئے؟

عثمان نے پوچھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کے پاس وقت نہیں تھا مگر پھر بھی وہ آگے پڑھنا چاہتا تھا اسی لئے اس نے سر ہاں میں ہلا دیا۔۔

مزید ایک گھنٹے کے بعد وہ نماز یاد کر چکا تھا۔

وہ اس بات پر خوش اور حیران بھی تھا۔

عثمان کھل کر مسکرایا۔۔

"آدھا گھنٹا ہے اذان میں تب تک آؤ نماز پڑھنے کا طریقہ سکھا دوں۔

عثمان وقت دیکھتا کھڑا ہو گیا۔۔

راہول بھی اس کی تقلید میں کھڑا ہو گیا

www.novelsclubb.com

راہول اس کی پیروی میں سجدے میں جھکا

اور اسی پل اس کا دل شدت سے دھڑکا تھا۔۔

وہ اپنے دل کی دھڑکن سن سکتا تھا۔۔

راہول سیدھا ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یک دم اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔۔

"آپ سمجھ گئے؟

عثمان کی آواز پر وہ چونکا تھا۔۔

"آپ ٹھیک ہیں؟

اس کے اڑتے رنگ دیکھ عثمان نے فکر مندی سے پوچھا۔۔

"مجھے کوئی کام یاد آ گیا میں چلتا ہوں

راہول عجلت میں کہتا تیزی سے باہر نکلا۔۔

عثمان نے بھی اسے آواز نہیں لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

تقریباً دوڑتے ہوئے وہ کار تک پہنچا تھا۔

کار پر ہاتھ رکھے وہ گہرے گہرے سانس لینے لگا۔

"یہ کیا کر رہا ہوں میں؟

وہ منہ پر ہاتھ پھیرتا بڑبڑایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"میں نماز کیوں پڑھ رہا ہوں؟" یہ میرا دھرم نہیں میں تو صرف یہاں اسلام کو جاننے آتا ہوں۔

یہ میں کہاں پھس گیا؟

راہول نے پیشانی مسلی۔

دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

"کیا میں کچھ غلط کر رہا ہوں؟

"کیا مسجد میں ملنے والا سکون واقعی سکون ہے؟

وہ خود سے ہی سوال کر رہا تھا۔۔

مسجد سے اذان کی آواز آنا شروع ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

چند لمحے اس کا دل ڈھڑکنا بھول گیا تھا۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔۔

اس نے بے اختیار اپنے کانوں پر ہاتھ رکھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(اشہدانلااِلٰہ اِلااللہ)

(اشہدانلااِلٰہ اِلااللہ)

!اسٹاپ

وہ بڑبڑایا تھا۔

!وہ ڈر رہا تھا مگر کس چیز سے؟"راہول انجان تھا

وہ کار میں بیٹھ کر چاروں شیشے بند کر گیا

مگر پھر بھی آواز اس کے کانوں سے ٹکرا رہی تھی

(اشہدانّ محمدّارسول اللہ)

www.novelsclubb.com

(اشہدانّ محمدّارسول اللہ)

اس کے لب ہلے تھے۔

"محمدّ

وہ اپنے لبوں کو روکنا چاہتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"محمّد

اس نے دونوں کو سختی سے آپس میں پیوست کیا تھا۔۔

"محمّد

اس نے دونوں ہاتھ ہونٹوں پر رکھ لئے۔۔

"محمّد

اس بار آواز دل سے آئی تھی۔۔

!اسٹاپ

وہ سر سٹیرنگ سے ٹکا گیا۔۔

www.novelsclubb.com

(اَللّٰہُ اَکبَرُ اَللّٰہُ اَکبَرُ)

(لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ)

اذان ختم ہو گئی۔

اس نے سر اٹھا کر دیکھا مسجد میں لوگ داخل ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول کا دل بری طرح کانپنے لگا۔

پیروں میں جنبش ہوئی تھی۔

"میں اتنی جلدی نماز کیسے یاد کر سکتا ہوں؟

اس نے خود سے سوال کیا تھا۔۔

پیروں میں دوبارہ جنبش ہوئی۔۔

"میں نے اتنے صاف قرآن کے الفاظ کیسے پڑھے؟

!کوئی جواب نہیں ملا

اس بار پیروں کے ساتھ ہاتھوں میں بھی جنبش ہوئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہے یہ اسلام؟

اس نے دروازہ کھولا۔۔

دونوں پیر کار سے باہر نکلے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آواز میں خوف تھا۔

ایسا لگ رہا تھا جیسے کوئی اسے زبردستی مسجد میں جا رہا ہو۔

اس نے مسجد میں قدم رکھا۔

پہلی دو صفے بھری تھی۔

وہ چلتا ہوا پچھلی صف میں آ کر کھڑا ہو گیا۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔۔

نماز شروع ہوئی۔

وہ پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰہُ اَکبَر۔۔۔

اس نے گھٹنو پر ہاتھ رکھا تھا۔

وہ دھیرے دھیرے سجدے میں گیا۔

!وہ ایک کافر تھا اور سجدے میں جھکا تھا

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اٹھا۔

اس کی شہادت کی انگلی اٹھ کر جھکی تھی۔۔

اس نے سلام پھیرا۔۔

نظر ساتھ والے آدمی پر گئی

جو اس کی طرح ہی سلام پھیر رہا تھا۔

!پر فرق صرف اتنا تھا

!آدمی مسلمان تھا اور وہ کافر

نماز دوبارہ شروع ہوئی۔

www.novelsclubb.com

نماز کے بعد اس نے سب کی طرح دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تھے۔

"مگر "مگر کیا مانگتا؟

"کس سے مانگتا؟

"اس سے جسے وہ مانتا ہی نہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خالی الزہنی کی کیفیت میں اپنے ہاتھوں کو دیکھ رہا تھا۔

"مانگ کر دیکھوں؟

"کیا ملے گا؟

اس نے سوچا۔۔

"ہاتھ اٹھائے ہیں تو مانگ لیتا ہوں۔

"پر کیا چاہیے مجھے؟

اس نے خود سے سوال کیا۔۔

"کیا مانگوں؟

www.novelsclubb.com

وہ متزبزب ہوا۔۔

"اے جے جہاں ہے وہ لوٹ آئے۔

اس نے سرگوشی میں خود کو کہتے سنا تھا۔

وہ حیران تھا۔

"وہ کس سے مانگ رہا تھا؟ کس سے؟

اس نے اپنے ہاتھ ڈھیلے چھوڑے اور تیزی سے اٹھتے مسجد سے نکل گیا۔

مسجد سے کار تک کا سفر کار سے گھر گھر سے اپنے کمرے تک کا سفر اس نے کیسے تہ کیا اسے کچھ خبر نہیں۔۔

وہ عجیب سی کیفیت میں مبتلہ تھا جب اس کا موبائل بجا۔

ٹینا کے ٹیکسٹ تھا۔

"میں نے اسلام کے بارے میں کچھ جانا ہے شام میں سٹوڈیو میں مل کر بتاؤ نگی۔

راہول نے موبائل سائیڈ پر رکھ دیا۔

www.novelsclubb.com

سر درد سے پھٹا جا رہا تھا۔

جب دروازہ بجا۔۔

عنایا کو دیکھ وہ زبردستی مسکرایا۔

"بھئیا آپ کے شو کہاں ہیں؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عنایا نے اندر آتے پوچھا۔

اس کے پوچھنے پر راہول کو یاد آیا جو گر تو کار میں ہی رہ گئے۔۔

سولہ سالہ عنایا اس کے پاس ہی بیڈ پر بیٹھ گئی۔

"وہ کار میں ہیں۔

"آپ نے اتارے کیوں؟

عنایا نے معصومیت سے پوچھا۔۔

"بس ایسے ہی۔

راہول اپنی کیفیت پر قابو پاتا مسکرا کر بولا۔

www.novelsclubb.com

عنایا اس کے ساتھ ادھر ادھر کی باتیں کرنے لگی جس سے وہ بھی آج کی باتیں بلائے اس سے

**** بات کرنے لگا

"کیا تم نے نماز پڑھی؟"

دونوں کو شوک لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ہاں۔

"کیسے؟ مطلب تمھیں نماز کہاں سے آئی؟

"سیکھی تھی۔

"کیسے؟

"عثمان نے سکھائی تھی۔

وہ اتنا دھیرے بولا ٹینا اور اکشے بمشکل ہی سن پائے۔۔

"مگر کیوں پڑھی تم نے نماز؟

"پتا نہیں۔

وہ واقعی نہیں جانتا تھا!

"عجیب ہے

دونوں جی بہت کر حیران تھے۔۔

"سڈ یہاں موجود نہیں ہے ورنہ وہ تو شوک سے ہی مر جاتا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے کہا۔

"کچھ غلط تو نہیں کر رہے نہ ہم لوگ؟

ٹینا نے پریشانی سے پوچھا۔

"کچھ غلط نہیں ہے ڈونٹ وری۔

راہول نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔

"تم نے کچھ بتانا تھا اسلام کے بارے میں؟

یاد آنے پر اس نے پوچھا۔

"ہاں۔

"کیا؟

"گائیز یو نو اباؤٹ حضرت محمّد پیس بھی اپون ہم؟

راہول کا دل دھڑکا۔۔

"وہ اللّٰہ کے آخری نبی ہیں۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اور سبھی مسلمان ان کی امتی ہیں۔

ٹینا بہت دھیرے دھیرے بتا رہی تھی۔

راہول کا پورا دھیان اس کی طرف تھا۔

کہتے ہیں وہ اتنے حسین تھے کوئی بھی ایک نظر انہیں دیکھتا وہ فورن مسلمان ہو جاتا ان جیسا صبر والا آج تک اس دنیا میں پیدا نہیں ہوا انہوں نے اسلام کو پھیلانے کے لئے بہت کچھ کھویا چھ سال کی عمر میں والدین آٹھ سال کی عمر میں دوسری محبّت کا سایہ ان بیوی اپنے سب بیٹے تین بیٹیاں اپنے چچا اور اپنے دوستوں ساتھی ان سب کے بعد بھی وہ ہمیشہ مسکراتے رہتے ان کا کیا ہر کام اسلام میں سنت کے نام سے جانا جاتا ہے جسے ہر مسلمان بخوشی پورا کرتا ہے اسی لئے اسلام "میں کہتے ہیں مسکرانا سنت ہے۔

www.novelsclubb.com

ٹینا ایک ہی سانس میں بتا رہی تھی۔

راہول کو یاد آیا اس نے عثمان کو ہمیشہ مسکراتے ہی دیکھا تھا۔۔

میں نے اسلام کی بہت سی کہانیاں سنی اور پڑھی ہے "بلیو میں گائیز ایک کے بعد ایک دیکھنے کو "جاننے کو من کرتا ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا اشتیاق سے بتا رہی تھی۔۔

"اور تم نے کیا جانا؟

راہول نے تجسس سے پوچھا۔۔

اس دنیا میں ایسی بہت سے چیزیں ہیں جنکا ذکر بہت پہلے ہی ہو چکا ہے گائیز کیا تم جانتے ہو جب ہندو دھرم میں کوئی مرتا ہے تو اسے جلایا جاتا ہے لیکن مسلمان انہیں جلاتے نہیں دفناتے ہیں۔"

"یہ بات تو ہم جانتے ہیں؟

سائنس کا کہنا ہے جب انسان مرتا ہے تو اس کا دل تقریباً دس سے پندرہ منٹ تک دھڑکتا رہتا ہے اور جب انسان کے جسم سے روح فنا ہوتی ہے تب بھی وہ اپنے آس پاس ہر بات سن سکتا ہے ہر ایکٹوٹی دیکھ سکتا ہے۔"

وہ سانس لینے کے لئے رکی۔۔

اسلام میں یہ باتیں بہت پہلے ہی بتا دی گئی ہیں کیا تم لوگ جانتے ہو جب ایک انسان کو جلایا جاتا ہے تو اسے کتنی تکلیف ہوتی ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے سوالیہ نظروں سے دونوں کو دیکھا۔

دونوں جواب سے انجان تھے اسی لئے خاموش رہے۔۔

جیسے کسی زندہ انسان کو جلایا جائے تب اسے جتنی تکلیف ہوتی ہے اتنی ہی ایک مردہ انسان کو

"جلانے پر اسے ہوتی ہے جب ہم مر جائینگے تب ہمیں جلایا جائیگا اور ہمیں اتنی ہی تکلیف ہو گی۔

ٹینا کی بات پر اکشے نے بے اختیار جھرجھری لی۔

"مسلمان بہت احترام سے مردے کو دفناتے ہیں۔

"اوکے پر مردے کو تو کرسچن بھی دفناتے ہیں؟

"کیا کرسچن غسل دیتے ہیں؟"اور ہم یہاں صرف اسلام کے بارے میں جان رہے ہیں۔

www.novelsclubb.com

:ٹینا نے سختی سے کہا تھا

راہول روز مسجد جانے لگا کبھی کبھی اکشے بھی اس کے ساتھ چلا جاتا۔

راہول نے جو خود سیکھا وہ اکشے اور ٹینا کو بھی سکھایا وہ دونوں بھی نماز سیکھ چکے تھے۔۔

عثمان تلاوت ختم کر کے قرآن پاک رکھ رہا تھا راہول ایک طرف خاموشی سے بیٹھا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان قرآن رکھ کر اس کے پاس آیا سلام دعا کے تبادلے کے بعد عثمان اس کے ساتھ ہی بیٹھ گیا۔۔

"کیا اس دنیا میں صرف ایک ہی خدا ہے؟

راہول نے غائب دماغی سے پوچھا۔

"آپ کو کوئی شک ہے؟

عثمان نے حیران ہوتے پوچھا۔۔

"کیا سکھ کر سچن ہندو بدھا شری ان سب کے خدا ہے؟

اس نے الجھ کر پوچھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہے۔

عثمان نے اطمینان سے کہا۔

"کیا اے جے نے جو کہا تھا وہ جھوٹ تھا؟

راہول نے بے یقینی سے سوچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"اللہ ہے سب کا خدا۔

عثمان نے چند لمحوں کی خاموشی کے بعد کہا۔۔

"اللہ ہی نے سب کو بنایا ہے بس یہ لوگ اس کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔

!شرک

راہول کو فضل کے الفاظ یاد آئے۔

"جانتے ہو یہ سب کہاں سے شروع ہوا؟

اس نے نفی میں سر ہلا دیا۔

"بابا آدم اور بی بی حوا کے دو بیٹے تھے ہابیل اور قابیل

www.novelsclubb.com

سب سے پہلے اس دنیا میں قابیل نے آگ کی پوجا کی تھی جب قابیل مر اتب لوگوں نے اس کا بت بنا کر اس کی پوجا شروع کر دی پھر حضرت نوح کے اس دنیا میں آنے سے پہلے چند اک نیک لوگ ہوا کرتے تھے پھر اس لوگوں کا انتقال ہوا تب دوسرے لوگوں نے انہیں زمین میں دفنا دیا پھر لوگ قبر پر آتے وہاں بیٹھ کر عبادت کرتے آہستہ آہستہ ان قبروں کے چاروں طرف چار دیواری بنانا شروع کر دی پھر لوگوں نے ان کی پوجا شروع کر دی پھر جب ان کی نسلوں کی بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نسلیں ہوئی تب ان لوگوں نے ان گزرے نیک لوگوں کے پتلے بنا کر کھڑے کر دیئے لوگ انہیں پوجتے لگے ان سے اپنی مرادیں مانگنے لگے۔"

عثمان نے قدرے افسوس سے بتایا۔

تبھی تو لوگوں نے شرک کرنا شروع کیا جب کسی بزرگ کا انتقال ہوتا تو لوگ اس کے بت بنا دیتے ایسے بہت سے واقعے ہے اسلام میں۔"

راہول پتھرائی آنکھوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

اسے یقین نہیں آرہا تھا جو عثمان نے کہا وہ سچ ہے۔

"آپ کو قرآن آتا ہے؟

www.novelsclubb.com

راہول نے چونک کر نفی میں سر ہلایا۔

"تمھارا وضو ہے؟

عثمان اپنی جگہ سے اٹھا۔

"ہاں۔

راہول نے مسجد میں آتے ہی وضو کیا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان قرآن لیکر واپس وہی آکر بیٹھ گیا۔

"چلو قرآن پڑھتے ہیں۔

عثمان نے مسکرا کر کہا۔

اس نے قرآن چوم کر راہول کے آگے کیا۔

"تم کھولو

راہول نے پہلے عثمان اور پھر قرآن کو دیکھا تھا۔

"پکڑو۔

راہول نے کانپتے ہاتھوں سے قرآن پکڑا۔

www.novelsclubb.com

عثمان بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔

!ایک کافر کے ہاتھ میں قرآن پاک

راہول کا دل لرزا۔

"کھولو

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان کی آواز پر اس نے قرآن کو لبوں سے لگایا تھا۔

پھر سینے سے لگایا۔

چند لمحوں کے لیے تو اس کی دھڑکن ہی تھم گئی۔

چند لمحوں بعد اس نے قرآن کو سینے سے ہٹا کر بہت احترام سے اسے کھولا۔

"پڑھو۔

راہول نے نہ سمجھی سے پہلے قرآن پھر اسے دیکھا۔

"مجھے نہیں آتا۔

وہ اپنی ہی کیفیت سے انجان شرمندہ ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

"میں پڑھاتا ہوں۔

عثمان نے قرآن اس کے ہاتھوں میں ہی رہنے دیا اور پہلی صورت پر انگلی رکھے پڑھنا شروع کیا۔۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"یہ صورت فاتحہ ہے۔

راہول نے آیات کے لفظوں کو چھوا۔

اک سکون اتر رہا تھا اس کے دل میں۔

عثمان پڑھ رہا تھا وہ دوہرا رہا تھا۔

کافی دیر وہ وہی بیٹھا خود سے ہی ان لفظوں کو دوہراتا رہا

عثمان نے اذان دینے شروع کر دی۔

راہول نے قرآن بند کر دیا۔

اس کی روح بے چین ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

امسجد میں مرد آنا شروع ہو گئے وہ بھی دوسری صف میں کھڑا ہو گیا۔

نماز کے بعد ہاتھ اٹھائے مگر بنا دعا مانگے ہی اٹھ گیا۔۔

مسجد سے گھر جاتے وقت بھی اس کا دماغ الجھا ہی رہا۔۔

"اسے سمجھ نہیں آ رہی تھی وہ نماز کیوں پڑھ رہا ہے؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ روز عثمان سے قرآن پڑھنے لگا اور جوں جوں وہ ترجمے کے ساتھ قرآن پڑھنے لگا تب تب وہ جاننے لگا تھا شاید وہ جو اسے اس راہ پر لیجانے والا تھا جہاں سے اس کی نئی زندگی کی شروعات ہوتی****

راہول ٹائم نکال کر روز رضامیر سے ملنے جاتا رہتا تھا"

رضامیر عروج کے جانے کے بعد بلکل مرجھا گئے تھے

رضامیر نے اس کی بات کا احترام کرتے اسے ڈھونڈھنے کی کوشش نہیں کی

جب راہول کو ان کے بزنس لوس کا پتا چلا وہ اکشے کے ہمراہ کئی دن تک آفس جاتا رہا اکشے اپنے ڈیڈ کے ساتھ بزنس سمبھال رہا تھا جس کے چلتے اسے بزنس کے مطلق کافی نولج ہو گئی تھی۔۔

پھر انہوں نے سعدیہ بی کے ساتھ مل کر رضامیر کو بہت سمجھایا جس کے چلتے وہ آفس جانا شروع ہو گئے۔۔

سعدیہ بی کی طبیعت بھی ان دنوں خراب رہنے لگی تھی۔۔

وہ ہر وقت عروج کو یاد کرتی رہتی تھیں

دوائی کھانے کے بعد بھی انہیں افاقا نہیں ہو رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان دنوں راہول اتنا بزی ہوا کے وہ مسجد بھی نہیں جا سکا۔۔

کافی دنوں بعد آج وہ مسجد میں آیا تھا۔۔

عثمان وہاں نہیں تھا۔

اس نے وضو کیا اور قرآن لیکر ایک طرف آکر بیٹھ گیا اور جہاں سے چھوڑا تھا وہی سے پڑھنے لگا۔

وہ بنا اٹکے پڑھ رہا تھا۔

جو بات اس کے لئے سب سے زیادہ حیران کن تھی اسے کالج میں دیئے گئے لیکچر تک یاد نہیں رہتے تھے ہر سال وہ رٹے سے پاس ہوتا تھا اس جیسا انسان قرآن کو اتنا صاف اور روانی سے کیسے پڑھ سکتا تھا؟" عثمان جو لائن اسے بتاتا دوسری بار بتانے کی نوبت ہی نہیں آتی وہ اتنی صفائی سے دوہراتا تھا عثمان خود حیران رہ جاتا!

ابھی وہ قرآن پڑھ ہی رہا تھا جب عثمان مسجد میں داخل ہوا۔

راہول اس سے بے نیاز قرآن پڑھ رہا تھا۔

عثمان خاموشی سے کھڑا ہو کر اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب اسے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا تب اس نے نظرے گھوما کر دیکھا جہاں عثمان کھڑا مسکرا کر اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

"اسلام و علیکم

آج سلام میں اس نے پہل کی تھی۔

"وا علیکم اسلام

عثمان اس کے پاس ہی آ کر بیٹھ گیا۔

"کیا اس دنیا کے بعد بھی کوئی دوسری دنیا ہے؟

"ہاں ہے۔

www.novelsclubb.com

"کون سی؟

"حقیقی دنیا۔

مطلب؟

یہ تو ایک بلبلا ہے ایک خواب ہے جو کب پھٹ جائے پتا نہیں جو کب ٹوٹ جائے پتا نہیں اصلی دنیا تو اس کے بعد شروع ہو گی۔"

"جیسے کے؟

راہول کو تجسس ہوا۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے کیا آپ کو قیامت پر یقین ہے؟

یہ دونوں سوال راہول کو عجیب لگے اس کے پاس کوئی جواب نہیں تھا اسی لئے وہ خاموش رہا۔۔

"آپ کو اذان آتی ہے؟

اسکی خاموشی پر عثمان نے بات کا رخ بدلہ۔

"ہاں۔

جتنی بار اس نے اذان سنی تھی وہ زبانی یاد کر چکا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

"چلیں آج اذان آپ دیں۔

عثمان اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

"میں یہ تو امام کا کام ہے؟

راہول گھبرا کر کھڑا ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"کس نے کہا؟اذان تو کوئی بھی دے سکتا ہے چاہے وہ امام ہو یا کوئی عام انسان۔

عثمان نے بہت سادگی سے جواب دیا۔

"چلو

راہول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا آگے بڑھا۔

عثمان اس کے ساتھ کھڑا ہو گیا۔

"وقت ہو گیا ہے اذان دو۔

راہول کا دل لرزنے لگا۔

ال۔اللہّ۔۔

www.novelsclubb.com

اس کی آواز لڑکھڑائی۔

اللہّ اکبر اللہّ اکبر۔۔

اس کا دم گھٹنے لگا تھا۔

اشہد ان لا الہ الا اللہّ

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اشہدان لاالہ الااللہّٰ

وہ بن پانی کی مچھلی کی طرح تڑپنے لگا۔

!اشہدان محمّد۔۔

اسکی زبان آگے بڑھنے سے انکاری ہو گئی۔

م۔۔۔

آواز گلے میں پھنس گئی۔

"نہیں میں نہیں کر سکتا۔

وہ اچھل کر پیچھے ہوا۔۔

www.novelsclubb.com

عثمان آرام سے کھڑا تھا۔

"میں یہ نہیں کر سکتا میں مسلمان نہیں ہوں۔

وہ ہزیاتی انداز میں سر دائیں بائیں مارنے لگا۔

"میں جانتا ہوں آپ مسلمان نہیں ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

راہول نے جھٹکے سے سر اٹھا کر عثمان کو دیکھا تھا۔

وہ مسکرا رہا تھا۔

"کیسے ؟

وہ اتنا دھیمے بولا عثمان بمشکل ہی سن سکا۔

"ایک مسلمان چاہے جتنا بھی گمراہ کیوں نہ ہو وہ قرآن کو پہچانتا ہے۔

آئی ایم سوری میں بس یہاں۔۔

یہاں آپ کیوں آئے کیسے آئے میں نہیں جانتا آپ کو پہلی نظر میں دیکھ کے ہی میں جان گیا تھا

!آپ مسلمان نہیں ہیں لیکن آپ کے جھوٹ بولنے کا مقصد نہیں جان پایا

www.novelsclubb.com

عثمان نے اس کی بات کاٹتے کہا۔

"پھر مجھ سے پوچھا کیوں نہیں ؟

راہول حیرانی کی آخری انتہا پر تھا۔

"کیا کرتا جان کر جب آپ واقعی رحمان بننے والے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"ک۔۔۔کیا۔۔۔مطلب؟

اس کی آواز میں خوف در آیا تھا۔۔

"آؤ یہاں بیٹھو۔

عثمان نے اسے بازو سے تھام کر اپنے ساتھ ہی نیچے بیٹھایا۔۔

آپ یہاں مسلمان بن کر آئے لیکن تھے ہندو" مگر آج آپ یہاں سے مسلمان بن کر

"جائینگے۔

!وہ چونکا

"ہدایت کسی کسی کو ہی ملتی ہے اور آپ ان کسی میں سے ہی ایک ہو۔

www.novelsclubb.com

"نہیں میں یہاں اسلام قبول کرنے کے لئے نہیں آیا تھا۔

(اشہدان لَاإِلٰہَ)

"میں نے کہانا میں یہاں اسلام قبول کرنے نہیں آیا

(إِلَّااللہ)

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جھٹ سے اٹھنے لگا جب عثمان نے اس کا بازو تھام لیا۔

(اشہدان)

"چھوڑو میرا بازو۔

اسے گھٹن ہونے لگی۔۔

(مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللّٰہِ)

محمّد کے نام پر راہول بلکل ساکت رہ گیا۔۔

عثمان نے اس کا بازو چھوڑ دیا۔۔

وہ خاموشی سے واپس بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

محمّد کے نام پر آپ کا دل ڈھڑکتا ہے اللّٰہ کے کلام پڑھتے ہو قرآن کو پڑھ رہے ہو کیا یہ نشانی کافی نہیں؟ آپ جان چکے ہو اللّٰہ ایک ہے مگر اقرار نہیں کر رہے پوچھیں اپنے دل سے وہ کیا چاہتا ہے!

راہول نے اپنی آنکھیں بند کر لی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور جو کافر کہتے ہیں اگر اللہ چاہتا تو ہمیں بھی مسلمان پیدا کر سکتا تھا تو کہ دو ان سے اللہ اپنے بندوں کو یونہی آزماتا ہے"

نام کیا ہے تمہارا؟"

رحمان"

وہ بڑبڑایا تھا۔

اس نے خود وضو کیا تھا کسی نے دباؤ نہیں ڈالا اس نے خود نماز پڑھی تھی کسی نے دباؤ نہیں ڈالا وہ خود قرآن پڑھتا تھا کسی نے زبردستی نہیں کی اس نے اذان دی۔

اذان!

www.novelsclubb.com

راہول نے جھٹ آنکھیں کھولی۔۔

اذان کی آواز تو آئی ہی نہیں تھی۔

مطلب عثمان نے۔۔۔!

آپ اتنی جلدی ہدایت پائینگے مجھے یقین نہیں آتا۔"

راہول نے نظریں چرائی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

"مت چراؤ نظریں حقیقت سے روبرو ہو کر دیکھیں۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

عثمان نے وہی جملہ دوہرایا تھا۔۔

"کیا آپ سہ لینگے؟"اگر ہاں تو جائیں یہاں سے۔

عثمان کھڑا ہو گیا۔

"اگر آگ سہ لینگے تو جائیں یہاں سے۔

عثمان اسے زلزلوں کی زد میں چھوڑتا اذان دینے لگا۔

راہول وہی منجمند تھا۔۔

اللہ اکبر اللہ اکبر۔

وہ ایک جھٹکے سے اٹھا اور مسجد سے نکل گیا۔۔

! میں بس اسلام کو جاننا چاہتا تھا

وہ روڈ پر کار کو دوڑا رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

جو ایک بار اسلام کو جان لے وہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے جو ایک بار قرآن کو پڑھ لے وہ اس پر ایمان لے آتا ہے۔۔

اسے اپنے اندر سے آواز آئی تھی۔۔

راہول نے ایک طرف کار کھڑی کی اور تیزی سے باہر نکل آیا۔۔

پورے بدن میں جلن سی محسوس ہو رہی تھی۔۔

کار سے پانی کی بوتل نکال کر اسے اپنے چہرے اور بدن پر انڈیل دیا مگر پھر بھی سکون نہیں ملا۔۔

اپنے دماغ سے سبھی سوچوں کو جھٹکنے کی کوشش کرتے وہ سگریٹ جلانے لگا۔۔

بے دھیانی میں لیٹر جلاتے ہی ایک شولا اس کے انگوٹھے پر لگا۔

www.novelsclubb.com

بے اختیار ہی اس کے منہ سے ایک سسکی نکلی لیٹر اور سگریٹ زمین پر جا گرا۔

اس کا انگوٹھا جل رہا تھا۔۔

"کیا آپ نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

راہول نے اپنا انگوٹھا منہ میں ڈال لیا تب تھوڑی راحت محسوس ہوئی لیکن انگوٹھا منہ سے نکالتے ہی وہ دوبارہ جلنے لگا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آ گر آگ کی تپش برداشت کر سکتے ہیں تو جائیں یہاں سے۔۔

انگوٹھے پر ننا سا نشان پڑ گیا۔

اس نے زمیں پر گرا لیٹر اٹھا کر اسے جلایا اور دوسرے انگوٹھے کے نیچے کیا۔

ایک اور سسکی کے ساتھ لیٹر دوبارہ زمین بوس ہو گیا۔۔

کیا آپ نے آگ کی تپش محسوس کی ہے؟

انگوٹھے کے ساتھ سارا جسم بھی جل رہا تھا۔۔

جو ایک بار قرآن پڑھ لے وہ اس پر ایمان لے آتا ہے۔۔

وہ تیزی سے کار میں بیٹھا کار رخ مسجد کی طرف تھا۔۔

www.novelsclubb.com

کار روک کر وہ عجلت میں اندر داخل ہوا۔

عثمان وہی تھا۔

مجھے پتا تھا آپ ضرور آئینگے۔

راہول چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس کے سامنے آ کر بیٹھ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عثمان مسکرایا

راہول کی آنکھوں میں آنسو تھے۔۔

(اَشہَدُاَن لّآ اِلٰہَ اِلّا اللہ)

آنسو روانی سے بہنے لگے۔

وَحدَہُ لَا شَرِیکَ لَہُ وَاَشہَدُاَنَّ مُحَمَّدًا عَبدُہُ وَرَسُولُہ)

میں گواہی دیتا ہوں کے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں میں)

(گواہی دیتا ہوں کے حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں

www.novelsclubb.com

عثمان نے مسکرا کر اسے دیکھا۔۔

(لَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہِ)

لفظوں کے ادا ہوتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔

عروج کا ہنستا مسکراتا چہرہ اسے دیکھی دیا۔۔

.میں چاہتی ہوں جنت میں بھی ہم سب ساتھ ہوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر وہ یونہی روتا رہا۔۔

عثمان اس کے سامنے ہی سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

اس کے خاموش ہوتے ہی عثمان نے کہا۔۔

آج سے جو آپ تھے وہ نہیں رہے اب سے آپ رحمان ہیں "محمّد رحمان۔۔

رحمان فخرتاً مسکرایا۔۔

آج سے آپ کی نئی زندگی شروع۔

"آپ کو بہت بہت مبارک ہو محمّد رحمان۔

عثمان نے اٹھ کر اسے گلے لگایا تھا۔

www.novelsclubb.com

رحمان نے بھی اس کے گرد اپنے بازو باندھے۔۔

میں جانتا ہوں آپ کو کچھ الگ الگ سا لگ رہا ہو گا کچھ ہی وقت میں آپ جان جائینگے آپ نے کیا پایا ہے۔۔

عثمان نے اس کی کیفیت سمجھتے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ پل صراط سے گزرنے والوں میں شامل ہو چکے ہیں آگے سے ہمیشہ ایسے کام کرنا جس سے

"آپ پل صراط سے ہوا کی طرح گزریں۔

"پل صراط؟

رحمان نے نہ سمجھی سے کہا۔

آپ کو ابھی نہیں پتا آگے سب جان جائینگے۔۔

****رحمان ہلکا سا مسکرایا تھا

!!!جاری ہے

www.novelsclubb.com

قسط#10

وہ پانچ

"رحمان صوفے پر آرام سے بیٹھا سگریٹ پھونک رہا تھا

ٹینا اور اکشے اس کے سامنے صوفے پر سر تھامے بیٹھے تھے۔

آئی کانٹ بلیو۔"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد ٹینا کی صدمے میں ڈوبی آواز گونجی۔

تم نے کہا تھا تم صرف اسلام کے بارے میں جاننا چاہتے ہو تو پھر یہ؟"

اکشے بے یقینی کی آخری حدوں پر تھا۔

تمھیں پتا ہے تم نے کیا کیا ہے؟"راہول"

"رحمان"محمّد رحمان۔"

ٹینا کی بات پر رحمان نے قدرے اطمینان سے کہا۔

www.novelsclubb.com

تم ہوش میں ہ"

اکشے غصہ ہوا۔۔

اب تو ہوش میں آیا ہوں۔"

وہ مسکرا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان!

ٹینا کچھ کہتے کہتے خاموش ہو گئی۔

ناؤ اٹس یور ٹرن۔"

رحمان کی بات پر دونوں چونکے!

وہاٹ ڈو یو مین؟"

اکشے نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔

میں نہیں چاہتا جنّت میں میں اکیلا جاؤں۔"

اس نے کندھے اچکائے کہا۔

کیا مطلب ہے راہول؟"

اکشے صوفے سے اٹھا۔

ٹینا تم نے اسلام کے بارے میں اتنا جانا کیا تمھیں نہیں لگتا سچ کیا ہے؟"

مجھے سمجھ نہیں آئی۔

www.novelsclubb.com

ٹینا ٹھٹھکی!

ٹینا کیا تم ٹینا سے طوبیٰ نہیں بننا چاہتی؟"

رحمان آر یو میڈ؟

ٹینا گھبرائی۔۔

تم بھی تو اسلام کے بارے میں جاننے میں ایکسائیٹڈ تھی تم نے تو مجھ سے قرآن بھی سیکھا۔"

تو اس کا مطلب میں اسلام قبول کر لوں؟"

اس نے بھنویں اچکائی۔۔

ٹینا ایک بار سمجھو"

رحمان بہ ضد تھا۔۔

رحمان اسلام ایک بہت خوبصورت مذہب ہے میں جانتی ہوں "پر آ گر ہمارے پیرنٹس کو پتا چل گیا تو جانتے ہو کیا ہو گا؟"

وہ ڈر رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم دوسروں کا مت سوچو صرف میری بات پر غور کرو۔"

نور حمان!

ٹینا گھبرائی سی اٹھی۔

تم ڈر کیوں رہی ہو؟"

رحمان بھی اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔

اکشے نے ٹینا کو دیکھا جس کے چہرے پر گھبراہٹ واضح تھی۔۔

م۔۔۔میں ڈر۔۔ن۔ نہیں رہی"

اس کی آواز لڑکھڑائی۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں پتا ہے تم کیوں ڈر رہی ہو؟ تمہیں ڈر ہے کے جو میں کہ رہا ہوں کہیں تم وہ کرنا جاؤ کیونکی تمہارے دل میں بھی یہی ہے۔"

اسٹاپ رحمان!

ٹینا چلائی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہارے پیرنٹس تو تمہاری شادی کے بعد نیویورک چلے جائینگے پھر تمھیں کس چیز کا ڈر ہے؟"

رحمان اسے جھنجھوڑ رہا تھا۔۔

یہ چھوٹا فیصلہ نہیں ہے۔"

وہ روہانسی ہوئی۔

تو سوچ لو وقت ہے میں جو جو جانوں گا وہ تمھیں بتاؤنگا سوچ سمجھ کر فیصلہ لینا۔"

رحمان نے اپنی بات مکمل کر کے اکشے کو دیکھا۔

نو نو نو!

اس کے دیکھنے پر اکشے سر ہلاتا پیچھے ہوا۔

www.novelsclubb.com

ٹینا کشمکش میں مبتلا تھی۔۔

میں زبردستی نہیں کر رہا اسلام زبردستی نہیں دل سے قبول کیا جاتا ہے۔"

رحمان نے رسان سے کہا۔

تم پاگل ہو میں نہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے چبا کر بولا۔

تم نے قرآن سنا تھا نا کیسا ہے؟"

رحمان نے بات بدلی۔

اکشے کو قرآن یاد آیا۔۔

ج۔۔جیسا بھی وہ۔۔م۔۔مجھے اس سے کیا۔"

وہ نظرے چراتے ہکلایا تھا۔۔

کچھ دن میرے ساتھ مسجد چلو اس کے بعد جو تمہارا فیصلہ۔"

رحمان بات ختم کرتا بیٹھ گیا۔۔

www.novelsclubb.com

میں نہیں جاؤنگا"

اکشے چلایا۔

اسے نہیں پتا اسے اتنا غصہ کیوں آیا تھا؟"

صرف کچھ دن۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے اس کے چلانے کا اثر لئے بنا التجائیہ کہا۔

نیور!

اے جے کے لئے اس کی خواہش تھی"

رحمان نے اموشنل بلیک میل کرنا چاہا۔

اکشے خاموش ہو گیا۔

وہ چاہتی تھی ٹینا ہم اسلام کو جانے۔"

اب وہ دوبارہ ٹینا کی طرف مڑا۔۔

جو ہکا بکا بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

کیا تمھیں اسلام نہیں پسند؟"

رحمان نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

پسند ہے مگر!

اگر مگر کچھ نہیں ٹینا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے اسے ٹوکا۔

کچھ دن میری بات سنو اس کے بعد جو تمہارا فیصلہ "

رحمان نے ہاتھ کھڑے کئے۔۔

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

تبھی دھڑام سے دروازہ کھولتے سڈ اندر آیا تھا۔۔

راہول میں کیا سن رہا ہوں؟"

اندر آتے ہی وہ برس پڑا۔۔

آہستہ بات کرو سڈ۔"

www.novelsclubb.com

رحمان نے نہ گواری سے کہا۔

تمہارا دماغ ٹھیک ہے؟"

سڈ اس کی بات اگنور کرتے چلایا۔

یہ میری زندگی ہے میں جیسے بھی گزاروں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان بھی غصے سے چلایا تھا۔۔

گائیز ریلیکس "سڈ بیٹھو یہاں۔"

ٹینا نے نرمی سے کہتے اسے صوفے پر بیٹھنے کا کہا۔

سڈ دندناتا ہوا بیٹھ گیا۔

رحمان کی سگریٹ سٹرے میں پڑی خاموش ہو چکی تھی اس نے دوسری جلائی ساتھ ہی ایک لمبا سانس اندر کھینچا۔۔

تم تو کہہ رہے تھے صرف اسلام کے بارے میں جاننا ہے پر یہ نہیں کہا تھا اسے قبول ہی کر لو گے ؟"

www.novelsclubb.com

سڈ نے آواز کو دھیمہ رکھتے سخت لہجے میں کہا۔

یہ وہ جملہ تھا جو رحمان صبح سے کئی بار سن چکا تھا۔۔

جو اسلام کو ایک بار جان لے وہ اسی کا ہو کر رہ جاتا ہے۔"

وہ بڑے اطمینان سے کہہ رہا تھا۔۔

اور میں نے تو ابھی اسلام کا آئی بھی نہیں جانا پھر بھی مجھے ہدایت مل گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی کانٹ بلیو!

سڈ نے سر دائیں بائیں ہلایا۔۔

تم نے کبھی آگ کی تپش محسوس کی ہے؟"

رحمان نے اس کی آنکھوں میں دیکھتے پوچھا۔۔

وہاٹ نونسینس تم!

سڈ کی آواز بیچ میں ہی رہ گئی جب رحمان کی جلتی سگریٹ اس کے ہاتھ کی پشت پر اپنا نشان چھوڑ چکی تھی۔۔

سیائیکو!

www.novelsclubb.com

سڈ زور سے چلاتا ایک جھٹکے سے اٹھا۔

اکشے اور ٹینا بھی بوکھلا گئے۔

محسوس ہو رہی ہے؟"

رحمان یونہی بیٹھا سگریٹ پھونکتا پوچھنے لگا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم پاگل ہو گئے ہو"

سڈ ہلک کے بل چلایا تھا۔۔

اتنی سی جلن برداشت نہیں ہوئی جب مر جاؤ گے تب تمھیں پورا کا پورا جلایا جائیگا تب کیسے برداشت کرو گے ؟"

سڈ پانی کے جگ میں پورا ہاتھ ڈالے حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

کل تمھیں ساتھ لیکر مسجد جاؤنگا تیار رہنا۔"

اکشے کو سختی سے کہتے وہ باہر نکل گیا۔

تینوں ہکا بکا کھڑے رہ گئے تھے ****

www.novelsclubb.com

اگلے دن رحمان اکشے کو اپنے ساتھ لیکر مسجد گیا۔

عثمان سے ہمیشہ کی طرح مسکرا کر ان کا استقبال کیا۔

اکشے کو اپنے ساتھ وضو کروا کر وہ اسے لئے ایک طرف آ کر بیٹھ گیا۔

عثمان نے قرآن مجید رحمان کو دیا جسے اس نے بہت احترام کے ساتھ پکڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے قرآن کو چوم کے پڑھنا شروع کیا۔

اکشے ہکا بکا اسے دیکھ رہا تھا۔

وہ ایسے پڑھ رہا تھا جیسے برسوں سے قرآن پڑھتا آیا ہو۔

سورت یٰسین کی تلاوت کرنے کے بعد اس نے قرآن اکشے کی دیا۔

اکشے حیرانی سے کبھی قرآن اور کبھی اسے دیکھتا۔

پکڑو"

اکشے نے ٹرانس کی کیفیت میں قرآن پکڑا۔

پڑھو"

www.novelsclubb.com

اکشے نے اسے ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی مذاق کر رہا ہو۔۔

رحمان نے اس کی شہادت کی انگلی پکڑ کر لفظوں پر رکھی۔

اکشے کو کرنٹ لگا تھا۔۔

اکشے نے اٹکتے اٹکتے رحمان کے پیچھے بِسۡمِ اللّٰہ پڑھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پوری صورت فاتحہ پڑھانے کے بعد عثمان نے اس کے ہاتھ سے قرآن لے لیا۔

آؤ تمھیں نماز سکھاتا ہوں۔"

رحمان نے مسکرا کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

اکشے نے نفی میں سر ہلایا۔

صرف سیکھنی ہے کون سا پڑھنی ہے"

رحمان نے اسے اپنے ساتھ ہی کھڑا کیا۔

نماز سکھانے کے بعد رحمان نے مسکرا کر اسے دیکھا جس کا رنگ اڑا ہوا تھا۔

جاؤ وہاں جا کر بیٹھ جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

اکشے چلتا ہوا واپس اسی جگہ جا کر بیٹھ گیا۔

رحمان اذان کے لئے کھڑا ہو گیا۔۔

اکشے صدمے کی کیفیت میں اس کی پشت دیکھ رہا تھا۔

مسجد میں مرد آنا شروع ہو گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اذان دینے کے بعد رحمان دوسری صف میں آکر کھڑا ہو گیا۔

اکشے نے دیکھا وہ نماز پڑھ رہا تھا۔

راہول رحمان بن کر نماز پڑھ رہا تھا!

ایک آدمی مسجد میں داخل ہوا جو شاید جماعت کے لئے لیٹ ہو گیا تھا

مسجد میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر اکشے پر گئی تھی!

آدمی نے عجیب سی نظروں سے اسے دیکھا پھر خاموشی سے جا کر صف میں کھڑا ہو گیا کیونکی امام نے دوبارہ اللہ اکبر کہ کر ہاتھ باندھ لئے تھے۔۔

آدمی کے یوں دیکھنے پر اکشے کو بے انتہا شرمندگی محسوس ہوئی۔

www.novelsclubb.com

وہ شرمندہ کیوں ہوا تھا وہ خود اس بات سے انجان تھا!

ایک اسے چھوڑ کر سب نماز پڑھ رہے تھے اس وقت اس کا دل کیا اسے بھی صف میں شامل ہونا چاہیے تھا۔

اپنی کیفیت سے وہ خود ہی حیران تھا۔

نماز کے بعد سبھی دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے بیٹھے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماز کے بعد سب مسجد سے نکلنے لگے ایسے جیسے انہیں کہیں جانے کی جلدی ہو۔

عثمان اور رحمان سب سے آخر میں اٹھے تھے۔

چلے؟

رحمان نے مسکراتے ہوئے گم سم بیٹھے اکشے سے کہا۔

اکشے نے چونک کر اسے دیکھا!

آج اسے رحمان کے چہرے پر ایک الگ سی چمک دکھائی دی۔

اکشے کھڑا ہو گیا۔

رحمان عثمان سے گلے ملا

www.novelsclubb.com

رحمان سے ملنے کے بعد عثمان نے آگے بڑھ کر اکشے کو گلے لگایا اس کے عطر کی بھینی بھینی خوشبو اکشے کے نتھنوں سے ٹکرائی۔

آتے رہیے گا۔"

عثمان نے اس سے دور ہوتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے ٹرانس کیفیت میں سر ہلایا تھا۔۔

اکشے کار میں کھویا کھویا سا بیٹھا تھا۔۔

رحمان نے اس سے کوئی بات نہیں کی بس وقفے وقفے سے اس پر ایک نظر ڈال لیتا۔

کیا تم نے اسے نماز پڑھتے دیکھا؟"

ٹینا کو جھٹکے پر جھٹکے لگ رہے تھے۔

رحمان بالکنی میں کھڑا سگریٹ پھونک رہا تھا

عروج کے جانے کے بعد اس کی عادت مزید بڑھ گئی تھی

ورنہ وہ عروج سے چھپ کر کبھی کبھی سگریٹ پی لیتا تھا عروج کو سخت نہ پسند تھی۔

www.novelsclubb.com

ہاں میں نے خود دیکھا۔"

اکشے نے سر گوشی کی۔

رحمان بالکنی میں کھڑا مسکرا رہا تھا ان دونوں کی باتوں کا موضوع وہ جانتا تھا۔۔

ٹینا تمھیں پتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اکشے نے کھوئے کھوئے انداز میں کہا۔

وہاں مسجد میں ایک عجیب سا سکون محسوس ہوا جب جب لوگ جھک رہے تھے سجدہ کر رہے تھے تب تب میرے دل کی رفتار بڑھ رہی تھی"

اکشے تم!

ٹینا حیران سی رکی۔

دونوں نے ایک دوسرے کی آنکھوں میں دیکھا اور دونوں ہی نظرے چرا گئے کے کہیں دونوں ہی ایک دوسرے کی آنکھوں سے دل کا حال نہ پڑھ لے۔۔

تم نے کبھی قرآن پڑھا ہے؟"

www.novelsclubb.com

ٹینا نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

میں نے پڑھا ہے آج۔"

ٹینا کی آنکھیں حیرت سے پھیل گئی۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

پڑھو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹینا نے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔۔

اس کی آنکھیں مزید پھیل گئی۔۔

میرے مولا کرم ہو کرم۔۔

ابھی دونوں مزید بولنے لگے جب ایک خوبصورت سی آواز ٹکرائی۔۔

دونوں نے چونک کر بالکنی کی طرف دیکھا تھا!

میرے مولا کرم ہو کرم۔

دونوں اپنی جگہ سے اٹھے۔

تجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا۔۔

تجھ سے فریاد کرتے ہیں ہم۔۔

وہ آگے بڑھ رہے تھے۔

زندگی عجیب دوراہے پر آ کھڑی ہوئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آگے کنواں تھا تو پیچھے کھائی۔

پر رحمان تھوڑی سی مسافت تہ کر کے دائیں بائیں سے نکل آیا تھا اس نے آگے پیچھے نہیں دائیں بائیں دیکھا تھا۔

میرے مولا کرم ہو کرم۔۔

نیکیوں سے مجھے جوڑ دے تو۔۔

دونوں کا دل پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تھا۔

پھر میرا رخ ادھر موڑ دے تو۔

سگریٹ زمین پر گری خاموش ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ایسا راستہ مجھے تو دکھا۔

رحمان؟

ٹینا نے قریب جا کر اسے پکارا۔۔

آواز یک دم بند ہو گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پلٹا تھا۔

(اشہدان لاالہ لااللہّٰ)

دونوں نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھا۔

(اشہدان لاالہ لااللہّٰ)

دونوں نے اپنے لبوں سے سختی سے بینچ لیا کے گویا انہیں خدشہ ہو جو رحمان کہ رہا ہے وہ دوہرانہ دیں۔۔

(اشہدان لاالہ لااللہّٰ)

وہ وہی اٹکا تھا جسے اسے یقین ہو دونوں کی زبان کلمہ پڑیگی۔۔

www.novelsclubb.com

دونوں کے لب سختی سے آپس میں پیوست تھے مگر دل!

ہاں ان کا دل بولا تھا۔

(اشہدان لاالہ لااللہّٰ)

اور ساتھ ہی زبان بھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان مسکرایا تھا۔

(واشہدان)

(واشہدان)

(محمّد رسول اللہّٰ)

(محمّد رسول اللہّٰ)

دونوں ساکت رہ گئے۔

رحمان نم آنکھوں سے مسکرا رہا تھا۔

ارحم "طوبیٰ۔"

دونوں کا سکتا ٹوٹا۔

کیا تم مانتے ہو اللہّٰ ایک ہے؟"

وہ دو قدم آگے آیا۔

اس کے سوا کوئی معبود نہیں؟

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ مزید دو قدم نزدیک آیا۔

حضرت محمّد ﷺ اللہ کے آخری نبی ہیں؟"

وہ ان کے بلکل سامنے کھڑا تھا۔۔

دونوں کی زبان بند تھی۔

مگر آنکھیں کچھ کہ رہی تھی؟

رحمان تھوڑا آگے جھکا۔

(بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ)

دونوں کے لب ہلے تھے۔

(لاالااللہ)

وہ ویسے ہی جھکا کھڑا تھا۔۔

(لاالااللہ)

دونوں کی زبان کے ساتھ دل بھی بول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

(محمد رسول اللہ ﷺ)

رحمان سیدھا ہوا۔

(محمّد رسول اللہ ﷺ)

وقت جیسے تھم سا گیا۔

سانس جیسے اٹک سی گئی تھی۔

آنسو جیسے نکلنے کو بیتاب تھے۔

دل جیسے دھڑکنا بھول گیا تھا۔

کیا تم مانتے ہو؟"

www.novelsclubb.com

دونوں نے ایک ساتھ سر ہلایا تھا۔

کیا تم اس کے ساتھ کسی کو شریک ٹھراتے ہو؟"

اس بار گردنے نفی میں ہلی تھی۔

کیا تم دل سے اسلام قبول کرتے ہو اللہ ﷻ پر ایمان لا کر مسلمان ہوتے ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تھا۔

ہاں ہم دل سے ایمان لائے ہیں۔"

دونوں کی زبان سے الفاظ ایک ساتھ ادا ہوئے تھے۔

پیچھے سے اندر داخل ہوتا سڈو ہی رک گیا!

کیا تم دل سے مسلمان ہوئے ہو؟"

رحمان سے سڈ پر نظرے ٹکائے دوبارہ پوچھا۔

ہاں ہم دل سے مسلمان ہوتے ہیں۔"

ہاں ہم نے دل سے اسلام قبول کیا ہے"

www.novelsclubb.com

سڈ بے یقین سا وہی جم گیا۔۔

مبارک ہو۔"

رحمان کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔

دونوں ایک دوسرے کی طرف دیکھ کر مسکرائے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تبھی پیچھے کھڑے سڈ نے حرکت کی طوبیٰ کے بازو کو پکڑے جھٹکے سے اس کا رخ موڑے ایک زوردار تھپڑ اس کے چہرے پر دے مارا!

طوبیٰ اس اچانک آنے والی افتاد پر بوکھلا گئی۔

ارحم اور رحمان بھی وہی جم گئے۔

طوبیٰ منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی سے سڈ کو دیکھ رہی تھی۔

پاگل ہو گئی ہو تم دماغ خراب ہو گیا ہے تمہارا تم جانتی بھی ہو تم نے کیا کیا ہے؟'

وہ یک دم دھاڑا تھا۔

کیا ہے کیا اسلام میں جو تم لوگ یوں پاگل ہوئے جا رہے ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ ہلک کے بل چلا رہا تھا۔

طوبیٰ کا بازو اس کے ہاتھ میں تھا۔

سڈ چھوڑو اسے۔"

رحمان نے آگے بڑھ کر سڈ کے ہاتھ سے طوبیٰ کا بازو آزاد کروایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے اس رات کا واقعہ یاد آیا تھا۔

پر فرق صرف اتنا تھا طوبیٰ کی جگہ پر عروج تھی اور سڈ کی جگہ پر وہ خود!

یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے ان سب کا فیوچر تم نے تباہ کر دیا۔"

سڈ نے شہادت کی انگلی اٹھائے رحمان کی آنکھوں میں جھانکتے درشتگی سے کہا۔

بی ان یور لمٹ سڈ"

رحمان نے ضبط کرتے چبا کر کہا۔۔

کون سی لمٹ؟"

لمٹ تو تم لوگوں نے کراس کی ہے"

www.novelsclubb.com

طوبیٰ ہچکیوں سے رو رہی تھی۔

گائیز اسٹاپ اٹ!

ارحم دونوں کے درمیان حائل ہوا۔

دونوں خونخوار نظروں سے ایک دوسرے کو گھور رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ کی نظر طوبیٰ پر گئی جس کے ہونٹ سے خون نکل رہا تھا

سڈ کو یک دم اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا۔

ٹینا۔"

وہ فکر مندی سے اس کی طرف بڑھا۔

طوبیٰ کی آنکھوں میں دیکھ کر وہ وہی رک گیا۔

ٹینا!

اس نے بے یقینی سے اسے پکارا تھا۔

ٹینا نہیں طوبیٰ نام ہے میرا۔"

www.novelsclubb.com

وہ اپنے آنسو پونچھتی چلا کر بولی۔

سڈ ہکا بکا اس کی شکل دیکھ رہا تھا۔

رحمان اور ارحم خاموشی سے کھڑے تھے۔

ٹینا آئی ایم سوری۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ شرمندگی سے اس کی طرف بڑھ کر اس کا خون صاف کرنے لگا۔"

طوبیٰ نے سختی سے اس کا ہاتھ جھڑکا تھا۔

ٹینا واٹس رونگ؟"

وہ غصے سے چلایا۔

دور رہو مجھ سے۔"

وہ بنا اثر لئے سرد مہری سے بولی۔

ٹینا ہو کیا گیا ہے تمھیں؟"

سڈ نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے پوچھا۔"

تمہارا چھونا مجھ پر حرام ہے۔"

طوبیٰ دو قدم پیچھے لیتی بولی۔

تم ہوش میں تو ہو؟"

سڈ بے یقینی کی اتھاگہرایوں میں تھا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں ہوش میں ہوں اور ابھی ابھی تو ہوش آیا ہے۔"

وہ گردن اکڑ کر بولی۔

ٹینا لسٹن۔"

سڈ دوبارہ اس کی طرف بڑھنے لگا۔۔

وہی رک جاؤ سڈ!

ٹینا نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔۔

سڈ کے بڑھتے قدم وہی تھم گئے۔

کیا تم مجھ سے پیار کرتے ہو؟"

www.novelsclubb.com

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھنے لگی۔

آف کورس میں تم سے پیار کرتا ہوں۔"

سڈ نے جھنجھلا کر کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو سن لو میں ابھی مسلمان ہوں اور شریعت کے مطابق میں تم سے شادی نہیں کر سکتی کیونکی تم ایک ہندو ہو ایک مسلمان مرد ایک ہندو عورت سے شادی کر سکتا ہے مگر ایک مسلمان عورت ایک ہندو مرد سے شادی نہیں کر سکتی۔"

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہتی جہاں سڈ کے سر پر بم گرا گئی تھی وہی ان دونوں کو حیرت میں مبتلا کر گئی۔

رحمان اور ارحم منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

تم!

سڈ نے کچھ کہنے چاہا جب طوبیٰ نے اسے ٹوک دیا۔

میں نے جو کہنا تھا وہ کہ دیا"

وہ سنجیدگی سے کہتی منہ پھیر گئی۔

تو ٹھیک ہے تمھیں تمہارا مسلمان ہونا مبارک ہو گڈ بائے!

سڈ دکھ اور غصے کی ملی جلی کیفیت میں کہتا دندناتا ہوا وہاں سے نکلا تھا۔

اسکے جاتے ہی طوبیٰ نے کرب سے آنکھیں میچی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہو رہا ہے؟"

وہ نڈھال سی صوفے پر بیٹھ گئی۔

دونوں یک ٹک اسے دیکھ رہے تھے۔

طوبیٰ کی ٹیبل سے ٹیشو اٹھاتے ان پر نظر پڑی۔

کیا ہوا؟"

تمھیں کیسے پتا؟"

دونوں کی حیرت میں ڈوبی آواز آئی۔

کہا تو ہے اسلام کے بارے میں بہت کچھ جانا ہے سارا دن گھر پر رہ کر یہی کام تو کرتی تھی۔"

طوبیٰ نے ہونٹ سے رستا خون صاف کرتے کہا۔

دونوں اس کے سامنے ہی صوفے پر بیٹھ گئے۔

جب سے اے جے گئی ہے تب سے دل اداس رہتا کہیں چین نہیں ملتا تھا چرچ میں بھی نہیں پر جب ہم نے اسلام کو جانچنا شروع کیا تب میں نے تلاوتِ قرآن پاک سنی اور یقین مانو جب جب میں قرآن سنتی تب تب مجھے سکون محسوس ہوتا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آنسوؤں کے درمیان بتا رہی تھی۔

دونوں خاموشی کی چادر اوڑھے سن رہے تھے۔

پہلے مجھے لگا اسلام بہت مشکل مذہب ہے لیکن جیسے جیسے جانتی گئی ویسے ویسے سمجھتی گئی اسلام میں تو سانس لینے پر بھی ثواب ہے کسی کو پیار سے دیکھنے پر بھی نیکی ملتی ہے ہر چھوٹی چھوٹی چیز پر ثواب ہے۔"

وہ مسکرائی۔

میں جب بھی اسلام کے بارے میں سرچ کرتی کچھ سن رہی ہوتی کچھ پڑھ رہی ہوتی مجھے فیل ہوتا جیسے کوئی میرے اندر رکھ رہا ہو ٹینا یہ تمہارا دین ہے" کبھی کبھی میں گھبرا کر لیپ ٹاپ بند کر دیتی میرا دل بے چین رہتا میں نے کچھ دنوں تک سب چیزیں بند کر دی اور ان چند دنوں میں مجھے کئی چین نہیں ملا رحمان مجھے نہیں پتا میں نے کیا کیا کہیں میں نے کچھ غلط تو نہیں کیا نہ۔"

وہ اپنی بات کے آخر میں بے چینی سے پوچھنے لگی۔۔

نہیں طوبیٰ تم نے جو پایا وہ نصیب والوں کو ملتا ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم بلیو کر سکتی ہو ہم نے اسلام کے بارے میں جانا ہی کتنا ہے اک وضو کرنا سیکھا چند اک صورتیں سیکھی اور ہمارا دل اسلام میں لگ گیا سوچو اگر تم پورا قرآن پڑھ لو تو کیا ہو گا؟"

وہ رسان سے کہہ رہا تھا۔

سڈ چلا گیا"

وہ رو رہی تھی۔

وہ لوٹ آئیگا وہ ہمارے بنا نہیں رہ سکتا۔

اور وہ تمہارے بنا بھی نہیں رہ سکتا۔

آگے کا جملہ اکشے نے پورا کیا۔

www.novelsclubb.com

وہ لوٹ آئیگا۔"

رحمان نے پھر سے اسے دلاسا دیا۔

اور اگر وہ نہ آیا تو؟"

جیسے اسے خدشہ ہو۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو وہ رب ہے نہ۔"

اس نے شہادت کی انگلی اوپر اٹھائی۔

ابھی نئے نئے مسلمان ہوئے ہیں تھوڑے بہت لاڈ تو اٹھوائینگے نہ۔"

رحمان نے اس کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے شرارت سے کہا۔

دونوں مسکرا دیئے۔

اگر آج اے جے یہاں ہوتی تو کتنا خوش ہوتی؟"

طوبیٰ نے افسردگی سے کہا۔۔

ماحول یک دم غمگیں ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

ہاں سب سے زیادہ وہی خوش ہوتی۔"

اکشے نے نم آواز میں کہا۔۔

رحمان نے گہرا سانس اندر کھینچا۔

اگر گھر والوں کو پتا چل گیا تو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہیں کون بتائیگا؟"

شاید سڈ!

اکشے نے کندھے اچکائے کہا۔

نہیں وہ ایسے نہیں کریگا"

طوبیٰ نے نفی میں سر ہلایا۔

وقت آنے تک سب خاموش رہے گے باقی بعد میں دیکھتے ہیں۔"

رحمان کی بات پر دونوں نے سر ہلا دیا۔

پچھلے ایک سال سے ان کی زندگی میں سب بہت اچانک ہوا تھا***

www.novelsclubb.com

"سڈ کا ایگزیم کلیئر تھا وہ پولیس ٹریننگ کے لئے کیمپ چلا گیا۔۔

رحمان طوبیٰ اور اکشے کو لیکر عثمان کے پاس گیا تھا عثمان نے انہیں دوبارہ کلمہ پڑھایا۔۔

دونوں دن میں وقت نکال کر مسجد آتے رہتے طوبیٰ بھی عثمان کی بیوی کے پاس آکر قرآن پڑھتی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نماز تینوں ہی چھپ چھپا کر پڑھتے تھے۔۔

ان تین مہینوں میں سڈ نے ان سے کوئی رابطہ نہیں کیا۔۔

تینوں رات کی تنہائی میں چھپ کر قرآن پڑھتے تھے۔۔

طوبیٰ سڈ کے لئے بہت پریشان رہتی۔۔

ہر نماز کے بعد اس کے لبوں پر سڈ کی ہدایت کی دعا ہوتی۔۔

وہ کفر چھوڑ کر اسلام کی راہ پر آئے تھے ان کا رب کیسے نہ انہیں نوازتا۔

اس وقت تینوں سٹوڈیو میں تھے جب سڈ وہاں آیا۔۔

اسے دیکھ تینوں نے ایسا ظاہر ہی نہیں ہونے دیا جیسے وہ اسے دیکھ چکے ہیں۔۔

www.novelsclubb.com

گائیز"

تینوں نے اس کی پکار پر کان نہیں دھرے پر اندر سے من کر رہا تھا ابھی جا کر اسے گلے لگا لے۔۔

گائیز میں پولیس آفسر بن گیا۔"

ان کے اگنور کرنے پر سڈ نے خود ہی اناؤنس کر دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تینوں نے کوئی ردے عمل ظاہر نہیں کیا۔۔

ٹینا آئی ایم سوری۔"

وہ ٹینا کی طرف بڑھا۔۔

وہ پھر بھی کچھ نہیں بولی۔۔

سے سمتھنگ گائیز۔"

سڈ نے جھنجھلا کر کہا۔۔

کیا تم اللہ کو مانتے ہو؟"

رحمان نے سپاٹ سے چہرے کے ساتھ پوچھا۔

www.novelsclubb.com

میں ایک ہندو دھرم میں پیدا ہوا ہوں کیسے اپنا دھرم چھوڑ کر کسی بھی دین میں چلا جاؤں؟"

کسی اور نہیں اسلام میں!

آر یو گائیز میڈ؟"

سڈ نے تاسف سے سر ہلایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سڈ؟

طوبیٰ نے بہت محبّت سے اسے پکارا۔۔

اس کے یوں پکارنے پر سڈ کا سارا غصہ ھوا ہو گیا۔

سڈ آئی لو یو پر میں تم سے شادی نہیں کر سکتی کیا تم میرے لئے اسلام کو نہیں سمجھ سکتے؟"

طوبیٰ کے کہنے پر سڈ کے کندھے ڈھیلے پڑ گئے۔

گائیز یہ آسان نہیں ہے۔"

وہ تھکے سے انداز میں بولا۔۔

نہیں یہ آسان ہے پلیز کچھ دن چلو میرے ساتھ مسجد اس کے بعد جو تم کہو وہی ہو گا۔"

رحمان نے آس سے کہا۔۔

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی۔۔

تینوں دھڑکتے دل کے ساتھ اس کے جواب کا انتظار کر رہے تھے۔۔

اوکے صرف کچھ دن!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے شہادت کی انگلی اٹھائے پختہ لہجے میں کہا۔۔

اس کے جواب پر سب کے اندر خوشی کی لہر دوڑ گئی۔۔

اور وہی ہوا جو انہوں نے سوچا تھا اللہ نے اسے بھی ھدایت دی تھی ایمان کا حصہ بنایا تھا:

وہ سر جھکائے بیٹھا تھا۔

کیا ہوا؟"

طوبیٰ نے پوچھا۔۔

یہ سب اتنا جلدی ہوا یقین نہیں آرہا۔"

اس نے سر اٹھا کر طوبیٰ کو دیکھا تھا اس کی آنکھوں میں واقعی بے یقینی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

آجائیگا یقین۔۔

ارحم نے اطمینان سے کہا۔۔

اگر موم ڈیڈ کو پتا چل گیا تو؟"

وہ ڈر رہا تھا شاید!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اللہ ہمارے ساتھ ہے سعید سب ٹھیک ہو جائیگا۔"

رحمان نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے تسلی دی۔

پولیس افسر ہو کر اتنا ڈرتے ہو چھی چھی۔"

ارحم نے سر دائیں بائیں مارا۔۔

وہ مسکرا بھی نہ سکا۔۔

چاروں میر مینشن آئے تھے۔۔

بہت مبارک ہو میرے بچوں"

رضا میر نے حیرت اور خوشی کے ملے جلے تاسرات لئے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

سعدیہ بی طبیعت خراب رہنے کی وجہ سے زیادہ تر اپنے کمرے میں ہی رہتی تھی۔۔

دن مہینوں میں مہینے سالوں میں گزرے

طوبیٰ کے پیرنٹس نے سعید پر شادی کے لئے دباؤ ڈالا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں کا ابھی شادی کا کوئی ارادہ نہیں تھا وہ عروج کے بغیر ایسا کچھ نہیں کرنا چاہتے تھے مگر طوبیٰ کے ماں باپ کو جلدی تھی اس کی شادی کے بعد انہیں اپنے بیٹے کے پاس نیویارک چلے جانا تھا اور انہی دنوں کی بات ہے مسز البرٹ طوبیٰ کے کمرے کی صفائی کرنے آئی جب انکی نظر الماری میں رکھے ایک خوبصورت سے چھوٹے سے قرآن پاک پر پڑی۔

طوبیٰ شاور لیکر باہر نکلی جب مسز البرٹ کو الماری کے پاس کھڑے پایا تب سہی معنوں میں اس کی جان نکل گئی تھی۔۔

ٹینا یہ کیا ہے؟"

ممی یہ قرآن ہے۔"

www.novelsclubb.com

طوبیٰ نے بمشکل کہا۔۔

قرآن!

مسز البرٹ کو جھٹکا لگا تھا۔۔

یہ یہاں کیا کر رہا ہے؟"

م۔۔ ممی میں نے۔اس۔۔اسلام قبول کر لیا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مسز البرٹ پر حیرتوں کا پہاڑ ٹوٹا اس کے بعد جو ہوا وہ نہ قابلے برداشت تھا۔

طوبیٰ کے پیرنٹس اس سے بے حد خفا تھے وہ جلد از جلد اس کی شادی کرنا چاہتے تھے تبھی انہوں نے سعید سے بات کی۔

جب یہ خبر سڈ کے گھر والوں کو پتا چلی تب انہوں نے طوبیٰ کو اپنی بہو بنانے سے انکار کر دیا جس کے چلتے سعید کو بھی یہ اعتراف کرنا پڑا جس کا نتیجہ یہ نکلا کے سعید کے گھر والوں نے اسے گھر سے نکال دیا

سعید اپنا سامان لئے سٹوڈیو میں آ گیا

طوبیٰ کے گھر والوں نے اس کا ہاتھ سعید کے ہاتھ میں دیا اور ہمیشہ کے لئے نیو یارک چلے گئے۔۔

www.novelsclubb.com

ایک بار پھر غموں کا پہاڑ ٹوٹا تھا۔

رضا میر نے طوبیٰ کو اپنے گھر میں رکھا اور وہی سے اسے سعید کے نکاح میں دیکر اس کے ہمرا رخصت کیا

تب تک سعید اپنا چھوٹا سا گھر لے چکا تھا۔

سب بہت مشکل تھا مگر چاروں نے صبر کے ساتھ کام لیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طوبیٰ اور سعید کے اسلام قبول کرنے کی خبر رحمان اور ارحم کے گھر تک بھی پہنچ چکی تھی سب ان کی دوستی سے واقف تھے جس کے چلتے انہیں بھی دونوں پر شک ہونے لگا اور دونوں کے گھر والوں نے ان کی نگرانی شروع کر دی۔۔

نتیجہ ؟

دونوں کے کمروں سے قرآن دریافت ہوا

مسٹر اگروال نے رحمان کو گھر سے نکالنے کے ساتھ ساتھ جائیداد سے بھی عاق کر دیا

مگر رحمان کو اس کا کوئی پچھتاوا نہیں تھا ہاں اگر غم تھا تو گھر والوں سے دور ہونے کا مگر اس نے بھی صبر سے کام لیا۔۔

ارحم کو بھی اپنے گھر سے جانا پڑا اس مشکل وقت میں رضا میر نے ان کی بہت مدد کی۔۔

رحمان کی لاء کی پڑھائی کا خرچہ اٹھانے کے ساتھ ساتھ ارحم کے زمے اپنا آفس کر دیا۔۔

ان ہی دنوں سعدیہ بی کی طبیعت بگڑی رضا میر انہیں فورن ہوسپٹل لیکر گئے مگر راستے میں ہی انہوں نے دم توڑ دیا

ایک اور غم پہاڑ ٹوٹا تھا سب پر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے سعدیہ بی کا جنازہ پڑھ کر انہیں ان کی آخری آرام گاہ میں اتارا۔

جو تھوڑی بہت شرارتے بچی تھی جو تھوڑا بہت بچپنار ہتا تھا وہ ان سب میں ختم ہو گیا تھا۔

ہر وقت لڑنے جھگڑنے والے میاں بیوی بن کر سنجیدگی سے زندگی گزارنے لگے۔

ہر وقت بک بک کرنے والے ارحم کے منہ کو قفل لگ گیا۔

اور رحمان اتنا گم سم ہو گیا تھا کے کسی سے بات نہیں کرتا۔

وہ سب سوچتے تھے اگر کبھی عروج واپس آگئی تو سعدیہ بی کے بارے میں اس سے کیا کہینگے؟ کیا وہ کبھی انہیں معاف کر پائیگی؟"

زندگی جیسے رک سی گئی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تبھی طوبیٰ کے ہاں ایک خوبصورت سی گڑیا کی پیدائش ہوئی۔

عرصے بعد کوئی خوشی ملی تھی۔

عروج کی یاد پل پل ان کے ساتھ۔

انہوں نے بچی کا نام نہیں رکھا انہیں یقین تھا وہ اک دن لوٹ آئیگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان کی لاء کمپلیٹ ہو گئی۔

اللہّ نے اسے ترقی دی اور کچھ ہی وقت میں وہ دہلی کا جانا مانا لاء ربن گیا۔

انہوں نے اللہّ کے لئے سب چھوڑا تھا اور اللہّ نے ان کے کام میں برکت ڈال دی۔

سعید کے کئی پرموشن ہوئے۔

یونہی چھ سال گزر گئے۔

اور ایک دن انہیں اس کے لوٹ آنے کی خبر ملی۔

جیسے پیاسے کو صحرا میں پانی ملنے کی خوشی ہوتی ہے اس سے بڑھ کر خوشی انہیں ملی تھی۔

مگر عروج سے مل کر ان کی یہ خوشی جھاگ کی طرح بیٹھ گئی عروج ان سے ناراض ہو گی یہ تو وہ جانتے تھے مگر اس قدر سرد روائیہ انہیں یقین نہیں تھا۔

اس دن اس سے مل کر وہ رحمان کے پاس گئے تھے اور انہیں دیکھتے ہی وہ دیوانوں کی طرح اس کا پوچھنے لگا۔

اے جے کیسی ہے؟ کیا اس نے تم لوگوں نے بات کی؟ کیا اس نے میرے بارے میں پوچھا؟"

لیکن وہ دیوانہ نہیں تھا وہ دوستی میں ہارا ہوا شخص تھا ایک پچھتاوے کی آگ میں جلتا شخص تھا!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر طوبیٰ کے منہ سے اس کے روائیہ کا سن اس کا دمکتا چہرہ اتر گیا

مگر پھر بھی دل میں کہی سکون تھا

کے وہ لوٹ آئی ہے***

"بارش تھم چکی مگر اس کے آنسو پھر بھی جاری تھے شاید آج وہ اپنے رب سے اپنی بات منوا کر ہی وہاں سے اٹھنے والا تھا:

طوبیٰ دعا کو سدرہ کے پاس چھوڑ کر واپس ہوسپٹل آگئی تھی۔

عروج کو آئی سی یو میں شفٹ کر دیا گیا تھی۔

سب کو بس اس کے ہوش میں آنے کا انتظار تھا۔

www.novelsclubb.com

ہر لب پر دعا تھی۔

ہر دل میں امید تھی۔

اسی امید میں ساری رات گزر گئی۔

کسی نے بھی ایک پل کے لئے آنکھ بند نہیں کی تھی۔

رحمان کا کوئی اتہ پتا نہیں تھا۔

سعید نے کئی بار اسے کال کی تھی مگر کوئی جواب نہیں آیا۔

تینوں جہاں عروج کے لئے پریشان تھے وہی رحمان کے لئے فکر مند بھی تھے۔

فجر کی اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

سعید اور ارحم نماز کے لئے مسجد میں چلے گئے۔

عدن بھی مسجد میں بنے پریئر روم میں نماز کے لئے آ گئی۔

زین بھی رضا میر کو وہی چھوڑ نماز کے لئے نکل آیا۔

اسی ان سب سے بے نیاز سوئی پڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہاں بیٹھے کچھ کے دلوں میں ڈر تھا تو کچھ کے دلوں میں یقین۔

ایک نرس باہر آئی۔

مبارک ہو پیشنٹ کو ہوش آ گیا ہے"

نرس نے مسکرا کر اعلانیہ کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب کو کیسے نئی زندگی کی نوید ملی تھی۔۔

مبارک ہو میر صاحب آپ کی بیٹی نے نئی زندگی پائی ہے"

ڈاکٹر اچانک پیچھے سے نمودار ہوا۔

اگر چوبیس گھنٹوں میں ہوش نہیں آتا تو آپ کی بیٹی کوما میں بھی جا سکتی تھی۔۔

ڈاکٹر کی بات پر سب نے تشکر بھرا سانس خارج کیا۔

رضا میر کچھ بول ہی نہیں پا رہے تھے۔

آئی سی یو میں رہینگی تھوڑی ریکوری کے بعد انہیں روم میں شفٹ کر دیا جائیگا۔"

ان کی خاموشی پر ڈاکٹر خود ہی بتانے لگا۔

www.novelsclubb.com

اب آپ ان سے مل سکتے ہیں مگر صرف ایک۔"

ڈاکٹر رضا میر کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہتا آگے بڑ گیا۔

میں شکرانے کے نفل ادا کر کے آتا ہوں"

رضا میر اچانک اٹھے تھے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن اپنے رب کا ڈھیروں شکر ادا کر رہی تھی۔۔

زین نے ایک گہرا سانس لیا رات سے اس کی جان ہلک میں اٹکی تھی۔۔

اسی سستاتی نیچے اتری۔۔

سدرہ"

اس نے ادھر ادھر دیکھ سدرہ کو آواز دی۔

جی میڈم؟"

سدرہ کچن سے نکلی۔۔

گھر میں اتنی خاموشی کیوں ہے؟"

اسی نے بھنویں اچکائے پوچھا۔۔

سب ہوسپٹل گئے ہیں۔"

ہوسپٹل!

جی کل رات عروج میڈم کا ایکسیڈینٹ ہو گیا تھا۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سدرہ نے افسردگی سے کہا۔۔

کیا؟"

اسی کے پیروں تلے زمین نکل گئی۔

جی میڈم جی"

تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟"

آپ سو رہی تھی نہ اسی لئے اٹھایا نہیں۔"

سدرہ نے اس کا غصہ دیکھتے معصومیت سے کہا۔

سوئی ہی تھی مری تو نہیں تھی۔"

www.novelsclubb.com

جی میڈم جی پر آپ نے ہی کہا تھا مجھے ڈسٹرب نہیں کرنا"

سدرہ نے کل رات کہی اس کی بتایا دلائی۔

ہٹو یہاں سے"

اسی اسے سائیڈ پر کرتی تیزی سے باہر نکلی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میڈم جی انہی کے ہوسپٹل میں ہیں"

سدرہ نے پیچھے سے آواز لگائی۔۔

اسی نے پورچ میں آکر آس پاس نظرے دوڑائی۔

گھر میں ایک بھی گاڑی نہیں تھی ساری گاڑیاں ہوسپٹل کے باہر کھڑی تھی۔

اسی نے عدن کو کال کر کے عروج کی حالت کا پوچھا عدن نے اسے تسلی دی کے وہ ٹھیک ہے تب جا کر اسی نے سکون کا سانس لیا۔۔

انکل آپ جا کر مل لیں عروج سے۔"

زین نے کہا۔

www.novelsclubb.com

میں اپنی بچی کو اس حالت میں نہیں دیکھ سکتا۔

وہ نڈھال سے بولے۔

انکل وہ ٹھیک ہے ابھی۔"

زین نے انہیں تسلی دی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جانتا ہوں پر اسے پٹیوں میں جھکڑا نہیں دیکھ سکتا۔"

رضامیر کی بات پر سب نے ایک دوسرے کو دیکھا سبھی بے تاب سے اس سے ملنے کے لئے مگر رضامیر کا پہلا حق تھا۔"

زین تم جاؤ مل لو اس سے"

رضامیر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے مسلہ سلجھایا۔

زین کو کہنا ہی تھا وہ تیزی سے آئی سی یو کی طرف بڑھا

تبھی نرس آئی سی یو سے باہر نکلی۔

پیشنٹ اپنے دوستوں سے ملنا چاہتی ہیں کوئی رحمان طوبیٰ ایسے نام لے رہی تھی۔"

www.novelsclubb.com

نرس نے اونچی آواز میں کہا۔۔

زین نے قدم وہی تھم گئے۔۔

اسے لگا اس نے کچھ غلط سنا ہے عروج نے یقیناً اس سے ہی ملنے کا کہا ہو گا۔۔

سسٹر کس سے ملنا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے دھڑکتے دل کے ساتھ پوچھا۔

اپنے دوستوں سے ملنا چاہتی ہے"

نرس دوبارہ آہستہ آواز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

اسے لگا تھا عروج ہوش میں آتے ہی اس سے ملے گی مگر اس کے دوستوں کا سن سہی معنوں میں اسے اچھا نہیں لگا!

جتنی تیزی سے وہ آگے بڑھا تھا اتنی ہی سست روی میں واپس آکر اپنی جگہ پر بیٹھا۔

تینوں فورن اندر گئے تھے۔

اس نے کبھی اظہار نہیں کیا وہ مجھ سے محبّت کرتی ہے؟

www.novelsclubb.com

بینچ پر بیٹھے اس کے دماغ میں طرح طرح کی سوچیں آرہی تھی جتنی جلدی تھی اس سے ملنے کی اتنا ہی دل اداس ہو گیا تھا!

عروج پٹیوں میں جھکڑی بیڈ پر آنکھیں موندے لیٹی تھی۔

منہ پر آکسیجن ماسک لگا تھا۔

تینوں اندر آئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آہٹ پر اس نے آنکھیں کھولی۔

انہیں دیکھ ہلکی سی مسکان اس کے لبوں پر در آئی۔

طوبیٰ رونے لگی۔

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے اسے اپنے پاس بلایا۔

طوبیٰ دوڑ کر اسکے نزدیک گئی پاس پڑی چیئر پر بیٹھ کر اس نے عروج کا ہاتھ پکڑ لیا۔

چاروں کی آنکھیں اشک بہار تھی۔

رحمان؟

اس نے دھیمی آواز میں پوچھا تینوں بمشکل ہی سن پائے۔

www.novelsclubb.com

رحمان کہاں ہے؟"

اس کی آواز بہت مشکل سے نکل رہی تھی۔

طوبیٰ نے ان دونوں کو دیکھا۔

عروج نے اس کی نظروں کے تعقب میں نظرے دوڑائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتا نہیں"

ارحم نے نم آواز میں کہا۔

عروج نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

میں دیکھتا ہوں۔"

سعید فورن کہتا باہر نکلا۔۔

زین سر جھکائے بیٹھا تھا۔۔

سعید کو سمجھ نہیں آئی وہ کیا کرے جب اسے دور سے رحمان آتا دکھائی دیا۔۔

ملگجے کپڑے کندھو کو ڈھیلا چھوڑے سر کو جھکائے وہ چھوٹے چھوٹے قدم لیتا آگے بڑھ رہا تھا۔۔

پیروں میں پہنے جوگر مٹی سے اٹے ہوئے تھے۔۔

ہر قدم کے ساتھ جوگر فرش پر اپنے نشان چھوڑ رہے تھے۔۔

وہاں کام کرتا ایک ورکر حیرت اور صدمے سے اس کے چھوڑے گئے نشان دیکھ رہا تھا۔۔

وہ ابھی ابھی فرش شیشے کی طرح چمکا کر گیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی صدمے میں ڈوبی نظروں نے دور تک رحمان کے بوٹوں کا تعب کیا تھا۔۔

آتے جاتے لوگ بھی اس عجیب سی نظروں سے دیکھ کر گزر رہے تھے۔۔

رحمان کہاں تھے یہ کیا حالت بنا رکھی ہے؟"

اس کے قریب آتے ہی سعید نے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔۔

زین جو سر جھکائے بیٹھا تھا اسے رحمان کے گندے جوگر دکھائی دے رہے تھے۔

اے جے تم سے ملنا چاہتی ہے۔"

سعید کے کہنے پر زین نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

ایک کی آنکھوں میں خوشی اور بے یقینی تھی تو دوسرے کی آنکھوں میں صرف بے یقینی۔۔

عروج نے اسے نہیں پکارا تھا کیا وہ اس سے ملنا نہیں چاہتی تھی؟ یا اسے نہیں پتا تھا کے وہ آیا ہے؟"

اس نے جیسے سر اٹھایا ویسے ہی جھکا لیا۔

چلو"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے اسے بازو سے پکڑا۔۔

رحمان ٹس سے مس نہ ہوا۔۔

سعید پلٹا۔۔

رحمان؟

اس نے دائیں بائیں سر ہلایا جیسے اس میں ہمت نہ ہو عروج سے سامنا کرنے کی۔

رحمان وہ تمہارا انتظار کر رہی ہے۔"

سعید کی بات پر کسی نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔

چلو۔

www.novelsclubb.com

سعید نے اسے بازو سے پکڑے کھینچا اور وہ کسی بے جان پتلے کی طرح اس کے پیچھے کھنچتا اندر داخل ہوا۔۔

سالوں کی رنجشیں ہیں مٹنے دو۔"

رضا میر شاید اس کی حالت سمجھ رہے تھے اسی لئے زین کے کندھے پر ہاتھ رکھے انہوں نے تسلی بھرے انداز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے ایک گہرا سانس لیا مگر کہا کچھ نہیں۔

اندر آتے ہی عروج کی نظرے رحمان کی نظروں سے ملی اور وہ گھبرا کر نظرے چرا گیا۔

رحمان"

عروج کی پکار پر بھی وہ نظرے جھکائے کھڑا رہا۔

رحمان"

اس بار آواز میں نمی گھلی تھی۔

رحمان کا وجود لرزنے لگا تھا شاید وہ رو رہا تھا۔

اوئے لیلیٰ کے مجنو۔"

www.novelsclubb.com

یہ تیسری پکار تھی جس میں نمی کے ساتھ شرارت بھی گھلی تھی۔۔

رحمان کا ضبط ٹوٹ گیا وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگا۔۔

اس کا سارا وجود لرز رہا تھا۔۔

سعید نے آگے بڑھ کر اسے گلے لگایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے چپ کرواؤ پلیز۔"

عروج نے طوبیٰ کا ہاتھ سختی سے پکڑے کرب سے کہا۔۔

پر وہ کیا چپ کرواتی وہ تو خود رو رہی تھی وہاں موجود پانچوں نفوس رو رہے تھے آج سب کے ضبط کا بندھن ٹوٹا تھا۔۔

اپنا من ہلکا کرنے کے بعد وہ سعید سے دور ہوتا جھکے سر کے ساتھ مردہ قدم اٹھاتا اس کی طرف بڑھا۔۔

کوئی گزرے لمحوں کی بات نہیں ہو گی مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں ہے جو میں نے کھویا اللہ نے اس کے بدلے بہت بہترین سے نوازا ہے۔"

بات کرتے کرتے اس کی سانس پھول گئی۔

اگر میں تم سے شکایت کرو نگی تو یہ اس رب کی ناشکری ہو گی اور میں یہ نہیں چاہتی۔"

وہ بری طرح رونے لگی۔۔

آئی ایم سوری اے جے۔"

بہت ہمت کر کے رحمان نے اس کی نظروں سے نظرے ملائی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں تمہاری دوستی کے قابل نہیں تھا میں نے بہت غلط کیا پلیز مجھے معاف کر دو اتنے سالوں کی اذیت ختم کر دو اس پچھتاوے سے نکال دو میں روز مرتا ہوں مجھے اپنی معافی بھیک میں دے دو میں وہ بھی لے لونگا پلیز مجھے معاف کر دو"

وہ اس کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑا تھا۔۔

عروج نے زور زور سے سر دائیں بائیں مارا تھا وہ ہاتھ نہیں ہلا پا رہی تھی۔۔

نہیں جو ہوا اچھے کے لئے ہی ہوا۔"

وہ ہچکیوں کے درمیان بمشکل بولی۔

آئی ایم سوری۔"

www.novelsclubb.com

رحمان نے اس کے بے جان پیروں پر ہاتھ رکھا تھا۔۔

عروج کے جسم میں جیسے کرنٹ دوڑ گیا اس نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔۔

وہ اسے روکنا چاہتی تھی پر وہ ہل نہیں پا رہی تھی۔۔

ایک بار کہہ دو مجھے معاف کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے تمھیں معاف کیا میں نے سب کو معاف کیا مجھے کسی سے کوئی شکایت نہیں ہے پلیز اپنے ہاتھ ہٹاؤ۔"

وہ تیزی سے بولی تھی۔۔

رحمان نے اپنے ہاتھ ہٹا لئے۔۔

اگر میں ٹھیک ہوتی تو دو لگاتی"

عروج نے سخت لہجے میں کہا۔۔

جب ہو جاؤ تب لگا لینا۔"

طوبیٰ نے اس کے ہاتھ کو دونوں ہاتھوں میں تھامے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

سعید آگے بڑا۔۔

اگر تم بھی یہی سب کرنا چاہتے ہو تو پلیز!

عروج نے منہ بنایا۔۔

سعید جو اسی ارادے سے آگے بڑھا تھا وہی رک کر مسکرا دیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم سب تم نے شرمندہ ہیں اے جے ہم نے جو کیا معافی کے لائق نہیں پر پلیز ہمیں معاف کر دو۔"

طوبیٰ نے بھرائی آواز میں کہا۔۔

جو تم نے کیا اس کے بدلے تو اللہ نے بھی تمہارے سارے گناہ معاف کر دیئے ہونگے تو پھر میں کون ہوتی ہوں تم سے ناراض رہنے والی"

عروج ہلکا سا مسکرائی۔۔

چاروں کا من ہلکا ہو گیا۔۔

زین کو بلا دو وہ آیا ہے نہ۔"

www.novelsclubb.com

ہاں وہ آیا ہے باہر ہی ہے"

اس سب میں پہلی بار ارحم بولا۔۔

اسے بلا دو۔"

اس کی آواز میں بے چینی تھی۔۔

میں بلاتا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارحم باہر نکل گیا۔

اے جے تم سے ملنا چاہتی ہے۔"

وہ جو کافی دیر سے ایک ہی پوزیشن میں بیٹھا تھا سعید کے کہنے پر برق رفتاری سے اٹھتا اندر داخل ہوا۔"اندر داخل ہوتے ہی اس کی نظر پٹیوں میں جکڑی عروج پر پڑی اس کے دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

طوبیٰ اپنی جگہ چھوڑ چکی تھی۔

وہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا اس جگہ جا بیٹھا۔

چاروں خاموشی سے باہر نکل گئے۔

www.novelsclubb.com

عروج کے بے جان ہاتھوں کو وہ اپنے ہاتھوں میں تھامے پیشانی سے ٹکائے بیٹھا تھا۔

عروج ہنوز اسے ہی دیکھ رہی تھی اسے اپنے ہاتھوں پر نمی سی محسوس ہوئی۔

کچھ کہو گے نہیں؟"

اس نے جھکا سر ہی دائیں بائیں مارا۔

میری طرف دیکھو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی آواز سرگوشی میں نکل رہی تھی۔

زین نے بمشکل سر اٹھا کر اس کے چہرے کو دیکھا۔

وہ رو رہا تھا۔

تم پاگل ہو؟"

اس نے خاموشی سے سر ہلا دیا۔۔

سے سمتھنگ سٹوپڈ۔"

وہ محبّت سے بولی۔۔

تم بہت بری ہو"

وہ بولا بھی تو کیا!

اچھا وہ کیسے؟"

وہ مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کسی کی پرواہ نہیں تم سب کو پریشان کرتی ہو سب کو اپنے لئے ترساتی ہو تم واقعی بہت بری ہو۔"

وہ چھوٹے بچوں کی طرح اس کے دونوں ہاتھوں کو تھامے شکوے کر رہا تھا۔

وہ خاموشی سے اسے دیکھتی رہی۔

تم بہت بری ہو"

زین دوبارہ بڑبڑایا۔

تمہارے کہنے سے کیا ہو گا میرے شوہر کو تو میں بہت پیاری لگتی ہوں۔"

عروج نے شرارت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

تمہارا شوہر اندھا ہے نا اسی لئے۔"

وہ نروٹھے پن سے بولا۔۔

نظرے ابھی بھی جھکی تھی۔۔

میری طرف دیکھو"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اسے دیکھنے سے کترا رہا تھا۔۔

ٹھیک ہوں میں۔"

وہ چہرے جھکائے ہی بولا تھا۔۔

اگر میں مر جاتی تو؟"

وہ کسی خیال کے تحت بولی۔۔

زین نے کرب سے آنکھیں میچی تھی۔۔

تم نے بھی ایک بار کچھ ایسا ہی کہا تھا؟"

عروج اب اسے چھیڑ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

تب کی بات اور تھی"

اچھا تب کیا تھا؟"

چھوڑو اسے"

وہ جھنجھلایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں مجھ سے محبّت کب ہوئی تھی؟"

وہ اس کی ہر بات پر نیا سوال کھڑا کرتی۔۔

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ مسنوعی خفگی سے بولا۔۔

بتاؤ نہ۔"

اس نے لاڈ سے کہا۔۔

جب تم نے مجھے تھپڑ مارا تھا۔"

اس بار اس نے عروج کی آنکھوں میں دیکھا تھا۔۔

کیسے؟" وہ حیران ہوئی۔۔

زین ہلکا سا مسکرایا۔

عروج کا ہاتھ ابھی بھی اس کے ہاتھ میں تھا۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج تک کسی نے مجھ پر ہاتھ نہیں اٹھایا تھا امی، ڈیڈ، آیت، میرے فرینڈز کسی نے بھی نہیں مگر تم نے اٹھایا تم نے مجھے تھپڑ مارا وہ بھی میرے دوستوں کے سامنے۔۔

وہ طنز نہیں کر رہا تھا مگر پھر بھی عروج شرمندہ ہوئی۔۔

تب میں اندر تک ہل گیا تمہاری آنکھوں میں غصہ تھا مگر نفرت نہیں تھی عروج میں نے جب جب تمہاری آنکھوں میں دیکھا مجھے وہاں بہت کچھ دکھائی دیا غم، غصہ، حیرت، درد، نہ جانے کیا کیا "تم پہلی تھی جس کے تھپڑ نے میرے دل کی تاروں کو چھیڑا تب احساس ہوا تھا مگر میں نے غور نہیں کیا۔"

وہ رکا۔۔

تم نے مجھے اندھری رات میں وہاں کیوں پھینکا تھ"

یہ شکوہ نہیں تھا مگر وہ شرمندہ ہوا۔۔

آئی ایم سوری۔"

اس نے جواب دینے کی بجائے معافی مانگی۔۔

وہ ہلکا سا مسکرائی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے اس کے ہاتھ پر ایک بوسہ دیا۔۔

سفید پٹیوں میں جھکڑا اس کا چہرہ سرخ ہو گیا۔۔

آئی لو یو عروج۔"

کتنی گھمبیرتا سے اس نے اظہار کیا عروج کا سانس تک رک گیا۔۔

اور اگلے ہی پل اسی تیزی سے دروازہ کھولتی اندر آئی۔۔

روح تم ٹھیک ہو؟"

اسی قریب آتی فکر مندی سے بولی۔

آ گئی کباب میں ہڈی"

www.novelsclubb.com

زین نے منہ بنایا۔۔

اسی اسے اگنور کرتی عروج کے سرہانے بیٹھ گئی۔۔

ٹھیک ہوں میں"

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم سوری مجھے بلکل آئیڈیا نہیں تھا۔"

اسی شرمندہ ہوئی تھی۔۔

تمھیں سونے سے فرصت ملے تو کچھ پتا ہو"

زین منہ میں بڑبڑایا تھا لیکن آواز دونوں تک پہنچ چکی تھی۔۔

اسی نے بھسم کر دینے والی نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔

کسی ہو اب؟"

اسی دوبارہ اسے اگنور کرتی عروج کی طرف مڑی۔

دیکھائی نہیں دیتا یا ابھی بھی نیند میں ہو؟"

www.novelsclubb.com

زین کی زبان میں کھجلی ہوئی۔۔

تم!

اسی نے کچھ کہنے کے لئے ہاتھ منہ کھولا ہی تھا جب نرس دروازہ کھول کر اندر آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پیشنٹ سے صرف ایک کو ملنا الاؤ تھا اور آپ یہاں دو ہیں ابھی پیشنٹ کی طبیعت ٹھیک نہیں ہوئی آپ پلیز باہر جائے انہیں انجیکشن دینا ہے"

نرس نے نون اسٹاپ کہا۔۔

زین نے دل پر پتھر رکھ کر عروج کا ہاتھ واپس اپنی جگہ رکھا اور باہر نکل گیا۔۔

نرس کی صورت سے عروج کو ہنسی آرہی تھی اسے تھوڑی ناپتا تھا ابھی چار لوگ اور بھی ہو کر گئے ہیں"

نرس سے اسے انجیکشن دیکر مزید ایک دو پروسیس کرتی باہر چلی گئی۔۔

نرس کے جانے کے بعد عروج نے گہرا سانس لیا۔۔

www.novelsclubb.com

سب ٹھیک ہو گیا تھا۔۔

گزرے لمحوں کی یادیں کسی فلم کی طرح اس کے دماغ میں چل رہی تھی۔

سب کچھ پورا ہو گیا تھا۔۔

نہیں "شاید۔۔!

ابھی کچھ ادھورا تھا!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں کچھ ادھورا تھا ابھی!

جسے اسے یہاں سے نکلنے کے بعد پورا کرتا تھا:

نرس کے دیئے انجیکشن کے زیرِاثر وہ سوچوں کے درمیان ہی نیند کی وادی میں اتر گئی:

رضامیر نے اس کا صدقہ اتارا تھا

عدن بھی اس سے ملنے کے بعد کچھ نہ کچھ پڑھ کر اس پر پھونک دیتی

عروج پہلے سے کافی بہتر ہو گئی تھی۔

"گڈ مارننگ"

فریش فریش سا زین اندر آیا۔۔

"گڈ مارننگ"

عروج ابھی ابھی سو کر اٹھی تھی۔

"کیسی فیلنگ ہے ابھی؟"

زین نے اسے سہارا دیکر بیٹھایا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اچھی ہے۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔۔

ہم تو بتاؤ کیا کھاؤ گی؟"

زین اس کے سامنے بیٹھ گیا۔۔

صرف جوس"

نوٹ اونلی جوس کچھ کھانا ہو گا ساتھ۔"

عروج نے برا سا منہ بناتا۔

مجھے نہیں کھانا"

www.novelsclubb.com

کیوں؟"

من نہیں ہے"

ابھی تو کہہ رہی تھی اچھی فیلنگ ہے؟"

زین نے گھور کر کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں مگر بھوک نہیں ہے"

اس نے منہ بسورے کہا۔۔

پر کھانا تو پڑیگا میں ابھی کچھ لیکر آتا ہوں۔"

زین پیار سے اسے پچکارتے باہر نکل گیا۔

کینٹین سے فریش جوس لینے کے ساتھ کچھ کپ کیکس لیکر زین واپسی روم میں آیا جب رحمان اور ارحم کو دیکھ ٹھٹھکا! جو عروج کو زبردستی کچھ کھلانے کی کوشش کر رہے تھے۔

زین نے ہاتھ میں پکڑا پیکٹ دیکھا جس میں وہ ابھی ابھی عروج کے لئے جوس اور کیکس لیکر آیا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

ہیلو"

ارحم نے اسے دیکھتے مسکرا کر کہا۔

ہیلو"

زین نے مسکرانے کا تکلف بھی نہیں کیا۔

کیا کھا رہی ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین عروج کی طرف بڑھا۔

سوپ ہے۔"

جواب رحمان کی طرف سے آیا۔

تم کیا لائے ہو؟"

عروج نے سوپ سائیڈ پر کیا۔۔

کچھ نہیں جوس لایا تھا۔"

زین نے پیکٹ اس کی طرف بڑھایا چہرے پر گہری سنجیدگی تھی جسے عروج نے نوٹس کیا۔۔

رحمان چیئر چھوڑ کر سائیڈ پر ہو گیا۔۔

www.novelsclubb.com

زین نے چیئر گھسیٹ کر آگے کی اور خاموشی سے بیٹھ کر جوس نکال کر عروج کو تھمایا۔۔

عروج نے گہری نظروں سے اسے دیکھتے جوس تھاما تھا۔۔

کیک کھاؤ گی؟"

لائے ہو تو ضرور"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے مسکرا کر کہا۔

زین نے کیک نکال کر آگے رکھ دیا۔۔

بابا نہیں آئے؟"

اس نے کیک کی بائیٹ لیتے پوچھا۔

نہیں تھوڑی دیر تک آئینگے"

جواب سنجیدگی سے آیا۔

تھوڑی دیر پہلے والا زین اب مرجھایا سا لگ رہا تھا۔۔

اے جے ہم باہر ہیں۔"

www.novelsclubb.com

رحمان عروج سے کہتا ارحم کو اشارہ کئے باہر نکل گیا ارحم بھی اشارہ سمجھتے اس کے پیچھے ہی باہر نکلا تھا۔

عروج نے پہلے انہیں پھر چہرے پر سنجیدگی سجائے بیٹھے زین کو دیکھا۔

کیا تمھیں میرے فرینڈز اچھے نہیں لگتے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے کیک واپس رکھ دیا۔۔

تمہاری اس حالت کے زیمیدار وہی ہیں۔"

آواز میں خزاؤں سی خشکی تھی۔

عروج ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔

ایسا نہیں ہے"

تو کیسا ہے؟"

زین اب اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہوتا ہے پلیز انہیں بلیم مت کرو۔"

www.novelsclubb.com

اس کے منہ سے مری مری آواز نکلی۔

تمھیں ایسا نہیں لگتا پر مجھے لگتا ہے۔"

زین نے کیک اٹھا کر اس کے منہ کے آگے کیا۔

نہیں چاہیے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کا ہاتھ ہٹایا۔

زین کو برا لگا تھا۔

کیا تم ہم دونوں کے بیچ اپنے دوستوں کو لا رہی ہو؟"

وہ حیران تھا۔

میں نہیں تم لا رہے ہو۔"

اس کے گلے میں آنسوؤں کا پھندا اٹک گیا۔

میں نہیں لا رہا جو سچ ہے وہی بتا رہا ہوں"

زین نے دوبارہ کیک اس کے منہ کے آگے کیا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے منہ پھیر لیا۔

عروج یہ کیا طریقہ ہے؟"

وہ چڑ کر بولا۔

تم کیا کہہ رہے ہو تم جانتے ہو؟" مجھے نہیں اچھا لگا تم نے انہیں بلیم کیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آواز بھرا گئی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔

جو سچ ہے وہی کہہ رہا ہوں۔"

وہ اپنی بات پر اٹکا تھا۔

انہوں نے جو کیا وہ غلط فہمی میں تھا مگر تم نے جو کیا تھا اس کا کیا؟"

وہ شکایت پر اتر آئی۔

تمھیں میرے ساتھ میرے دوستوں کو بھی قبول کرنا ہو گا۔"

فیصلہ اٹل تھا۔

اور اگر نہ کروں تو؟"

www.novelsclubb.com

سرد مہری سے کہا گیا۔۔

عروج نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔۔

بولو؟"

دونوں کی نظریں ایک دوسرے میں گڑی ہوئی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے۔۔

ارے!

زین یک دم بوکھلا گیا۔۔

میں تو مذاق کر رہا تھا تم تو سیریس ہو گئی۔"

زین نے اس کا ہاتھ پکڑا چہرے پر شرارت تھی۔۔

عروج نے چند لمحے بے یقینی سے اسے دیکھا پھر سر گھٹنوں میں دیئے رونے لگی۔۔

عروج یار مذاق کر رہا تھا"

زین نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا۔۔

www.novelsclubb.com

وہ ہچکیوں سے رونے لگی۔۔

ادھر دیکھو میری طرف۔"

زین نے دونوں ہاتھوں سے اسکا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔

میں مذاق کر رہا تھا سٹوپڈ تم سیریس ہو گئی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ گھمبیر آواز میں بولا۔۔

میں جانتا ہوں تم اپنے دوستوں سے بہت پیار کرتی ہو ہاں مجھے ان پر غصہ تھا مجھے لگا تھا تمہاری اس حالت کے زمیدار وہی ہیں جب تم بیہوش تھی مجھے ڈر لگا تھا تمھیں کھونے سے آئی ایم سوری میں بس تمھیں تنگ کر رہا تھا۔"

زین نے نرمی سے کہا۔۔

وہ چند لمحے رکنے کے بعد دوبارہ رونے کا شغل منانے لگی۔۔

آجاؤ یار ورنہ یہ رو رو کر اپنی طبیعت خراب کر لے گی۔"

زین نے اونچی آواز میں ہانک لگائی۔۔

www.novelsclubb.com

عروج رونا بند کر کے اسے دیکھنے لگی۔۔

تبھی دروازہ کھلا اور سب کے سب اندر آئے۔۔

سب کے چہرے پر شرارت بھری مسکان تھی۔۔

عروج ہکا بکا اسے دیکھنے لگی۔۔

کیسا لگا ہمارا مذاق؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے چہک کر پوچھا۔۔

مذاق؟"

ہاں نہ ہم بس زین کے ساتھ مل کر تمھیں تنگ کر رہے تھے۔۔

طوبیٰ نے نرمی سے اس کے آنسو صاف کرتے بتایا۔۔

یہ کیسا مذاق تھا؟"

عروج نے غصے سے اس کا ہاتھ جھٹکا۔۔

سوری"

طوبیٰ نے کان پکڑے۔۔

www.novelsclubb.com

عروج نے تیز گھوری سے اسے نوازا۔۔

سب خاموشی سے کھڑے مسکرا رہے تھے۔۔

تبھی دعا دوڑتی ہوئی اس کے پاس آئی اور بیڈ پر چڑنے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔۔

زین نے اسے اٹھا کر عروج کے پاس بیٹھایا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ بھی تھی اس پلین میں شامل؟"

دعا نے معصومیت سے سر ہلا دیا اور زور سے ہنسی"

سبھی اس کی اس ادا پر کھل کر مسکرائے تھے۔۔

ہم تو بس یہ چیک کر رہے تھے کے واقعی تم نے ہمیں معاف کیا کے نہیں۔"

سعید گردن پر ہاتھ پھیرتا خفیف سا بولا۔۔

ایک بار پھر تمھیں مجھ پر یقین نہیں آیا؟"

نہ چاہتے ہوئے بھی زبان سے شکوہ نکلا تھا۔۔

جن چہروں پر مسکراہٹ تھی اب وہ متغیر ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

ایسا کچھ نہیں ہے ہم بس۔۔!

ارحم نے کچھ کہنا چاہا جب عروج نے اسے ٹوک دیا۔۔

میرا وہ مطلب نہیں تھا۔"

وہ خود کو کوسنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم سوری۔"

رحمان آگے آیا۔۔

بس کردو ہو گیا سوری سے ہی پیٹ بھر و گے کیا'

عروج نے تنک کر کہا۔۔

زین اٹھ کر رحمان کے پاس آیا۔۔

اس دن کے لئے سوری۔"

زین نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھے کہا۔۔

کوئی بات نہیں میں تمہاری فیلنگ سمجھتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

رحمان مسکرایا۔۔

کون سا دن؟"

عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔۔

کچھ نہیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین مسکرا کر کہتا واپس اپنی جگہ آ کر بیٹھ گیا۔۔

دعا عروج کی گود میں بیٹھی سب کے چہرے دیکھ رہی تھی جیسے کہ رہی ہو میں بھی یہاں ہوں۔۔

ابھی کچھ کھلا دو بھوک لگی ہے"

عروج نے مسکین سی شکل بنائی۔۔

ابھی تو کہ رہی تھی بھوک نہیں ہے؟"

زین نے شرارت سے کہا۔۔

اب لگ گئی۔"

www.novelsclubb.com

عروج نے غصہ دکھایا۔۔

اوکے ڈیئر پونڈاتی غصہ کیوں کر رہی ہو بولو کیا کھاؤ گی؟"

اللہ تم اپنی بیوی کو پنوتی کہ رہے ہو؟"

اسی نے منہ پر ہاتھ رکھے حیرت سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں زین نے کھا جانے والی نظروں سے اسے دیکھا وہی عروج کا قہقہہ بلند ہوا۔۔

اپنے کان صاف کرو تو کچھ سہی سے سنائی دے میں نے پنوتی نہیں پونڈاتی کہا ہے"

زین نے تیکھے انداز میں کہا۔۔

پنوتی تو سنا تھا یہ پونڈاتی کیا ہوتا ہے؟"

اسی نے تھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے پر سوچ انداز میں کہ۔"

عروج کی ہنسی کو سپیڈ لگ گئی وہی زین دانت کچکا کے رہ گیا۔۔

خاموش کھڑے چاروں نے دل ہی دل میں عروج کی نظر اتاری تھی۔۔

خود زین اسی کو چھوڑ کر اسے دیکھنے لگا جسے وہ پہلی بار ایسے ہنستے دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

(اتنا مت ہنسے نزل لد جائیگی)

اتنا مت ہنسے نظر لگ جائیگی۔"

دعا نے معصومیت سے کہا۔۔

عروج ہنسنا چھوڑ محبّت سے اسے دیکھنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کو کس نے کہا زیادہ ہنسنے سے نظر لگا جاتی ہے؟"

عروج نے اس کے پھولے گال کھینتے پوچھا۔

(دلد ہوتا ہے)

درد ہوتا ہے۔"

دعا نے منہ بسور کے کہتے اپنا گال ملا جو لال ہو چکا تھا۔۔

اوہ سوری"

عروج نے فورن کان پکڑے جس پر دعا ہنس دی۔۔

سب دلچسپ نظروں سے دونوں کو دیکھ رہے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

جوس پیو گی؟"

عروج نے جوس کا ڈبا اسے تھمایا جسے دعا نے خوبصورت مسکان کے ساتھ تھام لیا زین نے

دوسرا ڈبا کھول کر اسے دیا تھا۔۔

تینوں لڑکے جا کر صوفے پر بیٹھ گئے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دعا نے جوس پیتے ذرا سا عروج پر گرا دیا۔۔

(اوہ شولی)

اوہ سوری"

دعا نے جھٹ کہا۔۔

کوئی بات نہیں"

عروج مسکرائی۔۔

ویسے تم لوگوں نے اچھا نہیں کیا میرے بنا ہی شادی کر لی؟"

اب سبھی رنجشیں ختم ہونے کے بعد گلے شکوے شروع ہو گئے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

حالات ہی ایسے پیدا ہو گئے تھے۔"

سعید کے لہجے میں اداسی تھی۔۔

عروج بات سمجھتی خاموش ہو گئی۔

تم بھی یوں بنا بتائے چلی گئی واپس کب آؤ گی یہ بھی نہیں بتایا پتا ہے کتنا انتظار کیا ہم سب نے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

طوبیٰ بھی شکوے پر اتر آئی۔۔

بتایا تو تھا!

وہ کمال بے نیازی سے کہتی چاروں پر بم گرا گئی!

کیا؟ کب؟"

آواز رحمان کے منہ سے نکلی۔۔

ہنٹ دی تو تھی۔"

عروج نے مزے سے جوس کا گھونٹ بھرا۔۔

کیسی ہنٹ؟"

www.novelsclubb.com

چاروں کی آواز مل گئی۔۔

زین بھی حیران ہوا تھا۔۔

اسی نہ سمجھی سے انہیں دیکھ رہی تھی جسے کسی بات کا علم نہیں تھا۔۔

چھ لیٹر چھ سال۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے کندھے اچکائے۔۔

چاروں بونچکارہ گئے!

چاروں منہ کھولے اسے دیکھ رہے تھے۔

تو تم نے اوہ میرے اللّٰہ۔"

رحمان نے سر پکڑ لیا۔۔

باقی تینوں کی حالت بھی ایسی ہی تھی۔۔

تو گویا چھ لیٹر اسی لئے لکھے تھے جسکا مطلب تھا وہ چھ سال بعد لوٹ آئیگی؟"

اللّٰہ۔"

www.novelsclubb.com

طوبیٰ نے مارے صدمے کے منہ پر ہاتھ رکھا۔۔

اتنا حیران کیوں ہو رہے ہو۔۔

وہ ان کی حالت سے لطف لے رہی تھی۔۔

تمھیں پتا ہے ہم کتنا تڑپے تمہارے لئے ان کی غلطی تھی تو تھپڑ لگاتی مگر یوں جاتی تو نا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ ارحم تھا جس نے اتنے سالوں میں پہلا شکوہ کیا وہ ناراض ہوا تھا اس سے۔۔

تم لوگوں کی وجہ سے میں بھی بیچ میں فری میں گھسیٹا گیا۔"

وہ روہنسا ہو کر اپنی جگہ سے کھڑا ہو گیا۔۔

گائیز سب ٹھیک ہو چکا ہے اب۔"

عروج نے سب پر زور دیا

ارحم خود کو ڈھیلا چھوڑتا واپس بیٹھ گیا۔۔

اسی بہت غور سے ارحم کو دیکھ رہی تھی جو سر جھکائے بیٹھا اپنی حالت کنٹرول کر رہا تھا۔۔

اس کی کوئی غلطی نہیں تھی مگر پھر بھی سزا کاٹی بعض دفع جس کی کوئی غلطی نہیں ہوتی وہ بھی رشتوں کی لپیٹ میں آ کر بنا کسی غلطی کے سزا کاٹتا ہے ارحم بھی ان ہی میں سے ایک تھا*****

"عروج کو ڈسچارج مل چکا تھا۔

زین میر مینشن میں ہی رکا ہوا تھا۔

حیدر آباد سے زین کی فیملی عروج کی عیادت کے لئے آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن بھی اس کے پاس ہی رکی تھی باقی چاروں بھی زیادہ وقت اس کے ساتھ ہی گزارتے تھے۔

زندگی جیسے اپنی رو میں لوٹ آئی تھی۔

اگر کچھ نہیں تھا تو سعدیہ بی جسے سب بہت مس کرتے۔

عروج ہلکا ہلکا چلنے لگی تھی۔

اس مشکل وقت میں سب نے اس کا بھرپور ساتھ دیا۔

عباسی صاحب عروج کے کہنے پر آیت کو وہی چھوڑ اپنی اہلیہ کے ساتھ واپسی حیدر آباد چلے گئے۔

اس وقت سب لیونگ ایریا میں بیٹھے گپے لڑا رہے تھے۔

سامنے پڑا ٹیبل کھانے پینے کی چیزوں سے بھرا پڑا تھا۔۔۔

www.novelsclubb.com

میر مینشن میں پہلے والی رونق لوٹ آئی تھی۔۔

رضا میر جتنا رب کا شکر ادا کرتے کم تھا۔۔

تم دونوں نے ابھی تک شادی نہیں کی؟"

عروج نے کافی کا کپ اٹھاتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے حیرت سے اس کے ہاتھ میں پکڑا کافی کا کپ دیکھا تھا۔۔

کیا ہوا؟"

تم کہتی تھی میرے لئے لڑکی تم ڈھونڈھو گی اسی لئے میں انتظار کر رہا تھا کب تم آؤ اور میری شادی ہو۔۔

ارحم نے مسکین سی شکل بنائی۔۔

عروج ہلکا سا مسکرائی۔۔

اور تم نے شادی کیوں نہیں کی؟"

عروج نے سنجیدگی سے خاموش بیٹھے رحمان سے پوچھا۔۔

www.novelsclubb.com

رحمان کے چہرے پر سایہ سا لہرا گیا۔۔

جسے وہاں بیٹھے بہت سے لوگوں نے نوٹ کیا تھا جن میں ایک آیت بھی تھی۔۔

بس یونہی"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد اس کی دھیمی سی آواز آئی تھی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا اس کی وجہ وہی ہے؟"

عروج نے گہری نظروں سے اسے دیکھا۔۔

رحمان کو لگا فضا میں آکسیجن یخ لخت ختم ہو گیا ہو۔۔

نہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔"

کتنی مشکل سے یہ لفظ ادا ہوئے تھے۔۔

یار یہاں چل کیا رہا ہے تمہاری ایک بات کی مشکل سے سمجھ آتی ہے تو دوسری سر سے گزر جاتی ہے۔"

اسی نے منہ بنائے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

کسی نے اس کی بات پر کوئی ریئیکٹ نہیں کیا۔۔

اگر میں کہوں تو کیا تم شادی کرو گے؟"

کتنے مان سے پوچھا گیا تھا۔۔

زین پاس بیٹھا خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کی بات سمجھتے رحمان زبردستی مسکرایا۔۔

بس آج سے یہ زمیداری میری اور اسی کی ہے "کیوں اسی؟"

عروج نے سکون کا سانس لیتے اسی کی تعید چاہی۔۔

اسی جو ہنستے مسکراتے ارحم کو دیکھ رہی تھی یک دم سیدی ہوتی بولی۔۔

ہاں ہاں کیوں نہیں۔۔

عروج کے دماغ میں کچھ کلک ہوا تھا جس پر وہ پراسرار سا مسکرائی تھی۔۔

آپ دونوں اکیلی کیوں میں بھی آپ کے ساتھ ہوں۔"

آیت نے جھٹ کہا۔۔

www.novelsclubb.com

ارے تمھیں کیسے بھول سکتے ہے۔"

عروج نے پیار سے کہا۔۔

تم ساؤتھ کے لوگ بہت سویٹ ہوتے ہو۔"

عروج نے اس کے گال کھینچے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں زین نے محبّت پاش نظروں سے اسے دیکھا تھا وہی اسی کا دماغ گھوم گیا۔۔

تم جیا کو بھول گئی جو ایسے کہہ رہی ہو؟"

اسی نے صدمے سے کہا۔۔

جیا کے ذکر پر عروج کا ہلک تک کڑوا ہو گیا۔۔

یہ جیا کون ہے؟"

آیت نے معصومیت سے پوچھا۔۔

اسی نے پچھلے پانچ سالوں کی سٹوری اے ٹو زی سنا دی۔۔

سب حیرت کی مورت بنے بیٹھے تھے۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم نے جیا کا بدلہ ان بیچارے سٹوڈنٹس سے لے لیا۔"

عروج نے لقمہ دیا۔۔

تو اچھا ہی کیا اب وہ اسی جگہ بیٹھے کسی اور کی ریگنگ کر رہے ہونگے۔"

اسی نے خالص زنانیوں والے انداز میں ہاتھ لہرا لہرا کر کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اے جے تم نے یہ سب کیسے برداشت کیا؟"

طوبیٰ نے شرمندگی سے پوچھا۔۔

عروج ہلکا سا مسکرائی پھیکی سی مسکان مگر کہا کچھ نہیں۔۔

اس کی خاموشی پر تینوں جی جان سے شرمندہ ہوئے تھے۔۔

ایک بات بتاؤ تم دونوں تو کہتے تھے پولیس جوئن نہیں کرو نگا لوئر نہیں بنو نگا تو پھر کیا ہوا؟"

عروج نے بات کا رخ موڑتے پوچھا۔۔

جس کے جواب میں سعید نے اے ٹوزی سب بتا دیا جسے سن عروج اسی آیت زین سب حیرانی سے انہیں دیکھنے لگے۔۔

www.novelsclubb.com

پر ابھی پتا چلا اتنا برا ابھی نہیں یہ کام۔"

رحمان مسکرایا۔۔

عروج مسکرا بھی نہ سکی۔۔

رشوت لیتے ہو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی نے سعید کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

کیا؟"

وہ بونچکارہ گیا!

رشوت لیتے ہو حرام کی کمائی؟"

اس بار آواز اونچی تھی۔۔

سعید نے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

وہی سب کے قہقہ بلند ہوا۔۔

ارحم نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

اور تم؟"

اسی کا رخ رحمان کی طرف ہوا۔۔

رحمان نے تیزی سے نفی میں سر ہلا دیا۔۔

ایسے سر کیا ہلا رہے ہو ابھی میں نے کچھ پوچھا ہی نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی معصومیت سے بولی۔۔

کیا پوچھنا ہے؟"

رحمان نے اس تیکھے مرچی کو دیکھا۔۔

کیا کبھی کسی قصوروار کو بے قصور اور کسی بے قصور کو قصوروار ٹھہرا کر جیل بھیجا ہے؟"

اسی نے مشکوک انداز میں پوچھا۔۔

استغفراللہ بلکل نہیں۔"

رحمان نے کانوں کو ہاتھ لگایا تھا۔

پھر ٹھیک ہے۔"

www.novelsclubb.com

اسی اطمینان سے کہتی سینڈوچ کھانے لگی۔۔

دونوں شوک سی کیفیت میں اسے دیکھ رہے تھے۔۔

تم کیا کرتے ہو ویسے؟"

سوال ارحم سے تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضا انکل کی کمپنی میں کام کرتا ہوں"

کمال بے نیازی سے جواب آیا تھا۔۔

کبھی گپلہ کیا ہے پیسوں کا؟"

اسی نے مشکوک نظرے اس پر گاڑے پوچھا۔۔

ارحم آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

دیکھا روح یہ خاموش ہے اس کا مطلب ہے اس نے ضرور گپلہ کیا ہے۔"

اسی نے عروج کے کان میں سرگوشی کی۔۔

کیا کہا اس نے؟"

www.novelsclubb.com

ارحم جھٹ بولا۔۔

کچھ نہیں۔"

اسی سیدھی ہوتی دوبارہ سینڈوچ کھانے لگی۔

تیکھے مرچ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارحم بڑبڑایا۔

چھیلا ہوا آلو"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

اے جے کہاں سے اٹھا کر لائی ہو اسے ؟"

ارحم نے غصے سے کہا۔۔

ایک پل لگا تھا اسی کا چہرہ اترنے میں اس نے ہاتھ میں پکڑا سینڈوچ واپس پلیٹ میں رکھ دیا۔۔

عروج نے کڑی نظروں سے ارحم کو گھورا تھا جو اس کے گھورنے پر شرمندہ ہو گیا۔۔

سبھی چند لمحوں کے لئے خاموش ہو گئے۔۔

www.novelsclubb.com

اسی خاموشی سے اٹھ کر وہاں سے جانے لگی جب عروج نے اس کا ہاتھ پکڑ کر واپس بیٹھایا۔۔

تم جانتے ہو یہ گزرے پانچ سال ہم نے ایک دوسرے کے ساتھ سائے کی طرح رہ کر گزارے ہیں اسی نے مجھے بہت بار جیا سے بچایا ہم دوست نہیں بہنیں ہیں اور یہ میری زندگی کی بہت قیمتی چیز ہے۔"

عروج نے آخر میں شرارت سے کہتے چیز پر زور دیا جس پر اسی مسکرا دی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی پل اسی کی نظرے ارحم سے ٹکرائی کیا کچھ نہیں تھا ان آنکھوں میں جو ارحم کو نظرے چرانے پر مجبور کر گیا۔۔

گائیز مجھے تمہاری مدد چاہیے۔"

عروج نے یاد آنے پر اعلانیہ کہا۔۔

مجھے سپیشلی تمہاری مدد چاہیے سعید"

عروج نے ہاتھ میں پکڑا کپ ٹیبل پر رکھا۔۔

سب سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔۔

آنٹی عدن کے بیٹے کو ڈھونڈھنا ہے جو کیسا دکھتا ہے پتا نہیں کہاں رہتا ہے یہ بھی نہیں پتا۔"

www.novelsclubb.com

عروج نے تفصیل بتائی۔۔

عروج نے عدن کی ساری سٹوری انہیں سنا دی۔۔

سب کو بہت افسوس ہوا۔۔

اے جے بنا کسی کلو کے ڈھونڈھنا تو مشکل ہو گا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے سوچتے کہا۔۔

عروج کا چہرہ اتر گیا۔۔

کیسے پولیس افسر ہو ایک کام نہیں کر سکتے۔"

عروج نے افسوس سے کہا۔

تم فکر مت کرو میں دیکھ لونگا۔"

سعید نے اسے امید دلائی۔۔

جس پر عروج نے سکون کا سانس لیا تھا****

"عروج نے اسی کے کمرے کے دروازے پر دستک دی اسی کی اجازت ملنے پر وہ مسکراتی ہوئی اندر آئی۔۔

روح تم؟

اسی جو مزے سے بیڈ پر لیٹی چاکلیٹ کے ساتھ انصاف کر رہی تھی یک دم چونکی!

کیوں نہیں آسکتی؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے دیوار کے سہارے چلتے کہا۔

کیوں نہیں تمہارا بھی گھر ہے۔"

اسی شرارت سے کہتی عروج کو سہارا دیکر بیڈ تک لائی۔۔

عروج کو اچھا لگا تھا اس کا یوں حق جتانا۔۔

دونوں بیڈ پر بیٹھ گئی۔۔

اسی نے چاکلیٹ اس کی طرف بڑھائی جسے عروج نے تھام لیا۔۔

تمہیں سب کیسے لگے؟"

عروج نے چاکلیٹ کی بائیٹ لیتے بات شروع کی۔۔

www.novelsclubb.com

سب بہت اچھے ہیں۔"

اسی نے چہک کر کہا۔۔

اور ارحم؟"

عروج نے کن اکھیوں سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کے چہرے پر ایک رنگ آکر گزرا۔

اس میں ایٹیٹیوڈ بہت ہے۔"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

کیا؟*

اپنے سب سے شریف دوست پر ایسا الزام لگنے پر عروج حیران ہوئی۔۔

کیا بتاؤ تمھیں؟"

اسی سیدھی ہو کر بیٹھی۔

وہی جو سچ ہے۔"

www.novelsclubb.com

عروج نے معنی خیزی سے کہا۔۔

اسی نے عروج کو گھور کر دیکھا۔۔

اچھا بتاؤ تمھیں وہ ایٹیٹیوڈ والا کیوں لگا؟"

عروج نے بات بدلی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ۔۔!

اسی رکی:

عروج کے نکاح والی شام وہ بلو کلر کا لہنگا پہنے تیزی سے سیڑیاں اتر رہی تھی اس کے لمبے کھلے بال ہوا میں لہرا رہے تھے تیز تیز سیڑیاں اترنے کی وجہ سے بال آ کر اس کے چہرہ پر گرے جس سے وہ گرتی گرتی بچی ارحم نے اسے بروقت تھام لیا تھا۔

اسی نے اس کا شکریہ ادا کیا۔۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

ارحم نے سرتاپیر اسے دیکھا۔۔

www.novelsclubb.com

اسی اور تمہارا؟"

اسی نے بالوں کو پیچھے ڈالتے پوچھا۔

نوے"

ارحم سنجیدگی سے کہتا کوٹ کا بٹن بند کرنے لگا۔۔

اسی نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا مطلب تم میرے نام کا مذاق اڑا رہے ہو؟"

اسی نے پھاڑ کھانے والے انداز میں پوچھا۔۔

کیا مطلب تم میرے ساتھ مذاق کر رہی ہو؟"

جواب بھی اسی کے انداز میں آیا۔۔

تم لگتے کیا ہو میرے جو میں مذاق کروں تمہارے ساتھ؟"

اسی نے سینے پر بازو باندھ لئے۔۔

اسی "یہ بھی کوئی نام ہے؟"

وہ تمخسر کرتا ہنسا۔

www.novelsclubb.com

کمینہ"

وہ زیرِ لب بڑبڑائی۔۔

کچھ کہا کیا؟"

ارحم نے کان کھجایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی آپ کی تعریف کر رہی تھی"

اسی نے ناک چڑا کر کہا۔۔

میں ہوں ہی تعریف کے لائق۔"

ارحم نے گردن اکڑی۔

غلط فہمی ہے تمہاری"

اسی ہنسی۔۔

تو آپ سہی کر دیجئے۔"

ارحم تھوڑا آگے کو جھکا۔۔

دور رہو ورنہ جانتے نہیں ہو مجھے۔"

اسی نے انگلی اٹھائے اسے تنبیہ کیا۔۔

ارحم گہرا مسکرای۔۔

اسی کو اس کی مسکراہٹ زہر لگی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمینہ"

اس بار وہ اونچی آواز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

تیکھی مرچی"

ارحم نے بنا مڑے کی بلند آواز کہا۔

چھلا ہوا آلو"

وہ بھی اسے کے انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی۔

بولو۔"

عروج نے اسے سوچوں میں گم دیکھ کہا۔۔

اسی یک دم سوچوں نے باہر نکلی۔۔

عروج اسے ہی دیکھ رہی تھی۔۔

کچھ نہیں مجھے اندازہ ہوا۔"

اسی بات پلٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ایٹیٹیوڈ والا نہیں ہے بہت اچھا لڑکا ہے۔"

اچھا تو یہ تم مجھے کیوں بتا رہی ہو؟"

اسی نے مشکوک نظروں سے اسے گھورا۔۔

بس یونہی۔"

عروج نے کندھے اچکائے۔۔

اچھا اس کے لئے کیسی لڑکی بیسٹ رہیگی؟"

اس کے جیسی ایٹیٹیوڈ والی۔"

اسی نے لاپرواہی سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

اچھا تم ریسٹ کرو میں چلتی ہوں۔"

ریسٹ کی ضرورت تمھیں ہے آؤ میں چھوڑ دوں۔"

اسی نے پیار سے کہا عروج نے ہاتھ اسکی اور بڑھایا اسی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر اٹھایا اور اسے اس کے کمرے میں چھوڑ کر آئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنے کمرے میں آنے کے بعد اس کے دماغ میں ارحم کی سوچیں تھی وہ خود بھی سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ اسے کیوں سوچ رہی ہے؟

عروج بالکنی میں کھڑی گزری زندگی کے بارے میں سوچ رہی تھی تیز ہوا سے اس کے بال اڑ کر بار بار چہرہ پر آ رہے تھے جنہیں وہ وقفے وقفے سے پیچھے کرتی

وہ اتنا مگن تھی اسے کسی کے کمرے میں آنے کا احساس تک نہیں ہوا

زین خاموشی سے اس کے پیچھے آ کر کھڑا ہو گیا

عروج کے نتھنوں سے بھینی بھینی کلون کی خوشبو ٹکرائی۔۔

ڈیئر پونڈاتی جان سکتا ہوں تم اس وقت یہاں کیا کر رہی ہو؟"

www.novelsclubb.com

زین نے سر آگے کئے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

عروج کی دھڑکنیں بڑھ گئی زین کے ہونٹ اس کے کان کی لو کو چھو رہے تھی۔

بس یونہی۔"

اپنی بے ترتیب دھڑکنوں کو سمبھالتے وہ بمشکل بولی۔۔

زین اس کے مقابل آ کر کھڑا ہو گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم بھی اس وقت یہاں کیا کر رہے ہو؟"

عروج نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا۔۔

زین ریلنگ سے ٹیک لگائے کھڑا اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

بس یونہی"

جواب عروج کے انداز میں ہی آیا۔۔

کچھ پل خاموشی کی نظر ہو گئے۔

عروج"

زین نے گھمبیر آواز میں اسے پکارا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے پلکے جھکالی۔۔

زین نے عروج کو کندھوں سے پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا۔۔

عروج بوکھلا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں چاہتا ہوں تمہارے بلکل ٹھیک ہوتے ہی رخصتی ہو جائے میں اب اور تم سے دور نہیں رہ سکتا۔"

زین نے گھمبیر آواز میں کہا۔۔

پر تم نے تو کہا تھا انتظار کرو گے۔"

عروج کی صورت اتر گئی۔۔

ہاں کہا تھا مگر اس حادثے کے بعد میں اک پل بھی تم سے دور نہیں رہنا چاہتا۔"

زین نے عروج کے دونوں ہاتھ تھام لئے۔

زین میں ابھی۔

www.novelsclubb.com

شششش!

زین نے اسے ٹوک دیا۔۔

پہلی بار کچھ مانگ رہا ہوں انکار مت کرنا۔"

وہ اس کے ہاتھوں سے کھیلتا بہت مان سے بولا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کا سر جھک گیا۔۔

بابا سے بات کر لو وہ جو کہے۔"

وہ اپنی رضامندی دے گئی اسے علم تھا زین نے اس کا کتنا انتظار کیا تھا۔۔

تھنک یو"

شدتِ جذبات سے کہتے اس کی آواز رات کے اندھیرے میں سر بکھیر گئی۔

اگر کبھی میں تم سے کچھ مانگو تو کیا تم مجھے دو گے ؟"

کسی سوچ کے تحت اس نے پوچھا۔۔

میری خوش نصیبی ہو گی اگر تم مجھ سے کچھ مانگو گی۔"

وہ سرشار ہو گیا اس کی بات پر۔

کیا چاہیے ؟"

ابھی نہیں سوچ کر بتاؤ نگی"

اوکے اب آرام کرو۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نرمی سے اس کے ہاتھ چھوڑ گیا۔

میں تمہیں بیڈ تک چھوڑ دوں؟"

وہ جاتے جاتے پلٹا۔۔

نہیں میں خود چلی جاؤ نگی۔"

اوکے گڈ نائیٹ"

زین مسکرا کر کہتا روم سے نکل گیا۔۔

وہ گہرا مسکراتی دیوار کے سہارے سے بیڈ پر آ کر بیٹھ گئی***

آیت تیز تیز سیڑیاں اتر رہی تھی جب آخری سیڑی پر موڑ مڑتے اس کی ٹکر کسی سے ہوئی۔۔

آئیییی۔۔

وہ سر مسلنے لگی۔۔

اوہ سوری"

رحمان بوکھلا گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اٹس اوکے۔"

آیت نے پیشانی مسلتے کہا۔۔

زیادہ تو نہیں لگی؟"

نہیں میں ٹھیک ہوں۔۔

آئی ایم سوری میری غلطی تھی"

رحمان شرمندہ ہوا۔۔

نہیں میری غلطی تھی میں ہی بے دھیانی میں چل رہی تھی۔"

آیت نے فورن کہا۔

www.novelsclubb.com

آپ زین کی بہن ہے؟"

جی زین بھائی میرے بھائی ہے۔"

ایک ہی بات ہے۔"

رحمان نے اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت خفیف سا مسکرائی۔

عروج جمائی روکتی اپنے روم سے نکل کر ریلنگ کے پاس آکر کھڑی گئی جب نظر دونوں پر گئی۔۔

اے جے کہاں ہے؟"

رحمان نے پوچھا شاید وہ اس سے ملنے آیا رہا۔۔

وہ اپنے کمرے میں ہے۔"

آیت نے اوپر اشارہ کیا۔۔

اوکے تھنکس آئندہ احتیات کرنا"

رحمان مسکرا کر کہتا سیڑیاں چڑنے لگا آیت کی نظروں سے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا۔۔

عروج کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی***

"عروج پہلے سے بہت بہتر ہو گئی تھی اب وہ بنا سہارے کے بھی چل سکتی تھی اس کے ٹھیک ہوتے ہی رضا میر نے دوبارہ اس کا صدقہ اتارا تھا۔۔

زین اس وقت موبائل پر لگا تھا جب عروج اس کے پاس آئی۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام و علیکم"

زین نے چونک کر اسے دیکھا پھر مسکرا دیا۔

اف میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں میری پونڈاتی خود مجھ سے ملنے آئی ہے۔"

زین نے دل پر ہاتھ رکھے کسی مجنو کی طرح کہا۔

ایک بات کرنی تھی؟"

عروج تھوڑا جھجکی۔

پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے سیدھا بات کرو۔"

عروج سامنے صوفے پر بیٹھ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

وہ۔۔

عروج انگلیاں مڑوڑتی بولنے کی کوشش کرنے لگی۔۔

زین غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

وہ میں چاہتی ہوں میری رخصتی کے ساتھ رحمان اور ارحم کی بھی شادی کر دے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ جھجھکتے جھجھکتے کہہ ہی گئی۔۔

ہمم وہ تو ٹھیک ہے مگر رحمان اور ارحم کی شادی عجیب نہیں ہو گی؟"

زین نے آگے جھکتے رازدانہ انداز میں کہا۔۔

عروج کی آنکھوں میں نہ سمجھی در آئی۔۔

دیکھو لڑکا لڑکی کی شادی ہوتی ہے مگر یہاں رحمان اور ارحم کی شادی عجیب نہیں ہو گی؟"

چہرے پر سنجیدگی تھی مگر آنکھوں میں واضح شرارت۔۔

عروج نے بات سمجھتے اسے تیکھی نظروں سے گھورا۔

میرا مطلب تھا دونوں کے لئے لڑکی ڈھونڈ کر دونوں کی شادی ایک ہی دن کر دیں۔"

www.novelsclubb.com

وہ منہ بنا کر بولی۔

اوکے ڈیئر پونڈاتی جیسا تم چاہو"

وہ رضامندی دیتا بولا۔

لیکن اتنی جلدی لڑکی کیسے ڈھونڈینگے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں نے سب سوچ لیا ہے"

عروج نے چہک کر کہا۔۔

زین محبّت پاش نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

اب میں چلتی ہوں۔"

وہ گھبرا کر کھڑی ہو گئی۔۔

صرف یہی بات کرنے آئی تھی میرے ساتھ ٹائم سپینڈ کرنے نہیں آئی تھی؟"

زین نے منہ بسور کر کہا۔۔

نہیں وہ مجھے کچھ کام تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ ہچکائی۔۔

ٹھیک ہے جاؤ۔"

زین سنجیدہ ہوا۔۔

عروج دوبارہ بیٹھ گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا ہوا تمھیں کام نہیں تھا؟"

اس بار لہجے میں شرارت تھی۔

نہیں بعد میں کر لو نگی۔"

چند پل یونہی خاموشی کی نظر ہو گئے۔

عروج انگلیوں کو آپس میں مسلے جا رہی تھی۔

زین صوفے سے ٹیک لگائے محبّت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

تمھیں پتا ہے عروج تم یوں خاموش بیٹھی بلکل اچھی نہیں لگتی۔"

عروج پزل ہوئی۔

www.novelsclubb.com

تم جیسے پہلے لڑتی جھگڑتی تھی ویسے زیادہ اچھی لگتی تھی۔"

وہ شرارت سے بولا۔۔

عروج نے برا سا منہ بنایا۔

اب چلتی ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تیزی سے اٹھی اور دروازے کی طرف بڑھ گئی۔

مائی پونڈاتی"

اس کے لب ہلے تھے***

عروج نے ارحم کو ایمرجنسی کا کہہ کر بلایا تھا اور اب وہ اس کے سامنے بیٹھا اس کے بولنے کا انتظار کر رہا تھا۔

مجھے ایک ضروری بات کرنی ہے۔"

کون سی ضروری بات؟"

ارحم نے تحمل سے کہا۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں کوئی لڑکی پسند ہے؟"

لڑکی؟

ارحم نے نہ سمجھی سے کہا۔

ہاں لڑکی شادی کے لئے اگر کوئی پسند ہے تو بتادو؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں مجھے کوئی نہیں پسند۔"

ارحم نے صاف بتایا۔۔

ریئیلی سوچ لو۔"

عروج کا انداز پراسرار تھا۔۔

ہاں بابا کوئی نہیں پسند۔"

ارحم مسکرایا۔

تو پھر ٹھیک ہے جس سے میں کہوں اس سے شادی کرو گے؟"

عروج بات کو پتھر پر لکیر کرنے لگی تھی۔

www.novelsclubb.com

اوکے۔"

ارحم کی رضامندی پر عروج خوشی سے چلائی۔۔

میں نے تمہارے لئے ایک لڑکی ڈھونڈلی ہے"

عروج نے جوش سے بتایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنی جلدی؟"

ارحم حیران ہوا۔

تو کیا بڑھے ہونے کا انتظار کرنا ہے؟"

عروج منہ بنا کر بولی۔

کون ہے وہ؟"

ارحم نروس ہوا"

پہلے میری سنوں۔"

عروج سیدھی ہو کر بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

میں اور اسی ایک کالج میں ملے جب میں نیٹ کا ایگزیم دینے گئی تھی۔

اسی کے نام پر ارحم چونکا!

تب مجھے نہیں پتا تھا کے میں اس سے دوبارہ ملونگی لیکن پھر ہمیں سکالرشپ مل گئی ایک ہی روم میں ہم پانچ سال ساتھ رہے ساتھ کھایا ساتھ پڑھا ہر پروبلم کا سلیوشن ساتھ نکالا ان پانچ سالوں

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں میں نے اسی کو بہت اچھے سے جانا پتا ہے ارحم اس کی زندگی نارمل نہیں تھی اس نے بہت کچھ سہا اور اب میں چاہتی ہوں کے۔۔!

عروج تحمل سے بتاتی رکی۔۔

ارحم خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا۔۔

میں چاہتی ہوں کے تم اسے وہ سب دو جس کے لئے وہ زندگی بھر ترسی ہے مجھے یقین ہے تم اس کا خیال رکھو گے۔"

ارحم چونکا!

اسی مجھے بہنوں کی طرح عزیز ہے کیا تم اسے اپنی زندگی میں شامل کرو گے؟"

www.novelsclubb.com

عروج نے اک آس سے پوچھا۔۔

ارحم سر جھکا گیا۔"

کیا ہوا وہ تمھیں پسند نہیں؟"

عروج کا چہرہ اتر گیا۔۔

جیسی تمہاری مرضی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے سر اٹھایا تو وہ مسکرا رہا تھا۔

سچ؟

عروج خوشی سے اچھلی۔

دیکھو کوئی زبردستی نہیں ہے تم اچھے سے سوچ لو"

عروج نے اپنی خوشی پر قابو پاتے کہا۔۔

اے جے میں نے یہ حق بہت سال پہلے تمھیں دیا تھا اور اب بھی اپنی بات پر قائم ہوں تم جس سے کہو گی اسے سے میں آنکھیں بند کر کے شادی کر لو نگا۔"

عروج کی آنکھیں بھیگ گئی۔۔

www.novelsclubb.com

یو آر سو سویٹ۔"

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرف سوں سوں کرتی بولی۔۔

یو ٹو"

ارحم مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لیکن کیا تم نے اس سے بات کی؟"

ارحم نے یاد آنے پر پوچھا۔۔

ابھی نہیں پر تم فکر مت کرو"

عروج نے آنکھیں صاف کرتے کہا۔۔

ارحم مسکرایا۔

وہ اس کی سب سے اچھی دوست تھی جس پر اسے آنکھیں بند کرنے جیسا یقین تھا۔"

عروج کو ڈھیروں سکون ملا تھا***

ارحم سے بات کرنے کے بعد عروج نے سارا معملہ رضامیر سے اور عدن سے ڈسکس کیا دونوں کو ہی کوئی پرو بلم نہیں تھی عروج نے رضامیر کو خود اسی سے بات کرنے کا کہا۔

اسی ان کے سامنے کنفیوز سے بیٹھی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

دیکھو بیٹا کوئی زور زبردستی نہیں ہے تمہارے ساتھ تم مجھے پری کی طرح عزیز ہو تمہارا فیصلہ سر آنکھوں پر۔"

رضامیر نے بہت نرمی سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی کی آنکھیں بھر آئی۔۔

بابا آپ کا حکم سر آنکھوں پر مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"

اسی نے نم آنکھوں سے مسکرا کر کہا۔

رضامیر کے لفظوں نے اسے سرشار کر دیا تھا اب انکار کی گنجائش ہی نہیں تھی۔

ایک بار پھر سوچ لو میری بچی۔"

رضامیر نے دوبارہ اپنی تسلی کرنی چاہی۔

جی بابا جیسی آپ کی مرضی۔"

وہ نظرے جھکا گئی۔

www.novelsclubb.com

خوشی سے تو عروج کے پیر ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے۔

مبارک ہو"

عروج نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی جس پر وہ بلش ہوئی۔

اللہ اللہ لڑکی بلش کر رہی ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اب عروج کی باری تھی اسے تنگ کرنے کی۔

اسی جھکا سر مزید جھکا گئی۔

عدن اور رضا میر نے ڈھیروں بلائیں لی تھی ان کی **

مبارک ہو۔

عروج مٹھائی کا ڈبا تھامے خوشی سے چلائی۔

سبھی جوانوں نے ایک ساتھ اسے دیکھا۔

بہت مبارک ہو"

عروج نے مٹھائی کا ڈبا ارحم کے آگے کیا۔

www.novelsclubb.com

کس خوشی میں؟"

ارحم نے برفی اٹھاتے تجسس سے پوچھا۔

بتاتی ہوں پہلے مٹھائی تو کھاؤ"

عروج نے ایک پیس اٹھا کر اس کے منہ میں ڈالا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب حیرت اور تجسس سے اسے دیکھ رہے تھے۔

عروج نے باری باری سب کو مٹھائی کھلائی۔

اب بتا بھی دو۔"

طوبیٰ نے بے تابی سے پوچھا۔

بات یہ ہے کرار حم کا رشتہ پکا ہو گیا ہے۔"

عروج نے ڈبا ٹیبل پر رکھتے اعلانیہ کہا۔

کب؟ کیسے؟ کس کے ساتھ؟ ہمیں کیوں نہیں بتایا؟"

کئی سوال اس کی اور اچھلے۔

www.novelsclubb.com

صبر رکھو بتاتی ہوں۔"

عروج نے ہاتھ کے اشارے سے کہا۔

سبھی خاموش ہو گئے۔

بات یہ ہے کے ارحم کے رشتہ میں نے پکا کیا ہے اسی کے ساتھ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ٹھہر ٹھہر کر کہا۔

سب حیرانی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت میں ارحم کو دیکھنے لگے۔

مبارک ہو"

سعید نے آگے بڑھ کر اسے مبارک باد دی۔

رحمان نے بھی اسے گلے لگائے مبارک باد دی ارحم جھینپے جھینپے سب سے مبارک باد وصول کر رہا تھا۔

یہ سب کیسے ہوا؟"

طوبیٰ نے حیرت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

یہ سب میرا کمال ہے"

عروج نے اتراتے کہا۔

سب خوش تھے اور سب سے بڑی خوشی عروج کے لئے تھی جو اپنی رو میں لوٹ آئی تھی۔۔

تم تو بڑے چھپے رستم نکلے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے اسے کندھا مارا۔۔

جواب میں ارحم نے اسے گھورا۔

ایک اور نیوز ہے۔"

عروج نے دوبارہ سب کو خاموش کروایا۔

ارحم اور رحمان کی شادی ایک ہی دن ہو گی اور وہ بھی میرج مینشن میں۔

رحمان بونچکا رہ گیا!

کیا تم نے اس کے لئے بھی لڑکی ڈھونڈلی؟"

ابھی نہیں بس ویٹ کرو۔"

www.novelsclubb.com

عروج نے کہا۔

رحمان ساری گفتگو میں خاموش رہا باقی سب ارحم کو چھیڑنے میں مصروف تھے۔۔

اسی شرمائی سی اپنے کمرے میں بند تھی۔۔

اسی کے لئے ارحم سے اچھا لڑکا ہو ہی نہیں سکتا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے سوچا۔۔

کبھی کبھی وہ سوچتی شاید اسی اسے ملی ہی اسی لئے تھی کیونکی وہ ارحم کی قسمت میں ازل سے ہی لکھ دی گئی تھی۔

عروج لاؤن میں بیٹھی کافی پی رہی تھی جب طوبیٰ وہاں آئی دعا گھاس پر بیٹھی کھیل رہی تھی۔

اے جے ایک بات بتاؤ؟"

طوبیٰ نے ٹھوڑی تلے ہاتھ رکھے کہا۔

ہاں پوچھو۔"

عروج دعا کو دیکھتی مسکرا کر بولی۔۔

www.novelsclubb.com

رحمان اور ارحم کی شادی ایک ہی دن رکھنے کا مقصد؟"

کیوں کوئی پرو بلم ہے؟"

عروج نے کپ ٹیبل پر رکھتے حیران ہوتے پوچھا۔

نہیں یار میرا وہ مطلب نہیں تھا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو پھر؟"

دیکھو یار اتنے سالوں بعد اس گھر میں خوشیاں آئی ہیں تو میرے پاس ایک پلان ہے۔

طوبیٰ نے رازداری سے کہا۔

کیا پلان؟"

عروج کی آنکھیں چمکی۔

دیکھو اگر ایک ہی دن میں شادی کمپلیٹ ہو جائیگی تو سارا مزہ ایک ہی دن میں ختم!

طوبیٰ نے برا سا منہ بنایا۔۔

تو پھر؟"

www.novelsclubb.com

عروج الجھی۔

تو یہ کے پہلے تمہاری رخصتی ہو جائے پھر تمہارے ولیمے کے اگلے دن ارحم کی مہندی پھر اس کی بارات اور پھر اس کا ولیمہ۔"

طوبیٰ نے انگلیوں پر گنوانہ شروع کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پھر اس کے ولیمے کے اگلے دن رحمان کی مہندی پھر بارات اور پھر ولیمہ ایسے بہت سے دن اس گھر میں رونق لگی رہیگی اور بہت سارا مزہ آئیگا۔"

طوبیٰ ایکسائیڈ سی ہو گئی۔

واہ طوبیٰ دیٹس گڈ آئیڈیا"

عروج کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی۔

عروج نے یہی بات رضا میر کو بتائی وہ اپنی بیٹی کی حرکتوں کو دیکھ بس مسکرا کر رہ گئے۔۔

سب بہت خوش تھے کوئی نہیں تھا تو وہ رحمان۔

عروج کی رخصتی کی تاریخ تہ ہو چکی تھی عروج نے عدن کو مزید وہاں روک لیا اس کی چھٹیوں کا مسلا تھا جسے عروج نے طیبہ سے کہ کر حل کروالیا تھا جس سے عدن کو لمبی لیو مل گئی تھی۔

کل زین اور آیت کی واپسی تھی بارات حیدر آباد سے فارم ہاؤس اور وہاں سے میر مینشن آنی تھی۔۔

آیت بور ہو رہی تھی اسی لئے کچن میں چلی آئی جہاں سدرہ چائے بنا رہی تھی۔

آپ کچن میں کچھ چاہیے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سدرہ نے پوچھا۔

نہیں میں گھر میں بور ہو رہی تھی تو سوچا کوئی کام کر لوں۔"

آیت نے کہا۔

آپ کام کیوں کرینگی گھر میں بہت سے ملازم ہیں کام کرنے کے لئے"

سدرہ نے فورن انکار کیا۔

کوئی بات نہیں گھر میں ملازم ہی کام کرے ضروری تو نہیں آپ مجھے کوئی کام دیں پلیز"

آیت نے ریکویسٹ کی۔۔

ٹھیک ہے آپ یہ چائے رحمان صاحب کو دے آئیں۔"

www.novelsclubb.com

سدرہ نے چائے کا کپ ٹرے میں رکھ کر اسے دیا۔۔

آیت پہلے تھوڑا ہچکچائی پھر ٹرے تھام کر شکریہ کے ساتھ باہر نکلی اب اس کا رخ لاؤن کی طرف تھا۔

رحمان کسی سے فون پر بات کر رہا تھا کالا کوٹ کرسی سے جھول رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے ہچکچاتے ٹرے ٹیبل پر رکھی۔

رحمان نے فون کاٹتے کان سے ہٹا کر ٹیبل پر رکھ دیا۔۔

اسلام وعلیک"

آیت نے دھیمے سے کیا۔

واعلیکم اسلام آپ چائے کیوں لائی؟"

رحمان خوامخواہ شرمندہ ہوا۔

کوئی بات نہیں"

آیت نے دھیمے سے کہا نظرے جھکی تھی۔

www.novelsclubb.com

بہت شکریہ"

رحمان نے کپ اٹھایا۔

کوئی بات نہیں۔"

دوبارہ وہی جملہ۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کرتی کیا ہیں؟"

کپ کو ہونٹوں سے لگاتے سوال کیا۔

اسٹڈی کرتی ہوں"

گڈ"

رحمان مسکرایا۔

اور آپ شاید لوئر ہیں؟"

آیت نے کوٹ کی طرف اشارہ کیا۔

جی بجا فرمایا۔"

www.novelsclubb.com

آیت حیران ہوئی۔

کیا ہوا کچھ غلط کہا؟"

رحمان نے اس کی حیرانی بھانپتے پوچھا۔

آپ اتنی اچھی اردو کیسے بول لیتے ہیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی بچکانہ بات پر رحمان مسکرایا۔

سیکھی تھی"

اوہ"

آپ کھڑی کیوں ہیں بیٹھ جائے۔"

آیت ہچکچاتے بیٹھ گئی نظرے ٹیبل پر جمی تھی۔

ایک بات پوچھوں آپ برا تو نہیں منائینگی؟"

رحمان نے ہچکچاتے کہا۔۔

جی پوچھے۔"

نظرے ہنوز جھکی تھی۔

اے جے اور زین کیسے ملے آئی مین آپ کو پتا ہے ان کی سٹوری؟"

جی مجھے پتا ہے اور ان کی سٹوری بہت انٹرسٹنگ ہے"

آیت جوش سے بولی۔

www.novelsclubb.com

اوکے اگر آپ کے پاس ٹائم ہے تو سنا دیں۔"

رحمان اس کے انداز پر مسکرایا تھا۔

جی میرے پاس ٹائم ہی ٹائم ہے"

آیت جو بور ہو رہی تھی اسے موقع مل گیا تھا ٹائم سپینڈ کرنے کا۔

تو سنے بھائی اور عروج کالج میں ملے تھے۔۔

کالج میں؟

رحمان حیران ہوا تو کیا عروج نے اپنی پڑھائی کا آخری سال پورا کیا تھا۔

اس نے سوچا۔

www.novelsclubb.com

پھر بھائی نے عروج کی ریگنگ کرنے کی کوشش کی اور پتا ہے کیا ہوا؟"

آیت زور سے ہنسی۔۔

رحمان دونوں کہنیاں ٹیبل پر ٹکائے اسے دیکھ اور سن رہا تھا۔۔

عروج نے الٹا بھائی کی انسلٹ کر دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہنستے ہوئے بتا رہی تھی۔۔

اور رحمان اس معصوم سی پری پیکر کو دیکھ رہا تھا۔۔

عروج ٹھنڈی ہوا کے لئے بالکنی میں آئی تھی جہاں اس کی نظر آیت اور رحمان پڑی جو ہنستے مسکراتے باتیں کر رہے تھے۔

عروج نے دل میں ہی ان کی ڈھیروں بلائیں لی۔

جب لڑکی گھر میں ہے تو باہر ٹائم خراب کرنے کی کیا ضرورت؟"

عروج ہمکلام ہوتی زین کے کمرے کی طرف چل پڑی۔۔

آیت حرف بہ حرف رحمان کو ساری سٹوری بتا رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

رحمان حیرت سے اسے دیکھ رہا تھا۔

آپ کی ایج کیا ہے؟"

رحمان نے اسے ٹوکتے سنجیدگی سے پوچھا۔

جی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تھوڑا حیران ہوئی۔

آپ کی ایج؟"

بائیس"

آیت نے پزل ہوتے بتایا۔

پر آپ تو دیکھنے میں چوئی موئی سی لگتی ہیں؟"

رحمان جی بھر کر حیران ہوا۔۔

آیت کھلکھلا کر ہنس دی۔

اس کی ہنسی رحمان کے جلتے دل پر ٹھنڈی پھوار جیسی تھی۔

www.novelsclubb.com

وہ یک ٹک اسے دیکھنے لگا۔

آیت اس کے یوں دیکھنے پر پزل ہو گئی۔

ہمم۔۔

رحمان گلا کھنکھار کر سیدھا ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بہت انٹرٹینگ سٹوری تھی"

رحمان خود بھی پزل ہوا۔

جی"

آیت اتنا ہی بولی۔

ارے آپ کی چائے تو ٹھنڈی ہو گئی میں اور لے آتی ہوں۔"

آیت اٹھی۔۔

نو اٹس او کے ابھی مجھے نکلنا ہے"

رحمان بھی کھڑا ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

پر آپ نے تو چائے پی ہی نہیں؟"

آیت نے معصومیت سے کہا۔۔

کوئی بات نہیں میں زیادہ تر یہی پایا جاتا ہوں تو بعد میں پی لونگا ابھی چلتا ہوں اللہ حافظ"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان آخری نگاہ اس پر ڈالتا اپنا کوٹ اٹھائے پورچ کی طرف چل دیا جہاں اس کی کار کھڑی تھی۔۔

اللہّ حافظ"

آیت نے دھیرے سے کہا اس کی نظریں جاتے ہوئے رحمان کی پشت پر تھی****

"عروج نے زین کے کمرے کا دروازہ کھٹکھٹایا۔

کم ان"

اندر سے مصروف سی آواز آئی۔

عروج دروازہ کھولتی اندر آئی جہاں زین پیکنگ کرنے میں مصروف تھا

www.novelsclubb.com

عروج کو دیکھ اسے خوشگوار حیرت ہوئی۔

زین کپڑے چھوڑتا سیدھا ہو کر کھڑا ہو گیا۔

میں کر دوں پیکنگ؟"

عروج نے آگے بڑھتے اس کے ہاتھ سے کپڑے تھامے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نو ڈیئر پونڈاتی پہلے گھر آجاؤ پھر یہ سب کام کرنا۔"

زین نے کپڑے واپس لیتے کہا۔

میں کر دیتی ہوں"

عروج نے دوبارہ کپڑے تھامے۔

اوکے ایزیو وش۔"

وہ کہتا آرام سے ایک سائیڈ ہو گیا۔

عروج کپڑوں کو تہ لگاتی بیگ میں رکھنے لگی۔۔

عروج کپڑے تہ کرتی منہ ہی منہ میں صورتیں پڑھ رہی تھی۔۔

www.novelsclubb.com

زین بہت غور سے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

سارے کپڑوں میں کوئی ایک ادھ ہی دوسرے رنگ کا ہو گا ورنہ سارے بلیک ہی تھے۔۔

لگتا ہے بلیک کلر تمہارا پہلا پیار ہے؟"

عروج نے بیگ کی زپ بند کرتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہاں"

وہ مختصر بولا نظریں ابھی بھی اسی پر تھی۔۔

اس کی نظروں سے عروج پزل ہونے لگی۔۔

اور دوسرا؟"

وہ جھجھکی۔

میری امی"

تیسرا؟"

ڈیڈ"

چوتھا؟"

آیت"

عروج نے منہ بنایا۔

اور پانچواں؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ آخری کوشش کرتی دوبارہ بولی۔

میری کار"

وہ اطمینان سے بولا۔

عروج برا سا منہ لئے بیگ ایک طرف رکھ کر بیڈ پر بیٹھ گئی۔

زین دلچسپ نگاہوں سے اسے دیکھ رہا تھا۔

جو منہ ہی منہ میں کچھ بڑبڑائے جا رہی تھی۔۔

یہ نہیں پوچھو گی میرا عشق کون ہے؟"

زین اس کے سامنے گھٹنوں کے بل بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

عروج کا دل بری طرح دھڑکا تھا۔۔

زین نے اس کے موم ہاتھوں کو پکڑ لیا۔

پوچھوں گی نہیں؟"

اس کے ہاتھوں کی پشت کو اپنے انگوٹھے سے سہلایا وہ محبّت سے چور لہجے میں بولا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ک۔۔کون۔۔۔ہے؟"

عروج نے اٹکتے پوچھا۔۔

تم"

تین لفظوں نے اس کا سانس چند لمحوں کے لئے بند کر دیا۔

ٹی،یو،ایم،تم ہو میرا عشق"

پانچ سال پہلے اس نے انہی لفظوں میں اپنی محبّت کا اظہار کیا تھا اور آج پانچ سال بعد وہ انہی لفظوں میں اپنے عشق کا اظہار کر رہا تھا۔

دوسرا؟"

www.novelsclubb.com

تم"

تیسرا؟"

تم"

وہ کھلکھلا کر ہنسی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ بھی کھل کر مسکرایا۔

کچھ مانگو تم سے ؟"

کتنے حق سے کہا گیا۔

مانگو"

وہ بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہا تھا۔

دو گے ؟"یقین کرنا چاہا۔

مانگو"

پرومس دو گے ؟"

www.novelsclubb.com

مانگو"

تیسری بار بھی وہی الفاظ۔

آیت دے دو۔"

وہ جھجھکتے تیزی سے کہہ گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے نہ سمجھی سے سر ہلایا۔

وہ تمہاری بھی اتنی ہی ہے جتنی میری ہے"

اس نے بات کو نہ سمجھی میں ٹالا۔۔

ہاں پر مجھے اپنے لئے نہیں چاہیے"

عروج نے ٹھہرے ٹھہرے کہا۔

تو؟" نظروں میں سوال تھا۔

آیت دے دو رحمان کے لئے۔"

زین نے یک دم اس کے ہاتھ چھوڑ دیئے۔

کیا کہہ رہی ہو؟"

وہ بے یقینی سے پیچھے ہوا۔

آیت کا رشتہ رحمان کے لئے"

عروج نے زبان کو تر کرتے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین بنا کچھ کہے اٹھ کر دور جا کھڑا ہوا۔

عروج کی طرف اس کی پیٹھ تھی۔

جانتی ہو کیا کہہ رہی ہو؟"

چند لمحوں بعد اس کی سرد آواز گونجی۔

اس میں کچھ غلط نہیں ہے میں عزت سے اس کا رشتہ مانگ رہی ہوں"

عروج کو اس کا روائیہ عجیب لگا۔

ہاں مگر ان کا کوئی جوڑ نہیں ہے میں ایسے انسان کو اپنی بہن کیسے دوں جسکا ماضی اتنا برا تھا؟"

اس کی آواز اونچی تھی۔

www.novelsclubb.com

میں مانتی ہوں مگر وہ اس کا ماضی تھا اب اس کا فیوچر ہے جو انشااللہ بہت اچھا ہو گا۔"

مجھے نہیں منظور"

وہ بات ہی ختم کر گیا۔

عروج بے یقین سی اس کی پشت دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیوں؟"

میں اس کا بھائی ہوں اور ایک بھائی ہونے کے ناتے میں یہ حق رکھتا ہوں کے اس کے لئے سہی غلط کا فیصلہ کروں"

زین پلٹا۔

میں مانتی ہوں مگر رحمان برا نہیں ہے۔"

عروج نے وضاحت دی۔

میں اسے برا نہیں کہہ رہا لیکن جس کے دل میں کوئی اور ہو اس کے ساتھ اپنی بہن کی شادی نیور۔"

www.novelsclubb.com

فیصلہ اٹل تھا۔

بعض دفع اپنو سے بھی کچھ باتیں راز ہی رکھی جائے تو بہتر ہے۔۔ عروج کو آج سمجھ آیا۔۔

وہ اسے بھول چکا ہے"

اس نے کمزور سی دلیل دی۔

تم سے اس نے کہا ایسا!"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں"

تو؟"

میں جانتی ہوں"

عروج نے سر جھکایا۔۔

اگر وہ اسے بھول چکا ہے تو اس نے ابھی تک شادی کیوں نہیں کی؟"

زین نے اسے لاجواب کر دیا۔۔

وہ خاموش رہی۔۔

زین جیبوں میں ہاتھ ڈالے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے دونوں ساتھ اچھے لگے اسی لئے کہا۔"

چند لمحوں بعد وہ بولی سر ہنوز جھکا تھا۔

تم نے ان دونوں کو ساتھ کب دیکھا؟"

زین نے اچنبے سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ سر اٹھائے سرد مہری سے بولی۔

دیکھو عروج میں!

اگر آیت مان جائے تو؟"

عروج نے اسے ٹوکتے کہا۔۔

اگر وہ مان جائے تو مجھے کوئی پرو بلم نہیں ہو گی"

وہ دھیرے سے بولا۔

میں نے بہت مان سے مانگا تھا اسے تم سے اگر آیت منع کرتی تو مجھے اتنا برا نہیں لگتا مگر۔۔!

گلے میں آنسوؤ کا پھندا اٹک گیا۔۔

مان دیتے ہی کیوں ہو اگر توڑنا ہی ہوتا ہے؟

وہ بہتے آنسوؤ کے ساتھ تیزی سے روم سے نکلی۔۔

زین شرمندہ سا کھڑا رہ گیا وہ بھائی تھا اس کا حق رکھتا تھا مگر عروج کو کیسے سمجھاتا؟****

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رضامیر کو بتانے پر وہ تھوڑے حیران ہوئے۔

پر پری یہ کیسے ؟"

ہاں یانہ بابا یہ بتائے آپ رحمان کی طرف سے آیت کے ماما بابا سے بات کرینگے ؟"

عروج نے ان کی بات کاٹتے دوٹوک پوچھا۔

ٹھیک ہے میں کرونگا بات"

تھوڑی دیر کی سوچ کے بعد انہوں نے حامی بھری۔

بابا"

عروج خوشی سے ان سے چمٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

پر تم نے رحمان سے کی بات ؟"

رضامیر نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھتے پوچھا۔

بابا مجھے اس پر پورا بھروسہ ہے وہ نہ نہیں کریگا"

عروج نے مان سے کہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج اور رضامیر زین اور آیت کو ایئرپورٹ چھوڑنے آئے تھے۔

دونوں میں دوبارہ کوئی بات نہیں ہوئی دونوں ہی ایک دوسرے سے نالہ تھے۔۔

آیت عروج سے ملتی رضامیر کے پاس آئی رضامیر نے اس کے سر پر شفقت بھرا ہاتھ رکھا زین نے عروج کو دیکھا جو اسے نظرانداز کرتی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی زین کو برا لگا تھا اس کا نظرانداز کرنا۔۔

زین رضامیر سے ملتا ایک الوداع نظر عروج پر ڈالتا آیت کے ہمراہ چل دیا عروج کی نظروں نے دور تک ان کا پیچھا کیا تھا:

آج کافی دن ہو گئے تھے انہیں گئے نہ ہی عروج نے اسے فون کیا اور نا ہی زین نے اسے۔۔

اس وقت پانچوں سٹوڈیو میں موجود تھے ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے پانچوں عجیب سی کیفیت کا شکار تھے۔

تمھیں پتا اے جے تمہارے جانے کے بعد سب کچھ جیسے پھیکا سا ہو گیا تھا ہر چیز میں رنگ ختم ہو گئے تھے بہت یاد آتی تھی تمہاری۔"

طوبیٰ نے رندی ہوئی آواز میں کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج پھیکا سا مسکرائی۔

کیوں گئی تھی چھوڑ کر؟"

شکوہ ارحم کی طرف سے آیا؟۔

اگر میں نہیں جاتی تو تم اکشے سے ارحم کیسے بنتے؟"

عروج نے رسانیت سے کہا۔

تمھیں پتا ہے تمہارے جانے کے بعد ہم سب نے اردو سیکھی تھی۔"

سعید نے اشتیاق سے بتایا۔

اچھا پھر تو میں تم سب کا اردو کا ٹیسٹ لونگی۔"

www.novelsclubb.com

عروج جوش سے بولی۔

اوکے"

چاروں سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔

جو لفظ بولونگی تھری لینگوج میں کنورٹ کرنا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاروں نے سر ہلا دیا۔

عروج طوبیٰ کی طرف مڑی۔

گریہ؟"(رونا)ویپنگ(ویلاپ)

ناصح؟"(کمزور)نربل(پاور لیس)

دہر؟"(دنیا)سنسار(ورلڈ)

دوستی؟!

سٹوڈیو میں خاموشی چھا گئی سوال رحمان سے تھا۔۔

بھروسہ،اعتبار،بلائینڈ ٹرسٹ،اور۔

www.novelsclubb.com

اور؟"

اے جے۔۔

عروج مسکرائی تھی۔

تم نے اسٹڈی کا آخری سال پورا کیا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے یاد آنے پر پوچھا۔۔

ہاں"جواب مختصر تھا۔

تم تو کہتے تھے مسلمان بے وفا دھوکے باز ہوتے ہیں تو پھر تم نے اسلام کیوں قبول کیا؟"

ناچاہتے ہوئے بھی زبان پر طنز آ گی۔

کیونکی میں غلط تھا مسلمان بے وفا دھوکے باز نہیں ہوتے وہ وفادار ہوتے ان جیسا کوئی نہیں ہوتا

وہ دوسروں کے لئے اپنی خوشی قربان کر دیتے ہیں۔"

وہ ندامت سے سر جھکائے کہ رہا تھا۔

میں نے بابا سے کہ کر زین کے پیرنٹس سے تمہارے اور آیت کے رشتے کی بات کی ہے۔"

www.novelsclubb.com

رحمان اپنی جگہ سے اچھلا باقی تینوں بھی شوک کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگے۔۔

اے جے وہ چھوٹی ہے مجھ سے یہ سب کیسے؟"

لڑکی ہمیشہ لڑکے سے چھوٹی ہی ہوتی ہے"

عروج نے سنجیدگی سے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پرائے جے۔۔!

کیا تم منع کر رہے ہو؟"

عروج نے سختی سے اسے ٹوکا۔۔

نہیں میں یہ نہیں کہ رہا"

رحمان سٹپٹا گیا۔۔

تو بتاؤ آیت سے شادی کرو گے؟"

رحمان بے بس سا اسے دیکھنے لگا۔

تینوں خاموشی سے بیٹھے تھے۔

www.novelsclubb.com

کیا میں اتنی اچھی لڑکی کو ڈیزرو کرتا ہوں؟"

اس نے جیسے خود سے پوچھا۔

ہاں کرتے ہو اور جو ہو چکا اس پر ماتم کرنے کی بجائے جو مل رہا ہے اس پر شکر کرو۔"

عروج نے اپنا لہجہ ہموار رکھتے کہا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان مصطرب سا کھڑا تھا۔

تم بتاؤ کرو گے شادی؟"

اے جے میں"

ہاں یا نہ؟"

وہ پھر سختی سے ٹوک گئی۔۔

ٹھیک ہے جیسے تم کہو"

وہ دل پر پتھر رکھ کر کہ گیا۔

وہ نہال ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

مجھے پتا تھا تم میری بات کبھی نہیں ٹالو گے"

عروج کے انگ انگ سے خوشی پھوٹنے لگی۔

تینوں بھی خوشی سے ڈھلے تھے۔۔

رحمان تم نے ہاں کہ کر میری ساری تکلیفیں دور کر دی سارا حساب برابر ہو گیا"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سرشار سی بولی۔

رحمان زبردستی مسکرایا تھا:

عروج رضا میر کو کل ہی حیدر آباد جانے کا کہہ کر اپنے کمرے میں آئی جب اس کا فون رنگ ہوا۔

نمبر دیکھ عروج نے منہ بنا کر کال کاٹ دی۔۔

دوبارہ کال آنے پر عروج نے غصے سے موبائل کان سے لگایا مگر خاموش رہی دوسری طرف بھی گہری خاموشی تھی۔۔

کیسی ہو؟"

چند لمحوں کی خاموشی کے بعد اس کی بھاری آواز سنائی دی۔۔

www.novelsclubb.com

تمھیں اس سے کیا؟"

وہ رکھائی سے بولی۔۔

ناراض ہو؟"

گھمبیر آواز میں پوچھا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں"

ناراضگی سے کہا گیا۔

آئی ایم سوری"

وہ اتنی نرمی اور محبّت سے بولا تھا عروج کے دل نے بے اختیار ایک بیٹ مس کی۔

بولو کچھ"

اس کی خاموشی پر وہ گہری سانس لیتا بولا۔

کیا بولوں؟"

دور بیٹھے بھی وہ شرما رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

ناراض ہو؟"

پھر وہی سوال۔

تھی"

اس کے مختصر کہنے پر زین کے دل سے ڈھیروں بوجھ اتر گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی لو یو"

وہی آوارگی بھرا لہجہ۔

عروج بلش ہوئی۔

کبھی اس کا جواب بھی دے دیا کرو۔"

وہ بیچارگی سے بولا۔۔

میری مرضی۔"

وہ شرارت سے بولی۔۔

زین گہری سانس بھر کر رہ گیا:

www.novelsclubb.com

رخصتی میں تین ہفتے باقی تھے عروج اور اسی ہوسپٹل جانا شروع ہو گئی۔۔

سعید زور و شور سے عدن کے بیٹے کی تلاش میں تھا بہت محنت کے بعد ایک کلو ہاتھ آیا؟

عدن کا شوہر دہلی میں ہی رہتا تھا****

جاری ہے!!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آخری قسط#

وہ پانچ

"اگلے دن رضامیر حیدرآباد گئے تھے۔

طیّبہ اور عباسی صاحب سن کر تھوڑا تزبزہوئے۔

زین بھی وہی موجود تھا۔

بہت امید سے آیا ہوں آپ کے پاس۔"

کافی دیر کی خاموشی کو رضامیر کی آواز نے توڑا۔

www.novelsclubb.com

ہم سوچ کر بتائینگے۔"

عباسی صاحب نے سنجیدگی سے کہا تھوڑی دیر مزید وہاں رک کر رضامیر واپسی کے لئے نکل گئے۔

مجھے تو حیرت ہو رہی ہے انہوں نے ایسے کیسے رشتہ مانگ لیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین ابھی ابھی رضا میر کو ائیر پورٹ چھوڑ کر واپس لوٹا تھا جب عباسی صاحب کی آواز پر رکا۔

ایسے کیسے کا کیا مطلب؟ عزت واحترام سے رشتہ مانگنے آئے تھے۔"

طیّبہ نے کہا۔

ہاں مگر اس لڑکے کا ماضی کفر میں گزرا ہے؟*

عباسی صاحب کی طرف سے پہلا اعتراض آیا۔

وہ ماضی تھا اب اللہ تعالیٰ نے اسے ہدایت دی ہے بجائے پیچھے دیکھنے کے ہم آگے دیکھے تو بہتر ہو گا۔"

پہلا اعتراض رد ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

آیت ابھی پڑھ رہی ہے؟"

دوسرا اعتراض۔

پڑھائی شادی کے بعد بھی مکمل ہو سکتی ہے۔"

دوسرا اعتراض بھی رد۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مگر اتنی جلدی شادی؟"

انہوں نے پریشانی سے کہا۔

بیٹی جتنی جلدی اپنے گھر کی ہو جائے تو بہتر ہے۔"

طیّبہ نے تیسرا اعتراض بھی رد کر دیا گیا۔

وہ تو ٹھیک ہے لیکن میرا من نہیں مان رہا۔"

عباسی صاحب اضطرابیت کی کیفیت میں بولے۔

بھائی صاحب نے خود لڑکے کی گرنٹی لی ہے اور عروج کو تو آپ جانتے ہے وہ کتنی اچھی اور سلجھی ہوئی بچی ہے وہ لڑکا بھی ویسا ہی ہو گا آپ فکر مت کرے۔"

www.novelsclubb.com

طیّبہ نے تحمل سے کہا۔

مگر!

ڈیڈ بہتر ہے کے آپ آیت سے پوچھ لیں۔"

عباسی صاحب کے کچھ بولنے سے پہلے ہی زین لیونگ ایریا میں داخل ہوا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر وہ ہاں کر دیتی ہے تو ہمیں کوئی پرو بلم نہیں ہونی چاہیے ؟"

زین نے کہ کر باری باری دونوں کی طرف دیکھا۔

زین کی بات سے دونوں ہی متفق لگ رہے تھے۔

میں بات کرتا ہوں آپ بے فکر رہے۔"

زین ان کی پریشانی دور کرتا سیڑیاں چڑنے لگا۔

آیت ابھی ابھی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی دوپٹا ویسے ہی نماز کی صورت بندھا تھا۔

زین اجازت لیکر اندر داخل ہوا۔

بھائی آپ ؟"

www.novelsclubb.com

آیت کو خوشگوار حیرت ہوئی۔

آج کیا لینے آئے ہیں ؟"

وہ شرارت سے بولی۔۔

کچھ کہنے اور پوچھنے آیا ہوں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین مسکرا کر کہتا آگے آیا۔

کیا کہنا اور پوچھنا ہے؟"

بیٹھو یہاں"

زین نے اسے بیڈ پر بیٹھایا اور خود بھی بیٹھ گیا۔

آیت سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہی تھی۔

آیت دیکھو میری بات کا سوچ سمجھ کر جواب دینا"

زین سنجیدہ ہوا۔

کیا بات ہے بھائی؟"

www.novelsclubb.com

اسے تشویش ہوئی۔

آیت رضا انکل آئے تھے۔"

زین نے بات کا سلسلا شروع کیا۔

ہاں وہ تو پتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت معصومیت سے بولی۔

لیکن یہ پتا ہے کیوں آئے تھے؟"

آیت نے نفی میں سر ہلایا۔

رحمان کے لئے تمہارا رشتہ لیکر۔"

کیا؟"

آیت اپنی جگہ سے اچھلی۔

پر بھائی!

دیکھو آیت تمہاری مرضی سے بنا کچھ نہیں ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

زین نے اس کی بات کاٹتے یقین دلایا۔

آیت دوبارہ بیٹھ گئی۔

سوچ لو۔"

زین نے اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کی آنکھوں کے آگے رحمان کا چہرہ لہرایا تھا۔

(آپ کی اتیج کیا ہے)

(اٹس اوکے میری غلطی تھی)

(آپ چائے کیوں لیکر آئی)

اس کا ہر جملہ آیت کے کانوں میں گونجنے لگا۔

آیت"

زین نے اسے کھوئے دیکھ پکارا۔

جی بھائی؟"

www.novelsclubb.com

وہ چونکی!

کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔"

زین نے اس کے ہاتھ پر دباؤ ڈالا جیسے یقین دلا رہا ہو اس کا فیصلہ سب سے زیادہ اہمیت رکھتا ہے۔

بھائی میری پڑھائی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پزل ہوئی۔

امی کا کہنا ہے شادی کے بعد بھی کر سکتی ہو۔"

زین نے کانوں سنا کہا۔

کیا ڈیڈ امی راضی ہیں؟"

وہ تھوڑا کنفیوز ہوئی۔

ان کی رضامندی مائنے نہیں رکھتی تم بتاؤ چاہے وقت لے لو؟"

زین نرمی سے بولا وہ اسے کسی بھی طرح پریشر لائیز نہیں کرنا چاہتا تھا۔

کمرے میں خاموشی چھا گئی آیت سر جھکائے بیٹھی تھی زین اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی دیر کے بعد اس نے سر اٹھایا وہ مسکرا رہی تھی۔

بھائی جیسی امی اور ڈیڈ کی مرضی۔"

وہ تھوڑا مسکرا اور تھوڑا شرما کر بولی۔

زین اس کا جواب سمجھ کر مسکرایا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ محبّت سے اس کے سر پر ہاتھ پھیرتا کمرے سے نکل گیا****

فون میر مینشن پہنچ چکا تھا

عروج کے تو پیر ہی زمین پر نہیں ٹک رہے تھے

عباسی صاحب کے کہنے پر رخصتی کی تاریخ تھوڑی آگے کر دی ان کا کہنا تھا اتنی جلدی ساری تیاریاں نہیں ہو سکتی

سب بہت خوش تھے۔

پر کئی کوئی تھا جو نہ خوش تھا نہ اداس عجیب سی کشمکش تھی؟

رحمان انگلیوں میں سگریٹ پھسائے راکنگ چیئر سے ٹیک لگائے جھول رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے اسے لیکر آج شوپنگ پر جانا تھا۔

کیوں کیا تم نے ایسا؟"

دل میں کہیں وہ اس بے وفا دھوکے باز سے مخاطب تھا۔

ایک ننا سا آنسو ان کی آنکھ کے کونے سے بہا جسے اس نے بے دردی مسلا تھا ٹیبل پر پڑا اس کا موبائل بجا کال اٹینڈ کر کے اس نے موبائل کان سے لگایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان کہاں ہو ہم مال پہنچ چکے ہیں؟"

ایئر بیس سے عروج کی آواز گونجی۔

بس نکل رہا ہوں۔"

اس نے جلتی سگریٹ ایسٹرے میں ڈالی۔

نکل رہے ہو مطلب ابھی تک نکلے نہیں دس منٹ میں یہاں پہنچو ورنہ میں تم سے کبھی بات نہیں کرونگی۔"

غصے سے کہتی وہ کال کاٹ گئی۔

رحمان موبائل کان سے ہٹاتے مسکرایا تھا۔

www.novelsclubb.com

رب نے تمھیں سب لوٹا دیا اور تم ابھی بھی بے سکونی میں بیٹھے ہو یہ تو نہ شکری ہے نہ؟"

وہ زیرِ لب بڑبڑاتا اٹھا اور اپنا بلیک کوٹ پہنے باہر نکلا:

شوپنگ بیگز ایک طرف رکھتے سبھی گرنے والے انداز میں صوفے پر بیٹھے تھے۔

ویری بیڈ اکسپیرینس۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارحم نے تھکے سے انداز میں کہا۔

ابھی شادی کے بعد ان سب کی عادت ہو جائیگی"

عروج نے اسے چھیڑتے کہا۔

ویسے ہماری ہونے والی وہ کہاں ہے؟"

ارحم نے یاد آنے پر ادھر ادھر نظرے دوڑائی۔

کچن میں ہو گی"

عروج نے اندازً کہا جتنی وہ کھانے کی شوقین تھی عروج نے ویسے اندازہ لگایا۔

میں ذرا پانی پی کر آتا ہوں۔"

www.novelsclubb.com

وہ کھانستا ہوا اٹھا۔

ڈرامے بند کرو۔"

طوبیٰ نے اسے لتاڑا۔

وہ بتی سی دکھاتا سیدھا کچن کی طرف بڑھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی شیلف پر بیٹھی پاؤں جھلاتی آئس کریم کھا رہی تھی سدرہ بھی پاس ہی تھی۔

ارحم نے گلہ کھنکھا کر اسے متوجہ کیا۔

اسی نے ایک نہ گوار نظر اس پر ڈالی اور واپس آئس کریم کھانے لگی۔

سدرہ کام کا بہانا بناتی کچن سی واک آؤٹ کر گئی۔

ویسے لڑکیاں شادی سے پہلے شرماتی للجاری ہیں اور تم توبہ توبہ کتنی بے شرم ہو۔"

ارحم نے کانو کو ہاتھ لگائے۔

میں ان لڑکیوں میں سے نہیں۔"

اسی باؤل سائیڈ پر رکھتی جمپ لگا کر نیچے اتری۔۔

www.novelsclubb.com

مجھے پتا نہیں تھا اے جے کا ٹیسیٹ اتنا برا ہے۔"

اس کا اشارہ اسی کی طرف تھا۔

مجھے بھی کچھ دن پہلے ہی پتا چلا۔"

وہ ترکی بہ ترکی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہیلو تھوڑی تمیز سے بات کرو ہونے والا شوہر ہوں تمہارا"

ارحم نے گردن اکڑائے روب جھاڑا۔

تم بھی تھوڑی تمیز اختیار کرو ہونے والی بیوی ہوں تمہاری"

اسی بھی اسے کے انداز میں بولی۔

بیوی کیا گلے پڑنے والی بلا۔"

ارحم بڑبڑایا۔

اسی کے چہرے پر سایہ سا لہرا گیا۔

اسے دیکھ ارحم کو اپنی غلطی کا احساس ہوا۔

www.novelsclubb.com

ویسے بلا اتنی خوبصورت ہو تو گلے پڑوانے میں کوئی مسلہ نہیں۔"

ارحم نے بات کا رخ بدلتے کہا۔

زیادہ فلرٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے میں یہ شادی صرف بابا کی وجہ سے کر رہی ہوں۔"

اس نے جتانا ضروری سمجھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں بھی یہ شادی صرف اے جے کی وجہ سے کر رہا ہوں۔"

ارحم گردن اکڑ کر بولا۔

بھاڑ میں جاؤ تم"

وہ جھنجھلا کر کہتی سائیڈ سے جانے لگی جب ارحم نے اس کا راستہ روکا اسی کا سر زور سے اس کے سینے سے ٹکرایا تھا۔

اللہ۔۔

وہ پیشانی مسلتی کراہ کر پیچھے ہوئی۔

کیا مسلا ہے تمہارا؟"

www.novelsclubb.com

وہ غصے سے چلائی۔

سوری زور سے لگی؟"

اس کے لہجے میں فکر تھی۔

اسی بنا جواب دیئے پیشانی مسلتی رہی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آئی ایم سوری ہونے والی بیوی۔"

ارحم نے بیوی پر زور دیتے شوخی سے کہا۔

اسی نے تیز نظروں سے اسے گھورا۔

بھاڑ میں جاؤ تم۔

وہ غصے سے کہتی کچن سے نکلی تھی۔

تیکھی مرچ"

اس نے پیچھے سے ہانک لگائی۔

چھلے ہوئے آلو"

اسی ٹکا کر کہتی نکل گئی۔

ارحم کے لب مسکراہٹ میں ڈھلے تھے***

کل عروج کی رخصتی تھی۔

پاکستان سے مہمان بھی پہنچ چکے تھے

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساری ارینجمینٹس مکمل ہو چکی تھی

عروج رضا میر کے کمرے میں بیٹھی تھی۔

کل میری پری اس گھر سے رخصت ہو جائیگی۔"

وہ آنسوؤں کے درمیان مسکرائے۔

تمہارے بابا بہت یاد کرینگے تمھیں۔"

انہوں نے روتے ہوئے اسے اپنے ساتھ لگایا۔

پلیز بابا روئے مت"

وہ موٹے موٹے آنسو بہاتی بولی۔

www.novelsclubb.com

ارے پاگل یہ تو خوشی کے آنسو ہے پتا ہی نہیں چلا کب میری بیٹی اتنی بڑی ہو گئی۔"

کوشش کے باوجود بھی آنسو تھمنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔

ایک بار پھر جدائی کا وقت آ گیا تھا دونوں باپ بیٹی رو رہے تھے۔

عروج کی مہندی کی رسم شروع ہو چکی تھی میر مینشن میں جشن کا سما تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جہاں مہندی کی رسم تھی وہاں گھر کے مردوں کے سوا کوئی مرد موجود نہیں تھا۔

رحمان نے یہ انتظام خاص اپنی نگرانی میں کروایا تھا۔

اسی اور طوبیٰ نے اسے چھیڑ چھیڑ کر اس کا جینا حرام کر دیا تھا۔

پیلے رنگ کے سادہ سے سوٹ میں وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی سبھی لڑکیوں نے ایک جیسا کا نبنیشن کیا تھا ساری رات مہندی کا فنکشن چلا****

بارات آنے میں کچھ ہی وقت باقی تھا عروج سجی سنوری شرمائی سی شیشے کے سامنے بیٹھی تھی طوبیٰ اور اسی اس کا جینا حرام کرنے میں مصروف تھی۔

دعا ان کے قریب بیٹھی کھیل رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

یک دم بارات آنے کا شور اٹھا عروج کی دھڑکنیں بڑھ گئیں۔

تم بیٹھو میں آتی ہوں۔"

طوبیٰ جلدی سے کہتی باہر نکل گئی اسی بھی چھپکے سے پیچھے ہی لپکی۔

عروج نے خود کو ایک نظر آئینے میں دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا یہ سب ایسے ہی لکھا تھا؟ زین کو میری قسمت میں، اسی کو ارحم کی، اور آیت کو رحمان کی؟ کیا یہ سب اسی لئے ہوا تھا؟ اگر میں کبھی حیدر آباد نہیں جاتی تو زین سے نہیں ملتی نا ہی اسی اور آیت سے۔"

وہ سوچ رہی تھی جو اس کی گزری زندگی میں ہوا کیا اس کی یہی وجہ تھی؟"

تبھی عدن آئی۔

ماشاءاللہ بہت پیاری لگ رہی ہو۔"

اس نے دونوں ہاتھوں سے عروج کی بلائیں لی۔

آیت بھی پیچھے ہی دونوں سمیت داخل ہوئی۔

ماشاءاللہ بھابھی آپ تو چاند لگ رہی ہیں۔"

بھابھی لفظ پر عروج جھینپ گئی۔

چلو نیچے چلے۔"

طوبیٰ نے اسے سہارا دیکر اٹھایا اور ساتھ ہی دعا کو بھی۔

چاروں شان سے سیڑیاں اترتی نیچے آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں نے اس کا لہنگا تھام رکھا تھا۔

زین کی نظرے عروج پر ٹک گئی۔

عروج کی نظرے اس سے ملی اور حیا کے مارے وہ پلکوں کی جھالر گرا گئی۔

زین سو سو واری گیا تھا اس کی ادا پر۔

اسے لا کر زین کے مقابل بیٹھا دیا گیا۔

عروج گردن جھکائے بیٹھی تھی۔

کیمرے میں مختلف زاوائیوں نے ان کی تصویریں لے رہا تھا۔

بہت پیاری لگ رہی ہو ڈیئر پونڈاتی۔"

www.novelsclubb.com

زین نے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

عروج مسکرا کر جھکا سر مزید جھکا گئی۔

اسی اس کے بغل میں آ کر بیٹھی۔

بیٹھے بیٹھے فوت ہو گئی ہو کیا؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے تشویش سے کہتے عروج کا کندھا ہلایا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا۔

شکر ہے"

اسی نے بے اختیار دل پر ہاتھ رکھے سکون کا سانس خارج کیا۔

ورنہ جیسے بیٹھی تھی اک پل کے لئے مجھے لگا تمہارا انتقال ہو گیا۔"

اسی گہرا سانس لیتی بولی۔

عروج نے آنکھیں پھیلا کر اسے دیکھا۔

کنٹنیو"

www.novelsclubb.com

اسی کہتی وہاں سے اٹھ گئی۔

اس کے جاتے ہی عروج نے دوبارہ سر جھکا لیا کیونکی ساتھ بیٹھا زین اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

آیت بنی سنوری تتلی کی طرح ادھر سے ادھر گھوم رہی تھی جب بے دھیانی میں سامنے سے آتے رحمان سے ٹکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہائے اللہ۔"

وہ دہائی دیتی پیشانی مسلنے لگی۔

رحمان سینے پر بازو باندھے اسے دیکھنے لگا۔

آیت نے سر اٹھا کر سامنے دیکھا ارادہ ڈانٹنے کا تھا مگر سامنے رحمان کو دیکھ نظروں کے ساتھ سر بھی جھک گیا۔

سوری"

وہ کسی مجرم کی طرح بولی۔

کہا تھا نہ احتیات کیجئے؟"

www.novelsclubb.com

رحمان نے بغور اسے دیکھتے کہا۔

وہ میری غلطی ہے۔"

آیت نے زبان تر کرتے کہا۔

جی بلکل آپ کی ہی غلطی ہے۔"

وہ سر کو خم دیتا بولا۔

سوری"

وہ شرمندہ ہوئی۔

کوئی بات نہیں لیکن اگلی بار پلیز احتیات کیجئے گا۔"

رحمان نے سنجیدگی سے کہا تھا۔

آیت نے زور سے سر ہلا دیا۔

گڈ"

وہ مسکرایا۔

میں چلتی ہوں۔"

وہ تیزی سے کہتی سائیڈ سے نکلنے لگی جب رحمان کی بات پر اس کے قدم تھمے۔

اچھی لگ رہی ہیں گھر جا کر نظر اتار لیجئے گا۔"

رحمان مسکرا کر کہتا آگے بڑھ گیا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت بلش ہوئی تھی۔

رخصتی کے وقت ہر آنکھ اشک بہار تھی

دونوں باپ بیٹی گلے لگے رو رہے تھے۔

رضامیر نے خود پر ضبط کرتے اسے چپ کروا کر خود سے دور کیا۔۔

انکل یہ سب ڈرامے ہے"

ارحم نے اس کا دھیان بھٹکانے کے لئے رضامیر کے قریب ہو کر اونچی آواز میں کہا۔

سچی؟"

وہ بھی اس کا ساتھ دیتے شرارت سے بولے۔

www.novelsclubb.com

عروج روتے روتے ہنس دی۔

باقی سب بھی مسکرا رہے تھے۔

ان کے گاڑی میں بیٹھتے ہی رضامیر نے دونوں کا صدقہ اتارا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ نم آنکھوں سے سب کو دیکھ رہی تھی پیچھے کھڑے رحمان نے ہاتھ کے اشارے سے اسے سمائل کرنے کا کہا جس پر وہ نم آنکھوں سمیت مسکرادی۔

ارحم نے ہاتھ سے ایسا اشارہ کیا جیسے کہ رہا ہو جاؤ جان چھوڑو۔"

اس کی حرکت پر بھیڑ میں قہقہے گونج گئے۔

گاڑی میر مینشن سے نکلی عروج کا دل بوجھل تھا۔

زین نے اس کا ہاتھ تھام کر اسے اپنے ہونے کی تسلی دی جس پر وہ مسکرادی۔

سر گھٹنوں پر جھکائے وہ بیڈ پر بیٹھی تھی۔

لہنگا وہ فریش ہو کر اتار چکی تھی۔

www.novelsclubb.com

طوبیٰ کے پلان میں ایک اور چیز بھی شامل تھی کے تینوں دلہنیں ایک ہی لہنگا پہنے گی جس پر تینوں میں سے کسی نے بھی اعتراض نہیں کیا اسی لئے یہاں آتے ہی اس نے لہنگا اتار کر امانت کے طور پر الماری میں رکھ دیا جو کل صبح اس کے ساتھ ہی میر مینشن جانا تھا۔

دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر وہ جھینپ کر مزید سمٹ گئی۔

اسلام و علیکم"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سلام کرتا وہ اس کے سامنے ہی بیٹھ گیا۔

عروج نے سر کے اشارے سے ہی سلام کا جواب دیا۔

کیا ہوا شادی کے بعد آواز چلی گئی؟"

وہ شرارت سے کہتا اس کے سامنے ہی کہنی کے بل لیٹ گیا۔

عروج نے سر اٹھا کر اسے گھورا لیکن اس کی آوارہ نظرے دیکھ گھبرا کر دوبارہ سر جھکا گئی۔

آئی ہیو آ سرپرائز فوریو۔"

وہ سیدھا ہو کر بیٹھتا اس کے دونوں ہاتھ تھام گیا۔

کیا؟"

عروج نے تجسس سے پوچھا۔

کیا ہو سکتا ہے؟"

اس نے سوال کیا۔

منہ دکھائی۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ سوچ کر بولی۔

رکو"

زین اس کا ہاتھ چھوڑتا اٹھا۔

عروج اس کی پشت دیکھ رہی تھی جو الماری کے پاس کھڑا کچھ نکال رہا تھا۔

دو منٹ بعد وہ ایک خوبصورت سا ڈبا لئے پلٹا۔

کھولو"

ڈبا اسے تھما کر اب وہ اس کے سامنے بیٹھا تھا۔

عروج نے ڈبا کھولا۔

www.novelsclubb.com

اور اسے لگا وقت پانچ سال پیچھے چلا گیا ہے زندگی کی الجھنوں میں وہ اسے تو فراموش ہی کر چکی تھی!

وہ بے یقینی سے کبھی زین اور کبھی ڈبے میں پڑے نیکلس کو دیکھتی آنکھیں لبالب آنسوؤں سے بھر گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسے لگا تھا اس نے اپنی ماں کی آخری قیمتی نشانی کھو دی مگر آج وہ پانچ سال بعد اس کے سامنے ایسے حاضر کی گئی تھی۔

ی۔۔یہ۔۔"

اس کے لب کپکپائے۔

کیسی لگی منہ دکھائی؟"

وہ مسکرایا۔

زین"

عروج نے فرطِ جذبات سے اسے پکارا

www.novelsclubb.com

اس کے یوں پکارنے پر وہ نہال ہوا تھا۔

کب لیا تھا؟"

عروج نے ہار کو ہاتھوں میں اٹھایا۔

اسی رات"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے دوبارہ عروج کے ہاتھ تھامے۔

تم سے جڑی چیز مجھے خود سے زیادہ ضروری ہے

جب تم نے اسے بیچا تھا تب میں نے اسے تمھیں تنگ کرنے کے لئے خریدا لیکن میں ایسا نہیں کر پایا اسے بیچتے وقت جو اداسی تمہاری آنکھوں میں تھی اس نے مجھے ایسے کرنے سے روک دیا۔"

وہ سادگی سے کہہ رہا تھا۔

جانتی ہو تمہارے بنا پانچ سال کیسے گزارے؟"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

میں ہر ہفتے تمہارے ہوسٹل کے باہر آتا تھا"

وہ افسردہ سا مسکرایا۔

عروج رونا چھوڑ حیرت سے اسے دیکھنے لگی۔

صرف تمہاری ایک جھلک دیکھنے کے لئے سارا دن تمہارا انتظار کرتا اور جب تم کالج سے واپس لوٹتی تو تمھیں دیکھ میں واپس چلا جاتا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کے رکے آنسو روانی سے بہنے لگے۔

بہت مس کرتا تھا تمھیں۔"

آخر میں اس کی آواز رند گئی۔

مگر تمہاری بات کا مان رکھا اور کبھی تمہارے سامنے نہیں آیا ہمیشہ دل میں ایک ڈر رہتا تھا اگر تم مجھے بھول گئی؟اور اگر میں نے تمھیں پانے سے پہلے ہی کھو دیا؟"

اس کے لہجے میں خوف در آیا۔

اس دن جب تم نے کہا تمھیں میرے آنے کا یقین نہیں تھا تب مجھے تمہاری بات مذاق لگی لیکن جب کیب دیکھی تب مجھے بہت دکھ ہوا تھا۔"

www.novelsclubb.com

وہ چہرہ جھکائے کہ رہا تھا۔

عروج کو شرمندگی ہوئی۔

مگر مجھے دیکھ تمہارا رونا بھی مجھے سمجھ نہیں آیا۔"

وہ ہنسا۔

عروج بنا پلک جھپکائے اسے دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم نہیں جانتی تم کیا ہو میرے لئے"

ایک آنسو عروج کے ہاتھ پر گرا۔

شاید وہ رو رہا تھا؟

آج تمھیں پا کر مجھے لگ رہا ہے میں دنیا کا سب سے خوش قسمت انسان ہوں۔"

اس نے سر اٹھایا۔

وہ واقعی رو رہا تھا۔

میں نے جو کبھی تمہارے ساتھ کیا اس کے لئے آئی ایم رئیلی سوری۔"

عروج نے سر دائیں بائیں مارا آنسو ٹپ ٹپ اس کی آنکھوں سے گر رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

تمہاری آنکھیں آئینہ ہے جس میں میں اپنا عکس دیکھتا ہوں اور جب جب تم روتی ہو وہ عکس دھندلا جاتا ہے اور مجھے ڈر لگتا ہے کہیں تمہارے آنسوؤں کے ساتھ میں بھی بہہ نا جاؤں۔"

شدتِ جذبات سے کہتے وہ اس کی پیشانی سے سر ٹکا گیا۔

عروج نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ کر آنسوؤں کے بہنے کا راستہ روکا کیا انداز تھا اس کا چپ کروانے کا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روتے ہوئے بہت بری لگتی ہو مت رویا کرو۔"

وہ شرارت سے کہتا اس کے آنسو صاف کرنے لگا۔

عروج ہنس دی۔

اور تم ہنستے ہوئے بہت اچھے لگتے ہو ہمیشہ ہنستے رہا کرو۔"

وہ خود ہی کہہ کر شرما کر نظریں جھکا گئی۔

زین اس کی ادا پر گہرا مسکرایا تھا*****"اگلے دن ارحم اور اسی کی مہندی تھی۔

پلان میں چینج کر کے ولیمہ سب کا ایک ہی دن رکھ دیا گیا تھا۔

لڑکوں کا سیٹپ ایک طرف تھا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے پہلے ارحم کو مہندی لگائی اس کے بعد دوسری طرف آ کر اسی کو مہندی لگائی ساتھ ہی اپنے بدلے بھی لئے۔

آیت الگ شرماتی ادھر ادھر پھر رہی تھی ابھی بھی وہ ادھر ادھر گھوم رہی تھی جب رحمان سے اس کا سامنا ہوا۔

رحمان نے سفید کلر کی شلوار قمیض پہن رکھی تھی چہرے پر بڑی بیئرڈ اسے دلکش بنا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلام و علیکم"

آواز اتنی دھیمی تھی رحمان بمشکل سن پایا۔

رحمان نے سر کے اشارے سے جواب دیا۔

آیت پزل سی ہوتی انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

رحمان بغور اس کا جائزہ لے رہا تھا۔

پیلے رنگ کے کامدار شرارے کے ساتھ ہاتھوں اور کانوں میں تازہ پیلے پھول پہنے وہ کوئی سورج مکھی کا کھلتا پھول لگ رہی تھی۔

آپ یہاں کیا کر رہی ہیں؟"

www.novelsclubb.com

رحمان نے سنجیدگی سے پوچھا۔

میں؟وہ"

آیت کو سمجھ نہیں آیا کیا کہے۔

اُدھر لڑکیوں کی سائیڈ پر رہے ادھر لڑکے ہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے پیچھے کی طرف انگوٹھے سے اشارہ کیا۔

اوہ سوری مجھے پتا نہیں تھا۔"

آیت کو یک دم شرمندگی نے گھیر لیا۔

اگلی بار دھیان رکھیے گا"

رحمان مسکرایا۔

ناجانے اور کتنی بار اسے یہ جملہ بولنا تھا!

جی"

وہ شرمندہ سی بولی۔

www.novelsclubb.com

میں چلتی ہوں وہ سائیڈ سے نکلتی تقریباً بھاگتی ہوئی واپس گئی۔

رحمان کی نظروں نے دور تک اس کا پیچھا کیا تھا***

مہندی کے فنکشن کے بعد عروج واپس لوٹ گئی سب نے اسے رکنے کا کہا مگر زین نے رکنے نہیں دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی وہ اسی بات سے خفا ہو کر بالکنی میں کھڑی تھی جب زین اس کے پیچھے آ کر اس کے گرد گھیرا باندھے اپنی ٹھوڑی اس کے کندھے سے ٹکا گیا۔

ڈیئر پونڈا تی ناراض ہو؟"

اس نے بھاری آواز میں پوچھا۔

نہیں"

وہ خفا سی منہ پھلا کر بولی۔

مجھے تو یونہی لگ رہا ہے؟"

زین منہ اس کے بالوں میں چھپائے مدہوش سا بولا۔

www.novelsclubb.com

اک پل میں عروج کی دھڑکن بڑی تھی۔

مجھے وہاں رہنا تھا۔"

وہ بچوں کی طرح بولی۔

زین نے مسکرا کر اس کا رخ اپنی طرف موڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ابھی ابھی ہماری شادی ہوئی ہے ابھی تو میں نے تمھیں جی بھر کے دیکھا بھی نہیں اور تم دور رہنے کی باتیں کر رہی ہو؟"

وہ ابھی بھی اس کی بانہوں میں تھی۔

عروج شرمندہ ہوئی۔

سوری بس میرا من کر رہا تھا۔"

اس نے معصومیت سے کہتے وضاحت دی۔

کل رہ لینا۔"

رئیلی؟"

www.novelsclubb.com

وہ خوشی سے اچھلی۔

زین نے مسکرا کر سر کو خم دیا۔

زین"

اس نے بہت پیار سے اسے پکارا تھا اس کے یوں پکارنے پر زین کی دھڑکن بڑھ جاتی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

بولو جانِ زین۔"

زین اس کی پیشانی سے سر ٹکاتا مدہوش سا بولا۔

اس دن تم نے ہوسپٹل میں کیا کہا تھا؟"

تمھیں یاد ہے؟"

وہ ویسے ہی آنکھیں بند کئے اسے محسوس کر رہا تھا۔

ہاں بتاؤ نا۔"

وہ لاڈ سے بولی۔

زین نے سر اٹھا کر دیکھا وہ مسکراتی اس کے جواب کی منتظر کھڑی تھی۔

www.novelsclubb.com

جب جب تم یوں مسکراؤ گی مجھے تم سے نئے سرے سے عشق ہو گا۔"

سالوں پہلے کہا گیا جملہ اس کے سامنے ایسے آیا ہے تھا وہ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی۔

یہ کیسا اظہار تھا کیا وہ پانچ سال پہلے بھی اس سے عشق کرتا تھا؟ یہ کیسا جذبہ تھا کوئی آپ سے محبّت کا نہیں عشق کا اظہار کر رہا تھا وہ اس وقت خود کو سب سے خوش نصیب سمجھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ایسے کیا دیکھ رہی ہو؟"

زین نے اسے ہلایا۔

کچھ نہیں"

وہ سر جھکا گئی۔

اچھا نہیں لگا؟"

وہ تھوڑا حیران تھا۔

آئی ایم سوری"

عروج اس کی بات اگنور کرتی بولی۔

www.novelsclubb.com

کس لئے؟"

وہ مزید حیران ہوا۔

میں نے اس دن تمھیں غلط کہا تم آیت کے بھائی ہو اس پر حق ہے تمہارا آئی ایم سوری میں اس وقت نہیں سمجھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ شرمندہ ہوئی۔

کوئی بات نہیں"

زین نے دھیرے سے اس کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

تم مجھ سے اتنی محبّت کیوں کرتے ہو؟"

عروج اس کی آنکھوں میں دیکھ رہی تھی۔

کیونکی تم میری بیوی ہو۔"

مطلب؟"

وہ نہ سمجھی۔

www.novelsclubb.com

تم میرے نصیب میں شروع سے ہی لکھ دی گئی تھی اسی لئے میں تمہاری طرف مائل ہوا۔"

وہ سادگی سے بولا۔

عروج نے مسکرا کر اس کے گرد بازو پھیلائے اور اس کے سینے سے سر ٹکا دیا۔

تھنکس فور کمنگ ان ٹو مائی لائف"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ دھیرے سے بولی۔

موسٹ ویلکم "

زین نے اس کے گرد گھیرا تنگ کر دیا۔

دور فلک پر چمکتا چاند مسکرا کر انہیں نئی زندگی کی مبارک بعد دے رہا تھا****

اسی بیڈ پر بیٹھی ادھر ادھر کا جائزہ لے رہی تھی جب ارحم اندر آیا۔

اسی نے فورن سر جھکا لیا سہی مائینوں میں وہ شرما رہی تھی۔

ارحم نے بیڈ پر بیٹھتے سلام کیا اسی نے دھیمی آواز میں سوال کا جواب دیا۔

چند لمحے خاموشی کی نظر ہو گئے پھر ارحم کی زبان میں کھجلی ہوئی۔

www.novelsclubb.com

ویسے نکاح کے بعد دلہنوں کو بہت روپ آتا ہے مگر تم تو صرف ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہی ہو۔"

اسی تپ گئی۔

تم بھی تو بس ٹھیک ٹھاک ہی لگ رہے ہو۔"

وہ بھی ترکی بہ ترکی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تم سے تو اچھا ہی لگ رہا ہوں پتا ہے کالج میں کتنی لڑکیاں مرتی تھی مجھ پر"

ارحم نے اتراتے بتایا۔

تم تو جیسے بہت ہی حسین ہو۔"

اسی جل کر بولی۔

اوہو کہیں سے جلنے کی بو آ رہی ہے۔"

ارحم نے ناک سے مکھی اڑانے والے انداز میں کہا۔

جلتی ہے میری جوتی"

وہ سہی مائینوں میں تپ گئی۔

www.novelsclubb.com

اوہو وائفی اتنا غصے کہی مجھ سے پیار تو نہیں ہو گیا؟"

ارحم نے دل پر ہاتھ رکھے کہا۔

میری منہ دکھائی کا گفٹ دو۔"

اسی اس کی بات اگنور کرتی اپنی ہتھیلی آگے پھیلاتی بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون سا گفٹ اتنی بار تو یہ منہ دیکھ لیا ہے کون سا پہلی بار دیکھ رہا ہوں۔"

اسی سلگ گئی۔

بھاڑ میں جاؤ"

وہ منہ میں بڑبڑائی۔

ارحم نے مسکرا کر بیڈ کی سائیڈ ٹیبل سے ایک باکس نکالا اور اسی کی طرف بڑھا دیا۔

باکس دیکھ اسی کی آنکھیں چمکی۔

باکس کھولنے پر ایک خوبصورت سا لاکٹ باہر آنے کو بے تاب تھا۔

یہ بہت پیارا ہے۔"

www.novelsclubb.com

اسی نے لاکٹ ہاتھ میں تھامے چہک کر کہا۔

تم سے زیادہ نہیں"

وہ معنی خیزی سے کہتا اسے سر جھکانے پر مجبور کر گیا۔

ارحم نے آگے بڑھ کر لاکٹ اس کے ہاتھ سے لیکر گلے میں پہنا دیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی سر جھکائے بیٹھی تھی۔

ارحم نے ایک ہاتھ سے اس کا ہاتھ تھاما اور دوسرے سے اسے ٹھوڈی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

اسی کی پلکیں لرز رہی تھی۔

ارحم نے اس کے دونوں ہاتھوں کو تھام لیا۔

میری زندگی میں آنے والی تم پہلی عورت ہو" اور آخری بھی۔"

وہ گھمبیر آواز میں کہتا اسی کا دل دھڑکا گیا۔

مجھے اے جے نے تمہاری گزری زندگی کے بارے میں سب بتایا۔"

www.novelsclubb.com

اسی کی آنکھیں ڈبڈبا گئی۔

میں پوری کوشش کرونگا تمھیں کسی شکایت کا موقع نہیں دوں۔"

ارحم نے ہاتھ بڑھا کر اس کے بہتے آنسو صاف کئے۔

یونہی ہنستے کھیلتے لڑتے جھگڑتے میں تمہارے ساتھ یہ ساری زندگی گزارنا چاہتا ہوں کیا تم میرا ساتھ دو گی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارحم نے اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا۔

اسی نے روتے ساتھ زور زور سے سر ہلا دیا۔

ارحم نے سر جھکا کر اس کے دونوں ہاتھوں پر بوسہ دیا تھا۔

اسی نے شرما کر نظرے جھکالی۔

اک اور داستان مکمل ہو چکی تھی***

آج رحمان اور آیت کی مہندی تھی۔

عروج گھن چکر بنی ادھر ادھر گھوم رہی تھی۔

پہلے سب میر مینشن رحمان کو مہندی لگانے گئے پھر واپس آکر آیت کی رسم ہوئی میر مینشن سے بھی سب دلہے کو چھوڑ کر عروج کے گھر آئے تھے۔

رات دیر تک مہندی کے فنکشن چلتے رہنے کے بعد سب سے واپسی کی راہ لی۔

پاکستان سے بی جان اور آکاش کے علاوہ سبھی آئے تھے آکاش کے بیوی کے ساتھ اس کے دو بیٹے بھی تھے کسی نے بھی اس سے کسی قسم کا سوال نہیں کیا تھا نہ جانے رضا میر نے ان سے کیا کہا تھا؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کو عروج نے خود اپنے ہاتھوں سے تیار کیا تھا۔

وہ دلہن بنی بہت معصوم اور خوبصورت لگ رہی تھی۔

عروج دونوں طرف کا فرض نبھا رہی تھی۔

رحمان مجھے تم سے ایک ضروری بات کرنی ہے؟"

بارات آچکی تھی تینوں اسے چھیڑنے میں مصروف تھے جب عروج انہیں اکیلا دیکھ ان کے پاس آئی چہرے پر سنجیدگی سے تھی۔

ہاں کہو۔"

اس کے چہرے پر چھائی سنجیدگی دیکھ رحمان کو تشویش نے آگیرا۔

www.novelsclubb.com

رحمان آیت کا انتخاب میں نے تمہارے لئے کیوں کیا جانتے ہو؟"

تینوں خاموشی سے عروج کی طرف دیکھ رہے تھے۔

رحمان نے نہ سمجھی سے سر ہلا دیا۔

وہ ایک بہت اچھی اور سلجھی ہوئی لڑکی ہے بلیو میں تمہاری زندگی میں آنے کے بعد وہ تمہاری زندگی کے سبھی کھوئے رنگوں کو واپس ڈھونڈ لائیگی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان خاموشی سے اس کی بات سن رہا تھا۔

طیّبہ آنٹی نے اس کی تربیت بہت اچھے سے کی ہے وہ ایک حیا والی لڑکی ہے مجھے یقین ہے وہ تمھیں اپنے رنگ میں رنگ دے گی تمہارا بہت خیال رکھے گی۔"

کیا میں اس کے قابل ہوں؟"

اس کی آواز سرگوشی میں نکلی تھی۔

اگر نہیں ہو تو وہ تمھیں اپنے قابل بنا لیگی۔"

عروج نے تحمل سے کہا۔

اسے سب بتا دینا چاہیے ورنہ یہ اس کے ساتھ دھوکہ ہو گا۔"

www.novelsclubb.com

رحمان نے سنجیدگی سے کہا۔

کچھ باتیں راز ہی رہے تو اچھا ہوتا ہے"

عروج نے سختی سے کہا۔

مجھے وہ بہت عزیز ہے اس کا خیال رکھنا اسے کبھی تکلیف مت دینا وعدہ کرو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے اس کی آنکھوں میں جھانکا۔

وعدہ"

وہ مسکرایا۔

مجھے تم سے یہی امید تھی۔"

عروج نہال ہو گئی۔

میں آتی ہوں۔"

عروج پلٹی پھر مڑی۔

رحمان ہمیشہ حیا والی لڑکی کا انتخاب کرنا چاہیے وہی آپ کا گھر سمبھال سکتی ہے آپ کی اولاد کو اچھی تربیت دے سکتی ہے اور جس لڑکی میں حیا نہ ہو اس کے پاس تک نہیں پھٹکنا چاہیے ورنہ اس کے ساتھ خود بھی برباد ہو جاؤ گے ہمیشہ یاد رکھنا۔"

اس کا اشارہ کس طرف تھا رحمان سمجھ گیا تھا۔

آخر میں وہ مسکرا کر اس کے بال بگاڑتی باہر نکل گئی۔

رحمان گم سم سا کھڑا رہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیاوالی لڑکی"

اس کے لب ہلے تھے۔

اس کی آنکھوں کے آگے آیت کا سراپا گھوما وہ جب بھی اس کے سامنے آئی اس کی نظریں ہمیشہ جھکی ہوتی تھی۔

کیا حیاوالی لڑکیوں کی یہی نشانی ہوتی ہے؟"

وہ خود سے ہمکلام ہوا تھا۔

طیبہ اور عباسی صاحب نے اسے آنسوؤں کے درمیان رخصت کیا زین نے اس کے سر پر بوسہ دیتے نم آنکھوں سے اسے وداکیا۔

www.novelsclubb.com

عروج ان کے ساتھ ہی آئی تھی۔

عروج اسے کھانا کھلا کر چند لمحے اسے حوصلہ دیتی رہی جب آیت تھوڑا سنبھلی عروج دوبارہ رحمان کو اس کا خیال رکھنے کی نصیحت کرتی واپس چلی گئی۔

آدھی رات سے زیادہ بیت چکی تھی رحمان ابھی تک کمرے میں نہیں آیا تھا۔

آیت کچھ تھکی اور کچھ پریشان سی بیٹھی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نیچے صوفے پر پاؤں پسارے بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا ٹیبل پر پڑا ایسٹرے سگریٹ سے بھرا پڑا تھا۔

وہ عجیب سی اضطرابیت میں مبتلا تھا۔

ہاتھ میں پہنی گھڑی رات کے تین بجا رہی تھی۔

آخر ہمت کر کے وہ اٹھا سگریٹ ایسٹرے میں مسلی اور اوپر کی طرف بڑا۔

آیت سکڑی سمٹی بیٹھی تھی بیٹھ بیٹھ کر اس کی کمر اور گردن میں درد ہونے لگا تھا رحمان کا کوئی اتا پتا نہیں تھا آیت کے دل میں عجیب عجیب سے خیال آ رہے تھے عروج نے بتایا تھا وہ اکیلے رہتے ہیں اور ابھی بھی گھر میں اکیلے ہونگے اس نے سوچا اور یہی بات اسے وسوسوں میں ڈال رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

دروازہ کھلنے اور بند ہونے کی آواز پر وہ سوچوں سے باہر نکلی سبھی سوچوں کو مٹا کر وہ مزید سمٹ گئی۔

رحمان چند لمحے کمرے میں چکر لگاتا رہا۔

آیت کو اس کے جوتے نظر آ رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت کے دماغ میں پھر خدشے رقص کرنے لگے۔

رحمان گہرا سانس ہوا میں چھوڑتا اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔

آہستہ آواز میں سلام کر کے اس نے آیت کو بغور دیکھا جو سر حد سے زیادہ جھکائے بیٹھی تھی۔

آیت نے سر کے اشارے سے ہی سلام کا جواب دیا اس وقت اسے بولنا دنیا کا سب سے مشکل کام لگ رہا تھا۔

رحمان چند لمحے لفظوں کو ترتیب دیتا رہا۔

لیٹ آنے کے لئے معزرت میں آپ کو کچھ بتانا چاہتا ہوں۔"

اس نے گلا کھنکھار کر بات شروع کی۔

www.novelsclubb.com

پر پہلے آپ تھوڑی سیدھی ہو کر بیٹھ جائیں آئی مین تھوڑا ریلیکس ہو جائیں۔"

رحمان نے اس کی حالت دیکھتے کہا۔

آیت سیدھے ہو کر بیٹھ گئی سہی معنوں میں اسے ڈھیروں سکون ملا تھا۔

رحمان کی نظر اسی پر تھی مگر آیت کہیں اور ہی دیکھ رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں آپ کو کسی بھی دھوکے میں نہیں رکھنا چاہتا۔"

رحمان نے دوبارہ سلسلا کلام جوڑا۔

آیت کا دل کسی خوف کے تحت دھڑکا۔

میں نے اے جے سے کہا تھا آپ کو سب بتادے مگر وہ نہیں مانی میں کوئی رشتہ جھوٹ کی بنیاد پر شروع نہیں کرنا چاہتا کیونکی جو رشتہ جھوٹ کی بنیاد پر شروع ہوتا ہے اس کی بنیادیں بہت جلد کھوکھلی ہو جاتی ہیں۔

رحمان کو سمجھ نہیں آرہا تھا سب کیسے بتائے۔

آیت نے دھیرے سے نظرے گھوما کر اسے دیکھا جس کے چہرے پر پریشانی اور بے چینی واضح رقم رہی۔

www.novelsclubb.com

میں آپ کو ایک سچ بتانا چاہتا ہوں اس کے بعد آپ خود فیصلہ کیجئے گا آپ میرے ساتھ رہنا چاہتی ہے یا نہیں۔"

رحمان کی بات پر آیت کو ٹھنڈے پسینے آئے تھے۔

رحمان نے ایک گہرا سانس خارج کیا اور سر جھکائے آیت کو حرف بہ حرف سب سچ بتادیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کافی دیر کمرے میں صرف رحمان کے بولنے کی آواز گونجتی رہی۔

آیت بے یقینی کے عالم میں بیٹھی۔

رحمان سر اٹھا کر دیکھا اور اس کی آنکھوں کی تاب نہ لاتے نظرے چرا گیا۔

میں نے ایک اچھے دوست ہونے کا فرض نہیں نبھایا میں سب کا گناہ گار ہوں۔"

اس کی آواز بھرا گئی۔

آیت کی آنکھ سے ایک آنسو نکل کر اس کے لہنگے میں جزب ہو گیا۔

ایک بار پھر کمرے میں خاموشی چھا گئی۔

عروج نے مجھے سب بتایا تھا۔"

www.novelsclubb.com

یہ دھماکا آیت نے کیا تھا۔

رحمان نے بے یقینی سے اسے دیکھا۔

آپ کو کیا لگتا ہے وہ مجھ سے جھوٹ بول سکتی ہیں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انہوں نے مجھے بتایا تھا وہ جانتی تھی ان کے منع کرنے کا بہ وجود بھی آپ نہیں رکینگے اسی لئے انہوں نے مجھے بہت پہلے ہی سب بتا دیا تھا۔

پھر آپ نے یہ فیصلہ کیوں کیا؟"

رحمان نے بے یقینی سے پوچھا۔

آیت خاموش رہی وہ کیا بتاتی سامنے بیٹھا شخص اسے پہلی نظر میں اچھا لگا تھا!

رحمان اس کے جواب کا منتظر تھا جو کسی گہری سوچ میں گم تھی۔

کتنا عجیب ہے یہ سب؟"

وہ اس کی بات نظر انداز کرتی آنسوؤں کے درمیان بولی۔

www.novelsclubb.com

مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے جو تھا آپ کا پاسٹ تھا۔"

آیت اب رحمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

جو سر جھکائے کسی ہارے ہوئے جواری کی طرح بیٹھا تھا۔

مجھے بس اک چیز کا افسوس ہے۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ ہنسی۔

رحمان نے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔

میں کسی کی پہلی محبّت یا پسند نہیں بن سکی۔"

اس کے لبوں پر مسکراہٹ تھی مگر دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا ہو۔

آپ نے یہ فیصلہ کیوں لیا؟"

کیونکی آپ میرا نصیب تھے"

اس دنیا میں جو ہوتا ہے وہ کسی نہ کسی بنا پر ہوتا ہے اور جو بھی ہوتا ہے اس کے پیچھے کوئی وجہ ہوتی ہے جیسے آپ کی بات سن کر آپ کا پاسٹ جان کر میں نے یہی اندازہ لگایا کے جو آپ کے ساتھ ہوا وہ اسی لئے ہوا کیونکی اللہ تعالیٰ نے آپ سب کو ہدایت دینی تھی۔"

آیت رسان سے کہ گئی۔

مجھے آپ سے کوئی شکایت نہیں ہے میں اپنے فیصلے سے خوش ہوں۔"

آیت مسکرائی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر میں آپ کی پہلی محبّت نہیں بن پائی تو میں پوری کوشش کرونگی آپ کی دوسری اور آخری محبّت بن جاؤں۔"

وہ شرما کر کہتی سر جھکا گئی۔

رحمان کے دل کو ڈھیروں سکون ملا تھا۔

میں پوری کوشش کرونگا آپ کو کسی بھی شکایت کا موقع نا دوں۔"

رحمان نے مسکرا کر کہا۔

کمرے میں پھر سے خاموشی چھا گئی۔

میں آپ کے لئے کچھ لایا تھا"

www.novelsclubb.com

رحمان نے سائیڈ ٹیبل سے ایک ڈبا نکال کر اسے دیا۔

مجھے آپ کی پسند کا نہیں پتا تھا اسی لئے میں یہ طوبیٰ کی پسند کا لے آیا۔"

آیت نے ڈبا کھولا جہاں ایک خوبصورت سا نیکلس چمک رہا تھا ہو بلکل اسی کے نیکلس جیسا تھا۔

آیت کی آنکھوں میں پسندگی دیکھ رحمان گہرا مسکرایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مے آئی؟"

رحمان نے اجازت چاہی۔

آیت نے شرما کر سر ہلا دیا۔

رحمان نے اس کے ہاتھ سے لاکٹ لیکر اس کے گلے میں پہنا دیا۔

کمرے میں ایک بار پھر گہری خاموشی چھا گئی۔

آیت سر جھکائے انگلیاں مڑوڑ رہی تھی۔

کیا میں آپ کے ہاتھ پکڑ لوں؟"

رحمان نے جھجھکتے ہوئے اجازت مانگی۔

www.novelsclubb.com

آیت نے شرما کر سر ہلا دیا۔

رحمان نے اس کے موم ہاتھوں کو اپنے مضبوط ہاتھوں میں تھام لیا۔

میرے دل میں اس کے لئے جو محبّت تھی اب وہ نفرت میں بدل چکی ہے۔"

آیت کو اس کے لہجے میں ڈھیروں نفرت محسوس ہوئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو محبّت شادی کے بعد ہو وہی منزل تک پہنچتی ہے ایک بار میں نے غلطی کی ہے اب دوبارہ نہیں اے جے نے میرے لئے ایک حیاوالی لڑکی کا انتخاب کیا ہے میں آپ کی بہت عزت کرتا ہوں اور یہ امید بھی کے آگے چل کر میرے دل پر صرف آپ کا ہی راج ہو گا۔"

رحمان نے اس کے ہاتھوں پر دباؤ ڈالا۔

آیت نے مسکرا کر اسے دیکھا جس کی آنکھوں میں صرف سچائی تھی۔

دور کہیں سے فجر کی اذان سنائی دینے لگی دونوں نے ایک ساتھ سر گھوما کر کھڑکی کے پار چمکتے چاند کو دیکھا جو انہیں دیکھ کر مسکرا رہا تھا۔

اذان کے بعد دونوں نے مل کر نماز ادا کی آیت نے ہاتھ اٹھا کر ساتھ بیٹھے اپنے محرم کو دیکھا اور مسکرا دی جو آنکھیں بند کئے کسی معصوم بچے کی طرح دعا مانگ رہا تھا****"ولیمہ تین نہیں چار کپلز کا تھا۔

طوبیٰ اور سعید کی شادی ایسے حالات میں ہوئی تھی کے وہ ولیمہ نہیں کر پائے اور آج ہی عروج سمیت سب نے انہیں سرپرائز دیا تھا۔

چاروں سلور کلر کی میکسی پہنے اسٹیج پر کھڑی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور چاروں لڑکوں نے ہی ایک جیسے تھری پیس سوٹ پہنے تھے۔

چاروں جوڑیاں اپنی اپنی نشست سمبھالے بیٹھ چکی تھی۔

سعید اور طوبیٰ کے درمیان میں سجی سنوری دعا بیٹھی تھی۔

ولیمے کے بعد چاروں جوڑوں نے ایک ساتھ تصویر کھنچوائی۔

صوفے پر طوبیٰ اور سعید کے ساتھ دعا بیٹھی تھی۔

ان کے پیچھے دائیں سائیڈ پر شریف کپل کھڑا تھا اور بائیں طرف لو برڈز کھڑے تھے اور ان کے سامنے زمین پر ٹخنوں کے بل شرارتی کپل بیٹھا تھا۔

کیمرے مین نے ان کی زندگی کے خوبصورت پل کو کیمرے میں قید کیا تھا***

www.novelsclubb.com

اللہ کمر ٹوٹ گئی۔"

اسی دہائی دیتی صوفے پر بیٹھی۔

سب فنکشن نپٹانے کے بعد سبھی لیونگ ایریاں میں بیٹھے تھے۔

تم تو ابھی سے بڑھی ہو گئی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے ہنس کر کہا۔

ویسے یہ ڈے بائے ڈے شادی کا پلان کس کا تھا؟"

اسی نے پوچھا۔

میرا"

طوبیٰ نے ہاتھ کھڑا کیا۔

مطلب یہ پیسا ویسٹ شادی کا پلان تمہارا تھا؟"

سعید نے چڑا کر کہا۔

پیسا ویسٹ کہاں اتنی سادگی سے تو شادی ہوئی ہے!

www.novelsclubb.com

طوبیٰ نے منہ بنا کر کہا۔

چائے آگئی"

آیت ہاتھوں میں ٹرے تھامے لیونگ ایریا میں داخل ہوئی پیچھے ہی سدرہ بھی ہاتھوں میں کھانے پینے کے چیزے لئے تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے رکھو ادھر ایک دن کی دلہن ہو اور کام میں لگ گئی"

عروج نے اسے ڈپٹتے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔

میں نے بھی کہا تھا پر آیت میڈم نے سنا ہی نہیں۔"

سدرہ نے سامان ٹیبل پر رکھتے فورن وضاحت دی۔

تو کیا ہوا میں بھی تو کر سکتی ہوں۔"

آیت نے چائے کا کپ اٹھا کر رحمان کو دیتے کہا اور اپنا کپ لیکر اس کے ساتھ ہی بیٹھ گئی۔

ہمیں نہیں دو گی؟"

زین نے تعجب سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com

آپ کی پونڈاتی ہے نہ دینے والی"

آیت مزے سے بولی۔

واہ صرف شوہر کی خدمت۔"

عروج نے اسے سراہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت جھینپ کر رحمان کو دیکھنے لگی جو مسکرا رہا تھا۔

عروج مسکرا کر آگے ہوتی دو کپ اٹھانے لگی جسے ایک زین کو دیکر دوسرا خود لیکر بیٹھ گئی۔

مطلب سبھی بیویوں کو ہی چائے دینی ہو گی؟"

اسی منہ بنا کر کہتی چائے اٹھانے لگی۔

سعید نے آگے بڑھ کر کپ اٹھا کر طوبیٰ کو دیا۔

واہ"

اسی نے ہاتھ سے کہا۔

یہی ہوتا ہے تم سب نیولی کپل ہو اسی لئے ابھی کر لو خدمت بعد میں یہ سب انہیں کرنا ہے۔"

طوبیٰ شان بے نیازی سے بولی۔

(میلی تی)

میری ٹی؟"

دعا نے معصومیت سے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے آپ کو تو ہم بھول ہی گئے۔"

عروج نے اسے اٹھا کر گود میں بیٹھایا۔

(ابی تے)

ابھی سے؟"

دعا نے منہ بسورا۔

اللہ طوبیٰ تم پر گئی ہے"

عروج نے حیرت سے کہا جس پر سب کھل کر ہنس دیئے***

پاکستان سے آئے سبھی مہمان واپس لوٹنے لگے تھے اور واپس جانے سے پہلے سب سے پاکستان آنے کا وعدہ لینا نہیں بھولے تھے۔

سب کی پہلی دعوت میر مینشن میں تھی اور دوسری سعید کی طرف۔

سبھی کھانے کے بعد لاؤنج میں بیٹھے تھے جب رحمان کی نظر سامنے ٹیبل پر پڑے شوپیس پر پڑی جسے اٹھا کر اس نے الٹ پلٹ کر دیکھا بیچ میں ایک لمبی لکیر تھے جس سے اندازہ ہوتا تھا ٹوٹے کو دوبارہ جوڑا گیا ہے۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اتنے غریب ہو گئے ہو کے ایک ٹوٹا ہوا شو پیس بھی نہیں پھینکا؟"

رحمان نے مزاقً کہا۔

تینوں کے چہرے پر بھولی بسری مسکراہٹ دوڑ گئی۔

اس کے پیچھے ایک کہانی ہے"

اچھا کونسی؟"

رحمان کو تجسس ہوا عروج بھی متجسس ہوئی۔

طوبیٰ نے پاکستان میں ہونے والا قصہ اپنی زبانی سنایا جسے سن کچھ پل تو دونوں شوک رہ گئے۔

تم لوگوں نے مجھے اس بات سے بے خبر رکھا؟"

www.novelsclubb.com

عروج نروٹھے پن سے بولی۔

اور مجھے بھی؟"

رحمان کو بھی گویا صدمہ لگا تھا۔

یار کیا کرتے اس وقت ہم اتنا ڈر گئے تھے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے صفائی دی۔

آپ لوگ پاکستان گئے تھے؟"

آیت کی آنکھیں چمکی۔

ایک بار گئے تھے"

کچھ یاد کر کے عروج کے چہرے پر مسکراہٹ دوڑ گئی۔

اچھا کیسا ہے پاکستان؟"

آیت نے اشتیاق سے پوچھا۔

آپ کو پسند ہے پاکستان؟"

www.novelsclubb.com

رحمان نے اس کی پسند گی دیکھ پوچھا۔

جی بہت زیادہ مجھے وہاں کے ڈرامے بہت پسند ہے"

وہ چہک کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عجیب ہے یہاں کی فلمیں وہاں اور وہاں کے ڈرامے یہاں چلتے ہیں پھر بھی سب ایک دوسرے کے دشمن بنے بیٹھے ہے"

ارحم نے افسوس سے سوچا۔

یہ تو بہت اچھی بات ہے انفیکٹ وہاں جا کر ہم نے بہت انجوئے کیا اتنا کے مت پوچھو۔"

طوبیٰ نے معنی خیزی سے کہتے تینوں لڑکوں کو دیکھا۔

اچھا مجھے بھی بتائے نہ"

آیت طوبیٰ کے ساتھ چمٹ کر بیٹھ گئی۔

اس کے بعد جو طوبیٰ شروع ہوئی ناران کاغان سے لیکر بنگالی لسی تک سب کہ گئی۔

www.novelsclubb.com

سب کا ہنس ہنس کر برا حال تھا۔

آیت کی ہنسی سب سے اونچی تھی رحمان مسکرا کر اسے دیکھ رہا تھا جو ایک ہی دن میں اس ک دل کے بے حد قریب ہو گئی تھی۔

طوبیٰ نے بتانے کے ساتھ باقاعدہ ان کی بنائی ویڈیوز بھی دکھائی جسے دیکھ چاروں لڑکیاں ہنس ہنس کر لوٹ پھوٹ ہو رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارے یار اپنی بیوی کو روک سب کے سامنے عزت اتار رہی ہے۔"

ارحم نے سعید کے کان کے قریب سرگوشی کی۔

اگر صرف بیوی ہوتی تو روک بھی لیتا مگر یہ بیوی سے پہلے دوست ہے کیسے روکوں دوست تو یہ سب کام حق سمجھ کر کرتے ہیں۔"

سعید نے صاف ہاتھ جھاڑے۔

سیدھی طرح کہ بیوی سے ڈرتا ہے۔"

اکشے نے اس کی ٹانگ کھینتے کہا۔

ڈرتا نہیں ہوں عزت کرتا ہوں۔

www.novelsclubb.com

وہ گردن اکڑ کر بولا۔

ارحم بس صبر کا گھونٹ بھر کر رہ گیا سب ہی ان کی بھنگ والی ویڈیو دیکھ رہے تھے زین بھی بڑھ چڑھ کر تھا۔

تینوں خجل سے بیٹھے تھے۔

آپ نے تو بہت انجوئے کیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے رحمان کو چھیڑا۔

وہ بس خفیف سا مسکرا کر رہ گیا۔

طوبیٰ دعا کو سلا کر بیڈ پر لیٹا آئی اب سب ہلکی آواز میں بات کر رہے تھے تاکہ دعا کی نیند نہ خراب ہو جائے۔

آیت اور طوبیٰ نے مل کر چائے بنائی۔

میری کافی؟"

عروج نے چائے دیکھ منہ بسورا۔

تم کافی کب سے پینے لگی؟"

www.novelsclubb.com

طوبیٰ کو دھچکا لگا تھا!

جب سے بھی مجھے کافی چاہیے۔"

وہ ضدی انداز میں بولی۔

یقین نہیں آرہا سعید نے ایکٹنگ کرتے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ناکرو یقین۔"

وہ لاپرواہ سی بولی اس وقت عروج کوئی بھی ایسی بات نہیں کرنا چاہتی تھی جو پرانی تلخیوں کی یاد دلائے طوبیٰ نے کافی لا کر اسے تھمائی۔

اے جے آئی ہیو آ سرپرائز فوریوں۔"

کافی پیتی عروج سعید کی بات پر چونکی!

اوکے "کیسا سرپرائز؟"

عروج نے رک رک کر پوچھا۔

باقی سب بھی اسی طرف متوجہ ہو گئے۔

www.novelsclubb.com

سعید نے ایک لفافہ اس کی اور بڑھایا جسے عروج نے نا سمجھی کے ساتھ تھاما۔

یہ کیا ہے؟"

وہ لفافہ الٹ پلٹ کر کے دیکھنے لگی۔

عدن آنٹی کے بیٹے کے گھر کا ایڈریس۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سعید نے گویا بم پھوڑا تھا۔

سعید سچ میں یہ آنٹی عدن کے بیٹے کے گھر کا ایڈریس ہے؟"

عروج منہ پر ہاتھ رکھے بے یقینی کی کیفیت میں اسے دیکھنے لگی۔

ہاں تھوڑی محنت کرنی پڑی پر کامیاب ہوئی"

سعید نے سادگی سے کہا۔

تھنک یو سو مچ سعید۔"

عروج سمجھ نہیں پا رہی تھی وہ کیسے اپنی خوشی کا اظہار کرے۔

مائی پلیجر"

www.novelsclubb.com

سعید نے سینے پر ہاتھ باندھے کہا۔

سب بھی خوشی سے اسے دیکھ رہے تھے۔

آنٹی عدن کا بیٹا" وہ بڑبڑائی۔

اللہ عدن آنٹی کو ان کا بیٹا مل جائیگا کتنی خوش ہو گی وہ۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج لفافے کو کسی قیمتی چیز کی طرح سینے سے لگائے بڑبڑا رہی تھی۔

اس نے عدن کو اپنے بیٹے کے لئے تڑپتے دیکھا تھا۔

سبھی خاموشی سے اس کی خوشی بھرا چہرہ دیکھ رہے تھے *****"عروج زین سے اجازت لیکر عدن کے بیٹے کے گھر کے لئے نکلی تھی۔

زین نے ساتھ چلنے کا کہا مگر اس نے منع کر دیا۔

سارے راستے دماغ میں لفظوں کو ترتیب دیتی رہی اس کا ارادہ تھا عدن کے بیٹے کو کھری کھری سنانے کا اس کی ماں سالوں سے اس کے لئے تڑپ رہی ہے اور اس کے بیٹے نے اسے ڈھونڈنے کی زحمت تک نہیں کی وہ دس سال کا تھا جب اپنی ماں سے دور ہوا کوئی دودھ پیتا بچا نہیں تھا جسے کچھ یاد نا ہو!

www.novelsclubb.com

ایک خوبصورت سے ولے پر پہنچ کر عروج نے بیل بجائی۔

چوکیدار نے سر نکال کر اجنبی نظروں سے اسے دیکھا۔

ایکسکیوزمی مجھے راحب کریم سے ملنا ہے۔"

عروج تھوڑا ہچکچا کر بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کون راحب کریم؟"چوکیدار نے نہ سمجھی سے کہا۔

جی راحبکریم اس گھر میں ہی رہتے ہیں۔"

یہاں پر کوئی راحب کریم نہیں رہتا آپ کو کوئی غلط فہمی ہوئی ہے۔"

چوکیدار کی بات پر عروج پریشان ہو گئی۔

اوکے تو گھر کے اونر سے ملنا ہے مجھے۔"

عروج نے اپنا اعتماد بحال کرتے دوبارہ کہا۔

آپ انتظار کرے میں پوچھ کر بتاتا ہوں"

چوکیدار اپنی بات کہ کر اندر گم ہو گیا۔

www.novelsclubb.com

عروج پریشان سی کار سے ٹیک لگائے کھڑی تھی۔

کیا سعید نے غلط اڈریس دیا ہے؟ کیا اس سے کوئی غلط فہمی ہو گئی ہے؟

عروج پریشان سی سوچتی پیشانی مسلنے لگی۔

آجائے صاحب نے اندر آنے کا کہا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چوکیدار کی آواز پر وہ چونکی پھر اس کے پیچھے پیچھے اندر چل دی۔

آپ یہاں بیٹھ جائے صاحب آتے ہونگے۔"

چوکیدار لاؤن میں پڑی کرسیوں کے پاس رک گیا۔

عروج سر ہلا کر ایک کرسی پر بیٹھ گئی۔

چوکیدار واپسی چلا گیا۔

کرسی پر بیٹھی وہ مسلسل اپنا گھٹنا ہلا رہی تھی۔

اسے رہ رہ کر عدن کے بیٹے پر غصہ آرہا تھا۔

عدن وہاں اس کے لئے تڑپ رہی تھی اور یہاں اس کا بیٹا اتنی آسائش بھری زندگی گزار رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

بیس منٹ سے زیادہ گزر گئے اسے بیٹھے ہوئے مگر کسی کا کوئی اتا پتا نہیں اب اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہو رہا تھا۔

ایکسکیوزمی!

ابھی وہ اٹھ کر جانے ہی والی تھی جب پیچھے سے ایک جانی پہچانی آواز پر چونکی آنے والے کی طرف اس کی پشت تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج غصے سے پلٹی۔

ارادہ بنا سلام دعا کے اسے کھری کھری سنانے کا تھا مگر سامنے کھڑا شخص دیکھ وہ سن رہ گئی!

اس وقت اسے لگا تھا اسے انہلر کی ضرورت ہے جو کئی مہینوں سے اس کے بیڈ کے دراز میں لاوارثوں کی طرح پڑا تھا!

وہ سانس روکے کھڑی سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی۔

سامنے کھڑے شخص کا حال بھی اس سے کچھ مختلف نہیں تھا۔

عروج کی آنکھوں کی پتلیاں پھیل گئی۔

اور شاید اس سے بھی برا حال سامنے کھڑے شخص کا تھا۔

www.novelsclubb.com

ر۔۔رو۔۔روکی!

عروج کی صدمے میں ڈوبی آواز پر سامنے کھڑا شخص بھی ہوش کی دنیا میں آیا۔

عروج کو اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آرہا تھا اس نے کئی بات پلکوں کو بند کر کے کھولا کے آیا سامنے والا منظر بدل جائے مگر نہیں وہ حقیقت تھی جس کا ابھی اسے سامنا کرنا تھا۔

عروج تم یہاں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی خوشی اور بے یقینی کی کیفیت میں بولا۔

عروج کا چہرہ یک دم غصے سے لال ہو گیا۔

(جو ہوا اس میں ان کی کوئی غلطی نہیں تھی یہ سب روکی کا کیا دھرا تھا)

رضامیر کے الفاظوں کی بازگشت اس کے کانوں میں ہوئی۔

گزری زندگی کے تلخ لمحے اس کی آنکھوں کے سامنے سے ایک ایک کر کے گزرے۔

اور اگلے ہی پل صرف ایک سوچ صرف ایک سوچ کے آتے ہی اس کا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

عروج وہاٹ آ سرپرائز آئی کانٹ بلیو تم مجھ سے ملنے آئی ہو اوہ مائی گاڈ۔"

www.novelsclubb.com

روکی حیرت کے سمندر میں غوطا زن تھا۔

نام کیا ہے تمہارا؟"

وہ سرے سے ہی اس کی بات اگنور کرتی سپاٹ چہرے کے ساتھ پوچھنے لگی۔

وہاٹ؟"روکی الجھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نام کیا ہے تمہارا؟"

عروج نے لفظوں پر زور دیا۔

روکی یونو ڈیٹ؟"

روکی نے الجھ کر کہا۔

روکی! عروج استہزایہ ہنسی۔

روکی نہ سمجھی سے اسے دیکھ رہا تھا۔

روکی یار احب کریم؟"

عروج نے چبا کر کہا۔

www.novelsclubb.com

روکی سکتے میں رہ گیا یہ کیسا انکشاف ہوا تھا اس پر کیا وہی عدن کا بیٹا تھا کیا روکی "راحب کریم تھا؟"

تمھیں کیسے پتا؟"

کئی لمحے کی خاموشی کے بعد روکی کی صدمے میں ڈوبی آواز آئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو گویا وہی عدن کا بیٹا تھا راحب کریم عرف روکی۔

راحب کریم عدن کریم کے بیٹے رائیٹ ؟"

عروج کنفرم کر رہی تھی۔

عدن کے نام پر روکی کے چہرے پر بے چینی چھا گئی۔

ت۔۔تم کیسے۔ج۔۔۔جانتی ہو۔۔میری امی کو؟"

آواز لڑکھڑائی۔

اور عروج وہ تو گنگ رہ گئی روکی عدن کا ہی بیٹا تھا اسے یقین نہیں آیا!

کیا تم جانتی ہی میری امی کہاں ہے؟ پلیز بتاؤ مجھے کہاں ہے وہ اور تم تم کیسے جانتی ہو میری امی کو؟"

اس کے انگ انگ سے اضطرابیت پھوٹ رہی تھی۔

عروج کی زبان جیسے تالو سے چمٹ گئی ہو وہ تو پل میں گونگی ہو گئی تھی۔

پلیز بتاؤ!

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ کسی چھوٹے بچے کی طرح پوچھ رہا تھا جسے اپنے ماں سے ملنے کی جلدی ہو۔

رو کی کا یہ چہرہ اس کے لئے نیا تھا بلکل نیا۔

اتنے سالوں میں ان کا خیال نہیں آیا تو اب کیوں پوچھ رہے ہو۔

وہ خود پر قابو پاتی خشک لہجے میں بولی۔

میں نے انہیں بہت ڈھونڈا تھا پر وہ مجھے نہیں ملی۔"

اس نے اپنی صفائی پیش کی۔

پلیز بتاؤ وہ کہاں ہیں۔۔

وہ التجا پر اتر آیا۔۔۔

www.novelsclubb.com

عروج کو اس کی آنکھوں میں کچھ چمکتا ہوا محسوس ہوا۔

تم چپ کیوں ہو پلیز بتاؤ میری امی کہاں ہے؟"

رو کی شکست خوردہ سا کرسی پر بیٹھ گیا۔

سر اور کندھے جھکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مجھے پتا ہے وہ کہاں ہیں۔"

اس بار اس کا لہجہ ہموار تھا۔

کیا تمھیں واقعی پتا ہے؟"

وہ بے تابی سے پوچھتا اس کے سامنے آ کھڑا ہوا۔

ہاں جانتی ہوں۔"

کہاں ہے وہ مجھے ان کے پاس لے چلو۔"

روکی نے اس کے سامنے ہاتھ جوڑ دیئے یہ وہ روکی نہیں تھا جسے وہ چھ سال پہلے تک جانتی تھی یہ تو خود چھ سال کا بچا تھا جو اپنی ماں سے ملنے کی رٹ لگائے ہوئے تھا۔

www.novelsclubb.com

عروج نے گہرا سانس اندر کھینچا۔

چلو" وہ آگے بڑھ گئی۔

روکی تیز کی تیزی سے اس کے پیچھے لپکا۔

عروج ڈرائیونگ کرتی مسلسل سوچوں کے حصار میں تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی عدن کا بیٹا تھا اس کے لئے یقین کرنا مشکل تھا۔

کیوں ہوا تھا یہ سب؟"

آج پھر وہی سوال اس کے سامنے آکر کھڑا ہو گیا تھا۔

اوہ میرے اللّٰہ۔۔!

کار ایک جھٹکے سے رکی!

فضا میں ٹائیروں کی چڑچڑاہٹ کی آواز گونج گئی عروج سٹیرنگ سے ٹکراتے ٹکراتے بچی تھی۔

وہ سیٹ سے چپکی کوئی سٹیچو لگ رہی تھی آنکھیں پھیل کر بڑی ہو گئی تھی۔

آپ کو یقین ہے آپ کا بیٹا مل جائیگا؟"

www.novelsclubb.com

ہاں مجھے میری دعاؤں پر پورا بھروسہ ہے۔"

دعا۔"

اس کے لب ہلے تھے۔

یا اللّٰہ" وہ منہ پر ہاتھ ٹکا گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا یہ معجزہ تھا؟"

یہ سب عدن کی دعا کی بدولت تھا؟

ایک ماں کی دعا"

یقین سے پر"

سالوں سے مانگی جانے والی"

رب پر یقین کی دعا"

اپنے بیٹے سے ملنے کی دعا"

اگر روکی اور رحمان کا جھگڑا نا ہوتا تو اس میں بدلے کی آگ پیدا نہ ہوتی اور یوں لیلیٰ ان کی زندگی میں نہ آتی اور اگر لیلیٰ نہ آتی تو ان میں غلط فہمی نہ پیدا ہوتی اور اگر غلط فہمی نہ پیدا ہوتی تو وہ کبھی گھر چھوڑ کر نہ جاتی اگر وہ گھر سے نا جاتی تو اس کی ملاقات کبھی زین سے نہ ہوتی اور اس کے ٹورچر میں آکر وہ ہوسٹل نہ چھوڑتی اور اگر وہ ہوسٹل نہیں چھوڑتی تو وہ عدن سے کیسے ملتی؟"

یہ سب عدن کی ایک ماں کی دعا کی بدولت تھا!

اللہ نے ان چاروں کو ھدایت دی؟

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن کی دعا کے زریعے !

ان میں غلط فہمی پیدا ہوئی تاکہ وہ حیدر آباد چلی جائے اور اس دن ٹیکسی ڈرائیور کو حیدر آباد جانے کا کہنا اور اسے ٹرین کی ٹکٹ بھی حیدر آباد کی ملنا یہ سب اتفاق نہیں تھا یہ سب پلان تھا اللہ کا پلان !

یا اللہ" اس کے لب بار بار ھل رہے تھے۔

دروازے پر جھکاروکی مسلسل اس کے سائیڈ کا شیشہ بجا رہا تھا۔

عروج نے گردن گھوما کر دیکھا۔

وہ زریعہ تھا ان سب کا؟

یہ انسان جسے وہ گناہ گار سمجھتی تھی وہ اتنی طاقت رکھتا تھا ہاں اس کی پاور اس کی ماں تھی اس کی ماں کی دعا تھی !

کیا یہ معجزہ تھا؟"

اسے آس پاس کی آوازیں آنا بند ہو گئی رو کی شیشہ بجاتا کچھ کہ رہا تھا مگر اس کے کانوں میں تو ایک ہی آواز گونج رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو دعائیں دیر سے پوری ہو وہ میرے رب کی پسندیدہ دعائیں ہوتی ہے اور مجھے اطمینان ہے میرے رب کو میری دعائیں پسند ہے اسی لئے تو قبولیت میں وقت لگ رہا ہے۔"

اس کی وجہ سے چار کفران کو ایمان ملا!

اس کی وجہ سے زین جیسا مرد اس کی زندگی میں آیا!

اس کی وجہ سے اسی کو وہ سب ملا جس کی اس نے کبھی حسرت کی تھی!

اس کی وجہ سے رحمان کی زندگی میں آیت جیسی لڑکی آئی!

صرف عدن کی وجہ سے، اس کی ایک دعا کی وجہ سے، اس دعا پر پختہ یقین کی وجہ سے، اس کے صبر کی وجہ سے!

www.novelsclubb.com

دعا مانگتی رہا کرو عروج ہماری مانگی گئی دعائیں صرف ہمارے لئے ہی نہیں ہمارے آس پاس رہنے والے لوگوں کے لئے بھی فائدہ مند ہوتی ہیں"

وہ ایک عظیم عورت تھی عروج تو اس کا احسان کبھی بھی اتار نہیں سکتی تھی کبھی بھی نہیں!

اس نے اپنے رب کا ڈھیروں شکر ادا کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی آنکھوں کو صاف کرتے اس نے شیشہ نیچے کئے راحب کو اسے فالو کرنے کا کہا تھا اس کے جاتے ہی عروج نے کار آگے بڑھالی روکی کی کار اس کے پیچھے ہی تھی۔

کار کے میرینشن کے باہر رکتے ہی روکی تیزی سے اتر کر عروج کی کار کے قریب آیا۔

عروج نے نیچے اتر کر اس بے چین مرد کو دیکھا یا شاید اک دس سال کے بچے کو۔

آج اسے روکی سے نفرت محسوس نہیں ہو رہی تھی بلکہ رشک آرہا تھا وہ ایک عظیم ماں کا بیٹا تھا وہ عدن کا بیٹا تھا"

عروج مسکرا کر سبھی سوچوں کو جھٹکتی آگے بڑھ گئی۔

روکی بے تاب سا پیچھے ہی تھا۔

www.novelsclubb.com

گھر میں قدم رکھتے ہی لاؤنج میں بیٹھے سبھی کی نظر اس پر پڑی اور اس سے پھسلتی اس کے پیچھے کھڑے روکی پر جا ٹکی۔

رحمان اپنی جگہ سے جھٹکے سے اٹھا تھا اور اس کے ساتھ وہ تینوں بھی اور انہیں دیکھتے باقی سب بھی اپنی اپنی جگہ سے کھڑے ہو گئے۔

رحمان چیل سی تیزی سے روکی پر جھپٹا تھا اور پے در پے کئی وار اس پر کئے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب دم سادے کھڑے رہ گئے!

کمینے انسان کیا کرنے آیا ہے یہاں؟"

رحمان اسے زمین پر گرا کر اس کے چہرے پر وار پر وار کئے جا رہا تھا اور ساتھ ہی چلا رہا تھا اس وقت وہ کسی وحشی سے کم نہیں لگ رہا تھا۔

آیت ڈر کر زین کے پیچھے چھپ گئی اسی نے گھبرا کر ارحم کا بازو پکڑ لیا عروج اسے چھڑانے میں ہلکان ہو رہی تھی اگر کسی کو فرق نہیں پڑا تھا تو وہ تین تھے ارحم اور سعید غصے سے جبڑے بینچے کھڑے تھے طوبیٰ نفرت بھری نگاہوں سے روکی کو دیکھ رہی تھی۔

رحمان اس پر ڈھاڑتا پے در پے لاتوں گھونسوں کی برسات کئے جا رہا تھا۔

عروج اسے روک رہی تھی مگر چھ سال کی بھڑاس نکالنے کا موقع ملا تھا کیسے جانے دیتا!

رحمان چھوڑو اسے وہ عدن آنٹی کا بیٹا ہے۔"

عروج نے اسے کھینچ کر پیچھے کیا۔

سب دم سادے رہ گئے۔

رحمان نے چند پل حیرانی سے اسے دیکھ مگر اگلے ہی پل وہ دوبارہ اس پر جھپٹتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

روکی نڈھال سا ہو کر زمین پر پڑا اس سے مار کھا رہا تھا اس کے ناک اور منہ سے خون نکلنے لگا تھا۔

شور کی آواز پر گھر کے سبھی ملازم حیرت اور پریشانی سے ایک طرف کھڑے تھی رضا میر بھی بوکھلا کر اپنے اسٹڈی روم سے نکلے۔

عدن بھی شور پر اپنے روم سے نکلی سیڑیوں کے پاس کھڑی منہ پر ہاتھ رکھے سارا تماشا دیکھ رہی تھی۔

رحمان میں نے کہا چھوڑو اسے ورنہ میں کبھی تمھیں اپنی شکل نہیں دکھاؤ نگی۔

وہ ہلک کے بل چلائی تھی۔

رحمان کے چلتے ہاتھ رکے وہ بے یقینی سے اسے دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

زین مدد کرو پلیز"

عروج نے اسے تقریباً دھکا دیتے روکی سے دور کیا اور زین کو آواز لگائی۔

وہ جو کب سے بت بنا کھڑا تھا اس کے وجود میں حرکت ہوئی زین نے اسے سہارا دیکر صوفے پر بیٹھایا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آیت نے جلدی سے پانی کا گلاس زین کو دیا رحمان نے سرخ انگارا آنکھوں سے اسے دیکھا تھا جس پر آیت سہم کر پیچھے ہوئی۔

زین نے روکی کو پانی پلایا پانی پی کر اس کے حواس بحال ہوئے تھوڑی دیر پہلے والا روکی اب پہچانا ہی نہیں جا رہا تھا۔

عدن اور رضامیر بھی ان کے درمیان پہنچ چکے تھے۔

ڈاکٹر کو فون کرو۔"

رضامیر نے روکی کی حالت کے پیشِ نظر فکر مندی سے کہا۔

عروج نے زین کے موبائل سے ہی ڈاکٹر کو فون کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

چاروں نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھ رہے تھے۔

روکی نے نیم مردہ حالت میں آنکھیں کھول کر سامنے کھڑی عدن کو دیکھا۔

"ام۔۔امی!

درد کی شدت سے اس سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عدن چند لمحے اسے غور سے دیکھتی رہی چہرہ پہچاننے میں نہیں آرہا تھا لیکن خون خون کو کھینچتا ہے اور ایک پل لگا تھا اسے پہچاننے میں !

راحب"

عدن دوڑ کر اس سے لپٹی۔

راحب میرا بچا میرا بیٹا میرا لال۔"

عدن اس کا چہرہ ہاتھوں میں تھامے پاگلوں کی طرح اس کا منہ چوم رہی تھی۔

سبھی ہکا بکا کھڑے رہ گئے۔

امی"روکی نے روتے ہوئے انہیں گلے لگایا۔

www.novelsclubb.com

رضا میر نے نہ سمجھی سے عروج کو دیکھا جس نے آنکھوں کے اشارے سے ہی انہیں خاموش رہنے کا کہا۔

امی معاف کر دیں"وہ نیم مردہ حالت میں ہاتھ جوڑے بیٹھا تھا۔

میں نے آپ کو بہت ڈھونڈا مگر !

روکی کے منہ سے الفاظ مشکل سے ادا ہو رہے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ مت بولو میرے بچے"

عدن نے روتے ہوئے اسے گلے سے لگا کر چپ کروایا تھا۔

پاس کھڑے سب کی آنکھوں سے بھی آنسو چھلک پڑے۔

اگر کسی کو فرق نہیں پڑا تھا تو وہ رحمان تھا جو بنا کسی تاسر کے کھڑا تھا۔

دونوں ماں بیٹے پھوٹ پھوٹ کر رو رہے تھے۔

رحمان ضبط سے مٹھیاں بینچے کھڑا رہا پھر تیزی سے باہر نکلا تھا آیت بھی اس کے پیچھے ہی لپکی زین نے اسے روکنا چاہا مگر عروج نے اسے منع کر دیا****"رحمان نے ایک دو مکے کار پر مارے کسی طور اس کا غصہ کم ہونے کو نہیں تھا۔

www.novelsclubb.com

اسے لگتا تھا شاید اس کا غم سب سے بڑا ہے اب اس بات میں وہ کتنا سچا تھا یہ تو مجھے بھی نہیں تھا۔!

رحمان نے کار کا دروازہ کھولا جب اپنے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا۔

آیت سہمی سی انگلیاں مڑوڑتی کھڑی تھی۔

آپ اندر جائیں"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آواز میں ابھی بھی لرزش تھی۔

میں آپ کے ساتھ ہی گھر جاؤنگی۔"آیت نے زبان تر کرتے کہا۔

رحمان بنا کچھ کہے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا آیت بھی دوڑتی ہوئی سیٹ پر آکر بیٹھی تھی۔

سفر خاموشی سے کٹ رہا تھا۔

اس کا تھوڑی دیر پہلے والا عمل دیکھ آیت کو اتنا تو اندازہ ہو ہی گیا تھا کے وہ وہی لڑکا تھا جس کی وجہ سے ان کی زندگی میں یہ سب ہوا تھا۔

آیت نے کئی بار اسے دیکھا جو جبڑے بینچے سڑک پر نظرے ٹکائے ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

آیت نے پانی کی بوتل کا ڈھکن کھول کر اس کے آگے کیا جسے رحمان نے ایک نظر دیکھا مگر تھاما نہیں۔

www.novelsclubb.com

پانی پینے سے غصہ کم ہوتا ہے"

آیت نے ہمت کرتے کہا۔

رحمان کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر اس نے ڈھکن بند کر کے بوتل واپسی رکھ دی کار پورچ میں کھڑی کر کے رحمان تیزی سے اندر بڑھا آیت بھی اس کے ہمراہ تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹیبل پر پڑی سگریٹ اور لائٹر اٹھا کر وہ وہی صوفے پر بیٹھ کر اسے جلانے لگا۔

اس کی مسلسل ہلتی ٹانگ اس کے اضطرابیت میں ہونے کا پتا دے رہی تھی کبھی وہ آگے ہو کر دونوں کہنیاں گھٹنوں پر رکھ دیتا کبھی پیچھے ہو کر صوفے کی پشت سے ٹیک لگا لیتا آیت چند لمحے اسے دیکھتی رہی پھر کچن سے پانی کا گلاس لا کر ٹیبل پر رکھا۔

رحمان نے ایک نظر اسے دیکھا ضبط سے اس کا چہرہ سرخ ہو چکا تھا۔

پلیز پانی پی لیں۔"

لیو می آلون"

وہ بولا نہیں تھا پھنکارا تھا کسی طور اس کا غصہ کم ہونے کو نہیں تھا شاید وجہ عروج کا اسے یوں روکنا تھا!

آپ پانی پی لیں میں چلی جاؤنگی۔"

آیت کو اس کی حالت سے خوف محسوس ہو رہا تھا۔

رحمان نے ٹیبل پر پڑا گلاس پری شدّت سے زمین پر دے مارا۔

کہا ہے نہ اکیلا چھوڑ دو۔"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے وہ ڈھاڑا تھا۔

آیت سہم کر دو قدم پیچھے ہوئی۔

سگریٹ اٹھا کر وہ شیشہ گیر دیوار کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔

آیت کی آنکھوں سے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے سر جھکائے کھڑی وہ رونے کا شغل منا رہی تھی۔

سگریٹ کا دھواں شیشے پر چھوڑتا وہ خود کو پر سکون کرنے کی کوشش کر رہا تھا جب آیت کی ہچکی اس کے کانوں سے ٹکرائی۔ رحمان نے زور سے لب بینچے بنا مڑے ہی وہ جان گیا تھا آیت رو رہی ہے!

سگریٹ وہی شیشے سے رگڑتا وہ مڑا۔

www.novelsclubb.com

آیت سر جھکائے کھڑی تھی اس کا سارا وجود کانپ رہا تھا رحمان کا سارا غصہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔

آیت"

اس نے کچھ کہنا چاہا مگر شرمندگی کی وجہ سے بول ہی نہیں پایا۔

آیت اپنے آنسو صاف کرتی وہاں سے کچن کی طرف چل دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان خاموشی سے وہی کھڑا رہا واپس آنے پر اس کے ہاتھ میں پانی کا گلاس تھا۔

پانی پی لیں غصہ کم ہو جائیگا۔"

آیت نے سوں سوں کرتے گلاس اس کے آگے کیا۔

رحمان بے اختیار مسکرایا تھا اس وقت آیت اسے بہت معصوم لگی تھی۔

رحمان نے گلاس تھام کر منہ سے لگانا چاہا جب آیت کی آواز پر رکا!

بیٹھ کر پانی پیتے ہیں"

رحمان کی مسکراہٹ مزید گہری ہو گئی۔

وہ سر خم کرتا صوفے پر بیٹھ گیا۔

www.novelsclubb.com

گلاس خالی کر کے اس نے ٹیبل پر رکھا۔

پانی پیتے ہی اسے سکون محسوس ہوا تھا۔

آیت ابھی بھی سر جھکائے وہی کھڑی تھی۔

رحمان نے ایک نظر زمین پر بکھرے کانچ کو دیکھا اور دوسری نظر اٹھا کر سر جھکائے کھڑی آیت کو اسے یوں کھڑا دیکھ رحمان ہلکا سا ہنس دیا۔

آیت نے نہ سمجھی سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔

ایسے کٹکھرے میں مجرم کھڑے ہوتے ہیں آپ کوئی مجرم تو نہیں ہیں۔"

رحمان نرمی سے بولا۔

آیت خاموش رہی رحمان اپنی جگہ سے اٹھ کر اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا۔

دونوں کے درمیان مکمل خاموشی تھی رحمان نے اسے کندھوں سے تھامنا چاہا پھر مٹھیاں بھینچ کر ہاتھ واپس موڑ لئے۔

www.novelsclubb.com

آپ شوہر ہیں میرے مجھے چھونے کے لئے آپ کو اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

آیت نے سر جھکائے ہی دھیرے سے کہا۔

جانتا ہوں پر اپنی حیا والی بیوی کو بنا اجازت چھونا مجھے اچھا نہیں لگتا۔"

وہ سادگی سے کہہ گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پہلا مرد تھا جو اپنی بیوی کو چھونے کے لئے اس کی اجازت مانگتا تھا جو اپنی بے حیا محبوبہ سے دھوکے کے بعد اپنی حیا والی بیوی کو بنا اجازت چھونا گناہ مانتا تھا!

کیا میں؟"

اس نے جھجھک کر اجازت مانگی۔

آیت نے سر ہلا دیا۔

رحمان نے اسے کندھوں سے تھام کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔

آئی ایم سوری"

کوئی بات نہیں میں ناراض نہیں ہوئی۔"

www.novelsclubb.com

وہ معصومیت سے بولی۔

سچ میں؟"

رحمان نے آئی برو ابکا کر پوچھا۔

جی"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلے پھر ایک کپ چائے پلا دیں۔"

وہ کان کھجاتا بولا۔

آیت سر ہلاتے مڑنے لگی جب رحمان نے اس کا ہاتھ تھامے اسے روکا آیت نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا۔

رحمان ہچکچاتے تھوڑا قریب آیا اور اسے کچھ سمجھنے کا موقع دینے سے پہلے ہی اس کا سر تھام کر اپنے سینے پر رکھا اور اس کے گرد گھیرا باندھ لیا۔

آیت کی تو سانس ہی اٹک گئی تھی۔

پتا نہیں کون سی نیکی ہوئی تھی مجھ سے جو مجھے آپ ملی۔"

www.novelsclubb.com

وہ سرگوشی میں کہتا آیت کو شرمانے پر مجبور کر گیا۔

میں چائے لاتی ہوں وہ اس کی قربت سے نکل کر کچن کی طرف بھاگی۔

رحمان کھلکھلا کر ہنسا تھا۔

آیت کچن میں آ کر لمبے لمبے سانس لے رہی تھی چہرہ شرموں حیا سے سرخ تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہونٹوں پر خوبصورت سی مسکان تھی چند لمحے خود کو کمپوز کرنے کے بعد اس نے چائے بنانا شروع کر دی***

ڈاکٹر کے جانے کے بعد روکی عدن سے چپکا بیٹھا تھا۔

عروج شرمندہ سی کھڑی تھی۔

اسی کو ارحم نے ایک طرف لیجا کر ساری بات بتائی۔

زین نے بھی رضا میر کو روکی اور عدن کے رشتے کے مطلق بتایا۔

تھوڑا سمبھالنے کے بعد عدن نے نم آنکھوں سے عروج کو دیکھا اس کے یوں دیکھنے پر عروج مزید شرمندہ ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

عروج میں تمہارا احسان کیسے اتاروں تم نے میرے بیٹے کو!"

عدن سے بولا نہیں جا رہا تھا۔

عروج دہل گئی!

نہیں آنٹی کیوں گناہگار کر رہی ہیں آپ کو آپ کے بیٹے سے ملانے والی میں نہیں وہ ہے۔"

عروج نے شہادت کی انگلی آسمان کی طرف کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کے دعاؤں پر یقین کی بدولت آج آپ کا بیٹا آپ کے پاس ہے اور احسان تو آپ کا ہے مجھ پر وہ بھی ایک نہیں بہت سارے آپ نہیں جانتی آپ کی وجہ سے میں نے کیا کیا پایا ہے۔"

عروج کی آنکھیں چھلک پڑی۔

آپ کی دعاؤں کی بدولت میرے رب نے مجھے کیا کیا نہیں عطاء کیا آنٹی میں آپ کا احسان ساری زندگی نہیں بھول سکتی۔"

فرطِ جذبات سے کہتے وہ عدن کے گلے لگ گئی۔

میرے بیٹے سے جو غلطی ہوئی اسے معاف کر دینا وہ نادان تھا۔"

عدن نے اس کے آگے ہاتھ جوڑ دیے۔

عروج تڑپ ہی تو گئی تھی۔

آنٹی آپ کے بیٹے نے کوئی غلطی نہیں کی ہے میں آپ کو اپنی بات نہیں سمجھا سکتی بس اتنا سمجھ لے کے آپ کے بیٹے سے کوئی ناراض نہیں ہے کوئی بھی نہیں۔"

عروج نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج مجھے معاف کر دو میں سب سے معافی مانگتا ہوں تمہارے جانے کے بعد میں نے تمھیں بہت ڈھونڈا میں تم سب سے معافی مانگنا چاہتا تھا مگر مجھ میں ہمت نہیں ہوئی پلیز مجھے معاف کر دو۔"

روکی نے ان کے آگے ہاتھ جوڑ دیئے۔

عروج نے آنکھوں ہی آنکھوں میں دونوں کو اشارہ کیا دونوں نے آگے بڑھ کر باری باری اسے گلے لگایا تھا۔

جو ہوا بھول جاؤ یہ ایک نئی شروعات ہے۔"

سعید نے اس کا کندھا تھپتھپاتے مسکرا کر کہا۔

وہاں کھڑے سبھی نفوس مسکرا دیئے۔

تبھی چاکلیٹ سے لتھڑی دعا سدرہ کے ہمراہ اندر آئی سبھی اس کی حالت دیکھ ہنس دیئے۔

عدن کی ممتا کو تسکین مل گئی تھی۔

عروج کے ساتھ کھڑے وہاں ہر انسان کا دعاؤں پر یقین مضبوط ہو چکا تھا****"عروج رحمان سے ملنے اس کے گھر آئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دونوں خاموشی سے لیونگ ایریا میں بیٹھے تھے آیت انہیں اکیلا چھوڑ لاؤن میں آگئی تھی عروج شیشہ گیر دیوار سے اسے لاؤن میں پڑی کرسی پر بیٹھی دیکھ رہی تھی۔

اگر تم یہاں مجھے روکی کو معاف کرنے کا کہنے آئی ہو تو بھول جاؤ یہ میرے لئے ممکن نہیں ہے۔"

کافی دیر کی خاموشی کے بعد رحمان نے سرد آواز میں کہا۔

کیوں میں نے تمھیں معاف نہیں کیا تھا کیا؟"

عروج نے آئی برو اٹھائے پوچھا۔

رحمان شرمندہ سا ہو گیا۔

اگر میں نے تمہاری اتنی بڑی غلطی معاف کر دی تو تم کیوں نہیں؟"

عروج کو یہی طریقہ سہی لگا تھا اس سے بات کرنے کا۔

میرے پاس تمہارے جیسا دل نہیں ہے۔"

وہ کہتا سگریٹ سلگانے لگا۔

عروج نے اچھنبے سے اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمھیں یاد دلادوں مجھے سموکنگ کرنے والے زہر لگتے ہے۔"

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورا۔

رحمان نے سگریٹ ایسٹرے میں مسل دی اور سیدھا ہو کر بیٹھا ٹانگ جھلانے لگا۔

اگر آج تم رحمان ہو تو جانتے ہو کس کی بدولت؟"

رحمان نے نہ سمجھی سے اسے دیکھا۔

آنٹی عدن اور روکی"

اس نے لفظوں پر زور دیا۔

وہاٹ؟"

وہ استہزایہ ہنسا۔

ہنس لو ہنس لو"

عروج نے تیکھے تیروں سے اسے گھورا۔

نو سیریسلی یار آنٹی عدن اور ان کا بیٹا کہاں سے آگیا بیچ میں؟"

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان نے نخوت سے کہا۔

اگر میں یہاں سے نا جاتی تو کیا تم اسلام کی طرف آتے؟"

رحمان لاجواب ہو گیا۔

سنو رحمان جو ہوتا ہے اس میں اللہ کا چھپایا گیا کوئی نہ کوئی راز ضرور ہوتا ہے جیسے کے جو ہمارے ساتھ ہوا اس میں بھی ایک راز تھا جسے میں سمجھ گئی ہوں پر تم نہیں!

عروج کی آواز میں بے چینی تھی۔

مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا میں بس اتنا جانتا ہوں اس انسان کی وجہ سے ہماری زندگی اتنے سال ڈسٹرب رہی اور اس کی وجہ سے وہ گھٹیا عورت۔۔!

www.novelsclubb.com

وہ نفرت سے کہتا تھم گیا۔

وہ عورت میری زندگی میں آئی۔"

رحمان نے سامنے پڑے صوفے کئی طرف اشارہ کرتے کہا جیسے لیلیٰ وہاں بیٹھی ہو۔

میں سمجھتی ہوں تمہارا درد مگر اب بھول جاؤ یہ یاد رکھو کے آیت تمہاری بیوی ہے اور لیلیٰ نام کی لڑکی کبھی تمہاری زندگی میں آئی ہی نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے لہجہ ہموار رکھتے کہا۔

جو بھی ہے میں روکی کو معاف نہیں کرونگا۔"

وہ انگلی اٹھائے تیش کے عالم میں بولا۔

میں دو دنوں بعد واپس حیدر آباد کا رہی ہوں اگر تم نے میری بات نہیں مانی تو آج کے بعد نہ اپنی شکل دکھانا اور نہ ہی میں اپنی شکل دکھاؤنگی۔

وہ سپاٹ سے چہرے کے ساتھ کہتی اٹھ کھڑی ہوئی۔

اے جے واٹس رونگ کسی اور کی وجہ سے تم مجھ سے جھگڑا کر رہی ہو؟"

وہ بے بسی سے بولا۔

www.novelsclubb.com

تم بھی تو کسی اور کی وجہ سے مجھ سے جھگڑے تھے۔"

عروج نے تیکھی نظروں سے اسے گھورتے طنزیہ کہا۔

رحمان کو یک دم چپ لگ گئی!

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان جس دین میں تم ہو وہاں معاف کرنا افضل سمجھا جاتا ہے یہ جان لو تمہارے دل پر جو یہ بوجھ ہے نہ یہ اسی لئے ہے کیونکی تم معاف کرنا نہیں جانتے ایک بار معاف کر کے دیکھو یقین کرو دل سے سارا بوجھ اتر جائیگا۔"

وہ کہتی رکی نہیں۔

رحمان صوفے پر ڈھ سا گیا۔

عروج لاؤن میں آ کر رکی آیت تیزی سے اس کے قریب آئی۔

وہ غصہ تو نہیں ہے نہ؟"

آیت کے چہرے سے پریشانی چھلک رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

نہیں وہ غصے میں نہیں ہے پر ہاں اضطرابیت اور بے چینی میں ہے میں نے جو کہنا تھا کہ دیا اب تم اپنا فرض نبھاؤ۔"

عروج نے مسکرا کر کہا۔

مطلب؟"وہ نہ سمجھی سے بولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب کے جاؤاسے سمجھاؤ آدھا کام میں نے کر دیا ہے آدھا تم کرو اور فکر مت کرو وہ بلکل غصہ نہیں ہے۔"

عروج پیار سے کہتی اس کا گال کھینچتی آگے بڑھ گئی۔

چند لمحے وہی کھڑے رہنے کے بعد وہ گہرا سانس لیتی اندر کی جانب بڑھی۔

عروج کے کہنے کے مطابق اس نے رحمان کو اچھا خاصا سمجھایا جسے رحمان خاموشی سے سنتا رہا۔

آیت بنا رکے بولے جا رہی تھی اور رحمان خاموشی کی مورت بنے اسے سن رہا تھا۔

آیت کا بولتے بولتے سانس پھول گیا وہ رک کر رحمان کو دیکھنے لگی جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

ہو گیا؟"

www.novelsclubb.com

آیت نے کنفیوز ہو کر سر ہلا دیا۔

پلیز معاف کر دے سب ٹھیک ہو جائیگا۔"

آخر میں وہ التجا کرنے لگی۔

رحمان نے ایک لمبا سانس اندر کھینچا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ کے لئے پانی لاؤں؟"

آیت اپنی جگا سے کھڑی ہو گئی۔

نہیں ضرورت نہیں ہے آپ بیٹھ جائیں۔"

رحمان ہلکے پھلکے انداز میں بولا۔

آیت واپس بیٹھنے لگی۔

وہاں نہیں یہاں۔"

رحمان نے اپنے مقابل اشارہ کیا۔

آیت کسی رپورٹ کی طرح چلتی ہوئی آکر اس کے ساتھ بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

تھنکس"

کس لئے؟"

مجھے اتنی دیر سمجھانے کے لئے۔

پر مجھے تو یوں لگا جیسے آپ نے سنا ہی نہیں۔"

وہ خفا سی بولی۔

نہیں سب سنا۔" وہ مسکرایا۔

آپ معاف کر دے روکی بھائی کو۔"

اس نے معصوم سی شکل بنائی۔

بھائی۔۔!رحمان نے لفظ پڑ زور دیا۔

جی آپ کے علاوہ سب بھائی ہے میرے"

رحمان بے اختیار ہنسا۔

چلو معاف کیا۔" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

سچ میں ؟"۔آیت کی آنکھیں چمکی۔

رحمان نے سر کو خم دیا۔

میں ابھی عروج کو فون کر کے بتاتی ہوں۔

آیت خوشی سے بھاگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رحمان کی مسکراتی نظروں سے اس کا تعقب کیا تھا۔

کبھی کبھی ہماری وجہ سے کتنوں کی زندگی ڈسٹرب رہتی ہے اور بعض دفع ہماری ایک بات کتنوں کی خوشی کا باعث بنتی ہے"

رحمان کے دل سے بھی بوجھ اتر گیا تھا وہ بھی آزاد ہو گیا تھا پچھتاوے کی قید سے نفرت کی آگ سے ****رحمان نے روکی کو دل سے معاف کر دیا تھا۔

روکی اپنے باپ کی دی آسائشوں کو ٹھکرا کر عدن کے ساتھ حیدر آباد چلا گیا تھا۔

جو گناہ اس نے غفلت میں رہ کر کئے تھے اس کی سزا اسے مل گئی تھی۔

وہ جسے وہ ہوس سمجھتا تھا وہ محبّت نکلی اور جسے اس نے چھ سال ڈھونڈا وہ ملی بھی تو کسی اور کی ہو کر یہی اس کی سزا تھی جو خاموشی سے اسے مل چکی تھی۔

کل عروج کو حیدر آباد لوٹنا تھا۔

طیّبہ اور عباسی صاحب ایک دن پہلے ہی چلے گئے تھے۔

عروج کا دل اداس تھا ایک بار پھر گھر اپنوں سے دور جانا آسان نہیں تھا۔

بابا آپ سے ایک بات کرنی ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج نے جھجھکتے رضامیر کو مخاطب کیا۔

کیا بات ہے جو میری بیٹی اتنا جھجھک رہی ہے؟"

رضامیر نے اسے ساتھ لگائے شفقت سے پوچھا۔

بابا اسی کو آپ اپنی بیٹی مانتے ہے نہ؟"

یہ کیسا سوال؟ ہے بلکل وہ میری دوسری بیٹی ہے۔"

رضامیر نے اس کے بچکانہ سوال پر مسکرا کر کہا۔

بابا۔"

کچھ لمحوں بعد عروج نے انہیں مخاطب کیا تھا چہرے پر سنجیدگی تھی۔

www.novelsclubb.com

ساری بات سننے کے بعد رضامیر کو اس پر فخر محسوس ہوا تھا****

اسی تمہارا کوریئر آیا ہے۔"

ارحم ہاتھ میں ایک لفافہ تھامے اندر آیا۔

میرا کوریئر مجھے کون جانتا ہے یہاں؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسی حیرانی سے بڑبڑائی اس کے پاس آئی۔

کس کا ہے؟"

اے جے کا۔"

ارحم نے مسکراہٹ دباتے کہا۔

روح کو کوریئر کی کیا ضرورت؟"

اسی نے حیرت سے ارحم کے ہاتھ سے لفافہ لیا۔

مجھے کیا پتا۔"

ارحم نے کندھے اچکائے۔

www.novelsclubb.com

لفافے میں ایک لیٹر کے ساتھ ایک فائل تھی۔

ارحم بھی تجسس سے دیکھ رہا تھا۔

اسی نے فائل کھولی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ارحم نے غور سے اسے دیکھا جو منہ پر ہاتھ رکھے بے یقین سی ہاتھ میں پکڑی فائل کو دیکھ رہی تھی۔

ارحم نے تشویش کے عالم میں اس کے ہاتھ سے فائل پکڑی۔

رضا میر نے اپنی آدھی پراپرٹی اسی کے نام کر دی تھی۔

ارحم فائل ہاتھ میں تھامے بے یقین سا کاؤچ پر بیٹھ گیا۔

اسی نے لیٹر کھولا۔

اتنی حیرت میں ڈوبنے کی کیا ضرورت ہے؟ تم میری بہن ہو اور یہ تمہارا حق ہے۔"

لفظ دھندلا گئے اسی نے رگڑ کر آنکھیں صاف کی۔

www.novelsclubb.com

میں نے یہ سامنے سے نہیں دیئے ورنہ تم نخرے کرتی اسی لئے کوریئر کیا اب جب ملو تو کوئی اموشنل سین نہیں چلے گا اور کوئی انکار بھی نہیں ہے تمہارا حق ہے اسی۔"

آنسو ٹپ ٹپ لیٹر پر گرنے لگے۔

ارحم نے لیٹر لیکر پڑھا اور مسکرا دیا۔

کوئی اتنا اچھا کیسے ہو سکتا ہے؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے جیسے خود سے پوچھا۔

ہو سکتا ہے اور اے جے ہے ل۔"

ارحم نے اسے کندھے سے تھامے ساتھ لگائے کہا۔

اسی نے روتے ہوئے اس کے کندھے سے سر ٹکا دیا۔

جو اس نے سہا اللہ نے اس سے بڑھ کر اسے عطاء کیا یہ سب اللہ کا لکھا تھا اور بے شک وہ جسے چاہے نوازے اور جسے چاہے محروم رکھے ****

عروج بہجل دل کے ساتھ پیکنگ کر رہی تھی۔

اپنے دوستوں کو اپنے بابا کو ایک بار پھر چھوڑ کر جانا آسان نہیں تھا مگر دنیائے دستور ہر لڑکی کو ایک نہ ایک دن اپنا گھر چھوڑ کر جانا ہی ہوتا ہے عروج پر بھی وہ وقت آ گیا تھا۔

پیکنگ کرتے کرتے اس کی آنکھیں بار بار نم ہو رہی تھی۔

زین خاموشی سے آ کر اس کے پیچھے کھڑا ہو گیا۔

اس کی موجودگی کا احساس ہوتے ہی عروج نے فورن اپنی آنکھیں صاف کرتے خود کو نارمل کیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کہاں کی پیکنگ ہو رہی ہے؟"

وہ سپاٹ چہرے کے ساتھ بولا۔

کل کی فلائٹ ہے تو سوچا آج ہی پیکنگ کر لوں۔"

عروج زبردستی مسکرائی۔

میں پوچھ رہا ہوں کہاں کی پیکنگ ہے؟"

سوال سنجیدگی سے کیا گیا۔

تمھیں پتا تو ہے کل ہمیں واپس جانا ہے اپنے گھر۔"

عروج کہتی دوبارہ پیکنگ کرنے لگی۔

www.novelsclubb.com

زین نے چہرے پر آئی مسکراہٹ چھپائی۔

کونسا گھر؟"

وہ کسی تفتیشی افسر کی طرح پوچھ رہا تھا۔

زین تنگ مت کرو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پہلے ہی اداس تھی اوپر سے زین کا مذاق وہ زچ ہو کر بولی۔

ارے ڈیئر پونڈاتی صرف یہی پوچھ رہا ہوں کے کونسا گھر؟"

زین اس کے گرد بازو پھیلائے شوخی سے بولا۔

حیدر آباد والا گھر اور کونسا۔"

وہ معترض ہوئی۔

تو یہاں کون رہیگا؟"

زین نے اس کے کندھے پر ٹھوڑی ٹکائے سرگوشی بھرے انداز میں پوچھا۔

یہاں مطلب؟"

www.novelsclubb.com

عروج اس کے حصار سے نکل کر پلٹی۔

مطلب یہاں کون رہیگا؟"

اب وہ دونوں بازو سینے پر باندھے مسکرا رہا تھا۔

زین صاف صاف کہو۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

عروج کا دل دھڑکا۔

صاف صاف ہمم۔"

وہ ٹھوڑی تلے ہاتھ ٹکائے اسے دیکھتے بولا۔

صاف صاف یہ کے ہم کہیں نہیں جا رہے؟"

زین نے بمشکل اپنی مسکراہٹ چھپائی۔

کیا مطلب کہیں نہیں جا رہے؟"

اس کے انداز میں بے چینی در آئی۔

مطلب کے ہم یہی رہینگے رہے دہلی میں اور وہ بھی ساری زندگی۔"

www.novelsclubb.com

عروج کو لگا اس نے سننے میں غلطی کی ہے۔

پرامی اور ڈیڈ؟"

وہ تو وہاں سے ضروری سامان لینے گئے ہیں ایک دو دن میں واپس آ جائینگے۔"

عروج نے بے یقینی سے منہ پر ہاتھ رکھ لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے سامنے کھڑے شخص کو دیکھ رہی تھی جو اس کی ہر بات بنا کہے سمجھ جاتا تھا اس کی ہر خوشی کا خیال رکھتا تھا اس کا شوہر اس کا مہرم اس کا سائبان۔"

تم کیسے ؟"

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کیا کہے۔زین اس کے قریب آیا۔

میرا دل یہاں دھڑکتا ہے۔"

زین نے اس کے دل کے مقام پر انگلی رکھی۔

اور تمہارا دل یہاں۔"

وہی انگلی اب اس کے دل کے مقام پر تھی۔

www.novelsclubb.com

جب جب تم اداس ہوتی ہو تب تب میں محسوس کرتا ہوں یہاں۔"

زین نے اسکا ہاتھ اپنے دل پر رکھا۔

یہاں تمہارا دل ہے عروج یہاں دھڑکتا ہے تمہاری ہر دھڑکن میں محسوس کرتا ہوں تمہارا ہر احساس تم سے پہلے مجھے محسوس ہوتا ہے کب تم اداس ہو کب تم خوش ہو یہ دل مجھے بتاتا ہے۔"

وہ اس کی آنکھوں میں دیکھے بہت نرمی سے کہہ رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اتنے دن تمہارے گھر کیوں رہا پتا ہے؟"

عروج نے نہ سمجھی سے سر ہلا دیا۔

تاکہ اپنا بزنس یہاں سٹیبلش کر سکوں اور وہ ہو گیا اب ہم یہی رہینگے۔"

زین نے اس کے دونوں ہاتھ تھام لئے جواب رونے کا شغل منا رہی تھی۔

آیت بھی یہی ہے اور تمہارا من بھی تو میں کیسے جا سکتا ہوں ہاں کبھی کبھی حیدر آباد چلے جایا کرینگے لیکن مستقل یہی رہینگے۔"

زین اب اس کے آنسوں صاف کرنے لگا۔

کیسا لگا میرا سرپرائز؟"

www.novelsclubb.com

تم نے میرے لئے یہ سب کیوں؟"

کیونکی میں تم سے عشق کرتا ہوں۔"

زین نے اس کی بات اچک کر کہا۔

اور اب پلیز رونا بند کرو مجھے ایک بات سمجھ نہیں آتی تم لڑکیاں ہر بات پر رونے کیوں لگ جاتی ہو اگر اچھا ہو تو رونا اگر برا ہو تو رونا مطلب کسی حال میں خوش نہیں۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے خالص زنانیوں والے انداز میں ہاتھ جھلا کر کہا۔

عروج ہنس دی۔

اچھا تم نے ابھی وہ نہیں کہنا؟"

وہ مزید قریب ہوا۔

کیا نہیں کہنا؟"

وہ تین الفاظ۔"

کون سے تین الفاظ؟"

وہ جانتے ہوئے بھی انجان بن گئی۔

وہی۔"

اس نے وہی پر زور دیتے کہا۔

پر میں نے تو کبھی کہا ہی نہیں میں تم سے پیار کرتی ہوں۔"

اپنی امڈ آنے والی مسکراہٹ کو چھپاتے وہ سنجیدگی سے بولی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

مطلب اگر محبّت نہیں کرتی تو شادی کیوں کی؟"

وہ شاید برا منا گیا۔

کیونکی تم مجھ سے محبّت کرتے ہو اس لئے۔"

اس کی آنکھوں میں نہ سمجھی در آئی۔

شادی اس سے کرو جو آپ سے محبّت کرتا ہو نہ کے اس سے جس سے آپ محبّت کرتے ہو اس طرح عزت اور محبّت دونوں ملتے ہیں۔"

عروج نے فلسفہ جاڑا۔

اب ہٹو سامان واپس رکھنے دو۔"

www.novelsclubb.com

وہ اسے سائیڈ پر کرتی سامان نکالنے لگی۔

عجیب الجھار کھا گے محبت میں ہمیں نہ اقرار کرتے نا ہی انکار۔"

وہ غمزدا شاعر کی طرح کہتا بیڈ پر بیٹھ گیا۔

عروج کھل کر مسکرائی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سنو یہ سارا سامان سیٹ کر دو میں آتی ہوں۔"

وہ حکم کرتی کمرے سے نکل گئی۔

اللہ"اب عشق کے ساتھ زن مریدی بھی کرنی پڑیگی۔"

وہ سلگ کر کہتا سامان رکھنے لگا۔

عروج نے دروازے سے سر نکال کر اسے پکارا۔

اوئے!

زین نے رخ موڑ کر اسے دیکھا۔

یہ بندی آج سے پانچ سال پہلے ہی آپ کے پیار میں پڑ چکی تھی بس اقرار اب کر رہی ہے "آئی لو یوں۔"

وہ شرما کر کہتی دروازے کا پار گم ہو گئی۔

زین دل پر ہاتھ رکھے وہی ڈھیر ہو گیا تھا****

"وقت کسی کے لئے نہیں رکتا وقت کا کام ہوتا ہے گزرنا اور وہ گزر کر رہتا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس وقت وہ چاروں کپل سیف الملوک جھیل کے پاس کھڑے تھے۔

چاروں اور برف بکھری پڑی تھی۔

سعید اور طوبیٰ کے درمیان چھوٹی سی دعا دونوں کی انگلیاں پکڑے کھڑی تھی وہ اس وقت کمبلوں کے ڈھیر میں چھپی چھوٹا سا کھٹمل لگ رہی تھی معصوم سا کھٹمل۔

ایک طرف زین اور عروج ایک دوسرے کا ہاتھ تھامے کھڑے تھے۔

اور دوسری طرف اسی ارحم کے کندھے سے سر ٹکائے کھڑی تھی۔

ان سے تھوڑے فاصلے پر رحمان اور آیت کھڑے تھے رحمان آیت کا ہاتھ پکڑنے کی کوشش میں ہلکان ہو رہا تھا اور آیت شرمیلی سی مسکان کے ساتھ سر جھکا لیتی تو کبھی جھیل کو دیکھنے لگتی۔

www.novelsclubb.com

چلے جی اب ہم کو واپس جانا ہے"

فضل نے وہاں آکر بلند آواز کہا۔

سب فضل کے پیچھے چل پڑے۔

رات ہونے والی تھی دعا کو سعید نے گود میں اٹھا لیا۔

چاروں آگے پیچھے چلنے لگے فضل سب سے آگے اور تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہم کو بہت خوشی ہوا کے آپ چاروں نے اسلام قبول کر لیا۔"

جب سے فضل کو پتا چلا تھا تب سے وہ ہزار پر اپنی خوشی کا اظہار کر چکا تھا۔

بس فضل چچا اللہ جسے ہدایت دے۔"

ارحم نے سادگی سے کہا۔

جی جی بلکل"

فضل نے سر ہلا یا دیا:

میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا آپ کو مجھے چھونے کے لئے اجازت کی ضرورت نہیں ہے۔"

آیت نے دھیمی آواز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

رحمان خجالت سے سر کھجانے لگا***

ویسے مجھے پتا نہیں تھا میں یہاں کسی چڑیل کے ساتھ آؤنگا۔"

ارحم نے اسی کا ہاتھ جھلاتے شرارت سے کہا۔

اسی نے تپ کر اسے دیکھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے میرے پاس ایک آئیڈیا ہے"

ارحم شوخ سا بولا۔

کون سا آئیڈیا؟"

جب ہمارا بیٹا یا بیٹی ہو گی تب ہم اس کا نام سور کھینگے تم اسی میں نوے اور وہ سو۔"

اسی کو سمجھ نہیں آیا ارحم کی بونگی پر ہنسے کا شرمائے؟***

میں نے سوچا نہیں تھا کبھی ہم یہاں ایسے بھی آئینگے۔"

سعید نے دعا کو محبّت سے دیکھتے کہا۔

سوچا تو میں نے بھی نہیں تھا۔"

www.novelsclubb.com

طوبیٰ نے مسکرا کر کہتے دعا کے گال کھینچے جس پر دعا نے منہ پھلا کر اسے گھورا طوبیٰ نے بھرپور ڈرنے کی ایکٹنگ کی تھی سعید کا بلند قہقہہ گونجا۔

زین اور عروج نے مڑ کر انہیں دیکھا اور پھر ایک دوسرے کو دیکھ مسکرا دیئے۔

میں نے سنا ہے کسی دور میں یہاں پریاں اترا کرتی تھی؟"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زین نے جھیل کی طرف دیکھتے کہا۔

ہاں اور ان پریوں کی رانی کا نام تھا پری بدی الجمال۔"

عروج نے اشتیاق سے بتایا۔

ویسے ان پریوں کو اس وقت اندازہ نہیں ہوا ہو گا کے اس زمانے میں بھی یہاں پری گھوم رہی ہے اور وہ بھی میرے ساتھ۔"

زین کی بات پر عروج کے گال سرخ ہو گئے۔

میری پری بدی الجمال"

زین نے جھک کر اس کے کان میں سرگوشی کی۔

www.novelsclubb.com

اور تم میرے شہزادے سیف الملوک"

اپنی کہی بات پر دونوں ہی ہنس دیئے۔

عروج نے مڑ کر پیچھے دیکھا جہاں تینوں کپل کسی نہ کسی بات پر مسکرا رہے تھے پھر رخ موڑ کر زین کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہا تھا۔

اس وقت عروج کے کانوں میں سعدیہ بی کا کہا جملہ گونجا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے"

ہاں دادی واقعی جو ہوتا ہے اچھے کے لئے ہی ہوتا ہے۔"

وہ دل کے کسی گوشے میں رہتی سعدیہ بی سے ہمکلام ہوئی تھی"

ان کا سفر مکمل ہوا تھا۔

کچھ صبر سے کچھ دعاؤں سے اللہ تعالیٰ نے انہیں نوازا تھا بے شک وہ بہترین نوازنے والا ہے اللہ نے جو انہیں دیا تھا وہ کسی معجزے سے کم نہیں تھا***

بعض دفع جب انسان پر کوئی غم یا مصیبت کوئی پریشانی آتی ہے وہ اس سے ہار کر کہتا ہے "میرا من کر رہا ہے میں مر جاؤں لیکن من کرنے سے کوئی مر نہیں جاتا انہیں جینا پڑتا ہے اگر جینا نہیں تو زندگی گزارنی پڑتی ہے کسی مصیبت میں اگر ہم سخت لفظ کہنے کی بجائے آسمان کی طرف دیکھ کر مسکرا دیں تو یقین کرے وہ غم وہ مصیبت آپ کی اس مسکراہٹ کے آگے کچھ بھی نہیں ہوتی کچھ بھی نہیں بجائے گلہ کرنے کے شکوہ یا شکایت کرنے سے بہتر ہے ہم بس ایک جملہ کہ دیں "جو اللہ کو منظور ہو" یقین کرے سب بہتر ہو گا اور وہ رب آپ سے راضی ہو گا:

ختم شد*

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB